عوامی ڈاکٹر

AWAMI Doctor

ڈاکٹری اور طب یونانی طریقہ علاج پر ایک لاجواب کتاب

از قلم

حکیم بی اے شاد گولڈ میڈلسٹ فرید کوٹی

مکتبہ طبی شاہکار

۲۰ فرسٹ فلور، مقدس پلازہ، فیاض روڈ (نزد دھنی رام روڈ) نیو انارکلی لاہور

گوہر کائنات ۱۱۲/۱

انڈکس اول = 413

(انڈکس دوم = 509)

ضبغو = 282

بواسیر = 345 بواسیر

آواز کھولنا ۱۱۴

کھانسی 213 کھانسی

ہاضمہ = 141 ہاضمہ

عضو خاص کو موٹا = 484/2 عضو

ہونٹ پھٹنا = 93 ہونٹ پھٹنا

نزلہ زکام = 56 نزلہ زکام

بالوں کا لمبا ہونا ۲۳۳/۲ ۲۳۹/۲

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ڈاکٹری اور طبِ یونانی طریقۂ علاج پر ایک لاجواب کتاب

عوامی ڈاکٹر

مکمل

سہ جلد

AWAMI Doctor

از قلم

حکیم بی اے شاد، گولڈ میڈلسٹ فرید کوٹی چیف ایڈیٹر، ماہنامہ "طبی شاہکار" لاہور

معہ نئے اضافات

ایڈیشن 1998

— شائع کردہ —

مکتبہ طبی شاہکار

20- فرسٹ فلور مقدس پلازہ

فیاض روڈ (نزد دھنی رام روڈ)، نیو انار کلی، روڈ لاہور

فون: 7122861 - 7321829

قیمت -/175 روپے

طبی شاہکار کی نئی کتاب

ایلوپیتھک پریکٹس آف میڈیسن

(ماڈرن کلینکل میڈیسن)

از قلم ڈاکٹر جاوید اقبال ایم۔ ڈی' ایف۔ اے۔ اے۔ ای۔ ایم (امریکہ)

یہ ہمارے ادارے کی چھپی ہوئی نئی کتاب ہے۔ اس کے مصنف امریکن ٹرینڈ سپیشلسٹ ہیں۔ اس کتاب کو معالج کی روزانہ کی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر لکھا گیا ہے۔ اس کتاب کے دو پارٹ ہیں۔

اس کے پہلے پارٹ میں 65 علامات ... بارے میں انفریشن دی گئی ہے جو کہ روزمرہ کی پریکٹس میں دیکھنے میں آتی ہیں۔ ہر علامات کو پیدا کرنے والی بیماریوں اور مختلف کنڈیشنز کا ذکر کیا گیا ہے اور ان کی تشخیص کے لئے مختلف ٹیسٹ بیان کئے گئے ہیں۔ اس علم کے بغیر نہ تو مریض کی بیماری کی صحیح تشخیص کی جا سکتی ہے اور نہ ہی اس کا مناسب علاج کیا جا سکتا ہے۔

اس کتاب کے دوسرے پارٹ کے 21 چیپٹرز میں 152 موضوع کے تحت جسم کے مختلف نظام کی اہم اور عام بیماریوں کے بارے میں تفصیلاً" انفریشن دی گئی ہے اور ان بیماریوں کے علاج کے جدید ترین طریقوں کو بیان کیا گیا ہے۔ عورتوں' بچوں' آنکھ' ناک گلے اور حلق کی بیماریوں' ایڈز' کینسر اور بیماریوں سے بچنے کے حفاظتی تدابیر کو بھی بیان کی گیا ہے۔ یہ کتاب ہمارے ادارے کی دو والیوم کی کتاب "میڈیکل پریکٹس" سے بالکل مختلف طریقے سے لکھی گئی ہے۔ دونوں کتابوں میں موجود انفریشن ایک دوسرے سے بہت علیحدہ ہے۔ اس وجہ سے دونوں کتابوں کا اکٹھا استعمال آپ کے علم میں بہت اضافہ کرنے کا باعث بنے گا۔ کمپیوٹر کی لاجواب کتابت' آفسٹ کی بہترین چھپائی' اعلیٰ قسم کی جلد اور کاغذ پارٹ I اور پارٹ II کی مکمل کتاب صفحات 1375 قیمت -/300 روپے محصول ڈاک -/25 روپے

منگوانے کا پتہ:- مکتبہ طبی شاہکار فون نمبر 7321829 – 7122861
مقدس پلازہ 20- فرسٹ فلور فیاض روڈ' نزد دھنی رام روڈ' نیو انارکلی' لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم

پیش لفظ

کتاب عوامی ڈاکٹر پیش خدمت ہے۔ اس کتاب کا ہم نے عرصہ سے وعدہ کر رکھا تھا جو کہ اب پورا کر دیا گیا ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں میں شائع کی جا رہی ہے۔ جلد اول آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اور جلد دوم انشاء اللہ جولائی ۱۹۸۰ء میں چھپ جائے گی۔ اس کتاب کی تیاری میں بہت زیادہ محنت کی گئی ہے اور کاغذ اور دیگر اخراجات کی بے انتہا گرانی کے باوجود ہم یہ عظیم تحفہ محض جذبہ خدمتِ فن کے تحت پیش کر رہے ہیں۔

اس میں اپنے ۳۰ سالہ خصوصی مجربات کے علاوہ ملک کے نامور طبیبوں حکیم محمد طفیل صاحب مرحوم حکیم عبدالسلام صاحب واسطی مرحوم اور حکیم عبدالحق شوق مرحوم کے خصوصی مجربات کا عظیم ذخیرہ شامل کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں مجدد طب لقمان الملک شیخ الرئیس ثانی حضرت مولانا حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری رحمۃ اللہ علیہ المعروف حکیم نابینا صاحب اور ڈپٹی خاندان کے اسراری نسخہ جات جنہیں انکشاف کی ہوا تک نہیں لگی شامل کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں اس میں سر سے لے کر پاؤں تک کی تمام بیماریوں کے اسباب ماہیت پیچیدگیاں اور بچاؤ کے طریقے اور ان کا ڈاکٹری اور یونانی علاج درج ہے۔ جلد اول میں سر سے لے کر گردوں تک امراض اور ان کا علاج شامل ہے جب کہ جلد دوم میں امراض مخصوصہ مردانہ و زنانہ، بچوں کے امراض۔ حمیات وغیرہ کے علاوہ منتخب اکسیری نسخہ جات۔ اکسیری کشتہ جات وغیرہ شامل ہوں گے۔

اگرچہ علاج و معالجہ تو صحیح تشخیص پر ہی منحصر ہے لیکن صحیح تشخیص کے ساتھ اگر اکسیری دوا بھی ہو تو معالج کی جلد شہرت ہو جاتی ہے۔ ہم نے اس کتاب میں حتی الوسع بہترین اور اکسیری نسخہ جات جمع کر دیئے ہیں۔ اگر مرض کے مطابق دوا تجویز کی گئی تو انشاء اللہ ازالہ مرض فی الفور ہو گا۔

اس کتاب میں بعض نسخوں کے اوزان مختلف نظر آئیں گے حقیقت یہ ہے کہ دہلی کے مشہور اطباء کے مختلف خانوادوں میں نسخہ جات مختلف اوزان سے لکھے جاتے ہیں۔ اور ہر ایک اپنے دستور کو معتبر ٹھہراتا ہے۔ لہٰذا جہاں سے جو نسخہ جن اوزان سے حاصل ہوا، بجنسہٖ تحریر کر دیا گیا۔

امید ہے کہ یہ کتاب ملک کے معالجوں کے علاوہ طبیہ کالجوں کے فارغ التحصیل اطباء کے لیے ایک مستند مطب کا کام دے گی۔ انشاء اللہ

بی اے رشاد

فروری ۱۹۸۰ء

ری پرنٹ جون ۱۹۸۴ء

عوامی ڈاکٹر کا دوسرا ایڈیشن پیش خدمت ہے اسے بہت پہلے شائع کرنے کا پروگرام تھا مگر چند مجبوریوں اور دیگر بے انتہا گرانی کی وجہ سے شائع نہ کر سکے جس کے لیے معذرت خواہ ہیں۔

قارئین نے جلد اول اور دوئم کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے انتہا پسند کیا اور اس کے دوسرے ایڈیشن کا بے تابی سے انتظار کرتے رہے۔ اب ہم یہ عظیم تحفہ معہ اضافہ جلد سوئم میں محض خدمت فن اور قوم کی امانت سمجھ کر پیش کر رہے ہیں۔

جلد سوئم میں اکسیری کستہ جات شامل کئے گئے ہیں۔ یہ وہ نسخہ جات ہیں جو کو اہل فن کسی قیمت پر بتلانے کو تیار نہیں ہوتے ان میں بے شمار نسخہ جات ذاتی طور پر تجربہ شدہ ہیں اور اکثر ہم تیار کرتے رہتے ہیں۔

ہم ظہیر احمد قریشی صاحب لاہور کے مشکور ہیں کہ انہوں نے اپنا سب کچھ کھو کر جو کچھ حاصل کیا محض جذبہ خدمت فن کے تحت جلد سوئم کے لیے پیش کر دیا جسے ہم اس میں شائع کر رہے ہیں۔

مزید انتہائی قیمتی نسخہ جات نئے اضافات کے تحت نئے ایڈیشن میں شامل کر دیئے ہیں امید ہے کہ قارئین اسے پسند کریں گے۔

خادم فن
بی۔اے۔شاد لاہور

15 نومبر 1997

نبض کے متعلق معلومات

تعریف : دل کے پھیلنے اور سکڑنے سے جو حرکت شرائین میں پیدا ہوتی ہے اسے اصطلاح طبی میں نبض کہتے ہیں۔

نبض کی فضیلت شیخ نے کہا ہے۔ کہ ادلہ عشرہ میں سے اشرف الدلائل نبض ہے۔ نبض ہاتھ کی کلائی سے کیوں دیکھی جاتی ہے۔ اگرچہ نبض ہر ایک شریان واضح سے دیکھی جاسکتی ہے۔ مثلاً کنپٹی یا پنڈلی، مگر بوجہ خاص کلائی ہاتھ رکھ کر نبض دیکھنے کا طریقہ مروج ہے۔ کیونکہ ہر مرد و عورت اپنی کلائی بغیر حجاب کے طبیب کے ہاتھ دے سکتا ہے۔ پاؤں وغیرہ پر ہاتھ رکھنا کسر شان ہے۔ کلائی کی نبض قلب سے نزدیک ہے۔ اور قلب [illegible] نسبت شریان ہے۔ کل اعضائے رئیسہ [illegible] زائد شریک ہے۔ پھر کلائی کی نبض میں خصوصیت یہ [illegible] کہ یہ بہ نسبت [illegible] جسموں کے زیادہ واضح ہے۔

نبض کی خصوصیت : اگرچہ مرض کی تشخیص بول و براز وغیرہ سے بھی ہوسکتی ہے۔ مگر بول اور براز مخصوص اوقات میں ہوا کرتا ہے۔ جو کچھ استنباط [illegible] سے کیا جائے۔ اوقات مختص [illegible] ہی ہوسکتا ہے۔ لیکن نبض شبانہ روز کل اوقات میں حالات واضح بیان کرتی ہے۔ اَلنَّبَضُ مُنَادٍ اُخْرَسْ۔ یعنی نبض حالاتِ باطنیہ کو بلند آواز سے ظاہر کرنے والا ڈھنڈورچی ہے۔

نبض کسطرح دیکھنی چاہیئے : انگشت سبابہ باتفاق اطبا اعدل الاعضا قرار پائی ہے۔ اس لیے اطبا اسی سے نبض دیکھا کرتے ہیں۔ اور ساتھ والی دو انگلیاں بھی استعمال کرتے ہیں۔ تاکہ طول وغیرہ معلوم ہو سکے۔ لیکن مبتدی طبیب کو چاہیئے کہ نبض کے طول پر انگشت سبابہ طولاً اور عرض میں عرضاً رکھے۔ اس سے عموماً طول و عرض و بلندی نبض کی مشہود ہو جاتی ہے۔ یا ابتدا میں ہر دو ہاتھ ہر دو نبض پر کالمصافحہ رکھے۔ اور آہستہ آہستہ انگلیوں کو دباتے پھر نرم کر دے۔ پھر قدرے دباتے۔ مگر زور سے نہ دباتے۔ تاکہ نبض نہ دب جاتے۔ اس طرح دو تین بار کرنے سے بعون اللہ نباض کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ مریض کی کون سی جانب خلقی طور پر قوی۔

اور کونسی ضعیف ہے۔ اکثر شدّتِ امراض و اعراو اورام وغیرہ جانبِ ضعیف پر زیادہ لاحق ہُوا کرتے ہیں۔ نزلہ بر جانبِ ضعیف۔ مقولہ عقلا ہے۔ اور بقدرت حکیم مطلق قوی جانب اسلم من الآفات رہتی ہے۔ البتہ اس میں کوئی عارضی یا خلقی علامت ناقص موجود ہو۔ تو اس کا بھی خیال رکھے۔ مگر علاج میں ضعیف کی طرف زیادہ توجہ دے۔

نبض دیکھنے کا وقت: نبض ہضم جید اور فراغت بول و براز کے بعد صبح کے وقت صاف طور پر خلقی و عارضی حالات بدن ظاہر کرتی ہے۔ اس لیے نبض عموماً صبح کو دیکھی جاتی ہے۔ غذا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد کیلوس ختم ہو جاتا ہے۔ اور خلاصہ جگر کی جانب آنے لگتا ہے۔ لہٰذا نبض ممتلی ہو کر منضغط ہو جاتی ہے۔ یہ بات منفصل نہیں ہوتی۔ کہ آیا یہ انضغاط بوجہ مادہ کے ہے یا غذا کے سبب عارضی طور پر پیدا ہو گیا ہے۔ سہ پہر میں بوجہ اجتماع عکوسات شمسی بیحد تبخیر پیدا ہو جاتی ہے۔ زمین سے سترہ فرسخ بلندی پر ہوا مختلط تبخیرات آبی و دخانی و ارضی ہو جایا کرتی ہے۔ اور اسفل جسد امعا وغیرہ سے بھی انجرات قلب اور دماغ تک وقتاً فوقتاً صعود کرتے رہتے ہیں۔ لہٰذا اسوقت بھی نبض بوجہ کثرت تبخیر اپنی اصلی حالت پر نہیں رہتی۔ اس لیے حاذقین نے صبح کا وقت خلو معدہ میں نبض کے لیے متعین رکھا ہے۔

نبض دیکھتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے: نبض میں اوّل قوت قرع ملحوظ رکھنا چاہیئے جو قوّتِ قلب کی دلیل ہے۔ پھر اراہ جو علامت ازدیاد حرارت عزیزی ابتدا ر خلقت میں ہے۔ اس کے بعد عرض نبض کا خیال کرنا چاہیئے۔ جو دلیل وفور رطوبت عزیزی ابتدار خلقت میں ہے۔ جب نہر چوڑی ہُوا کرتی ہے۔ تو مجرائے آب بھی اس میں ضرور عریض و کثیر ہُوا کرتا ہے۔ اگر رطوبت عزیزی زائد ہوگی۔ تو ضرور اس کا راکب بھی یعنی حرارتِ عزیزی ابتدار خلقت میں زائد ہوگی۔ پھر یہ دیکھنا چاہیئے کہ آیا نبض ممتلی ہے۔ یا خالی۔ اگر امتلا اخلاط صالحہ سے ہو۔ تو نبض منضغط نہیں ہُوا کرتی۔ اگر اخلاط فاسدہ سے ہو۔ تو نبض دبی ہُوئی رہتی ہے۔ اس صورت میں تنقیہ عام وخاص کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ نبض کو کم از کم تیس قرعات تک دیکھنا چاہیئے۔ کیونکہ اتنے میں استوا اور اختلاف کا حال بھی بخوبی معلوم ہو جاتا ہے۔

مریض کو نبض کسطرح دکھانی چاہیئے: مریض کو چاہیئے کہ دو زانو بیٹھ کر یا کرسی پر بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر نبض دکھائے۔ اکڑو بیٹھنے سے گردہ دب جاتا ہے اور نبض میں انضغاط پیدا ہو جاتا ہے۔

انبساط اور انقباض: ایک مرتبہ کا نبضہ واحدہ چار چیزوں سے مرکب ہوتا ہے۔ دو حرکت اور دو سکون۔ ایک حرکت انبساطی اور ایک حرکت انقباضی۔ ہر حرکت کے بعد ایک سکون۔ مرکز سے نبض انبساط کر کے آخر انبساط پر سکون کرتی ہے۔ یہ دو شئے ہُوئیں۔ پھر نبض منقبض ہو کر مرکز کی طرف منفصل ہوتی ہے۔ اور سکون کرتی ہے۔ یہ بھی دو شئے ہُوئیں۔ یا یوں سمجھیے کہ جب دل کا بایاں بطن سکڑتا ہے۔ تو اس حرکت سے خون شریانوں میں پہنچتا ہے۔ تو شریانیں پھیلتی ہیں۔ پھر سکون کر کے اپنی اصلی حالت پر آتی ہیں۔ اسی کا نام انبساط اور انقباض ہے۔

نبض کی حرکات کی تعداد: پیدائش کے روز بچّہ کی نبض ۱۴۰ مرتبہ فی منٹ حرکت کرتی ہے شیر خوارگی میں ۱۲۰ سے ۱۳۰ مرتبہ۔ چھ۔ سات سال کی عمر میں ۱۰۰ مرتبہ۔ بلوغت کے وقت ۹۰ مرتبہ۔ عالم شبّاب میں ۷۲ مرتبہ۔ بڑھاپے میں ۷۵ مرتبہ۔ زیادہ ضعیفی میں ۸۰ مرتبہ۔ عورتوں کی نبض آغاز شبّاب میں ۱۲۰ مرتبہ۔ عالم شبّاب میں ۸۲ سے ۸۵ مرتبہ۔ بڑھاپے میں ۸۰ مرتبہ فی منٹ حرکت کرتی ہے۔

نبض کے اقسام: عظیم۔ وُہ نبض ہے۔ جو تینوں قطروں یعنی طول و عرض اور بلندی میں زائد ہو۔ یہ اکثر قوّی ہُوا کرتی ہے۔ مگر کلیہ نہیں۔ اس لیے کہ عظم اور شئے ہے۔ اور قوّت اور شئے ہے اور عموماً یہ نبض عظیم الکبد قوی الیمین کی ہُوا کرتی ہے۔ جب کسی شخص کی نبض حالت اعتدال سے عظیم ہو۔ تو اس حرارت کا غلبہ ہوگا۔ اور اس کے ساتھ ملمس جلد بھی گرم ہو۔ اور نبض میں سُرعت یعنی تیزی بھی ہو۔ تو کوئی گرم قسم کا بخار ہو گا۔

طویل: اس ملک میں اڑھائی انگشت قوّی جانب کی نبض اور ڈیڑھ انگشت ضعیف جانب کی نبض طول میں محسوس ہوتی ہے۔ ترک اور یوروپین کی نبض چار انگشت تک ہوتی ہے نبض طویل سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حرارت غریزیہ قلب کی زیادہ ہے۔

عریض: عرض نبض دو ثلث عرض انگشت سے ہونا چاہیئے۔ نبض عریض سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ رطوبت اصلیہ زیادہ ہے۔

شاھق۔ مرتفع یا بُلند: نبض کی بُلندی عقلی طور پر دو ثلث عرض نبض کی بہ نسبت مرتفع ہونے کو اعتدالی شہوق کہتے ہیں۔ نبض شاہق سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حرارت عزیزی زیادہ ہے۔

صغیر: وُہ نبض ہے۔ جو تینوں قطروں میں کم ہو۔ ایسی نبض یا تو ضعف کی حالت میں ہوتی ہے۔ یا ضعیف القویٰ نامرد کی ہوتی ہے۔ نامرد کی نبض صرف آدھ انگل ہوتی ہے۔

سریع: نبض کے تیز چلنے کو کہتے ہیں۔ اس میں حرکت کا زمانہ تھوڑا ہوتا ہے۔ اور سکون برقرار رہتا ہے۔ یہ ایک عارضی کیفیت ہے۔ جو عموماً بخاروں میں ہوتی ہے۔ سُرعَۃُ النَّبْضِ تَدُلُّ عَلَی الْحُمّٰی۔ مگر حمی دقیہ میں سرعت نہیں ہوتی۔ اس لیے کہ اس میں مزاج مستوی ہو جاتا ہے۔ اور ایک حرارت قائم ہو جاتی ہے۔ اعصابی امراض۔ بخار۔ خفقان حار۔ امراض رحم۔ بیخوابی وغیرہ میں نبض میں سُرعت ہوتی ہے۔

متواتر: حرکت اور سکون دونوں کا زمانہ قصیر ہوتا ہے۔ یعنی ایک ضرب کے فوراً بعد دُوسری ضرب لگتی ہے۔ اور سکون بھی تھوڑا ہوتا ہے۔ تواتر اگر عظیم یا قوت کے ساتھ ہو۔ تو حرارت اجنبی کی زیادتی کی دلیل ہے۔ جیسا کہ صفراوی المزاج میں بوقت شدت حمی محرقہ ہوا کرتا ہے۔ بعض صاحبانی بلغم وغیرہ میں بھی اگر بلغم شور بوجہ زیادتی صفرا بہت زائد ہو جائے تو تواتر مع العظم شدت بخار میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر تواتر صغر اور ضعف کے ساتھ ہو تو دلیل ہلاکت کی ہے۔ نامرد لاعلاج بارد المزاج کی نبض متضادت ہوتی ہے۔

متفاوت: حرکت اور سکون دونوں کا زمانہ طویل ہوتا ہے۔

قوی: نبض کا قرع زور سے ہوتا ہے۔ یعنی اس کو ٹھوکر زور سے لگتی ہے۔ یہ قوتِ قلب اور قوتِ حیوانیہ کی دلیل ہے۔

بطی: زمانہ حرکت کا طویل ہونا۔ یعنی اگر نبض کی ضرب بجائے ایک سیکنڈ کے ڈیڑھ سیکنڈ میں پوری ہو۔ اور یہ بطور ذو فترہ ہوتی ہے۔ اس کو ذو الفترہ بھی کہتے ہیں۔ بدہضمی۔ ورم معدہ۔ سرطان معدہ۔ یرقان۔ دیوانگی اور زہروں کے کھائے جانے سے نبض بطی ہو جاتی ہے۔ اگر دائیں ہاتھ کی نبض بطی ہو تو دماغ کی داہنی جانب فالج گرنے کا احتمال ہے۔ اور عورتوں میں خلل رحمی کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر بائیں جانب کی نبض بطی ہو۔ تو اس شخص کو خفقان بارد ہو گا۔ اور پھیپھڑوں پر انصباب نزلہ جلد جلد ہو گا۔ اور بائیں جانب فالج گرنے کا اندیشہ ہے۔ اور یہ برودت قلب اکثر گردوں تک سرائت کر کے نامرد کر دیتی ہے۔ اس کا علاج تقویت قلب ہے۔ ایک نبض ذو فترہ فطرتی ہوتی ہے۔ اور ایک عارضی جس کا باعث معدہ کی خرابیاں مثلاً معدہ میں درد یا رحمی حرج وغیرہ ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کل حالات بدلیں۔

مستوی: جب دو ضربات کا درمیانی وقفہ مساوی ہو۔

مختلف: جب دو ضربات کا درمیانی وقفہ مساوی نہ ہو۔

جب دل کا فعل خراب ہو جاتا ہے۔ تو قلب کبھی شریان میں خون زیادہ دھکیلتا ہے۔ کبھی کم۔ اس لیے حرکت مساوی نہیں رہتی۔ یا جگر کے بڑھ جانے اور ڈھیلا ہو جانے سے دِل پر دباؤ پڑتا ہے۔ اور وُہ اپنا رول نہیں کر سکتا۔

مختلف منتظم: جب نبض کی ایک ضرب سخت اور ایک نرم ہو۔

یہ حالت سرسام۔ معدہ کی خرابی۔ امراض جگر۔ ریح گردہ اور دوران خُون کی رکاوٹ میں ہوتی ہے۔

مختلف غیر منتظم: حرکت و سکون بغیر قاعدہ اور نظام کے ہو۔ یعنی گاہے ضرب سخت ہو گا۔ گاہے نرم گاہے برعکس۔ یہ حالت امراض قلب و شراب اور زہر کھانے سے ہوتی ہے۔

صَلب: نبض میں انگلیوں سے دبانے سے سختی یا قلت ارتفاع معلوم ہو۔ یہ پیدائشی بھی ہوتی ہے۔ اور عارضی طور پر استغراغ مضرط یا وافی مقصد۔ مُشک یا سمّی ادویات مثل شنگرف وغیرہ کے کھانے سے بھی ہو جاتی ہے۔ جس شخص کی نبض صَلب مائل بہ صغر ہو۔ اگرچہ ایسے مریض بہت جسیم اور بظاہر قوی ہوتے ہیں۔ لیکن ایسے لوگوں میں ضعفِ باہ ضرور لاحق ہوتا ہے۔ اور مرض سُرعت انزال اور جریان بوجہ رقت آب پشت ضرور ہوتا ہے۔ اور اکثر بوجہ صلب عامہ احتراق دموی مخفی یا علامیتہ ہوتا ہے۔ اگر انہیں کبھی آتشک ہو جائے تو زمانہ دراز بلکہ مدّت العُمر رہتا ہے۔ کیونکہ رطوبت نقش مثل بر آب ہے۔ اور یبوست نقش کالحجر مانی ہوئی شے ہے۔

لین: نبض انگلیوں کے نیچے نرم معلوم ہوتی ہے۔

نوٹ: جو نبض صَلب ہوتی ہے۔ وُہ اکثر ضیّق اور منخفض ہو گی۔ اور جو نبض لین ہوتی ہے۔ وُہ اکثر عریض اور شاہق ہو گی۔ اس طرح ضیّق کو صَلب ہونا اور عریض کو لین ہونا لازم ہے۔

منشاری: آری کے دندانوں کی طرح کی نبض ہوتی ہے۔ کُل صَلب اور دقیق بعض اجزا شاہق اور بعض منخفض گویا تین چار نبضیں الگ الگ معلوم ہوتی ہیں۔ ابتدائی سرسام یا نمونیا میں نبض کی یہ حالت ہوتی ہے۔ لیکن ورم نفس دماغ یا پھیپھڑوں تک پہنچ جائے۔ تو نبض موجی ہو جائے گی۔ اور جو حجاب تک ختم ہو جائے۔ تو نبض ہر زمانہ میں منشاری رہے گی۔ البتہ ذات الجنب میں ابتدا اور انتہا ہر زمانہ میں منشاری رہتی ہے۔

مالیخولیا دماغی میں فترہ دونوں جانب نبض میں ہوتا ہے۔ سکتہ میں نبض ساکن ہوتی ہے۔ مگر دل حرکت کرتا رہتا ہے۔ مالیخولیا مراقی صرف دائیں جانب فترہ ہوتا ہے۔ اس لیے کہ مراق میں خرابی واقع ہونے سے جگر میں بھی سوئے مزاج اور ضعف لاحق ہو جاتا ہے۔

ایک فترہ علامت موت کی ہے۔ دائیں جانب میں فترہ ہو۔ اور بائیں جانب میں سُرعت۔ تو جتنی ضربات کے بعد فترہ ہوگا۔ اتنے دن کے بعد مریض مرجائے گا۔ اگر سات قرعہ کے بعد فترہ ہورہا ہے۔ توسات روز۔ پندرہ قرعہ کے بعد ہورہا ہے۔ تو پندرہ اور تیس قرعہ کے بعد فترہ ہورہا ہے۔ تو تیس روز کے بعد موت واقع ہوگی۔

قوی اور ضعیف جانب معلوم کرنا: جاننا چاہیئے۔ کہ حکیم مطلق نے ہر ایک انسان کے دو جانب بنائے ہیں۔ ایک دایاں اور ایک بائیں۔ ایک جانب ہر کسی کی قطرۃً قوی اور دُوسری ضعیف ہوتی ہے۔ ہر دو جانب کسی کی قوی نہیں ہوتیں۔ اور نہ ہر دو جانب ضعیف۔ ورنہ معتدل حقیقی بن جائے۔ جس کا وجُود محال مانا گیا۔ ہر آدمی میں جو جانب قوی ہوتی ہے۔ اس طرف کی نبض نسبتاً طویل۔ عریض اور شاہق خلقی طور پر ہوگی۔ گو اسے نبض عظیم حقیقی نہ کہہ سکیں۔ مگر اضافی طور پر بہ نسبت دُوسری جانب کے ضرور۔ اور ضعیف جانب کی نسبتاً قصیر ضیق اور منخفض۔ جس کی دائیں جانب قوی ہو۔ اس شخص کا دایاں حصۂ جسم سر سے پاؤں تک بہ نسبت بائیں جانب کے قوی ہوگا۔ ایسے شخص کا نیچے کا آدھا دھڑ بالکلیہ قوی ہوتا ہے۔ اور اُوپر کا آدھا دھڑ بمقابلہ نیچے کے دھڑ کے ضعیف ہوتا ہے۔ ایسے شخص کا چہرہ لانبا۔ کرہ سر چھوٹا۔ دماغ سرد۔ آنکھیں بادامی اور چھوٹی۔ ناک کا پرا چھوٹا اور قدرے دبا ہُوا۔ گال پتلے۔ سینہ تنگ۔ قلب ضعیف۔ لیکن جگر قوی۔ اس میں تولید خون خُوب ہوگی۔ گُردے قوی۔ آلاتِ غذا معدہ وامعا قوی۔ پاخانہ بستہ ہوگا۔ آلام تناسل قوی۔ ایسے شخص میں تولید منی ومذی وودی اس کثرت سے ہوتی ہے۔ کہ ذراسی تحریک میں خارج ہوجاتی ہے۔ اور سریع الانزال ہوتا ہے۔ جماع بُہت کرتا ہے۔ لیکن بسبب کثرت تولید منی نقصان نہیں ہوتا۔ اس کے نیچے کا حصّہ قوی اُوپر کا کمزور ہوتا ہے۔ اگر اس مزاج کا آدمی اپنی قوّتِ مردمی کو زیادہ ضائع نہ کرے۔ تو اس کی صحت اچھّی رہتی ہے۔ ایسا شخص دائمی قبض کا مریض ہوتا ہے۔ جس کی بائیں جانب قوی ہوتی ہے۔ اس کا دماغ قوی۔ سر بڑا۔ حافظہ صحیح۔ ناک بلند۔ آنکھیں بڑی اور گول۔ نظر دُوربین۔ چہرہ بارونق۔ سینہ کشادہ۔ دل قوی۔ لیکن جگر ضعیف۔ تولید خُون کم ہوگی۔ معدہ وامعا ضعیف۔ ریاح بُہت پیدا ہوں گی۔ آلات تناسل ضعیف۔ نقطہ رقیق اور کمزور ہوتا ہے۔

اُوپر کا حصّہ قوی، نیچے کا کمزور: ایسے شخص میں امراض کی استعداد ہوتی ہے۔ ذیابطیس۔ وجع مفاصل بواسیر۔ گیس معدی یا تبخیر۔ کثرت ریاح۔ پیشاب غلیظ۔ ذورسوب سرعت انزال۔

قوی القلب کی خاص شناخت: قوی القلب کا چہرہ گول۔ ناک کا سرا موٹا نتھنے بڑے کیونکہ دل کو ہوا کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ آنکھیں بڑی اور گول۔ اور منتہائے ناک ابرو کے نزدیک پیشانی سے ایسی پیوست ہوتی ہے۔ کہ اگر انگلی کو پیشانی سے مس کرکے وسط بینی تک لائیں۔ تو انگلی بغیر رکاوٹ کے دُور کرے گی۔ اسے مستدیر الوجہ کہتے ہیں۔ برعکس اس کے اگر منتہائے ناک ابرُو کے نزدیک ایسی معلوم ہو۔ کہ ایک خطِ فاصل بین الحاجبین اور بینی پیدا ہے۔ گویا بینی علیحدہ ہے۔ ایک چیز منتہائے ابرُو سے منضم کردی گئی ہے۔ تو ایسے شخص کو مستطیل الوجہ کہتے ہیں۔ اس کا دِل کمزور ہوتا ہے۔

مستوی الزندین و مرتفع الزندین: کلائی اور ہاتھ کے درمیان جو جوڑ ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک ایسا ہوتا ہے کہ شکم مادر میں بقدرت حکیم مطلق جوڑ نہایت ٹھیک بیٹھا۔ ایسے شخص کی کلائی چپٹی ہوتی ہے۔ اور یہ عموماً بھاری بھر جسم والا ہوتا ہے اسے مستوی الزندین کہتے ہیں۔ برعکس اس کے جس شخص کا یہ جوڑ ٹھیک پیوست نہیں ہُوا۔ اس کے ہاتھ کے انگوٹھے کے نچلی طرف ایک اُبھار سا معلوم ہوتا ہے۔ اس کی کلائی پتلی ہوتی ہے۔ اور اس شخص کا جسم ہمیشہ دُبلا پتلا رہتا ہے۔ اسے مرتفع الزندین کہتے ہیں۔
مستوی الزندین کا بایاں حصۂ جسم قوی: اور مرتفع الزندین کا دایاں حصۂ جسم قوی ہوتا ہے۔

لمس شریان کا گرم یا سرد ہونا: اگر رُوح حیوانی مشتعل ہو یا باطن میں مختفی ہوجائے تو لمس شریان بہ نسبت اور جسم کے گرم ہوتا ہے۔ اگر تشنج امتلائی ہونے والا ہو۔ تو رُوح کے باطن میں مختفی ہوجانے سے بھی لمس شریان گرم ہوگا۔ اور نبض عریض ہوجائے گی۔ ابتدائے دق۔ ابتدائے جذام اور ابتدائے آتشک میں بھی لمس شریان گرم ہوتا ہے۔

بخاروں میں نبض کی کیفیت: اگر خُون یا بلغم میں عفونت کے باعث بخار ہو۔ تو نبض عریض وسریع ہوگی۔ اگر صفرا میں عفونت ہو۔ تو نبض شاہق مع السرعت جانبین میں ہوگی۔ اگر سودا میں عفونت ہو۔ تو ضیق مع السُرعت ہوگی۔ مگر حمی دقیہ میں سُرعت نہیں ہوتی۔ اس لیے کہ اس میں مزاج مستوی ہوجاتا ہے۔ اور ایک حرارت قائم ہو۔

ایلوپیتھک میڈیکل پریکٹس

مصنف: ڈاکٹر جاوید اقبال ایم۔ ڈی' ایف۔ اے۔ اے۔ ای۔ ایم (امریکہ)

میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف کے لئے ایلوپیتھک (ڈاکٹری) پر جدید ترین علاج اور تشخیص پر بالکل نئی اور انوکھی کتاب جس نے عام معالجین کے علاوہ میڈیکل کالجوں کے سٹوڈنٹس اور نئے کوالیفائیڈ ڈاکٹروں کے علم میں بھی بے بہا اور حیرت انگیز اضافہ کر دیا ہے۔

اس کتاب کے دونوں والیوم (حصوں) کے 28 ابواب میں جسم کی سر سے لے کر پاؤں تک کی بیماریوں کی مکمل انفارمیشن اور ان کا مارکیٹ میں دستیاب جدید ترین ادویات سے کامیاب علاج دیا گیا ہے۔

ان ابواب میں عورتوں' بچوں اور جلد کی بیماریوں کو بھی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور ان کا جدید ترین علاج دیا گیا ہے۔

الٹرا ساؤنڈ' کیٹ سکین' ایم۔ آر۔ آئی سکین اور ہر بیماری کی تشخیص کرنے کے لئے جدید ترین لیبارٹری ٹیسٹوں کے بارے میں مکمل انفارمیشن دی گئی ہے۔

جسم کی اناٹومی' فزیالوجی بیان کی گئی ہے بے شمار رنگین فوٹو دیئے گئے ہیں غرضیکہ اس کتاب میں ہر وہ انفارمیشن موجود ہے جو کہ روزمرہ پریکٹس کے لئے انتہائی ضروری ہے اس انفارمیشن کے بغیر کوئی معالج کامیاب پریکٹس نہیں کر سکتا اس کے علاوہ مریض بھی خود اس کتاب سے ابتدائی طبی امداد حاصل کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

یہ اس کتاب کا ہر معالج کے پاس ہونا اس کی کامیابی کی دلیل ہے کمپیوٹر کی خوبصورت کتابت' بہترین کاغذ' عمدہ چھپائی اور اعلیٰ جلد

قیمت والیوم I -/200 روپے تقریباً 800 صفحات والیوم II -/200 روپے تقریباً 800 صفحات

ملنے کا پتہ:- **مکتبہ طبی شاہکار** 20- فرسٹ فلور' مقدس پلازہ
فیاض روڈ (نزد دھنی رام روڈ)' نیو انارکلی' لاہور- فون: 211725, 7321829

سر کی بیماریاں

سردرد (صداع) HEAD ACH

سر کے کسی عضو میں بھی درد ہو اُسے دردِ سر کہتے ہیں۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ دردِ سر اصلی اور دردِ سر شرکی۔

اصلی وہ ہوتا ہے جس کا سبب خود سر میں موجود ہو اور یہ بہت کم واقع ہوتا ہے۔ شرکی وہ ہے جس کا سبب کسی دوسرے عضو میں ہو اور اس کے سبب سے سر میں درد ہو۔

سردرد کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں۔ مثلاً

۱- ٹینشن ہیڈایک (Tension Headach)
۲- سائی نوسائی ٹس (Sinusitis)
۳- می گرین (Migrain)
۴- دماغ کی رسولیاں (Tumours of Brain)
۵- سرسام
۶- نزلہ بخار (Cold And Fever)
۷- ہائی بلڈ پریشر وغیرہ (Hypertension)

سردرد کی تشخیص کے لیے وجہ معلوم کرنا ضروری ہوتی ہے۔ جس سسٹم کا شک پڑے اُسے اچھی طرح چھان بین کر کے دیکھنا چاہیئے۔ مثلاً سائی نوسائی ٹس میں نزلہ زکام کی ہسٹری ضرور ملتی ہے۔ دماغ کی رسولی میں ایکسرے معائنہ مدد دیتا ہے۔ مریض کا بلڈ پریشر ضرور دیکھنا چاہیئے۔ اگر زیادہ ہو تو اس کا علاج بھی ضروری ہے۔ می گرین یعنی دردِ شقیقہ دوروں کی صورت میں آتی ہے۔ می گرین بعض اوقات پرانے نزلہ زکام۔ صحت کی خرابی۔ نظر کی خرابی۔ ادویہ کی ناموافقت یا کثرت استعمال۔ سیپ ٹرین کے استعمال سے ہوتی دیکھی گئی ہے۔ چنانچہ ایسے مریضوں کو فالتو ادویہ سے پرہیز لازم ہے۔ بعض سردرد مخصوص اوقات میں تنگ کرتے ہیں۔ یعنی سائنوسائی ٹس

خاص طور پر صبح اٹھتے وقت شروع ہوتا ہے۔ اور دوپہر تک خود ہی کم ہو جاتا ہے۔ مِی گرین کے دورے عام طور پر سحری کے وقت شروع ہوا کرتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ سائنوسائٹس کی طرح روزانہ ہوں۔

اسباب: دماغی محنت کی کثرت۔ ضعفِ دماغ۔ ضعفِ اعصاب۔ کرم دماغ۔ بینائی کا نقص۔ دانتوں کی خرابی۔ خون کی زیادتی۔ صفرا کی زیادتی۔ بلغم کی زیادتی۔ حرارت کی زیادتی۔ برودت کی زیادتی۔ بخار۔ تبخیرِ معدہ۔ بدہضمی۔ قبض۔ نزلہ و زکام۔ بلڈ پریشر۔ کثرتِ جماع۔ رنج و غم۔ غصہ۔ چائے یا افیون کے عادی کو وقت پر ان چیزوں کا نہ ملنا۔ مختلف امراض شرکی۔ شدید چوٹ لگنا۔ عورتوں میں فتورِ حیض۔ بادِ گولہ لیکن سب سے بڑے اسباب ضعفِ دماغ۔ ضعفِ اعصاب۔ قبض اور سوءِ ہضمی ہیں۔

علاج: اصل سبب کو معلوم کریں اور اس کے مطابق علاج کریں۔ مثلاً بخار کے باعث سر میں درد ہے۔ تو دافع بخار ادویہ دیں۔ پانشویہ کریں۔ اگر تبخیرِ معدہ کے باعث سر میں درد ہے تو دافع تبخیر ادویہ دیں۔ عام اصول یہ ہے کہ مریض کو آرام سے لٹا دیں۔ اس کے پاس شور و غل نہ ہونے دیں۔ سر کو اونچا رکھیں۔ اور اول کوئی مسکن دوا دیں۔ مثلاً ایسپرین۔ ایسپرو۔ آپٹالی ڈان۔ پانزٹین۔ حب شفا وغیرہ اور کوئی لیپ وغیرہ یا روغن جو نیچے مذکور ہیں لگائیں۔ جب درد میں کچھ افاقہ ہو تو اصل سبب کے مطابق علاج کریں۔ ہر مرض کے نسخے ان کے باب میں دیکھیں۔ اگر قبض ہو تو کوئی ملین دوا دے کر انتڑیوں کو صاف کر لیں۔ اگر دردِ سر پرانا ہو تو اول تنقیہ کریں۔ یا حب شبیار تین ماشہ عرق بادیان نیم گرم بارہ تولہ کے ہمراہ پچھلی رات کو تین دن تک دیں۔ اگر دردِ سر کا باعث نزلہ ہوں، تو نک چھکنی والی نسوار دیں۔ اگر دردِ سر کا باعث بینائی کا نقص ہو تو کسی ماہرِ چشم ڈاکٹر سے معائنہ کرا کے عینک لگائیں۔ مفصل علاج آگے درج ہے ملاحظہ کریں۔

ہدایت: سر درد میں سر کو نہ دبائیں بلکہ پانشویہ کریں۔ کم کھائیں پئیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ ہاتھ اور پاؤں کی مالش کریں۔ شراب اور جماع سے پرہیز کریں۔ قے آور دوا نہ دیں۔ حاملہ عورت کا پانشویہ نہ کریں بلکہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملیں۔

آپٹالی ڈان Optalidon
ایک گولی صبح۔ دوپہر شام

گلیفانن Glifanan
ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام یا

پانزٹین Ponstan
ایک گولی دن میں تین مرتبہ

حب شفا: یہ گولیاں نہایت زود اثر ہیں۔ دردِ سر کو فوراً تسکین دیتی ہیں۔ دوسرے اعضا کے دردوں کو بھی رفع کرتی ہیں۔ اور دیرینہ بخاروں میں بھی مفید ہیں۔ تمام اطبا اسے عموماً استعمال کرتے ہیں۔

نسخہ: تخم دھتورہ سیاہ ۳ تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ سونٹھ ۱ تولہ۔ گوند کیکر ۱ تولہ۔ گوند کو پانی میں حل کریں اور دوسری دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر گوند والے پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی ہمراہ چائے۔

روغن شفا: اس کے لگانے سے ہر جگہ کے درد خصوصاً دردِ سر کو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ بازار میں مختلف ناموں سے فروخت ہوتا ہے۔

نسخہ: ست پودینہ۔ ست اجوائن۔ کافور ہر ایک ۱ تولہ۔ کاربالک ایسڈ ۱ ڈرام۔ سب مساوی الوزن لے کر ایک شیشی میں ڈال کر چند منٹ دھوپ میں رکھیں۔ روغن بن جائے گا۔ قدرے پیشانی اور کنپٹیوں پر لگائیں۔ اور دو تین قطرہ قدرے شکر پر ڈال کر کھائیں۔

خوراک: دو یا تین قطرہ شکر میں ڈال کر کھائیں اور دو چار قطرہ درد کی جگہ پر مالش کریں۔ سر درد میں کنپٹیوں اور پیشانی پر لگائیں۔

روغن کافور: اس کو ناک میں ٹپکانے اور پیشانی و کنپٹیوں پر لگانے سے بھی عموماً دردِ سر کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

نسخہ: افیون۔ کافور۔ کیکر گوند۔ روغن گل ہر ایک ایک تولہ۔ عرق گلاب چار تولہ پہلے چار دواؤں کو کھرل کر کے یک جان کر لیں۔ پھر عرق گلاب تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں جب اچھی طرح سے حل ہو کر یکجان ہو جائے تو شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔

بوقت ضرورت دو چار قطرے ناک میں ٹپکائیں اور قدرے پیشانی و کنپٹیوں پر طلا کریں۔

روغن دیگر: افیون ۱ رتی۔ زعفران ۱ رتی۔ روغن گل بقدر حاجت ملا کر پیس کر کنپٹیوں پر طلا کریں۔

قرص مثلث: طب یونانی کی مسلّمہ دوا ہے۔ ہر قسم کے دردِ سر اور دردِ شقیقہ کے لیے بہت مفید ہے۔

نسخہ: مرکی۔ لادن۔ کافور۔ زعفران۔ اجوائن خراسانی۔ پوست بیخ لفاح ہر ایک چھ ماشہ۔ کندر۔ انزروت

آملہ۔ گُل ارمنی ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کُوٹ چھان کر گلاب اور کاہو سبز کے پانی بقدرِ ضرورت میں گوندھ کر چار چار رتی کے ٹکونہ قرص تیار کریں۔

گرم سر درد میں لیموں۔ سرکہ یا سبز دھنیے کے پانی میں بقدرِ ضرورت میں گھس کر پیشانی اور کنپٹیوں پر لیپ کریں۔ عورتوں اور بچّوں کے لیے سرکہ یا لیموں استعمال نہ کریں۔ بلکہ سبز دھنیے کا پانی استعمال کریں۔

سرد سر درد میں گرم پانی۔ آب مرزنجوش یا مہندی کے پانی بقدرِ ضرورت میں گھس کر نیم گرم لیپ کریں۔

ضماد مرزنجوش: جو سردی کے دردِ سر میں مفید ہے۔

نسخہ: مرزنجوش۔ مرکی۔ اکلیل الملک۔ زوفا خشک۔ بابونہ۔ کلونجی۔ ہم وزن لے کر آب مرزنجوش سبز کے پانی میں پیس کر نیم گرم کر کے ضماد لگائیں۔

برشعشا: طب یونانی کی ایک اعلےٰ پایہ کی دَوا ہے۔ دردِ سر۔ دردِ شقیقہ۔ زکام و نزلہ۔ لعاب دہن۔ کھانسی۔ دمہ۔ نزف الدم۔ قولنج۔ دردِ معدہ۔ دردِ جگر۔ اسہالِ مزمن اور استسقا میں مفید ہے۔ مقوی حواس، نشاط آور۔ مقوی باہ اور ممسک بھی ہے۔

نسخہ: مرچ سفید ۲۰ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲۰ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۲۰ ماشہ۔ افیون ۱۰ ماشہ۔ زعفران ۷ ماشہ بالچھڑ ۱ ماشہ۔ اندرجو شیریں ۱ ماشہ۔ عقرقرحا ۱ ماشہ۔ فرفیون ۱ ماشہ

سب کو الگ الگ باریک کر کے شہد مصفی بیس تولہ میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور تین ماہ غلّہ جو میں دفن رکھیں۔ بعد میں استعمال کریں۔ اس کی قوت پانچ برس تک قائم رہتی ہے۔ ہمارے ہاں مرچ سیاہ داخل نہیں کرتے اور دارچینی و زنجبیل ۲۰-۲۰ ماشہ بھی ملا لیں۔ خوراک دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ چائے یا عرق گاؤزبان یا بدرقہ مناسبہ۔

ھدایت: ایک ہفتہ میں ایک دو دفعہ سے زیادہ دوا استعمال نہ کریں۔

حب سلاجیت: یہ عجیب و غریب صدری نسخہ ہے۔ پُرانے دردِ سر۔ ضعفِ دماغ۔ مرگی۔ فالج و لقوہ اور ضعفِ باہ کے لیے بے حد مفید ہے۔ بُوڑھوں اور مرطوب مزاج والوں کے لیے خوُب موافق ہے۔

نسخہ: کشتہ فولاد۔ سلاجیت۔ سونا مکھی مغسول۔ روپا مکھی مغسول ہر ایک چھ ماشہ۔ کچلہ مدبّر۔ گندھک مصفی۔ پارہ مصفی ہر ایک ایک تولہ۔ اوّل پارہ کو اور گندھک کو سات روز متواتر کھرل کر کے کجلی کریں۔ بعد میں دوسری ادویہ کا باریک سفوف ملا کر پان کے پتّوں کے پانی میں سات روز متواتر کھرل کریں۔ اور شہد مقوم میں گوندھ کر دانہ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ سونا مکھی اور روپا مکھی کو ریتی سے باریک کر کے سو سو مرتبہ دھوئیں۔

خوراک: ایک گولی کا چوتھائی حصّہ پان سادہ میں لپیٹ کر منہ میں رکھیں۔ اور بیس پچیس منٹ تک پان کا لعاب نگلتے رہیں۔ چونکہ یہ دوا خون میں حدت اور تیزی پیدا کرتی ہے۔ محرور القلب اشخاص کو دیں تو کوئی سرد بدرقہ کے ہمراہ دیں۔ مثلاً اس میں کشتہ زمرد یا کشتہ مرجان ملا دیں۔ یا خمیرہ گاؤزبان سادہ کے ہمراہ۔

معجون برائے صداع: پُرانے دردِ سر۔ ضعفِ دماغ۔ ضعف معدہ میں مفید ہے۔ قبض کشا بھی ہے۔ گرم مزاج میں موافق ہے۔

نسخہ: مغز کشنیز ۳ تولہ۔ مغز بادام ایک تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ایک تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ایک تولہ۔ مغز تخم تربُوز ایک تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ایک تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ مربہ ہلیلہ شستہ ۱۰ تولہ۔ مربہ سیب ۹ تولہ۔ نبات سفید ۱۰ تولہ۔ مصری کا قوام کر کے مربّوں کو پیس کر آخر قوام میں ڈال کر دوبارہ قوام کریں۔ اور باقی ادویہ کو باریک کر کے داخل کریں اور آخر میں چاندی کے ورق ملا دیں۔

خوراک: ۹ ماشہ سے ایک تولہ روزانہ صبح۔

معجون سنا کلاں: ہر قسم کے سر درد میں مفید ہے۔ بسہولت دست دلاتی ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔ سوداوی اور بلغمی فضلوں کو خارج کرتی ہے۔

نسخہ: گل سُرخ۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ سر بنفشہ ہر ایک ۳ تولہ۔ ملٹھی چھلی ہُوئی ۳ تولہ۔ انجیر ۲۰ دانہ۔ کشمش ۶۰ دانہ۔ منقّےٰ ۶۰ دانہ۔ عناب ۶۰ دانہ۔ سپستان ۲۰ دانہ۔ سب کو سوا دو سیر پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی باقی رہے مل چھان کر تین پاؤ شکر سفید ملا کر قوام بنائیں۔ آخر قوام میں تین پاؤ کشمش نہایت باریک پیس کر شامل کر کے دوبارہ قوام کریں۔ پھر اس میں سنا مکی ۱۲ تولہ۔ ہلیلہ سُرخ ۱۵ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۹ تولہ کا باریک سفوف کر کے روغن بادام سے چرب کر کے داخل کریں۔ اور معجون بنائیں۔

خوراک: ۶ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک دیں۔

اطریفل کشنیز: دردِ سر کی اکثر قسموں، نیز کان اور آنکھ کے امراض میں مفید ہے۔ دماغ کو مواد سے پاک کرتا ہے۔ تبخیر اور نزلہ دائمی کی شکایت کو دُور کرتا ہے۔ قبض کُشا ہے۔ بواسیر میں بھی مفید ہے۔

نسخہ: پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست آملہ۔ پوست بہیڑا ہر ایک ایک تولہ۔ کشنیز خشک مقشر پانچ تولہ، روغن بادام ۱½ تولہ۔ شہد ۳۰ تولہ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کریں۔ اور شہد کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔

خوراک: ۷ ماشہ سے ۱½ تولہ تک۔ اگر تلیین زیادہ منظور ہو تو ترنجبین ۱۰ تولہ اور شہد ۲۰ تولہ کے قوام میں اطریفل تیار کریں۔ اگر اس میں کشنیز خشک داخل نہ کیا جائے۔ تو اس کا نام اطریفل صغیر ہوگا۔ بعض اوقات عوارضات کے لحاظ سے اس میں گل سرخ۔ اسطخودوس۔ گل گاؤزبان۔ تخم خشخاش۔ زعفران۔ مشک۔ چہار مغز اور سونف وغیرہ میں سے کوئی ایک دوا یا چند ادویہ اضافہ بھی کی جاتی ہیں۔ یہ طبیب کی رائے پر منحصر ہے کہ وہ جو بھی تجویز کرے۔

اطریفل اسطخودوس:

دردِ سر امراض بلغمی و سوداوی مثل صرع و مالیخولیا میں مفید ہے۔ دماغ اور معدہ کو اخلاطِ غلیظہ سے پاک کرتا ہے۔ دماغ کو فضلات سے صاف کرنے میں اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ اس کی مداومت سے بالوں کی سیاہی قائم رہتی ہے۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑا۔ آملہ۔ سنائی۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ۔ بسفائج فستقی۔ اسطخودوس۔ مصطگی رومی۔ افتیموں۔ کشمش۔ مویز منقٰے۔ ہر ایک ایک تولہ علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر روغن بادام ۵ تولہ میں چرب کر کے شہد خالص آدھ سیر کے قوام میں داخل کر کے اطریفل تیار کریں۔ اور ۴۰ دن کے بعد استعمال کریں۔

خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک تنقیہ دماغ کے لیے ہمراہ گاؤزبان ۱۲ تولہ صبح۔ معدی امراض میں ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ۔ صرع میں ہمراہ عرق اسطخودوس ۵ تولہ۔ مالیخولیا میں ہمراہ آب زلال افتیموں۔

حب منقی دماغ:

دماغ کا تنقیہ کرتی ہیں اور اسے فضلات سے پاک کرتی ہیں۔ دردِ سر کو رفع کرتی ہیں۔ مقوی اعصاب ہیں۔ اجابت کھل کر لاتی ہیں۔

نسخہ: صبر سقوطری ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ۔ گل سرخ ایک تولہ۔ مصطگی ایک تولہ۔ تربد سفید (مجوف خراشیدہ) ایک تولہ۔ سقمونیا ۱ تولہ۔ باریک کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: ۴ سے ۱۱ گولی تک بوقتِ خواب شب ہمراہ آب گرم پیا جائے۔

اکسیری بام:

یہ دوا بازار میں مختلف ناموں سے بکتی ہے۔ ہر قسم کے دردوں میں مفید مانی گئی ہے۔ جو خوبیوں کے لحاظ سے تمام بازاری باموں سے بہتر ہے۔ ایک تجارتی نسخہ ہے۔ جو عوام کی خاطر ظاہر کرتے ہیں۔

نسخہ: کیمفر ۴ اونس۔ مینتھال ۴ اونس۔ تھائیمال ۴ اونس۔ ادلیم کاجوپٹی ایک اونس۔ آدلیم سینامونی ایک اونس۔ ادلیم لیمن گراس ۲ اونس۔ یوکلپٹس آئل ایک اونس۔ ادلیم کلوز ایک ڈرام۔ ویزلین وائٹ ۴ پونڈ۔ پہلی تینوں ادویہ کو شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ کہ روغن بن جائے۔ بعد میں دوسری ادویہ شامل

کریں۔ پھر ویزلین کو گرم کر لیں اور اس میں دو عدد موم بتی ولایتی ڈال تاکہ ویزلین جمنے کے بعد سخت ہو جائے۔ جب ویزلین اور موم پگھل کر یکجان ہو جائیں تو اتار لیں۔ اور جب اتنی گرم رہے کہ ہاتھ سہار سکے تو روغنوں والا مکسچر ڈال کر خوب ملا دیں۔ اور جلد جلد شیشیوں میں بھر لیں اور ڈھکنے لگا دیں۔

دردِ سر میں قدرے پیشانی اور کنپٹیوں پر ملیں۔ وجع المفاصل میں جوڑوں پر ملیں۔ چوٹ پر جو پھٹی نہ ہو اس پر مل کر سینک کریں۔ اگر چوٹ پھٹ گئی ہو تو سوائے زخمی جگہ کے سوجی ہوئی جگہ پر لگائی جائے۔ دردِ سینہ میں چھاتی پر مالش کریں۔ بدھ پر مل کر اوپر کشش پیس کر نیم گرم کر کے ضماد کریں۔ گلٹیوں اور غدود کے ورم میں ان پر مالش کریں۔ ایڑی کے درد میں ایڑی پر مالش کریں۔ زہریلے جانوروں کے ڈنگ پر لگائیں۔

علاج دردِ سر حار

جو دھوپ میں زیادہ پھرنے سے، آگ کے پاس بیٹھنے، زیادہ گرم اشیاء شراب و کباب وغیرہ کھانے سے ہوتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ نبض عظیم ہوتی ہے۔ مریض کو ٹھنڈی جگہ لٹائیں۔ سر پر شکیزہ سے ٹھنڈا پانی دھار باندھ کر ڈالیں۔

نسخہ: صندل سفید۔ کشنیز۔ تخم کاہو۔ ہموزن۔ آب کشنیز میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ یوڈی کلون پانی میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے اس میں کپڑا بھگو کر پیشانی پر رکھیں۔ گرم ہو جائے تو بدل دیں۔ اور سرکہ ۲ تولہ۔ گلاب دو تولہ۔ میں کپڑا تر کر کے بار بار تالو پر رکھیں اور برف کوٹ کر تھیلی میں ڈال کر یا تولیہ میں باندھ کر سر پر رکھیں۔ لائم جوس کارڈیل ۲ تولہ۔ سوڈا واٹر کی بوتل میں ملا کر برف ڈال کر شربت کیوڑہ حل کر کے پلائیں۔ یا یہ نسخہ پلائیں۔ اول خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ۔ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں، اوپر سے لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۸ تولہ عرق کدو ۴ تولہ میں یا سادہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ اگر زیادہ قبض ہو تو بجائے ان عرقوں اور شربت کے عرق گلاب ۵ تولہ۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ پلائیں۔ یا صبح و شام یہ نسخہ پلا کر رات کو روغن بادام ۲ تولہ پاؤ بھر گرم دودھ میں ملا کر پلائیں۔ اگر صبح تک اجابت نہ ہو تو یہ مسہل استعمال کرائیں۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ آلو بخارا ۷ دانہ۔ گل نیلوفر ۵ ماشہ۔ تخم کاسنی ۵ ماشہ۔ املی ۴ تولہ۔ سب کو رات بھر گرم پانی میں بھگوئیں اور صبح مل چھان کر ترنجبین ۴ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ۔ روغن بادام ۹ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔ یا جو تلبیس سرسام میں مذکور ہے وہ دیں۔

علاج دردِ سر صفراوی

یہ عموماً جگر میں صفرا کے بڑھ جانے سے ہوتا ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا زبان خشک اور پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے۔ اور قے میں زرد سبز مادہ خارج ہوتا ہے۔ نیند نہیں آتی۔ پیشاب زرد آتا ہے۔ نبض میں سرعت ہوتی ہے۔ اس مرض میں

صفرا کا تنقیہ ضروری ہوتا ہے۔ اگر درد کی شدت ہو تو اوّل کوئی مسکّن دوا دیں۔ پیشانی پر مذکورہ لیپ لگائیں۔ ٹھنڈا الخلخہ سنگھائیں اور مربّہ آملہ ایک عدد چاندی کے ورق میں لپیٹ کر اُوپر سے شیرہ زرشک ۷ ماشہ۔ آلو بخارا ۷ دانہ۔ املی ۲ تولہ پانی میں بھگو کر آب زلال لے کر عرق کیوڑہ ۴ تولہ۔ عرق کاسنی ۶ تولہ۔ شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا یہ نسخہ پلائیں۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ۔ زلال آلو بخارا ۱۲ ماشہ عرق گلاب ۵ تولہ۔ عرق بادیان ۷ تولہ۔ میں نکال کر لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ اضافہ کر کے شربت نیلوفر یا شربت ورد ملا کر پلائیں۔ اگر پیاس کی شدت ہو تو آلو بخارا ۵ دانہ۔ عرق گلاب ۱ تولہ میں بھگو کر آبِ زلال لے کر پلائیں ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ۔ اور چند روز یہ نقوع پلائیں۔

نقوع

دردِ سر صفراوی دُور کرتا ہے۔ جگر کی اصلاح کرتا ہے۔ صفرا کو خارج کرتا ہے اور دردِ سر میں مفید ہے۔

نسخہ: گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقّٰی ۹ دانہ۔ تخم کاسنی ۷ ماشہ۔ گُل سُرخ ۵ ماشہ۔ افسنتین ۵ ماشہ۔ پوست بلیلہ زرد ۶ ماشہ، آلو بخارا ۷ دانہ، اِملی ۲ تولہ۔ سب ادویات کو رات گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت نیلوفر ۴ تولہ میں حل کر کے پلائیں۔ اگر قبض زیادہ ہو تو خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا شربت ورد کر ملا کے استعمال کرائیں۔

ضماد: برائے دردِ سر صفراوی: صندل سُرخ ۳۔ ماشہ۔ صندل سفید ۳۔ ماشہ۔ انزروت ۳۔ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۱۔ ماشہ۔ افیون ۱۔ ماشہ۔ زعفران ۶۔ رتی۔ خوب باریک کر کے پانی کے ہمراہ پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔

قرص زرشک

دردِ سر بمشارکت جگر کے لیے بہت مفید ہے۔ دموی بخارات جو جگر سے دماغ کی طرف صعود کر کے دردِ سر پیدا کرتے ہیں۔ ان کے روکنے کے لیے مجرّب ہیں۔

نسخہ: زرشک ۱ تولہ، تخم کاسنی ۶ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۶ ماشہ، مغز تخم خیارین ۱ تولہ۔ طباشیر ۳۔ ماشہ۔ گل سُرخ ۳۔ ماشہ۔ ریوند چینی ۳ ماشہ۔ مصطگی رومی سوا ماشہ۔ تخم کشوث سوا ماشہ۔ بادیان سوا ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے آب انار اور عرق گلاب کے ہمراہ کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنائیں۔

خوراک: ۳۔ ماشہ ہمراہ شربت نیلوفر یا سکنجبین یا شربت انارین دیں۔

علاج صداع بارد

یہ سردی لگنے سے، یا نزلہ زکام کے بگڑنے یا بلغمی رطوبت کے اجتماع سے ہوتا ہے۔ اوّل یہ نسخہ دیں۔ مویز منقّٰی ۹ دانہ۔ اسطخودوس ۴ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ سونٹھ ۱ ماشہ۔ چائے بقدر ضرورت پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر دم کر کے مصری یا شہد بقدر ذائقہ ملا کر پئیں۔ یا معجون فلاسفہ ۱ تولہ کھلا کر اُوپر سے گُل بنفشہ ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ اسطخودوس ۴ ماشہ۔ پاؤ سیر پانی

میں جوش کر کے چھان کر ۲ تولہ مصری ملا کر پئیں۔ ضماد مرزنجوش پیشانی پر لگائیں۔ سبوس گندم اور نمک طعام ہموزن لے کر پوٹلی باندھ کر گرم کر کے ٹکور کریں۔ سر پر گرم شال باندھیں یا اُونی ٹوپی پہنیں۔

منضج برائے صداع حار و صفراوی

گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ گل نیلوفر ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ، بادیان نیمکوفتہ ۷ ماشہ۔ تخم خیارین نیمکوفتہ ۷ ماشہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ عناب ۵ دانہ۔ رات کو پاؤ پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں۔ دس بارہ روز یہ منضج پلا کر اسی میں سناکی ۷ ماشہ۔ گل سُرخ ۹ ماشہ۔ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شیر خشت ۴ تولہ۔ شکر سُرخ ۴ تولہ۔ مغز املتاس ۵ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیرہ مغز بادام ۵ عدد حسبِ دستور اضافہ کر کے پلائیں۔ اور بطور امداد عرق بادیان نیمگرم کر کے ایک ایک گھنٹہ کے بعد تین مرتبہ پلائیں۔ اگلے روز یہ تبرید کریں۔ اوّل خمیرہ گاؤزبان۔ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے شربت بنفشہ ۴ تولہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ ملا کر تخم بالنگو ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اِسی طرح ایک ایک دن کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد دماغ کی تقویت کریں۔

منضج برائے صداع بارد و بلغمی

جس میں سر بھاری ہوتا ہے۔ نیند کا غلبہ ہوتا ہے۔ مُنہ کا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔ پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

نسخہ: گُل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقّٰی ۹ دانہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ تخم خطمی ۴ ماشہ اسطخودوس ۵ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صُبح مل چھان لیں۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔ دس بارہ روز یہ منضج پلا کر اسی میں سناکی ۷ ماشہ۔ گل سُرخ ۹ ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ صُبح مل چھان کر شکر سُرخ ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ مغز املتاس ۵ تولہ۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ۔ شیرہ مغز بادام ۵ عدد علیحدہ بھگو کر صاف کر کے منضج کے پانی میں ملا کر پلائیں۔ دوسرے دن خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ ملا کر تخم ریحان ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ ایک ایک دن کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔ تیسرے مسہل سے پہلے حب ایارج ۴ ماشہ روغن بادام ۹ ماشہ میں چرب کر کے عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ نیم گرم کے ہمراہ پچھلی رات کو کھلائیں۔ صُبح کو مسہل دیں۔ مسہل میں مغز املتاس اور شیرہ مغز بادام شامل نہ کریں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد تقویت معدہ و دماغ کریں۔

صداع ضعف دماغی

ضعفِ دماغی یا دماغی محنت کی کثرت سے دردِ سر ہو تو چند روز آرام کریں اور مغز بادام شیریں ۵ دانہ۔ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ۔ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ ۳ ماشہ۔ گوند کیکر ۳ ماشہ۔ نشاستہ ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری ملا کر پکائیں جب

ذرا گاڑھا ہو جائے تو دو تولہ گھی سے بگھار لگا کر نیم گرم پلائیں۔ یا جدوار ایک ماشہ۔ عود صلیب ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر کھلائیں۔

یبوست دماغ سے دردِ سر ہو تو اوّل خمیرہ گاؤزبان ۲ ماشہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے مغز بادام مقشر ۵ دانہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ الائچی خورد ایک ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری ۲ تولہ حل کر کے چند روز پئیں یا شیرہ مغز بادام و کدو شیریں والا حلوا اُوپر مذکور ہوا پلائیں۔

صداعِ ہمی رنج و غم، غصّہ و غضب کے باعث دردِ سر ہو تو اسباب کا ازالہ کریں۔ رنج و غم میں مفرحات مثل مفرح جدوار، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا دیں۔ اور غصّہ و غضب میں مسکنات مثل مفرح بارد۔ لبزیم۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا استعمال کریں۔

صداعِ بخاری بخار کے باعث دردِ سر ہو ٹمپریچر کم کرنے والی ادویہ مثل اسپرو یا اسپرین کمپونڈ وغیرہ دیں۔ یا یو۔ ڈی کلون ایک ڈرام کو پانچ تولہ آب سرد میں ملا کر کپڑا بھگو کر پیشانی پر رکھیں اور گرم ہو جانے پر بدل دیں یا سرکہ ۲ تولہ۔ گلاب ۵ تولہ۔ روغن گل ۲ تولہ ملا کر کپڑا بھگو کر بار بار تالو پر رکھیں۔ مگر پہلے تالو کے بال منڈا لیں۔ یا برف کوٹ کر تھیلی میں ڈال کر یا کپڑے میں باندھ کر گدی کے نیچے رکھیں۔ جب ٹمپریچر نارمل ہو جائے تو بخار کا علاج کریں۔ بچّوں اور عورتوں میں صرف برف رکھیں۔ یا یو۔ ڈی۔ کلون استعمال کریں۔

معجونِ ملیّن دائمی قبض کو رفع کرتی ہے۔ دردِ سر جو قبض کے سبب سے ہو اس کے لیے مفید ہے۔

نسخہ: سنائی ۱ تولہ۔ گل سُرخ ۱ تولہ۔ مغز بادام ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۴ ماشہ۔ مصری کوزہ ۱ تولہ۔ شہد ۷ تولہ۔ سنائی کوٹ کر مغز بادام کے ہمراہ کھرل کریں۔ گل سُرخ کوٹ کر مصری کے ہمراہ کھرل کریں۔ مرچ سیاہ الگ الگ کوٹ کر باریک کر لیں۔ پھر سب ادویہ شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک: ۴ ماشہ ہمراہ آب تازہ بوقت خفتن۔

صداعِ نظری بینائی کے نقص سے دردِ سر ہو تو کسی ماہر چشم ڈاکٹر سے معائنہ کرائیں عموماً عینک لگانے سے یہ درد ختم ہو جاتا ہے۔ سُرمہ مقوی بصر لگائیں۔ اور یہ سفوف چند روز کھلائیں۔ مغز بادام ۵ تولہ۔ مغز کشنیز خشک ۵ تولہ۔ مغز بادیان ۵ تولہ۔ اسطوخودوس ۲۔ تولہ۔ مصری کوزہ ۵ اتولہ۔ باریک کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: چھ ماشہ صبح ہمراہ آب باسی یا دُودھ۔ اگر قبض رہتا ہو تو اسی میں سنائی ۵ تولہ۔ گل سُرخ ۵ تولہ

اضافہ کریں۔ یا اطریفل کشنیزی ۷ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۷ عدد پیس کر ملا کر صُبح کے وقت کھلائیں۔

صداعِ دودی کِرم دماغ سے دردِ سر ہو۔ دماغ سے سڑاند کی بُو آتی ہو۔ ناک سے بُو آتی ہو کبھی گدلے رنگ کی خون آمیز رطوبت نکلتی ہو۔ تو اوّل لوبان ۱ ماشہ پیس کر خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے عناب ۵ دانہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر مصری ۲ تولہ ملا کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ اور کمیلہ ۶ ماشہ۔ برگ نیم ۲ تولہ۔ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے روغن تارپین ۱ تولہ ملا کر ناک میں پچکاری کریں۔ جب کِرم خارج ہو جائیں تو تقویتِ دماغ کے لیے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ۔ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر روزانہ صُبح کھلائیں۔ یا تخم سرس، سیاہ بکری یا بھیڑ کے پتّہ کے پانی میں تر کر کے خشک کریں اور باریک پیس کر نسوار بنائیں اور مریض کو سنگھائیں۔

دانتوں کی خرابی سے دردِ سر ہو مثلاً دانت بوسیدہ ہو۔ دانت میں سُوراخ ہو۔ یا دانتوں میں پائیوریا ہو تو کسی ماہر دندان سے مشورہ کریں۔ دانت کے سُوراخ سے رطوبت وغیرہ صاف کر کے پھُریری سے قدرے کریوزوٹ لگائیں۔ مگر احتیاط رہے کہ دوسرے دانتوں کو نہ لگے۔ یا گلیسرین بورآکس چند مرتبہ پھُریری سے لگائیں۔ یا پرمیگنیٹ آف پوٹاشیم کی چند ڈلیاں پانی میں حل کر کے اُس سے کلیاں کریں۔ یا بازار میں دستیاب ہونے والی کوئی دُوسری دوا استعمال کرائیں۔ دانت اگر بوسیدہ ہوں تو نکلوا دیں۔ اگر دانتوں میں پائیوریا ہو تو ہائیڈروجن پراکسائیڈ (ایک حصّہ) اور پانی دو حصّہ ملا کر کُلی کے ذریعہ دانتوں کو صاف کریں۔ مزید نسخے دانتوں کے امراض میں دیکھیں۔

معدہ کی خرابی سے دردِ سر ہو کھٹی یا پھیکی ڈکاریں آتی ہوں۔ کھانے کے تھوڑی دیر بعد پیٹ پھُول جاتا ہے۔ قبض رہتا ہے۔ یا کبھی دست آتے ہوں۔ پیٹ میں رطوبت یا بلغم کا اجتماع ہو۔ تو اوّل کوئی ملیّن دوا دے کر انتڑیوں کو صاف کر لیں۔ پھر روزانہ صُبح کُشتہ فولاد (ابرنج) کشتہ زمرد (ابرنج) جوارش جالینوس میں ملا کر کھلائیں۔ یا کشتہ خبث الحدید (ابرنج) جوارش جالینوس ۲ ماشہ میں ملا کر روزانہ صُبح دیں۔ پہلا نسخہ بحالتِ قبض اور دوسرا بحالتِ دست مفید ہے۔ حب پپیتہ ایک عدد دوپہر کے کھانے سے کچھ دیر پیشتر دیں۔ سفوف نمک شیخ الرئیس رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ نسخے امراض معدہ میں مذکور ہے۔ یا عنبر (۲ برنج) خمیرہ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ مغز بادام ۵ دانہ۔ شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ الائچی ۲ ماشہ پانی میں نکال کر چھان کر مصری حل کر کے پلائیں۔

گیسٹرائٹس یا تبخیر معدی سے دردِ سر ہو کثرت سے ڈکاریں آتی ہوں۔ سینہ جلتا ہو۔ ہاتھ پاؤں کے تلوے جلتے ہوں۔ سر کی کھوپری میں آگ سی لگی رہتی

ہو۔ تو چند روز میکلین شامک پوڈر نصف چمچہ چائے بھر لے کر ایک اونس پانی میں گھول کر کھانا کھانے کے بعد دیں۔ یا اطریفل دافع تبخیر کھلائیں۔ یا جو نسخے تبخیر معدی کے باب میں درج ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک دیں۔ چائے اور دیگر محرکات سے پرہیز کریں۔

رحم کی خرابی سے دردِ سر ہو مثلاً حیض کا کم آنا۔ زیرِ ناف یا کمر میں درد ہونا وغیرہ۔ ان صورتوں میں رحم کی اصلاح کریں۔ نسخہ جات امراض رحم میں دیکھیں یا شکطرا مشع ۴ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۶ ماشہ، خار خسک ۶ ماشہ بیخ کاسنی ۷ ماشہ، مکو خشک ۷ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر صبح و شام تین چار دن تک پلائیں۔

عصبی کمزوری سے دردِ سر ہو تو ایسٹن سیرپ یا شربت فولاد دیں۔ کچلہ کے مرکبات دیں۔ یا جواہر مہرہ کھلائیں۔ یا اطریفل اسطخودوس کشنیزی دیں۔ یہ اطریفل دردِ سر شقیقہ وعصابہ اور امراضِ چشم کو مفید ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ ملیّن ہے۔ مواد کو دستوں کے راستہ سے خارج کرتا ہے۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ گل سرخ۔ اسطخودوس ہر ایک ۷ ماشہ کشنیز خشک ۳ تولہ۔ ترنجبین ۶ تولہ۔ شیرخشت ۶ تولہ۔ روغن بادام ۲ تولہ۔ مصری ۲۰ تولہ۔ مصری کا قوام کریں۔ اور ادویہ کا باریک سفوف کر کے روغن بادام سے چرب کر کے داخل کریں۔

خوراک: ایک تولہ صبح۔ اگر محرور المزاج کے لیے بنائیں تو بجائے روغن بادام کے روغن زرد داخل کریں۔

نوٹ: اگر اسطخودوس موقوف کر کے اس کی جگہ گوگل مصفّٰے اور مویز منقّٰے ہر ایک ۲ تولہ داخل کریں تو یہی بواسیر کو مفید ہے۔

صداع نزلی کشتہ مرجان ۲ برنج۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اگر ہاضمہ کی خرابی ہو تو کشتہ فولاد (ا برنج) کشتہ زمرد (ا برنج) کشتہ مرجان (۲ برنج) جوارش جالینوس ۲ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ انیسوں ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ پانی میں نکال کر مصری ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اگر ضعفِ ہضم کے ہمراہ قبض بھی ہو تو بجائے مصری کے گلقند ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

صداع سوداوی جو آتشک یا سوزاک کی سمیت کے باعث ہوتا ہے۔ نقوع شاہترہ چند روز پلائیں۔ مصفیاتِ خون دیں۔ قبض دُور کریں۔ بعد میں تقویتِ دماغ کریں۔

نسوار برائے دردِ سر و شقیقہ اس سے بہت سی رطوبت خارج ہو کر سر درد کو افاقہ ہوتا ہے۔ اس کا نسخہ بابِ شقیقہ میں درج ہے۔

معجون صبر: دماغ اور معدہ کا تنقیہ کرتی ہے۔ دردِ سر بارد ہر قسم کو رفع کرتی ہے۔ دردِ معدہ اور دردِ قولنج

میں مفید ہے۔ مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہے۔ دستوں کے ذریعہ دماغ اور معدہ کا کامل تنقیہ کرتی ہے۔

نسخہ: انیسوں۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ عود ہندی ۱۵ ماشہ۔ صبر زرد ایک تولہ۔ کبابہ خنداں ایک تولہ، غاریقون مغربل ۱ تولہ۔ مرکی ۹ ماشہ۔ زعفران ۹ ماشہ۔ ہینگ ۹ ماشہ۔ شہد ۲۶ تولہ۔

اوّل صبر۔ مرکی اور ہینگ کو سرکہ میں حل کریں۔ پھر دُوسری دواؤں کا سفوف شامل کریں اور شہد کا قوام کر کے معجون تیار کریں۔

خوراک: ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ عرق بادیان یا عرق گلاب یا شیر گاؤ حسب مرض دیں۔

حب شبیار دردِ سر کے لیے بہت مفید ہے۔ دماغ کو صفرا اور بلغم سے پاک کرتی ہے۔ دردِ حلق اور درد گوش نزلاوی کے لیے عجیب التاثیر ہے۔ دوپہر کی غذا جب ہضم ہو جائے تو قبل از غذائے شب چار رتی اس کا کھانا کفایت کرتا ہے۔ اور اگر تنقیہ مادہ منظور ہو تو رات کی غذا ہضم ہونے کے بعد از نصف شب ۳ سے ۴ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ نیم گرم کھائیں۔

نسخہ: پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ سنائی۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ گل سرخ۔ کالا دانہ ہر ایک ۳ تولہ ایلوا کندر ہر ایک دو تولہ۔ کتیرا ½ ۱ ماشہ۔ گوگل مصطگی۔ عصارہ ریوند ہر ایک ۲ ماشہ۔ گوگل کو پانی میں حل کریں اور دُوسری ادویہ کو کوٹ چھان کر گوندھیں اور مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ترکیب مذکورۂ صدر۔

معجون ایارج پُرانے دردِ سر کو بہت مفید ہے۔ مواد کو دستوں کے ذریعہ خارج کر کے دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔

نسخہ: ایارج فیقرا ۹ ماشہ۔ غاریقون مغربل ۳ ماشہ۔ اسطخودوس ۳ ماشہ۔ شحم حنظل سوا تولہ۔ سقمونیا مشوی۔ مصطگی رومی۔ انیسوں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ ہر ایک پون تولہ۔ تربد سفید موصوف ا تولہ۔ نمک سیاہ سوا تولہ سب ادویہ کوٹ چھان کر تین گنا۔ شہد مصفی میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک: ڈیڑھ ماشہ بوقتِ سہ پہر ہمراہ چائے دیں۔ اگر دماغ کا تنقیہ منظور ہو تو ۷ ماشہ رات کے پچھلے پہر ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ نیم گرم دیں۔

سائنوسائی ٹس SINUSITIS

اس مرض میں دماغ کے اندر سائی ٹس کے کلاؤں میں بلغم کا اجتماع ہو جاتا ہے چنانچہ اگر چہرے کا سامنے سے ایکسرے فوٹو لیا جائے۔ تو سائی نس دھندلے نظر آتے ہیں۔ ایکس رے کو ایکس رے پی این ایس کہتے ہیں۔

علاج :

سٹریپٹو پنسلین انجکشن ½ گرام Streptopencilline
ایک ٹیکہ روزانہ دس دن تک۔

ڈائی پائرون گولیاں Dipyron
ایک گولی دن میں تین مرتبہ

بلڈ پریشر (ہائپرٹینشن) HYPERTENSION

بلڈ پریشر بڑھاپے میں جوانی کی نسبت تھوڑا ضرور بڑھ جاتا ہے۔ لیکن زیادہ تر بلڈ پریشر گردوں کی بیماریوں میں بڑھتا ہے۔ بعض اوقات بلڈ پریشر بڑھنے کی کوئی وجہ معلوم نہیں کی جا سکتی۔ ذیابیطس کے مریضوں میں اور موٹے اشخاص میں بلڈ پریشر کی زیادتی جلد یا بدیر ناگزیر ہوتی ہے۔ بلڈ پریشر کی زیادتی سے سر بھاری رہتا ہے۔ اکثر اوقات سر درد کی شکایت بھی سننے میں آتی ہے۔

علاج :

ایلڈومیٹ Aldomet
ایک یا زیادہ گولیاں روزانہ۔ یا

منی پریس Minipress
ایک ۲ گولی دن میں تین چار بار۔

سنی ڈریس۔ ایک گولی روزانہ۔ کھانے میں نمک بند کر دیں۔

قرص بلڈ پریشر خاص الخاص :۔ بلڈ پریشر۔ مالیخولیا۔ عصبی ہیجان، بے خوابی۔ اختناق الرحم۔ تشنج نظام دوران خون۔ نظام اعصاب پر خاص اثر۔ دردسر

دوران سر کان بجناؤ غیرہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

نسخہ :۔ رب چھوٹی چندن ۳ تولہ۔ ست برگ نیم ۲ تولہ۔ رسونت اصلی ۱ تولہ۔ صبر زرد ۶ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ جدوار خطائی ۲ تولہ۔ کہربا شمعی ۱ تولہ۔ مرکی ۲ تولہ۔ ابریشم مقرض ۱ تولہ۔ تخم تلسی ۲ تولہ۔ کشتہ چاندی ۳ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ۔ نارجیل دریائی ۱ تولہ۔ پوست سنگرانہ مرغ ۲ تولہ۔ پاپیتہ ولایتی ۱ تولہ۔ عود صلیب ۲ تولہ۔ جوہر اندڑ خربوزہ ۱ تولہ۔

تمام ادویہ کو باریک کر کے قرص بقدر ۵ گرین (½ ۲ رتی) بنائیں۔

خوراک : ایک قرص صبح۔ ایک دوپہر۔ ایک شام

فوائد : یہ دوا مرکز محرک عروق پر اثر کرتی ہے۔ شریانوں میں خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ نظام عصبی پر مسکن اثر ہو جاتا ہے۔ اعصاب کو تسکین اور نظام تنفس پر براہ راست اثر کرتی ہے بلڈ پریشر کے لیے نہایت مفید ہے۔

قرص شفا :

نسخہ :۔ چھوٹی چندن ۵ تولہ۔ چوب چینی ۱ تولہ۔ دھماسہ ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ سونف ۱ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ سب کو باریک کر لیں۔

خوراک : ۱ ماشہ صبح ۱ ماشہ شام ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

سرسام۔ مے نین جائی ٹس (گردن توڑ بخار) MENINGITIS

اس کی دو قسمیں ہیں۔ سرسام حقیقی اور سرسام غیر حقیقی۔

سرسام حقیقی میں دماغ یا اس کی جھلیاں متورم ہوتی ہیں۔ اور سرسام غیر حقیقی بعض امراض میں بطور عرض پیدا ہوتا ہے۔

مے نین جائی ٹس سرسام یا گردن توڑ بخار کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ پرانی قسم کا مے نین جائی ٹس ٹی بی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لیکن جراثیمی مے نین جائی ٹس عموماً جلد ہی مہلک ثابت ہو سکتا ہے۔ اس مرض میں بھی سر درد کی شکایت عام ہوتی ہے۔ دماغ کی رسولیاں اور نظر کی خرابی کی وجہ سے سر درد میں مناسب بیماری کا علاج بھی ضروری ہوتا ہے۔ نظر کی خرابیوں کے لیے عینک لگائی جاتی ہے۔ پہلے نظر ٹسٹ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ دماغ کی رسولیوں کے لیے ایک خاص قسم کا ایکسرے فوٹو لیا جاتا ہے۔ جسے اینجیو گرام Angiogram کہا جاتا ہے۔ دماغ کی رسولی کا علاج

بریشن ہی ہے۔ وقتی طور پر سردرد کی ادویات کھلائی جاسکتی ہیں۔

علامات:۔ اوّل اوّل طبیعت سُست رہتی ہے۔ دردِ سر کی شکایت ہوتی ہے۔ مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ نیند کم آتی ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ شدّتِ مرض میں ہوش و حواس بجا نہیں رہتے۔ مریض بکواس کرتا ہے۔ روتا ہے یا ہنستا ہے۔ بار بار تشنج ہونے سے چیختا ہے۔ اور نڈھال ہوجاتا ہے۔ روشنی سے نفرت کرتا ہے۔

اسباب سرسام حقیقی:۔ سخت دھوپ میں دیر تک رہنا۔ دماغ میں چوٹ لگنا۔ غصّہ و غضب۔ کثرت شراب نوشی۔ قبض۔ دائمی سردرد کسی خلط کا دماغ کی طرف غلبہ۔

اسباب سرسام غیرحقیقی:۔ عموماً تیز بخاروں مثلاً طاعون۔ چیچک۔ ذات الریہ۔ ذات الجنب اور تیز بخاروں کے سبب دَورانِ خُون تیز ہو کہ اس مرض کا باعث ہوتا ہے۔

پہچان:۔ اگر بار بار تشنج ہو تو جاننا چاہیئے۔ کہ ورم دماغ کے پردوں میں ہے۔ اگر جی متلاتا ہو اور بار بار ابکائیاں آتی ہوں۔ تو جاننا چاہیئے کہ ورم نفس دماغ میں ہے۔ غیر حقیقی سرسام میں ورم نہیں ہوتا۔ صرف ردی بخارات دماغ کی طرف چڑھ کر سرسامی حالت پیدا کردیتے ہیں۔ جن کے اترنے سے مریض ہوش میں آجاتا ہے۔ اور اکثر بخار اُترنے سے تمام علامات رفع ہوجاتی ہیں۔

سرسام دموی: غلبہ خُون کے آثار نمایاں ہوں گے۔ چہرہ اور آنکھیں سُرخ ہوں گی۔ سر بھاری ہوگا۔ سر میں شدّت کا دَرد ہوگا۔ مریض بکواس کرے گا۔ اور ہنسے گا۔ کبھی اُٹھ کر بھاگے گا۔

سرسام صفراوی:۔ بخار تیز ہوگا۔ مُنہ اور زبان خشک ہوگی۔ چہرہ اور آنکھوں کا رنگ زردی مائل ہوگا۔ بے خوابی اور بے چینی ہوگی۔ مزاج بُہت چڑچڑا اور غصّہ ور ہوگا۔

سرسام بارد و بلغمی:۔ بخار کم ہوگا۔ غنودگی بُہت ہوگی۔ حواس کُند ہوں گے۔ بکواس ہوگا۔ مگر کم۔ سر کو ادھر اُدھر مارے گا۔ مُنہ سے رال بہتی ہوگی۔ زبان کی رنگت سفید ہوگی۔

علاج:۔ چونکہ اس مرض میں دورانِ خُون کا غلبہ دماغ کی طرف ہوتا ہے۔ قاعدہ کلیہ یہ ہے۔ کہ اوّل اسے سُست کیا جائے۔ قبض کو رفع کیا جائے۔ اور آخر میں ورم کو تحلیل کرنے کی کوشش کی جائے۔ رفع قبض کے لیے انیما کرنا بہترین تدبیر ہے۔ مریض کو کسی کھُلے ہوا دار مگر تاریک کمرے میں رکھیں۔ اس کے پاس شور و غل ہرگز نہ ہونے دیں۔

Streptopencilline — سٹریپٹو پنسلین $\frac{1}{2}$ گرام

ایک ٹیکہ روزانہ دس دن تک

Dipyron — ڈائی پائرون گولیاں

ایک گولی دن میں تین مرتبہ۔ (نوٹ) حرام مغز سے لگاتار پانی نکالتے رہیں۔

علاج:۔ سرسام حار دموی و صفراوی:۔ اگر حملہ مرض کو چار دن سے زیادہ نہ گزرے ہو۔ اور مریض قوی ہو۔ تو فصد کھولیں۔ مگر خُون اس قدر نکالیں کہ مریض نقاہت محسوس نہ کرے۔ بعد خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ۔ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر لعاب اسبغول ۳ ماشہ اضافہ کر کے دیں۔ یا یہ تبرید دیں۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ مغز کدّو ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم خیارین ۳ ماشہ، شیرہ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔ عرق بیدمشک ۶ تولہ۔ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

اگر چار دن سے زیادہ مدت گزر چکی ہو یا مریض کمزور ہو تو فصد نہ کھلوائیں۔ بلکہ یہ تلیین پلائیں۔

تلیین برائے سرسام حار و صداع ذات الجنب وغیرہ: ترنجبین خراسانی ۴ تولہ۔ شیرخشت ۴ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ۔ مغز فلوس خیارشنبر ۵ تولہ۔ سب کو چار گھنٹے عرق گاؤزبان ۴ تولہ۔ عرق مکو ۴ تولہ۔ عرق بیدمُشک ۴ تولہ۔ عرق نیلوفر ۴ تولہ میں بھگوئیں۔ اور مل چھان کر لعاب اسبغول ۱ تولہ۔ شیرہ مغز تربوز ۱ تولہ۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۱ تولہ۔ روغن بادام ۶ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اور یہ لخلخہ سُونگھائیں۔

لخلخہ: برادہ صندل سفید ۱ تولہ، کافور ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ عطر گلاب ۱ ماشہ۔ عطر خس ۱ ماشہ۔ عرق گلاب ۵ تولہ۔ سب کو ایک کھُلے مُنہ کی شیشی میں ڈال کر مریض کو سُونگھائیں۔ شیشی کو گاہے گاہے ہلا دیا کریں۔

اور یہ بھایہ سر پر بال مُنڈا کر رکھیں۔ عرق گلاب ۵ تولہ۔ شیر بز ۲ تولہ۔ سرکہ ۲ تولہ۔ روغن گل ۲ تولہ باہم ملا کر کپڑا تر کر کے تالو پر رکھیں اور بار بار بدلتے رہیں۔

سرسام صفراوی: اس میں تمام ان تدابیر پر عمل کریں۔ جو سرسام دموی میں مذکور ہوئیں۔ اگر مریض قوی ہو تو پنڈلیوں پر سینگیاں لگائیں اور یہ تلیین دیں۔ آلو بخارا ۷ دانہ۔ املی ۳ تولہ کو عرق گلاب ۵ تولہ۔ عرق مکو ۵ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ میں بھگوئیں۔ دو گھنٹے کے بعد مل چھان کر ترنجبین خراسانی ۴ تولہ۔ شیرخشت ۴ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ داخل کر کے عصارہ ریوند ۴ رتی چھڑک کر پلائیں۔

اگر پیاس کی شدّت ہو تو آلو بخارا ۷ دانہ کو عرق گاؤزبان ۲۰ تولہ میں بھگو کر رکھیں اور تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ بہدانہ ۱ تولہ کو پوٹلی میں باندھ کر عرق گاؤزبان میں بھگو رکھیں۔ اور ہونٹوں پر بار بار پھرائیں۔

سرسام غیرحقیقی :- جو دُوسرے امراض میں بطور مرض پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً تیز بخار وغیرہ تو اصل مرض کے علاج سے مرض کے افاقہ کے ساتھ ہی سرسام بھی رفع ہو جاتا ہے۔ تاہم ایسی حالت میں لخلخہ سُونگھانا۔ پیشانی پر یو۔ ڈی۔ کلون قدرے پانی میں ملا کر کپڑا تر کر کے رکھنا۔ عرق گلاب روغن گل سرکہ ملا کر پھایہ تر کر کے تالو پر رکھنا مفید ہے۔ نیز پاؤں کا پانشویہ کرنا بھی مُفید ہے۔

انتباہ : مرض کے رفع ہونے تک مریض کو کوئی غذا نہ دیں۔ صرف دوا پر اکتفا کریں۔ اگر پیاس زیادہ ہو تو عرق گاؤزبان۔ عرق کیوڑہ۔ عرق گذر۔ شربت نیلوفر۔ شربت بنفشہ ڈال کر دیں۔

افاقہ ہونے پر ماء الشعیر۔ سبزیوں کا پانی۔ مونگ کا پانی۔ ساگو دانہ۔ مونگ کی نرم کھچڑی۔ پالک، ترئی۔ خرفہ۔ چپاتی بتدریج دیں۔

اکسیر سرسام :- جبکہ غنودگی زیادہ ہو۔ نیز انتہائی مرض میں ورم کو دُور کرنے کے لیے مفید ہے۔ مونگ کا آٹا بکری کے دُودھ میں گوندھیں اور مثل روٹی کے ایک طرف سے پکائیں۔ کچی طرف روغن گل چپڑ کر سر پر نیم گرم باندھیں۔ اور ہر گھنٹے کے بعد تجدید کریں۔ اس طرح دن میں تین چار ٹکیاں باندھیں۔

علاج سرسام بارد : مریض کے سر کے بال منڈا کر مرغ ذبح کر کے لہو مریض کے تالو پر گرائیں۔ پھر مُرغ کا پیٹ چاک کر کے آلائش سے پاک کر لیں۔ اور گرم گرم سر پر باندھیں۔ اگر مریض کو ہوش نہ آئے تو دو گھنٹے بعد دُوسرا مُرغ باندھیں۔ بعض اصحاب مُرغ کو پانی میں اُبال لیتے ہیں۔ جب ذرا نرم ہو جاتا ہے۔ تو نکال کر نیم گرم سر پر باندھتے ہیں۔ سرد ہونے پر دُور کر دیتے ہیں۔

تریاقِ سرسام :- از حکیم نُور الدین قادیانی جسے سنیاسی لوگ آگھور کنگھور کہتے ہیں۔ بے نظیر نسخہ ہے۔

ہر قسم کے دَردِ سر، ورم دماغ سر میں اجتماع خُون یا انجماد خُون میں بیحد مفید ہے۔

گندھک آملہ سار مصفیٰ ا ماشہ۔ پارہ مصفیٰ ا ماشہ، کشتہ سیسہ ا ماشہ، میٹھا تیلیہ مدبر ا ماشہ، زہر ماہی روہو ایک عدد۔ زہرہ مور ایک عدد۔ زہرہ بز ایک عدد۔ زہرہ مار سیاہ ایک عدد۔

اوّل گندھک اور پارہ کی کجلی کریں۔ پھر کشتہ سیسہ و میٹھا تیلیہ باریک کر کے شامل کریں اور دو تین گھنٹے کھرل کریں۔ پھر زہرہ جات ایک ایک ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ جب سب زہرہ جات مل جائیں۔ تو تین چار روز اور کھرل کر کے چاندی کی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔

خوراک :- بقدر دانہ خشخاش منقیٰ میں رکھ کر دیں اور سرسامی حالت میں مریض کی پیشانی پر پچھنے لگوا کر تھوڑی سی دوا قدرے شہد میں ملا کر ضماد کریں۔

ترکیب کُشتہ سیسہ :- سیسہ کا برادہ کر کے لعاب اسبغول ایک تولہ کے ہمراہ کھرل کریں پہلے سیاہ

ہو گا۔ پھر سفید ہو جائے گا۔ بس تیار ہے۔

دردِ ابرو (ٹرائی جیمی نل نیورالجیا) TRIGEMINAL NEURAIGIA

ابرو کا دَرد جسے عصابہ کا نام دیا جاتا ہے۔ اِس کی وجہ مخصُوص نرو کی سوزش ہوتی ہے۔ یہ درد دوروں کی صُورت میں آتا ہے۔ ابرو کے پاس سے شرُوع ہوتا ہے۔ اور نہایت پریشان کرتا ہے۔ اکثر پھیل کر آدھے چہرے میں محسُوس ہوتا ہے۔

علاج :

ٹیگری ٹول Tegretol
ایک گولی صُبح ایک دوپہر ایک شام

نیورو بائیون انجکشن گولیاں Neurobion
ایک گولی صُبح ایک دوپہر ایک شام
ایک ٹیکہ روزانہ۔

وے لیم - ۲ ملی گرام Valium
ایک گولی دن میں تین دفعہ۔

نوالجین Novalgin
ایک گولی دن میں تین چار مرتبہ

اکسیر عصابہ :- یہ دوائی ابرُو کے دَرد اور دردِ شقیقہ کے لیے اکسیر سے کم نہیں ہے پہلے روز ہی افاقہ ہو جاتا ہے۔ تین روز پلانے سے مکمّل آرام آجاتا ہے۔

اسطوخودوس ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک ۴ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد۔ سب کو ½ پاؤ پانی میں گھوٹ کر صُبح آفتاب طلُوع ہونے سے پہلے پلائیں۔ اور اُوپر سے ایک دو پتاشہ کھلا دیں۔ تین یوم پلانا کافی ہے۔

دردِ شقیقہ (آدھے سر کا دَرد) مائگرین MIGRAINE

یہ دَرد عموماً سر کے آدھے حصّہ میں دائیں یا بائیں جانب ہوتا ہے۔ کبھی کبھی تمام سر میں بھی ہوتا ہے۔ مگر ایک طرف کم اور ایک طرف زیادہ۔ عموماً سُورج نکلنے سے شروع ہوتا ہے۔ اور سُورج ڈھلے

پر اس میں کمی ہو جاتی۔ ہے۔ جس طرف درد ہوتا ہے اس طرف کی آنکھ کھولنے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ یہ عام طور پر نزلہ زکام کے بگاڑ سے ایک قسم کی کھاری رطوبت جو دماغ کی بعض رگوں میں رُک جاتی ہے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ نیز یہ بینائی کا نقص عام کمزوری قبض۔ بدہضمی، عورتوں میں حیض کی خرابیوں کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔ اگر یہ درد کچھ زائد مدت رہے تو بینائی زائل ہونے یا موتیا بند ہو جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ آنکھ کا ڈھیلا بھی بیٹھ جاتا ہے۔ اس لیے اس کی طرف فوراً توجہ دینی چاہیے۔

علاج :۔

کیف ارگٹ — Cafergot

۱ تا ۲ گولی چبا کر فوری طور پر درد شروع ہوتے ہی دے دیں۔

سٹے مے ٹل — Stemetil

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

سبالجین — Cibalgin

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

پانزٹین — Ponstan

ایک صبح ایک دوپہر ایک شام
اگر بار بار دورے پڑ رہے ہوں تو

بیلرگال — Bellergal

ایک صبح ایک دوپہر ایک شام۔ عرصہ تک جاری رکھیں

(نوٹ) اکسیر عصابہ صفحہ ۳۱ والا استعمال کریں اکسیر ہے۔

نسوار نکچھکنی :۔ یہ دردِ شقیقہ اور ہر قسم کے دردِ سر کے لیے اکسیر ہے۔
نکچھکنی ۴ ماشہ۔ گُل لونگ ۱ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۴ رتی۔ کافور ۲ رتی سب کو باریک کھرل کر کے نسوار بنائیں۔ بطور نسوار دردِ شقیقہ میں طلوعِ آفتاب سے پہلے سونگھیں۔ اور عام سر درد حسبِ ضرورت سونگھیں نہایت اکسیر ہے۔

لطوخ اکسیر :۔ یہ دردِ شقیقہ کے لیے اکسیر ہے۔ دیگر علاج کے ساتھ اس کا ساتھ استعمال سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

نسخہ: افیون۔ مرکی۔ زعفران۔ اجوائن خراسانی۔ گوند کیکر۔ گوند کیترا ہر ایک ۱ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے ایک انڈے کی سفیدی میں حل کر کے ایک کاغذ کا ٹکڑا جس میں سُوئی سے بہت سے سوراخ کر لیے ہوں۔ کنپٹی کے برابر گول کاٹ کر پر لگا کر کنپٹیوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

این سومنیا (نیند نہ آنا) INSOMNIA

نیند نہ آنے کی وجوہات بہت مختلف ہو سکتی ہیں۔
رنج و غم۔ نقصان جان و مال پریشانی اور سوچ بچار کی زیادتی وغیرہ زیادتی تر اس کا سبب بنتی ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی بیماری جس کا درد کا پہلو نمایاں ہو۔ نزلہ۔ زکام۔ انفلوئنزہ۔ بخار وغیرہ اکثر اس کا باعث بنتے ہیں۔ چنانچہ علاج کے دوران اِن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ صرف نیند کی دوائی دے دینے سے مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ بلکہ اگر اصل بیماری کا علاج اگر ساتھ نہ کیا جائے۔ تو بیماری بڑھ سکتی ہے۔ اور نیند پھر بھی نہیں آتی۔ بلکہ چکر آنے لگتے ہیں۔ اور مریض مزید پریشان ہو جاتا ہے۔

علاج :

وے لیم۔ ۵ ملی گرام — Valium
ایک گولی صبح۔ ایک دوپہر۔ ایک شام۔

راحتی :۔ نیند لانے کے لیے ایک لاجواب تحفہ ہے۔
پوٹاشیم برومائیڈ ۵ گرین۔ سفوف بادیان ½۲ تولہ۔ سفوف دانہ الائچی کلاں ½۲ رتی۔
سب ادویات کو باریک کریں۔ تمام دوا ایک ہی دفعہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔
روغن خشخاش سر اور کنپٹی کی رگوں پر لگائیں اور مریض کو آرام کی نیند سونے دیں۔

اکسیرِ بیخوابی : جس کو رات کو سونے سے ½ گھنٹہ پہلے پینے سے نیند آجاتی ہے۔ پوٹاشیم برومائیڈ ۰ا گرین۔ کلورل ہائیڈریٹ ۰ا گرین۔ ایکوا ایک اونس۔ یہ جوان آدمی کے لیے ایک خوراک کا نسخہ ہے۔

اگر یبوست دماغ کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو تو خمیرہ ابریشم عناب والا ۵ ماشہ۔ عرق خیر ۲ تولہ عرق گذر ۲ تولہ۔ شربت ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ سر پر روغن خشخاش یا روغن کدو کی مالش کریں۔ اگر بدہضمی کی وجہ ہو تو پودینہ خشک ۳ تولہ۔ گرد سماق دانہ ½۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۷ ماشہ، نمک ½۱ تولہ

سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ کھانا کھانے سے پہلے دیں۔ اگر فکر و تردد کی وجہ ہو تو خوشی کے اسباب پیدا کریں۔ اور دوالمسک معتدل جواہر والی دیں۔ اس طرح اگر قبض کی وجہ سے ہو تو قبض دُور کریں۔ اگر تبخیرِ معدہ کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں۔

ورٹائیگو (دُوار) VERTIGO

اس مرض میں چکّر آتے ہیں۔ یعنی ہر شے گھومتی ہُوئی معلوم ہوتی ہے۔ اِس کی وجوہات میں اندرونی کان یعنی کاکلیا اور سیمی سرکیولر کینالز کے اندر خرابی ہُوا کرتی ہے۔ اس کو سمجھنے کے لیے پریکٹس آف میڈیسن کے اندر اناٹومی کا مطالعہ کریں۔ اس کے علاوہ دماغ کے چکر۔ دماغ کی رسولیوں میں۔ نظر کی خرابی میں۔ سائی نوسائی ٹس میں۔ قبض اور بُخاریں، نمونیا میں۔ جب کہ قبض ہو۔ سُننے میں آتے ہیں۔ ایسے حالات میں چکّروں کے علاوہ مریض سوتے میں ڈرتا ہے چونکتا ہے۔ کپڑے نوچتا ہے۔

علاج:

سٹے مے ٹیل Stemetil

ایک گولی صُبح ایک دوپہر ایک شام

- ○ —— اگر کان بہتا ہو تو اُس کا علاج کریں۔
- ○ —— اگر نزلہ زکام وغیرہ تنگ کرتا ہو تو علاج کرنا چاہیئے۔
- ○ —— نظر کی خرابی کا ازالہ بھی ضروری ہوتا ہے۔ غرضیکہ علامتی علاج ضروری ہے۔

معجُون خشخاش: سر کے چکرانے کے علاوہ یہ دماغ کی گرمی اور خشکی کو رفع کرتی ہے۔ اور مقوی دماغ ہے۔ تخم خشخاش سفید ½۴ تولہ۔ کشنیز خشک ½۳ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۲ تولہ۔ مغز تخم کدو ½۲ تولہ۔ مغز تخم تربوز ½۲ تولہ، تخم کاہو مقشر ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ۔ تخم خرفہ سیاہ ۲ تولہ چینی ایک سیر۔ سب ادویات کو الگ الگ کُوٹ پیس کر چینی کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔
خوراک:- دو تولہ صُبح ہمراہ دُودھ گائے۔

جنون - دیوانگی - مالیخولیا MELANCHOLIA

یہ مرض عموماً سودائے غلبہ سے ہوتا ہے۔ اخلاط کے لحاظ سے اس کی چار قسمیں ہیں۔

مالیخولیا دموی: یہ خُون میں احتراق پیدا ہونے سے ہوتا ہے۔ اس میں مریض کے چہرے کا رنگ سُرخ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ مریض ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔ گاتا بجاتا ہے۔ کبھی کبھی غصّہ میں آ کر لوگوں پر حملہ آور بھی ہو جاتا ہے۔

مالیخولیا صفراوی: یہ صفرا میں احتراق پیدا ہونے سے ہوتا ہے۔ مریض کے چہرے کا رنگ زرد سیاہی مائل ہوتا ہے۔ اس کا مریض گالی گلوچ اور بکواس بہُت کرتا ہے۔ ہمیشہ غصّہ میں رہتا ہے۔ اور لوگوں کو مارتا ہے۔

مالیخولیا بلغمی:- یہ بلغم میں احتراق پیدا ہونے سے ہوتا ہے۔ مریض کے چہرے کا رنگ پھیکا ہوتا ہے۔ مریض سُست اور خاموشی پسند کرتا ہے۔ اور عموماً ایک جگہ ہی بیٹھا رہتا ہے۔

مالیخولیا سوداوی: یہ سودا کی زیادتی یا اس میں احتراق پیدا ہونے سے ہوتا ہے مریض کے چہرے کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ مریض کا مزاج بہُت زیادہ چڑچڑا ہوتا ہے۔ بہُت زیادہ ڈرتا ہے۔ ہر وقت وساوس میں مبتلا رہتا ہے۔ اور گریہ زاری کرتا رہتا ہے۔

اس کا سبب عموماً رُوحانی صدمات، کسی کا عشق یا کسی چیز کی دُھن۔ مدت تک رنج و غم میں مبتلا رہنا، ناکامیاں۔ دماغی محنت، کثرتِ جماع۔ جلق۔ کثرت شراب نوشی۔ حاد امراض بواسیر یا حیض کے خُون کا رُک جانا۔ آتشک یا سوزاک کی سمیت ہے۔

علاج:- چونکہ اس مرض میں دماغ کو پُوری غذا نہیں پہنچتی۔ اس لیے اس کے بعض حصّے سُست یا بیکار ہو جاتے ہیں۔ اور مریض کو نیند نہیں آتی۔ لہذا ایسی ادویہ دیں۔ جو مسکن ہوں جن سے مریض کو نیند آ جائے ہاضمہ کی اصلاح کریں۔ اور قبض کو بذریعہ انیمیا رفع کرتے رہیں۔ مریض کو ہر وقت خوش و خرم رکھیں۔ اس کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہ کریں۔ ماء الجبین دیں۔ یہ مالیخولیا کی تمام اقسام کے لیے بہُت مفید ہے۔

ماء الجبین: بکری جوان یک رنگ (سُرخ رنگ ہو تو بہتر ہے) تندرست بے عیب۔ جس نے دو سے زائد بچوں کو نہ جنا ہو۔ ۴۰ روز سے کم اور چار ماہ سے زیادہ عمر کا بچہ نہ رکھتی ہو۔ چند روز اُسے تازہ نکو یا تازہ شاہترہ سبز، دھنیا سبز، کاسنی یا خرفہ یا دیگر ٹھنڈی ترکاریوں کے پتّے کھلائے جاتے رہیں۔ پس ایسی بکری کا تازہ دُودھ دوھ کر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم اور ہلکی آنچ پر

Scanned with CamScanner

تین جوش دیں۔ پُورے جوش آتے وقت سرکہ انگوری خالص یا عرق لیموں ایک تولہ ڈالیں۔ اور انجیر کی تازہ لکڑی لے کر اس کے سرے کو ذرا سا کوٹ کر مسواک نما بنا کر اس سے دُودھ کو ہلاتے رہیں۔ جب وُہ دُودھ پھٹ جائے تو چولہے سے اتار کر تین تہہ کی صافی سے چھان لیں۔ اب یہ صاف ماء الجبین ۷ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر تین دن تک پلائیں۔ اس کے بعد ایک تولہ ماء الجبین اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ بڑھاتے جائیں۔ جب ماء الجبین کی مقدار ۱۰ تولہ تک پہنچ جائے تو اسی طرح ایک تولہ ماء الجبین اور تھوڑا شربت روزانہ کم کر کے پہلی مقدار پر لے آئیں۔

نسخہ:

ویلیم ۵ ملی گرام — Valium
ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

لارجیکٹل ۲۵ ملی گرام — Larjactil
ایک گولی صبح۔ ایک دوپہر ایک شام

سربکس ٹی — Surbex-T
ایک گولی روزانہ

مالیخولیا میں مندرجہ ذیل ادویات دیں۔

ٹوفرانیل — Tofranil
ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

وٹامن بی کمپلیکس — Vit. B. Complex
ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا:۔ تمام سوداوی امراض کے زائل کرنے، خیالات فاسدہ کے دُور کرنے اور خفقان کے لیے طب یونانی کی بہترین دَوا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ لونگ ۵ ماشہ عود غرقی ۴ ماشہ، بالچھڑ ۵ ماشہ، پوست بیرون ترنج ۵ ماشہ، مصطگی رومی ۵ ماشہ، دانہ الائچی کلاں ۵ ماشہ، تیزپات ۵ ماشہ، صندل سفید سودہ ۶ ماشہ، ابریشم خام مقرض ۲۴ تولہ۔ ان تمام ادویات کو ململ کے کپڑے میں باندھ کر عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک۔ عرق گلاب۔ آب انار شیریں۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی ہر ایک ۴۱ تولہ۔ آب باراں ۲ سیر میں جوش دیں۔ یہاں یہاں تک کہ

پانی خشک ہو جائے۔ اور میووں کا پانی باقی رہ جائے تو پوٹلی نچوڑ کر نکال لیں۔ اور شہد سفید ایک پاؤ۔ مصری ½ سیر ملا کر قوام کریں۔ اور اتار کر عنبر اشہب ۶ ماشہ قدرے عرق کیوڑہ میں حل کر کے داخل کریں۔ اور مثل خمیرہ کے گھوٹیں۔ جب قدرے گرم رہے تو ورق طلاء ۶ ماشہ ورق نقرہ ۶ ماشہ، مروارید ناسفتہ ایک تولہ، یاقوت رمانی ۹ ماشہ، یشب سفید ۹ ماشہ، کہربا شمعی ۶ ماشہ مرجان ۶ ماشہ، جو پہلے سے رُوح کیوڑہ میں سحق بلیغ کر کے رکھ لیے ہوں شامل کریں اور گھوٹیں۔ اور جب تیاری کے قریب ہو تو مشک خالص ۴ ماشہ، عرق گلاب بقدرِ ضرورت میں حل کر کے داخل کریں۔ اور خمیرہ تیار کریں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک صُبح کو نہار مُنہ دیں۔

(نوٹ) اگر ورق طلاء کو گُل سُرخ بہاری میں اور ورق نقرہ کو برگ گاؤزبان سبز میں کشتہ کر کے شامل کریں۔ تو یہ خمیرہ عجب العجائب شے بن جاتا ہے۔

خمیرہ گاؤزبان:۔ جو کہ ہر قسم کے مالیخولیا اور خفقان کے لیے مفید ہے۔ نیز مقوی دل و دماغ ہے۔ برگ گاؤزبان ۵ تولہ، گل گاؤزبان ایک تولہ، کشنیز خشک ایک تولہ۔ ابریشم مقرض ایک تولہ، بہمن سفید ایک تولہ۔ صندل سفید ایک تولہ، تخم بالنگو ایک تولہ۔ تخم فرنجمشک ایک تولہ، سب ۲ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صُبح جوش دیں۔ جب تیسرا حصّہ رہ جائے تو چھان لیں۔ اور مصری ایک سیر شہد ایک پاؤ ملا کر گاڑھا قوام تیار کریں۔ اور اتار کر لکڑی کے ڈنڈے سے اس قدر گھوٹیں۔ کہ سفید ہو جائے۔

خوراک:۔ ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر دیں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری:۔ اگر اُوپر والا نسخہ میں تیاری کے بعد گھوٹتے وقت ۳ ماشہ عنبر اشہب ملا دیں تو یہ خمیرہ گاؤزبان عنبری کہلائے گا۔ اس کے فوائد سادہ سے بدرجہا بہتر ہیں۔

خوراک: ۳ ماشہ۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا:۔ یہ طبِ یونانی کی مایہ ناز چیز ہے۔ مالیخولیا کی تمام اقسام وساوس، سوداوی اور خفقان کے لیے مفید ہے۔ مفرح قلب ہے۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ کئی گھنٹے متواتر کام کرنے سے بھی تکان پیدا نہیں ہوتی۔ دماغی کام کرنے والوں، پروفیسروں بیرسٹروں، لیکچراروں وغیرہ کے لیے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ مرتے وقت بھی مریض کو دیں تو ہوش و حواس قائم رہتے ہیں۔ مذکورہ بالا نسخہ میں تیاری کے بعد یاقوت ½۴ ماشہ۔ زمرد ½۴ ماشہ۔ زہر مہرہ ½۴ ماشہ

مروارید ½۴ ماشہ۔ ورق طلا ۶ ماشہ، ورق نقرہ ۶ ماشہ، عنبر اشہب ۶ ماشہ کو سحق بلیغ کر کے شامل کریں اور گھوٹیں۔ حتیٰ کہ سفید ہو جائے۔

خوراک:- ایک تا تین ماشہ۔

مفرح اعظم برائے مالیخولیا و وساوس سوداوی و مراق وغیرہ:

برگ تنبول ۵ تولہ، شاہترہ ۵ تولہ، بادرنجبویہ ۵ تولہ، گل گاؤزبان ۵ تولہ، بہمن سرخ ۲۔ تولہ بہمن سفید ۲۔ تولہ، لاجورد مغسول ۱۔ تولہ، طباشیر ۱۔ تولہ، گل مختوم ۱۔ تولہ، زعفران ۱۔ تولہ، درونج عقربی ۱۔ تولہ زرنب ۱۔ تولہ، زرنباد ۱۔ تولہ، کبابہ ۱۔ تولہ، ہلیلہ کابلی ۲۔ تولہ، ابریشم مقرض ۱ تولہ، صندل سفید ۱ تولہ۔ پوست بیرون پستہ ۱ تولہ، ورق طلا۔ ۱ تولہ، دانہ الائچی خورد ۱ تولہ، ورق نقرہ ۱ تولہ، یاقوت سرخ ۱ تولہ، مرجان ۶ ماشہ مروارید ۶ ماشہ، کہربا ۶ ماشہ، عود ہندی ۳ ماشہ، شکر سفید ۷۰ تولہ، آب سیب شیریں ۱۶ تولہ، آب بہی ۱۶ تولہ، آب انار شیریں ۱۶ تولہ، آب انار ترش ۱۶ تولہ، آب زرشک ۱۶ تولہ، عرق گلاب ۱۶ تولہ جواہرات اور ورقوں کو عرق گلاب میں سحق بلیغ کر کے رکھ لیں۔ زعفران الگ عرق گلاب میں حل کر کے رکھ لیں۔ شکر کا قوام پھلوں کے پانیوں اور عرق گلاب میں حل کر کے تمام ادویہ کا باریک سفوف شامل کریں۔ اور اُتار کر زعفران داخل کریں اور مفرح تیار کریں۔

خوراک:- تین ماشہ صبح دیں۔

یاقوتی شیخ الرئیس:- جنون۔ وسواس اور تمام سوداوی امراض میں مفید ہے۔ نیز مقوی دماغ و دل و جگر ہے۔ اور مفرح قلب ہے۔ عورتوں کے لیے خصوصاً مفید ہے۔ صرع اور غشی میں بھی بیحد مفید ہے۔ عورتوں کے لیے مخصوص دوا ہے۔ کشتہ طلا۔ سوا دو ماشہ، یاقوت رمانی۔ گل گاؤزبان۔ تخم کاسنی۔ مشک تبتی۔ کافور۔ بہمن سفید۔ عود قماری خام۔ جوارمنی۔ لاجورد مغسول۔ تج۔ دارچینی۔ زعفران۔ الائچی خورد، الائچی کلاں۔ جدوار خطائی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، ابریشم مقرض۔ سرطان سوختہ ہر ایک سوا پانچ ماشہ، مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ مونگے کی جڑ۔ ہر ایک پونے سات ماشہ، افتیموں سوا گیارہ ماشہ۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بادرنج یعنی جنگلی تلسی۔ اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مغز تخم خیار۔ گل سرخ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ درونج عقربی۔ ترنجبین۔ بالچھڑ عنبر اشہب۔ ہر ایک سات ماشہ۔ عرق بید مشک ½۲ تولہ۔ شربت حماض۔ شربت سیب شیریں۔ شربت انار شیریں۔ ہر ایک سوا گیارہ تولہ، شہد سفید ادویہ سے دگنا۔ بدستور معروف یاقوتی تیار کریں۔ اور چینی یا شیشہ کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔

خوراک:- ساڑھے تین ماشہ مردوں کو بارہ بجے تک اور عورتوں کو دن کے بارہ بجے سے رات کے بارہ بجے تک دیں۔

اگر کشتہ طلا بجائے سوا دو ماشہ کے سوا دو تولہ ملا دیا جائے۔ اور خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک دی جائے تو اس قدر جلد فائدہ ہوتا ہے کہ بیان سے باہر ہے۔

معجون نجاح:- جو مالیخولیا سوداوی کے لیے خصوصاً اور جملہ اقسام مالیخولیا کے لیے عموماً مفید ہے مقوی معدہ و جگر ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔ اختناق الرحم میں مفید ہے۔

پوست ہلیلہ زرد ۴ تولہ، پوست ہلیلہ کابلی ۴ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۴ تولہ، آملہ خشک ۴ تولہ، بسفائج فستقی ۲ تولہ۔ افتیموں ۲ تولہ، اسطوخودوس ۲ تولہ، تربد سفید مجوف و مقشر ۲ تولہ۔ کوٹ پیس کر روغن بادام حسب ضرورت میں چرب کر کے عسل سفید بہتر تولہ میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک:- ایک تولہ بوقت خواب شب ہمراہ دودھ۔

اطریفل لاجورد:- مالیخولیا خواہ کسی سبب سے ہو۔ بیحد مفید ہے۔ اس سے اجابت کھل کر ہوتی ہے۔ اور اخلاط فاسدہ کا اخراج ہوتا ہے۔ سنا مکی۔ دھنیا خشک ہر ایک سات تولہ۔ مصطگی رومی تین تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ منقی ہر ایک چودہ ماشہ، ابریشم مقرض ساڑھے دس ماشہ۔ شاہترہ۔ لاجورد مغسول ہر ایک سات ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس۔ بسفائج فستقی، ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شہد سفید ادویہ سے تین گنا۔ برگ سنا مکی کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ پھر شہد ملا کر قوام کریں۔ اور باقی ادویہ کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے شامل کریں۔

خوراک:- ایک تولہ۔

مالیخولیا مراقی HYPOCHONDRISSIS

پیٹ کی جلد۔ اس کے اندر کی جھلی اور عضلات کے مجموعہ کو مراق کہتے ہیں۔ چونکہ اس مرض کا مادہ کم و بیش مراق میں ضرور رہتا ہے۔ اس لیے اسے مالیخولیا مراقی کہتے ہیں۔

اس میں مریض بہت زیادہ وہمی ہو جاتا ہے۔ ہر بات کو بڑھ چڑھ کر بیان کرتا ہے۔ ہمیشہ مغموم اور سست دیتا ہے۔ کھانا ٹھیک طور پر ہضم نہیں ہوتا۔ قبض رہتا ہے۔ پیٹ میں ریاح کی کثرت ہوتی ہے۔ پیٹ کو دبانے سے درد ہوتا ہے۔ شکم کے عضلات متورم اور سخت ہو

جاتے ہیں۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ ابکائیں آتی ہیں۔ مراق میں بوجھ معلوم دیتا ہے۔ بھوک زیادہ معلوم دیتی ہے۔ مراق اور ریاحی بواسیر میں فرق یہ ہے کہ ریاحی بواسیر میں شدید قبض ہوتی ہے۔ اور ریاح بند ہوتے ہیں۔ جبکہ مراق میں شدید قبض نہیں ہوتی اور نہ ہی ریاح بند ہوتے ہیں۔

رنج غم۔ سوچ بچار۔ کثرت دماغی محنت۔ کثرت جماع۔ جلق۔ خرابی ہاضمہ۔ خرابی جگر ورم احشا اور کوئی خاص دُھن اس کے اسباب ہیں۔

علاج: مریض کو پریشان اور غمگین نہ ہونے دیں۔ اس کے حالات توجہ سے سُنیں۔ خواہ وُہ طویل اور مبالغہ آمیز ہی کیوں نہ ہوں۔ اسے تسلّی دیتے رہیں۔ ہاضمہ اور خصوصاً جگر کی اصلاح کرتے رہیں۔ اگر احشا میں ورم ہو تو اس کا علاج کریں۔ ماء الجبین پلائیں۔ مفرح اعظم جو مالیخولیا کے باب میں درج ہے اس مریض کے لیے نہایت مفید ہے۔

Librium لبریم ۱۰ ملی گرام

ایک گولی صبح۔ ایک دوپہر۔ ایک شام

Trypanol ٹریپٹے نال

ایک گولی صبح ایک دوپہر۔ ایک شام

خمیرہ یاقوت: خفقان ضعف قلب اور مالیخولیا مراقی کے لیے نہایت مفید ہے۔ نیز اختناق الرحم کے دَورے کو روک دیتا ہے۔

طباشیر کبود ۳ ماشہ۔ کہربا شمعی ۳ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ یشب سبز ۳ ماشہ۔ یاقوت رمانی ۶ ماشہ، ورق طلاء ۱½ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ ان سب اشیاء کو تین روز متواتر عرق بیدمشک میں کھرل کر کے رکھ لیں۔ آب سیب شیریں۔ آب انار شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب امرود شیریں۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ عرق گلاب۔ عرق بیدمشک ہر ایک ۱۰ تولہ۔ چینی سفید ۳۰ تولہ ملا کر قوام کریں اور اتار کر لکڑی کے ڈنڈے سے گھوٹیں۔ جب نیم گرم رہ جائے تو کھرل شدہ ادویہ ملا کر خوب گھوٹیں حتیٰ کہ اس کا رنگ سفید ہو جائے۔ جب تیاری کے قریب ہو تو عنبر اشہب ایک ماشہ کو قدرے گلاب میں حل کر کے شامل کریں۔

خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک ہمراہ عرق گذر یا عرق گاؤزبان یا عرق بادیان ۱۲ تولہ صبح نہار مُنہ دیں اور معدہ کی اصلاح کرتے ہیں۔

شربت احمد شاہی: یہ شربت احمد بادشاہ کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ جبکہ وُہ مالیخولیا میں مبتلا

ہوگئے تھے۔ وہ اس دوا سے صحتیاب ہوئے تھے۔ مالیخولیا کی تمام قسموں خصوصاً مالیخولیا مراقی کے لیے مفید ہے۔ گاؤزبان ۳ تولہ۔ برگ بادرنجبویہ۔ گل نیلوفر۔ تخم فرنجمشک۔ اسطخودوس۔ برگ سنا مکی ہر ایک ۹ ماشہ۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۴½ ماشہ۔ سب ادویات کو رات کو ½ سیر پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو اتار کر چھان لیں پھر اس میں عرق گلاب ایک پاؤ اور چینی ایک پاؤ ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔

خوراک: ۴ تولہ روزانہ صبح۔ بعض دفعہ اس میں عرق شیر۔ عرق ماء الجبین ہر ایک چھ تولہ اضافہ کیا جاتا ہے۔

خمیرہ ابریشم عود و مصطگی والا: مالیخولیا۔ مراق اور وحشت کو دُور کرتا ہے۔ خفقان بارد اور بواسیر ریاحی کے لیے مفید ہے۔ دماغ اور دل و جگر کو قوت دیتا ہے۔

عود ۲½ ماشہ۔ مصطگی رومی ۲½ ماشہ۔ مشک خالص ۲½ ماشہ۔ یاقوت ۴½ ماشہ، کہربا ۴½ ماشہ۔ مرجان ۴½ ماشہ۔ یشب ۴½ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۹ ماشہ۔ عنبر اشہب ۹ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ ۷½ تولہ۔ برگ فرنجمشک ۷½ تولہ ابریشم زرد خام مقرض ۲۵½ تولہ۔ مصری ۷۰ تولہ۔ اول چار سیر پانی لے کر اس میں سونا اور لوہا گرم کر کے سات سات بار بجھائیں۔ پھر اس پانی میں ابریشم رات بھر بھگو دیں۔ صبح جوش دیں۔ حتیٰ کہ چوتھائی پانی باقی رہ جائے۔ پھر اُسے خوب ملیں اور علیحدہ رکھیں۔ پھر برگ بادرنجبویہ اور برگ فرنجمشک کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی باقی رہ جائے تو مل کر چھان لیں۔ پھر جواہرات اور دُوسری ادویات داخل کر کے اُتار کر خوب گھوٹیں اور خمیرہ تیار کریں۔

خوراک: ۳ ماشہ صبح ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ دیں۔

سفوف افسنتین: مالیخولیا مراقی کے لیے نہایت مفید بلکہ اکسیر ہے۔

افسنتین رومی ۲ تولہ۔ گل سرخ ۱ تولہ۔ گل گاؤزبان ۱ تولہ۔ مصطگی رومی اصلی ۸ ماشہ۔ عود ہندی ۴ ماشہ۔ طباشیر اصلی ۸ ماشہ۔ الائچی خورد سبز ۱½ تولہ۔ سب کو باریک سفوف بنا لیں۔

خوراک: ۱ ماشہ صبح۔ ایک ماشہ شام ہمراہ عرق گاؤزبان۔

نوٹ:۔ اگر ورم معدہ ہو تو پوٹاسیم پرمینگنیٹ ۲ چاول ایک پاؤ پانی میں ڈال کر حل کریں۔ پھر ایک چھٹانک یہ پانی صبح نہار مُنہ پلائیں۔ اور پھر دیر کے بعد ایک ماشہ اُوپر والی دَوا عرق گاؤزبان سے دیں۔

احتیاط:۔ اس مرض میں مسہل مضر ہوتا ہے۔ ہاں اگر قبض شدید ہو تو کوئی ہلکی ملین دَوا دے سکتے ہیں۔ مثلاً اطریفل زمانی وغیرہ۔ نیز اس میں سکنجبین بھی سخت مضر ہے۔

دماغ کی کمزوری ضعف دماغ

CEREBRAL ANAEMIA

معمولی کام کاج کرنے۔ لکھنے پڑھنے سے دماغ تھک جاتا ہے۔ تالو میں آگ سی لگی رہتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ کبھی دماغ خالی معلوم ہوتا ہے۔

کثرت مطالعہ کتب۔ کاروبار کی زیادتی۔ عام جسمانی کمزوری۔ عصبی کمزوری۔ دورانِ خون کا نقص۔ ضعفِ قلب۔ کثرتِ جماع۔ جلق۔ نکسیر۔ غم و ہم اس کے اسباب ہیں۔

علاج: مریض کو چند روز آرام دیں۔ سیر و تفریح کرائیں۔ مطالعہ کتب اور لکھنا پڑھنا بند کریں۔

این کیفے بال Encephabal

ایک گولی صبح۔ ایک دوپہر۔ ایک شام دیں۔ تین ماہ تک۔

اطریفل مقوی دماغ: منقی نزازل۔ دافع قبض و نسیان و مقوی ہے۔

پوست ہلیلہ ۱۰ تولہ۔ پوست بلیلہ ۱۰ تولہ۔ پوست آملہ ۱۰ تولہ۔ اسطخودوس ۲ تولہ۔ گل گلاب ۵ تولہ۔ پرسیاوشاں ۲ تولہ۔ گاؤزبان ۵ تولہ۔ سب کو چار سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی باقی رہے تو اتار کر مل چھان کر مصری ڈیڑھ سیر ڈال کر قوام کریں۔ پھر مغز بادام مقشر۔ چہار مغز۔ مغز تخم کشنیز خشک۔ مغز بادیان۔ دانہ الائچی خورد۔ ہر ایک بارہ تولہ لے کر سفوف کر کے روغن بادام حسبِ ضرورت میں چرب کر کے قوام مذکور میں شامل کریں۔ اگر ہمیشہ نزلہ و زکام کی شکایت رہتی ہو۔ اور نزلہ رقیق جاری رہتا ہو۔ تو اسطخودوس اور پرسیاوشان۔ ہر ایک پانچ تولہ شامل کریں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک ہمراہ شیر قبل غذا ہر دو وقت۔

اطریفل مقوی دماغ و دافع نوازل: بہت عمدہ چیز ہے۔

مغز کشنیز ۱۰ تولہ۔ پوست ہلیلہ ۳ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ پوست آملہ ۳ تولہ۔ اسطخودوس ۶ ماشہ مغز تخم خربوزہ ۳ تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۲ تولہ۔ مغز تخم تربوز ۲ تولہ۔ مغز تخم خیار ۳ تولہ۔ مغز بادام ۱۰ تولہ۔ ورق نقرہ ۱ تولہ۔ مصری ایک سیر۔ شہد نصف سیر۔

ہلیلہ۔ بلیلہ و آملہ کا سفوف کر کے روغن زرد پانچ تولہ میں نیم بریاں کریں۔ بعدہٗ باقی ادویہ کا سفوف کر کے ملالیں۔ اور شکر اور شہد کا قوام کر کے ملالیں۔

خوراک: دو تولہ روزانہ صبح۔

جواہر مہرہ کلاں: بے نظیر چیز ہے۔ بیحد مقوی دماغ و دل و ارواح ہے۔ دافع خفقان باردو

جنون و حزن اور محافظ شباب ہے۔ دافع حمیٰ وبائی سموم ہوا ہے۔ صرع۔ سکتہ۔ فالج۔ رعشہ۔ ضعف اعصاب۔ لکنت میں بہت مفید ہے۔ ضیق النفس۔ نوازل اور اورام رحم کا دافع ہے۔ معین حمل محلل صلابات اور زہروں کا تریاق ہے۔ اسرار سے ہے۔ ہر مزاج کے موافق ہے۔

مروارید ناسفتہ ۷ ماشہ۔ یاقوت رمانی ۶ ماشہ، یاقوت کبود ۶ ماشہ، یاقوت زرد ۴ ماشہ، پکھراج ۴ ماشہ، زمرد ۴ ماشہ، فیروزہ ۴ ماشہ، یشب ۴ ماشہ، کہربا ۴ ماشہ، مرجان ۴ ماشہ، مصطگی رومی ۶ ماشہ، درونج عقربی ۴ ماشہ، فادزہر حیوانی ۴ ماشہ، نارجیل دریائی ۴ ماشہ، مومیائی کانی ۳ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ طباشیر ۵ ماشہ، بہمن سفید ۶ ماشہ، بہمن سرخ ۶ ماشہ، جدوار خطائی ۵ ماشہ، جند بید ستر ۳ ماشہ ورق نقرہ ۶ ماشہ، ورق طلاء ۷ ماشہ، مشک ۳ ماشہ، عنبر ۴½ ماشہ۔

سب ادویہ کو باریک کوٹ پیس کر عرق بید مشک و کیوڑہ و گلاب کے ہمراہ نہ گھسنے والے کھرل میں اکیس روز کھرل کریں۔ ہمارے ہاں یاقوت کی دُوسری اقسام کی بجائے بھی یاقوت رمانی بھی ڈالا جا سکتا ہے۔

خوراک: بقدر دو خشخاش صبح ہمراہ خمیرہ گاؤزبان۔ خمیرہ ابریشم۔ مربہ سیب وغیرہ یا دیگر بدرقہ مناسبہ۔ اگر اس کی گولیاں بنانا چاہیں۔ تو اس میں سے ڈیڑھ ماشہ لے کر قدرے شہد کے ہمراہ گوندھ کر ایک سو گولی بنائیں۔ اور ایک گولی کی چار خوراک کر کے چار دن استعمال کریں۔

احتیاط: اس جواہر مہرہ کی زیادہ مقدار ہرگز نہ کھائیں۔ صرف دو خشخاش سے نصف برنج کافی ہے۔ ورنہ دماغ کی رگ پھٹ جانے کا خطرہ ہے۔

حب برہمی: مقوی دماغ ہیں۔ نزلہ کو دُور کرتی ہیں۔ مُنہ کی بُو کو خوشگوار بناتی ہیں۔

برہمی خشک کوٹ کر اچھی طرح باریک کر کے بادام روغن ۱ تولہ میں چرب کریں۔ بعد میں دانہ الائچی خورد ۱ تولہ مرچ سیاہ ۶ ماشہ، جدوار ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ عود صلیب ۳ ماشہ، عنبر ۳ ماشہ باریک کوٹ پیس کر ملائیں۔ اور شہد کے ہمراہ گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ یا حریرہ مغز بادام والا۔

حب ہمزاد: عام جسمانی کمزوری اور ضعفِ اعصاب میں مفید ہیں۔ خون بڑھاتی ہیں۔ ہاضمہ کو درست کرتی ہیں۔ بدرقہ مناسبہ سے کھانے سے دماغ کو تقویت دیتی ہے۔ قادیان والے کہتے ہیں۔ کہ یہ نسخہ مرزا صاحب کو الہام ہوا۔

کشتہ فولاد۔ کچلہ مدبر۔ کونین سلفاس ہموزن لے کر شہد کے ہمراہ گوندھ کر دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی وسط ناشتہ میں ہمراہ شیر یا حریرہ مغز بادام والا یا ہمراہ کاڈ لور آئل اُوپر سے دُودھ پئیں۔

حریرہ: دماغ کو تری پہنچاتا ہے۔ مقوی دماغ اور مقوی باہ ہے۔

مغز بادام مقشر ۷ عدد۔ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ ۳ ماشہ، مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ نشاستہ ۶ ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ مغزیات اور نشاستہ کے پاؤ بھر دودھ میں پیس کر چھان لیں۔ اور زردی بیضہ مرغ ملا کر خوب پھینٹیں اور آگ پر رکھ کر شکر بقدر ذائقہ ملا کر پکائیں۔ جب ذرا گاڑھا ہو جائے۔ تو مکھن دو تولہ کا بگھار دے کر اتار لیں۔ نیم گرم رہے۔ تو پئیں۔ گرمی کے موسم میں انڈا نہ ڈالیں۔

حریرہ کلاں: بے حد مقوی دماغ ہے۔ دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ ہر مزاج کے موافق ہے۔

مغز بادام ۵ دانہ۔ خشخاش سفید ۳ ماشہ، خشخاش سیاہ ۳ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۵ ماشہ۔ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ تخم مغز خربوزہ ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ نشاستہ گندم ایک تولہ۔ پاؤ بھر پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں۔ اور جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو شکر بقدر ذائقہ حل کر کے نیم گرم پئیں۔

حلوائے بادام بیضوی: ضعفِ دماغ اور عام کمزوری میں مفید ہے۔ موسمِ سرما میں ایک خوش ذائقہ اور مقوی ناشتہ ہے۔

تیس انڈوں کی زردی لے کر تیس تولہ روغن زرد ملا کر خوب پھینٹیں۔ اور تیس تولہ شکر ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو مغز بادام مقشر ۵ تولہ۔ مغز پستہ ۲ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۲ تولہ۔ کشمش ۵ تولہ کوفتہ کر کے داخل کریں۔ جب گھی چھوڑ دے۔ تو زعفران ۱ ماشہ عرق گلاب میں حل کر کے ملائیں۔ اور فوراً اتار لیں۔

خوراک: دو یا تین تولہ نیم گرم کھائیں۔

حلوا کلہ بز: مقوی دماغ و مقوی باہ ہے۔

مغز کلہ بز ۴ عدد۔ زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد۔ مغز بادام مقشر ۱۵ تولہ۔ چہار مغز ۲۰ تولہ۔ الائچی خورد ۳ تولہ۔ موصلی سفید ۳ تولہ۔ مشک ۱ ماشہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ روغن زرد نصف سیر۔ شکر سفید ایک سیر۔ اول مغز کلہ بز اور زردی بیضہ مرغ کو علیحدہ علیحدہ گھی میں بریاں کریں۔ پھر مغزیات کو سل بٹہ پر پیس کر گھی میں نیم بریاں کریں۔ بعد میں شکر کا قوام کر کے باقی ادویہ کا سفوف کر کے سب کو شامل کر کے حلوا بنائیں۔

خوراک: دو تین تولہ صبح گاہ کھائیں۔

خمیرہ گاؤزبان مروارید: اختلاج۔ خفقان۔ وساوس سوداوی۔ ضعفِ دل اور ضعفِ دماغ

کے لیے بیحد مفید ہے۔ ضعفِ باہ اور جریان کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ گرم مزاجوں اور گرم موسم میں مستعمل ہے۔

گاؤزبان ۶ ماشہ، گل گاؤزبان ۶ ماشہ، صندل سفید ۶ ماشہ۔ گل سیوتی ۶ ماشہ۔ مصری کوزہ ۲۰ تولہ۔ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ، کہربا ۲ ماشہ۔ بسد مرجان ۲ ماشہ۔ یاقوت سرخ ۲ ماشہ۔ یاقوت کبود ۲ ماشہ۔ یشب سبز ۲ ماشہ۔ طباشیر نیلگوں ۶ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ روح کیوڑہ ۵ تولہ۔

اول جواہرات کو روح کیوڑہ میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ روح کیوڑہ جذب ہو جائے۔ پھر ورق نقرہ ڈال کر ایک روز روح کیوڑہ کے ہمراہ کھرل کریں۔ پھر طباشیر ڈال کر ایک روز خشک کھرل کریں۔ صندل کو الگ عرق گلاب میں گھس کر تیار رکھیں۔ اب مصری کا قوام کر کے دوا نمبر ۲ و ۴ کا سفوف شامل کریں۔ پھر گھسا ہوا صندل شامل کریں۔ پھر جواہرات شامل کر کے خوب ملا کر ایک طشتری میں مثل برفی کے جما لیں۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکڑیاں کاٹ لیں۔

خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک صبح منہ میں رکھ کر چوس لیں۔

اطریفل کشنیز بنسخہ خاص: مقوی دماغ ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ اور نوازل کو بیخ و بن سے اکھاڑ دیتا ہے۔

تخم خشخاش آدھ پاؤ۔ دال ماش مقشر ڈیڑھ پاؤ۔ دونوں کو رات بھر الگ الگ بھگوئیں۔ صبح صاف کر کے سل بٹہ پر پیس کر گھی میں الگ الگ بھونیں۔ پھر کشنیز خشک ۱۰ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۵ تولہ۔ بادیان ۵ تولہ۔ ناریل ۵ تولہ۔ مغز بادام ۵ تولہ۔ مغز پستہ ۵ تولہ۔ چہار مغز ۵ تولہ۔ کوٹ کر باریک سفوف بنائیں۔ اور شکر سفید دو سیر کا قوام کر کے دال اور خشخاش کو ملائیں۔ بعد میں دوسری ادویہ کا سفوف شامل کریں۔

خوراک: دو سے تین تولہ تک صبح۔

سفوف مقوی دماغ: جبکہ ضعفِ دماغ کی وجہ سے نزلہ و زکام وغیرہ رہتا ہے۔ مفید ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔

مغز بادام شیریں۔ مغز کشنیز خشک۔ مغز بادیان۔ اسطوخودوس۔ مصری کوزہ۔ جملہ ادویہ ہموزن لے کر اور مصری مجموعہ کے وزن کے برابر لے کر سفوف بنائیں۔ کشنیز اور بادیان کو بادام روغن بقدر ضرورت میں چرب کر لیں۔

خوراک: تین ماشہ صبح ہمراہ آب باسی۔

خرشمۂ عقاقیر: دماغ کی جملہ بیماریوں کو رفع کرنے میں اکسیر ہے۔ پُرانے سے پُرانا نزلہ اور زکام اِس کے استعمال سے ختم ہو جاتا ہے۔ جب آنکھوں کی بینائی دماغی کمزوری کی وجہ سے کم ہو جائے اُس وقت اِس کا استعمال تریاق اثر ہے۔

جوہر برہمی بُوٹی ۲ تولہ۔ جوہر ترِپھلہ ایک تولہ۔ اسطخودوس ۲ تولہ۔ کشنیز خشک ۲ تولہ۔ مغز بادام ۵ تولہ۔ مغز کدو شیریں ۶ تولہ۔ مغز تربُوز ایک تولہ۔ مغز تخم خیارین ا تولہ۔ مغز نارجیل ایک تولہ۔ خشخاش سفید مصفیٰ ۳ تولہ۔ ورق نقرہ پچاس عدد۔ کشتہ جواہرات ۶ ماشہ۔ نبات سفید تین پاؤ۔ رُوح کیوڑہ ایک تولہ۔ عرق گاؤزبان ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر مصری کے قوام میں معجُون تیار کر لیں۔ اور کشتہ جواہرات عرق میں کھرل کر کے تیاری کے بعد ملائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے ۲ تولہ تک بوقتِ صُبح نیم گرم دُودھ کے ساتھ۔

جوہر برہمی بوٹی: برہمی بوٹی ہمالیہ والی (نالابوں اور نالوں کے کناروں کی بُوٹی بیکار ہے۔) ایک پاؤ تھوڑے سے پانی میں باریک پیس کر چھان لیں۔ اور ہلکی آنچ پر خشک کر لیں۔ اگر آنچ تیز ہو تو جوہرِ لطیف تباہ ہو جائے گا۔ احتیاط ضروری ہے۔

جوہر ترپھلہ: ہرڑ، بہیڑہ، آملہ خشک (تمام ہموزن) لے کر حسبِ ضرورت پانی میں پیس کر چھان لیں۔ اور بطریقِ بالا ہلکی آگ پر اس کا جوہر تیار کر لیں۔ یا ہر دو جوہر ہمارے ہاں سے طلب فرمائیں۔

کُشتہ جواہرات: مرجان ایک تولہ۔ زمرد ۲ ماشہ، یاقوت اعلیٰ ۳ ماشہ، یشب سبز ۲ ماشہ عقیق سُرخ ۳ ماشہ۔ مروارید ۳ ماشہ۔ ورق طلاء ۲ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ۔

تمام اشیاء کو نہ گھسنے والی کھرل میں ڈال کر گُل سُرخ بہاری (گلاب) کے تازہ پانی میں بارہ گھنٹے لگاتار زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اس کے بعد پانچ تولہ گُل سُرخ تازہ کے نغدہ میں رکھ کر گِل حکمت کر کے پچیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ یا ہم سے تیار شدہ طلب فرمائیں۔ اور نسخہ میں استعمال کریں۔

خاص فوائد: پُرانے نزلہ و زکام میں اس کا استعمال مندرجہ ذیل طریقے سے بیحد مفید ہے۔ برشعشا، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا۔ کرشمۂ عقاقیر باہم ملا کر استعمال کریں۔ اُوپر سے دُودھ کی بجائے پانی پئیں۔

امراضِ چشم میں رجن کا بظاہر امتحان سے پتہ نہ چلتا ہو۔ اور جس وقت ڈاکٹر حیاتین اے۔ ب

استعمال کرنے کا مشورہ دیں۔ اس وقت ایک گولی حیاتین معجون میں رکھ کر کھائیں۔ اور فائدہ حاصل کریں۔

کان کی بیماریوں میں از حد مفید ہے۔ بہرہ پن جو دماغی ضعف کی وجہ سے ہو اس کا استعمال تریاق کا حکم رکھتی ہے۔

ضعفِ اعصاب اور کمزوری اعضاء رئیسہ جو کثرتِ جماع کی وجہ سے ہو تو قرص اسٹین سیرپ ایک عدد۔ قرص حیاتین ایک عدد معجُون میں رکھ کر دیں۔

پنجیری: مقوی دماغ۔ مقوی بصر۔ و دافع نسیان ہے۔

سات عدد بکرے کے سرلے کر چمڑا اُتار کر صاف کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرا لیں۔ مگر بھیجے سالم رہنے دیں۔ کسی قلعی دار برتن میں مناسب مقدار میں پانی ڈال کر پکائیں جس سے گوشت گل کر ہڈی چھوڑ دے۔ اور یخنی ڈیڑھ دو سیر باقی رہے۔ جب پک جائے تو اسے موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ اور دو سیر کھانڈ ڈال کر قوام کریں۔ اور اس میں مفصلہ ذیل ادویہ ملائیں۔

سُوجی ایک سیر۔ روغن زرد ایک سیر۔ مغز بادام ۲۰ تولہ۔ مغز پستہ ۵ تولہ۔ مغز تخم خربُوزہ ۵ تولہ۔ مغز تخم کدو ۵ تولہ۔ مغز تخم تربُوز ۵ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۵ تولہ۔ مغز اخروٹ ۵ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۵ تولہ۔ مغز بادیان ۵ تولہ۔ اوّل سُوجی کو گھی میں بریاں کر کے الگ رکھیں۔ پھر بھیجوں کو اسی گھی میں بریاں کر کے سُوجی میں شامل کریں۔ پھر مغزیات کو سل بٹہ پر پیس کر روغن مذکور میں نیم بریاں کر کے سب ادویہ یکجا کر لیں۔ اور قوام مذکور میں ملا کر پنجیری بنا لیں۔

خوراک: دو تولہ روزانہ صُبح اکیس روز تک کھائیں۔

ٹوٹکہ برائے نسیان: مغز بادام ۵ عدد۔ مغز پستہ ۷ عدد۔ سونف مقشر ۳ ماشہ، مصری ۶ ماشہ، روزانہ سوتے وقت چبا کر رس انگل لیں۔ اور فضلہ پھینک دیں۔ مفید ہے۔

دیگر۔ کشتہ قشر بیضہ مُرغ ایک برنج۔ کشتہ مرجان ایک برنج۔ معجُون نسیان ۳ ماشہ میں ملا کر روزانہ صُبح کھائیں۔ اس سے دماغی رطوبت خشک ہو کر حافظہ تیز ہو جاتا ہے۔

معجُون نسیان: کندر ۱۵ ماشہ۔ وج ترکی ۱۵ ماشہ۔ سعد کوفی ۱۵ ماشہ۔ زنجبیل ۷ ماشہ فلفل سیاہ ۷ ماشہ۔ شہد خالص ۱۵ تولہ۔ ادویہ کو کوٹ کر پیس کر شہد میں ملا کر معجُون بنائیں۔

خوراک: تین ماشہ صُبح ہمراہ آب۔

معجُون رفیق دماغ: برہمی ۸ تولہ۔ ستاور ۲ تولہ۔ بھنگڑہ ۲ تولہ۔ بداری کند (پہاڑی کچالو)

۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ خس ۲ تولہ۔ ادرک ۲ تولہ۔ سونف ۲ تولہ۔ زرگنڈی ۲ تولہ۔ سب کو نیم کوب کرکے چار سیر پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے۔ تو اتار کر مل چھان کر مصری نصف سیر اور شہد پاؤ بھر شامل کرکے قوام کریں۔ اور مفصلہ ذیل ادویہ کا باریک سفوف کرکے شامل کریں۔ گل دھاوا ۲ تولہ۔ ریٹھا کا ایک تولہ۔ نسوت ایک تولہ پیپل ایک تولہ۔ لونگ ایک تولہ۔ بچ ایک تولہ۔ کوٹھ میٹھی ایک تولہ۔ اسگند ایک تولہ۔ بہیٹرہ ۲ تولہ۔ آملہ ایک تولہ۔ ڈال کر ایک ماہ تک رکھ چھوڑیں۔ بعد میں کام میں لائیں۔

خوراک: تین ماشہ روزانہ صبح۔

نسخہ برائے نسیان: برہمی ۴ تولہ۔ پیپل ۲ تولہ۔ درچ ۲ تولہ۔ منڈی ۵ تولہ۔ کچور ۵ تولہ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں گوندھ کر حب بقدر کنار دشتی بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ہمراہ آب۔

دیگر اطریفل مقوی دماغ جس کا نسخہ ضعفِ دماغ میں مذکور ہوا۔ ہمراہ بادام مقشر ۵ عدد روزانہ صبح چند روز تک کھائیں۔ مفید ہے۔

دیگر حب برہمی جن کا نسخہ ضعفِ دماغ میں مذکور ہے۔ ایک عدد روزانہ صبح کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ مغز بادام ۵ دانہ۔ فلفل سیاہ ۵ دانہ پانی میں پیس کر نبات سفید ۲ تولہ حل کرکے پلائیں

فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ استرخا۔ تمدد۔ خدر و امراض باردہ

PARALYSIS FACIAL PARALYSIS

فالج: اس مرض میں جسم کی آدھی سائیڈ مفلوج یعنی حرکت کرنے کے قابل نہیں رہتی۔ یہ مرض عموماً بوڑھوں میں ہوا کرتا ہے۔ زیادہ تر وجہ ہائی بلڈ پریشر ہوتی ہے۔ جو کہ اکثر اوقات پُرانے ذیابیطس کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ لیکن بڑھاپے میں فالج بغیر کسی وجہ کے بھی ہوتے دیکھا گیا ہے۔ زیادہ تر فالج دماغ کی خون کی شریان پھٹنے اور دماغ کے اندر اجتماع خون کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھار خون کی شریان بند ہو جانے سے بھی ہو سکتا ہے۔ یہ حالت نسبتاً جوان مریضوں میں پائی جاتی ہے۔ بوڑھوں کا فالج عموماً جلدی مہلک ثابت ہوا کرتا ہے اگر مریض کی موت واقع نہ ہو تو پھر فالج کئی مہینوں اور کبھی کبھار سالوں تک چلتا ہے۔

لقوہ: اس مرض میں آدھا چہرہ مفلوج ہو جاتا ہے۔ مفلوج سائیڈ میں اکثر اوقات آنکھ بند

کرنی مشکل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اسی سائیڈ کی طرف سے مُنہ کھولنا مشکل ہو جاتا ہے بلکہ کھاتے پیتے وقت خوراک مفلوج سائیڈ سے باہر نکل سکتی ہے۔ لقوہ کی وجہ فیشیل نرو کی سوزش ہوتی ہے۔ سوزش اکثر اوقات ہوا لگ جانے یعنی گرم سرد ہو جانے سے ہو سکتی ہے۔ لیکن اکثر اوقات یہ سوزش ریومیٹک بھی ہو سکتی ہے۔

رعشہ: کسی عضو کی حرکت ارادی اور غیر ارادی کے مل جانے سے اعضائے مرکبہ میں لرزہ پیدا ہو جانے کا نام ہے۔

تشنج: کسی عضو کے سکڑنے یا اینٹھنے کا نام۔

تمدد: جب کسی عضو کا پھیلانا اور سکیڑنا مشکل ہو جائے اس کا نام ہے۔

خدر: کسی عضو کے سُن ہو جانے کا نام ہے۔ جب اس کی قوتِ حسیہ کام نہ کرتی ہے۔

یہ تمام اعصابی امراض میں ان کا اصولِ علاج یہ ہے کہ رطوبات کو کم کیا جائے۔ اور دورانِ خون کو دُرست حالت میں لایا جائے۔ جب مرض شروع ہو اور قوت اجازت دے تو مریض کو سات روز تک کچھ کھانے کو نہ دیں بلکہ بجائے آب و طعام صرف ماء العسل دیں۔ اگر مریض اس پر صبر نہ کر سکے۔ تو کبوتر یا مُرغ کا شوربہ دیں۔

ماء العسل بنانے کا طریقہ: ایک حصّہ شہد اور بارہ حصّہ پانی ملا کر نرم آگ پر رکھیں۔ اور جھاگ اتاریں۔ جب جھاگ سے صاف ہو جائے تو اُتار کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ اگر اس میں پانی کی بجائے عرق گاؤزبان ڈالا جائے تو زیادہ بہتر رہتا ہے۔

نسخہ:

Neurobion نیوروبائیون
ایک ٹیکہ روزانہ

Encephabal این کیفابال
ایک گولی صبح۔ ایک دوپہر۔ ایک شام

Stanozolol سٹینوزولول
ایک گولی صبح۔ ایک شام

O — روغن زیتون کی مالش کریں۔

O — ہوا اور ٹھنڈ سے بچائیں۔

Scanned with CamScanner

مفلوج اعضاء کو حرکت دیتے رہیں۔ تاکہ ورزش ہو۔

بلڈ پریشر کنٹرول میں رکھیں۔

ذیابیطس اگر ہو تو علاج کرتے رہیں۔

کمر پر بیڈ سور (زخم) عموماً ہوجایا کرتے ہیں۔ ان کی دیکھ بھال کریں۔ اور کروٹ جلدی جلدی بدلوایا کریں۔

پیشاب یا پاخانے کا خیال رکھیں۔

لقوہ:

نیوروبایون انجکشن، گولیاں Neurobion

ایک ٹیکہ روزانہ جب تک مریض ٹھیک نہ ہو۔ اگر ٹیکوں سے تنگ آجائے۔ تو پھر تین گولیاں روزانہ شروع کردیں۔

ایڈرائیڈ Adroyd

ایک گولی صبح۔ ایک شام

مفلوج سائیڈ کی طرف کان کے نیچے روئی سینک کر باندھیں۔ اور کپڑا لپیٹ کر چہرہ گرم رکھیں۔ ٹھنڈی ہوا نہ لگنے دیں۔ کچھ دنوں کے لیے منہ نہ دھوئیں۔

دواء المسک معتدل: فالج۔ لقوہ۔ صرع۔ خفقان سوداوی۔ دردِ معدہ اور ریاح کیلیے بیحد مفید ہے۔

افسنتین رومی۔ ایلوا۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ ریوند چینی۔ نمام۔ اجوائن۔ زعفران۔ تخم کرفس ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ بالچھڑ۔ مرکی۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مشک۔ ناردین۔ تیزپات موتی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ جند بیدستر ½ ۵ ماشہ۔ ادویہ کو باریک کرکے تین گنا شہد میں معجون بنائیں۔ مشک۔ زعفران۔ جند بیدستر اور موتی وغیرہ عرق گلاب میں سحق بلیغ کرکے آخر میں شامل کریں۔

خوراک: ایک ماشہ ہمراہ معجون فلاسفہ تین ماشہ صبح۔

دواء المسک حار: جو تمام امراض باردہ میں مفید ہے۔ حرارت غریزی کو ابھارتی ہے۔

عنبر۔ مشک۔ جند بیدستر۔ جدوار۔ عود صلیب ہر ایک تین ماشہ۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ بالچھڑ۔ الائچی کلاں۔ لونگ۔ تیزپات، ہر ایک سات ماشہ۔ موتی۔ مونگے کی جڑ۔ ابریشم مقرض زرنباد۔ درونج عقربی۔ زعفران۔ ہر ایک نو ماشہ۔ ادویہ باریک کوٹ پیس کر تگنے شہد میں ملاکر

معجون بنائیں۔

خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک سہ پہر میں دیں۔

دوائے منتعش: اگر فالج و رعشہ والے کا جسم سرد اور نبض ضعیف ہوجائے۔ اور حس و حرکت نہ ہو تو روغن بلسان ۲ ماشہ۔ روغن بادام ۷ ماشہ ملاکر چٹائیں۔ اوپر سے مویز منقیٰ نودانہ پانی میں جوش دے کر شہد دو تولہ ملاکر چھان کر پلائیں۔ انشاء اللہ فوراً ہوش آجائے گا۔ یا جواہر مہرہ ایک برنج۔ دواء المسک حار ۳ ماشہ یا معتدل جواہر والی ۷ ماشہ میں ملاکر چٹائیں۔

سفوف بیش: برائے فالج و لقوہ و عرق النساء و وجع المفاصل و نقرس و انقلاب معدہ۔

میٹھا تیلیہ مدبر ایک تولہ۔ سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ ایک تولہ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ پیپل ایک تولہ۔ مرچ سفید ۴ تولہ۔

ترکیب: میٹھا تیلیا کو پوٹلی میں باندھ کر ڈیڑھ سیر دودھ میں معلق لٹکا کر پکائیں۔ جب دودھ کا کھویا ہوجائے تو میٹھا تیلیا نکال کر گرم پانی سے دھو کر سوئی چبھو دیں۔ اگر آر پار ہوجائے تو تیار ہے۔ ورنہ دوبارہ پکائیں۔ بعد میں دھو کر پیس کر سکھالیں۔ دودھ کو دفن کردیں۔ اور سونٹھ اور پیپل باریک کرکے شامل کریں۔ اور تین گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر پارہ اور گندھک کو تین چار روز کھرل کرکے کجلی کریں۔ بعد میں میٹھا تیلیا والا سفوف ڈال کر ایک دو گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر مرچ سفید دو دو دانہ ڈالتے جائیں۔ اور کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام مرچیں ختم ہوجائیں۔ اور سرمہ سا باریک سفوف بن جائے۔ بس تیار ہے۔

خوراک: ایک رتی بتاشہ میں ڈال کردیں۔ یا حلوہ میں ملفوف کرکے دیں۔

معجون اذراقی خاص: جو برودت اعضائے عصبانیہ کے لیے بیحد مفید ہے۔ اس کی مداومت سے فالج۔ لقوہ و اوجاع مفاصل کا نام تک باقی نہیں رہتا۔ اور آئندہ وقوع سے کامل تحفظ رہتا ہے۔ بے نظیر چیز ہے۔ دماغ اور اعصاب سراسر سرد ہوگئے ہوں تو اس کے چند روزہ استعمال سے گرم ہوجاتے ہیں۔ اگر ضعفِ باہ بسبب برودت دماغ و نخاع یا بسبب ضعف و استرخائے مثانہ ہو۔ تو اس کے لیے مفید ہے۔ دل کو قوت دیتی ہے۔

کچلہ مدبر۔ ا تولہ۔ مصطگی رومی۔ کندر۔ فرفیون۔ سلیخہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ وج ترکی۔ جدوار۔ زراوند طویل۔ زراوند مدحرج۔ جائفل۔ جاوتری۔ مرچ سیاہ۔ پیپل،

پان کی جڑ۔ زعفران۔ جنطیانا رومی۔ عود صلیب۔ گوگل۔ بوزیدان۔ شیطرج۔ سکبینج۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ جند بیدستر دو تولہ۔ کستوری پانچ ماشہ۔ عنبر اشہب سات ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ پیس کر تین گنا شہد۔ کف گرفتہ میں ملا کر معجون بنائیں۔ جب قدرے گرم رہے۔ تو زعفران۔ کستوری۔ اور عنبر کو عرق گلاب میں حل کر کے شامل کریں۔

خوراک:- امراض باردہ میں ایک سے ڈیڑھ ماشہ ہمراہ معجون فلاسفہ تین ماشہ یا جوارش جالینوس تین ماشہ بعد از ناشتہ صبح۔ قوتِ باہ کے لیے ڈیڑھ ماشہ۔ ہمراہ حلوائے گدز ایک تولہ۔ بعد از ناشتہ ہمراہ شیر۔

ترکیب کچلہ مدبّر کرنے کی: کچلہ مدبّر ضرورت لے کر پانی میں بھگوئیں۔ اور ہر روز پانی بدلتے رہیں۔ ساتویں روز کچلوں کو چھیل کر اندرونی پتّہ دُور کریں۔ اور دس گنا دُودھ میں پکائیں۔ جب دُودھ گاڑھا ہو جائے۔ تو کچلے نکال کر دُودھ دفن کر دیں۔ اور دوبارہ اسی قدر دُودھ میں پکائیں۔ اسی طرح کم از کم سات مرتبہ پکائیں۔ اگر اکیس مرتبہ پکائیں تو بُہت عمدہ ہو جاتا ہے۔ اور سو مرتبہ کا پکایا ہُوا تو بیحد مفید ہوتا ہے۔

کشتہ شنگرف:- جو وجع المفاصل۔ عرق النّسا۔ فالج۔ لقوہ میں بیحد مفید ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی باہ ہے۔

ایک چھٹانک شنگرف کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پوٹلی میں باندھ لیں۔ عرق پیاز۔ عرق لہسن۔ عرق ادرک۔ شہد اور گھی ہر ایک تین پاؤ لے کر ایک دیگچہ میں ڈال کر پوٹلی مذکور اس طرح لٹکائیں کہ پیندے کو نہ لگے۔ اور نہ ہی ننگی رہے۔ چولھے پر رکھ کر نیچے تین لکڑی کی آگ جلائیں۔ جن کی موٹائی ڈیڑھ دو انچ سے زیادہ نہ ہو۔ جب عرق وغیرہ اچھّی طرح سے گاڑھے ہو جائیں۔ جو غالباً تین شبانہ روز میں ہوں گے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے شنگرف نکال کر کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک:- ایک برنج کشتہ مذکور میں ایک عدد حب سلاجیت ملائیں۔ اور اس کی چار خوراک کریں۔ ایک خوراک معجون فلاسفہ یا جوارش جالینوس یا اور بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ دیں۔ قوّتِ باہ کے لیے انڈوں کے حلوا کے ہمراہ کھلائیں۔

نوٹ:- اگر اوپر کی ادویہ کے ہمراہ دُویان کا عرق تین پاؤ بھی شامل کر لیں۔ تو اسقدر مقوی باہ ہے۔ کہ بیان سے باہر ہے۔ دُویان ایک پھل کا نام ہے۔ جو برما اور افریقہ میں بُہت ہوتا ہے۔ اور بیحد مقوی باہ ہے۔

معجون سیر از حکیم علوی خان صاحب:- جو امراض باردہ و سوداویہ میں اکسیر۔ نیز زہروں کی دافع ہے۔

گل گاؤزبان ۷ تولہ۔ بادرنجبویہ ۷ تولہ۔ بسفائج فستقی ۳ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۳ تولہ۔ مکو ۳ تولہ۔ ان سب دواؤں کو نیم کوب کر کے چھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چار سیر پانی باقی رہ جائے تو چھان کر لہسن تازہ صاف کردہ نصف سیر شامل کر کے پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور صرف دُودھ باقی رہ جائے۔ تو روغن زرد نصف سیر داخل کر کے جوش دیں۔ جب روغن خوب جذب ہو جائے تو شہد ایک سیر ڈال کر قوام کریں۔ اور ان ادویہ کا باریک سفوف کر کے شامل کریں۔

سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ پیپل۔ لونگ۔ تج۔ کباب چینی۔ خولنجان۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ گل بابونہ۔ مرزنجوش۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ عنبر۔ زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔

خوراک: پانچ ماشہ صبح ہمراہ پانی۔

معجون فولاد کلاں: اگر صرف یہی معجون بنالی جائے۔ تو تمام امراض باردہ پر کام دے سکتی ہے۔ اس میں بہت فوائد ہیں۔ مرگی۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ عرق النسا۔ جوڑوں کے درد اور تمام امراض باردہ میں مفید ہے۔ دافع نسیان۔ مقوی حافظہ۔ مقوی معدہ۔ منعظ باہ۔ دافع سرعت انزال و سلسل بول ہے۔ بوڑھوں کے خوب موافق ہے۔

عنبر۔ کستوری ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ افیون مصری ڈیڑھ تولہ۔ اونٹ کٹارا۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ کالادانہ۔ زرنجور۔ خصیۃ الثعلب۔ سونف۔ افتیمون۔ زراوند طویل۔ زراوند مدحرج۔ جنگلی پیاز۔ شاہترہ ہر ایک ایک تولہ۔ ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ شنگرف مغسول بآب لیموں صلایہ کردہ۔ کباب چینی۔ مصطگی۔ انیسوں۔ ماہی روبیاں۔ بالچھڑ۔ دارچینی۔ صندل سفید۔ زیرہ کرمانی۔ کلونجی۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم کاسنی۔ تخم خشخاش۔ عاقرقرحا۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ ہلیلہ سیاہ۔ کہربا۔ مرجان۔ مروارید ناسفتہ۔ لسان العصافیر۔ تخم کرفس۔ مغز پنبہ دانہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ جنطیانا۔ سونٹھ۔ تل چھلے ہُوئے۔ کندر۔ بابونہ۔ آملہ۔ الائچی کلاں۔ بہیڑہ۔ شیطرج۔ اجوائن دیسی۔ تخم ہلیون۔ تج۔ بھنگرہ۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ کچلہ مدبّر۔ مغز سر مرغ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ مغز سر کنجشک نر ۱۵ تولہ۔

کشتہ خبث الحدید[1] چالیس تولہ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلاء ہر ایک پچاس عدد۔ قند سفید ربع وزن کل ادویہ۔ شہد خالص برابر کل اجزاء۔ حسبِ دستور معجون بنائیں۔ ادرچھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔

خوراک: ایک ماشہ۔

ٹوٹکہ آزمودہ برائے رعشہ: کلونجی تین دانہ۔ عسل خالص دو تولہ میں ملا کر بغیر چبائے روزانہ صبح نگل لیا کریں۔ متواتر دو تین ماہ استعمال کرنے سے بفضلِ خدا رعشہ دُور ہو جاتا ہے۔ نہایت مجرّب ہے۔ حقیر سمجھ کر چھوڑ نہ دیں۔

کشتہ بارہ سِنگا برائے مفلوج: آزمودہ ہے۔

بارہ سِنگا کا اُوپر کا پرت دُور کر کے اس کا گوداجَو کے برابر کاٹ لیں۔ ادر سکورہ گلی میں ڈال کر تین روز تک عرق گُلِ عباسی میں ڈبوئے رکھیں۔ اس کے بعد مُنہ گِل حکمت کر کے سوا سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر عرق گل عباسی ڈالیں جو بارہ سنگا کو چھپالے۔ تین روز کے بعد مُنہ گل حکمت کر کے سوا سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ آگ دیں۔ بعد میں پیس کر محفوظ رکھیں۔

ابتدائی خوراک دو رتی۔ دو تین تولہ دُودھ کے ہمراہ دیں۔ انتہائی خوراک ایک ماشہ تک دے سکتے ہیں۔ تین چار روز کافی ہے۔

قرص شفاء: چونکہ فالج یا لقوہ والوں کا ہاضمہ خراب ہوتا ہے۔ عموماً قبض ہوتا ہے۔ قرص ایسے مریضوں کے لیے بہت مفید ہے۔ اس سے اجابت کھل کر ہوتی ہے۔ صفرا اور بلغم کو پاخانہ کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔ بلغم کو اکھاڑتا ہے۔ بال جھڑنے کو مفید ہے۔ افتیمون ایک تولہ۔ شحم حنظل ۹ ماشہ۔ سقمونیا ۹ ماشہ۔ نمک ہندی ۹ ماشہ۔ افسنتین ۹ ماشہ۔ ایلوا ۲ تولہ۔ انزروت ۱۲ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۱۲ ماشہ۔ تربد ۴ تولہ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر چار چار رتی کے قرص بنائیں۔ ایک عدد چار بجے سہ پہر چائے یا گرم پانی کے ہمراہ کھائیں۔

منضج حار نسخہ خاص: جو فالج۔ لقوہ اور استرخا وغیرہ میں تنقیہ کرنے کے لیے بے حد مفید و مجرّب ہے۔ عطیہ صاحبزادہ الحاج حکیم عبدالحی صاحب انصاری۔

اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ ۵ ماشہ۔ تخم کرفس ۵ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ

---

[1] کشتہ خبث الحدید کی ترکیب باب اسہال میں دیکھیں۔

بیخ اذخر ۷ ماشہ۔ تخم قرطم ۷ ماشہ۔ مکو خشک ۷ ماشہ۔ پرسیاوشان ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۱۰ ماشہ۔ اصل السوس ۳ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ انجیر زرد ۵ عدد۔ رات کو آدھ سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر نیم گرم کر کے شہد ملا کر پلائیں۔ ان ہی ادویہ کو پھر آدھ سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ اور سہ پہر میں قدرے جوش دے کر مل چھان کر شہد ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ سولہ روز یہ منضج پلا کر سترھویں دن ذیل کا مسہل دیا جائے۔

حب مسہل: تنقیہ دماغ و اعصاب کے لیے اس سے بہتر اور کوئی مسہل نہیں۔ عطیہ صاحبِ موصوف۔

شحم حنظل ۷ ماشہ۔ ایلوا اصلی۔ مغز فلوس ۷ ماشہ۔ سنا مکی ۷ ماشہ۔ فرفیون ۱۰ ماشہ۔ مقل ازرق ۲ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عرق بادیان کے ہمراہ کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں پہلے روز ساڑھے تین چار ماشہ پچھلی رات کو کھلائیں۔ اور مدد کے لیے عرق بادیان یا عرق مکو نیم گرم تین چار مرتبہ پلائیں۔ اگلے روز خمیرہ گاؤزبان چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ۔ عرق مکو ۶ تولہ ملا کر پلائیں۔ پھر تین روز یہ منضج دے کر پھر دوسری خوراک مسہل کی نو ماشہ دیں۔ پھر تبرید دیں۔ پھر سات روز منضج پلا کر تیسری خوراک مسہل کی ساڑھے تیرہ ماشہ دیں۔ بس کافی ہے۔ اس کے بعد تقویت کے لیے خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا یا معجون اذراقی یا معجون عود دیلسان یا معجون شبادریطوس وغیرہ دیں۔

رعشہ: یہ بیماری عموماً بڑھاپے میں ہوتی ہے۔ بعض لوگ اس کا سبب ریوماٹزم کو گردانتے ہیں۔ دماغ کے اندر کا ڈیٹ نیوکلی اس میں نقص پڑ جاتا ہے۔ شروع میں بیماری عموماً ایک طرف دیکھنے میں آتی ہے۔ بعد میں آہستہ آہستہ جسم کی دونوں اطراف متاثر ہو جاتی ہیں۔ جسم کے عضلات اکڑ جاتے ہیں۔ ہاتھ اور بازو کانپتے یا لگاتار حرکت کرتے رہتے ہیں۔ جسم کچھ جھک جاتا ہے۔ مُنہ سے تھوک بہتا رہتا ہے۔ چہرہ تاثرات سے خالی نظر آتا ہے۔ اس بیماری کے لیے اپریشن بھی بڑا کامیاب ہوتا ہے۔

علاج:

پے سی ٹین Pacitane

ایک گولی صبح۔ ایک دوپہر۔ ایک شام

نیورو بائیون انجکشن — Neurobion

ایک ٹیکہ روزانہ

ڈیلٹا سٹیب — Delta Stab

ایک گولی صبح ایک شام

نزلہ زکام CATARRH-COLD

دماغ سے ایک قسم کی رطوبت بہ کر یا تو ناک کے راستہ سے خارج ہوتی ہے۔ اسے زکام کہتے ہیں۔ یا حلق کے راستہ سے خارج ہوتی ہے اسے نزلہ کہتے ہیں۔ یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے حار یا بارد۔

حار کی علامات یہ ھیں:۔ بہت چھینکیں آتی ہیں۔ رطوبت رقیق اور نمکین ناک سے بہتی ہے۔ یا حلق پر گرتی ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخی مائل ہوتی ہیں۔ ناک یا حلق کی غشائے مخاطی (میوکس ممبرین) متورم ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ قبض ہوتا ہے۔

بارد کی علامات یہ ھیں:۔ رطوبت سفید اور گاڑھی، ناک کے راستہ سے نکلتی ہے۔ یا ناک بند ہوتی ہے۔ چہرہ پر بھراہٹ ہوتی ہے۔ جبڑوں میں درد ہوتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ قبض ہوتا ہے۔

زکام میں ناک میں اریٹیشن ہو کر پانی بہنے لگتا ہے۔ ساتھ ساتھ شدید زکام میں چھینکیں آتی ہیں۔ ہلکا بخار بھی ہو سکتا ہے۔ شروع میں پانی پتلا ہوتا ہے۔ جو کہ بعد میں گاڑھا پیپ کی شکل میں ہو جاتا ہے۔ ناک کے میوکس ممبرین کے اندر سوزش ہو کر سانس لینے میں دشواری محسوس ہوتی ہے۔ سر میں درد اور سائنوسائٹس بھی ہو جاتا ہے۔ زکام عام طور پر ایلرجیک بیماری ہے۔ اور خاندانوں میں چلتی ہے۔ شدید زکام کی حالت میں دوسروں کو انفیکشن بھی بڑی جلدی لگتی ہے۔ زکام عام طور پر پانچ سات دن میں خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن انفیکشن عام طور پر ہوا کی نالیوں میں بڑھتے بڑھتے نیچے تک پہنچ جاتی ہے۔ جس سے برونکائی ٹس۔ لے رینجائی ٹس۔ نمونیا وغیرہ سبھی بیماریاں ہو سکتی ہیں۔ اس لیے زکام کوئی اچھی بیماری نہیں۔ بعض لوگوں کو تمام عمر پریشان کرتی رہتی ہے۔

علاج:

کوری بین کیپسول — Coryban

ایک کیپسول دن میں تین چار مرتبہ

مینوسین کیپسول — Minocin

۲ کیپسول پہلے دن سوتے وقت پھر ایک روزانہ۔

علاج نزلہ حار:۔ اگر مرض خفیف ہو۔ تو بہیدانہ ۴ ماشہ پاؤ بھر پانی میں بھگو کر لعاب حاصل کریں۔ اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر چمچہ سے آہستہ آہستہ پئیں۔ دن میں دو بار کافی ہے۔ ایک دو روز میں تخفیف نہ ہو تو یہ نسخہ دیں۔

جوشاندہ جو ابتدائی نزلہ میں مفید ہے۔ بہیدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ پاؤ سیر پانی میں خفیف جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اگر حلق میں درد ہو۔ تو بجائے شربت بنفشہ کے شربت توت سیاہ ۲ تولہ۔ شامل کریں۔ اگر سر میں درد ہو۔ تو شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ بھی شامل کریں۔

خوشاندہ دیگر:۔ جو بند نزلہ اور کھانسی کے لیے جس میں بلغم جما ہوا ہو۔ مفید ہے۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ بہیدانہ ۳ ماشہ۔ تخم خطمی ۵ ماشہ۔ اصل السوس ۴ ماشہ پاؤ سیر پانی میں جوش کر کے چھان کر شربت بنفشہ حل کر کے پلائیں۔ یا اگر کھانسی نہ ہو تو ملٹھی شامل نہ کریں۔

جوشاندہ دیگر دافع نزلہ:۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ تخم خبازی ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ ۴ ماشہ شامل کر کے پلائیں۔ اگر گلے میں درد ہو تو بجائے خمیرہ بنفشہ کے شربت توت سیاہ ۲ تولہ شامل کریں۔

نقوع نزلہ:۔ جو کہ ہر قسم کے نزلہ میں مفید ہے۔ نزلہ جو بند ہو۔ اور بخار ہو اور کھانسی خشک ہو۔ اس میں بھی مفید ہے۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بہیدانہ ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۵ ماشہ۔ تخم خطمی ۵ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۴ ماشہ) رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اگر کھانسی نہ ہو۔ تو اصل السوس شامل نہ کریں۔ سردیوں کے موسم میں نیم گرم کر کے پلائیں۔

اگر رقیق نزلہ کو گاڑھا کرنا منظور ہو تو یہ نسخہ دیں۔

بہیدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ پاؤ بھر پانی

Scanned with CamScanner

ہیں خفیف جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دیں۔

جوشاندہ برائے نزلہ ہر قسم: گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ گاؤزبان ۴ ماشہ ملٹھی ۳ ماشہ۔ تخم خطمی ۴ ماشہ۔ تخم خبازی ۴ ماشہ۔ پرسیاوشان ۴ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہے۔ تو اتار کر چھان کر نزلہ حار میں شربت بنفشہ ۲ تولہ اور نزلہ بارد میں شربت اعجاز ۳ تولہ ملا کر پئیں۔ اگر نزلہ گاڑھا ہو تو پرسیاوشان اور اسطوخودوس ہرگز شامل نہ کریں۔

تلیین برائے نزلہ: مربہ بنفشہ ۲ تولہ۔ مغز بادام ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ خوب باریک پیس کر یکجان کر کے رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ اوپر سے پاؤ بھر گرم دودھ پلائیں۔ صبح کھل کر اجابت ہوتی ہے۔ اور بفضل خدا شفا ہو جاتی ہے۔

شربت بنفشہ: زکام۔ نزلہ۔ بخار۔ کھانسی۔ ذات الجنب اور ذات الریہ کے لیے مفید ہے۔

گل بنفشہ ۳ تولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر صاف کر کے شکر سفید تین پاؤ داخل کر کے شربت کا قوام کریں۔

خوراک: دو سے چار تولہ تک۔

خمیرہ بنفشہ: دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے۔ صفرا کو دستوں کے ذریعہ نکالتا ہے۔ سینہ اور پسلیوں کے امراض میں مفید ہے۔

گل بنفشہ پاؤ بھر لے کر رات کو ڈیڑھ سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب ثلث باقی رہے تو اتار کر مل چھان کر قند سفید تین پاؤ داخل کر کے خمیرہ کا قوام کریں۔ اور نیچے اتار کر خوب گھوٹیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

خمیرہ بنفشہ بنسخہ دیگر۔ فوائد مذکورہ بالا رکھتا ہے۔ بلکہ زیادہ مفید ہے۔ اسے مربہ بنفشہ بھی کہتے ہیں۔

گل بنفشہ کی ڈنڈیاں اور ٹونٹی دور کر کے صرف بنفشئی پنکھڑیاں آدھ سیر لیں۔ اور شکر سفید کو کوٹ کر ملا کر دونوں کو ہاتھوں سے خوب ملیں۔ ملتے وقت تھوڑا تھوڑا گلاب چھڑکتے رہیں۔ پھر تین دن تک دھوپ میں رکھیں۔ اور روزانہ اچھی طرح سے ملتے رہیں۔ پھر کسی برتن میں محفوظ رکھیں۔

خوراک: دو سے چار تولہ تک۔

جوشاندہ: اگر بلغم گاڑھا اور جما ہوا ہو۔ اور اسے پتلا کر کے نکالنا مقصود ہو۔ تو یہ جوشاندہ دیں۔ اس سے بلغم بخوبی نکل جاتا ہے۔

گاؤزبان ۲ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ۴ ماشہ کویہ ابریشم مقرض ۳ ماشہ۔ سبوس گندم ۷ ماشہ۔ پاؤ بھر پانی میں خفیف جوش دے کر مصری دو تولہ اضافہ کر کے چھان کر پلائیں۔

قہوہ برائے نزلہ بارد: بادیان خطائی۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ ہر ایک ایک ماشہ لے کر پاؤ بھر پانی میں ابالیں۔ اور چائے بقدر ضرورت اضافہ کر کے قہوہ تیار کریں۔ اور صاف کر کے مصری بقدر ذائقہ حل کر کے پئیں۔

حب گل بنفشہ: نزلہ و زکام و خراش گلو میں جو نزلہ کے باعث ہوتی ہے۔ مفید ہیں۔ نیز مقوی معدہ و جگر ہیں۔

گل بنفشہ ۱ تولہ۔ گل سرخ ۱ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۱ تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۱ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۱ تولہ۔ کتیرا ۱ تولہ۔ رب السوس ۱ تولہ۔ گل ارمنی ۱ تولہ۔ نشاستہ ۱۰ ماشہ۔ مصطگی رومی ۴ ماشہ۔ بالچھڑ ۳ ماشہ۔ گوندکیکر ۳ ماشہ۔ کوٹ پیس کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر بڑے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک سے چھ گولی تک دن بھر میں ہمراہ شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر و عرق گاؤزبان نزلہ حار میں اور ہمراہ شربت زوفا و عرق بادیان نزلہ بارد میں دیں۔

لعوق نزلی آب تربوز والا: نزلہ حار۔ خشک کھانسی۔ ورم حلق۔ ورم لوزتین تپ دق اور سل میں مفید ہے۔

مغز بادام شیریں ۵ تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۲ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۲ تولہ۔ تخم خرفہ سیاہ ۲ تولہ۔ تخم کاہو مقشر ۲ تولہ۔ تخم خشخاش ۱ تولہ۔ ان سب ادویہ کو پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں۔ اور آب تربوز پندرہ تولہ اضافہ کریں۔ پھر ترنجبین ۳۰ تولہ حل کر کے چھان لیں۔ اور جوش دے کر گاڑھا قوام کریں۔ اور صمغ عربی ۲ تولہ۔ کتیرا ۲ تولہ۔ نشاستہ ۲ تولہ۔ روغن بادام ۵ تولہ ملا کر خوب گھوٹیں۔ اور لعوق تیار کریں۔

خوراک: تین ماشہ سے سات ماشہ تک دن میں دو تین بار خالی یا ہمراہ عرق گاؤزبان وغیرہ دیں۔

لعوق شمعون: گرم نزلہ و زکام اور گرم و خشک کھانسی میں بہت مفید ہے۔ بلغم کو پکا کر آسانی سے خارج کرتی ہے۔

مغز بادام شیریں۔ مغز کدو شیریں۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک دو تولہ۔ عرق بید مشک پاؤ بھر میں پیس کر شیرہ نکالیں۔ اور شکر سفید پاؤ بھر شامل کر کے قوام کریں۔ آخر میں ملٹھی چھلی ہوئی ایک تولہ۔ گوند کیکر ۲، تولہ۔ کتیرا ۲ تولہ۔ نشاستہ ۲ تولہ باریک سفوف کر کے داخل کریں۔ اور خوب گھوٹ کر لعوق تیار کریں۔

خوراک:۔ ۷ ماشہ صبحگاہ۔

دیا قوزا:۔ نزلہ حار اور خشک کھانسی کے لیے مفید ہے۔

پوست خشخاش مسلم ۲ عدد۔ تخم خطمی ۱۰ تولہ۔ تخم خبازی ۱۰ تولہ۔ بہدانہ ۱۰ تولہ۔ ملٹھی چھلی ہوئی ۶، تولہ۔ اسبغول مسلم ۳ تولہ۔ سب ادویہ کو رات کو سیر بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے۔ تو مل چھان کر مصری ایک سیر ملا کر گاڑھا قوام کریں۔ پھر اتار کر رب السوس۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ شکر تیغال۔ ہر ایک نو ماشہ باریک سفوف کر کے شامل کریں۔

خوراک:۔ ایک سے دو تولہ تک سہ پہر میں دیں۔

دیا قوزا مرکّب: نزلہ حار۔ کھانسی خشک اور سل و دق میں مفید ہے۔

پوست خشخاش مع تخم ایک سو عدد لے کر آب شیریں اڑھائی سیر میں جوش دیں۔ جب پانی چوتھا حصّہ رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اور شکر سفید ایک سیر شامل کر کے گاڑھا قوام کریں۔ بعد میں مغز بادام مقشر ۴ تولہ۔ مغز کدو تخم شیریں ۴ تولہ۔ مغز تخم تربوز ۴ تولہ خشخاش سفید ۴ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ کتیرا ایک تولہ۔ باریک سفوف بنا کر داخل کریں۔ اور کسی قلعی دار برتن میں بچھا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھوٹی چھوٹی ٹکڑیاں کاٹ لیں۔ اگر بڑھیا بنانا ہو۔ جو امراء اور رلجے، نوابوں کے قابل ہے۔ تو زعفران ۷ ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ ورق نقرہ ایک تولہ اضافہ کریں۔ مگر سل والے کو نہ دیں۔

تریاق النزلہ:۔ نزلہ بارد۔ کھانسی اور ضیق النفس بلغمی کے لیے مفید ہے۔

اسطوخودوس ۲۰ تولہ۔ گل گاؤزبان ۵ تولہ۔ حب الآس ۵ تولہ۔ کشنیز خشک ۱۰ تولہ۔ تخم کاہو ۱۰، تولہ۔ بزرالبنج ۱۵ تولہ۔ پوست خشخاش ۱۵، تولہ۔ خشخاش سفید ۲۰ تولہ۔ چار سیر پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی نصف رہے۔ تو چھان کر شکر سفید آدھ پاؤ کم دو سیر

ملا کر گاڑھا قوام کریں۔ بعدہٗ گل سرخ۔ کشنیز خشک مقشر۔ رب السوس۔ کیکر کا گوند۔ کتیرا۔ مرکی ہر ایک اڑھائی تولہ باریک کر کے شامل کریں۔ اور خوب گھوٹ کر رکھ لیں۔

خوراک:۔ سات ماشہ سے ایک تولہ صبح اور رات کو دیں۔

اطریفل زمانی:۔ تمام مزاجوں کے موافق ہے۔ اس کو شروع موسم سرما میں اگر ہفتہ عشرہ کھا لیا جائے۔ تو تمام سال نوازل وغیرہ سے امن رہتا ہے۔ نیز یہ اطریفل دردِ سر، قولنج اور مالیخولیائے مراقی کے لیے بہت سود مند ہے۔ معدے سے جو بخارات دماغ کو چڑھتے ہیں۔ ان کو روکتا ہے۔

تربد سفید مجوف مقشر۔ کشنیز خشک ہر ایک چھ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ سقمونیا مشوی۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک تین تولہ۔ پوست بہیڑا۔ آملہ منقیٰ۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ صندل سفید۔ کتیرا۔ ہر ایک گیارہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام نو تولہ میں چرب کریں۔ اور عناب۔ سپستان ہر ایک اسیٔ عدد۔ گل بنفشہ تین تولہ کو سوا سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی باقی رہ جائے۔ تو اتار کر مل چھان کر شیرہ مرتبہ ہلیلہ ادویہ کے وزن سے ڈیڑھ گنا اور شہد ادویہ کے وزن کے برابر داخل کر کے قوام کریں۔ اور ادویہ کو سفوف ڈال کر اطریفل تیار کریں۔

خوراک:۔ روزانہ استعمال کے لیے نو ماشہ صبح۔ دودھ۔ ترش اشیاء اور سبزیوں سے پرہیز کیا جائے۔ غذا صبح پراٹھا قورمہ کے ساتھ کھائیں۔ اور رات کو بغیر گھی کے روٹی گوشت کے ہمراہ کھائیں۔ اگر اس سے دست لانا درکار ہو۔ تو رات کو سوتے وقت ایک یا ڈیڑھ تولہ کھا کر اوپر سے گرم دودھ پئیں۔

ہلاس برائے زکام بارد:۔ جمے ہوئے بلغم و نزلہ کو نہایت آسانی سے خارج کرتا ہے۔ دردِ سر بارد کو رفع کرتا ہے۔ اس سے بکثرت چھینکیں آکر بلغم نکل جاتا ہے۔ برنج ساٹھی حسبِ ضرورت لے کر آک کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ جب خشک ہو جائیں تو باریک پیس لیں۔ بوقتِ ضرورت صبح و شام نہایت تھوڑی مقدار میں سونگھیں۔ اگر غلطی سے زیادہ سونگھ لیں۔ اور ناک میں سوزش ہو جائے تو فوراً گھی کی ناس لیں۔

ہدایات:۔ نزلہ خواہ حار ہو یا بارد۔ جبتک دماغ میں مادہ موجود ہو۔ اسے بند نہ کریں۔ بلکہ تنقیہ سے کام لیں۔ دماغ اور معدہ کی تقویت کریں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ سر کو سرد ہوا نہ لگنے دیں۔ سرد پانی نہ پئیں۔ سر میں تیل نہ لگائیں۔ دن میں خصوصاً کھانا کھانے کے بعد نہ سوئیں۔ پیٹ کے بل نہ سوئیں۔ تکیہ نیچا رکھیں

سکتہ ۔ سین کوپی SYNCOPE

سکتہ یا سین کوپی میں مریض عارضی طور پر بیہوش ہو جاتا ہے۔ بیہوشی زیادہ شدید نہیں ہوتی۔ اکثر اوقات مریض کی آنکھیں کھلی ہوتی ہیں۔ چہرے پر پسینے کے قطرے دیکھے جا سکتے ہیں۔ نبض کمزور اور تیز ہوتی ہے۔ بلڈ پریشر گر جاتا ہے۔ مریض بات سُنتا ہے۔ لیکن بولتا نہیں۔ چہرہ بالکل زرد نظر آتا ہے۔ اکثر اوقات مریض اگر کھڑا ہو تو گر بھی جاتا ہے۔ سکتہ کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ مثلاً گھبراہٹ۔ پریشانی۔ خوفناک نظارہ۔ خوف۔ سر پر چوٹ۔ جریانِ خُون۔ بیماری کے بعد کی کمزوری۔ تھکاوٹ۔ بخار۔ پانی کی کمی۔ قے اور اسہال۔ ایکسیڈنٹ اور چوٹیں وغیرہ۔

علاج:۔

Coramine	کورامین ۔ ۲ سی سی انجکشن
	ایک ٹیکہ حسبِ ضرورت یا
Pituitrine	پیچوئٹرین ۔ انجکشن ½ سی سی
	ایک ٹیکہ حسبِ ضرورت اور
Glucose Saline Drip	گلوکوز سیلائین ڈرپ

۴۰۔۶۰ قطرے فی منٹ کے حساب سے چڑھائیں۔

قلت الدم کا علاج کریں۔

اپی لیپ سی ۔ صرع یعنی مرگی EPILESY

یہ مرض دماغی ہے۔ اِس میں بیہوشی کے دَورے پڑتے ہیں۔ دوروں کے درمیان وقفہ بہت مختلف ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات کئی کئی مہینے گذر جاتے ہیں۔ اور دَورہ نہیں پڑتا۔ لیکن اکثر اوقات جلدی جلدی دَورے پڑنے لگتے ہیں۔ بلکہ ایک دن میں کئی کئی دَورے بھی پڑ سکتے ہیں۔ بیماری بچپن سے شروع ہو کر اکثر حالات میں ساری عمر چلتی ہے۔

دَورے سے پہلے مریض کو بعض اوقات پتہ بھی چل جاتا ہے۔ لیکن وُہ سنبھلنے یا لیٹنے کا موقعہ نہیں پاسکتا۔ بلکہ فوراً گر جاتا ہے۔ گرتے ہی مُنہ بند ہو جاتا ہے۔ سارا بدن اکڑ جاتا ہے۔

آنکھیں بھی بند ہو جاتی ہیں۔ ایک دو منٹ بعد جسم پھڑکنے لگتا ہے۔ ہاتھ پاؤں چلنے لگتے ہیں۔ بعض اوقات زبان کٹ جاتی ہے۔ گرنے سے اکثر چوٹیں آتی ہیں۔ تین چار منٹ بعد دَورہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور مریض نڈھال ہو کر سکون سے پڑ جاتا ہے۔

زیادہ تر مریض ایسے ہوتے ہیں۔ جن کو گرنے سے یا کسی اور وجہ سے دماغ پر چوٹ لگنے کے کچھ عرصہ بعد ایسے دَورے پڑنے لگتے ہیں۔ بعض اوقات پیدائش کے دَوران بچّے کا سر زیادہ دب جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مرگی کے دَورے پڑنے لگتے ہیں۔

بعض مریض ایسے بھی دیکھنے میں آتے ہیں۔ جن میں کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔

علاج:

Dilantin Sodium	ڈائی لین ٹین سوڈیم ۱۰۰ ملی گرام
	ایک کیپسول صُبح ایک دوپہر۔ ایک شام

معجون عود صلیب: جو مرگی کے لیے مفید ہے۔

اسطوخودوس ساڑھے چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ نسوت سفید۔ سونٹھ۔ مصطگی رومی عود صلیب ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ دارچینی ڈیڑھ تولہ۔ روغن بادام شیریں ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ ہر ایک سوا دو تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گھی بقدر ضرورت میں چرب کر کے شہد سفید تین گنا میں معجون بنائیں۔ اور چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔

خوراک: ۳ سے ۴ ماشہ تک صبح۔

معجُون عاقر قرحا: جس روز مرگی کا دَورہ ہونے والا ہو۔ اس روز یہ معجون ڈیڑھ تولہ کھا لینے سے بعونہٖ تعالیٰ دورہ موقوف ہو جاتا ہے۔ اور دو تین چلہ کھانے سے مرگی بالکل رفع ہو جاتی ہے۔

افتیمون۔ اسطوخودوس۔ عاقر قرحا۔ بسفائج۔ مساوی الوزن لے کر باریک کوٹ پیس کر سکنجبین عنصلی سہ گنا یا مویز منقٰے بقدر ضرورت میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ (تقریباً دس گنا)

خوراک:۔ سات ماشہ روزانہ صُبح۔

نسوار:۔ اس کے چند روز استعمال کر لینے سے انشاء اللہ بعض سالہ مرگی بھی دُور ہو جاتی ہے۔

درخت آک کے چند ٹڈے زرد پر والے لے کر سر اور ٹانگیں کاٹ لیں۔ اور پیٹ چاک کر کے مرچ سیاہ بھر دیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے مثل غبار پیس لیں۔ اور چند روز بلاس

یں۔ بحالت دَورہ یہ نسوار قدرے لہسن کے پانی میں پیس کر چار پانچ قطرہ ہر دو جانب نتھنوں میں ڈالیں۔

نسخہ عجیبہ برائے صرع:۔ آلت آہو سیاہ ایک عدد لے کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ جب مریض صرع کو دورہ ہو۔ اور وُہ زمین پر گرے۔ تو آلت مذکور میں سے چھوٹا سا ٹکڑا کاٹ کر پانی میں گھس کرنے کے ذریعہ ناک کے اندر زور سے سعوط کریں۔ تاکہ دوا دماغ تک پہنچ جائے۔ لیکن دونوں نتھنوں میں ایک ہی وقت کریں۔ انشاء اللہ کچھ کرم گر جائیں گے۔ اور مریض کو ہوش آجائے گا۔

ٹوٹکہ:۔ اگر ہاتھی کا چمڑا میسر آئے۔ تو اس کی دھونی دیں۔ یا ہینگ سُونگھائیں۔ چہرہ پر پانی کے چھینٹے دیں۔

نسوار برائے مرگی:۔ ساون بھادوں کے مہینوں میں اُونٹ کے ناک سے کیڑے برآمد ہُوا کرتے ہیں۔ چند کیڑے لے کر سکھا کر پیس کر رکھ لیں۔ صاحب صرع کو جب دَورہ پڑے تو قدرے بطور نسوار سُونگھائیں۔ انشاء اللہ چند مرتبہ کرنے سے مرگی زائل ہو جاتی ہے۔

نفوخ برائے صرع مجرّب:۔ آزمودہ نسخہ ہے۔ ایک عدد یا چند عدد ہزار پایہ (کنکھجورا) لے کر کسی شیشی میں ڈال کر مضبُوط ڈاٹ لگا دیں۔ جب وُہ بالکل خشک ہو جائے۔ تو اس کے چہارم وزن مرچ سیاہ ملا کر خُوب باریک کھرل کر کے نسوار بنالیں۔ دَورہ کے وقت قدرے کسی ایسے آلہ سے مریض کے ناک میں پھُونکیں۔ کہ ایک ہی وقت میں دونوں نتھنوں میں جائے۔ بہُت سی چھینکیں آئیں گی۔ اور بہُت سی رطوبت خارج ہو گی۔ انشاء اللہ ایک ہی وقت میں آرام ہو جاتا ہے۔ ورنہ دوسرے دَورہ کے وقت ایسا ہی کریں۔

نسوار برائے مرگی مجرّب: عاقر قرحا۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کائپھل۔ کرم آک خشک کردہ۔ سب مساوی الوزن لے کر باریک مثل غبار کر لیں۔ دن میں دو بار بطور نسوار لیں۔

نسوار برائے صرع مجرّب:۔ عقرب۔ ہزار پایہ۔ کرم آک۔ کرم بینی شتر۔ بیر بہوٹی خشک۔ عود۔ کشمیری پتہ۔ مرچ سیاہ۔ عقرب اور ہزار پا کو علیحدہ علیحدہ کسی شیشی میں ڈال کر مضبُوط ڈاٹ لگا دیں۔ حتّٰی کہ خشک ہو جائیں۔ کرم آک کے پَر جُدا کر کے پیٹ چیر کر آلائش سے پاک کر کے مرچ سیاہ داخل کریں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ کرم بینی شُتر لے کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر سب دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر آب برگ کٹائی خورد کے ہمراہ کھرل کر کے نسوار تیار کریں۔ اور

ُ و شام نہایت قلیل مقدار میں ناک میں چڑھائیں۔ انشاء اللہ ایک دو ماہ میں مادہ دماغ سے خارج ہو کر صحت ہو جاتی ہے۔

منضج برائے صرع بشرکت معدہ:۔ جس میں ہضم خراب رہتا ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ نفخ اور رقے ہوتا ہے۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقّٰی ۹ دانہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ عود صلیب ۵ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ رات کو پاؤ سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبُح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ اور بحالت قبض شدید شربت دینار ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اور سہ پہر میں جدوار ۱ ماشہ۔ عود صلیب ۱ ماشہ پیس کر جوارش جالینوس میں کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ شیرہ مویز منقّٰی ۹ دانہ۔ شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر گلقند ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

بیس روز یہ ادویہ استعمال کر کے اکیسویں روز صبُح والے نسخہ میں برگ سنا کی ۷ ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ اور مغز املتاس ۵ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شکر سُرخ ۴ تولہ داخل کر کے دوبارہ چھان کر شیرہ مغز بادام ۵ عدد اضافہ کر کے پئیں۔ اگلے روز یہ تبرید دیں۔

خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ۔ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے شربت عناب ۲ تولہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگلے روز پھر ایسا ہی مسہل دیں۔ پھر تبرید پلائیں۔ تیسرے مسہل سے پہلے رات کے تیسرے پہر میں حب ایارج ۵ ماشہ۔ روغن بادام ۹ ماشہ میں چرب کر کے عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ نیمگرم کے ہمراہ کھلائیں۔ صبُح کو یہی مسہل پلائیں۔ مگر اس روز اس میں مغز املتاس اور شیرہ مغز بادام شامل نہ کریں۔ بحالت شدت مادہ تین مسہل مغز املتاس وغیرہ والے دیں۔ اور بعد ازاں دو مسہل حب ایارج والے دیں۔

منضج صرع بلغمی بشرکت معدہ:۔ قبض ہوتا ہے۔ مُنہ سے جھاگ زیادہ آتے ہیں۔ حواس کند ہوتے ہیں۔ سردی کی علامات پائی جاتی ہیں۔

بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ اذخر ۷ ماشہ۔ پرسیاوشان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ مویز منقّٰی ۹ دانہ۔ تخم کشوث پوٹلی بستہ ۵ ماشہ۔ عود صلیب ۵ ماشہ۔ رب السوس ۴ ماشہ۔ اسطوخودوس ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبُح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اور گیارہ بجے دن کو جدوار ۱ ماشہ۔ عود صلیب ۱ ماشہ پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے

پیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ مویز منقّیٰ ۹ دانہ۔ شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

پندرہ روز یہ ادویہ استعمال کر کے مثل مذکورہ بالا تین مسہل مغز املتاس والے اور دو مسہل حب ایارج والے دیں۔

منضج برائے صرع صفراوی بشرکت معدہ: متلی ہوتی ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ بھوک کم ہوتی ہے۔ چہرہ کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ منہ کا مزا خراب رہتا ہے۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ۔ گل نیلوفر ۷ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ تخم خیارین نیمکوفتہ ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ عود صلیب نیمکوفتہ ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر گلقند ۴ تولہ شامل کر کے پئیں۔ اور سہ پہر میں جدوار ۱ ماشہ۔ عود صلیب ۱ ماشہ پیس کر مفرح بارد ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق گاؤزبان ۷ تولہ۔ عرق گذر ۷ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

پندرہ روز تک یہ ادویہ استعمال کرنے کے بعد بدستور مذکورہ بالا تین مسہل مغز املتاس والے اور دو مسہل حب ایارج کے دیں۔ بعد میں تقویّت معدہ و دماغ کریں۔

منضج برائے صرع بلغمی: بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ عود صلیب ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۴ ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ دانہ۔ مویز منقّیٰ ۹ دانہ۔ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ۔ پرسیاوشان ۴ ماشہ۔ رات کو عرق کو ۱۰ تولہ۔ عرق بادیان ۱۰ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر چھان کر گلقند عسلی ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ نو روز یہ ادویہ پلا کر دسویں روز ان ہی میں سنائی ۹ ماشہ۔ مغز فلوس ۵ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیرخشت ۳ تولہ۔ شیرہ مغز بادام ۹ دانہ۔ شکر سرخ ۳ تولہ اضافہ کر کے مسہل دیں۔ اگلے روز یہ تبرید دیں۔ ابریشم مقرض ۴ ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۶ ماشہ۔ عرق کو ۱۰ تولہ۔ عرق بادیان ۱۰ تولہ میں رات کو بھگو کر صبح چھان کر شہد خالص ۲ تولہ ملا کر دیں۔ ایک روز کے وقفہ سے پھر ایسا ہی ایک مسہل دیں۔ اس کے بعد تبرید دیں۔ اگلے روز حب ایارج والا مسہل دیں۔ بعد میں تقویّت دماغ کریں۔

امراضِ چشم

آنکھ دُکھنا AC CONJUNCTIVITIS

دکھتی ہوئی آنکھ سُرخ نظر آتی ہے۔ پپوٹے متورم اور بھاری ہو جاتے ہیں آنکھوں سے پانی بہتا ہے جو کہ بعد میں گاڑھا پیپ کی طرح کا ہو جاتا ہے۔ آنکھ دُکھنے کی مختلف وجوہات ہوتی ہیں۔ مثلاً آنکھ چبھ جانے کی وجہ سے یا آنکھ میں کوئی ذرات پڑ جانے سے۔ آنکھوں میں خارش ہونے اور ملنے کی وجہ سے یا آنکھوں میں مچھر وغیرہ پڑنے کی وجہ سے آنکھیں سُرخ ہو کر دُکھنے لگتی ہیں۔ آنکھوں کی سوزش چاہے کیسے ہی شروع ہو جراثیم اس کو بڑھانے میں ضرور حصہ لیتے ہیں۔ مختلف جراثیم آنکھوں میں مل سکتے ہیں۔ اس لیے علاج کے لیے اگر جراثیم کش ادویہ استعمال نہ کی جائیں۔ تو کامیابی نہیں ہو سکتی۔ بلکہ آج کل تو اینٹی بائیوٹیک ادویہ کا استعمال زیادہ سے زیادہ کیا جا رہا ہے۔

علاج:

ٹیرامائی سین آئی آئنٹمنٹ Terramycine Eye Ointment

دن میں ۲ - ۳ مرتبہ آنکھوں میں ڈالیں۔

سلفاڈایازین گولیاں Sulphadiazine

دو گولیاں صبح، دو دوپہر اور دو شام

اگر آشوب چشم گرمی کی وجہ سے ہو تو صبح کو ایک تولہ خمیرہ گاؤزبان کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ عدد۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر یا شربت انار شیریں یا شربت صندل ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر تین دن تک افاقہ نہ ہو تو تخم شیرہ کدو ۳ ماشہ کا بھی اضافہ کر دیں۔ اور سر پر بکری کے دُودھ کی دھاریں ماریں۔ اور آنکھوں میں لڑکی والی عورت کا دُودھ اور عرق گلاب ملا کر چند قطرہ ڈالیں۔ اور رسونت۔ ہلیلہ زرد۔ کچور ہر ایک ۱ ماشہ۔ پھٹکری نصف ماشہ گھس کر پپوٹوں پر لیپ کریں۔ اگر قبض ہو تو اطریفل زمانی ایک تولہ رات کو گرم دُودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

اگر درد شدید ہو تو یہ پوٹلی استعمال کرائیں۔

لودھ پٹھانی۔ ہلدی۔ زیرہ سفید۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک دو ماشہ۔ پھٹکڑی ۱ ماشہ۔ افیون ایک رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر پوٹلی میں باندھیں۔ اور پوست خشخاش ۶ ماشہ کو ½ سیر پانی میں ابال کر ٹھنڈا کرکے پوٹلی اس میں بھگو بھگو کر بار بار آنکھوں پر پھیریں۔ بعض اطبا صرف لودھ پٹھانی ½۱ ماشہ کی پوٹلی بنا کر آب پوست خشخاش مذکور میں بھگو کر پھراتے رہیں۔

ضماد برائے درد بلغمی:۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ ماشہ۔ ہلدی ۲ ماشہ۔ پھٹکڑی ۲ ماشہ۔ ایلوا ۴ ماشہ۔ افیون ۲ سُرخ۔ باریک کوٹ پیس کر پانی میں گھس کر آنکھوں کے پپوٹوں پر لیپ کریں۔

ضماد برائے درد دموی:۔ پوست ہلیلہ زرد ایک ماشہ۔ ہلدی ایک ماشہ۔ پھٹکڑی ۴ سُرخ۔ افیون ایک سُرخ۔ باریک کوٹ پیس کر عرق گلاب میں گھس کر آنکھوں کے پپوٹوں پر لیپ کریں۔

ضماد برائے درد ہر قسم:۔ ہلیلہ سیاہ ایک ماشہ۔ رسوت ایک ماشہ۔ صندل سرخ ۱ ماشہ آب برگ مکو میں پیس کر نیم گرم کرکے آنکھوں کے پپوٹوں پر لیپ کریں۔

گرد و غبار وغیرہ کے باعث آشوب چشم ہو تو اوّل آنکھوں کو بورک لوشن سے دھوئیں۔

بورک لوشن بنانے کا طریقہ:۔ ایک اونس پانی صاف دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور دس گرین ایسڈ بورک اس میں ڈال کر ہلائیں۔ جب پانی جوش کھا جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کرکے فلٹر پیپر سے مقطر کر لیں۔ اور صاف روئی بھگو کر آنکھوں کو دھوئیں۔ اس سے آنکھیں صاف ہو جاتی ہیں۔ اور درد بھی نہیں ہوتا۔ آنکھوں میں کوئی اور دوا بھی ڈالنا ہو۔ تو پہلے اس لوشن سے صاف کر لیا جائے۔ تو زیادہ مفید ہے۔

اگر نزلہ و زکام کے باعث ہو۔ تو لعوق نزلی آب تربوز والا سات ماشہ کھلا کر اُوپر سے منڈی ۷ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ آدھ پاؤ پانی میں جوش دے کر صاف کرکے شربت بنفشہ دو تولہ حل کرکے پلائیں۔ سہ پہر میں شربت خشخاش پلائیں۔ یا خمیرہ خشخاش دو تولہ کھلائیں۔ تقویت دماغ کے لیے اطریفل کشنیزی ایک تولہ۔ ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ۔ رات کے وقت چند روز کھلائیں۔

اگر آشوب چشم گرمی کے باعث ہو۔ تو شربت بنفشہ ایک تولہ۔ عرق مکو ۴ تولہ ملا کر دن میں

تین چار مرتبہ دیں۔ یہ خوراک دو تین برس کے بچّہ کے لیے ہے۔

اگر آشوب چشم سردی کے سبب سے ہو۔ تو مازو ۲ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ پانی میں گھس کر نیم گرم کرکے قدرے سلائی سے لگائیں۔ اطریفل اسطوخودوس کھلائیں۔

اگر آشوب چشم سوزاک یا آتشک کے باعث ہو۔ تو ان کا علاج کریں۔ اور آنکھوں کو دن میں دو بار بورک لوشن سے دھوئیں۔

نسخہ برائے درد حار:۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب برگ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں۔ باقی اصوّل وہی ہے۔ جو اُوپر مذکور ہے۔

نقوع برائے درد بلغمی:۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ تخم خطمی ۶ ماشہ۔ تخم خبازی ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ رات کو پاؤ بھر سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کرکے پلائیں۔

اطریفل منڈی:۔ جو آنکھ کی بیماریوں خصوصاً آشوب چشم اور سُرخی چشم کے لیے مفید ہے۔

پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک۔ دھنیا خشک۔ برگ شاہترہ۔ ملٹھی۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک ایک تولہ۔ گل منڈی ۹ تولہ۔ قند سفید چوّن تولہ۔ ہلیلہ جات کو کوٹ کر روغن گاؤ سے چرب کریں۔ دُوسری ادویہ کا باریک سفوف کرکے ملالیں۔ قند سفید کا قوام کرکے ادویہ داخل کریں۔ اور اطریفل تیار کریں۔

خوراک:۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک بوقت خواب شب۔

جن بچّوں کی آنکھیں آئے دن دُکھنے آتی ہیں۔ ان کے لیے یہ نسخہ مُفید ہے۔ گُل منڈی ۵ تولہ۔ کشنیز خشک ۵ تولہ۔ بادیان ۵ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر روغن زرد میں نیم بریاں کریں۔ اور شکر سفید تیس تولہ کا قوام کرکے معجُون بنائیں۔ بعض اطبا اس میں مغز بادام مقشر ۵ تولہ۔ تخم خشخاش ۵ تولہ۔ الائچی خورد ایک تولہ۔ اضافہ کرتے ہیں۔

خوراک:۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

سُرمہ عینک توڑ:۔ عطیہ حکیم سیّد محبُوب علی شاہ صاحب۔ دُھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا۔ ناخونہ۔ رتوندہ۔ ککرے۔ زخم چشم و ضعف بصر و آشوب چشم میں مفید ہے۔ چند روز استعمال کرنے سے عینک چھڑا دیتا ہے۔

سرمہ سیاہ ۱۰ تولہ۔ ہڑتال ورقی ۵ تولہ۔ برادہ مس ۵ تولہ۔ ان دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کھرل میں باریک کریں۔ برادہ مس کو آب لیموں سے دھو کر صاف کریں۔ پھر سادہ پانی سے چند مرتبہ دھوئیں۔ بعدہٗ خشک کریں۔ اب ایک کوزہ گلی لے کر اس میں پانچ تولہ سرمہ کھرل شدہ بچھائیں۔ اس پر اڑھائی تولہ ہڑتال کھرل شدہ بچھائیں۔ اس پر برادہ مس پانچ تولہ بچھائیں۔ اس پر پھر اڑھائی تولہ ہڑتال ورقیہ بچھائیں۔ اس پر باقی ماندہ سُرمہ پانچ تولہ بچھا کر بحفاظت گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر تمام اجزا کھرل کرلیں۔ اور بطور سُرمہ آنکھوں میں لگائیں۔

موتیا چشم (نزول الماء) CATARACT

بڑھاپے میں بعض لوگوں کی آنکھوں میں شیشہ دُھندلا جاتا ہے۔ جس سے نظر آنا بند ہو جاتا ہے۔ صرف روشنی کی پہچان رہ جاتی ہے۔ کیٹریکٹ یا سفید موتیا ہمیشہ آہستہ آہستہ آتا ہے۔ لیکن بعض اوقات جلدی بھی پک جاتا ہے۔ وجوہات میں بڑھاپا۔ غذا میں وٹامن کی کمی۔ صحت کی خرابی۔ سر میں چوٹ لگنا۔ خاندانی رجحان وغیرہ گنائے جا سکتے ہیں۔ بعض نسلوں میں سفید موتیا زیادہ پایا جاتا ہے۔ آنکھوں کی دیگر بیماریاں بھی آنکھوں کو کمزور کر کے سفید موتیا کا باعث بن سکتی ہیں۔ علاج اس کا اپریشن ہے۔ ایک جاپانی دوائی بھی کچھ فائدہ کرتی ہے۔ اگر موتیا آ رہا ہو تو اس کے استعمال سے رُک جاتا ہے۔ اور جب تک آنکھوں میں دوائی پڑتی رہے۔ موتیا پکتا نہیں۔ لیکن اگر پک جائے۔ تو پھر اپریشن کروانا ضروری ہو جاتا ہے۔

علاج :۔

کیٹالین آئی ڈراپس — Cataline Eye Drops

دن میں پانچ چھ مرتبہ آنکھوں میں ڈالیں۔

اڈیکسولین کیپسول — Adexoline

ایک کیپسول دن میں تین مرتبہ

وٹامن سی ۵۰۰ ملی گرام — Vit. C

ایک گولی روزانہ۔

کالا موتیا (گلاؤکوما) GLAUCOMA

کالا موتیا تقریباً ہر عمر میں ہوتا دیکھا گیا ہے۔ لیکن زیادہ تر بڑی عمر میں ہوتا ہے۔ اس میں آنکھ کی پُتلی کالی رہتی ہے۔ لیکن بصارت بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ بڑا نقصان اس کا یہ ہوتا ہے۔ کہ جتنی بصارت کم ہو جائے۔ وہ دائمی ہوتی ہے۔ یعنی کوئی علاج۔ کوئی اپریشن گئی ہوئی بصارت کو واپس نہیں لا سکتا۔ تشخیص کے لیے آنکھ کی ٹینشن ٹسٹ کی جاتی ہے۔ اگر یہ ۴۰ ملی میٹر تک یا اس سے زیادہ ہو تو تشخیص کالے موتیا کی پکی ہو جاتی ہے۔ نارمل ٹینشن عموماً ۲۰ ملی میٹر تک ہوتی ہے۔ کالے موتیا میں آنکھ کی پُتلی عموماً بیضوی نظر آتی ہے۔ اور روشنی کا اثر اس پر کم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ایکیوٹ گلاؤکوما میں آنکھ کچھ کچھ سُرخ سی نظر آتی ہے۔ اور سر میں اور آنکھوں کے ڈیلوں میں درد اکثر محسوس ہوتا ہے۔ چکروں کی شکایت بھی محسوس ہوتی ہے۔ بلکہ انسان ایسے محسوس کرتا ہے۔ جیسے کوئی اُسے دھکا دیتا ہے۔ اور گرانے کی کوشش کرتا ہے۔ بینائی بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ اور اگر اپریشن یا علاج نہ کرایا جائے۔ تو بالکل بند ہو جاتی ہے۔ جو کہ دائمی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ چونکہ آنکھ کے اندر پریشر زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے آنکھ پھولتی اور پھیلتی جاتی ہے۔ دردِ سر شدید رہنے لگتا ہے۔ بعض حالتوں میں آنکھ پھٹ کر بہہ جاتی ہے۔ اگرچہ بینائی جو کہ بند ہو جانے کے بعد ٹھیک نہیں کی جا سکتی۔ لیکن سر کے درد کو ٹھیک کرنے کے لیے۔ اور مزید پیچیدگیوں کو روکنے کے لیے اپریشن یا ادویات سے علاج ضروری ہوتا ہے۔ کالے موتیا کا سبب آنکھ پانی کی فلٹریشن رُک جانا ہوتی ہے۔ جس کی وجہ کینال آف شلیم میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ ایسا شاید پُرانے آرائٹس کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ آنکھ کی اناٹومی کا ذکر ایلوپیتھک پریکٹس آف میڈیسن میں موجود ہے

پائیلو کارپین ۴ فی صد — Pilocarpine

دن میں تین دفعہ آنکھ میں ڈالیں۔

ڈایا ماکس — Diamox

ایک گولی صبح ایک شام

آپٹالیڈان — Optalidon

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

عینک توڑ سرمہ:۔ اس کے استعمال سے چند روز ہی میں عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ قیمتی سے قیمتی سرموں سے بہتر اور عدیم المثال ہے۔

ھوالشافی

سرمہ سیاہ ایک پاؤ۔ سرد چینی مصفےٰ ایک تولہ۔ قلمی شورہ ۶ ماشہ۔ سمندر جھاگ ایک تولہ۔ کشتہ جست ایک تولہ۔ صدف صادق (سیپ کا چمکدار حصہ) ۲ تولہ۔ ما میران چینی ۲ تولہ۔ ست الائچی ۴ رتی۔ ست پودینہ ۴ رتی۔

ترکیب تیاری:۔ سرمہ سیاہ اور سرد چینی کو ایک دن تک خوب کھرل کریں۔ پھر قلمی شورہ، سمندر جھاگ اور کشتہ جست سرمہ میں ملا کر دو یوم تک کھرل کریں۔ صدف صادق کو عرق گلاب میں کھرل کر کے خشک کریں اور ما میران چینی کو عرق گلاب میں ۴۸ گھنٹے تک کھرل کر کے خشک کریں۔ بعد ازاں سب چیزوں کو ملا کر دو تین گھنٹے کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ چاندی کی سلائی سے صبح و شام ایک ایک مرتبہ لگائیں۔

فوائد:۔ دھند، جالا۔ پھولا۔ ابتدائی موتیا بند اور کمزوری نظر کے لیے بہترین چیز ہے۔

سرمہ چشمۂ نور:۔ دواخانہ آفتاب زندگی بغداد الجدید بہاولپور کی خاص الخاص ایجاد۔ جو دھند اور جالا کو ایک ہفتہ اور ابتدائی موتیا بند کو تین ہفتہ میں ہمیشہ کے لیے نیست و نابود کر دیتا ہے۔ نہایت ہی زود الاثر چیز ہے۔

ھوالشافی

بورک ایسڈ ۴ رتی۔ زنک سلفاس ۶ رتی۔ زنک اوکسائیڈ ۸ رتی۔ جوہر نوشادر ۸ رتی آرد چاکسو ۶ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو ایک دن تک کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو دو دو سلائی اور دن کو ایک سلائی چاندی کی سلائی سے استعمال کریں۔

فوائد:۔ دھند جالا کو ایک ہفتہ پھولا کو دو ہفتہ اور موتیا بند ابتدائی کو تین ہفتہ میں جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔

نوٹ:۔ چاکسو کے دانے بہت سے لے کر یعنی آدھ چھٹانک یا چھٹانک بھر لے کر حمام دستہ میں کوٹ لیں۔ اور ان سے چھلکا اترے ہوئے مغز چن کر باریک پیس لیں۔ آرد چاکسو ہے۔

جواھر نوشادر:۔ دو یا تین تولے نوشادر قلمی لے کر دو تین تولہ گودہ گھیکوار میں کھرل کر کے دس پندرہ منٹ تک پھر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب سوکھ جاتے تو حسب طریقہ معروف جوہر اڑا لیں۔ اور حسب ضرورت نسخہ میں شامل کریں۔

سرمہ نور فشاں:۔ دواخانہ آفتاب زندگی بغداد الجدید بہاولپور کی حیرت انگیز ایجاد جس کے سو فیصدی مفید ہونے کی بڑے بڑے طبی اداروں اور حکماء کرام نے پُر زور الفاظ میں تصدیقات کی ہیں واقعی لاجواب چیز ہے۔

اصل نسخہ سرمہ نور فشاں یوں ہے۔

سرمہ سیاہ ۵ تولہ۔ شورہ قلمی ایک تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ سوہاگہ ایک تولہ۔ تمباکو ایک تولہ سمندر جھاگ ایک تولہ۔ پھٹکڑی سفید ایک تولہ۔ ممیرا خالص ۲ ماشہ۔

ہر ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر ایک پاؤ لیموں کے عرق میں خوب سحق کر کے یہاں تک کھرل کریں کہ پانی سوکھ جائے اور سرمہ تیار ہو جائے۔ یہ تو اصل نسخہ تھا۔ جو متواتر دو سال کی مسلسل محنت کے بعد ملا کیونکہ ممیرا نایاب چیز ہے۔ اور آج کل بالکل ملتا ہی نہیں۔ اس لیے اس کی نئی ریسرچ کی ضرورت پڑی۔ لہٰذا یہ مشکل نیم نے حل کر دی۔ معلوم رہے کہ نیم بیحد مصفیٰ خون ہے اور ممیرا بھی یہی خواص رکھتا ہے۔ خون کو صاف کر کے آنکھوں کے پردوں کو صاف اور لطیف کر دیتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بینائی تیز ہو جاتی ہے۔ نیم کی جڑ میں مصفیٰ خون ہونے کی صفت دس گنا زیادہ ہے۔ نیز معلوم رہے کہ کے تنہ جڑ کے نیچے کی زمین دو دو گز تک نیم کے خواص سے متاثر ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ نیم کے نیچے کی مٹی بے حد مصفیٰ خون ثابت ہو سکتی ہے۔ اس بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سرمہ کی ڈلی کو نیم کی جڑ کے تلے دبا کر اور سرمہ کے دوسرے اجزا اسے ملا کر سرمہ تیار کیا اب کے دو ماشہ ممیرا نہیں ڈالا گیا۔ استعمال کرنے پر وہی فوائد ظہور پذیر ہوئے جو ممیرے والے سرمہ سے ہوئے تھے۔ مگر انیس بیس کا فرق ضرور تھا۔ پھر باقی فائدہ ڈلی کو جو تین ماہ پہلے دفن رہی۔ اسے پھر دوبارہ تین ماہ مزید نیم کے درخت کے نیچے دفن کر دیا۔ اب اس ڈلی کو چھ ماہ دفن کئے گزر گئے تو اسے نکال کر صاف کر کے شامل سرمہ کیا گیا تو بہت ہی مفید سرمہ پایا گیا۔ حتیٰ کہ ممیرے والے سرمہ سے بھی بہت مفید ثابت ہوا۔ اب سرمہ نور فشاں کا نسخہ ذیل میں درج ہے ملاحظہ فرمائیں۔

حسب ضرورت سرمہ سیاہ اصلی کو چھ ماہ تک نیم کے نیچے دفن رکھیں۔ جڑ کے نیچے گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔ کم از کم تین فٹ نیچے دفن کریں۔ سرمہ کی ڈلی بیشک کھدر کے کپڑے میں لپیٹ کر دفن کریں۔ چھ ماہ کے بعد نکال کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ

دیں۔ اب یہ سرمہ بجائے خود ممیرا ہے۔ یہ صاف شدہ سُرمہ ۶ تولہ۔ شورہ قلمی عمدہ ایک تولہ۔ نوشادر قلمی ایک تولہ۔ سوہاگہ ایک تولہ۔ تمباکو ایک تولہ۔ سمندر جھاگ ۱ تولہ۔ پھٹکڑی سفید ایک تولہ باقی ترکیب تیاری جو اوپر بیان کی گئی ہے۔

نوٹ :۔ اس میں عرق لیموں (یعنی لیموں کا پانی) ایک پاؤ ضروری ڈال کر کھرل کرنا ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ایک ایک یا دو دو سلائی رات کو سوتے وقت اور ایک ایک سلائی صبح کو استعمال کریں۔

فوائد :۔ جالا۔ پھولا۔ موتیا بند ابتدائی۔ گکرے اور کمزوری نظر کا بہترین تحفہ ہے۔

اکسیر موتیا بند۔ موتیا بند کا علاج :

ہمارا معمول مطب ہے۔ بغیر اپریشن کے موتیا بند کا شرطیہ علاج ہے۔ پہلے روز ہی اپنا اثر دکھاتا ہے۔

ھوالشافی

کافور بھیم سینی ۱۰ ماشہ۔ لودھ ۶ ماشہ۔ پھٹکری ۱۰ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ سی نی ریریا مارٹیما چار ڈرام Cinireria Martima

ترکیب تیاری :۔ سی نی ریریا مارٹیما کے سوا تمام ادویہ کو رات کو چاندی کے کٹورے میں ایک چھٹانک عرق گلاب نہایت ہی اعلےٰ میں بھگو دیں۔ اور صبح سویرے اسے آگ پر پکائیں جب صرف تین تولے پانی رہ جائے تو سی نی ریریا مارٹیما ملا کر شیشی میں ملا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ دن میں دو تین بار موتیا بند والی آنکھوں میں ڈالیں۔

فوائد :۔ صرف بیس یوم کے استعمال سے فاسد مادہ جو آنکھوں کے روشنی والے پردے پر حائل ہو کر سخت ہو جایا کرتا ہے۔ اور روشنی کو روکتا ہے۔ اِسے تحلیل کر کے آنسوؤں کی شکل میں بہا دیتا ہے۔ اور آنکھوں کی کوئی تکلیف نہیں رہتی۔

سُرمہ رشکِ چراغ : (پیدائشی اندھے پن کے سوا آنکھ کا مکمل علاج۔

اپنے دواخانے کا چلتا ہوا تجارتی نسخہ رشکِ چراغ پیش کر رہا ہوں۔ ہمیں اس کی ایجاد و دیگر اکسیری ادویہ کے اختراع کرنے پر ہمیں ملک کے بڑے بڑے طبّی اداروں کی جانب سے گرانقدر انعامات سنہری تمغات اور خطابات تفویض ہو چکے ہیں۔ چنانچہ اسے بھی قوم کی امانت سمجھتے ہوئے پیش کر رہا ہوں۔

ھوالشافی

صابن لکس الکیہ۔ ویسلین سفید نصف وزن صابن۔ سفوف ریٹھہ ۱ ماشہ۔ زنک سلفاس ۲ ماشہ۔ بورک ایسڈ ۳ ماشہ۔ نیلا تھوتھا سوختہ ۱ رتی۔ زنگار ۲ رتی۔ پھٹکڑی ۱ ماشہ۔ اکبری فلاورین ۲ گرین۔ جوہر نوشادر ۲ ماشہ۔ مشک کافور اصلی ۲ ماشہ۔ ست پودینہ ۱ ماشہ۔ عرق گلاب ۳ اونس۔

ترکیب تیاری :۔ صابن کو باریک کر کے عرق گلاب میں حل کریں۔ اور نرم آگ پر لئی ملا لیں۔ پھر ویسلین سفید ملا کر نیچے اتار لیں اور ماسوائے کافور کے اور ست پودینہ کو سب ادویہ کو ملا کر ٹیم کے ڈنڈے (جس میں تانبے کا پیسہ لگا ہو) کے ساتھ خوب گھوٹیں۔ پھر کافور اور ست پودینہ کو شیشی میں ڈال کر دس منٹ دھوپ میں رکھیں۔ جب پانی بن جائے تو ملا کر پھر گھوٹیں ڈبیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

ترکیب استعمال :۔ دوا بقدر نصف چاول صاف ہتھیلی یا دھوئے کانچ یا چینی کے برتن میں رکھ کر اوپر سے ایک دو بوند سرد پانی کی ڈالیں اور مخلوط کریں، دُودھ کی مانند ہو جائے گی۔ سلائی کو پانی سے دھو کر سلائی کے دونوں سروں پر لگا کر آنکھ میں لگائیں۔ اور چت ہو کر لیٹ جائیں۔ تاکہ دوا آنکھ کے سارے حصّے میں سرایت کرے۔ آنکھ کے پپوٹوں کو رہ رہ کر ہلا دیا کریں۔ تاکہ ناک اور آنکھوں سے مادہ فاسدہ خارج ہو جائے۔ آنکھ برف کی طرح سرد ہو جائے گی۔ جن لوگوں کی آنکھوں میں زیادہ خرابی ہو وہ ہفتہ تک صبح و شام لگا دیں۔ دوسرے ہفتہ میں صرف ایک ایک بار رات کو سوتے وقت لگانا کافی ہے۔ معمولی مرضوں کے مریض دو چار ہفتے تک یا حسبِ ضرورت مدّت تک صرف رات ہی کو استعمال میں لائیں۔ تندرست حضرات ہفتہ میں ایک دو بار استعمال کریں۔ تاکہ آنکھیں ہر قسم کے مرض سے محفوظ رہیں۔ اور بصارت میں اضافہ ہوتا رہے۔ ایک سے پانچ سال کے بچّوں کو ¼ چاول یا ½ چاول کی مقدار میں دوا مندرجہ بالا ترکیب سے استعمال کرائیں۔ تندرست بچوں کو استعمال کرائیں گے تو آنکھ دُکھنے اور چیچک کے اثر ہونے سے محفوظ رہیں گی۔ چھٹہ پڑبال ککروں کی حالت میں آنکھ کے پردوں کو الٹ کر سلائی کا سرا پردوں کے اندرُونی حصّہ میں پھرا کر سو جائیں۔ پڑبالوں کو اکھیڑ کر سلائی پھیریں۔ دو چار مرتبہ کے استعمال سے پڑبال نہ اُگیں گے۔ خاص پرہیز کچھ نہیں۔ البتہ بڑھی ہوئی شکایات میں تیل سے تیار شدہ چیزوں، ترشی، سخت گرم چیزوں، گڑ اور شراب وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے۔ یہ بھی معلوم رہے کہ یہ دوا حیوانات کے امراضِ چشم میں بھی مفید ہے۔

سب جثہ جانور ایک سے تین چاول تک حسب ترکیب بالا کام میں لائیں۔

سُرمہ زنگاری:۔ اس کی بھی کافی شہرت ہے۔ آنکھوں کی اکثر امراض میں مفید ہے۔

سرمہ سیاہ ۲۰ ماشہ۔ جست کا پھول ۲۰ ماشہ۔ سمندر جھاگ ۴ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۴ ماشہ زنگار مس ۳ ماشہ۔ افیون سفید پھولوں کی ۳ ماشہ۔

افیون کو عرق گلاب دو آتشہ پانچ تولہ میں بھگو کر مقطر کر لیں۔ اور باقی ادویہ باریک کر کے شامل کریں۔ اور کھرل کر کے سرمہ تیار کریں۔ بوقت شب ایک دو سلائی آنکھ میں لگائیں صبح ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دیں۔

ایک صاحب اس سرمہ کو اس طرح بناتے ہیں۔ کہ سرمہ سیاہ اور جست کا پھول ہر ایک پانچ تولہ لے کر آب برگ سرس پاؤ سیر میں کھرل کریں۔ اور سمندر جھاگ اور سفید کاشغری ہر ایک ایک تولہ لے کر آب بادیان سبز پاؤ سیر میں کھرل کریں۔ زنگار ایک تولہ کوٹ کر باقی ادویہ میں شامل کریں۔ اور افیون ایک تولہ کو عرق گلاب پانچ تولہ میں حل کر کے مقطر کر لیں۔ پھر اس تمام مجموعہ کو آب گل کیبر سفید دس تولہ میں کھرل کریں۔ بعدہٗ گل کنجد نو ماشہ باریک کر کے شامل کریں۔ اور کھرل کر کے سرمہ تیار کریں۔ بس تیار ہے۔

سُرمہ کثیر الفوائد:۔ آنکھوں کی اکثر امراض میں مفید ہے۔ موجد اسے میرا کے سُرمہ کے ہم پلہ شمار کرتے ہیں۔ خارش۔ دُھند و جالا و ککروں اور نزول الماء کے لیے مجرّب ہے۔

سرمہ سیاہ ۲ تولہ۔ جوہر نوشادر ۳ ماشہ۔ قلمی شورہ ۶ ماشہ۔ توتیا ۱ ماشہ۔ زرد چوب مدبّر ۳ ماشہ کف دریا ۳ ماشہ۔ مرچ سفید ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد سوختہ ۳ ماشہ۔

عرق گلاب پاؤ بھر میں کھرل کر کے سرمہ تیار کریں۔ امراء کے لیے مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ اضافہ کریں۔ بوقت شب ایک یا دو سلائی لگائیں۔

ترکیب جوہر نوشادر:۔ ایک سکورہ گلی میں نوشادر بھر کر دوسرا سکورہ الٹا رکھ کر منہ گل حکمت کر کے اُوپر کی طرف کپڑا بھگو کر رکھیں۔ اور نیچے تین گھنٹہ متواتر مدھم سی آگ جلائیں۔ بعد میں ٹھنڈا کر کے آہستہ سے اوپر والا سکورہ علیحدہ کریں۔ جو جوہر اوپر لگا ہو اسے لے لیں۔

ترکیب زرد چوب کے مدبّر کرنے کی:۔ ہلدی کی گانٹھ کو رات بھر عرق لیموں میں بھگو رکھیں۔ پھر نکال کر خشک کر کے پیس لیں۔

ترکیب ہلیلہ زرد کے سوختہ کرنے کی:۔ ہلیلہ زرد پر گوندھا ہوا آٹا لپیٹ کر کھوبل م

دبائیں۔ جب اچھی طرح سے سُرخ ہو جائے۔ تو آٹا اتار کر پھینک دیں۔ اور پوست ہیلہ کام میں لائیں۔

کحل عجیب:۔ ضعفِ بصارت کے لیے مفید ہے۔

سُرمہ سیاہ و سفید ہر ایک ایک تولہ کی ڈلی لے کر بکرے کے گردہ کی چربی میں لپیٹ کر غلولہ بنا کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب دھوّاں بند ہو جائے تو نکال لیں۔ پھر گرم کر کے عرق گلاب سہ آتشہ میں سات بار بجھاؤ دیں۔ بعدہٗ مامیران چینی ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ مشک ۲ رتی ملا کر سونف سبز کے پانی میں تین روز متواتر کھرل کریں۔ بوقت شب دو تین سلائی آنکھ میں لگائیں۔

کحل اکسیر:۔ جو آنکھوں کی تمام امراض میں مفید ہے۔ اگر آنکھ میں کچھ بھی روشنی باقی ہو تو اس کے استعمال سے نظر تیز ہو جاتی ہے۔ دھند و جالا کا نام تک باقی نہیں رہتا۔

ایک عدد چیل کا انڈا لے کر اُوپر کی طرف چھوٹا سا چھید کر کے چھ ماشہ سُرمہ جو کوب کر کے اس میں ڈال دیں اور چھید کو موم سے بند کر دیں۔ کیلے کا تنا لے کر لمبائی کے درمیان میں سوراخ کر کے انڈا اندر رکھ کر سوراخ اسی کے گودے سے پُر کر کے اُوپر کوئی کپڑا لپیٹ دیں اور رکھ دیں۔ اکیس روز کے بعد نکال کر غلہ گندم کسی برتن میں بھر کر انڈا مذکور اس کے درمیان رکھ دیں۔ اکیس روز کے بعد نکال کر اوپر کا چھلکا دُور کر دیں۔ اور چھ ماشہ سُرمہ اور شامل کر کے کھرل کریں۔ ایک ایک سلائی آنکھ میں لگائیں۔ انشاء اللہ نفع عظیم ہو گا۔

دیگر:۔ روئی کی موٹی سی بتی بنا کر آک کے دُودھ میں تین مرتبہ تر اور خشک کریں۔ پھر چراغ میں سرسوں کا تیل بھر کر اس میں یہ بتی رکھ کر روشن کریں۔ اور اُوپر کی طرف کوری مٹی کی رکابی لٹکائیں۔ تاکہ دھواں اس کو لگے۔ جب تمام بتی ختم ہو جائے تو رکابی میں سے دھوّاں اتار کر کانسی کے برتن میں ڈال کر نیم کے ڈنڈا سے جس کے سر پر پیسہ لگا ہو۔ ایک ہفتہ بھر گھسیں۔ آنکھوں کی بیماریوں میں اکسیر ہے۔

اطریفل بادیان:۔ نزول الماء کے ابتداء اور ضعفِ بصارت کے لیے مفید ہے۔ اسکے استعمال کرنے والا ضعف بصارت سے محفوظ رہتا ہے۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقیٰ۔ کشنیز خشک۔ گل سُرخ۔ صعتر فارسی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سونف ۷ تولہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام دو تولہ میں چرب کر کے شکر سفید اٹھائیس تولہ۔ شہد چودہ تولہ کے قوام میں ملا کر اطریفل تیار کریں۔

خوراک:۔ سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک صبح نہار کھائیں۔

معجون رس امرت:۔ تمام امراض چشم میں مفید ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔ نزول الماء۔ دھند۔ جالا و پھولا کے لیے مفید ہے۔

پوست ہلیلہ زرد ۳ تولہ۔ بلیلہ ۲ تولہ۔ آملہ ۲ تولہ۔ سنائی ۳ تولہ۔ کشتہ فولاد ۷ ماشہ۔ ملٹھی ۴ ماشہ۔ فلفلدراز ۳ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ نمک سنگ ۳ ماشہ۔ شکر سفید ۱۳ تولہ۔ شہد ۲۶ تولہ۔

ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن زرد سے چرب کریں۔ اور شکر اور شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک:۔ سوا دو ماشہ بوقت خواب شب۔ یا کم و بیش حسب عمر و حسب حال مریض۔

سفوف برائے ضعف دماغ وچشم:۔ مغز بادام مقشر ۳ تولہ۔ تخم خشخاش ۳ تولہ۔ بادیان ۳ تولہ۔ کشنیز خشک ۳ تولہ۔ تخم منڈی ۲ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ شکر ۱۵ تولہ۔ سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ سات ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر۔

حب ذہب برائے دردسر و موتیابند یعنی نزول الماء:۔ نیز دماغ کو رطوبات سے پاک کرتی ہیں۔

صبر سقوطری ۳ تولہ۔ کتیرا ایک تولہ۔ مصطگی ایک تولہ۔ گل گلاب ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ۔ سقمونیا ایک تولہ۔ کوٹ پیس کر پانی یا شہد کے ہمراہ گوندھ کر حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ ۴ سے ۱۲ گولی تک ہمراہ آب گرم بوقت خواب شب۔ اگر دست زیادہ آئیں تو مقدار کم کر دیں۔

شیاف نارنج:۔ برائے نزول الماء۔ پھولا و جالا و آشوب چشم کے لیے مفید ہے۔

توتیا سوا دو تولہ آٹھ پہر آب نارنج میں کھرل کریں۔ بعدہٗ کتیرا ۲ ماشہ۔ گل سرخ ۲ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ گھی ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۲ ماشہ۔ گوشت خورہ ۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۴ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۴ ماشہ باریک کرکے داخل کریں۔ اور آب نارنج کے ہمراہ کھرل کرکے یک جان کر لیں۔ پھر سخت ہونے پر چھوٹی چھوٹی بتیاں بنا لیں۔ بوقت ضرورت سیپ کے اندر قدرے پانی یا عرق گلاب میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

شیاف شبریا:۔ نہایت عجیب نسخہ ہے۔ آنکھ کی بہت سی امراض مثل نزول الماء۔ ککرا۔ جالا و پھولا کے لیے مفید ہے۔

سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ جست ایک تولہ۔ قلعی مصفیٰ ایک تولہ۔ فلفل سیاہ ایک تولہ۔ افیون خالص مقطر ایک تولہ۔ سرد چینی ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔ سرمہ سیاہ ۲ تولہ۔

پہلے جست اور قلعی کو گلائیں۔ اور زمین میں گڑھا کھود کر صاف کرکے اس میں ڈالیں۔ قدرے سرد ہونے پر سیماب کو اس پر ڈالیں۔ گرہ ہو جائے گی۔ نکال کر کوٹ لیں۔ جب باریک ہو جائے تو باقی چیزوں کو باریک کوٹ پیس کر ملائیں اور کھرل کریں۔ کھرل کرتے وقت افیون مقطر بھی ملالیں جب خوب باریک مثل غبار کے ہو جائے۔ تو کتیرا تین ماشہ قدرے گلاب میں حل کرکے دوا مذکور اس میں گوندھ کر چھوٹی چھوٹی بتیاں بنالیں۔ خواہ بطور سرمہ ہی رہنے دیں۔

بوقت ضرورت بقدر دانہ خشخاش ایک دو قطرہ گلاب میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔

ھدایت:۔ نزول الماء کے مریض کے دماغ کی تقویت کریں۔ اور کشتہ قشر بیضہ مرغ ایک برنج۔ کشتہ مرجان ایک برنج۔ معجون اذراقی ایک ماشہ۔ یا اطریفل اسطوخودوس ۷ ماشہ میں ملا کر صبحگاہ دیں۔ یا اطریفل بادیان کھلائیں۔ یا معجون رس امرت دیں۔

سُرمہ: ککروں کے لیے نیز پھولا و جالا کے لیے مفید ہے۔

سیماب ایک تولہ۔ سیسہ ایک تولہ گرہ کریں۔ (طریقہ اوپر مذکور ہوا) پھر باریک کوٹ کرکے ایلوا ایک تولہ۔ مصری کوزہ ایک تولہ۔ توتیا ۳ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ مشک ایک ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۵ تولہ۔ علیحدہ علیحدہ کھرل کرکے ملالیں۔ ایلوا آخیر میں شامل کریں۔ بطور سرمہ سلائی کو کھرا کرکے بہت تھوڑی مقدار میں لگا کر آنکھ میں لگائیں۔

سُرمہ: ککروں کیلئے جو ہمارے مطب میں مستعمل ہے۔ ہفتہ عشرہ میں انشاء اللہ ککرے رفع ہو جاتے ہیں۔

جست پاؤ سیر لے کر آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے۔ تو گرنڈ کا پانی ایک سیر قطرہ قطرہ گرا کر جذب کریں۔ جب تمام پانی ختم ہو جائے تو قلمی شورہ پاؤ سیر لے کر چٹکی دیتے رہیں۔ اور جست کو ہلاتے رہیں۔ جب تمام ختم ہو جائے۔ تو بدستور چند منٹ تک دستہ آہنی سے گھوٹتے رہیں۔ جب خوب باریک ہو جائے۔ تو کھرل میں ڈال کر مثل غبار کے پیس لیں۔ سوتے وقت ایک یا دو سلائی آنکھوں میں لگائیں۔ ہم اسی میں سرمہ مفید العین اور سرمہ زنگاری ہموزن ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ تو اور بھی زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

کحل کاں پرول:۔ آنکھوں کی بہت سی امراض میں مفید ہے۔ خصوصاً نزول الماء اور ککروں کے لیے مجرب ہے۔ مقوی بصر بھی ہے۔ دھند اور جالا کو بھی دور کرتا ہے۔ اور لطف یہ کہ چبھتا نہیں۔

خاص چیز ہے۔ جس بزرگ سے یہ نسخہ ہمیں ملا۔ وہ نوّے برس کی عمر میں بھی عینک نہیں لگاتے تھے۔ سرمہ سفید۔ سرمہ سیاہ۔ سرد چینی۔ سمندر جھاگ۔ قلمی شورہ۔ توتیا۔ ناخن فیل۔ کانچ آتشی شیشی کا۔ کانچ سبز اصلی۔ مغز تخم سرس۔ کان پرول (کان پرول کانسی کا میل ہے جو ٹھٹھیاروں سے مل سکتا ہے) ہر ایک تین ماشہ لے کر اکیس عدد کاغذی لیموں کے رس میں کھرل کر کے سُرمہ تیار کریں۔ اور رات کو سوتے وقت آنکھوں میں دو تین سلائی لگائیں۔

اکسیر نزول الماء: از سردار علی خاں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ جست عمدہ صاف شدہ ۱ تولہ۔ پارہ ۲ تولہ دونوں کو چھلبند کر کے نوشادر ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی ۳ ماشہ۔ گل چمبیلی ۱ تولہ۔ کافور بھیمسینی ۲ ماشہ۔ تخم سرس ۶ ماشہ۔ اوّل جست و پارہ کو چھلبند کر کے خوب باریک کریں تاکہ سیاہ رنگ بے چمک مثل سُرمہ ہو جائے۔ تب باقی ادویہ شامل کر کے سُرمہ تیار کریں اور صبح و شام سلائی سے استعمال کریں۔

نسخہ خوردنی برائے موتیا بند: خوب کلاں عمدہ قسم صاف ریت وغیرہ سے کر کے ایک پاؤ ایک کڑہ چاندی وزنی ۱ تولہ تا ۲۰ تولہ ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر کسی چالو کنواں میں ۔ ایوم تک لٹکائیں۔ بعد کو نکال کر خوب کلاں کو سایہ میں خشک کر کے چاول سونف ۱ پاؤ۔ (آدھی کو بریاں کر لیں۔ اور آدھی کو کچی رکھیں) دانہ الائچی کلاں ۲ تولہ۔ ہلدی عمدہ بریاں بروغن گاؤ ایک چھٹانک کوٹ چھان کر ان کے ہموزن شکر شامل کر کے صبح کو ۶ ماشہ تازہ پانی یا عرق سونف کے ساتھ استعمال کریں۔

روشنی: جالا پھولا نزول الماء دھند وغیرہ کے لیے از حد مفید ہے۔ عینک کی ضرورت نہیں رہتی۔ دن میں ستارے نظر آتے ہیں۔ طوطیا سبز ۳ ماشہ۔ رسونت مصفا ۳ ماشہ۔ افیون خالص ۳ ماشہ۔ مامیران چینی ۳ ماشہ۔ سنگ بصری ۳ ماشہ۔ صدف مروارید ۶ ماشہ۔ سمندر پھل ۴ عدد۔ فلفل سفید ۶ ماشہ۔ زرد چوب ۶ ماشہ۔ پھٹکری بریاں ۱۴ ماشہ۔ غنچہ چمبیلی ناشگفتہ ۱۴ ماشہ سب کو ۱۵ تولہ آب دہی ترش میں کھرل کر کے مثل سرمہ باریک کریں۔ اور خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ رات کو سوتے وقت سلائی سے لگائیں۔

شب کوری - (اندھراتا) NIGHT BLINDNESS

بعض لوگوں کو رات کے وقت بہت کم نظر آتا ہے۔ یعنی کہ وہ رات کو آسمان پر تارے

ں نہیں دیکھ سکتے۔ اس کی وجہ جسم کے اندر وٹامن اے کی کمی ہوتی ہے۔ وٹامن اے۔ گوشت حیوانی چربی۔ دیسی گھی۔ کلیجی۔ اور گاجروں وغیرہ میں پائی جاتی ہے۔ دودھ میں بھی وافر مقدار میں وٹامن اے ہیں مل سکتی ہے۔ جہاں یہ چیزیں غذا میں استعمال نہ ہو رہی ہوں۔ تو پھر کچھ عرصے کے بعد وٹامن اے کی کمی سے اندھراتا ہو جانا یقینی بات ہوتی ہے۔ رات کے وقت بینائی اتنی کمزور ہو جاتی ہے۔ کہ مریض اپنے ہاتھوں کو بھی نہیں دیکھ سکتا۔

علاج:

وٹامن اے کیپسولز Vit. A Capsules

ایک صبح - ایک دوپہر - ایک شام

اکسیر شب کوری: دودھیا کدو کی چھال کی راکھ بنا کر شہد خالص میں حل کر کے رکھیں۔ اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ انشاء اللہ شب کوری دور ہو جائے گی۔

دیگر: آملہ سبز تازہ گٹھلی سے پاک کر کے کونڈی و موصلی سے عرق نکالیں۔ اور کپڑ چھان کر کے ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں اور نیم کے تازہ ڈنڈے سے عرق قوام کو پھراتے رہیں۔ جب غلیظ ہو جائے احتیاط سے رکھ لیں اور صبح و شام آنکھوں میں لگاتے جائیں۔ انشاء اللہ شب کوری دور ہونے کے علاوہ بصارت تیز ہو جائے گی۔

بیاض چشم OPACITY OF THE CORNTA

آنکھوں میں چٹا یا سفیدی پڑ جاتی ہے۔ اس کی وجہ عموماً زخم ہوتی ہے۔ آنکھ کے سیاہ حصے میں اگر گہرا زخم پڑ جائے۔ تو ٹھیک ہونے پر اس میں سفید داغ ضرور رہ جاتا ہے۔ جتنا گہرا زخم ہوگا اتنی ہی سفیدی زیادہ آئے گی۔ بعض اوقات اگر زخم زیادہ گہرا نہ ہو تو کچھ عرصے کے بعد سفیدی کم ہوتی جاتی ہے۔

علاج:

کارٹی سپورن آئی آئنمنٹ Cortisporin Eye Ointment

دن میں تین دفعہ آنکھ میں ڈالیں۔

کحل ساذج: بیاض چشم۔ ضعف بصارت۔ خارش۔ پپوٹوں کا ڈھیلا ہو جانا۔ اور اکثر امراض چشم اطباء کا معمول ہے۔ سرمہ اصفہانی ۱۴ ماشہ۔ سونا مکھی ۱۴ ماشہ۔ روپا مکھی ۱۴ ماشہ۔

بسد احمر ۷ ماشہ۔ سادج ہندی ۷ ماشہ۔ مامیران چینی ۲/۱ ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۲/۱ ۳ ماشہ۔ زعفران ۴/۳ ۱ ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ سب کو باریک کھرل کرکے سرمہ تیار کریں۔ صبح کو اور رات کو بقدر خشخاش لے کر ایک قطرہ عرق گلاب میں حل کرکے سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کحل البیاض:۔ ازمجربات مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب مرحوم برائے ناخونہ دھند، جالا و بیاض چشم نبات ۲/۱ ماشہ۔ مرچ سفید ۱ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ ماشہ۔ سنگ بصری ۱ ماشہ۔ مغز تخم سرس ۱ ماشہ۔ پھٹکڑی سفید ۱ ماشہ۔ شیشہ ۱ ماشہ۔ خرمہرہ زرد ایک عدد۔

سب کو کھرل کرکے سرمہ بنائیں۔ اور سلائی سے لگائیں۔

بلیف رائی ٹس BLEPHRITIS

اس مرض میں پپوٹوں کے کنارے متورم ہوجاتے ہیں۔ جس کی وجہ بالوں کی جڑوں میں انفکیشن ہوتی ہے۔ یہ مرض ڈھیٹ قسم کا ہے۔ سالوں چلتا ہے۔ اور علاج عموماً جلدی کامیاب نہیں ہوا کرتا۔ آنکھوں کی پلکیں جھڑ جاتی ہیں۔ شروع حالتوں میں بالوں کی جڑوں میں باریک باریک چھلکے دیکھنے میں آتے ہیں۔

علاج:۔

کارٹی سپورن آئی آئنٹمنٹ Cortisporin Eye Ointment

دن میں تین چار دفعہ آنکھوں میں ڈالیں۔

پڑبال TRICHIASIS

اس مرض میں پپوٹے آنکھوں کے موٹے ہوجاتے ہیں۔ بالوں کا رُخ اندر کی طرف ہوجاتا ہے۔ یعنی بال آنکھوں میں پڑنے لگتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے۔ آنکھیں سُرخ ہوجاتی ہیں۔ اور بار بار خراب ہوتی رہتی ہیں۔ مرض کی اصل وجہ ٹرے کوما یعنی کگرے ہوتی ہے۔ پرانے کگروں کی وجہ سے اکثر آنکھیں بند رہتی ہیں۔ اور بعض اوقات بند کرنے پر پوری بند نہیں ہوتیں۔ بال اکثر آنکھوں کے اندر پڑتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بینائی متاثر ہوتی ہے۔ اکثر اوقات آنکھوں میں چھٹے اور پھولے کی وجہ کگرے ہی ہوتی ہے۔ اور کگرے ہمارے ملک میں اتنے عام ہیں۔ کہ ۱۰ فیصد آنکھوں میں پائے جاتے ہیں۔

علاج:

۱- علاج کگروں کا کریں۔
۲- جو بال اندر پڑے ہوں اکھاڑ دیں۔
۳- اپریشن کے ذریعے پپوٹوں کا رُخ بھی موڑا جاسکتا ہے۔

اکسیر پڑبال:۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ پتہ بکرا ۱ عدد۔ نوشادر اور زعفران کو علیحدہ علیحدہ پیس لیں اور بکرے کے پتہ کے پانی میں ڈال کر حل کرلیں۔ پڑبال اکھاڑ کر پلکوں کو اُٹھا کر قدرے دوا لگائیں۔ دو تین روز کے بعد پھر جس قدر بال پیدا ہوں اکھاڑ کر لگائیں۔ اسی طرح چند مرتبہ کرنے سے انشاء اللہ دوبارہ پڑتال پیدا نہیں ہوں گے۔

دوائے پڑبال:۔ گیرو عمدہ ایک تولہ۔ پھٹکڑی سفید ۴ تولہ۔ پھٹکڑی کو مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے تب گیرو کا باریک سفوف داخل کرکے لکڑی سے اچھی طرح ہلا کر یکجان کرلیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کھرل کرکے کپڑے میں چھان لیں پڑتال اکھاڑ کر چند روز لگائیں۔ اگر پھر اگیں اکھاڑ کر پھر چند روز لگائیں۔ اس طرح دو تین مرتبہ کرنے سے انشاء اللہ بال نہیں اُگیں گے۔

ٹرے کوما یعنی کگرے TRACHOMA

یہ مرض ہمارے ملک میں بہت عام ہے۔ اور تقریباً ۰۰ فیصد آنکھیں متاثر ہوتی ہیں۔ بعض لوگوں کو زیادہ پریشان کرتا ہے۔ لیکن اکثر اوقات ہلکی صورت میں پایا جاتا ہے۔ لیکن جب بھی آنکھوں میں دُھواں گرد و غبار یا گرم اور ٹھنڈی ہوا سے یا تیز دھوپ اور روشنی سے خراش ہو۔ تو آنکھوں کی حالت فوراً خراب ہونے لگتی ہے۔ اور اس کی وجہ بھی ٹرے کوما ہی ہوتی ہے۔

ہمارے ملک میں کگروں کی بیماری کی زیادہ پائے جانے کی وجہ سُرمے کے استعمال کی عادت ہے۔ اکثر یہ ہوتا ہے۔ کہ ایک ہی سرمچو گھر کے سب افراد کے استعمال میں رہتا ہے۔ مثلاً پیدا ہوتے ہی ماں اپنا استعمال شدہ جس پر کگروں کی انفیکشن موجود ہوتی ہے۔ بچے کی آنکھ میں پھیرنا شروع کردیتی ہے۔ جہاں سے بچپن سے ہی ماں کے کگروں کی انفیکشن بچوں میں منتقل ہوجاتی ہے۔

ٹرے کوما میں آنکھ کے پپوٹے کے اندر کی سائڈ میں چھوٹے چھوٹے دانے بن جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

جس کی وجہ سے پپوٹے اندر سے سُرخ نظر آتے ہیں۔ آہستہ آہستہ یہ دانے ٹھیک ہوتے رہتے ہیں۔ اور نئے دانے بنتے رہتے ہیں۔ پُرانے دانوں کی جگہ سکار ٹشو لے لیتا ہے۔ مجمُوعی طور پر کگرے والی آنکھیں کم کھلتی ہیں۔ پپوٹے بھاری ہوتے ہیں۔ آنکھیں میلی رہتی ہیں۔ کیچ اکثر آتی ہے۔ آنکھیں جلدی جلدی خراب ہوتی ہیں۔ بال اندر کو پڑنے لگتے ہیں۔ آنکھوں میں زخم اور پھولے کی شکائتیں اکثر دیکھنے میں آتی ہیں۔ آنکھوں میں خارش۔ رڑک اور پانی بہنے کی شکایت بھی عام ہوتی ہے۔ ہمارے ملک میں اکثر آنکھیں خراب ہو کر بصارت سے محروم ہو جانے کی بڑی وجہ یہی کگروں کی بیماری ہے۔

علاج:

پینوسیڈ ۲۰ فیصد Panocid
دن میں بار بار آنکھوں میں ڈالیں۔

آرکوسلف گولیاں Arco Sulph
ایک گولی روزانہ

اڈیکسولین کیپسول Adexoline
ایک کیپسول صُبح۔ ایک دوپہر۔ ایک شام

سُرمہ ککروں کے لیے:۔ نیز پھولا وجالا کے لیے مفید ہے۔

سیماب ایک تولہ۔ سیسہ ایک تولہ۔ گرہ کر لیں۔ رطریقہ اُوپر مذکور ہُوا۔ پھر باریک کوٹ کر کے ایلوا ایک تولہ۔ مصری کوزہ ایک تولہ۔ توتیا ۲ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ مشک کافور ایک ماشہ۔ سُرمہ سیاہ ۵ تولہ علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے ملا لیں۔ ایلوا آخیر میں شامل کریں۔ بطور سُرمہ سلائی کو کھڑا کر کے بُہت تھوڑی مقدار میں لگا کر آنکھ میں لگائیں۔

سُرمہ ککروں کے لیے: ۔ جو ہمارے مطب میں مستعمل ہے۔ ہفتہ عشرہ میں انشاء اللہ کگرے رفع ہو جاتے ہیں۔

جست پاؤ سیرلے کر آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے۔ تو کرنڈ کا پانی ایک سیر قطرہ قطرہ گرا کر جذب کریں۔ جب تمام پانی ختم ہو جائے تو قلمی شورہ پاؤ سیر لیکر چٹکی دیتے رہیں۔ اور جست کو ہلاتے رہیں۔ جب تمام ختم ہو جائے۔ تو بدستور چند منٹ تک دستہ آہنی سے گھوٹتے رہیں۔ جب خُوب باریک ہو جائے تو کھرل میں ڈال کر مثل غبار کے پیس لیں۔ سوتے وقت ایک یا دو سلائی آنکھوں میں لگائیں۔ ہم اسی میں سُرمہ مفید العین اور سُرمہ

زنگاری ہموزن ملا کر استعمال کرتے ہیں تو اور بھی زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

کحل ابیض: کگروں کے لیے مفید ہے۔

کشتہ جست آب کرنڈ والا۔ ایک تولہ۔ پھٹکڑی شگفتہ ۳ ماشہ۔ توتیا بریاں متعدد بار ۱ ماشہ مصری کوزہ ۱ ماشہ۔ عرق گلاب میں تین روز متواتر کھرل کر کے سُرمہ تیار کریں۔ بوقتِ شب سلائی کو کھڑا کر کے تھوڑا سا سُرمہ لگائیں۔ اور آنکھ میں صرف ایک سلائی لگائیں۔

کحل نمک: ۔ کگروں کے لیے مفید ہے۔

سُرمہ سیاہ ایک تولہ۔ سُرمہ سفید ایک تولہ۔ قلمی شورہ ایک تولہ۔ نمک شیشہ ایک تولہ۔ آب برگ سرس ۵ تولہ میں کھرل کر کے سُرمہ تیار کریں۔
ایک یا دو سلائی آنکھوں میں صبح و شام لگائیں۔

کان بہنا OTARRHOEA

کان جب بہتا ہے۔ تو اس کا مطلب ہے۔ کہ اس سے پیپ خارج ہو رہی ہے۔ پیپ بیرونی کان کی سوزش سے بھی آسکتی ہے۔ لیکن زیادہ تر پیپ اندرونی کان کی سوزش اور زخم کی وجہ سے خارج ہوتی ہے۔ جب اندرونی کان میں سوزش کی وجہ سے پیپ بن جاتی ہے۔ تو پھر کان کا پردہ پھٹ کر موری ہو جاتی ہے۔ جس سے پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ چنانچہ کان سے جب پیپ خارج ہو رہی ہو۔ تو لازماً کان کے پردے میں موری ہو گئی ہوتی ہے۔ کان بعض اوقات عرصہ تک بہتے رہتے ہیں۔ کیونکہ کان میں جو دوائی ڈالی جاتی ہے۔ وہ اندرونی کان کے پردے کی باریک موری سے بہت کم گذرتی ہے۔ اور اندرونی کان تک نہیں پہنچ پاتی۔ اس لیے علاج عموماً کامیاب نہیں ہوا کرتا۔ اس کا حل یہ ہے۔ کہ کان میں دوائی ڈال کر مریض کروٹ کے بل۔ تقریباً آدھ گھنٹہ تک لیٹا رہے۔ پھر روئی چڑھا کر اُٹھے۔ دوسرا کان اگر بہہ رہا ہو۔ تو پھر بھی ایسا ہے۔ کرنا چاہیئے۔ پھٹے ہونے پردے کی وجہ سے جب تیز ادویات جن میں سپرٹ وغیرہ ہوتا ہے۔ جب اندرونی کان میں پہنچتی ہیں تو شدید درد کا باعث بھی بن سکتی ہیں۔ لیکن عموماً مریض چکروں کی شکایت کرتا ہے اور مریض پر گھبراہٹ طاری ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایسے کانوں میں سپرٹ والی ادویات ڈالنی اچھی نہیں رہتیں۔

بہتے ہوئے کانوں میں دوائی ڈالنے سے پہلے ضروری ہوتا ہے کہ پہلے کانوں کی پیپ صاف کر کے راستہ کھول دیا جائے۔ تاکہ دوائی اندر جا سکے۔ لیکن پھر بھی علاج کی کامیابی کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ کہ مُنہ کے راستے یا بذریعہ ٹیکہ اینٹی بایوٹیک بھی استعمال میں لائے جائیں۔ یونانی میں کوئی اینٹی بایوٹیک ادویات نہیں ہوتیں۔ انگریزی ادویات دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک اینٹی سپیٹک اور دوسری اینٹی بایوٹیک۔ کان بہنے کے علاج میں دونوں ادویات ساتھ ساتھ یا یکے بعد دیگرے استعمال میں لائی جا سکتی ہیں۔ یونانی ادویات صرف اینٹی سپیٹک ادویات کا کام کر سکتی ہیں۔ فی زمانہ پیٹنٹ ادویات تیار صورت میں مل سکتی ہیں۔ اس لیے علاج میں کوئی دشواری پیش نہیں آتی۔

چھوٹے دُودھ پیتے بچوں کے کان اکثر بہنے لگتے ہیں۔ کان بہنے سے پہلے بچہ روتا ہے۔

جس کی وجہ درد ہوتی ہے۔ لیکن جب کان بہنے لگے تو پھر درد بند ہو جاتا ہے۔ کان بہنے کے بارے میں زیادہ تفصیل دی جا رہی ہے۔ کیونکہ پریکٹس آف میڈیسن میں اس کا تذکرہ مضامین کی بھرمار کی وجہ سے بہت مختصر رہ گیا تھا۔

علاج:

Otosporin آٹوسپورین

کان میں دن میں چار دفعہ ڈالیں۔ اور پھر روئی چڑھا دیا کریں۔

Palliopen پیلیوپین

۱ - ۲ گولی دن میں تین دفعہ۔ بچوں کو حسب عمر کم دیں۔

کرم گوش MAGGOTS

بعض اوقات کان جب بہہ رہے ہوں۔ تو اُن میں سے بدبُو آنے لگتی ہے۔ اور کیڑے کبھی کبھی جب دوائی ڈالی جاتی ہے۔ تو رینگ رینگ کر باہر آنے لگتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کے ساتھ ایسا اکثر ہوتا ہے۔ کیونکہ اُن کے کانوں پر مکھیاں اکثر بیٹھتی رہتی ہیں۔ اور انڈے دے دیتی ہیں۔ انڈوں سے لاوے نکلتے ہیں۔ یہی کرم گوش (Maggots) کہتے ہیں۔ سٹرانگ اینٹی سپیٹک ادویات یا کاربالک آئل ۵ فیصد طاقت کا یا فیش وائیلیٹ سپرٹ میں ایک فیصد طاقت کا کیڑا مارنے اور نکالنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کانوں کو سرنج کر کے پہلے یا بعد صاف کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔

علاج:

Gention Violet جنشن وائیلٹ ایک فیصد سپرٹ میں

کان میں دو تین دفعہ دن میں ڈالیں۔ اور شام کو روزانہ گرم پھٹکی کے پانی سے سرنج کریں۔

کان کا شدید درد PAIN EAR

کان میں دَرد کی شدید وجوہات میں سے ایک پھنسی ہے۔ جو کہ سرِفہرست ہے جب تک پھنسی پھوٹ نہ جائے۔ شدید درد رہتا ہے۔ دوسری بڑی وجہ کان بہنا ہوتی ہے۔ لیکن یہ دَرد

اُس وقت زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ جب ابھی کان بہنا شروع نہیں ہُوا ہوتا۔ کان بہنے کی وجہ درمیانی کان کی سوزش ہوتی ہے۔ جیسے کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔ درمیان کان میں پیپ بھرنے کی وجہ سے دباؤ بڑھتا ہے۔ تو شدید درد محسوس ہوتا ہے۔ دباؤ کی وجہ سے کان کے پردے میں موری (Perforation) ہو جاتی ہے۔ جس سے کان کی پیپ نکلنے لگتی ہے۔ ایسی حالت میں پھر دَرد کی شدّت میں کمی آجاتی ہے۔ چنانچہ کان کے دَرد کا علاج کرنے کے علاوہ ایسی حالت میں کان کی اندرونی سوزش یا پھنسی کا علاج ساتھ ساتھ کرنا چاہیئے۔

علاج:۔

لیڈوسپورین Lidosporin

کان صاف کر کے قطرے ڈال کر روئی چڑھائیں۔ دن میں تین مرتبہ دوائی ڈالیں۔ ہر بار روئی سے کان صاف کریں۔

سیبالجین Cibalgin

ایک گولی دن میں تین چار دفعہ۔

پیلیوپین Palliopen

۱ - ۲ گولیاں دن میں تین دفعہ یا

پائیوپین Pyopen

ایک گولی ہر چھ گھنٹے بعد

بہرا پن DEAFNESS

بہرہ پن کی زیادہ تر وجُوہات جو کہ دیکھنے میں آتی ہیں۔ وُہ کان میں میل کی وجہ ہے۔ کان میں میل اتنا جمع ہو جاتا ہے۔ کہ کان کی بیرونی موری کا راستہ بند ہو جاتا ہے۔ بہرے پن کی دوسری وجہ یوسٹے چین ٹیوب کا بند ہو جانا ہوتی ہے۔ یہ ٹیوب اندرونی کان سے شروع ہو کر ناک کے پچھلی طرف حلق میں کھلتی ہے۔ اس کے بند ہونے کی وجہ عام طور پر زکام نزلہ اور نے زل پالی پائی ہوتی ہیں۔ اندرونی کان میں ہَوا جذب ہو کر پریشر گر جاتا ہے۔ جس سے کان کے پردے کی تھرتھراہٹ متاثر ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں اندرونی کان میں کے تھیٹر کے ذریعہ ہَوا بھری جاسکتی ہے۔ لیکن زکام کا علاج نہایت ضروری ہوتا ہے۔ کان کی میل کی صُورت میں

اس کی صفائی بذریعہ سرنج یا اوزاروں سے یا ہائیڈروجن پر آکسائیڈ سے ضروری ہوتی ہے۔ بہرے پن کی تیسری وجہ چھٹے نرو کی خرابی ہوتی ہے۔ یہ خرابی پیدائشی بھی ہو سکتی ہے۔ مختلف بیماریاں بھی اس کی وجہ بن سکتی ہیں۔ بعض ادویات بھی اِس اعصاب یا نرو کی کارکردگی پر بُرا اثر ڈالتی ہیں۔ جو کہ عارضی یا دائمی ہو سکتا ہے۔ اگر اس قسم کا بہرہ پن کا پیدائشی ہو۔ تو پھر انسان عموماً گونگا بھی ضرور ہوتا ہے۔ کیونکہ نہ ایسا شخص کبھی کوئی بات سُن سکتا ہے۔ تو پھر وُہ بولنا کیسے سیکھے گا۔ ایسے مریضوں کو بذریعہ تعلیم اور ٹریننگ بولنا سکھایا جاتا ہے۔ اس طریقے کو لیپ ریڈنگ Lip Reading کہتے ہیں۔ اس میں مریض کی ہونٹوں کی حرکات سے بات سمجھنے کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ ایسے مریض اچھی خاصی گفتگو کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ایک بہرہ پن بڑھاپے میں ظاہر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ ایک بیماری آٹوسیکلروسز Otosclerosis ہوتی ہے۔ اس میں کان کے اندرونی نظام یعنی کاکلیا میں نقص پڑ جاتا ہے۔ ان سب وجُوہات کو اچھی طرح سمجھنے کے لیے اور مناسب تشخیص کے قابل ہونے کے لیے قارئین کرام کو ایلوپیتھک پریکٹس آف میڈیسن اور کلینیکل پریکٹس کا مطالعہ کرنا سُود مند ثابت ہو گا۔ ویسے بھی بعض بوڑھوں میں جسمانی اور دماغی کمزوری کی وجہ سے بصارت، سُونگھنے اور ذائقہ کی حس اور سُننے (شنید) کی طاقت کچھ نہ کچھ ضرور کم ہوتی ہے۔ اور زیادہ ادویات کا استعمال اور دائمی نزلہ زکام اس میں بڑا حِصّہ لیتے ہیں۔ چنانچہ ایسے مریضوں میں اُونچا سُننے کا ٹرانسسٹر آلہ بہُت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اِس کا سپیکر کان میں پھنسا رہتا ہے۔ اور آلہ جیب میں پڑا رہتا ہے۔ جب ضرورت ہو اِسے بٹن دبا کر آن کر دیا جاتا ہے۔ اور آواز کو حسبِ خواہش زیادہ تیز کیا جاسکتا ہے۔ اِس آلے کا مائیکروفون جیب میں آلے کے اندر نصب ہوتا ہے۔ یہ آلہ بیٹری سیلز سے کام کرتا ہے۔ اور تقریباً پانچ سو روپے میں دستیاب ہے۔

علاج:۔

کان کو گرم پانی سے روزانہ تین دن تک سُرنج کریں۔ بلکہ سرنج کرنے سے پہلے تین دن تک میل کو سوڈا گلیسرین ڈال کر نرم کر لیں۔

کان کے اندر کوئی چیز داخل ہو جانا FORIEGN BODY

بچے اکثر اوقات کانوں میں مختلف قسم کی چیزیں ڈال لیتے ہیں۔ جو کہ دَرد اور پریشانی کا باعث

بنتی ہیں۔ ان چیزوں میں قابلِ ذکر گندم۔ موتی۔ کنکری۔ تنکا یا اور کوئی اجناس کا دانہ ہوتے ہیں۔ انہیں نکالنے کے لیے ایک خاص اوزار کروشیا کی طرح کا استعمال ہوتا ہے۔ یا پھر پانی اور سُرنج سے مدد لی جاتی ہے۔ کان کو اندر سے دیکھنے کے لیے ہیڈ مرر اور سپیکیولم استعمال کرنے ضروری ہوتے ہیں۔ جب تک روشنی کافی نہ ہو۔ چیز کا نظر آنا اور نکالنا مشکل ہوتا ہے۔ اسی طرح ناک کے اندر بھی بعض بچے دانے اور موتی وغیرہ ڈال لیتے ہیں۔ انہیں نکالنا نسبتاً آسان ہوتا ہے۔ کوئی بھی سلائی جس کی نوک مڑی ہوئی ہو۔ اس مقصد کے لیے استعمال ہو سکتی ہے۔ لیکن یہ عمل ناک میں سپیکیولم لگا کر ہیڈ مرر سے روشنی ڈال کر دیکھنے سے آسانی سے انجام دیا جا سکتا ہے۔

PISTAXIS AND BLEEDING FROM NOSE
نکسیر اور جریانِ خون کان سے

بعض اوقات کان اور ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض لوگوں میں ناک سے بار بار خون جانے کی شکایت اکثر سننے میں آتی ہے۔ ناک سے خون جانے کی بڑی وجہ بچوں میں زخم ہوتی ہے۔ جو کہ پُرانے زکام نزلہ کی وجہ سے ناک کے اندر ہو جاتے ہیں۔ مرض ہیموفیلیا۔ لیوکیمیا وغیرہ میں بھی اور بلڈ پریشر کی زیادتی میں بھی ناک سے خون جانے کی شکایت ہو جایا کرتی ہے۔ کان سے خون، پھنسی اور چوٹ وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ ناک اور کان سے سانجھا خون اور پانی عام طور پر سر کی چوٹ اور ایکسیڈنٹ میں جاتا دیکھا گیا ہے۔ جس کی وجہ کھوپڑی کی ہڈی کا ٹوٹ جانا ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا وجوہات گنوانے سے قارئین پر یہ بات واضح ہو جانی چاہیئے۔ کہ ان امراض کا علاج اُسی صورت میں کامیاب ہو گا۔ اگر تشخیص صحیح کر کے وجہ دُور کی جائے۔

علاج۔

ناک میں فینوکس ڈالیں۔

سر پر ٹھنڈا پانی ڈالیں۔

سیٹپٹو بائیون زروٹین کمپاؤنڈ گولیاں۔ Styptobion

ایک گولی دن میں تین دفعہ۔

CORYZA
زکام

مرض زکام میں ناک سے پانی جاتا ہے۔ جو کہ شروع میں پتلا پھر گاڑھا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ شروع حالتوں میں چھینکیں آتی ہیں۔ ناک میں خراش محسوس ہوتی ہے۔ ہلکا سا بخار اور بعض سر میں درد اور بلکہ کمر میں ٹانگوں میں بھی محسوس ہوتا ہے۔ مریض سُست ہو جاتا ہے۔ بار بار ناک صاف کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ جس سے کام میں حرج ہوتا ہے۔ پُرانے زکام میں ناک بند ہو جاتی ہے۔ اور سانس لینے میں دقت پیدا ہوتی ہے۔ زکام اکثر حالتوں میں بڑھ کر گلے کی سوزش برونکائی ٹس اور نمونیا کا باعث بن سکتا ہے۔ لگاتار زکام کا لگنا۔ ناک میں پالی پائی وغیرہ کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ زکام لگنے کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں۔ جن میں قابلِ ذکر مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- ایلرجی جو کہ بہت عام ہے۔
۲- ناک کے اندر کی ہڈی کا ٹیڑھا ہونا۔
۳- زکام والے کے پاس بیٹھنے سے چھوت لگ کر۔ ایسا عموماً تازے زکام والے سے ہو سکتا ہے۔ جس کا پانی چل رہا ہو۔ یا چھینکیں آ رہی ہوں۔
۴- دھوآں اور گرد و غبار۔
۵- جراثیمی انفیکشن۔
۶- انفلوئنزہ۔ یہ چھوت کی بیماری ہے۔ جس میں زکام بڑی علامت ہے۔
۷- زکام کا خاندانی رجحان۔ اس میں زیادہ دخل ایلرجی کا ہوتا ہے۔ جو کہ برف۔ سنگترے مالٹے۔ گنے۔ گنڈیری۔ دہی لسی۔ اچار۔ چٹنی وغیرہ سے بلکہ دیگر کئی خوراکوں سے جس میں گرم سرد سبھی خوراکیں باعث بن سکتی ہیں۔
۸- زہریلی گیسوں سے۔
۹- خوشبو کی ایلرجی سے
۱۰- پولن ذرات سے۔

زکام کو اکثر امراض کی جڑ بنیاد تصور کیا جا سکتا ہے۔ اور بعض لوگوں میں زندگی اجیرن کر دیتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے پرہیز آرام اور ایلرجی والی اشیاء سے بچ کے رہنا اور

ھنڈا اور سرد ہوا اور گرد سے حفاظت تمام نہایت ضروری ہیں۔ کیونکہ خاندانی نزلہ زکام
تقریباً تمام عمر تنگ کرتا رہتا ہے۔ اور اس میں زیادہ دخل الیرجی کو ہوتا ہے۔ اس لیے اس
سے پیچھا چھڑا لینا ناممکن ہوتا ہے۔ اس لیے احتیاط اور حفاظت بہترین علاج ہیں۔

علاج:

ایکٹی فیڈ پی کولڈ ٹیبلیٹس Actifed
ایک گولی دن میں تین دفعہ یا

کوری بین Coryban Capsules
۱-۲ کیپسول دن میں تین دفعہ اور

آوکسی ٹیٹرا سائکلین کیپسولز Oxytetracycline
۱-۲ کیپسولز ہر چھ گھنٹے بعد یعنی رات دن میں چار دفعہ

پانزٹین Ponstan
۱-۲ گولیاں دن میں تین دفعہ

فینوکس Fenox
ناک میں دن میں ۴-۵ دفعہ دوائی ڈالیں۔

ایڈیکسولین کیپسولز Adexoline
۱-۲ کیپسولز دن میں تین دفعہ اس کی بجائے مچھلی کا تیل یا کاڈلیور
آئیل کیا جا سکتا ہے۔

ایسکاربیک ایسڈ (وٹامن سی) ۵۰۰ ملی گرام Vit C
ایک گولی صبح ایک شام۔

جب زکام ٹھیک ہو۔ تو ہلکی قسم کی اینٹی ہسٹامینک یا اینٹی الیرجیک دوائی
دوائی لگاتار استعمال میں رکھیں۔ قابلِ ذکر ایکٹی ڈیل۔ پیری ٹون۔ انسی ڈال
وغیرہ ہیں۔

گلاسائی ٹس GLOSSITIS

گلاسائی ٹس زبان کے ورم کو کہتے ہیں۔ اس کی بے شمار وجوہات ہیں۔ مثلاً قلتِ الدم

یعنی انیمیا۔ وٹامن خاص کر وٹامن
الکحل کے مشروبات کا کثرت سے ا
فالج۔ پان کا کثرتِ استعمال۔ تیز گرم چا
علاج:۔ علاج کے لیے ضروری ہے۔ کہ
سے پیپ جلدی
ہے۔ اس علاج
دینے
کے بعد مندرجہ ذیل علاج کریں۔

بیکوزنکس ہائی پوٹینسی بی ۱۲ ۱۰۰۰ ملی گرام
ایک سی سی کا عضلاتی ٹیکہ روزانہ

جنشن وائیلیٹ ایک فیصد
دن میں ۲-۳ مرتبہ زبان پر لگائیں۔

سی بیون، ۵۰۰ ملی گرام Cebion
ایک گولی روزانہ۔

کی لوسز CHEILOSIS

کی لوسز ہونٹوں کے پھٹ جانے اور متورم ہو جانے کو کہتے ہیں۔ ایسا عموماً سردیوں
میں ہوتا ہے۔ جب کہ ہوا میں خشکی زیادہ ہو۔ دیکھنے میں آتا ہے۔ لیکن بعض اوقات ایسا صرف
گالوں کے کناروں تک محدود رہتا ہے۔ لیکن یہ قسم زیادہ تر وٹامن بی کمپلیکس کی کمی کی وجہ
سے پائی جاتی ہے۔ لیکن میرے خیال میں ہونٹوں کی ہر قسم کی سوزش میں وٹامنز کی کمی کا کچھ حصہ
ضرور ہوتا ہے۔ بعض بچے اپنے ہونٹوں کو چوستے اور دانتوں سے کاٹتے رہتے ہیں۔ اس
وجہ سے بھی ہونٹ پک جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں فنگس انفیکشن (پھپھوندی) بھی ہو جایا
کرتی ہے۔ اس لیے علاج کے دوران اس بات کو ذہن میں رکھنا چاہیئے۔

علاج:۔

بیٹنوویٹ سی آئنٹمنٹ Betnovate-C Ointment
دن میں ۲-۳ اور خاص کر سوتے وقت ہونٹوں پر ملیں۔

وٹامن بی کمپلیکس سی Vit. B. Complex et C
ایک گولی صبح۔ ایک شام۔

جنجے وائی ٹس (مسوڑھوں کی سوزش) GINGIVITIS

جنجے وائی ٹس یعنی مسوڑھوں کی سوزش کی وجوہات میں مندرجہ ذیل قابلِ ذکر ہیں۔

۱۔ دانتوں کی صفائی میں کوتاہی۔ ۲۔ وٹامن سی کی کمی
۳۔ بخار۔ ۴۔ بدہضمی۔
۵۔ پان سگریٹ کا استعمال ۶۔ زیادہ چینی اور ٹافیوں کا استعمال۔
۷۔ زہریلی ادویات یعنی کشتہ جات کا استعمال۔ ۸۔ دانتوں پر میل یعنی ٹارٹار کا جم جانا
۹۔ صحت کی کمزوری اور مجموعی خرابی وغیرہ۔

جنجے وائی ٹس میں مسوڑھوں پر ورم آجاتا ہے۔ پُرانی بیماری میں مسوڑھے پھول جاتے ہیں۔ اور دانتوں پر چڑھ جاتے ہیں۔ اس کے بعد دانتوں کی جڑوں اور مسوڑھوں کے درمیان پیپ پڑ جاتی ہے۔ اس حالت کو پائی اوریا (Pyorrhoea) یعنی ماسخورہ کہتے ہیں۔ ماسخورہ میں دانت ہلنے لگتے ہیں۔ مسوڑھے دانتوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اور دانتوں کی جڑیں ننگی ہو جاتی ہیں۔ ایسی حالتوں میں علاج کامیاب ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔ عموماً دانت نکلوانے پڑتے ہیں۔ کیونکہ اُن میں شدید درد رہنے لگتا ہے۔ بلکہ ایسے گندے دانتوں میں کھوڑیں بھی عام پائی جاتی ہیں۔ پیپ اور گندگی پیٹ میں جاتی رہتی ہے۔ گلے اکثر پکنے لگتے ہیں۔ صحت گرنے لگتی ہے۔

علاج:

ٹنکچر آئیوڈین Tr. Iodine
دن میں تین چار دفعہ دانتوں میں لگائیں یا
ٹینک ایسڈ گلیسرین Tannic Acid Glycerine
۵۰ فیصد طاقت میں بنا کر مسوڑھوں میں دن میں تین چار دفعہ لگائیں یا
کرومک ایسڈ ایک فیصد Chromic Acid
مسوڑھوں پر لگائیں۔ اس کے فوراً بعد ہائیڈروجن پر آکسائیڈ (Hydrogen Peroxide) مسوڑھوں پر لگاویں۔

اس سے دانتوں پر زرد رنگ نہیں چڑھتا۔ اس علاج سے پیپ جلدی جلدی ختم ہو جاتی ہے۔ بدبُو بھی رفع ہو جاتی ہے۔ اس علاج سے پہلے بڑھے ہوئے یا اُکھڑے ہوئے مسوڑھے کاٹ دینے چاہئیں۔ اسے (Gingivectomy) کہتے ہیں۔ اور

علاج

وٹامن سی ۵۰۰ ملی گرام Vit C
ایک گولی روزانہ اور
سیپ ٹرین Septran
۲ گولیاں صبح ۲ شام۔

مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کسی ایک کا روزانہ استعمال کریں۔

منجن برائے گوشت خورہ و دردِ دنداں مفید ہے۔

دارچینی۔ زنجبیل۔ الائچی دانہ۔ عاقرقرحا۔ نوشادر بریاں۔ پھٹکڑی بریاں۔ ہر ایک ایک تولہ کافور تین ماشہ، کوٹ پیس کر منجن بنائیں۔
صبح و شام دانتوں پر ملیں۔

سنون پائیوریا دیگر۔ گوشت خورہ۔ بدبُوئے دہن اور دانتوں کی اکثر امراض میں بیحد مفید ہے۔

کچلہ بریاں ۵ تولہ۔ پوست ریٹھہ بریاں ۵ تولہ۔ بادام کا چھلکا جلایا ہوا ۵ تولہ۔ عقیق سوختہ ۲ تولہ۔ مور کے پروں کی ٹکیاں سوختہ ۱ تولہ۔ باریک کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔ رات کو قدرے لے کر آہستہ آہستہ دانتوں پر ملیں۔ اور منہ ڈھیلا کر کے رال پھینکتے رہیں۔ بعد میں بنگلہ پان چبا کر مُنہ اور دانتوں کو اچھی طرح صاف کریں۔

دانتوں کا جلاب: مسوڑھوں کے پھولنے اور پلپلا ہونے کو مفید ہے۔ نیز مُنہ کی بدبُو کو دُور کرتا ہے۔

سرسوں کا تیل تھوڑا سا لے کر ہتھیلی پر رکھیں۔ اور اس میں قدرے نمک ملا کر رات کو سوتے وقت دانتوں پر ملیں۔ اور خوب تھوک پھینک کر بغیر کلی کئے سو رہیں۔ صبح کو مسواک کریں۔ اس سے

Scanned with CamScanner

بہت سے دانتوں کے امراض کو فائدہ ہوتا ہے۔ گویا یہ دانتوں کا جلاب ہے۔

ٹوٹکہ:۔ مسوڑھوں کے ورم کو زائل کرتا ہے۔ اگر ایک مسوڑھا پھولا ہوا ہو۔ تو نشتر لگا کر تھوڑا سا خون نکال دیں۔ اگر زیادہ مسوڑھے پھولے ہوئے ہوں۔ تو سونٹھ جلا کر راکھ کر لیں۔ اور بطور منجن قدرے مسوڑھوں پر لگائیں۔ چند دن لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

دانت پر بھا چورن (منجن دندان) دانتوں کی خرابی۔ میل اور ماسخورہ کے لیے لاجواب منجن ہے۔

کھڑیا مٹی ۶ تولہ۔ کتھہ سفید ۵ تولہ۔ دارچینی ۴ تولہ۔ مولسری کی چھال۔ اجوائن۔ سینڈھا نمک۔ کالی مرچ۔ بھلانوہ کی راکھ۔ سونٹھ۔ بادام کے چھلکا کی راکھ۔ جائفل۔ عاقر قرحا لونگ۔ مازو۔ الائچی۔ پھٹکڑی۔ مائیں۔ ہر ایک ۳ تولہ۔ شدھ طوطیا کپور اور طباشیر ہر ایک ایک تولہ۔ پوٹاسی پرمینگنٹ ۳ ماشہ سفوف کر کے منجن بنالیں۔

دانتوں پر خارجی استعمال کے لیے بذریعہ برش یا انگلی۔

نسخہ۔ جو دانتوں سے خون آنے کو مفید ہے۔

ریٹھہ کے بیج کسی کورے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے تنور میں رکھیں۔ حتیٰ کہ جل جائیں۔ اس میں سے ایک تولہ لیں۔ نیز پھٹکڑی بریاں ایک تولہ۔ توتیا بریاں تین ماشہ لے کر ملا کر باریک سفوف بنائیں۔ اور قدرے صبح وشام دانتوں پر ملیں۔ انشاء اللہ چند مرتبہ استعمال سے خون نکلنا بند ہو جائے گا۔

مضمضہ:۔ مسوڑھوں کے ورم اور درد کے لیے مفید ہے۔

پھٹکڑی سفید ۶ ماشہ۔ پوست خشخاش ایک تولہ۔ سونف ۲ تولہ۔ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے چھان کر اول گرم گرم کی مسوڑھوں کو بھاپ دیں۔ جب ہمگرم رہے تو کلیاں کریں۔

مضمضہ دیگر:۔ مذکورہ فوائد رکھتا ہے۔

نیلا تھوتھا دیسی ایک ماشہ۔ پھٹکڑی ۳ ماشہ۔ پیس کر ایک بوتل گرم پانی میں حل کریں۔ اور کلیاں کریں۔ ایک وقت میں تین چار کلیاں کریں۔

سنون:۔ دانتوں سے خون آنے، مسوڑھوں کے ورم اور زبان کے دانوں اور چھالوں کے لیے مفید ہے۔

عاقر قرحا ۴ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۴ دانہ۔ باریک پیس کر قدرے بطور منجن ملیں۔

سنون برائے ناصور بن دنداں:۔

عاقر قرحا۔ بیج سوسن ہر ایک چھ ماشہ۔ پھٹکڑی۔ گلنار۔ مازو۔ سماق ہر ایک ایک تولہ۔ باریک کوٹ چھان کر منجن بنائیں اور دانتوں پر ملیں۔

مضمضہ:۔ جو دانتوں سے خون آنے کو مفید ہے۔

پوست ببول ۳ ماشہ۔ پوست انار ۳ ماشہ۔ مازو ۳ ماشہ۔ مائیں خورد ۳ ماشہ۔ مجیٹھ ۳ ماشہ۔ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو چھان کر ٹھنڈا کر کے کلیاں کریں۔

منجن پائیوریا:۔

بھلانواں سوختہ ۲ تولہ۔ کچلہ سوختہ ۲ تولہ۔ مصطگی ۶ ماشہ۔ توتیا بریاں ایک ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ۔ کوٹ پیس کر منجن تیار کریں۔ اور دانتوں پر قدرے لگا کر رال پھینکتے رہیں۔ ایک گھنٹہ تک پانی نہ لگائیں۔

دانت میں کھوڑیں

CARIES TOOTH

یہ مرض آجکل بہت عام ہے۔ اکثر بچوں کے دانتوں میں کھوڑیں لگی ہوئی دیکھی جاسکتی ہیں۔ بعض اوقات تو پورے کے پورے دانت متاثر ہوتے ہیں۔ اور ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں۔ کھوڑوں کا مرض اتنی شدید صورت میں زیادہ نہیں پایا جاتا۔ زیادہ تر مریضوں کے دو چار دانت متاثر ہوتے ہیں۔ جن میں باریک موریاں بن جاتی ہیں۔ یہ موریاں اکثر اوقات دو دانتوں کے درمیان ملنی شروع ہوتی ہیں۔ کھوڑوں والے دانتوں میں شدید درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے لوگ تنگ آ کر دانت کو نکلوا دینا ہی مناسب خیال کرتے ہیں۔

دانت میں کھوڑوں کی بڑی وجہ کیلشیم اور وٹامن ڈی کی کمی ہوتی ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ جن خاندانوں میں بچے اور بڑے خالص دودھ اور دیسی گھی کثرت اور باقاعدگی سے استعمال کرتے ہیں۔ ان میں دانتوں کی کھوڑیں دیکھنے میں نہیں آتیں۔ کیونکہ دودھ اور دیسی گھی میں کیلشیم اور وٹامن ڈی کی خاصی مقداریں پائی جاتی ہیں۔ کھوڑوں کی اور وجوہات میں قابل ذکر مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ دانتوں کو صاف نہ کرنا۔

Scanned with CamScanner

۲۔ میٹھی اور نشاستہ دار اشیاء کا کثرتِ استعمال۔
۳۔ فروٹ، کچی سبزیاں اور سلاد وغیرہ کا عدمِ استعمال۔

کھوڑوں کو روکنے کے لیے دانتوں کو ہر کھانے کے بعد اور خاص کر سونے سے پہلے صاف کرنا مفید گنا جاتا ہے۔ اگر صحت مجموعی طور پر خراب ہو۔ تو دانتوں میں کھوڑیں پُرانی شروع ہو جایا کرتی ہیں۔ عورتوں کو کثرت حمل کی وجہ سے بھی کیلشیم وٹامن ڈی اور خون کی کمی ہو کر دانتوں میں کھوڑیں پڑ جاتی ہیں۔

علاج:۔

۱۔ کھوڑیں صاف کروا کر پہلے زنک آکسائیڈ اور کلو آئل سے کچی بھری جاتی ہیں۔
۲۔ اگر دانت میں دَرد نہ ہو۔ تو پھر انہیں صاف کر کے چاندی سے بھر دیا جاتا ہے۔
۳۔ چاندی کے پاؤڈر کو پارے میں ملا کر گاڑھی لئی سی بنالی جاتی ہے۔ اور کھوڑ میں بھر دی جاتی ہے۔ پارہ آہستہ آہستہ نکل جاتا ہے۔ اور چاندی کھوڑ میں جم جاتی ہے۔ بھرنے سے پہلے عموماً کھوڑ کو مناسب شکل دینی پڑتی ہے۔ تاکہ چاندی باہر نہ نکل سکے۔ اس کام کے لیے دانتوں کے ڈاکٹر خاص مشین اور برما استعمال کرتے ہیں۔
۴۔ آئندہ کھوڑ کو روکنے کے لیے مناسب علاج بھی ضروری ہوتا ہے۔
۵۔ درد اور سوزش رفع کرنے کے لیے دافع درد اور اینٹی بایوٹیک ادویات کا استعمال بھی کرنا چاہیئے۔

دانت بدشکل اُگنا

آجکل بچوں میں دُودھ کے دانت جب گرتے ہیں۔ تو نئے دانت اپنی مناسب جگہ پر نہیں اُگتے۔ بلکہ آگے پیچھے اُگنے لگتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے۔ کہ دانت بعد میں ٹوٹتے ہیں۔ اور نیچے سے نئے دانت پہلے اُگنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور مناسب جگہ نہ ملنے کی وجہ سے آگے پیچھے نکل آتے ہیں۔ اس کی وجہ غالباً ملٹی وٹامن، کیلشیم اور وٹامن اے۔ ڈی ڈراپس کا کثرتِ استعمال معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ آجکل ڈاکٹر صاحبان ایسی ادویات بلا ضرورت بچوں کو لکھ کر دیتے رہتے ہیں۔ اِسی وجہ سے یہ مرض آجکل کے بچوں میں زیادہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ پہلے وقتوں میں ایسے کیس شاذونادر ہی نظر آتے تھے۔ ایک اور وجہ بعض ڈاکٹر صاحبان

نزدیک دائمی نزلہ اور زکام بھی ہے۔ یا چوسنی کا کثرتِ استعمال بھی بچوں کے دانتوں کی صُورت بگاڑنے کا باعث بنتا دیکھا گیا ہے۔

علاج:۔

۱۔ اگر دانت اپنی جگہ چھوڑ کر نکل رہا ہو۔ تو اُس کی جگہ کا دانت اکھیڑ دینا چاہیئے۔
۲۔ جو دانت بُہت آگے پیچھے ہوں۔ انہیں تاروں کے ذریعے آپس میں باندھ دینا چاہیئے۔
۳۔ جو اس عمل سے سیدھے نہ ہو سکیں اُنہیں اُکھاڑ دینا چاہیئے۔
۴۔ بعض دانت باہر کا رُخ کر لیتے ہیں۔ اُنہیں بھی تاروں سے باندھ کر صحیح رُخ پر لایا جا سکتا ہے۔

دردِ دنداں TOOTH ACH

دانتوں میں دَرد کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں۔ مثلاً

۱۔ دانتوں میں کھوڑیں۔ ۲۔ پائیوریا
۳۔ دانتوں کی جڑوں میں پھوڑا۔ ۴۔ دانتوں میں گوشت کا ریشہ پھنس جانا
۵۔ عقل داڑھ بعض اوقات اُگنے کے دوران شدید درد کا باعث بنتی ہے۔

دانت کی درد کی وجہ چاہے کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ فوری طور پر درد کی وجہ دانت کے کسی حصے میں انفیکشن کی وجہ سے سوزش ہوتی ہے۔ چنانچہ جب بھی دانت دَرد کا علاج تجویز کیا جائے۔ اس بات کو ملحوظِ خاطر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

علاج:۔

U-Zit یوزاٹ ربوٹس)
دن میں تین چار مرتبہ دانتوں میں لگائیں۔

Optalidon آپٹالی ڈان
۱۔ ۲ گولیاں دن میں ۲ - ۳ مرتبہ۔

Vibramycin ویبرامائی سین کیپسول
پہلے دن ۲ کیپسول پھر ایک روزانہ۔

سی بیون ۵۰۰ ملی گرام   Cebion

ایک گولی روزانہ

سُرخ منجن :۔ دانتوں کی بہت سی امراض کے لیے مفید ہے۔

پھٹکڑی بریاں۔ تمباکو بریاں۔ مرچ سیاہ۔ تیج بل۔ سونٹھ ہر ایک چھ ماشہ۔ گیرو۔ نمک لاہوری ہر ایک تین تولہ۔ باریک پیس کر منجن بنائیں۔ اور رات کو قدرے دانتوں پر آہستہ آہستہ لگا کر مُنہ ڈھیلا چھوڑ دیں۔ جب رال بہ جائے تو پانی سے مُنہ کو صاف کر لیں۔

احتیاط :۔ اس منجن کو دانتوں پر زور سے نہ ملیں۔

اگر صفرا کی زیادتی سے ہو۔ تو سرکہ اور گلاب ہموزن ملا کر گلی کریں۔ یا گلیسرین بوراسں لگائیں یا یہ مسی لگائیں۔

مسی :۔ جو دانت کے دَرد اور دیگر بہت سی امراض کے لیے مفید ہے۔ دانتوں پر نزلادی مواد گرنے کو روکتی ہے۔

عاقر قرحا ایک تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ۔ لونگ ۳ ماشہ۔ الائچی سبز معہ پوست ایک تولہ۔ سپاری ایک تولہ۔ آب برگ پان ۱۰ اعدد۔ عرق گلاب ۵ تولہ۔ سب کو باریک کر کے عرق گلاب اور آب برگ پان تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ خشک ہونے پر رکھ لیں۔ رات کو کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد دانتوں پر ملیں۔ اور تھوک پھینک کر سو رہیں۔ صبح مسواک کریں۔

اکسیر درد دنداں :۔ درد دانت۔ قلاع۔ (اگرچہ آتشک کے سبب سے ہو) اور مُنہ کی پھنسیوں میں مفید ہے۔

پھٹکڑی دو تولہ لے کر باریک کریں۔ اور نصف تولہ آہنی پر بچھائیں۔ اس پر توتیا چھ ماشہ باریک کر کے بچھائیں۔ اس پر افیون دو ماشہ رکھیں۔ پھر اس پر توتیا باریک کردہ چھ ماشہ رکھیں۔ پھر اس پر باقی ماندہ پھٹکڑی ایک تولہ رکھیں۔ اور نیچے آگ جلائیں۔ جب سب پھول کر یک جان ہو جائے۔ تو اتار کر پیس لیں۔ قدرے دانتوں پر مل کر مُنہ ڈھیلا کر کے رال پھینک دیں۔

دَوا برائے دردِ دنداں :۔

توتیا بریاں۔ پھٹکڑی بریاں۔ فلفل سیاہ۔ نمک خوردنی۔ جملہ ہموزن لے کر باریک کر کے منجن بنا لیں۔ اور انگلی سے بہت تھوڑی مقدار میں دانتوں پر آہستہ آہستہ ملیں۔ اور تھوک پھینکتے رہیں۔ اگر مُنہ کا ذائقہ بگڑ جائے تو الائچی چبائیں۔

منجن زوفا :۔ جو دانت کے درد اور بہت سی امراض میں مفید ہے۔

زوفا ایک تولہ۔ اجوائن ایک تولہ۔ نمک سونچر ایک تولہ۔ پھٹکڑی ایک تولہ۔ بادام کا چھلکا ۲ تولہ۔ کتھ ایک تولہ۔ توتیا ۶ ماشہ۔ ایک توا آہنی پر پہلے توتیا رکھیں۔ اس پر دوسری چیزیں بغیر کوٹنے کے رکھیں۔ اور ڈھکنا دے کر نیچے آگ جلائیں۔ جب سب جل کر کوئلہ ہو جائیں تو پیس کر منجن بنا لیں۔ بوقتِ شب قدرے مل کر مُنہ ڈھیلا چھوڑ دیں۔ اور تھوک پھینکتے رہیں۔ آدھ گھنٹہ کے بعد گلی کریں۔

مضمضہ :۔ جو پارہ یا رسکپور وغیرہ کے مرکبات کھانے سے جو خرابی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے لیے نہایت مفید ہے۔

کیکر کی چھال ۵ تولہ۔ کتھ ایک تولہ۔ دونوں کو نصف سیر پانی میں جوش کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں اور غرغرہ کریں۔

ٹوتھ پوڈر :۔ سوڈا بائیکارب ایک تولہ۔ بوریکس ایک تولہ۔ نمک ایک تولہ۔ یوکلپٹس آئل ۔ امنم۔ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر یوکلپٹس آئل ایک ایک بوند ڈال کر ملائیں۔ اور قدرے صبح و شام دانتوں پر ملیں۔

احتیاط :۔ زور سے نہ ملیں اور زیادہ نہ لگائیں۔

تریاق الاسنان برائے درد دنداں بوجہ برودت۔

جندبیدستر۔ حلتیت۔ فلفل۔ مر۔ زراوند مدحرج۔ زنجبیل۔ میعہ سائلہ۔ افیون۔ بزرالبنج۔ مساوی الوزن لے کر باریک کوٹ پیس کر شہد میں گوندھیں۔ اور قدرے روئی کی پھریری تر کر کے جائے ماؤف پر رکھیں۔

برقی :۔ دردِ دانت کے لیے نہایت اکسیری دوا۔ دوا لگاتے ہی فوراً آرام۔ دانت درد کے لیے اس سے بڑھ کر دوا آج تک ہمارے تجربہ میں نہیں آئی۔

کاربالک ایسڈ ۶ ماشہ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۶ ماشہ۔ کریا زوٹ ۶ ماشہ۔ ٹنکچر آئیوڈین رکٹی فائیڈ ۶ ماشہ۔ مشک کافور ۶ ماشہ۔ ست پودینہ ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی اصلی ۶ ماشہ۔ روغن لونگ ۳ ماشہ سب ادویہ کو کسی شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگا کر رکھیں۔ بس برقی تیار ہے۔ بوقتِ ضرورت درد والے دانتوں پر یا داڑھ پر یا سوراخ میں لگائیں۔ فوراً آرام آجائے گا۔

دانتوں میں کریڑہ (حضر الاسنان) TARTAR DEPOSIT

اگر دانت باقاعدگی سے صاف نہ کئے جائیں۔ یا مسواک کرنے کی عادت نہ ہو۔ تو آہستہ آہستہ میل جسے انگریزی میں ٹارٹار کہتے ہیں۔ دانتوں کی جڑوں کے پاس جمنے لگتا ہے۔ یہ زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اور بھربھرا ہوتا ہے۔ زیادہ جم جانے کے بعد بعض اوقات ٹوٹ کر گرنے لگتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے دانت کا کوئی حصہ اکھڑنے لگ گیا ہو۔

دانتوں کی میل بدنما معلوم ہونے کے علاوہ مسوڑھوں کو خراب کر دیتی ہے۔ اور جنجی رائی ٹس اور بالآخر پائیوریا کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔ اس لیے بذریعہ سکیلنگ (Scaling) کسی اچھے ڈینٹسٹ سے صاف کروا دینی چاہیئے۔ پائیوریا کا علاج کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ سکیلنگ نہ کروائی جائے۔ سکیلنگ کا عمل بذریعہ نوکدار چاقو عمل میں لایا جا سکتا ہے۔ سکیلنگ کے بعد ہی ادویات مسوڑھوں پر اثر کر سکتی ہیں۔ اور پیپ جمع ہو کر جو پاکٹس بن جاتی ہیں۔ وُہ اس عمل سے کھل جاتی ہیں۔ سکیلنگ کروانے کے بعد ادویات استعمال کروانی ضروری ہوتی ہیں۔ اور اس کے بعد دانتوں کو باقاعدہ صاف کرتے رہنا چاہیئے۔

علاج :۔

ٹینک ایسڈ گلیسرین۔ Tannic Acid Glycerine

۵ فیصد طاقت کی ٹینک ایسڈ گلیسرین مسوڑھوں کے لیے مستعمل ہے۔ دن میں کم از کم دو دفعہ لگائیں۔

منجن :۔ جو دانتوں کو جلا دیتا ہے۔

بکرے کی نلی دار ہڈیاں آگ پر جلا کر سفید راکھ کر لیں۔ پھر راکھ مذکورہ ۵ تولہ۔ کتھ سفید ۲ تولہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ عاقرقرحا ایک تولہ۔ باریک پیس کر سنون تیار کریں۔ اور دانتوں پر ملیں۔ تھوڑی دیر کے بعد کلی کریں۔ انشاء اللہ دانت سفید ہو جائیں گے۔

منجن صدف :۔ جو دانتوں کو سفید کرتا ہے۔

سیپ کو بڑی آگ پر رکھ کر جلا کر راکھ کر لیں۔ پھر راکھ مذکور ۲ تولہ۔ سمندر جھاگ ایک تولہ۔ عاقرقرحا ایک تولہ۔ کباب چینی ایک تولہ۔ نمک سفید ۶ ماشہ۔ کوٹ پیس کر منجن بنائیں۔ اور صبح و شام دانتوں پر ملیں۔

آسان ٹوٹکہ :۔ کوئلے پیس کر قدرے مرچ سیاہ اور نمک ملا کر کوٹ پیس کر رکھ لیں اور دانتوں پر ملیں۔ دانت ہمیشہ سفید رہیں گے۔ اگر بادام کے چھلکوں کے کوئلے ہوں تو بہتر ہے۔ بعض لوگ اس میں بکری کی ہڈیوں کی راکھ بھی شامل کرتے ہیں۔

سنون سماق :۔ دانتوں کے اور دانتوں سے خون آنے کے لیے مفید ہے۔ دانتوں پر جو نزلہ گرتا ہے۔ اسے رفع کرتا ہے۔ اور دانتوں کو مستحکم کرتا ہے۔

مازو۔ مائیں۔ اقاقیا۔ گلسرخ۔ حب الاس۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ گلنار۔ مرچ سیاہ۔ گل ارمنی کتھ سفید ہر ایک ایک تولہ۔ سماق ۳ تولہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔

صبح و شام قدرے دانتوں پر ملیں۔

منجن برائے پائیوریا :۔ مرجان سوختہ ۳ ماشہ۔ سیپ سوختہ ۳ ماشہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ مازو ۶ ماشہ۔ مصطگی ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ۔ سونٹھ ۶ ماشہ۔ توتیا بریاں ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۱۲ ماشہ کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔ اور صبح و شام قدرے دانتوں پر ملیں۔ اور رال ٹپکائیں۔ آدھ گھنٹہ کے بعد کلی کریں۔

نیند میں دانت چبانا

علامات :۔ مریض نیند میں ایسا کرتا ہے۔ گویا دانے چبا رہا ہے۔ کرچ کرچ کی آواز آتی ہے۔

اسباب :۔ یہ مرض عموماً بدہضمی یا پیٹ کے کیڑوں سے ہوتا ہے۔

علاج :۔ اگر بدہضمی سے ہو۔ جس کی علامت یہ ہے۔ کہ کھانا کھانے کے بعد پیٹ پھولتا ہو۔ وقت پر بھوک نہ لگتی ہو۔ تو کشتہ فولاد۔ کشتہ زمرد دونوں نصف برنج۔ جوارش جالینوس ۳ ماشہ میں ملا کر روزانہ کھلائیں۔ اور نمک سلیمانی یا نمک شیخ الرئیس ایک ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔ یا جوارش عود یا جوارش فلافلی دیں۔ اگر قبض ہو تو معجون کلکلانج دیں۔

اگر پیٹ کے کیڑوں کے باعث ہو۔ جس کی علامت جی کا متلانا۔ طبیعت کا کمزور رہنا۔ پیٹ کا کسا رہنا ہے۔ تو کمیلہ ۶ ماشہ دہی پاؤ بھر میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ اور صبح کسٹرائیل دو تولہ پاؤ بھر گرم دودھ میں ملا کر پلائیں۔ یا گرم چائے سے دیں۔ جس رات یہ دوا دینا ہو اس رات مریض کو کھانا نہ دیں۔

بچوں کے پیٹ میں کیڑے ہوں۔ تو سینٹونین دیں۔

ترکیب استعمال :۔ امراض الاطفال میں درج ہے۔

دانتوں کا ہلنا۔ تحریک الاسنان

علامات :۔ دانت کمزور معلوم ہوتے ہیں۔ انگلی سے ہلائیں تو ہلتے ہیں۔ سخت چیز نہیں چبائی جاتی۔ کبھی درد بھی ہوتا ہے۔

اسباب :۔ نزلہ و زکام کے بگاڑ سے یا رطوبت کی زیادتی سے ایک قسم کی رقیق رطوبت دانتوں کی جڑوں میں جمع ہو کر مسوڑھوں کو کمزور کر دیتی ہے۔ گاہے گرم گرم چائے یا دودھ پی کر فوراً کلی کرنے یا ٹھنڈا پانی پینے سے بھی دانت ہلنے لگتے ہیں۔

علاج :۔ اگر مرض معمولی ہے۔ تو چند روز رات کو سوتے وقت مسوڑھوں پر گھی مل دیا کریں انشاء اللہ چند روز میں دانت جم جاتے ہیں۔

دیگر۔ جس سے ہلتے دانت جم جاتے ہیں۔ اور پلپلے مسوڑھے سخت ہو جاتے ہیں۔

بکرے کا گوشت ہڈی دار پاؤ بھر لے کر یخنی بنائیں۔ اور کپڑے سے چھان کر گرم گرم یخنی میں مومیائی بقدر نخود ڈال کر حل کریں۔ نیم گرم رہے تو کلیاں کریں۔ جتنی دیر یخنی کو منہ میں رکھ سکیں رکھیں۔

سنون پوست مغیلاں :۔ جس سے ہلتے ہوئے دانت جم جاتے ہیں۔

پوست مغیلاں ۴ تولہ۔ سنگجراحت ایک تولہ۔ کتھہ سفید ایک تولہ۔ چھالیہ ایک تولہ۔ فلفل سفید ایک ماشہ۔ زنجبیل ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔ اور صبح و شام دانتوں پر مل کر کچھ دیر کے بعد کلی کریں۔

نوٹ :۔ اسی نسخہ میں دنداسہ یعنی درخت اخروٹ کی چھال۔ مازو۔ مصطگی۔ سب ہموزن لے کر اضافہ کیا گیا۔ فلفل سفید اور زنجبیل کا وزن تین تین ماشہ کیا گیا۔ زیادہ مفید پایا۔

سنون مصطگی :۔ جو ہلتے ہوئے دانتوں کو جماتا ہے۔

مازو۔ مائیں۔ مجیٹھہ۔ مصطگی۔ سب ہموزن لے کر کوٹ پیس کر منجن بنائیں۔ صبح و شام دانتوں پر ملیں۔ اور آدھ گھنٹہ تک دانتوں کو پانی نہ لگائیں۔

سنون کلاں :۔ برائے تقویت دنداں۔ جس سے ہلتے ہوئے دانت جم جاتے ہیں۔ نیز پائیوریا اور دانتوں کی دوسری امراض میں مفید ہے۔

سپاری خشک۔ ثمر ببول سوختہ۔ پوست بادام سوختہ۔ دندان فیل سوختہ۔ شاخ گوزن سوختہ۔

کچلہ سوختہ۔ کرنجوہ سوختہ۔ برادہ آہن۔ سنگ مقناطیس ہر ایک ایک تولہ۔ سعد کوفی۔ زرورد۔ دم الاخوین۔ مازو سبز۔ مائیں خورد۔ مصطگی۔ کندر۔ عاقرقرحا۔ کتھہ سفید۔ پارہ گجراتی بریاں پھٹکڑی بریاں۔ توتیا بریاں۔ سون مکھی۔ پوست انار خشک۔ سنگجراحت کسیس سبز۔ ہر ایک چھ ماشہ باریک پیس کر منجن بنائیں۔ صبح کو دانتوں پر لگا کر تھوک پھینکتے رہیں۔ آدھ گھنٹہ بعد کلی کریں۔ رات کو دانتوں پر لگا کر تھوک پھینک کر سو رہیں۔ پانی نہ لگائیں۔ صبح کو مسواک کریں۔

سنون کبابہ خنداں :۔ عطیہ علی حسین صاحب نابینا۔ جو دہلی میں منجن فروخت کر کے اپنی روزی کماتے ہیں۔ یہ ان کا تجارتی نسخہ تھا۔ جو انہوں نے نہایت فراخدلی سے بتلایا۔ دانتوں کی اکثر امراض میں مفید ہے۔ افسوس ان لوگوں پر ہے۔ جنہیں بعض تیر بہدف نسخے معلوم ہوتے ہیں۔ اور وہ انہیں اپنے ساتھ لے کر دفن ہو جاتے ہیں۔

مصطگی۔ مازو۔ سمندر جھاگ۔ پھٹکڑی بریاں۔ فلفلدراز۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ سیلکھڑی یعنی سندراج۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کبابہ خنداں دو تولہ۔ نمک لاہوری نصف تولہ۔ کوٹ پیس کر منجن بنائیں۔ اور صبح و شام دانتوں پر ملیں۔ اگر دانتوں سے خون نکلتا ہو۔ تو توتیا بریاں چھ ماشہ اضافہ کریں۔

سنون ھیراکسیس :۔ جو دانتوں کے ہلنے۔ گوشت خورہ اور دیگر تمام امراض میں مفید ہے۔

نمک خوردنی ۲ تولہ۔ نمک سیندھا ۲ تولہ۔ مازو ۲ تولہ۔ بیجبند ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ جائفل ۵ تولہ۔ دھنیا ۵ تولہ۔ ہیراکسیس ۵ تولہ۔ بھلانواں ۲ تولہ۔ تمام ادویہ کو ظرف گلی میں رکھ کر منہ بند کر کے چولھے پر سوار کر کے اتنا جلائیں۔ کہ سب خاکستر ہو جائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کھرل کر کے رکھ لیں۔ اور بوقت حاجت قدرے دانتوں پر ملیں۔ پانی نہ لگنے دیں۔

سنون لوھچون : برائے استحکام دنداں آزمودہ :

زیرہ سفید۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ کتھہ سفید۔ لونگ۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ کشنیز خشک بریاں۔ مازو۔ لوہچون۔ ثمر پلاس۔ ہر ایک ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔ بوقت خواب شب بہت تھوڑا سا دانتوں پر مل کر منہ ڈھیلا چھوڑ دیں۔ تاکہ رال بہ جائے۔ صبح کلی کریں۔

سنون شاخ گوزن :۔ جو دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ شاخ گوزن کوہی سوختہ۔ نمک

Scanned with CamScanner

اندرانی سوختہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ گل سرخ ہر ایک ایک تولہ۔ گلنار دو تولہ۔ کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔ اور بوقت خواب شب دانتوں پر مل کر رال ٹپکا دیں۔ صبح کلی کریں۔

منجن خاص:۔ دانتوں کی بہت سی بیماریوں میں مفید ہے۔

گل ارمنی ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ فلفلدراز ۶ ماشہ۔ گیرو ۶ ماشہ۔ مصطگی ایک تولہ۔ تمباکو ۴ ماشہ۔ نمک لاہوری ۴ تولہ۔ کوٹ چھان کر منجن بنائیں۔ تھوڑی مقدار میں صبح وشام دانتوں پر ملیں۔ دہلی میں اس کی بہت شہرت رہی ہے۔

دانتوں کا کھٹا ہونا

علامات:۔ دانت کھٹے ہوتے ۔جیسے لیموں یا سرکہ منہ میں ڈالا ہو۔ کبھی کم کبھی زیادہ کھٹاس ہوتی ہے

اسباب:۔ یہ مرض عموماً ریح البواسیر سے یا معدہ اور جگر کے فعل کی خرابی سے یا بدہضمی سے معدہ میں ترشی کی زیادتی سے ہوتا ہے۔

علاج:۔ ریح البواسیر سے ہو۔ تو اس کا علاج کریں۔ نسخے اس کے باب میں درج ہیں۔ یا کشتہ خبث الحدید ایک برنج۔ جوارش جالینوس ۳ ماشہ۔ میں ملا کر صبح دیں۔ اور نمک اور شہد ملا کر دانتوں پر ملیں۔

اگر معدہ کی ترشی سے ہو۔ تو سوڈا بائیکارب تھوڑے سے پانی میں حل کر کے پلائیں۔ یا میگنیشیا پوڈر دیں۔ اور عرق گلاب منہ میں رکھیں۔ غذا بھوک سے کم دیں۔

ٹوٹکہ:۔ عاقرقرحا۔ مرچ سیاہ۔ شکر سفید ہموزن لے کر کوٹ چھان کر دانتوں پر ملیں۔

امراضِ گلو یا حلق کی بیماریاں

اکیوٹ ٹانسلائی ٹس AC TONSILLITIS

گلے اور حلق کے ورم کو ٹانسلائی ٹس کہتے ہیں۔ ایسی حالت میں کوا بھی متورم ہو کر لٹک جاتا ہے۔ گلے پکنے کی مختلف وجوہات دیکھنے میں آتی ہیں۔

۱۔ ترشی کا استعمال۔ ۲۔ بدہضمی۔ ۳۔ زکام ۴۔ انفیکشن۔ ۵۔ ثقیل اغذیہ کا استعمال۔ ۶۔ تیل اور چربی کا استعمال۔ ۷۔ کھانے میں زیادتی بدہضمی کا باعث بن کر گلے پکنے کا سبب بن جایا کرتی ہے۔

بعض بچوں میں گلے بار بار پکتے ہیں۔ بخار چڑھتا رہتا ہے۔ صحت خراب رہتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ ٹانسلز کی کریپٹس میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ جہاں سے انفیکشن کا منبع ختم نہیں ہوتا۔ ذرا سی غذائی بدپرہیزی پھر گلے پکنے اور بخار چڑھنے کا سبب بن جاتی ہے۔ ایسے مزمن ٹانسلائی ٹس کا علاج عموماً اپریشن بتایا جاتا ہے لیکن اگر ایسے مریضوں کا علاج ذرا کچھ لمبا کر دیا جائے جس سے یہ پیپ کی پاکٹس ختم ہو جائیں۔ تو پھر گلے جلدی جلدی نہیں پکتے۔ اور اپریشن کروانا ضروری نہیں رہتا۔

اگر مریض کی صحت مجموعی طور پر خراب رہتی ہو۔ یعنی اسے پرانا زکام رہتا ہو۔ تو پھر اس کا علاج بھی کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ پرانے زکام کی بڑی وجہ زیادہ تر الرجی ہی دیکھنے میں آئی ہے۔ اس لیے اگر اینٹی الرجیک ادویات لگاتار استعمال میں لائی جاتی رہیں۔ اور وٹامن اے ڈی کا استعمال جاری رہے۔ تیل کھٹائی سے پرہیز رہے۔ کھانے میں اعتدال اور وقت کی پابندی ملحوظ خاطر رہے۔ تو پھر بار بار گلے پکنے اور اپریشن کروانے سے نجات مل سکتی ہے۔

اگر گلے زیادہ پک جائیں۔ تو انفیکشن گلے کے پیچھے حلق کے گوشت میں پہنچ کر پھوڑا بھی بن سکتا ہے۔ اس کو پیری ٹانسلر ایبسیس Peri-Tonsiller Abscess یا کوئنسی (Quinsy) کا نام دیا جاتا ہے۔ اس میں بخار زیادہ ہو جاتا ہے۔ مریض سے کچھ

لا میں جاتا۔ بلکہ مُنہ بھی کھُلا رہتا ہے۔ اور تھوک باہر بہتا ہے۔ اس حالت میں گلے میں اندر کی طرف سے چیرا لگانا ضروری ہوجاتا ہے۔ اس طریقے سے پیپ نکل کر جلدی صحت یابی ہوتی ہے۔ بخار جلدی اُترتا ہے۔ اور مریض کھانے پینے اور نگلنے کے قابل ہوجاتا ہے گلے پکنے کے علاج کے لیے گرم پانی اور نمک کے غرارے مُنہ اُوپر کر کے کرنے بہت فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ بعض لوگ گلے میں مینڈلز پینٹ بورو گلیسرین۔ سلور نائٹریٹ جنشن وائیلیٹ یا ٹینک ایسڈ گلیسرین لگانے کا مشورہ بھی دیا کرتے ہیں۔ لیکن ان عوامل سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ شدید صورتوں میں بخار کا علاج و درد کا علاج اور اینٹی بائیوٹیک ادویہ کا استعمال ضروری ہوجاتا ہے۔ اگر مناسب اینٹی بائیوٹیک استعمال کیا جائے۔ تو گلے کا درد اور بخار ۲۴ گھنٹے میں ٹھیک ہونے لگتے ہیں۔ صحیح اینٹی بائیوٹیک معلوم کرنے کے لیے گلے سے سویب لے کر کلچر کرنا پڑتا ہے۔ لیکن جہاں پر ایسے بندوبست نہ ہوں۔ تو وہاں کوئی براڈ سپیکٹرم اینٹی بائیوٹیک دیں۔ اگر ۲۴ گھنٹے میں کچھ افاقہ کی صُورت نہ نظر آئے۔ تو کوئی دوسرا اینٹی بائیوٹیک یا پھر تیسرا اینٹی بائیوٹیک دیا جاسکتا ہے۔ پُرانے معالج بخار اور گلے پکنے کے علاج کے لیے جلاب دے کر نرم ہلکی اغذیہ مثلاً مونگ کی کھچڑی وغیرہ دیا کرتے تھے۔ اس عمل سے مریض صحت یاب جلدی ہوتے ہیں۔ بہرحال اگر جلاب نہ بھی دیا جائے۔ تو پھر بھی مریض کو قبض نہ ہونے دیں۔

علاج:

۱- لیڈرمائی سین ۳۰۰ ملی گرام — Ledermycin
ایک صبح ایک شام یا

۲- اریتھروسین ۲۵۰ ملی گرام — Erythrocin
ایک گولی ہر چھ گھنٹے بعد یا

۳- پین بری ٹین ۲۵۰ ملی گرام — Penbritin
۱-۲ کیپسول ہر چھ گھنٹے بعد

۴ مینڈلز پینٹ — Mandle's Paint
گلے میں دن میں تین دفعہ لگائیں اور

۵- گرم پانی میں نمک ڈال کر مُنہ اُوپر کرکے دن میں تین چار مرتبہ غرارے کریں۔

۶- ترش اغذیہ اور تیل وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔
۷- غذا ہلکی اور زود ہضم دیں۔ بہتر ہے کہ پہلے دن مائع غذا ہی دیں۔
۸- قبض کا خیال رکھیں۔
۹- درد اور بخار کے لیے ادویہ استعمال میں لائیں۔

ڈفتھیریا یعنی خناق — DIPHTHERIA

گلے کی یہ مخصُوص بیماری ایک خاص قسم کے جراثیموں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جسے ڈفتھیریا بے سلیس کہتے ہیں۔ یہ بیماری چھُوت کے ذریعے پھیلتی ہے۔ اور بعض موسموں میں چھوٹے بچّوں میں وبائی شکل اختیار کرلیتی ہے۔ چھوٹے بچّوں میں اس مرض کی شرح اموات بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے اس مرض سے بچاؤ کا بندوبست علاج سے زیادہ ضروری ہوتا ہے۔ اس مرض سے بچاؤ کے لیے ایک ویکسین ملتی ہے۔ جسے اگر مناسب عمر میں مناسب طریقے سے لگایا جائے تو چھوٹے بچے اس مہلک مرض سے بچے رہتے ہیں۔ آجکل ڈی پی ٹی کے ٹیکے چلتے ہیں۔ جس کی بدولت خناق، کالی کھانسی اور کزاز (ٹیٹ نس) تینوں مرضوں سے بچاؤ کی صُورت ہوجاتی ہے۔ اس کے علاوہ چھوٹے بچّوں کو بی سی جی تپ دق کے لیے اور پولیو اورل ویکسین۔ بچّوں کے فالج (مرض پولیو مائی لائی ٹس) سے بچاؤ کے لیے بھی مستعمل ہیں۔ اور نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

مرض خناق میں گلے پکتے ہیں۔ اور گلوں کے اوپر (اندر کی طرف) ایک سفید جھلی بن جاتی ہے اور اکثر اوقات دیکھی جاسکتی ہے۔ بچّوں کی ہوا کی نالیاں تنگ ہوتی ہیں۔ اور جب یہ جھلی اُن میں بھی بن جاتی ہے۔ تو پھر چھوٹے بچّوں کے سانس میں رکاوٹ پڑنے لگتی ہے۔ بچّوں کو زکام کھانسی بخار کی شکایت کے علاوہ بڑی علامت یہی سانس کی دِقت ہوتی ہے۔ جو کہ مرض نمونیا کا نقشہ پیش کرتی ہے۔ اگر گلے کا معائنہ اچھی طرح نہ کیا جائے۔ تو نمونیا کا خاصا شبہ پڑتا ہے۔ مریض کے نتھنے اور پسلیاں چلتی ہیں۔ اور بہت جلدی بچّے کی حالت خراب ہونے لگتی ہے چہرے کا رنگ نیلگوں ہونے لگتا ہے۔ موت عموماً سانس فیل ہونے سے ہوتی ہے۔

علاج:

۱- روک تھام کے لیے انٹی ڈفتھیریا ویکسین ½ سی سی پہلی خوراک پھر ½ سی سی دوسری خوراک

ایک ماہ بعد اور پھر تیسری خوراک ½ سی سی تیسرے مہینے لگائیں۔

۲۔ علاج کے لیے ایک لاکھ یونٹ انٹی ڈفتھیریا سیرم لگائیں۔

۳۔ ارتھرومائی سین سیرپ Erythromycin ایک چمچہ دن میں چار مرتبہ۔

گلے پڑنا (ورم لوزتین) TONSILLITS

علامات: گلے کے اندر دونوں طرف زبان کی جڑ کے نزدیک غدود ہوتے ہیں۔ جو کبھی متورم ہو کر بہت تکلیف دیتے ہیں۔ اگر منہ کھول کر دیکھیں تو غدود پھولے ہوئے نظر آتے ہیں۔ آواز متغیر ہو جاتی ہے۔ کسی چیز کا نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ اگر ان کا وقت پر علاج نہ کیا جائے۔ تو اس سے بہت سی بیماریاں مثل کھانسی۔ زکام۔ دمہ۔ سل۔ دق۔ وجع المفاصل وغیرہ ہو جاتے ہیں۔

اسباب: زیادہ تر اس مرض کا باعث بھی نزلہ و زکام کا بگڑنا۔ یا معدہ کی خرابی۔ گندی نالیوں کی عفونت۔ گرم گرم غذا کھا کر زیادہ سرد پانی پینا وغیرہ۔

علاج: سب سے پہلے کوئی ملین دوا دے کر معدہ اور امعا کو صاف کریں۔ پھر

اگر مرض خفیف ہو۔ تو چنبیلی کے پتوں یا توت کے پتوں کو پانی میں ابال کر صاف کر کے نیم گرم سے دن میں دو تین مرتبہ غرغرہ کریں۔ یا چھا چھ ترش پاؤ سیر میں پھٹکڑی ۳ ماشہ ملا کر غرغرہ کریں۔ یا املتاس کا گودا دو تولہ لے کر پاؤ بھر پانی میں پکائیں۔ اور صبح و شام اس سے غرغرہ کریں۔ ہر وقت دوا تازہ بنائیں۔ غرغرہ میں دوا نیم گرم استعمال کریں۔ جتنی دیر دوا کو منہ میں رکھ سکیں رکھیں۔ یا گرم پانی پاؤ سیر میں نمک ۳ ماشہ ملا کر غرغرہ کریں۔ نیز گرم پانی ایک تولہ میں نمک ۶ ماشہ حل کر کے گلے کے باہر لگائیں۔ آیوڈیکس باہر کی طرف آہستہ آہستہ ملیں۔ حتیٰ کہ جذب ہو جائے۔ مینڈلز تھروٹ پینٹ اندر لگائیں۔ نسخہ یہ ہے۔

آیوڈم ۵ گرین۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۲۰ گرین۔ آئیل مینتھ پپ ۶ منم۔ گلیسرین ایڈا اونس۔ اول پوٹاشیم آیوڈائیڈ کو کھرل کریں۔ پھر آیوڈم ڈال کر کھرل کریں۔ پھر اس میں آئیل مینتھ پپ ڈال کر کھرل کریں۔ بعد میں گلیسرین ڈال کر کھرل کر کے یکجان کر لیں۔ بوقت حاجت پھریری سے مریض کے حلق میں لگائیں۔ اور تھوک پھینکتے رہیں۔ جو غرغرہ کرنے کی ادویہ ورم حلق میں مذکور ہوئیں وہ استعمال کریں۔

دیگر: کالی زیری کو سرکہ میں پیس کر گرم کر کے گلے کے باہر باندھیں۔ بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ یا جدوار ۱ ماشہ۔ ایرسا ۱ ماشہ باریک پیس کر مرہم زعفران میں ملا کر گلے کے باہر کی جانب لیپ کریں۔

دیگر: توے کی سیاہی اور پھٹکڑی ہموزن لے کر قدرے شہد میں ملا کر انگلی سے لوزتین پر لگائیں۔ اور دبائیں۔ کچھ گندہ مواد نکل جاتا ہے۔ اور لوزتین اپنی اصلی حالت پر آجاتے ہیں۔ بڑی بوڑھیاں دو تین روز اسی طرح کرتی ہیں۔ اور مدت العمر یہ مرض عود نہیں کرتا۔ گرم گھی میں قدرے نمک ملا کر گلے کے باہر مالش کریں۔ اور غدود کو دبائیں۔ نیز بازوؤں اور پنڈلیوں کے عضلات کو اسی گھی کی اوپر سے نیچے کی طرف کو زور سے مالش کریں۔ انشاء اللہ دو تین روز میں صحت ہو جاتی ہے۔

دیگر: خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں نمک بانسہ ایک رتی ملا کر کھلائیں۔ بہت مفید ہے۔

دیگر: قرص بنفشہ جو نمونیا کے باب میں مذکور ہے۔ اور کشتہ ابرک ½ برنج گلروندہ والا۔ نمک بانسہ ½ سرخ قدرے خمیرہ گاؤزبان میں ملا کر گولی بنائیں اور پان سادہ میں رکھ کر چبائیں۔ اور لعاب نگلتے رہیں۔ اکسیر ہے۔

دیگر: کشتہ فولاد ½ برنج۔ کشتہ زمرد ½ برنج۔ کشتہ مرجان ½ برنج۔ اطریفل اسطوخودوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے گاؤزبان ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ نبات سفید ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔

غرغرہ برائے ورم گلو و خناق مجرب: پوٹاسیم کلوریٹ ۸ گرین۔ گلیسرین ½ اونس ایکوا ایڈا اونس کھرل کر کے باہم ملا کر دن میں تین چار مرتبہ غرغرہ کریں۔ ایک وقت میں تین چار مرتبہ کرنا چاہیئے۔

غرغرہ برائے خناق و ورم گلو۔ نیز منہ کے پکنے اور منہ میں دانے نکلنے کو مفید ہے۔

کوکنار ۴ عدد۔ گلنار ۴ عدد۔ کزمازج ۵ ماشہ۔ کشنیز ۵ ماشہ۔ مکو خشک ۵ ماشہ۔ عناب ۷ عدد مسور ایک تولہ۔ برگ شہتوت ۵ تولہ۔ سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ جب ثلث رہے۔ تو چھان کر ٹھنڈا کر کے غرغرہ کریں۔ اگر مادہ بہت زیادہ ہو تو تنقیہ اور فصد کے بعد غرغرہ استعمال کریں۔

روغن برائے خناق: گلخیرا۔ بنفشہ ہر ایک دو تولہ لے کر دس تولہ پانی میں شب بھر بھگوئیں۔ علی الصبح جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو چھان لیں۔ اور روغن کنجد ۵ تولہ میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی ختم ہو جائے اور تیل باقی رہ جائے۔ صاف کر کے رکھ لیں۔ اس تیل کی گلے پر مالش کر کے اوپر روئی باندھ دیں۔ چھ گھنٹہ کے بعد دوبارہ مالش کریں۔

اگر نزلہ یا زکام کے بگاڑ سے خناق ہوا ہو۔ تو مذکورہ بالا بیرونی استعمال کی دواؤں کے ساتھ یہ جوشاندہ پینے کو دیں۔

گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ۔ پاؤ بھر پانی میں خفیف جوش دے کر صاف کر کے شربت توت سیاہ ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ اگر چاہیں۔ تو اوّل ایک رتی نمک بانسہ چٹائیں۔ زیادہ مفید ہے۔

دیگر۔ لعوق نزلی آب تربوز والا:۔ عرق گاؤزبان ۳ تولہ میں گرم کر کے حل کریں۔ جب نیم گرم رہے تو چٹائیں۔

چٹکلہ نہایت مجرّب برائے خناق:۔ پوست ریٹھہ ۶ ماشہ پانی میں حل کر کے غرغرے کرائیں۔ انشاء اللہ چند مرتبہ میں صحت ہوگی۔ اگر مریض بیہوش ہو۔ تو تھوڑا سا پانی مذکور مُنہ میں ڈالیں۔ اور مریض کے سر کو ہلائیں۔ اور پھر اوندھا کر کے پانی نکال دیں۔ انشاء اللہ فوراً ہوش ہوگا۔

ایک قسم خناق کی خناق کلبی ہے۔ جس میں مریض مُنہ کھلا رکھتا ہے۔ اور زبان باہر نکال دیتا ہے۔

ایک اور قسم خناق کی ہے جسے ذبحہ کہتے ہیں۔ اس میں مریض کلام نہیں کر سکتا۔ اور کچھ چیز نگل نہیں سکتا۔

یہ ہر دو قسم خناق کی سب سے بدتر ہیں۔ ان کا علاج کسی ہوشیار طبیب یا ڈاکٹر سے کرانا چاہیئے۔

نوٹ:۔ خناق کے مریض کے مُنہ سے جھاگ نکلنا خراب علامت ہے۔ نیز اگر چہرے کا رنگ نیلگوں ہو جائے اور ہونٹ سیاہی مائل ہو جائیں تو بچنے کی امید نہیں۔

دوا برائے خناق کلبی:۔ ایلوا۔ مرکی۔ شنگرف۔ جمالگوٹہ مدبر۔ توتیا سبز۔ سب مساوی الوزن لے کر الگ الگ باریک کر لیں۔ پھر آب لیموں میں بارہ پہر کھرل کر کے حب بقدر دانہ باجرہ باندھیں۔ بوقت ضرورت ایک حب ہمراہ آب سرد دیں۔ اس سے خُوب دست اور قے ہو کر مادہ کا اخراج ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد تبرید جو اُوپر مذکور ہے۔ پلائیں۔

کوا لٹکنا یا کوا گرنا۔ دسترخائے لہات UUALA RELAXED

علامات:۔ گلے میں اُوپر کی طرف ایک مخروطی شکل کا چھوٹا سا گوشت کا لوتھڑا نیچے کی طرف لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ تندرستی کی حالت میں یہ زبان سے قدرے اونچا رہتا ہے۔ جب لٹک پڑتا ہے۔ تو زبان کو لگتا ہے۔ اور خراش پیدا کرتا ہے جس سے بار بار کھانسی اُٹھتی ہے۔ بلکہ بعض اوقات ضیق النفس ہو جاتا ہے۔ بچوں کو قے بھی ہو جاتی ہے۔

اسباب:۔ نزلہ و زکام کا بگاڑ۔ نزلی رطوبات کا اجتماع۔ بدہضمی وغیرہ۔

علاج:۔ اگر کوا بہت بڑھ چکا ہو۔ اور دیرینہ ہو۔ تو بقدر تیسرا حصّہ کٹوا دینا بہتر ہے۔

اگر مرض نیا ہو۔ یا قابو پانے کے قابل ہو تو اوّل قدرے پرمنگینٹ آف پوٹاش پاؤ بھر پانی میں حل کر کے صبح۔ دوپہر اور شام غرغرہ کریں۔ اور مینڈلز تھروٹ پینٹ حلق میں اور کوے پر لگائیں۔ یا توے کی سیاہی۔ پھٹکڑی۔ مازو۔ گلنار۔ کتھہ۔ مساوی الوزن لے کر پیس کر کپڑ چھان کر کے رکھ لیں۔ اور انگلی یا چمچہ کے پیندے سے کوے پر لگائیں۔ اور اسے اُوپر کو اٹھائیں۔ اور تالو کو مونڈ کر یہ دوا لگائیں۔ مرکی باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر پھایہ پر لگا کر تالو پر رکھیں۔ چند گھنٹوں کے بعد جب کوا اوپر کو کھنچ جاتے تو پانی سے بھگو کر پھایہ کو اتار ڈالیں۔

اگر ہضم کی خرابی سے ہو۔ تو صبح کو جوارش جالینوس ۵ ماشہ دیں۔ اور بعد ہر دو غذا جوارش مصطگی پانچ پانچ ماشہ کھلائیں۔ گرم پانی پاؤ بھر میں نمک ۳ ماشہ حل کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ دیگر:۔ پوست انار۔ حب الآس۔ مازو۔ پھٹکڑی۔ ہر ایک تین ماشہ لے کر پاؤ بھر دودھ میں اُبال کر صبح دوپہر اور شام نیمگرم سے غرغرے کریں۔

افریقہ میں دستور ہے۔ کہ ہاتھی یا جراف کے بال کو ایک سوراخ دار سلائی سے نکال کر کوا کو پکڑ کر تیز چاقو سے کاٹ ڈالتے ہیں۔ زبان ہر چند چھپنے لگا کر پسی ہوئی سونٹھ مل دیتے ہیں۔ سونٹھ کا قہوہ پلاتے ہیں۔ چھوٹی جوار بھنی ہوئی اور بُھنا ہوا گوشت کھلاتے ہیں۔ بفضل خُدا دو چار دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ بلکہ اس سے پُرانی کھانسی بھی مٹ جاتی ہے۔

آواز بیٹھ جانا۔ بحتہ الصوت۔ HOARSENESS

علامات:۔ بعض دفعہ آواز نہیں نکلتی اور بعض دفعہ سیٹی کی طرح یا گھگیائی ہوئی آواز دِقّت سے نکلتی ہے۔ بولتے وقت زور لگانا پڑتا ہے۔

اسباب:۔ زیادہ رونا۔ زور زور سے چلانا۔ بلند آواز سے لیکچر دینا۔ سینہ ور کھا جانا۔ زیادہ گرمی و خشکی زیادہ سردی۔ بلغم کی زیادتی۔ سل و دق۔ آتشک وغیرہ۔

علاج:۔ قدرے پرمنگینٹ آف پوٹاش کو پانی میں حل کر کے صبح دوپہر اور شام کو غرغرہ کریں۔ اگر بلغم کی زیادتی سے ہو۔ تو معجون فلاسفہ ایک تولہ کھلائیں۔ یا مرچ سیاہ سات عدد چبا کر اُوپر سے پاؤ بھر گرم دودھ پیئیں۔ اگر گرمی و خشکی سے ہو۔ تو لعوق بادام چٹائیں۔ یا لعوق معتدل اور لعوق سپستاں ہر ایک ایک تولہ لے کر عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں جوش دے کر رات کو پلائیں۔ یا مکھن اور بادام مقشر مصری

صاف کر سکتا ہے۔ لیکن بعض اوقات عارضی فائدہ ہوتا ہے۔ بند کرتے ہی آواز پھر خراب ہو جاتی ہے۔ اِس لیے مرض لمبا ہو جاتا ہے۔ یعنی مزمن صُورت اختیار کر لیتا ہے۔ اس لیے اس دوائی کو نہ استعمال کرنا ہی بہتر ہے۔

۸۔ مریض کو لسّی دہی۔ شربت۔ بوتل۔ برف۔ مالٹا۔ سنگترہ۔ اچار کھٹائی وغیرہ سے قطعی پرہیز رکھنا چاہیئے۔ مریض جو کچھ بھی کھائے گرم حالت میں کھائے۔

۹۔ مریض کو چند دن کے لیے بولنے سے قطعی طور پر روک دیں۔

۱۰۔ گلے کو باہر سے آئیوڈیکس۔ یا بام لگا کر روئی رکھ کر رومال باندھ دیں۔ اور ہر وقت بندھا رہے۔ چند دن کے بعد اس علاج سے ہی کافی فائدہ کی توقع کی جا سکتی ہے۔

۱۱۔ بادام اور میٹھی کشمش مریض اگر چباتا رہے تو اس سے بھی کافی فائدہ ہوتا ہے۔

۱۲۔ ملٹھی اور الائچی اگر مُنہ میں رکھی جائے تو اس سے بھی بُہت فائدہ ہوتا ہے۔

۱۳۔ اگر کوئی خاص مرض کی تشخیص ہو جائے۔ مثلاً گلے کی ٹی بی یعنی تپ دق یا گلے کا کینسر وغیرہ یا لیرنکس کی سادہ رسولی وغیرہ۔ تو پھر اس کا مناسب علاج کئے بغیر فائدہ کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ ایسی حالت میں گلے کے سپیشلسٹ ڈاکٹر سے رجُوع کرنا چاہیئے۔ جو کہ ہیڈ مرر (شیشے) کی مدد سے گلے کے اندر سے معائنہ کر کے ووکل کارڈز کی حالت دیکھ کر مناسب تشخیص باآسانی کر سکتا ہے۔

۱۴۔ بعض لوگوں کو بار بار اکیوٹ لے رینجائی ٹس کی شکایت ہوتی ہے۔ انہیں اینٹی ایلرجک (اینٹی ہیٹامینیک) ادویات کا استعمال کرتے رہنا چاہیئے۔ اور زکام نزلے کا فوراً علاج کرنا چاہیئے۔ اور زکام کی حالت میں زیادہ بات چیت سے پرہیز رکھنا چاہیئے۔ بعض لوگوں کو سنگترے مالٹے کی یا آم وغیرہ کی ایلرجی بُہت ہوتی ہے۔ چنانچہ ان چیزوں سے پرہیز رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

گلے میں جونک LEECH IN THROAT

ہمارے ملک میں اب بھی بعض علاقے ایسے ہیں۔ جہاں لوگ جوہڑوں کا پانی پیتے ہیں۔ اکثر جوہڑوں میں جونک کے بچّے پانی میں موجُود ہوتے ہیں۔ جو کہ انسان پانی پیتے ہُوئے نگل لیتا ہے۔ جونکوں میں یہ صفت ہے کہ وُہ معدے یا انتڑیوں میں رہائش پذیر ہونا پسند نہیں کرتیں۔ چنانچہ

رینگتے رینگتے حلق میں پہنچ جاتی ہیں۔ مریض گلے میں تنگی کی شکایت کرتا ہے۔ مُنہ سے خُون آنے کی شکایت اکثر پائی جاتی ہے۔ فوری طور پر بعض اوقات اگر پانی میں نمک ملا کر پلایا جائے۔ تو جونک فوراً حلق میں چڑھ آتی ہے۔ جہاں سے لمبے فارسیپس سے آسانی سے پکڑی جا سکتی ہے۔ پرہیز علاج سے بہر صُورت بہتر ثابت ہوتی ہے۔ چنانچہ جوہڑوں کا پانی بغیر اُبالے اور چھانے استعمال کرنا انتہائی نامناسب فعل ہے۔

تندوا TONGUE TIE

تندوا یا ٹنگ ٹائی کا وہم اکثر والدین کو ہمارے ملک میں ہو جایا کرتا ہے۔ اور وُہ خاص طور پر بچّے کی زبان دکھانے معالج حضرات کے پاس آتے ہیں۔

پرانے زمانے میں خیال کیا جاتا۔ کہ ٹنگ ٹائی کی وجہ سے بچّہ باتیں نہیں کر سکتا۔ لیکن جدید تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے۔ کہ تندوا کی وجہ سے بچّے کی بات چیت کرنے کی صلاحیت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

بعض اوقات بچّہ زبان باہر نکالنے میں دِقّت محسوس کرتا ہے۔ ایسی حالت میں تندوے کو کاٹ دینا مناسب ہوتا ہے۔

لکنت STAMMERING

بعض حضرات میں لُکنت بُہت شدید صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اور ایسے مریض مُنہ سے لفظ نکالنے میں دِقّت محسوس کرتے ہیں۔ یا پھر ایک ہی لفظ کو مُنہ سے کئی بار ادا کرتے ہیں۔ یعنی بار بار وہی لفظ بولتے رہتے ہیں۔ لُکنت مریض کے لیے بڑی پریشان کُن ہوتی ہے۔ اور وُہ نفسیاتی طور پر اپنے آپ میں بُہت بڑی کمی محسوس کرتا ہے۔ اور کوئی بڑا کام اپنے ہاتھ میں لینے سے گھبراتا ہے۔ اور اس وجہ سے ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتا ہے۔

اکثر معالج خیال کرتے ہیں۔ کہ لُکنت کی بڑی وجہ نفسیاتی ہے۔ یعنی وُہ پہلے سے ہی احساسِ کمتری کا شکار ہوتا ہے۔ لیکن میرے خیال میں یہ صحیح نہیں ہے۔ لُکنت کی وجہ کوئی زبان کے عضلات میں کمزوری ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے زبان چلتے چلتے رُک جاتی ہے۔ جب ایسا ہونے لگے۔ تو پھر مریض لازمی احساسِ کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات پرائیویٹ یا جانے پہچانے

ماحول میں مریض بالکل صحیح گفتگو کرتا ہے۔ لیکن نئے ماحول اور نئے لوگوں میں، دفتروں میں، افسران کے سامنے وُہ شدید لُکنت کا شکار ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بعض معالج اِسے ایک نفسیاتی مرض تصوّر کرنے پر مجبور ہیں۔

ایسے مریضوں میں ایک نقص یہ بھی ہوتا ہے۔ کہ وہ گھبرا کر تیزی سے بولنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وُہ خواہ مخواہ لُکنت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

لُکنت کا مرض اکثر گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ اور کم و بیش زندگی بھر ساتھ رہتا ہے۔

علاج:۔

۱۔ مریض آہستہ آہستہ بولنے کی کوشش اور پریکٹس کرے۔

۲۔ نئے ماحول میں یا دفتروں میں اپنا مطلب واضع کرنے کے لیے لکھ کر اپنے ساتھ لے جائے۔

۳۔ نیورو بائیون Neurobion

ایک گولی دن میں ۳ دفعہ یا ایک ٹیکہ روزانہ اور

۴۔ فریزی ام Frisium

ایک گولی دن میں تین مرتبہ

۵۔ جب بھی کہیں انٹرویو وغیرہ ہو۔ تو مریض ٹرانکیولائزر ادویات کا استعمال کرے تاکہ پریشانی کی وجہ سے لُکنت کے حملے سے بچایا جا سکے۔

NASAL BLOCKING ناک بند ہونا

ناک عام طور پر پُرانے زکام کی وجہ سے بند ہوتی ہے۔ پُرانے زکام کی بڑی وجہ کسی شئے کی ایلرجی ہوتی ہے۔ چنانچہ ایلرجی والے زکام عموماً عمر بھر پریشان کرتے رہتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو سب سے زیادہ تنگ کرنے والی علامت ناک کا بند ہو جانا ہوتی ہے۔

ناک بند ہونے کی اور بھی کئی وجُوہات دیکھنے میں آتی ہیں۔ مثلاً

۱۔ ناک کی ہڈی کا ٹیڑھا ہونا۔ ۲۔ ناک میں غدود بڑھ جانا۔ (پالی پائی نوز) ۳۔ ناک میں کوئی چیز پھنس جانا۔ جیسے کہ چھوٹے بچّے ناک میں دانے۔ موتی وغیرہ پھنسا لیتے ہیں۔

علاج:۔

۱۔ اگر ناک کی ہڈی ٹیڑھی ہو۔ تو پھر اس کا اپریشن کروانا مفید رہتا ہے۔

۲۔ پالی پائی نوز کا بھی شافعی علاج اپریشن ہی ہوتا ہے۔

۳۔ اگر کوئی چیز ناک میں نظر آئے۔ تو اُسے نکال دینا چاہیئے۔

۴۔ ایلرجی والے ناک کو کھولنے کے لیے مختلف ادویات استعمال ہوتی ہیں۔ مثلاً

۵۔ فی نوکس Fenox

دن میں ۳-۴ مرتبہ ناک میں ڈالیں۔

۶۔ ایلرجی والی اغذیہ سے پرہیز رکھیں۔ مثلاً سنگترہ، مالٹا وغیرہ۔

۷۔ زکام وغیرہ مشروبات۔ برف۔ کھٹائی۔ اچار وغیرہ سے بھی زیادہ لگتا ہے۔

OESOPHAGITIS غذائی نالی کی سوزش

غذائی نالی کی سوزش کی مختلف وجُوہات ہُوا کرتی ہیں جن میں سے مندرجہ ذیل قابلِ ذکر ہیں۔

۱۔ بہت گرم چائے یا دُودھ نگل جانا۔ ۲۔ سوڈا کاسٹک کا گاڑھا محلول نگل جانا۔ ۳۔ تیزاب نگل جانا۔ ۴۔ مچھلی کا کانٹا یا ہڈی نگل جانا وغیرہ۔

بعض ایسے بھی مریض ہوتے ہیں۔ جن میں مندرجہ بالا وجُوہات کے بغیر بھی غذائی نالی کی سوزش یا زخم کے آثار ملتے ہیں۔ یہ مریض ایسے ہوتے ہیں۔ جن کی صحت مجموعی طور پر خراب ہوتی ہے یا پھیپھڑوں کی تپ دق ہوتی ہے۔ یا پھر کینسر وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے۔ ایسے مریض سینے میں جلن۔ درد۔ متلی۔ قے اور غذا کے اٹکنے یا لگنے کی شکایت کرتے ہیں۔ اکثر لوگوں کو نگلنے میں دقّت ہوتی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ کھانا سینے میں ہی دھرا ہے۔ علاج ظاہر ہے کہ اسباب کا ہوگا۔ ویسے مندرجہ ذیل ادویات سب میں دی جا سکتی ہیں۔

علاج:

۱۔ میوکین سسپنشن Mucain Suspension

ایک چھوٹا چمچہ دن میں تین چار مرتبہ۔

۲۔ ٹاکا کمبیکس Taka Combex

ایک کیپسول صبح ایک دوپہر ایک شام

۳۔ لیبریکس Librax

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

بسکوپین کمپاؤنڈ Buscopan Comp.

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

غذا کی نالی کا تنگ ہو جانا

غذا کی نالی کے پُرانے زخم یا سوزش کے ٹھیک ہونے کے بعد عموماً غذا کی نالی تنگ ہو جاتی ہے۔ اور غذا کا نگلنا واقعی دُشوار ہو جاتا ہے۔ اکثر حالات میں ٹھوس غذا واپس آجاتی ہے۔ صرف مائع غذا یا پانی نیچے اُترتا ہے۔ یہ حالت ایسے چھوٹے بچوں میں اکثر دیکھنے میں آتی ہے۔ جو کہ غلطی سے کاسٹک سوڈا کا محلول نگل لیتے ہیں۔ جب نالی کے زخم ٹھیک ہوتے ہیں۔ تو تقریباً چھ ماہ بعد یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج:-

اس مرض کا علاج صرف نالی کو کھولنے کی کوشش کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے پہلے مریض کو بیہوش کیا جاتا ہے۔ پھر ایک خاص اوزار جسے ایسافیگوسکوپ کہتے ہیں۔ وُہ غذا کی نالی میں ڈالا جاتا ہے۔ اس سے نالی کھل جاتی ہے۔ ایسا عموماً تیسرے چوتھے مہینے کرتے رہنا پڑتا ہے۔ اکثر اوقات چھ سات مرتبہ ایسا عمل دُہرانے غذا کی نالی اپنی صحیح کارکردگی کے قابل ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر بھی کبھی غذا نگلنے میں دقت محسوس ہو۔ تو اس علاج کو بے دریغ دُہرانا چاہیئے۔

ٹریکیائی ٹس (ہوا کی نالی کی سوزش) TRACHEITIS

ہوا کی نالی کی سوزش کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں۔ مثلاً ۱۔ زکام بگڑ کر سینے میں پہنچ جائے۔ ۲۔ دُھواں گرد وغبار۔ ۳۔ ٹھنڈ لگ جانا۔ ۴۔ انفلوئنزہ۔ ۵۔ زہریلی گیسیں (آنسو گیس وغیرہ)

علامات: ۱۔ سینے میں جلن محسوس ہوتی ہے۔ ۲۔ کھانسی آتی ہے۔ ۳۔ کھانستے ہوئے سینے میں دُکھن اور درد محسوس ہوتے ہیں۔ ۴۔ سینے میں موٹے کریپی ٹیشن سُنے جاتے ہیں۔ ۵۔ بلغم خارج ہوتی ہے۔ ۶۔ کھانسی شروع میں خشک ہوتی ہے۔ اور درد ہوتا ہے۔ بعد میں درد رفع ہو جاتا ہے اور کھانسی تر ہو جاتی ہے۔

علاج:-

ویبرامائی سین Vibramycin

۲ کیپسول پہلے دن پھر ایک روزانہ

ایکٹی فیڈ کولڈ ٹیبلٹس Actifed Cold Tablets

ایک گولی دن میں تین مرتبہ

سیبالجین Cibalgin

ایک گولی دن میں تین مرتبہ

ایکسپیکٹورنٹ مکسچر Expectorant Mixt

ایک خوراک (ایک اونس) دن میں ۳-۴ مرتبہ پلائیں۔

ڈیلٹا سٹیب Delta Stab

ایک گولی دن میں ۳ - ۴ مرتبہ

کائی مورل Chymoral

۱-۲ گولیاں دن میں ۲ مرتبہ خالی پیٹ۔

بی سلوان Bisolvan

ایک گولی دن میں تین مرتبہ

نظامِ انہضام کی بیماریاں

دردِ شکم۔ دردِ معدہ۔ وجع المعدہ GASTRALGIA

علامات:۔ پیٹ میں ٹھہر ٹھہر کر درد ہوتا ہے۔ اپھارہ ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ڈکاریں آتی ہیں۔ جی متلاتا ہے۔ کبھی قے بھی ہو جاتی ہے۔ ریاح کے سبب سے ہو۔ تو پیٹ پھُول جاتا ہے۔ اور پسلیوں میں کھچاوٹ ہوتی ہے۔

اسباب:۔ بادی اور ثقیل اغذیہ کے کھانے سے معدہ میں غذا برابر ہضم نہیں ہوتی۔ اور ریاح پیدا ہو کر درد پیدا کرتے ہیں۔ یا زیادہ کھانے سے معدہ میں غذا فاسد ہو کر درد پیدا کرتی ہے۔ بعض اوقات جھلّی کے ورم یا عضلات شکم کی سختی سے بھی درد پیدا ہوتا ہے۔

اگر اس کا تدارک جلد نہ کیا جائے۔ تو ورم معدہ پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ اگر پیٹ کا دَرد دیر تک اچھا نہ ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ ورم معدہ ہے۔

علاج:۔

سٹیلا بیڈ Stelabid

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

این زار Enzar

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ٹاکا کمبکس Taka Combex

ایک کیپسول کھانا کھانے کے بعد دن میں تین بار۔

اگر کسی بادی یا ثقیل غذا کے کھانے سے درد ہو۔ تو روغن شفا کے چند قطرے شکر پر ڈال کر کھلائیں۔ یا قطرات صحت کے چند قطرے شکر پر ڈال کر کھلائیں۔ اور پیٹ پر گرم پانی کی بوتل رکھیں۔ حبِ پپیتہ کبد نوشادری کھلائیں۔ سفوف شفا ایک ماشہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر زیادہ کھانے سے درد پیدا ہوا ہو۔ تو قے کرائیں۔ بشرطیکہ کھانا کھائے ہوئے تین گھنٹے سے کم مدت ہوئی ہو۔ یا کوئی ہاضم چورن کھلائیں۔ قے کے لیے آدھ سیر گرم پانی میں تین تولہ نمک ملا کر پلائیں۔ ہضم کی خرابی سے ہو۔ تو جوارش جالینوس کھلائیں۔ عرق پان یا عرق اجوائن مرکب دیں۔ اگر درد ورم معدہ کے سبب سے ہو تو اس کا علاج کریں۔ اگر ریاح کے باعث ہو۔ تو ادویہ کاسر ریاح دیں۔ مثلاً جوارش کمونی۔ جوارش بسباسہ۔ معجون فلافلی۔ عرق پان۔ عرق اجوائن مرکب۔ چاروں عرق وغیرہ۔

چورن گندھک والا:۔ جو دردِ معدہ و وجع الفواد و عظم طحال کے لیے مفید ہے۔ نیز ہاضم طعام مشتہی مخرج ریاح۔ دافع قبض و دافع سمیت تخمہ ہے۔

گندھک آملہ سار ۶ تولہ۔ نوشادر ۶ تولہ۔ مرچ سیاہ ۳ تولہ۔ دار فلفل ۳ تولہ۔ زنجبیل ۳ تولہ۔ گل مدار خشک ۱ تولہ۔ سوہاگہ بریاں ۱ تولہ۔ جوا کھار ۱ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ ہینگ ۶ ماشہ۔ ست لیموں ۱ تولہ ست پودینہ ۳ ماشہ۔ ست اجوائن ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ روغن دارچینی ۳ ماشہ۔ ست الائچی ۳ ماشہ۔ نمک سیاہ ۵ تولہ۔ سرکہ انگوری ۳۵ تولہ۔ سب ادویہ کو کوٹ پیس کر سرکہ انگوری میں ڈالیں۔ جب سُوکھ جائے تو محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

عرق الائچی مرکّب:۔ دردِ معدہ کو رفع کرتا ہے۔ ہاضم طعام ہے۔ ریاح کو توڑتا ہے۔ بھُوک لگاتا ہے۔

الائچی کلاں۔ سا ذج ہندی۔ بادیان۔ پودینہ خشک۔ گل سُرخ۔ ہر ایک پانچ تولہ لے کر نیمکوب کر کے رات کو پانچ سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صُبح تین بوتل عرق کشید کریں۔

خوراک:۔ پانچ تولہ خالی یا ہمراہ ادویہ دیگر۔

نسخہ برائے دردِ معدہ:۔ اوّل جوارش کمونی ۹ ماشہ کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ شیرہ الائچی ۳ ماشہ۔ پانی میں نکال کر نیمگرم کر کے شکر ۱ تولہ۔ ملا کر پلائیں۔

روغن نوشادر:۔ درد معدہ۔ دردِ جگر۔ نفخ معدہ و جگر۔ بادِ گولا۔ کھانسی۔ ذات الجنب ذات الریہ عظم طحال۔ عظم جگر۔ بچوّں کی پسلی کا دَرد و کھانسی وغیرہ میں مفید ہے۔

اَن بُجھا چُونا ایک سیر۔ نوشادر عُمدہ پاؤ سیر جوکوب کر کے دونوں کو ملا کر ایک بڑے کوزہ میں ڈال کر اتنا پانی ڈالیں۔ کہ ادویہ سے چار انگل اُوپر آجائے۔ تین دن کے بعد زلال نتھار لیں۔ اور کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے گا۔ تو نیچے نمک بن جائے گا۔ اسے ٹھنڈا کر کے مٹی کے برتن میں ڈال کر رات بھر شبنم میں رکھیں۔ تیل ہو جائے گا۔ اگر کچھ نمک بچ جائے۔ تو بقیہ نمک کو دوسری رات بھر شبنم میں رکھیں۔ جب سب تیل ہو جائے تو صاف کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک: - چار بوند قدرے پانی یا عرق بادیان میں ملا کر دیں۔ یا اور بدرقہ مناسبہ سے دیں۔

تکمید برائے دردِ معدہ و ریاح:

نمک سیاہ ۶ ماشہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ آرد نخود ۴ تولہ۔ ہینگ زرد ۳ ماشہ۔ نیمکوفتہ کر کے پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے ٹکور کریں۔

نسخہ برائے دردِ معدہ:

چاروں عرق ۵ تولہ نیمگرم کر کے قدرے نمک حل کر کے پلائیں۔ چاروں عرق سے مراد عرق سونف عرق اجوائن۔ عرق پودینہ اور عرق الائچی ہے۔ بازار میں عام عطاریوں کی دکانوں سے یہ چیزیں مل جاتی ہیں۔ دیگر:- عرق تنبول ۳ تولہ۔ اور عرق دارچینی پلائیں۔ اگر عرق دارچینی نہ میسر آئے تو روغن دارچینی دو قطرہ ڈال لیں۔ عرق تنبول کا نسخہ قولنج ریحی میں درج ہے۔

تکمید برائے دردِ معدہ ریحی:

باجرہ ۱ تولہ۔ اجوائن ۱ تولہ۔ نمک ۱ تولہ۔ ہینگ ۶ ماشہ۔ پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے سینک کریں۔ کبھی سونٹھ بھی اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ اس دردِ معدہ کے لیے جو قبض کے باعث ہو۔

مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ سناکی ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ گلقند ۴ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ یا وہ جوشاندہ پلائیں جو دردِ فمِ معدہ میں درج ہے۔

نسخہ انگریزی برائے دردِ معدہ جو ریاح کے سبب سے ہو۔ نیز ہاضم اور قاطع ریاح ہے۔ اس سے بھوک بھی لگتی ہے۔

ٹنکچر کارمینیٹیو ۵ منم۔ ٹنکچر کارڈکو ۱ منم۔ ٹنکچر زنجبیرس ۱۰ منم۔ سوڈا بائیکارب ۵ گرین۔ ایکوا مینتھ پپ ایڈ ۱ اونس۔ ایسی بارہ خوراک بنوائیں۔

خوراک:- دو ٹیبل سپون فل دن میں تین بار۔

کوڑی کا درد۔ دردِ فمِ معدہ۔ وجع الفؤاد CARDIALGIA

علامات: - کوڑی کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ جو بعض اوقات بہت بےچین کر دیتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں۔ اور ڈکار آنے یا ریاح خارج ہونے سے درد میں قدرے تخفیف معلوم ہوتی ہے۔

اگر صفرا کے گرنے کے سبب سے ہو۔ تو منہ کا ذائقہ کڑوا ہوگا۔ گھبراہٹ اور بےچینی ہوگی پیشاب

سرخی مائل ہوگا۔ پاخانہ ہوتے وقت کم و بیش جلن معلوم ہوگی۔ اگر بلغم کے اجتماع سے ہوگا۔ تو منہ کا ذائقہ پھیکا ہوگا۔ کچھ نہ کچھ بلغم خارج ہوتی ہوگی۔ یا بلغم کے آثار موجود ہوں گے۔ اگر ریاح کے اجتماع سے ہوگا۔ تو پسلیوں کے نیچے کھچاوٹ ہوگی۔ ڈکاریں آئیں گی۔

اسباب:- عموماً ریاح غلیظ کے فمِ معدہ میں جمع ہو جانے سے یہ درد ہوتا ہے۔ بعض دفعہ فمِ معدہ پر صفرا کے زیادہ گرنے سے بھی ہوتا ہے۔ اور بعض دفعہ بلغم کے اجتماع سے ہوتا ہے۔

نسخہ:-

فیسٹال Festal

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

ابن زار Enzar

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ٹاکا کمبکس Taka Combex

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کھانے کے بعد

بسکوپان کمپوزٹیم Buscopan Comp

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔
شدید درد کی صورت میں اس کا انجکشن لگائیں۔

جیلوسل Gelusil

دو گولی صبح دو دوپہر دو شام چبا کر کھائیں۔

اگر ریاح کے اجتماع سے ہو۔ تو جوارش کمونی ۷ ماشہ۔ پر چند قطرے قطرات صحت یا روغن شفا ڈال کر کھلائیں۔ اوپر سے چاروں عرق نیم گرم کر کے پلائیں۔ اور فمِ معدہ پر گرم پانی کی بوتل رکھیں۔ یا قدرے عطر گلاب خالص فمِ معدہ پر لگائیں۔ سفوف نفاع ۳ ماشہ یا نمک شیخ الرئیس کھلائیں۔

اگر بلغم کے اجتماع سے ہو۔ تو پیاز کوٹ کر اس کا پانی دو تولہ نکال کر پلائیں۔ اس سے قے ہو کر بلغم نکل جائے گا۔ اگر چند منٹ تک قے نہ ہو۔ تو مرغی کا پر حلق میں پھرائیں۔ یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ یا معجون فلاسفہ ۷ ماشہ۔ کھلا کر اوپر سے چاروں عرق ۵ تولہ نیمگرم کر کے پلائیں۔ اگر صفرا کے گرنے سے ہو۔ تو سکنجبین برائے شدت صفرا ۳ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا سکنجبین ۴ تولہ میں گرم پانی آدھ سیر ڈال کر پلائیں۔ تاکہ قے ہو کر صفرا خارج ہو جائے۔ پھر معدل صفرا ادویہ کا استعمال کریں۔ جوارش انار ین ۷ ماشہ

علاوہ، دیر سے سکنجبین لیموئی ا تولہ۔ شیرہ زرشک ۳ ماشہ۔ عرق کاسنی ۶ تولہ۔ ملا کر پلائیں۔

چٹکلہ اکسیری برائے دردِ فمِ معدہ۔

عنبر عمدہ چار برنج پاؤ بھر گرم دُودھ میں حل کرکے شکر بقدر ذائقہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔ انشاء اللہ دس پندرہ منٹ میں آرام ہوجاتا ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

ٹکور برائے دردِ فمِ معدہ۔ بہت مفید ہے۔

عرق گلاب پاؤ سیر کہنہ دیگچی میں ڈال کر گرم کریں۔ اور فلالین کا کپڑا بھگو کر ٹکور کریں۔ انشاء اللہ چند منٹ میں آرام ہوگا۔ یہ اس مرض کے آخری علاجوں میں سے ہے۔

ٹوٹکہ:۔ بعض اطبا ہیرا ہینگ ایک رتی منقیٰ میں رکھ کر کھلاتے ہیں۔ یہ بھی مفید ہے۔

دیگر:۔ فلونیائے رومی ایک ماشہ ہمراہ گرم دُودھ دیں۔ انشاء اللہ چند منٹ میں آرام ہوگا۔ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

حب برائے دردِ فمِ معدہ مزمن بہت سے مریضوں نے آزمائی ہیں۔ اور ان کی بہت تعریف کی ہے۔ مجرب و آزمودہ ہیں۔

ایارج فیقرا ا تولہ۔ غاریقون ا تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ا تولہ۔ سقمونیا ۶ رتی۔ مصطگی ۴ رتی۔ زعفران ۴ رتی۔ دارچینی ۴ رتی۔ حب بلسان ۴ رتی۔ عود بلسان ۴ رتی۔ بالچھڑ ۴ رتی۔ سلیخہ ۴ رتی۔ اسارون ۴ رتی۔ تربد سفید مجوف مقشر ۶ رتی۔ سب کو باریک کوٹ پیس کر عرق بادیان کے ہمراہ کھرل کرکے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ دورہ کے وقت گیارہ سے پندرہ گولی ہمراہ عرق بادیان نیم گرم دیں یا گرم پانی یا چائے نمکین کے ہمراہ بھی دے سکتے ہیں۔ پھر چند روز تک چار گولیاں روزانہ ہمراہ عرق بادیان پانچ تولہ نیم گرم کھائیں۔

خوشاندہ برائے دردِ معدہ و دردِ فمِ معدہ جس کے باعث ریاح غلیظ اور قبض ہو۔ اس کے لیے مفید ہے۔

گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ سناکی ۷ ماشہ۔ بادیان ۹ ماشہ۔ زیرہ سفید ۹ ماشہ۔ دانہ الائچی ۴ ماشہ۔ پودینہ ۴ ماشہ گلقند ۴ تولہ۔ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی باقی رہے۔ تو اتار کر مل چھان کر نیم گرم پلائیں۔

اکسیر وجع الفواد:۔ شیر شتر ½۱ سیر۔ نمک شیشہ ۴ تولہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ شیر شتر کو کڑاہی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور اس میں نمک شیشہ باریک کرکے ڈال کر ہلاتے جائیں۔ جب مثل کھویہ ہونے لگے۔ تو زعفران باریک کیا ہوا ڈال دیں۔ تھوڑی دیر بعد اتار لیں۔ خشک کرکے رکھ لیں۔

خوراک:۔ ۱ ماشہ آب تازہ کے ساتھ دن میں تین بار دیں۔

نوٹ:۔ فمِ معدہ کے علاج میں دوائیں بعد غذا دینا بہتر ہے۔

ACUTE GASTRITIS
معدہ کی سوجن۔ ورم المعدہ۔ معدہ کے زخم۔ قروح المعدہ

کیفیت:۔ معدہ کی اندرونی لعابدار جھلی میں ورم ہوتا ہے۔ بعض دفعہ کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے زخم بھی ہو جاتے ہیں۔

علامات:۔ کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد پیٹ میں جلن سی معلوم ہوتی ہے۔ طبیعت بےچین ہوجاتی ہے۔ کھٹی یا پھیکی ڈکاریں کثرت سے آتی ہیں۔ تھوک بہت آتی ہے۔ بعض دفعہ ڈکار کے ساتھ کھٹا پانی بھی نکلتا ہے۔ عموماً قبض ہوتا ہے۔ مگر بعض دفعہ دست بھی آنے لگ جاتے ہیں۔ پیشاب سرخ اور مقدار میں کم آتا ہے۔ دوپہر کے بعد عموماً بدن گرم ہوجاتا ہے۔ بلکہ ہلکا ہلکا بخار ہوجاتا ہے۔ مادہ کی زیادتی سے بخار تیز بھی ہوجاتا ہے۔ اگر مرض شدید ہو۔ تو پیٹ میں جلن اور درد زیادہ ہوتا ہے۔ پیٹ پھولا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ بخار تیز ہوتا ہے۔ اگر مریض کو لٹا کر پیٹ کا معائنہ کریں۔ تو ٹٹولنے سے پیٹ میں ورم اور سختی معلوم ہوتی ہے۔

اسباب:۔ تیز قسم کی چیزوں کے کھانے سے عموماً یہ مرض ہوتا ہے۔ مثلاً گرم مصالحہ۔ قہوہ۔ چائے۔ شراب۔ اچار۔ چٹنی۔ زیادہ گرم اشیاء کا استعمال۔ معدہ میں غذا کا متعفن ہونا۔ بعض حاد امراض مثلاً ٹائیفائیڈ وغیرہ کے بعد بھی یہ مرض ہوتا ہے۔

علاج:۔

Stelabid سٹیلابیڈ

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

Enzar این زار

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

Baralgin برالجین

ایک تا دو گولی دن میں تین بار

مریض کو کچھ دن آرام دیں۔ غذا میں احتیاط برتیں۔ ماء الشعیر یا انڈے کی سفیدی پانی میں حل کرکے پینے کو دیں۔ غذا بالکل نہ دیں۔ البتہ حریرہ یا دودھ یا آش جو وغیرہ دیں۔

قرص مروارید ایک عدد کھلائیں۔ نقوع اورام احشا پلائیں۔ یا نسخہ مروقین دیں۔ اور مناسب ضما لگائیں۔ ورم معدہ والے کو عرق بادیان نہ دیں۔ بلکہ مروقین دیں۔ یا عرق مکو اور عرق کاسنی دیں۔ ورم معدہ اور طحال کے امراض میں مچھلی کا کھانا بہت مضر ہے۔

اطریفل:۔ ورم معدہ۔ درد سر کہنہ۔ کھٹاس معدہ۔ خفقان میں مفید ہے۔ کثرتِ حیض اور استحاضہ کو بند کرتا ہے۔ ورم رحم میں بھی مفید ہے۔ قبض کشا ہے۔ گرم مزاجوں کے موافق ہے۔

مربہ سیب۔ مربہ آملہ۔ مربہ ہلیلہ ہر ایک پانچ تولے کر پانی سے دھو کر تخم دُور کر کے عرق گاؤزبان ایک سیر میں پکائیں۔ جب نصف رہے تو مل چھان کر شربت انار شیریں ۲۰ تولہ۔ شربت بنفشہ ۱۰ تولہ۔ شربت آلو بخارا ۱۰ تولہ۔ قند سفید آدھ سیر داخل کر کے قوام بنائیں۔ بعدہٗ گل بنفشہ ۵ تولہ۔ گل سُرخ ۵ تولہ کشنیز خشک ۴ تولہ۔ تخم کاہو مقشر ۱ تولہ۔ تخم خشخاش سفید ۱ تولہ۔ مرزنجوش ۶ ماشہ۔ برگ گاؤزبان ۹ ماشہ گل سیوتی ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۹ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۹ ماشہ کوٹ پیس کر روغن بادام دو تولہ میں چرب کر کے شامل کریں۔

خوراک:۔ ایک سے دو تولہ تک صبح۔

تجربہ:۔ ایک عورت کو سات برس سے ورم رحم اور استحاضہ کی شکایت تھی۔ اسے صرف تین ماشہ روزانہ دیا گیا۔ بفضلِ خدا چند روز میں شکایت رفع ہو گئی۔

بہت سے مریضوں کو قرص مروارید دینے سے ہر روزہ فائدہ ظاہر ہونے لگا۔ نسخہ باب سل و دق میں مذکور ہے۔

خمیرہ برائے ورم معدہ۔ مربہ سیب۔ مربہ ہی۔ مربہ آملہ۔ ہر ایک پاؤ بھر لے کر دھو کر مثل مرہم کے پیس لیں۔ بعدہٗ تخم الائچی خورد ۱ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ ورق طلا ۱۵ عدد۔ ورق نقرہ ۶۰ عدد خوب با ایک کھرل کر کے شامل کریں۔

خوراک:۔ ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔ اُوپر سے شیرہ بادیان و کشمش و تخم کثوث والا جو ترشی معدہ کے بیان میں مذکور ہے۔ پلائیں۔ مگر بادیان کی بجائے مکو شامل کریں۔

معجون مختوع:۔ برائے ورم معدہ و ترشی معدہ و ہاضم طعام و مفرح و دافع تبخیر نیز خفقان کے لیے مفید ہے۔

بادیان ۱ تولہ۔ زیرہ سفید ۱ تولہ۔ مصطگی ۱ تولہ۔ بالچھڑ ۱ تولہ۔ اسارون ۱ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ پوست بلیلہ ۱ تولہ۔ ساذج ہندی ۱ تولہ۔ عود ہندی ۱ تولہ۔ جائفل ۴ ماشہ۔ دارچینی ۴ ماشہ

کشنیز خشک ۱ تولہ۔ پوست بیرون پستہ ۱ تولہ۔ صندل سفید سودہ ۱ تولہ۔ پوست زرد اترج ۱ تولہ۔ گردسماق ۱ تولہ۔ انار دانہ ۱ تولہ۔ درونج عقربی ۱ تولہ۔ ابریشم مقرض ۱ تولہ۔ مربہ ہلیلہ شستہ ۵ تولہ۔ مربہ آملہ شستہ ۵ تولہ۔ مربہ سیب ۵ تولہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ ورق طلا ۱ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ۔ عنبر ۲ ماشہ شربت انار شیریں ۴ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۱۰ تولہ۔ عرق گلاب ۱۰ تولہ۔ عرق مکو ۱۰ تولہ۔ قند سفید تین پاؤ۔ حسبِ معمول معجون تیار کریں۔

خوراک:۔ تین ماشہ سے ایک تولہ تک۔ اگر اس میں مروارید ۶ ماشہ۔ کہربا ۱۱ ماشہ۔ مرجان ۱۱ ماشہ۔ یاقوت رمانی ۱۱ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۱ تولہ۔ عرق بید مشک و کیوڑہ میں تین روز کھرل کر کے اضافہ کیا جائے تو بہت اقویٰ ہو جاتی ہے۔ ہمارے ہاں عموماً یوں ہی بنتی ہے۔

کھویا برائے ورم معدہ و اندرونی اورام کے لیے مفید ہے۔ جبکہ ترشی اور جلن نہ ہو۔

شیر گاؤمیش تین سیر۔ نوشادر ۴ تولہ۔ نوشادر کو پیس کر دُودھ میں ملائیں۔ اور بطریق معروف کھویا بنائیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ صُبح و شب۔

حب افسنتین: برائے ورم معدہ ورم امعا کے لیے مفید ہے۔ نیز مقوی معدہ و امعا اور دافع ترشی معدہ ہیں۔

افسنتین۔ کالی زیری۔ شورہ قلمی۔ سوہاگہ بریاں۔ سب ہموزن لے کر کوٹ پیس کر پانی کے ہمراہ کوکن بیر کے مطابق گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی بعد غذا ہر دو وقت ہمراہ عرق بادیان یا پانی۔

نقوع اورام احشا۔ جو ورم معدہ۔ ورم جگر اور ورم طحال میں مفید ہے۔

گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۵ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ دو تولہ حل کر کے پئیں۔

نسخہ مروقین:۔ جو ورم معدہ میں مفید ہے۔

آب برگ مکو سبز مروق ۵ تولہ۔ آب کاسنی سبز مروق ۵ تولہ۔ شربت دینار ملا کر روزانہ صبح پئیں۔ اگر دست آتے ہوں تو بجائے شربت دینار کے شربت انار داخل کریں۔

نقوع برائے ورم معدہ و جگر جب کہ دونوں متورم ہوں۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ افسنتین ۵ ماشہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر آب مکو سبز

مروق ۴ تولہ اضافہ کرکے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کرکے پلائیں۔

ضماد برائے ورم معدہ جو ابتدائے مرض میں مستعمل ہے۔

گل سرخ۔ صندل۔ گل ارمنی۔ رسوت ہر ایک چھ ماشہ۔ آب مکو سبز بقدر حاجت میں پیس کر نیمگرم کرکے معدہ پر ضماد کریں۔ تین روز کے بعد اسی نسخہ میں تخم خطمی ۶ ماشہ۔ مغز فلوس ۹ ماشہ۔ آرد جو ا تولہ اضافہ کرکے بدستور آب برگ مکو میں گوندھ کر نیمگرم ضماد کریں۔ جب ورم میں کمی ہوجائے تو سات روز کے بعد یہ ضماد لگائیں۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ گل بابونہ ۶ ماشہ۔ مغز املتاس ۱۰ ماشہ۔ مکو خشک ۶ ماشہ۔ آرد جو ا تولہ۔ آب برگ مکو سبز میں گوندھ کر نیمگرم ضماد کریں۔

ضماد برائے ورم معدہ:

مغز فلوس ا تولہ۔ آرد جو ۶ ماشہ۔ گل بابونہ ۶ ماشہ۔ مکو خشک ۶ ماشہ۔ جدوار ۶ ماشہ رسوت ۲ ماشہ ہری مکو کے پانی میں پیس کر معدہ کے مقام پر لیپ کریں۔

ضماد:۔ جو ورم معدہ حار تحلیل کرتا ہے۔

بابونہ ۶ ماشہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ۔ آرد جو ا تولہ۔ زعفران ا ماشہ۔ کوٹ چھان کر مکو سبز کے پانی میں گوندھ کر نیمگرم ضماد کریں۔

ضماد دیگر:۔ ورم معدہ و جگر کو تحلیل کرتا ہے۔

زعفران ۴ ماشہ۔ ایلوا ۴ ماشہ۔ افسنتین ۲ ماشہ۔ بالچھڑ ۲ ماشہ۔ آب برگ مکو سبز میں گوندھ کر نیمگرم ضماد کریں۔

ٹوٹکہ:۔ برائے ورم معدہ۔ برگ میتھی پکا کر قدرے روغن کنجد ملا کر پیس کر نیمگرم پیٹ پر باندھیں۔ یا نیتھوا کا بھرتہ بنا کر باندھیں۔ اگر تدابیر مذکورہ بالا سے ورم تحلیل نہ ہو۔ اور اعراض میں زیادتی ہوجائے تو بہتر ہے کہ اپریشن کرائیں۔

ضماد جالینوس۔ معدہ اور عضلات کی سختی کے دور کرنے میں مجرب ہے۔

سونٹھ ۵ تولہ۔ جاؤ شیر ۵ تولہ۔ صبر زرد ۷ تولہ۔ بروزہ ۷ تولہ۔ اشق ۷ تولہ۔ موم ۱۵ تولہ۔ روغن سوسن ۲۰ تولہ۔ روغن کو گرم کرکے موم داخل کرکے حل کریں۔ بعدہٗ دوسری ادویہ باریک کرکے ضماد تیار کریں۔ بوقت حاجت بقدر ضرورت لے کر نیمگرم کرکے لیپ کریں۔

معدہ کی ترشی GASTRITIS

آج کل یہ مرض عام ہے اور ایسی خبیث مرض ہے۔ کہ برسوں پیچھا نہیں چھوڑتی۔

علامات:۔ معدہ میں ترشی پیدا ہوتی ہے۔ بعض اوقات دانت تک کھٹے ہوجاتے ہیں۔ سینہ جلتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں کے تلوے جلتے ہیں۔ کھٹی یا پھیکی ڈکاریں کثرت سے آتی ہیں۔ ڈکار آتے وقت ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ کوئی چیز گلے میں اٹکی ہوئی ہے۔ تھوک بہت نکلتی ہے۔ کبھی جسم پر خارش ہوتی ہے۔ کبھی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ طبیعت بے چین رہتی ہے۔ سر کے بال گرتے ہیں۔ کبھی سر میں اسقدر سنسناہٹ سی ہوتی ہے۔ کہ مریض سر کے بال نوچتا ہے۔ شور و غل کی آواز برداشت نہیں کرسکتا۔ کبھی دل پھٹنے لگتا ہے۔ کبھی وسواس تنگ کرتے ہیں۔ قبض ہوتا ہے۔ کبھی مروڑ یا دست بھی لگ جاتے ہیں۔ یا مرض شروع ہونے سے پہلے پیچش ہوتی ہے۔ باقی علامات وہی ہیں جو ورم معدہ میں مذکور ہیں۔ ریح البواسیر کی علامات بھی اس سے ملتی جلتی ہیں۔ اور دق الامعا میں بھی ایسی ہی علامات ہوتی ہیں۔ مگر فرق یہ ہے۔ کہ ریح البواسیر میں ہوا گردوں کے ارد گرد زیادہ گھومتی ہے۔ اور اس میں پیٹ کے اندر ہوا زیادہ گھومتی ہے۔ اور دق الامعا میں امعا یا فم معدہ میں ضربان ہوتی ہیں۔ اگر کھاری رطوبت زیادہ ہو تو بدبودار ڈکاریں آتی ہیں۔ پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ بھوک کم ہوتی ہے۔ پیٹ میں بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ کبھی کبھی دست آتے ہیں۔

اسباب:۔ اس کے اسباب بھی تقریباً وہی ہیں جو ورم معدہ کے ہیں۔ عموماً مستوی المزندین لوگ اس مرض کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ خصوصاً وہ لوگ جو کھانا کھانے کے فوراً بعد جماع کرتے ہیں۔ اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

نسخہ:۔

جیلوسل Gelusil

دو گولی صبح دوپہر شام کھانے کے بعد چبا لیا کریں۔

سائی میکو Simeco

دو گولی کھانے کے بعد دن میں تین مرتبہ۔

لبریکس Librax

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

اگر جگر یا معدہ کی حرارت کے سبب سے ہو تو جو ادویہ ورم معدہ میں مذکور رہیں اس میں بھی مفید ہیں۔ اگر ترشی زیادہ ہو تو صبح کو کشتہ خبث الحدید ا برنج۔ جوارش جالینوس ۵ ماشہ ملا کر کھلائیں۔ اور حب کبد نوشادری ایک عدد غذا سے آدھ گھنٹہ پہلے پانی کے ہمراہ دیں۔ کھانے میں گرم مصالحہ اور نمک بہت کم ڈالیں۔ غذا کے درمیان روغن زیتون ایک ٹی سپون فل پلائیں۔ غذا کے ایک گھنٹہ بعد سوڈا بائیکارب ۱۵ گرین۔ دو اونس پانی میں گھول کر پلائیں۔ قبض ہو تو حب تنکار دو یا تین عدد رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ یا جوارش طباشیر ۷ ماشہ صبح کو کھلائیں۔ باقی ادویہ بدستور دیں اور حب پپیتہ ایک عدد غذا سے آدھ گھنٹہ پہلے پانی سے کھلائیں میگنیشیا پوڈر استعمال کریں۔ اگر کھاری رطوبت زیادہ ہو تو کشتہ مرگانگ ا برنج۔ جوارش بسباسہ ۵ ماشہ یا معجون فلافلی میں ملا کر صبح کو کھلائیں۔ اُوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ اینسوں ۳ ماشہ۔ پودینہ ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ نمک شیخ الرئیس ۱ ماشہ۔ غذا کے بعد کھلائیں۔ یا جوارش کمونی ۱ تولہ ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ صبح کو کھلائیں۔ حب تریاق جگر غذا سے ایک گھنٹہ پہلے کھلائیں۔ اگر بدہضمی یا تخمہ سے ہو۔ تو جوارش فلافلی یا معجون بارت برتنگ کھلائیں۔ ترشی میں غذا سے پہلے ترش اور غذا کے بعد کھاری ادویہ دیں۔ کھاری میں غذا سے پہلے کھاری اور بعد میں ترش ادویہ دیں۔

امل پت چورن:۔ ترشی معدہ اور بدہضمی کے لیے جس کا سبب بلغم ہو مفید ہے۔ قبض کشا بھی ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ اجوائن دیسی۔ سونف۔ نمک سیاہ۔ ہلیلہ کو کوٹ کر گھی یا روغن بادام میں چرب کر لیں۔ باقی ادویہ الگ الگ کوٹ چھان کر ملا لیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ بعد ہر دو غذا ہمراہ پانی۔

سفوف افسنتین: برائے ترشی معدہ و جلن سینہ و ضعف معدہ و ضعفِ جگر مفید ہے۔

افسنتین ۲ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ تک کھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد پانی کے ہمراہ دیں۔

نسخہ:۔ اگر ترشی بہت زیادہ پیدا ہو۔ تو مگنیشیا ۱۰ گرین۔ جنطیانا کا جوشاندہ ۱ اونس دیں۔ بہت مفید ہے۔

نسخہ برائے ترشی معدہ و جلن معدہ و سینہ۔

مربہ ہلیلہ شستہ۔ مربہ آملہ شستہ۔ مربہ سیب ہر ایک چھ ماشہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔

اُوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ کشمش ۱۱ دانہ۔ کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ گلقند ۴ تولہ شیرہ نکال کر چھان کر پلائیں۔ یا اوّل جوارش شاہی ۷ ماشہ کھلائیں۔ اُوپر سے یہی شیرہ جات پلائیں بعض دفعہ بجائے پانی کے عرق گدز اور عرق گاؤزبان استعمال کیا جاتا ہے۔

چورن برائے ترشی معدہ جس کا باعث بلغم لزج ہو۔ نیز مقوی معدہ و دافع قبض ہے۔

پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ۔ پوست آملہ ۱ تولہ۔ سونف ۶ ماشہ اجوائن ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ کھار نخود ۱ تولہ۔ زرنباد ۵ ماشہ۔ مصطگی ۵ ماشہ۔ پوست ترنج ۵ ماشہ اگر غرقی ۵ ماشہ۔ بالچھڑ ۵ ماشہ۔ گردسماق ۵ ماشہ۔ پودینہ خشک ۵ ماشہ۔ چوک ترش ۵ ماشہ۔ زرشک ۵ ماشہ برگ سنا ۵ ماشہ۔ دارچینی ۵ ماشہ۔ نمک سیاہ ۵ ماشہ۔ نمک لاہوری ۵ ماشہ سجی کھار ۵ ماشہ۔ جوا کھار ۵ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۴ ماشہ۔ سونٹھ ۴ ماشہ۔ آب انار ترش یا لیموں یا آب انگور میں تر کر کے خشک کریں اور سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ تین سے پانچ ماشہ۔

سیتو پلادی چورنا:۔ جو کھانس معدہ اور ہاتھ پاؤں کے جلنے کو مفید ہے۔ نیز تپ دق۔ دق الامعا اور سل میں بھی دے سکتے ہیں۔

تج ۱ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ۔ پیپل ۴ تولہ۔ بنسلوچن ۸ تولہ۔ کھانڈ ۱۶ تولہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ڈیڑھ ماشہ خالی یا ہمراہ آب یا شہد یا دیگر بدرقہ مناسبہ۔ بچوں کی کھانسی میں دو تین رتی ہمراہ شہد دیں۔

حب پپیتہ:۔ معدہ کی ترشی۔ اپھارہ۔ نفخ شکم میں مفید ہیں۔ ریح کو توڑتی ہیں۔ کھانا ہضم کرتی ہیں۔ بھوک لگاتی ہیں۔ جگر کے لیے مفید ہیں۔

پپیتہ دیسی کچا چھوٹے قد کا لے کر باریک کتر کر سکھا لیں۔ اور کوٹ پیس کر باریک سفوف بنائیں۔ اب سفوف مذکور ۵ تولہ۔ سونٹھ چھیلی ہوئی ۱ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۱ تولہ۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ کوٹ پیس کر پانی سے گوندھ کر مٹر کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک یا دو گولی۔ اگر ترشی معدہ یا بھوک بڑھانے کے لیے ہو تو گیارہ بجے دیں۔ اگر ضعفِ ہضم یا نفخِ شکم ہو۔ تو غذا کے بعد دیں۔

حب کبد نوشادری:۔ جو ضعفِ جگر میں مذکور ہیں۔ اس مرض میں بہت مفید ہیں۔ ایک عدد گیارہ بجے دیں۔ اگر ہاضمہ درست نہ ہو۔ تو ایک عدد بعد غذا ہر دو وقت دیں۔

جوارشِ کمونی کبیر معمول حکیم علوی خان صاحب ۔ معدہ کی سردی اور کھٹی ڈکاروں ۔تپ بلغمی و سوداوی ۔خصیوں کی سردی ۔خصیوں میں پانی اترنے یا پیدا ہونے : اور ہچکی ۔ ریح معدہ ۔ قولنج ریحی ۔ اور استسقائے طبلی کو مفید ہے۔

زیرہ سیاہ مدبر بسرکہ پاؤ ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ ۔سونٹھ ۲ تولہ ۔ برگ سداب ۷ / ۱۰ ماشہ ۔سلیخہ ۷ / ۱۰ ماشہ ۔ دارچینی ۷ / ۱۰ ماشہ ۔ تج ۷ / ۱۰ ماشہ ۔حب بلسان ۷ / ۱۰ ماشہ ۔مصطگی رومی ۷ / ۱۰ ماشہ ۔ بالچھڑ ۷ / ۱۰ ماشہ ۔ بورہ ارمنی ۸ ماشہ شہد ۵۰ تولہ ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں ۔ شہد کا قوام کر کے اوّل بورہ ارمنی داخل کریں ۔ پھر دوسری دواؤں کا سفوف ملائیں ۔

خوراک :۔ ۴ ماشہ روزانہ صبح کھائیں ۔

بھاسکر چورن :۔ جو ترشی معدہ میں مفید ہے ۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے ۔ بھوک لگاتا ہے ۔ نفخ ۔ قراقر اور دردِ شکم میں مفید ہے ۔

نوشادر ۱ تولہ ۔ فلفلدراز ۱ تولہ ۔ دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ ۔ لونگ ۶ ماشہ ۔ گیرو ۶ ماشہ ۔ ست لیموں ۳ ماشہ ست پودینہ ۱۰ ماشہ ۔ ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر باہم ملالیں ۔ آخر میں ست لیموں اور ست پودینہ باریک پیس کر شامل کریں ۔

خوراک :۔ ایک ماشہ بعد غذا ۔ اگر معدہ میں ترشی ہو تو یہ چورن آدھ ماشہ اور سوڈا بائیکارب آدھ ماشہ ملا کر کھائیں ۔

نسخہ برائے ترشی و ریاح معدہ بسبب ضعفِ ہضم ۔

زنجبیل نیکوفتہ ۶ ماشہ ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۷ دانہ ۔ نوشادر ۱ ماشہ ۔ آدھ پاؤ گرم پانی میں بھگوئیں اور آدھ گھنٹہ کے بعد زلال لے کر دو حصے کریں ۔ ایک حصہ صبح اور ایک حصہ شام کو پئیں ۔ اگر اس کے ہمراہ معجون نانخواہ ۷ ماشہ کھائیں تو زیادہ زود اثر ہے ۔

نسخہ برائے حرکتِ معدہ ۔ جبکہ معدہ میں جلن سی ہو اور گرمی محسوس ہوتی ہو ۔

خارخسک ۳ ماشہ ۔ تخم خربوزہ ۳ ماشہ ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ ۔ ان سب کا شیرہ پاؤ بھر پانی میں نکال کر شربت صندل یا شربت انار یا شربت بزوری بارد یا مصری ملا کر صبح و شام چند روز پلائیں ۔

جوارشِ طباشیر :۔ معدہ کی گرمی کو دُور کرتی ہے ۔ترشی کو جو حرارتِ معدہ سے ہو مفید ہے ۔ مقوی معدہ ہے ۔

طباشیر ۶ ماشہ ۔ گل سُرخ ۹ ماشہ ۔ سماق ۹ ماشہ ۔ اناردانہ ۹ ماشہ ۔ الائچی کلاں ۹ ماشہ ۔ گلنار ۱ تولہ ۔ عود غرقی ۱ تولہ ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ ۔ آب سیب شیریں ۱۵ تولہ ۔ قند سفید ۲ تولہ ۔ مصری کو آب سیب میں

حل کر کے دوائیوں کا سفوف داخل کریں ۔

خوراک : سات ماشہ ۔

ٹوٹکہ برائے ترشی معدہ ۔ بیری کی لکڑی جلا کر کوئلے کر لیں ۔ اور پیس کر کپڑچھان کر کے عرق کاسنی کے ہمراہ کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں ۔ ایک گولی غذا کے آدھا گھنٹہ بعد قدرے پانی سے نگل لیں ۔

تجربہ :۔ بعض مریضوں کو کشتہ نقرہ بارد ۱ برنج ۔ کشتہ زمرد ۱ برنج ۔ قرص مروارید ۱ عدد باہم ملا کر چار خوراک کر کے ایک خوراک دس بجے دی گئی ۔ سہ پہر میں کسی روز مربہ سیب دیا گیا اور کسی روز شربت خشخاش دیا گیا ۔ بہتوں کا فائدہ ہوا ۔

دیگر :۔ بعض مریضوں کو سینو پلادی چورن ۴ ماشہ ۔ سفوف شفا ۲ رتی ملا کر بعد غذا ہر دو وقت دیا گیا ۔ فائدہ تمام ہوا ۔ یہ ایسی حالت میں مفید ہے ۔ جبکہ تشنج ہو ۔

دیگر :۔ بادیان ۳ ماشہ ۔ کشنیز خشک ۔ نبات سفید ۔ ہموزن لے کر باریک سفوف بنائیں ۔

خوراک :۔ تین ماشہ بعد از طعام دونوں وقت کھلائیں ۔

چند انگریزی نسخے جو اس مرض میں مفید دیکھے گئے ۔

نسخہ :۔ اس کے استعمال سے فوراً کھٹاس جاتی رہتی ہے ۔ مگر اس کا فائدہ عارضی ہوتا ہے ۔

سوڈا بائیکارب ۲ ۱/۲ گرین ۔ بسمتھ کارب ۲ ۱/۲ گرین ۔ باہم ملا کر مُنہ میں ڈالیں اور زبان سے گولی بنا کر نگل جائیں ۔ اُوپر سے قدرے پانی یا سوڈا واٹر پی لیں ۔

میگلین پوڈر :۔ جو اکثر امراضِ معدہ خصوصاً ترشی معدہ اور گیس کے لیے مفید ہے ۔

میگ کارب ۴ اونس ۔ کیلسیم کارب ۴ اونس ۔ سوڈا بائیکارب ۲ اونس ۔ بسمتھ کارب ۱ اونس ۔ کھرل کر کے اچھی طرح سے ملا کر رکھ لیں ۔ نصف سے ایک ٹی سپون فل قدرے ٹھنڈے پانی میں حل کر کے ہر غذا کے بعد استعمال کریں ۔

پوڈر :۔ جو ترشی معدہ و دردِ معدہ و دردِ فم معدہ کے لیے بہت مفید اور آزمودہ ہے ۔ ہم نے اسے تمام نسخوں سے بہتر پایا ہے ۔

بسمتھ سب نائٹراس ۱/۲ اونس ۔ میگ کارب ۱ ۱/۲ اونس ۔ کیلسیم کارب یعنی چاک ۱ ۱/۲ اونس ۔ اچھی طرح سے ملا کر رکھ لیں ۔

خوراک :۔ ہاف ٹی سپون فل ۔ ایک یا دو اونس ٹھنڈے پانی میں گھول کر ہر غذا کے پندرہ بیس منٹ بعد دیں ۔

مکسچر : برائے ترشی معدہ و ہاضم طعام بہت عمدہ نسخہ ہے ۔

بسمتھ کارب ۱۰ گرین۔ سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین۔ میگنیشیا کارب ۱۰ گرین۔ سپرٹ امونیا ایرو میٹک ۱۵ منم۔ ٹنکچر کارڈکو ۲۰ منم۔ میوسیلیج اکیشیا بقدرِ ضرورت۔ ایکوا مینتھ پپ ۱ اونس۔ اس وزن سے چوبیس اونس دوا بنوا لیں۔
خوراک:۔ دو ٹیبل سپون فل غذا کے ایک گھنٹہ بعد دن میں تین مرتبہ۔

بھوک کی کمی۔ بھوک نہ لگنا۔ نقصان اشتہا ANOREXIA

علامات:۔ بھوک یا تو کم ہو جاتی ہے۔ یا غذا کی خواہش ہی نہیں ہوتی۔ یا طبیعت غذا سے متنفر ہو جاتی ہے۔

اسباب:۔ بعض اوقات اس قسم کی چیزیں کھائی جاتی ہیں۔ جن سے فمِ معدہ کی حس باطل ہو جاتی ہے۔ اور بھوک نہیں لگتی۔ بدہضمی۔ غذا کا معدہ میں متعفن ہونا۔ عصبی کمزوری۔ ضعفِ قلب۔ شراب خوری۔ زیادہ ٹھنڈی یا زیادہ گرم اشیاء۔ یا بہت مرغن اغذیہ کا استعمال۔ ورم معدہ۔ کسی بہت مخدر دوا کا کھایا جانا۔ ورم جگر۔ سدہ جگر۔ ورم طحال۔ قبض۔

علاج:۔

ٹاکا کمبیکس Taka Combex
ایک کیپسول دن میں تین مرتبہ کھانا کھانے کے بعد۔

ونسٹرول Winstrol
ایک گولی صبح ایک شام یا

پیری ایکٹین Periactin
ایک گولی صبح ایک شام یا

وائی بازین Vibazine
ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

اگر فمِ معدہ کی حس باطل ہو گئی ہو تو معجون اذراقی کھلائیں۔ یا کوئی اور مقوی دماغ دوا دیں جس سے قوت حسیہ بڑھ جائے۔ مثلاً جوارش جالینوس ۲ ماشہ۔ جوارش مصطگی ۲ ماشہ۔ جوارش عود ۲ ماشہ۔ جوارش کمونی ۲ ماشہ گلقند آفتابی ۲ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے عرق بادیان۔ عرق پودینہ پلائیں۔ دیگر عوارضات کا ان کے مطابق علاج کریں۔ کوئی چٹ پٹا اور خوشبودار کھانا مریض کے سامنے رکھیں۔ ہنڈیا میں گرم مصالحہ وغیرہ

ڈال کر بھونیں۔ اور مریض کو اس کی خوشبو پہنچائیں۔ انگور یا انار کا پانی پیئیں۔ گنا چوسیں۔ شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ جس شخص کو بھوک نہ لگتی ہو۔ اگر اسے کھانے سے پہلے منع کر دیا جائے تو عموماً بھوک کھل جاتی ہے۔ الانسان حریصٌ علیٰ ما مُنِعَ۔

جوارش عود شیریں مشکی:۔ بھوک لگاتی ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ منہ کی بُو کو خوشگوار بناتی ہے۔ معدہ کی سردی اور بلغم کو دفع کرتی ہے۔ دستوں کو بند کرتی ہے جو ضعفِ معدہ سے ہوں۔

مشک تبتی ۱/۲ ماشہ۔ تگر ۷ ماشہ۔ زعفران ۷ ماشہ۔ اگر ۷/۱۰ ماشہ۔ دارچینی ۷/۱۰ ماشہ۔ جائفل ۷/۱۰ ماشہ قرفہ ۷/۱۰ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۷/۱۰ ماشہ۔ لونگ ۷/۱۰ ماشہ۔ خولنجاں ۷/۱۰ ماشہ۔ پیپل ۷/۱۰ ماشہ۔ مصری پاؤ سیر شہد نصف سیر۔ بدستور جوارش تیار کریں۔
خوراک:۔ تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔

جوارش عود شیریں عسلی:۔ بھوک لگاتی ہے۔ ہاضمہ کو قوت دیتی ہے۔ معدہ کی رطوبات کو خشک کرتی ہے۔

عود ہندی ۳/۴ تولہ۔ لونگ ۹ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ کوٹ چھان کر تین گنا شہد قوام میں ملا کر جوارش تیار کریں۔
خوراک:۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

جوارش عود شیریں سکری:۔ بھوک لگاتی ہے۔ کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ بلغم اور رطوبت کو رفع کرتی ہے۔

عود ہندی ۱/۲ تولہ۔ پوست زرد اترج ۱/۲ تولہ۔ لونگ ۹ ماشہ۔ مصطگی رومی ۹ ماشہ۔ جاوتری ۹ ماشہ الائچی کلاں ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ جائفل ۶ ماشہ۔ تج ۶ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ سونٹھ ۳ ماشہ۔ مصری آدھ سیر۔ مصری کو گلاب میں حل کر کے قوام کریں۔ اور دواؤں کا سفوف ملا کر جوارش تیار کریں۔
خوراک:۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

نوٹ:۔ مذکورہ بالا جوارشات عود حار القلب اشخاص کو نہ دیں۔

جوارش عود ترش:۔ معدہ کی گرمی کو دُور کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ کھانے کو ہضم کرتی ہے۔

عود ہندی ۱/۲ تولہ۔ زرشک ۱۰ ماشہ۔ پودینہ ۶ ماشہ۔ لونگ ۶ ماشہ۔ مصطگی ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ ہلیلہ ۶ ماشہ۔ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۶ ماشہ۔ آب لیموں کاغذی ۷ عدد۔ آب انار ترش ۷ تولہ

مربہ ترنج ۷ تولہ ۔ نبات سفید ۴ تولہ ۔ مصری کو گلاب اور آب لیموں میں حل کر کے قوام کریں ۔ آخر قوام میں مربہ ترنج پیس کر ملائیں ۔ اور دوبارہ قوام کریں ۔ پھر سب ادویہ کا سفوف کر کے شامل کریں ۔ اگر مربّہ ترنج نہ ملے ۔ تو اس کی بجائے مارمالیڈ کا جام جو بند ڈبوں میں بکتا ہے شامل کریں ۔

جوارش طباشیر اور جوارش تمر ہندی بھی معدہ کی گرمی کو دور کرتی ہے اور بھوک لگاتی ہیں ۔

سفوف الاملاح :۔ بھوک لگانے میں زود اثر ہے ۔ ہاضم ہے ۔ قبض کشا ہے ۔

کھار بھنگ ۔ کھار نکچھکنی ۔ کھار مولی ۔ کھار برگ پودینہ ۔ کھار برگ کٹائی ۔ الگ الگ کھار نکال کر ملالیں ۔ اور روغن نانخواہ میں جو سب ادویہ کے مجموعہ کے برابر ہو ۔ چرب کریں ۔ اور ایک پہر کھرل کر کے سفوف بنائیں ۔

خوراک :۔ نصف سے ایک ماشہ تک ۔ ہمارے ہاں یہ سب کھار ایک ایک تولہ اور ست اجوائن یعنی تھائیمال ڈیڑھ ماشہ داخل کرتے ہیں ۔

سفوف الاملاح :۔ مجوزہ حضرت استاذیؒ ۔ مقوی معدہ ۔ ہاضم طعام ۔ کاسر ریاح اور مخرج پتھری ہے ۔ بلغم کا اخراج بھی کرتا ہے ۔

نمک چڑچٹہ ۔ نمک بانسہ ۔ نمک کٹائی خورد ۔ نمک مولی ۔ نمک بھنگرہ ۔ سب ہموزن اور مجموعہ کا چالیسواں حصہ ست اجوائن کھرل کر کے ملالیں ۔

خوراک :۔ بقدر برنج بعد غذا یا رات کو سوتے وقت قدرے پانی سے دیں ۔

سکنجبین فواکہ :۔ خوب بھوک لگاتی ہے ۔ کھانے کو ہضم کرتی ہے ۔ جگر کے سدے کھولتی ہے ۔ مقوی معدہ و دل ہے ۔ متلی اور قے کو بند کرتی ہے ۔

آب پودینہ سبز ۱۰ ماشہ ۔ آب انار شیریں ۲۸ ماشہ ۔ آب انار ترش ۲۸ ماشہ ۔ آب سیب شیریں ۲۸ ماشہ ۔ آب بہی شیریں ۲۸ ماشہ ۔ آب بہی ترش ۲۸ ماشہ ۔ آب انگور ۲۸ ماشہ ۔ آب زرشک ۲۸ ماشہ آب فالسہ ۲۸ ماشہ ۔ آب پودینہ سبز ۲۸ ماشہ ۔ سرکہ انگوری ۱۸ تولہ ۔ شہد ایک سیر ۔ مصری ایک سیر ۔ سب ادویہ کو ملا کر جوش کر کے شربت کا قوام کریں ۔ پھر اتار کر دارچینی ۲ ماشہ ۔ مشک ۳ ماشہ ۔ طباشیر ۱ تولہ ۔ قدرے سکنجبین مذکور کے ہمراہ کھرل کر کے آمیز کریں **خوراک** : ۲ تا ۴ تولہ تک صبح ۔

سفوف الائچی مرکب :۔ بھوک کھل کر لگتی ہے ۔ ہاضمہ درست ہوتا ہے ۔ مقوی معدہ ہے ۔ ریاح کو توڑتا ہے ۔ طبیعت بشاش رہتی ہے ۔

دانہ الائچی خورد ۔ دانہ الائچی کلاں ۔ سافج ہندی ۔ بادیان ۔ زیرہ سفید ۔ زیرہ سیاہ ۔ پودینہ خشک

سرنھ چھیلی ہوئی ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ۔ نمک لاہوری ۔ نمک سیاہ ۔ سب ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں

خوراک :۔ ایک ماشہ قبل طعام ایک گھنٹہ کھائیں ۔ درد معدہ میں چھ ماشہ تک سفوف پھانک کر اوپر سے دو چار گھونٹ گرم پانی پئیں ۔

جوارش پودینہ :۔ برائے معدہ ۔ بھوک لگاتی ہے ۔ ریاح کو توڑتی ہے ۔

پودینہ خشک ۴ ماشہ ۔ دانہ الائچی خورد ۴ ماشہ ۔ دانہ الائچی کلاں ۴ ماشہ ۔ زنجبیل ۶ ماشہ ۔ فلفلدراز ۷ دانہ بیخ کرفس ۶ ماشہ ۔ صعتر فارسی ۴ ماشہ ۔ نرکچور ۹ ماشہ ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ ۔ ناگرموتھ ۶ ماشہ ۔ بادیان ۹ ماشہ زیرہ سفید ۹ ماشہ ۔ زیرہ سیاہ ۹ ماشہ ۔ لونگ ٹوپی والا ۴ ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ ۔ دارچینی ۹ ماشہ ۔ سلیخہ ۹ ماشہ ۔ سنگدانہ مرغ ۹ ماشہ ۔ پوست آملہ بریاں ۹ ماشہ ۔ ساذج ہندی ۹ ماشہ ۔ تمام ادویہ کا باریک سفوف کر کے تین پاؤ مصری کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں ۔ آخر میں زعفران کشمیری ۳ ماشہ ۔ ست پودینہ ۴ ماشہ ست اجوائن ۳ ماشہ ۔ باریک پیس کر شامل کریں ۔

خوراک :۔ چھ ماشہ ۔

سفوف مشتہی ۔ جو گرم مزاج والوں کے لیے موافق ہے ۔

سماق ۲ تولہ ۔ انار دانہ ترش ۲ تولہ ۔ کشنیز خشک ۲ تولہ ۔ گل سرخ ۲ تولہ ۔ الائچی خورد ۲ تولہ ۔ زیرہ سیاہ مدبر ۲ تولہ ۔ سونف ۱ تولہ ۔ پودینہ ۱ تولہ ۔ نمک سونچر ۱ تولہ ۔ شکر سفید ۷ تولہ ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں ۔

خوراک :۔ ۶ ماشہ صبح نہار کھائیں ۔

تجربہ :۔ ایک دفعہ ہماری اپنی بھوک بند ہو گئی تھی ۔ دو دن تک کھانا نہ کھا سکے ۔ انگور کا رس اور گنے کا رس تھوڑا تھوڑا پیتے رہیں ۔ تیسرے روز ایک دوست کی دعوت کی ۔ وہ کھانا پکانے کے بہت ماہر تھے ۔ ہم نے کہا کہ آپ ہی پکائیے ۔ اور آپ ہی کھائیے ۔ غرض کریلے گوشت میں ڈال کر پکائے گئے جب وہ صاحب گوشت اور کریلوں کو مصالحہ وغیرہ ڈال کر بھون رہے تھے ۔ ہم پاس بیٹھے تھے اس کی خوشبو سے ہماری بھوک کھل گئی اور ہم نے بھی ان کے ساتھ کھانا کھایا ۔ فالحمد للہ

چورن اشتہا آور :۔ جو بھوک لگانے میں حکم اکسیر رکھتا ہے ۔ اور درد معدہ کو بھی دور کرتا ہے ۔

نمک سانبھر ۔ نمک سیندھا ۔ نمک سونچر ۔ نمک پان ۔ کاچ لون ۔ نمک کھار ۔ نمک مولی ۔ جوا کھار نمک کوکنی ۔ ہر ایک ایک چھٹانک ۔ نوشادر نو چھٹانک ۔ سب ادویہ کو باریک کوٹ کر چینی کے برتن میں رکھیں ۔ اور لیموں کاغذی کا پانی اس قدر ڈالیں ۔ کہ دو انگشت اوپر رہے ۔ پھر دھوپ میں رکھ کر خشک کریں ۔ اسی طرح تین مرتبہ عرق لیموں میں تر اور خشک کر کے ظرف گلی میں رکھ کر منہ بند کر کے گلحکمت

کریں۔ اور نیچے دوپہر تک تیز آنچ جلائیں۔ بعد سرد ہونے کے آگ سے اتار کر دارچینی۔ خیرنوا۔ ہر ایک ایک تولہ کوٹ پیس کر ملائیں اور قدرے قدرے کھلائیں اور فائدہ دیکھیں۔

معجون ملوکی:۔ معدہ اور جگر کو تقویت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ معدہ کی سردی اور بلغم کو دُور کرتی ہے۔ اور قوت مجامعت پیدا کرتی ہے۔

جائفل۔ لونگ۔ جاوتری۔ اندرجو شیریں۔ بیخ اذخر۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ مصطگی۔ زعفران۔ عود ہر ایک چھ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ کندر ہر ایک دو ماشہ۔ اشنہ پانچ ماشہ۔ مصری۔ عرق گلاب ہر ایک پونے دو تولہ۔ شہد پندرہ تولہ۔ مصری گلاب میں حل کرکے شہد ملا کر قوام کریں۔ اور تمام ادویہ کا سفوف کرکے شامل کریں اور معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ صبح۔

جوارش انارین:۔ بھوک لگاتی ہے۔ معدہ اور جگر کو تقویت دیتی ہے۔ قے اور دستوں کو بند کرتی ہے۔ پیٹ کی گرمی اور سوزش کو فائدہ بخشتی ہے۔ عجیب چیز ہے۔

آب انار شیریں ایک سیر۔ آب انار ترش ایک سیر۔ آب پودینہ سبز ۸ تولہ۔ عرق گلاب ۸ تولہ۔ بالچھڑ ۷ ماشہ۔ مصطگی ۷ ماشہ۔ الائچی کلاں ۴ ماشہ۔ پوست ترنج ۴ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۳ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ شکر ایک سیر۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

جوارش تمر ہندی:۔ بھوک لگاتی ہے۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ دل کو خوش کرتی ہے۔ صفراوی دست اور قے کو بند کرتی ہے۔ ہیضہ کے دنوں میں بطور حفظ ماتقدم استعمال کرنے سے ہیضہ کے خطرہ سے امن رہتا ہے۔

املی چھلکوں اور دانوں سے صاف کی ہوئی۔ مویز منقٰی۔ انار شیریں۔ ہر ایک آدھ سیر۔ املی اور منقٰی کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر مثل مرہم کریں۔ انار کے دانوں کو دبیز کپڑے میں نچوڑ کر پانی نکالیں اور اس میں شکر پاؤ سیر شامل کرکے قوام کریں۔ اور املی اور منقٰی کو شامل کرکے خوب ملائیں۔ اور اسی اثنا میں آب لیموں یا آب انگور ترش یا آب انار ترش قدرے قدرے چھڑکتے رہیں۔ جب دوبارہ قوام دُرست ہو جائے تو برگ ریحان چھ ماشہ اور برگ پودینہ ایک تولہ کا سفوف شامل کرکے خوب ملا کر اتار لیں۔ اور مرچ سیاہ۔ سونٹھ دارچینی۔ لونگ۔ جائفل۔ عود خام۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور مشک ایک ماشہ گلاب میں حل کرکے ملائیں۔

خوراک:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک صبح ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ۔

ہاضمہ کی کمزوری ضعفِ ہضم۔ بدہضمی سوئے ہضم۔ تخمہ DYSPEPSA

علامات:۔ ضعفِ ہضم۔ غذا دیر سے ہضم ہوتی ہے۔ غذا کے ایک دو گھنٹہ بعد پیٹ تن جاتا ہے کھٹے یا پھیکے ڈکار آتے ہیں۔

علامات سوئے ہضم:۔ کھانا بخوبی ہضم نہیں ہوتا۔ غذا معدہ میں دیر تک پڑی رہتی ہے طبیعت بے چین رہتی ہے۔ بدبُودار ڈکار آتے ہیں۔ پاخانہ بدبُودار ہوتا ہے۔

علامات تخمہ:۔ کھانا بخوبی ہضم نہیں ہوتا۔ بلکہ قے یا دستوں کے ذریعہ خارج ہو جاتا ہے جب تک غذا پیٹ میں رہتی ہے۔ پیٹ تنا ہوا رہتا ہے۔ طبیعت بے چین رہتی ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ چہرے کا رنگ زرد ہوتا ہے۔

اسباب:۔ کھانے میں بے احتیاطی کرنا۔ پیٹ بھرے پر کھانا۔ مرغن اور مصالحہ دار چیزوں کا کثرت استعمال۔ کھانا کھا کر فوراً مجامعت کرنا۔ عصبی کمزوری۔ صفرا کی زیادتی۔ بلغم کی زیادتی۔ معدہ کی گرمی و خشکی۔ کسی مخدر چیز کا کھایا جانا۔ عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا اور ورزش نہ کرنا۔

علاج:۔

ٹاکا کمبکس Taka Combex
ایک کیپسول صبح ایک دوپہر ایک شام

این زار Enzar
ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

الگزر بی جی فاس B.G. Phos
ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام

فاسفولیسے تھین Phospholecethine
ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام

کھانے کی بے احتیاطی سے ہو۔ تو اعتدال کی زندگی بسر کریں۔ کھانا کھانے کے بعد چار گھنٹہ تک مجامعت سے پرہیز کریں۔ عصبی کمزوری میں معجون اذراقی یا ایسٹن سیرپ دیں۔ صفرا کی زیادتی سے ہو تو قے کرائیں۔ اور جوارش انارین یا جوارش طباشیر یا جوارش تمر ہندی کھلائیں۔ معدہ کی حرارت اور خشکی سے

ہو تو جوارش عود ترش یا جوارش آملہ دیں ۔ یا شیرہ بادام وغیرہ کے ہمراہ سفوف شفا کھلائیں ۔ کوئی مخدر چیز کھالی گئی ہو تو قے کرائیں ۔ اور گرم جوارشات کھلائیں ۔ عدم ورزش کے سبب سے ہو تو پیدل ہوا خوری کریں ۔ بلغم کی زیادتی سے ہو ۔ تو جوارش مصطگی سادہ یا مرکب دیں ۔ تخمہ میں اول خوب استفراغ کرائیں ۔ اور چار پہر کچھ کھانے کو نہ دیں ۔ ان تدابیر کے بعد ذیل کی ادویہ میں سے کوئی دوا حسب حال دیں ۔

نوٹ : ۔ تخمہ میں اگر دست آتے ہوں تو انہیں بند نہ کریں ۔ کیونکہ فاسد مادہ کے اخراج کی یہ قدرتی امداد ہے ۔

چورن ہاضم بنسخہ سنیاسی : ۔ مقوی معدہ ہے ۔ ہاضمہ کو درست کرتا ہے ۔ بڑے پیٹ والوں کو خوب موافق ہے ۔

انار دانہ ۲۰ تولہ ۔ کھانڈ دیسی ۲۰ تولہ ۔ مصری کالپی ۲۰ تولہ ۔ املی ۲ تولہ ۔ آلو بخارا ۲ تولہ ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ ۔ دارچینی ۱ تولہ ۔ الائچی خورد ۔ الائچی کلاں ۱ تولہ ۔ تیز پات ۱ تولہ ۔ پیپل ۶ ماشہ ۔ سونٹھ ۶ ماشہ ۔ ناگیسر ۶ ماشہ پیپلا مول ۶ ماشہ ۔ کنکول ۶ ماشہ ۔ بل اجوائن ۶ ماشہ ۔ اجمود ۶ ماشہ ۔ چیتہ ۶ ماشہ ۔ پوست ہلیلہ کلاں ۱ تولہ زیرہ سیاہ ۱ تولہ ۔ زیرہ سفید ۱ تولہ ۔ اجوائن دیسی ۱ تولہ ۔ صندل سفید ۱ تولہ ۔ صندل سرخ ۱ تولہ ۔ اگر ۱ تولہ ۔ تگر ۱ تولہ ۔ سمندگل ۱ تولہ ۔ ناگرموتھ ۱ تولہ ۔ امل بید ۱ تولہ ۔ مشک بالا ۱ تولہ ۔ آملہ ۱ تولہ ۔ دھنیا ۲ تولہ ۔ طباشیر ۲ تولہ ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں ۔

خوراک : ۶ ماشہ صبح ۔

چورن ہاضم مجوزہ حضرت نابیناؒ : بحید مقوی معدہ اور ہاضم طعام ہے ۔ قبض کو بھی دور کرتا ہے ۔ بھوک لگاتا ہے ۔

جوکھار ۳ ماشہ ۔ دارچینی ۳ ماشہ ۔ لونگ ۳ ماشہ ۔ پوست اترج ۳ ماشہ ۔ بالچھڑ ۳ ماشہ ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ پترج ۳ ماشہ ۔ پیپل ۳ ماشہ ۔ تج ۳ ماشہ ۔ ہلیلہ سیاہ ۴ ماشہ ۔ سماق ۴ ماشہ ۔ گلسرخ ۴ ماشہ ۔ بادیان ۴ ماشہ ۔ مصطگی ۴ ماشہ ۔ پودینہ ۴ ماشہ ۔ اجوائن ۴ ماشہ ۔ بنسلوچن ۴ ماشہ ۔ چیتہ ۴ ماشہ ۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۶ ماشہ ۔ پوست آملہ ۶ ماشہ ۔ دانہ الائچی ۶ ماشہ ۔ دھنیا خشک ۶ ماشہ ۔ سونٹھ ۶ ماشہ نسوت سفید ۶ ماشہ ۔ پھٹکری بھنی ہوئی ۶ ماشہ ۔ انار دانہ ۷ ماشہ ۔ نمک لاہوری ۱ تولہ ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ ۔ کوٹ چھان کر لیموں کے پانی اور چنے کے کھار میں بھگوئیں ۔ خشک ہونے پر سفوف بنائیں ۔

خوراک : ۔ تین ماشہ ۔

خمیرہ عود : ۔ مقوی معدہ ہے ۔ معدہ کی سردی اور بلغم کو دور کرتا ہے ۔ مقوی باہ بھی ہے ۔ دستوں کو بند کرتا ہے ۔

عود ۔ زہر مہرہ ۔ زرنب [illegible] نی ۔ سلاجیت ۔ لونگ ۔ گل گاؤزبان ۔ مصطگی ہر ایک ایک تولہ ۔ دانہ الائچی ۶ ماشہ ۔ جاوتری ۳ ماشہ ۔ زعفران ۲ ماشہ ۔ شہد خالص ستائیس تولہ ۔ بدستور خمیرہ تیار کریں ۔

خوراک : تین ماشہ سے سات ماشہ تک ۔

حب کبریت : ۔ جو ہضم کے درست کرنے ریاح کے خارج کرنے اور بھوک لگانے میں مفید ہے ۔ نیز تخمہ ۔ دردِ معدہ و ہیضہ میں بھی اکسیر ہے ضیق النفس بشرکت معدہ میں بھی مفید ہے ۔

گندھک آملہ سار مصفی ۶ تولہ ۔ نوشادر دیسی ۶ تولہ ۔ سونٹھ ۳ تولہ ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ ۔ پیپل ۳ ۔ تولہ ۔ جواکھار ۱ تولہ ۔ سوہاگہ بریاں ۱ تولہ ۔ گل مدار در سایہ خشک کردہ ۱ تولہ ۔ لونگ ۱ تولہ ۔ ہینگ ۶ ماشہ ست لیموں ۳ تولہ ۔ نمک سیاہ ۱۵ تولہ ۔ ست لیموں کو پانی میں حل کریں ۔ پھر تمام ادویہ کوٹ پیس کر اس کے ہمراہ کھرل کر کے کوکن بیر کے برابر گولیاں بنائیں ۔

خوراک : ۔ ایک سے چار گولی تک منہ میں رکھ کر چوسیں ۔

سفوف نعناع : ہاضم طعام ہے ۔ اپھارہ کو دور کرتا ہے ۔ گرم مزاجوں کو موافق ہے ۔ عورتوں کو زیادہ مفید ہے ۔ خصوصاً حاملہ کی بدہضمی اور قے وغیرہ میں بہت مفید ہے ۔

پودینہ خشک ۳ تولہ ۔ سماق ۱ ۔ تولہ ۔ نمک ۱ ۔ تولہ ۔ مرچ سیاہ ۷ ماشہ ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں ۔

خوراک : ۔ ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تک ۱۱ بجے صبح دیں ۔

سفوف ہاضم : ۔ جو گرم مزاج لوگوں کو موافق ہے ۔ نیز معدہ کی ترشی کو رفع کرتا ہے ۔

بادیان ۱ تولہ ۔ مصطگی ۱ تولہ ۔ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ ۔ سوڈا بائیکارب ۳ تولہ کوٹ پیس کر باریک سفوف بنائیں ۔

خوراک : ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک بعد غذا ۔

سفوف معتدل : ۔ ہاضم ہے ۔ اس سے پیشاب بھی کھل کر آتا ہے ۔ معدہ کی گیس اور کھٹاس کو رفع کرتا ہے ۔ گرم مزاجوں کو مفید ہے ۔

مرچ سیاہ ۔ نمک سیاہ ۔ نوشادر ۔ شورہ قلمی ۔ سوڈا بائیکارب ۔ سب ہموزن لے کر سفوف بنائیں ۔

خوراک : ۔ ایک ماشہ بعد غذا ۔

چٹکلہ برائے تخمہ : ۔ کچلہ مدبر بقدر ایک برنج ۔ سکنجبین ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں ۔ نہایت مفید ہے ۔

اکسیر معدہ : ۔ مقوی معدہ و جگر ہے ۔ دہلی کے اطبا عموماً استعمال کرتے ہیں ۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے ۔ پیٹ کی درد اور تخمہ میں مفید ہے ۔

نوشادر ٹکی والا ۳ تولہ ۔ دانہ الائچی کلاں ۳ تولہ ۔ زیرہ سیاہ مدبر ۲ تولہ ۔ مرچ سیاہ ۱ ۔ تولہ ۔ نمک سیاہ ۱ ۔ تولہ

Scanned with CamScanner

رٹ ۔پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۱ ماشہ تک منہ میں رکھ کر کھلائیں۔ یا پانی کے ہمراہ نگل لیں۔

دیگر: بصفات مذکورہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ نمک سیاہ ۲ تولہ۔ باریک کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۱ ماشہ تک بشرح صدر۔

چورن ہاضم و دافع ریاح:۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ گٹھلی دور کیا ہوا۔ اجوائن دیسی۔ دل اجوائن۔ پودینہ خشک۔ انار دانہ۔ پوست سماق۔ چینہ۔ سونف۔ چاروں نمک۔ ہر ایک ایک تولہ۔ نوشادر دو تولہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک: ایک یا دو ماشہ بعد غذا۔

قرص ہاضم:۔ ریاح معدہ۔ کھٹی ڈکار۔ درد شکم۔ نفخ۔ قراقر اور ضعف ہضم کے لیے مفید ہے۔ بازار میں مختلف ناموں سے بکتے ہیں۔

نمک سیاہ ۵ تولہ۔ نمک لاہوری ۱ تولہ۔ سونٹھ ۵ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۵ تولہ فلفل سفید ۵ تولہ۔ نوشادر ۵ تولہ۔ ٹارٹرک ایسڈ ۱ تولہ۔ ہینگ بریاں ۶ ماشہ۔ ست پودینہ ۲ ماشہ۔ کوٹ پیس کر مشین کے ذریعہ دو دو گرین کی ٹکیاں بنوائیں۔

خوراک: دو ٹکیہ دن میں تین بار منہ میں رکھ کر چوسیں۔

چورن ہاضم و مشتہی و محلل ریاح:۔

نانخواہ ۲ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ زیرہ سفید ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ آملہ ۲ تولہ نمک لاہوری ۲ تولہ۔ نمک سیاہ ۲ تولہ۔ نمک ہندی ۲ تولہ۔ جواکھار ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ دار فلفل ۱ تولہ۔ سوہاگہ بریاں ۱ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: دو ماشہ ہمراہ پانی۔

چورن نانخواہ:۔ ہاضم طعام۔ دافع ریاح معدہ و قبض کشا ہے۔ چاروں اجوائن۔ چاروں نمک نوشادر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ انار دانہ۔ سونف ہر ایک ایک تولہ۔ ست لیموں تین ماشہ۔ پیپرمنٹ ۱ ماشہ۔ کوٹ کر چورن بنائیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک اوّل یا بعد غذا ہمراہ آب یا یونہی کھائیں۔

جوارش مصطگی سادہ:۔ معدہ اور جگر کی کمزوری اور سردی کو دور کرتی ہے۔ بلغم کی زیادتی کو دفع کرتی ہے۔ منہ سے پانی بہنے۔ اور تھوک کی کثرت کو مفید ہے۔

مصطگی رومی ۳ تولہ کوٹ چھان کر علیحدہ رکھیں۔ اور قند سفید سوا سیر عرق گلاب تیس تولہ میں حل کر کے گاڑھا قوام کریں۔ اور اتار کر جب قدرے گرم رہے۔ تو مصطگی کا سفوف داخل کر کے خوب حرکت دیں۔ تاکہ یکجان ہو جائے۔

خوراک:۔ پانچ ماشہ سے نو ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

جوارش مصطگی مرکب: بنسخہ حکیم علوی خان۔ معدہ اور جگر کی سردی اور ان کے ضعف کو زائل کرتی ہے۔ منہ سے پانی بہنے اور بلغم کی زیادتی کو دور کرتی ہے خفقان بارد و ضعف قلب بسبب برودت اور اسہال بلغمی کو مفید ہے۔

مصطگی۔ سونٹھ۔ الائچی کلاں۔ الائچی خورد۔ قرفہ ہر ایک چھ ماشہ۔ دارچینی۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن۔ کباب چینی۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ کرویا۔ گلسرخ۔ پوست ترنج۔ دھنیا خشک۔ سونف۔ تخم کاسنی۔ کندر۔ عوسندی۔ زرنباد۔ بادرنجبویہ۔ بالچھڑ۔ گل گاؤزبان۔ زعفران ہر ایک سوا تولہ۔ قند سفید ادویہ کے وزن سے تگنی۔ معجون بنائیں۔ بعض اطبا شہد تین گنا میں اور بعض اطبا شکر ڈیڑھ گنا اور شہد ڈیڑھ گنا میں معجون بناتے ہیں۔

خوراک:۔ ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح ہمراہ عرق بادیان۔

مکسچر برائے ضعف ہضم و کمی اشتہا۔ سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین۔ ٹنکچر جنشن کو ۵ منم۔ ٹنکچر کارڈکو ۵ منم ٹنکچر زنجبیرس ۳ منم۔ سیرپ آرنشیائی ۲۰ منم۔ ایکوا ایڈ ۱ اونس۔ ایسی بارہ خوراک بنوائیں۔

خوراک:۔ دو ٹیبل سپون فل ہر دو غذا سے ایک گھنٹہ پیشتر۔

عرق ہاضم:۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ طبیعت کو ابھارتا ہے۔

ٹنکچر کارڈکو ۲۰ منم۔ ٹنکچر زنجبیرس ۳۰ منم۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۱۵ منم ایکوا مینتھ پپ ایڈ ۱ اونس۔ ایسی بارہ خوراک بنوائیں۔

خوراک:۔ ایک ٹیبل سپون فل بعد غذا دن میں تین مرتبہ۔ بعض دفعہ اس میں سوڈا بائیکارب ۱۵ گرین بھی ملا لیتے ہیں۔

نسخہ مقوی معدہ:۔ ہاضم طعام و قبض کشا۔ فیری ایٹ کوئینی سائٹراس ۷ گرین۔ انفیوژن کواشیا ۳۰ منم ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم۔ مگنیشیا سلفاس ½ ڈرام۔ سیرپ آرنشیائی ۳۰ منم۔ ایکوا مینتھ پپ ایڈ ۱ اونس۔ ایسی بارہ خوراک بنوائیں۔

خوراک:۔ دو ٹیبل سپون فل بعد غذا ہر دو وقت۔

اپھارہ۔ نفخ شکم۔ پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔ قراقر معدہ GURGLING

علامات:۔ پیٹ پھولا رہتا ہے پسلیوں کے نیچے کھچاوٹ ہوتی ہے۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ کھٹی یا پھیکی ڈکاریں آتی ہیں۔ سینہ جلتا ہے۔ تھوک بہت آتا ہے۔

اسباب:۔ غذا میں بدپرہیزی۔ برودت معدہ۔ نفاخ اور ٹھنڈی چیزوں کا کھانا۔ ریاضت نہ کرنا۔ زیادہ دیر بیٹھے رہنا۔ جگر کے فعل کا نقص۔ فتور ہضم وغیرہ۔

علاج:۔

فیسٹال Festal

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام یا

جیلوسل Gelusil

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام چبا کر کھائیں۔ یا

ٹاکامبکس Taka Combex

ایک کیپسول صبح ایک دوپہر ایک شام

لبریکس Librax

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

غذا کی بدپرہیزی سے ہو تو اعتدال سے کام لیں۔ نفخ اور ٹھنڈی چیزیں ترک کریں۔ ریاضت کریں۔ زیادہ دیر بیٹھنا پڑے۔ تو پیدل ہوا خوری کریں۔ جگر کے فعل کے نقص سے ہو تو جوارش جالینوس ۵ ماشہ یا جوارش کمونی ہمراہ عرق بادیان دیں۔ فتور ہضم سے ہو تو ہاضمہ کو قوی کریں۔ برودت معدہ سے ہو۔ تو معجون فلاسفہ ۵ ماشہ چند روز کھلائیں۔ چاروں عرق نیم گرم کرکے پلائیں۔

حب چونہ۔ جو اپھارہ۔ ریح غلیظ معدہ۔ درد قولنج۔ باؤگولہ۔ اور اپینڈیسائٹس میں مفید ہے۔

ہلدی۔ چونہ خوردنی۔ مرچ سرخ۔ ہموزن لے کر باریک کوٹ پیس کر آب برگ سبز پودینہ سے گنا میں کھرل کرکے حب مثل نخود بنائیں۔

خوراک:۔ ایک حب بوقت گیارہ بجے ہمراہ پانی یا عرق بادیان یا چار عرق ایک گھونٹ دیں۔

عرق برائے نفخ شکم و بدہضمی و ہیضہ۔

عرق ادرک تازہ مقشر۔ عرق پیاز مقشر۔ عرق لیموں۔ سرکہ۔ جملہ ہموزن لے کر ملالیں۔ اور ایک تولہ دونوں

وقت کھانا کھانے کے بعد دیں۔

ہنگاسٹک چورن:۔ ہاضم طعام۔ قاطع ریاح اور قبض کشا ہے۔

ہینگ بریاں۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ اجوائن۔ نمک لاہوری۔ سب ہموزن لے کر چورن بنائیں۔

خوراک:۔ ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک۔

ہنگوادی چورن:۔ مقوی معدہ و دافع ریاح ہے۔

ہینگ بریاں۔ پاڑھا۔ ہلیلہ زنگی۔ دھنیا۔ انار دانہ۔ چترا۔ کچور۔ اجمود۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہاؤبیر۔ امل بید۔ بن تلسی۔ تنتڑایک۔ زیرہ سیاہ۔ پوکھر مول۔ بچ۔ چب۔ سجی کھار۔ جوا کھار۔ سیندھا نمک۔ سونچر نمک۔ بڑ نمک۔ سمندر نمک۔ بانکڑ کھار۔ سب ہموزن لے کر کوٹ پیس کر چورن بنائیں۔

خوراک:۔ دو ماشہ ہمراہ آب گرم کھانے سے پہلے یا درمیان میں دیں۔

حب انگوزہ:۔ بھوک لگاتی ہیں۔ بدہضمی۔ کثرت ریاح جو پیٹ یا احشا یا رودہ وطحال وغیرہ میں ہو۔ اسے رفع کرتی ہیں۔ قولنج میں مفید ہیں۔ معدہ کی ترشی۔ کھٹی ڈکاروں۔ قے وغشیان۔ اعضا شکنی سیلس البول برودت اعصاب و برد اطراف میں فائدہ مند ہیں۔ قبض کو دور کرتی ہیں۔

ہینگ ۶ ماشہ۔ فلفلدراز ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ۔ نمک سنگ ۱ تولہ۔ صبر زرد ۱ تولہ۔ باریک کوٹ چھان کر عرق پوست بیخ سہنجنہ کے ہمراہ کھرل کرکے بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنائیں۔ اور قبل از طعام دو گولی کھائیں۔

دیگر:۔ مذکورہ بالا فوائد رکھتی ہیں۔

ہینگ ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ فلفلدراز ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ صبر سقوطری ۲ تولہ۔ پلور یہائی کو ۱ تولہ۔ نمک سیاہ ۱/۲ تولہ۔ کوفتہ بیختہ عرق لیموں کے ہمراہ کھرل کرکے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ خوراک:۔ ایک یا دو گولی ہمراہ آب گرم قبل از طعام کھائیں۔

حبوب ہاضم:۔ کھانا ہضم کرتی ہیں۔ اپھارہ کو زائل کرتی ہیں۔ قبض کو رفع کرتی ہیں۔ پیٹ کی ریاح کو خارج کرتی ہیں۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔ زیرہ سفید۔ پودینہ خشک۔ انار دانہ۔ ہر سہ اجوائن سنا مکی۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ سب ادویہ ہموزن لے کر سفوف کرکے عرق لیموں میں بھگوئیں۔ عرق ادویہ سے ایک انگشت اوپر رہو۔ خشک ہونے پر کھرل کرکے حب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک: دو گولی بعد غذا۔

حب حلتیت: کاسرِ ریاح ہیں۔ ہاضم طعام ہیں۔ بھوک لگاتی ہیں۔ قبض کو دُور کرتی ہیں۔ سرد مزاجوں کے موافق ہیں۔

ہینگ ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ سوہاگہ بریاں ۱ تولہ۔ سونٹھ خراشیدہ ۲ تولہ۔ کوٹ پیس کر پوست سہنجنہ کے پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی بعد غذا ہر دو وقت۔ بھوک لگانے کے لیے ایک گولی گیارہ بجے دن کو کھائیں۔

نوٹ: حضرت استاذیؒ ہینگ کی چیز عموماً قبل دوپہر دیا کرتے تھے۔ بعد دوپہر نہیں دیتے تھے۔ بعد دوپہر دینے سے عموماً پاد زیادہ آتے ہیں۔

ہلیلہ مدبّر: برائے نفخ شکم۔ قرقر اور قبض کے لیے نہایت عجیب و غریب شے ہے۔ بڑے پیٹ والوں کے بہت موافق ہے۔

ہلیلہ سیاہ ۲۰ تولہ۔ نمک سیاہ ۵ تولہ۔ ہینگ عمدہ ۶ ماشہ۔ ہلیلہ مسلم کسی چینی کے برتن میں ڈالیں۔ نمک اور ہینگ کوٹ کر اُوپر بکھیر دیں۔ اور کاغذی لیموں کا عرق اس قدر ڈالیں کہ ہلیلہ سے ایک انگشت اُوپر آجائے۔ تین چار روز میں یہ پانی خشک ہو جائے گا۔ پھر ہلیلہ کو چمچہ سے تہ دبالا کریں۔ تاکہ نمک اور ہینگ اچھی طرح سے مل جائیں۔ جب پانی بخوبی جذب ہو جائے۔ تو ہلیلہ کو روغن زرد ایک چھٹانک میں ہلکی آنچ پر نیم بریاں کر لیں۔ جبکہ ابھی نمی باقی ہو تو اتار کر ٹھنڈا کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک: نفخ و قراقر کے لیے ایک یا دو ہلیلہ رات کو کھائیں۔ اُوپر سے دو چار گھونٹ ٹھنڈا پانی پئیں۔ دست لینے ہوں۔ تو چار یا پانچ ہلیلہ رات کو کھائیں۔ اُوپر سے ٹھنڈا پانی پئیں۔

معجون بارت برننگ: برائے ہضم طعام و درد معدہ و ریاح و نفخ و بلغم وغیرہ۔ نیز کھٹی ڈکاروں اور سینہ کے جلنے کے لیے جس کا باعث بلغم یا برودت ہو۔ مفید ہے۔ عجیب و غریب شے ہے۔

چہار اجوائن۔ ہر چہار نمک۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ انار دانہ۔ سونٹھ۔ مرچ سفید۔ پیپل۔ دارچینی ہر ایک ایک تولہ۔ سرکہ جامن۔ عرق لیموں۔ ست لیموں ہر ایک دو تولہ۔ ست پودینہ۔ ست الائچی۔ ست اجوائن ہر ایک نصف تولہ۔ کافور قیصوری ۳ ماشہ۔ شہد مقوم ہموزن ادویہ۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔ چالیس روز غلہ گندم میں رکھ کر استعمال کریں۔

خوراک: ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک۔

جوارش جہت: امراض معدہ ریحی و باردہ۔ عورتوں کے بادِ گولہ میں از بس مفید ہے۔

زیرہ سیاہ مدبر ۸ تولہ۔ سونٹھ خراشیدہ ۴ تولہ۔ پودینہ کوہی خشک ۴ تولہ۔ پیپل ۱ تولہ۔ اجوائن دیسی ۹ ماشہ

تخم کرفس ۹ ماشہ۔ دارچینی ۹ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۹ ماشہ۔ شکر سُرخ ایک سیر۔ شہد پاؤ سیر۔ ادویہ کو باریک کوٹ پیس کر شکر اور شہد کے قوام میں ملا کر جوارش تیار کریں۔

خوراک: ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صُبح۔

نوٹ: اگرچہ شکر سفید کے قوام میں بھی جوارش بنا سکتے ہیں۔ مگر شکر سُرخ ملانے سے فائدہ زیادہ مشہور ہُوا ہے۔

معجون کاسرالریح: مقوی معدہ ہے۔ بھوک لگاتی ہے قبض کو توڑتی ہے۔ ہَوا کو خارج کرتی ہے۔

اجوائن خراسانی۔ اجوائن دیسی۔ پیپل۔ سونف۔ دانہ الائچی کلاں۔ کلونجی۔ ہالوں۔ سونٹھ۔ پوست ہلیلہ زرد پوست آملہ۔ مرچ سیاہ۔ عاقر قرحا۔ سب ایک ایک تولہ۔ ست پودینہ۔ ست اجوائن ہر ایک تین ماشہ۔ شہد کف گرفتہ ۲۴ تولہ میں معجون بنائیں۔ ست آخر میں شامل کریں۔

خوراک: ایک سے دو ماشہ تک بعد غذا۔

حب برائے ریاح و درد ریحی وغیرہ۔

ہینگ۔ ادرک۔ لہسن ہموزن لے کر کھرل کر کے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک عدد صُبح و ایک عدد شب بعد غذا دیں۔

چٹکلہ: برائے بدہضمی و اپھارہ و قراقر و ریاح و بلغم وغیرہ۔

تخم سویا پانچ تولہ لے کر مٹی سے صاف کر کے نیم بریاں کر لیں اور نمک سیاہ دو تولہ موٹا موٹا کوٹ کر ملا لیں۔

خوراک: تین انگل کی چٹکی میں جس قدر آسکے۔ غذا کے آدھ گھنٹہ بعد چبائیں اور لعاب نگلتے رہیں۔

حب ننکاں: قبض کو دُور کرتی ہے۔ معدہ کی گرانی اور ریاح غلیظ و اپھارہ کے لیے مفید ہے۔ مقوی معدہ ہے اور بھوک لگاتی ہے۔

سوہاگہ ۱ تولہ۔ بزرالبنج ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ تولہ۔ صبر سقوطری ۹ تولہ۔ کوٹ پیس کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک سے چار گولی تک۔ قبض کے لیے رات کو سوتے وقت چائے یا گرم دُودھ یا گرم پانی کے ہمراہ دیں۔ نفخ وغیرہ میں ایک گولی بعد غذا ہر دو وقت اسی طرح کھلائیں۔

سفوف دافع ریاح و مقوی معدہ۔

دارچینی۔ مصطگی رومی۔ بادیان ہر ایک ایک تولہ۔ شکر سفید ۳ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: ۳ ماشہ۔

دوا برائے ریاح معدہ و قبض۔

معجون فلاسفہ ۵ ماشہ۔ جوارش کمونی ۴ ماشہ مسہل ملا کر صبحگاہ دیں۔

دیگر برائے ریاح معدہ و قبض و ضعف جگر و معدہ و استسقا۔

جوارش جالینوس ۵ ماشہ۔ معجون کلکلانج ۴ ماشہ ملا کر صبحگاہ دیں۔

معجون فلاسفہ:۔ ہاضمہ کو قوی کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ نزلہ و زکام اور بلغم کو دور کرتی ہے۔ نسیان سلسل بول۔ درد کمر۔ درد گردہ اور گٹھیا کو نفع بخشتی ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے۔ قوتِ باہ بڑھاتی ہے۔ منی کو زیادہ کرتی ہے۔ مرطوب مزاجوں اور بوڑھوں کے خوب موافق ہے۔

تخم بابونہ ڈیڑھ تولہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ آملہ منقی۔ ہلیلہ سیاہ۔ چیتہ۔ زراوند مدحرج۔ خصیۃ الثعلب بیخ بابونہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل ہر ایک تین تولہ۔ مویز منقی ۹ تولہ۔ شہد ادویہ سے دوچند۔ اوّل شہد کو گرم کریں۔ پھر مویز منقی باریک پیس کر اس میں شامل کر کے قوام کریں۔ بعد میں دوسری ادویہ کا سفوف کر کے اس میں شامل کریں۔ بعض اطبا ہلیلہ سیاہ کی بجائے پوست بہیڑا شامل کرتے ہیں۔

خوراک:۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح خالی یا ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

نسخہ خلل شکم:۔ جو اکثر امراض باردہ بلغمی معدہ و جگر و طحال و رحم و حمیاتِ بلغمیہ و صلابت شکم و اورام احشا وغیرہ میں مفید و مستعمل ہے۔ اور متعدد امراض میں باضافہ بعض ادویہ اکسیر ہے۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پئیں۔ یہ ایک ہلکا منضج بلغم ہے۔ جو معدہ اور احشا کو مواد بلغمیہ سے پاک کر دیتا ہے۔ پھر اگر اور عوارضات بھی ساتھ ہوں تو برعایت نزلہ تخم خطمی ۷ ماشہ تخم خبازی ۷ ماشہ اضافہ کریں۔ اور برعایت سرفہ۔ ملٹھی مقشر ۵ ماشہ اور ورم طحال میں برگ جھاؤ ۷ ماشہ انجیر زرد ۵ دانہ۔ اور سحج امعا میں ریشہ خطمی ۷ ماشہ اور زیادتی صفرا میں آلو بخارا ۷ دانہ اور فساد خون میں شاہترہ ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ اور قبض میں گل سرخ ۷ ماشہ اور اورام احشا میں آب مکو سبز مروق ۴ تولہ۔ آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ۔ اور تفتیح مجاری بول کے لیے بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ ملٹھی مقشر ۴ ماشہ۔ اور نضج مادہ بلغم غلیظ کے لیے بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ بیخ اذخر ۵ ماشہ۔ بیخ کرفس ۵ ماشہ۔ اور ادرار بول و تفتیح سدہ جگر کے لیے تخم کاسنی ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۷ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۷ ماشہ۔ خار خسک ۷ ماشہ اور یرقان میں

آب برگ ترب سبز ۵ تولہ اضافہ کریں۔ جب مادہ نضج پا جائے تو برگ سنا کی ۷ ماشہ۔ بھگونے والی ادویہ میں ملا کر بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر گلقند ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ حسبِ قاعدہ حل کر کے دیں۔ اگر تلیین زیادہ منظور ہو تو مغز فلوس ۴ تولہ بھی داخل کریں۔

معجون نفخہ:۔ نفخ شکم۔ اپھارہ اور ضعفِ معدہ میں مفید ہے۔

سنبل الطیب۔ کندر۔ بادیان۔ ہر ایک دس ماشہ۔ پودینہ۔ برگ سداب۔ زنجبیل۔ کرویا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ صعتر۔ نانخواہ۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے ۳ ماشہ۔ زیرہ سیاہ مدبر گیارہ ماشہ۔ قند سفید دوچند ادویہ۔ معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ۔

کمزوری معدہ۔ ضعف المعدہ

INDIGESTION

علامات:۔ غذا کھانے کے بعد پیٹ میں بے چینی یا درد ہوتا ہے۔ مرض شدید ہو تو قے یا دست ہوتے ہیں۔ اور اس کے بعد درد کو تسکین ہوتی ہے۔

اسباب:۔ جو اسباب ضعفِ ہضم کے ہیں۔ تقریباً وہی ضعف معدہ کے بھی ہیں۔ ضعفِ دل یا دماغ یا جگر کو بھی اس سے بڑا تعلق ہے۔ کیونکہ فعل معدہ چار جانب سے حرارت پہنچنے کے بعد کامل ہوا کرتا ہے۔ دائیں جانب سے حرارت جگر پہنچایا کرتا ہے۔ بائیں جانب سے حرارت طحال۔ پیچھے سے حرارت مراق۔ اور اوپر سے حرارت قلب مثل حرارت دم پخت کے معدہ کو پہنچتی رہتی ہے۔

نسخہ:۔

ٹاکاکمبکس
Taka Combex
ایک کیپسول صبح ایک دوپہر ایک شام۔

بی۔جی فاس
B.G. Phos
دو چمچے صبح دو دوپہر دو شام

فیسٹال
Festal
ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام یا

این زار
Enzar
ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

بہت سی ادویہ جو ضعف ہضم میں مذکور ہوئیں۔ ضعفِ معدہ میں مفید ہیں۔ نیز جو ادویہ مقوی جگر ہیں وہ مقوی معدہ بھی ہیں۔ اور جو ادویہ مقوی معدہ ہیں وہ مقوی مری وامعا بھی ہیں۔

نوٹ:۔ تقویت معدہ کے لیے دوا زیادہ باریک نہ کریں بلکہ دردرا کوٹیں۔ تاکہ معدہ میں زیادہ دیر تک رہ سکے۔ تمام مسہل ضعف معدہ ہیں۔ البتہ ہلیلہ۔

ضعیف المعدہ اگر قوی الکبد ہو تو جوارش اناریں وغیرہ مفید ہیں۔ اور ضعیف الکبد ہو تو جوارش جالینوس وغیرہ۔ ضعیف المعدہ بھوک پر صبر نہیں کر سکتا۔

انوشدارو خاص:۔ برائے ضعفِ معدہ وجگر و دل و دماغ و ضعفِ طبیعت و قوتِ باہ و اسہال وحمیٰ بشرکت جگر و معدہ وغیرہ بیحد مفید ہے۔ نیز قابض ہے۔

گل سُرخ ۸ تولہ۔ سعد کوفی ۱۰ ماشہ۔ لونگ ۶ ماشہ۔ مصطگی ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ اسارون ۶ ماشہ۔ قرفہ ۴ ماشہ۔ برہمی ۴ ماشہ۔ جاوتری ۴ ماشہ۔ الائچی خورد ۴ ماشہ۔ الائچی کلاں ۴ ماشہ۔ جائفل ۴ ماشہ۔ فرنجمشک ۴ ماشہ۔ ساذج ہندی ۴ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۴ ماشہ۔ بہمن سفید ۴ ماشہ۔ بہمن سُرخ ۴ ماشہ۔ تودری زرد ۴ ماشہ تودری سُرخ ۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۶ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۲ ماشہ۔ پوست اترج زرد ۴ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ صندل سفید ۴ ماشہ۔ صندل زرد ۴ ماشہ۔ عود ہندی ۲ ماشہ۔ فقاح اذخر ۲ ماشہ پوست بیرون پستہ ۲ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۲ ماشہ۔ جدوار خطائی ۲ ماشہ۔ درونج ۲ ماشہ۔ اشنہ ۲ ماشہ۔ شقاقل مصری ۲ ماشہ۔ ثعلب مصری ۲ ماشہ۔ کچور ۲ ماشہ۔ اندرجو شیریں ۲ ماشہ۔ سونٹھ خراشیدہ ۱ ماشہ زعفران ۴ ماشہ۔ کہربا ۲ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱۰۰ عدد۔ ورق طلا ۲۵ عدد۔ مشک ۱ ماشہ۔ مربہ آملہ بنارسی ۲۰ تولہ نبات سفید ادویہ سے ڈیڑھ گنا شہد۔ ڈیڑھ گنا شکر اور شہد کو قوام کریں۔ آخر قوام میں مربہ آملہ پیس کر داخل کریں۔ پھر تمام ادویہ باریک کوٹ پیس کر شامل کریں۔ بعدہٗ اتار کر آخر میں زعفران اور مشک عرق گلاب میں حل کر کے ملائیں۔ اور پھر ورق ایک ایک کر کے ملالیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ تا ۷ ماشہ صبحگاہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

انوشدارو لولوی:۔ طب یونانی کی نہایت بہترین چیز ہے۔ مقوی معدہ واعضائے رئیسہ ومقوی باہ ہے۔ نیز دافع خفقان اور مفرح قلب ہے۔

مرجان ۳ ماشہ۔ مشک ۴ ماشہ۔ یشب سبز ۶ ماشہ۔ قرنفل ۶ ماشہ۔ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ سعد کوفی ۶ ماشہ۔ ساذج ہندی ۶ ماشہ۔ کہربا شمعی ۹ ماشہ۔ مروارید ۹ ماشہ۔ بالچھڑ ۹ ماشہ۔ عود ہندی ۹ ماشہ۔ طباشیر ۹ ماشہ۔ مصطگی ۹ ماشہ۔ اذخر مکی ۹ ماشہ۔ گل سُرخ ۹ ماشہ۔ زعفران ۹ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۲ تولہ۔ عنبر ۱ ماشہ۔ ورق طلا ۱۰ ماشہ

ورق نقرہ ۱۰ ماشہ۔ آملہ منقّےٰ ۱۲ تولہ۔ مصری ۱۲ تولہ۔ شہد ۱۲ تولہ۔ آملہ کو چوبیس گھنٹہ تک دُودھ میں بھگو رکھیں۔ پھر دھو کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ حتیٰ کہ گل جائے۔ پھر اتار کر ٹھنڈا کر کے چھلنی میں ڈال کر ہتھیلی سے ملیں۔ تاکہ مغز باہر نکل جائے۔ اور ریشہ وغیرہ چھلنی میں رہ جائے۔ اس کے بعد مصری اور شہد ملا کر قوام کریں اور باقی ادویہ کا باریک سفوف کر کے داخل کریں۔ جواہرات کو عرق کیوڑہ میں علیحدہ باریک کھرل کر کے شامل کریں۔ زعفران۔ مشک اور عنبر کو اتار کر ملائیں اور آخر میں ورق ایک ایک کر کے داخل کریں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ دوپہر میں دیں۔

انوشدارو سادہ:۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ ہضم اچھا کرتی ہے۔ تفریح بخشتی ہے۔ اور دستوں کو بند کرتی ہے۔ گرمی کے دنوں میں بعض اوقات غذا پورے طور پر ہضم نہیں ہوتی۔ اچانک دست ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے بہت مفید ہے۔

گلسرخ پونے دو تولہ۔ ناگرموتھ ۱ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ لونگ۔ مصطگی۔ تگر۔ بالچھڑ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ تالیسپتر۔ جاوتری۔ جائفل۔ قرفہ۔ زعفران۔ ہر ایک سات ماشہ۔ آملہ مقشر آدھ سیر۔ شکر سفید۔ شہد ہر ایک ساڑھے سرسٹھ تولہ۔ بترکیب مذکورہ بالا معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے ایک تولہ تک بوقت دوپہر دیں۔

جوارش جالینوس:۔ اعلیٰ پایہ کی دوا ہے۔ جس میں بہت سی خوبیاں ہیں۔ جگر اور معدہ کے لیے اکسیر ہے۔ ہاضمہ کو درست کرتی ہے۔ ریاح کو توڑتی ہے۔ مُنہ کی بُو کو خوشگوار بناتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو جو سردی کے باعث ہو روکتی ہے۔ دیوانگی کو زائل کرتی ہے۔ درد سر۔ کھانسی۔ بواسیر داد۔ نقرس۔ چھیب کے لیے مفید ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر نکالتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔

بالچھڑ۔ الائچی کلاں۔ تج۔ دارچینی۔ خولنجاں۔ لونگ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ ناگرموتھ۔ کوٹھ تلخ۔ عود بلساں۔ تگر۔ تخم مورد۔ چرائتہ شیریں۔ زعفران ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی رومی اڑھائی تولہ۔ قند سفید ۲۰ تولہ شہد ۳۵ تولہ۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔ اس کا مزاج مائل بہ گرمی ہوگا۔ اگر معتدل بنانا ہو۔ تو زعفران اور شہد موقوف کر دیں۔ اور قند سفید ادویہ سے تین گنے قوام میں معجون تیار کریں۔ امراض معدہ میں کشتہ خبث الحدید کے ہمراہ اور امراض جگر میں کشتہ فولاد کے ہمراہ بیحد مفید ہے۔

خوراک:۔ فقط جوارش استعمال کرنا ہو تو ۷ ماشہ۔ کشتہ جات کے ہمراہ ۳ ماشہ۔

جوارش زنجبیل:۔ کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ ریاح باردہ کو توڑتی ہے۔ مقوی معدہ وجگر ہے۔ دستوں کو بند کرتی ہے۔ ہیضہ میں مفید۔ سرد مزاج لوگوں۔ بوڑھوں اور عورتوں کے خوب موافق ہے۔ استسقاء میں مفید ہے۔

سونٹھ خراشیدہ ۴ تولہ۔ جاوتری۔ دانہ الائچی کلاں ۳ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ لونگ ۲ تولہ۔ جائفل ۱۲ ماشہ ورق نقرہ ۱۰ ماشہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ کر باریک سفوف بنائیں۔ اور تین گنا شکر کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ آخر میں ورق نقرہ ایک ایک کرکے شامل کریں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ بوقت سہ پہر یا شب۔

جوارش کمونی اکبر:۔ از حکیم اکبر ارزانی۔ مقوی معدہ و دل و دماغ ہے۔ ہاضم طعام و دافع ریاح دردِ معدہ و قولنج دوری کو مفید ہے۔

زیرہ کرمانی مدبّر بسرکہ انگوری ۱۲ تولہ۔ پودینہ خشک تازہ ۲۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱۰ تولہ۔ مرچ سفید ۱۰ تولہ برگ سداب خشک تازہ ۳ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ بورہ ارمنی ۱ تولہ۔ گلقند آفتابی ۲۵ تولہ۔ مربہ ہلیلہ ۱۵ تولہ۔ مربہ زنجبیل ۱۰ تولہ۔ مصری ۱۲ تولہ۔ شہد ۱۲ تولہ۔ بدستور معروف جوارش تیار کریں۔

خوراک:۔ ۷ ماشہ صبح ہمراہ عرق بادیان

حب مقوی معدہ: کاسر ریاح۔ ہاضم طعام۔ بھوک بڑھانے والی اور قبض کشا ہیں۔ نیز مقوی اعضا و دماغ بھی ہیں۔

کچلہ مدبّر۔ گندھک مصفیٰ۔ سہاگہ بریاں۔ ایلوا۔ ہینگ۔ اجوائن دیسی۔ نمک سیاہ۔ سب ہموزن لے کر گھیکوار کے رس میں کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی بوقت خواب شب یا بعد ہر دو غذا۔

حب اکسیر معدہ:۔ مقوی معدہ۔ ہاضم طعام۔ کاسر ریاح ہیں۔ بھوک لگاتی ہیں۔ دستوں کو بند کرتی ہیں۔

چاروں نمک۔ چاروں اجوائن۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ انار دانہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ ست لیموں۔ سرکہ جامن ہر ایک ایک تولہ۔ ست پودینہ۔ ست اجوائن۔ ست الائچی ہر ایک چھ ماشہ عرق لیموں میں کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک یا دو گولی۔

سفوف رمان:۔ مقوی معدہ۔ قبض کشا ہے۔ گرم مزاج والوں کے لیے موافق ہے۔

انار دانہ ۴ تولہ۔ سونف ۴ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۴ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۴ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۴ تولہ۔ نمک سانبھر ۳ تولہ۔ نمک لاہوری ۳ تولہ۔ زیرہ سیاہ مدبّر بریاں ۱ تولہ۔ پودینہ خشک ۱ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ پوست ترنج ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ پوست سماق ۹ ماشہ۔ جواکھار ۷ ماشہ۔ سہاگہ بریاں ۷ ماشہ مصطگی ۶ ماشہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ بوقت دس بجے صبح منہ میں گھلا کر نگل جائیں۔ اس کے بعد ایک گھنٹہ تک پانی وغیرہ نہ پئیں۔

سفوف نمک شیخ الرئیس:۔ مقوی معدہ و جگر ہے۔ گٹھیا اور دوسرے امراض کو جو فضلات کے باعث ہوں۔ مفید ہے۔ کاسر ریاح ہے۔ ہاضم طعام اور قبض کشا بھی ہے۔

نمک طعام نصف سیر۔ مرچ سفید ساڑھے سات تولہ۔ نوشادر۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پودینہ نہری۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ تخم کرفس بری پونے چار تولہ۔ انیسوں۔ تخم ترہ تیزک۔ اجوائن۔ بالچھڑ۔ ہر ایک اڑھائی تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک سہ پہر یا بوقت خواب شب منہ میں گھلا کر نگل لیں۔

سفوف نوشادر:۔ جو کئی قسم کے نمک سلیمانی سے بہتر ہے۔ مقوی معدہ۔ ہاضم طعام اور کاسر ریاح ہے۔ ڈکار جو چھاتی پر اٹکتی ہیں ان کے لیے مفید ہے۔ عطیہ مولنا حکیم سید عبداللہ شاہ صاحب۔

نوشادر ٹکی والا ۴ تولہ۔ سونف ۴ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ سونٹھ ۱ تولہ۔ پیپل ۱ تولہ۔ سوہاگہ بریاں ۱ تولہ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۱ تولہ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ۔ کوٹ پیس کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ نصف ماشہ تک کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد دیں۔

سفوف قابض:۔ جب کہ اسہال بوجہ ضعف معدہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے مفید ہے۔

عود مصطگی۔ گلنار۔ حب الآس۔ گوندکیکر بریاں۔ دانہ الائچی بریاں۔ نشاستہ بریاں۔ زیرہ سیاہ۔ پوست بیرون پستہ۔ بیلگری بریاں۔ جملہ ہموزن لے کر کوٹ پیس کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۲ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔ بچوں کو ایک ماشہ یا اس سے کم حسب عمر دیں۔

سفوف سنگدانہ مرغ:۔ مقوی معدہ و ہاضم غذا ہے۔ دست جو ضعف معدہ سے ہوں۔ ان کو بند کرتا ہے۔

پوست سنگدانہ مرغ ۱ تولہ۔ پودینہ خشک ۲ تولہ۔ سونٹھ خراشیدہ ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ مصطگی ۶ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ۔ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ ۶ ماشہ۔ نوشادر ۶ ماشہ۔ کوٹ پیس کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

سفوف مقوی قوائے اربعہ معدہ:۔ جو معدہ کی چاروں قوتوں (ہاضمہ۔ جاذبہ۔ ماسکہ۔ دافعہ) کو تقویت دیتا ہے۔ مجرّب ہے۔

انار دانہ ۱۵ ماشہ۔ سونٹھ ۲ ماشہ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۶ ماشہ۔ پوست آملہ ۶ ماشہ۔ سماق ۶ ماشہ۔ تربد سفید مجوف مقشر ۶ ماشہ۔ نمک سنگ ۱۸ ماشہ۔ اگر قبض ہو تو دردار کوٹیں۔ اگر دست آتے ہوں۔ تو بہت باریک کریں۔ اور تربد داخل نہ کریں پیچش میں بھی باریک سفوف دے سکتے ہیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ صبح و شب۔

نوٹ:۔ بعض اشخاص کو تربد کی بو پسند نہیں۔ ان کے لیے گل سرخ ایک تولہ اضافہ کیے گئے۔ نتیجہ اچھا نکلا۔

نمک سلیمانی:۔ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔

نمک لاہوری دو سیر لے کر پانی میں حل کریں۔ اور ظرف گلی میں ڈال کر جوشائیں۔ حتیٰ کہ منجمد ہو جائے۔ پھر سرد کر کے پیس لیں۔ اور نمک ہندی۔ نمک اندرانی۔ نوشادر ہر ایک چھ اوقیہ۔ تخم کرفس ۲۰ درم۔ فلفل سیاہ ۱۵ درم۔ اذخر ۱۵ درم۔ فلفل سفید ۱۲ درم۔ افتیموں ۶ درم۔ سنبل الطیب ۶ درم۔ ہینگ ۶ درم زیرہ کرمانی ۶ درم۔ دارچینی ۴ درم۔ حب کوہی ۴ درم۔ فرطم ۴ درم۔ زیرہ سیاہ ۴ درم۔ سونٹھ ۴ درم۔ انیسوں ۴ درم۔ ملٹھی مقشر ۴ درم۔ جُدا جُدا کوٹ کر باریک کر کے وزن کر کے نمک مذکورہ کے ساتھ ملالیں۔ اور سبز چینی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے چالیس روز غلہ جو میں دفن کریں۔ بعدہٗ نکال کر استعمال کریں۔ جس قدر پرانا ہوگا۔ بہتر ہوگا۔

خوراک:۔ دو دانگ نہار یا کھانا کھانے سے پیشتر یا بعد۔ قوت باہ کے لیے زردی بیضہ مرغ نیم برشت کے ہمراہ کھائیں۔ دردوں میں یا ورم پر قدرے شہد لگا کر اس پر یہ نمک مل دیں۔ مفید ہے۔

ہاضمی:۔ یہ گولیاں ہاضم طعام مشتہی۔ کاسر ریاح اور قبض کشا بھی ہیں۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ اجوائن۔ انار دانہ ترش۔ بادیان۔ سونٹھ۔ نوشادر بریاں۔ دانہ الائچی خورد۔ مرچ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر جملہ ہموزن لے کر عرق لیموں میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی بعد غذا۔ تین چار گولیوں تک کھا سکتے ہیں۔

سفوف ہاضم:۔ برائے جملہ امراض شکم از قسم بادی و ریاح و درد و قبض وغیرہ۔

پوست ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ مصطگی۔ عود۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ الائچی خورد۔ زیرہ سیاہ۔ سونف۔ گلاب۔ پودینہ۔ سداب۔ سنائی۔ تربد سفید مجوف مقشر۔ پانچوں نمک سب ہموزن لے کر کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ پانی یا عرق بادیان یا بدرقہ مناسبہ۔

بسنت مالتی:۔ معدہ کو بعید طاقت دیتا ہے۔ دستوں کو روکتا ہے۔ حتیٰ کہ اسہال کبدی و ذوسنطاریا میں بھی دیا جاتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ حرارت عزیزی کو ابھارتا ہے۔ سنگراہنی میں مفید ہے۔ پرانے بخاروں کے لیے مجرب ہے۔

ورق طلا ۱ تولہ۔ مروارید ناسفتہ ۲ تولہ شنگرف ۳ تولہ۔ مرچ سفید ۴ تولہ۔ سنگ بصری ۸ تولہ مکھن ۱۶ تولہ سب ادویہ کو الگ الگ باریک کوٹ کر اکٹھا کرلیں۔ اور مکھن سے چرب کریں۔ پھر لیموں کا رس تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ حتیٰ کہ دہنیت جاتی رہے۔ اور ذائقہ میں قدرے کھٹاس معلوم دے۔ کبھی اکیسو لیموں صرف ہوتے ہیں۔ کبھی ڈیڑھ سو۔ کبھی اس سے بھی زیادہ۔ بہرحال جب دہنیت جاتی رہے تو تیار سمجھیں۔

خوراک:۔ ایک برنج سے ایک رتی تک۔ بخاروں میں ہمراہ سفوف ست گلو۔ سنگراہنی میں معجون سنگدانہ مرغ دیں۔ سرد امراض میں ہمراہ شہد دیں۔

حب اپیکاک:۔ معدہ کی دیواروں کے ضعف کے لیے۔ جبکہ معدہ کی دیواریں گری ہوئی معلوم ہوں مفید ہے

کونین ۱۲ گرین۔ اپیکاک ۱۲ گرین۔ اسٹرکنیا $\frac{1}{2}$ گرین۔ جنشن ۱۲ گرین۔ ان سب کی بارہ گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی بوقت خواب شب۔

انقلاب معدہ:۔ سفوف بیش مدبر جو فالج کے باب میں مذکور ہے۔ انقلاب معدہ میں بھی مفید ہے۔

سفوف برائے ہاضمہ و ضعف معدہ۔

پودینہ خشک ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۶ ماشہ۔ کالی مرچ ۳ ماشہ۔ سونٹھ ۹ ماشہ۔ نوشادر ۶ ماشہ۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ پیپل ۴ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ دو ماشہ بعد غذا۔

سفوف:۔ مقوی معدہ ہے۔ ہاضم طعام ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔

پوست ہلیلہ زرد ۲۔ تولہ۔ سنائی ۲۔ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ۔ گلسرخ ۶ ماشہ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ مصطگی ۶ ماشہ۔ سونٹھ ۳ ماشہ۔ شکر سفید ۷ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک بوقت خواب شب ہمراہ دودھ گرم یا آب گرم یا عرق بادیان نیم گرم۔

جوارش آملہ سادہ:۔ معدہ کی کمزوری کو دور کر کے طاقتور بناتی ہے۔ دل کو تقویت دیتی ہے۔ اختلاج قلب کو مفید ہے۔ تبخیر کو روکتی ہے۔ صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے۔

آملہ خشک پانچ تولہ کو شیر گاؤ یا دُسبیر میں ایک شبانہ روز بھگوئیں۔ پھر آملہ کو گرم پانی سے دھولیں اور

پھر دوسرے پانی میں جوش دیں۔ حتیٰ کہ خوب گل جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے کپڑے کی صافی میں مل کر چھان لیں۔ پھر اس چھنے ہوئے آملہ کے پانی میں شکر سفید ایک سیر شامل کر کے قوام کریں۔ اور پوست بیرون پستہ ۶ ماشہ پوست ترنج ۱ تولہ۔ صندل سفید ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف کر کے شامل کریں۔

خوراک:۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔

جوارش آملہ لولوی:۔ امرا کے قابل ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ دستوں کو بند کرتی ہے۔ گرم مزاجوں کے خوب موافق ہے۔ مفرح قلب و مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

آملہ گٹھلی سے پاک کیا ہوا۔ آدھ سیر لے کر عرق گلاب۔ عرق بیدمشک ہر ایک آدھ سیر میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح کو جوش دیں کہ مہرا ہو جائے۔ پھر صافی میں چھان لیں۔ اور مصری تین پاؤ اور شہد نصف سیر داخل کر کے قوام کریں۔ پھر اس میں مروارید ناسفتہ ۲ تولہ۔ صندل سفید ۱ تولہ۔ ابریشم مقرض ۱ تولہ۔ غنچہ گلسرخ ۱ تولہ۔ گل گاؤزبان ۱ تولہ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ پوست بیرون پستہ ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ ورق نقرہ ۹ ماشہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ۔ باریک کر کے شامل کریں۔

خوراک:۔ تین ماشہ۔

حکایت:۔ ایک مریض کو دیکھا۔ کہ کھانا ایک لقمہ بھی کھالے۔ تو بےچین ہو جاتا تھا۔ تھوڑا چلنے سے سانس بہت پھولتا تھا۔ کمزوری بےحد تھی۔ اس کے لیے ہم نے یہ نسخہ تجویز کیا۔ بفضل خدا مریض ایک ماہ کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گیا۔

جوارش جالینوس ۷ ماشہ صبح کھائیں۔ فلفلدراز ۳ عدد۔ الائچی خورد ۱۰ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ عدد۔ پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو چھان کر شکر بقدر ذائقہ ملا کر نیم گرم دس بجے صبح دیں۔

معجون:۔ ضعف معدہ میں بہت مفید ہے۔

یاقوت سرخ۔ یاقوت کبود۔ مروارید ناسفتہ۔ مرجان۔ کہربا شمعی۔ عقیق سرخ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ لاجورد مغسول۔ حجر ارمنی۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مومیائی۔ کافور قیصوری۔ مشک ہر ایک پونے دو ماشہ۔ جدوار اصلی عنبر اشہب۔ ابریشم مقرض۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ بہمن سرخ و سفید۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ گل گاؤزبان۔ برگ فرنجمشک صندل سرخ و سفید۔ طباشیر سفید۔ ہر ایک سات ماشہ۔ برگ گاؤزبان۔ گلسرخ۔ بادرنجبویہ۔ درونج عقربی۔ اندرجو شیریں۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ الائچی کلاں۔ تج۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ چھڑیلہ۔ تیزپات۔ عود قماری۔ بالچھڑ۔ زعفران۔ مصطگی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست ترنج۔ پوست بیرون پستہ۔ تخم فرنجمشک۔ دارچینی۔ نیلوفر

کشنیز خشک۔ برگ ریحان۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شیرہ آملہ مربہ۔ آب زرشک۔ آب بہی شیریں۔ آب انار ترش و شیریں۔ آب سیب ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ عرق گاؤزبان ہر ایک پونے انیس تولہ۔ مصری سب دواؤں سے نصف۔ شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ حسب قاعدہ معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۳۔ ماشہ تا ۷۔ ماشہ چالیس روز غلہ جو میں دفن کر کے استعمال کریں۔

پیاس کی زیادتی۔ عطش مضرط POLYDIPSIA

علامات:۔ پیاس بار بار لگتی ہے۔ اور باوجود بار بار پانی پینے کے بھی پیاس نہیں بجھتی۔ اگر پیاس حسب عادت لگے جو صرف غذا کو رقیق کر کے اعضا تک پہنچا دے۔ تو اسے پیاس صادق کہتے ہیں۔ اور اگر پیاس بار بار لگے۔ اور باوجود پانی پینے کے بھی سیری نہ ہو۔ تو اسے پیاس کاذب کہتے ہیں۔

اسباب:۔ دھوپ میں زیادہ چلنے یا موسمی گرمی کے باعث یا گرم اشیاء کے کھانے۔ آگ کے سامنے زیادہ دیر تک بیٹھنے۔ بخار یا حاد امراض کی شدت یا بلغم لزج کے باعث یا ہضم کی خرابی سے پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ نیز ذیابیطس میں بھی پیاس زیادہ لگتی ہے۔

علاج:۔ اگر دھوپ یا موسمی گرمی کے باعث پیاس زیادہ ہو۔ تو ٹھنڈے اور مفرح شربتوں میں عرق کیوڑہ یا بیدمشک وغیرہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ غسل کریں۔ لائم جوس کارڈیل ۲ تولہ میں سوڈا واٹر ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ بخار کے باعث ہو۔ تو لیموں کی سکنجبین بنا کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

لیموں چوسائیں:۔ اگر معدے کی گرمی سے ہو۔ تو جوارش انارین ۷ ماشہ دیں۔ یا معجون صندل ۵ ماشہ کھلائیں۔ مفرح بارد ۵ ماشہ۔ یا خمیرہ مروارید ۳ ماشہ کھلائیں۔ اگر بلغم لزج کے باعث ہو۔ تو چائے میں قدرے سونٹھ ملا کر گرم گرم پلائیں۔ ذیابیطس سے ہو تو دہی کا پانی نتھار کر پلائیں اور مغزیات کھلائیں۔ صفرا کی زیادتی سے ہو تو آلو بخارا ۷ دانہ۔ عرق گلاب ۱ تولہ میں بھگو کر شربت انار ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اگر گرم اشیاء کے کھانے کے سبب سے ہو۔ تو شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم خیارین ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۲ ماشہ۔ عرق گاؤزبان بارہ بارہ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ حل کر کے قدرے عرق کیوڑہ ملا کر پلائیں۔

اگر منہ کا مزا کھاری اور کھٹا ہو۔ جو بلغم غلیظ کے معدہ میں ہونے کی علامت ہے۔ تو گرم پانی میں نمک ملا کر پئیں۔ اور قے کریں۔ اس کے بعد قدرے شہد چاٹیں۔ اور منضج حار پلا کر مسہل بلغم سے تنقیہ کریں

اگر بسبب حرارت معدہ کے ہو۔ تو لعاب اسپغول ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم کدو ۴ ماشہ منجبین ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

نوٹ:۔ دور کی مسافت سے آکر یا دھوپ میں زیادہ چل کر آئیں۔ یا ورزش کے بعد اگر پیاس لگے تو کچھ دیر سستا کر پانی پئیں۔ اور ایک ہی دفعہ نہ پئیں۔ بلکہ درمیان میں ایک یا دو مرتبہ دم لیں۔ ورنہ ورم جگر یا عظم جگر ہو جانے کا خطرہ ہے۔

ہچکی ۔ فواق HICCOUGH

یہ مرض عموماً فم معدہ کو اذیت پہنچنے سے ہوتا ہے۔

علامات:۔ اگر نفاخ اور دیر ہضم اغذیہ کے کھانے سے ہوگی۔ تو عموماً کھانا کھانے کے بعد ہوگی۔ اگر گرم اور خشک اشیا یا ادویہ کے کھانے سے ہوگی۔ تو منہ کا ذائقہ کڑوا ہوگا۔ پیاس ہوگی۔ زبان خشک ہوگی۔ اگر معدہ کی سردی کے سبب سے ہوگی۔ یا ریاح غلیظ سے ہوگی۔ تو پیٹ تنا ہوا ہوگا۔ بلغم کے اجتماع سے ہوگی۔ تو تھوک بہت آئے گی۔ اور بلغم کے آثار ہوں گے۔ کھٹی ڈکاریں آئیں گی۔ اگر خشکی سے ہوگی تو لگاتار اور زور کی آواز سے ہوگی۔

اسباب:۔ نفاخ اور دیر ہضم غذا کا کھانا۔ یا زیادہ گرم اور خشک چیزوں کا کھانا۔ معدہ کی سردی یا ریاح غلیظ۔ کسی بہت گرم و خشک دوا کا یا غذا کا استعمال۔ فم معدہ پر بلغم کا اجتماع۔ فم معدہ کی خشکی۔ ورم معدہ۔ ورم جگر اور عورتوں میں حیض کا فتور۔ بچوں میں شکم پوری۔

نسخہ:۔

لارجکٹیل Largectil

ایک گولی صبح ایک دوپہر۔ ایک شام۔ یا۔

ایومن Avamine

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام یا

سٹےمے ٹل Stemetil

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

اگر مرض عارضی ہو۔ تو کھلی ہوا میں چند منٹ زور زور سے سانس لیں۔ یا پانی ایک دو گھونٹ پئیں۔ یا قوت ارادی پر زور دے کر ہچکی کو روکیں۔ بعض دفعہ کسی ہولناک خبر کے سنانے سے بھی اس مرض

کا دفعیہ ہو جاتا ہے۔

اگر نفخ سے ہو۔ تو جوارش کمونی ۷ ماشہ۔ ہر دو تین قطرے قطرات صحت کے ڈال کر کھلائیں۔ اگر ورم معدہ یا ورم جگر سے ہو تو اس کا علاج کریں۔

دوائے فواق:۔ نوشادر ایک ٹکیہ لے کر پانی میں تر کر کے پیس کر سگرٹ کے کاغذ پر چپیاں کر کے بتی بنا کر مثل سگرٹ کشید کریں۔ انشاء اللہ فی الفور آرام ہوگا۔

دیگر۔ ناریل کے اوپر کی جٹا یعنی بال جلا کر راکھ کر لیں۔ ایک چٹکی پانی کے گھونٹ سے دیں۔ انشاءاللہ فوراً آرام ہوگا۔

دیگر:۔ ہر قسم کی ہچکی کو مفید ہے۔ ملٹھی چھلی ہوئی ۹ ماشہ۔ شکر ۹ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور چھ چھ ماشہ صبح دوپہر اور شام کو پانی کے ہمراہ پھانکیں۔ اگر بلغم کے سبب سے ہو تو شکر کے بجائے شہد آمیز کریں۔

نسخہ:۔ جو ہچکی کے لیے مفید ہے۔ جو ریاح اور نفخ کے باعث ہو۔ تخم سویا نیم بریاں ۱ تولہ۔ نمک سنجر نیم کوفتہ ۱ تولہ۔ باہم ملالیں۔ خوراک تین ماشہ ہمراہ آب گرم۔

نسخہ برائے ہچکی:۔ جس کا سبب فم معدہ کی گرمی یا صفرا ہو۔ موسمی کا رس پاؤ بھر نکال کر پلائیں۔ یا آلو بخارا ۵ دانہ چھٹانک بھر پانی میں بھگو کر زلال لے کر پلائیں۔ اگر فم معدہ کی خشکی سے ہو۔ تو اسپغول ۱ تولہ کو دودھ پاؤ سیر میں مثل کھیر پکا کر گھی ۲ تولہ اور شکر بقدر ذائقہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔ یا مکھن اور مصری ایک تولہ ملا کر چٹائیں۔ یا گرم دودھ پاؤ سیر میں روغن بادام ۱ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا مغز بادام مقشر ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱۱ عدد۔ مکھن ۲ تولہ۔ مصری ۲ تولہ پیس کر چٹنی بنا کر چٹائیں۔ یا دیا قوزا ۱ تولہ چٹائیں۔

اگر بلغم کے اجتماع سے ہو۔ تو عرق پیاز دو تولہ پلا دیں۔ فوراً قے ہو کر بلغم خارج ہو جائے گا۔ اور ہچکی بند ہو جائے گی۔ یا تخم مولی ۱ تولہ۔ تخم سویا ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر نمک ۱ ماشہ۔ شہد ۴ تولہ حل کر کے نیم گرم پلائیں۔ تاکہ قے ہو جائے۔ بعد میں مصطگی ۱ ماشہ۔ عود ۱ ماشہ پیس کر گلقند میں ملا کر کھلائیں۔

ٹوٹکہ:۔ برائے فواق یا ہچکی۔ عود کی لکڑی جلا کر راکھ کر لیں۔ اور شہد بقدر ضرورت میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ آب۔

دیگر:۔ عنبر بقدر ایک یا دو برنج گرم دودھ یا چائے میں حل کر کے پلائیں۔ بعض حالات میں فی الفور فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر:۔ ہلدی کی گرہ چلم میں رکھ کر بطور حقہ کشید کریں۔

دیگر:۔ جوارش بسباسہ ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ انیسون ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے صبح و شام دیں۔

اُلٹی ۔ قے ۔ جی متلانا ۔ غشیاں ۔ ابکائی ۔ تہوع VOMITING

علامات :۔ بخار کی وجہ سے ہو تو بخار ہوگا ۔ نفرت انگیز چیز کے سبب سے ہو تو سبب موجود ہوگا ۔ غذا کے فاسد ہونے سے ہو تو معدہ میں نفخ اور ریح ہوگی ۔ قے میں کچھ حصہ غذا کا نکلے گا ۔ ورم معدہ سے ہو تو اس کی علامات موجود ہوں گی ۔ بلغم کے باعث ہو تو قے میں بلغم یا سفید رنگ کی جھاگ نکلے گی ۔ مُنہ کا مزا نمکین یا ترش ہوگا ۔ صفرا سے ہو تو مُنہ کا مزا تلخ ہوگا ۔ پیٹ میں کیڑے ہوں ۔ تو مقعد میں خارش ہوگی ۔ بھُوک بار بار لگے گی ۔ پیٹ میں تناوٹ ہوگی ۔

اسباب :۔ بخار ۔ طبیعت کو نفرت پیدا کرنے والی چیز کا دیکھنا یا کھانا ۔ معدہ میں غذا کا فاسد ہو جانا ۔ ورم معدہ ۔ بلغم کا اجتماع ۔ صفرا کی زیادتی ۔ پیٹ کے کیڑے ۔ جہاز کا سفر ۔ بعض جگر یا گردہ کی امراض ۔ عورتوں میں حمل ۔

علاج :۔

ایوومین Avamin

ایک گولی صبح ایک شام دیں ۔ یا

ٹوری کین انجکشن Torecan

ایک ٹیکہ حسبِ ضرورت لگائیں ۔ یا

سٹے مے ٹل Stemetil

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام یا

ڈرامامین Dramamine

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

اصل سبب کو معلوم کریں ۔ بخار ہو تو لیموں چوسائیں ۔ یا لیموں ایک عدد قدرے پانی میں نچوڑ کر شکر ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں ۔ نفرت انگیز چیز کھائی گئی ہو یا سُونگھی گئی ہو تو خوشبو سُونگھائیں ۔ اور ترش خوشبودار چیزیں کھلائیں ۔ مثلاً جوارش عود ترش ۔ جوارش تمر ہندی ۔ شربت وغیرہ ۔ بلغم کے اجتماع سے ہو تو تخم ترب والے نسخے سے قے کرائیں ۔ بعد میں معجون فلاسفہ یا جوارش مصطگی یا جوارش عود شیریں کھلائیں ۔ صفرا کے باعث ہو تو سکنجبین میں گرم پانی ملا کر قے کرائیں ۔ اور آلو بخارا ۔ املی ۔ زرشک وغیرہ کے

مرکبات دیں ۔ دوسرے امراض کے باعث ہو ۔ تو اُن کا تدارک کریں ۔ خون کی قے کا علاج قے الدم باب میں مذکور ہوا ۔

خمیرہ صندل حامض کافوری :۔ جو قے کے لیے بیحد مفید ہے ۔ عموماً پہلی خوراک سے ہی فائدہ مشہود ہوتا ہے ۔ نیز تپ دق ۔ تپ محرقہ ۔ دل ۔ جگر اور معدہ کی سوزش کے لیے مفید ہے ۔

برادہ صندل پونے نو تولہ کو عرق گلاب ۔ عرق بید مشک ۔ عرق نیلوفر ہر ایک پاؤ سیر میں چوبیس گھنٹہ بھگوئیں ۔ بعد میں ایک سیر پانی اضافہ کر کے قلعی شدہ دیگچی میں ڈال کر جوشائیں ۔ اور اس قدر پکائیں کہ پانی اور عرقیات نصف رہ جائیں ۔ پھر اتار کر مل کر کپڑے میں چھان لیں ۔ اور آب بہی شیریں ۔ آب بہی ترش ہر ایک آدھ سیر قند سفید ڈیڑھ سیر ملا کر قوام کریں ۔ پھر اُتار کر صندل سفید گھسا ہُوا ۔ طباشیر کبود ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ مروارید ناسفتہ محلول ۔ کہربا شمعی کھرل کردہ ہر ایک سات ماشہ ، کافور سوا دو ماشہ باریک پیس کر داخل کریں ۔ اور بتر سے خُوب گھوٹیں ۔ اس کے بعد چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں ۔

خوراک :۔ دو ماشہ سے سات ماشہ تک ۔

معجُون صندل :۔ جو قے کے روکنے کے لیے نہایت زود اثر ہے ۔ نیز خفقان حار کے لیے مفید ہے ۔ معدہ ۔ مراق اور رحم سے انجرہ چڑھنے کو روکتی ہے ۔

صندل سفید دس تولہ کو آدھ سیر پانی میں پیس کر کپڑے میں چھان لیں ۔ اور قند سفید ڈیڑھ سیر ڈال کر قوام کریں ۔ آخر قوام میں آب انار شیریں ۔ زلال تمر ہندی ہر ایک بیس تولہ داخل کر کے دوبارہ قوام پر لائیں بعدہٗ اتار کر طباشیر ۱۵ ماشہ ۔ عود غرقی ۴ ماشہ ۔ زعفران ۳ ماشہ باریک پیس کر اچھی طرح سے ملا کر رکھ لیں ۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ۔

دوا ۔ جو ہر قسم کی قے کو بند کرتی ہے ۔

دانہ الائچی خورد ۔ لونگ ۔ ناگیسر ۔ مغز کنول گٹہ ۔ ناگرموتھ ۔ صندل سفید ۔ پیپل ۔ کھیل دھان ۔ ہموزن کوٹ پیس کر قدرے قدرے شہد ملا کر بطور چٹنی چٹائیں ۔ اُوپر سے عرق بادیان پلائیں تو اور بھی مفید ہے ۔

نسخہ :۔ صفراوی قے اور اسہال کے لیے مفید ہے ۔

زہر مہرہ ۲ ماشہ ۔ بنسلوچن ۲ ماشہ ۔ زرشک ۲ ماشہ ۔ انار دانہ ۲ ماشہ ۔ سماق ۲ ماشہ ۔ تخم حماض ۲ ماشہ باریک کوٹ پیس کر سکنجبین لیموں ۳ تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں ۔

نسخہ مجرّب :۔ برائے قے بسبب غلبہ صفرا و بخار ۔ نیز قبض اور متلی کے لیے بھی مفید ہے ۔

آب آلو بخارا ۷ دانہ ۔ شیرہ بادیان ۷ ماشہ ۔ شیرہ زرشک ۷ ماشہ ۔ شیرہ تخم کدو شیریں ۵ ماشہ ۔ پانی میں

Scanned with CamScanner

نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ صفراوی بخار کے لیے بھی مفید ہے۔

سفوف سماق :۔ متلی کو روکتا ہے۔ گرم مزاجوں کی قے کے لیے مفید ہے۔

عود ۳ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۶ ماشہ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۱۵ ماشہ۔ طباشیر ۱۵ ماشہ۔ زرشک ۳½ ماشہ۔ سماق ۳½ ماشہ۔ انار دانہ ترش ۳½ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شربت انارین ۲ تولہ۔ وعرق پودینہ ۴ تولہ دیں۔ اگر اس نسخہ میں انار دانہ کو بریاں کر کے شامل کریں تو اسہال کبدی کے لیے بہت مفید ہے۔

معجون نوری :۔ قے کو روکتی ہے۔ جگر کی حرارت کو دُور کرتی ہے۔ مقوی معدہ ہے۔

گل سرخ ۷ ماشہ۔ کشنیز ۷ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ مصطگی ۲ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ زرشک ۳ ماشہ۔ پوست ترنج ۳ ماشہ۔ ساذج ہندی ۳ ماشہ۔ صندل سفید ۳ ماشہ۔ برگ پودینہ ۳ ماشہ۔ آب انار ولائتی ۵ تولہ املی ۳ تولہ۔ عرق گلاب ۱۵ تولہ۔ قند سفید ۱۵ تولہ۔ معجون تیار کریں۔

خوراک :۔ ۷ ماشہ ہمراہ عرق الائچی یا بدرقہ مناسبہ۔

نسخہ انگریزی :۔ جو قے کے لیے مفید ہے۔ نیز ہاضم طعام اور دافع ریاح ہے۔

سوڈا بائیکارب ۵ گرین۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۳۰ منم۔ ٹنکچر کارڈکو ۳۰ منم۔ ٹنکچر زنجبیرس ۲۰ منم سپرٹ کلوروفارم ۲۰ منم۔ ایکوا مینتھ پپ ایڈ اونس۔ ایسی بارہ خوراک بنوائیں۔

خوراک :۔ دو ٹیبل سپون فل دن میں تین بار۔

ہیضہ CHOLERA

یہ ایک وبائی جراثیمی بیماری ہے۔ جو عموماً موسم کی خرابی سے وبا کے طور پر پھیلتی ہے۔ مگر کبھی کسی شخص کو بغیر وبا کے بھی ہو جاتی ہے۔

علامات :۔ پیاس بہت ہوتی ہے۔ بھوک مرجاتی ہے۔ متلی۔ قے اور دست ہوتے ہیں۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ یا درد ہوتی ہے۔ بےچینی ہوتی ہے۔ ایک دو دست آجانے سے مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔

اسباب :۔ آب و ہوا کا بگڑ جانا۔ موسمی خرابی۔ غذاؤں کا فاسد ہو جانا۔ بدہضمی۔ کچے پھل۔ کچی سبزیاں۔ بعض بیمار جانوروں کا دُودھ وغیرہ۔

اس مرض کے چار درجے ہیں۔ جن کی علامات میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

علامات درجہ اول :۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ یا درد ہو کر دست شروع ہو جاتے ہیں۔ ساتھ ہی متلی یا قے ہوتی ہے۔ دستوں میں اول پاخانہ خارج ہوتا ہے۔ پھر سفید رنگ کا گاڑھا سا پانی نکلتا ہے۔ قے میں بھی اول غذا غیر منہضم نکلتی ہے۔ پھر کچھ زردی مائل مواد نکلتا ہے۔ اس کے بعد سفید رنگ کا مٹیالا سا مواد نکلتا ہے۔

علامات درجہ دوم :۔ مریض بیحد بےچین ہوتا ہے۔ دست اور قے میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ پیاس بڑھ جاتی ہے۔ دوا یا پانی یا غذا دینے سے فوراً قے ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے۔

علامات درجہ سوم :۔ مریض نڈھال ہو جاتا ہے جسم ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں اور ان کے گرد نیلے حلقے پڑ جاتے ہیں۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے اور دب جاتا ہے۔

علامات درجہ چہارم :۔ اگر درجہ سوم میں سے مریض بخیریت گزر جائے۔ تو مرض رفتہ رفتہ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ قے بند ہو جاتی ہے۔ خشکی کم ہو جاتی ہے۔ بدن میں گرمی آجاتی ہے۔ بعض وقت بخار ہو جاتا ہے۔ جو اچھی علامت ہے۔

علاج :۔

فیوراکسون Furozone

۱۔ ۲ گولی دن میں ۳۔ ۴ مرتبہ

کورامین انجکشن Coramine

نقاہت اور دل گھٹنے کے لیے حسب ضرورت انجکشن لگائیں یا اس کے قطرے پینے کے لیے دیں۔

گلوکوز سیلائین Glucose Saline

بذریعہ ڈرپ کم از کم چار بوتلیں ضرور لگائیں۔

ٹوری کین انجکشن Torecan

قے بند کرنے کے لیے لگائیں۔

مریض کو ایک علیحدہ کشادہ اور ہوادار کمرہ میں رکھیں۔ اور آرام سے بستر پر لٹا دیں۔ جب تک دست اور قے کثرت سے آرہے ہوں۔ بند نہ کریں۔ کیونکہ یہی وہ زہریلا مادہ ہے۔ جو اس بیماری کا باعث ہوتا ہے۔ اور جسے قوت مدبرہ دفع کر رہی ہوتی ہے۔ بلکہ اگر فراغت سے نہ آرہے ہوں۔ تو اس وقت طبیعت کی مدد کریں۔ اگر قے کی زیادتی ہو۔ اور مادہ قے کے ذریعہ دفع ہو رہا ہو۔ تو سکنجبین ۴ تولہ میں پاؤ بھر گرم پانی ملا کر

Scanned with CamScanner

پلائیں: تاکہ خوب کھل کر قے ہو جائے۔ قے کی زیادتی سے ہرگز نہ گھبرائیں۔ بلکہ استقلال سے علاج میں مشغول رہیں۔ جسقدر استفراغ زیادہ ہوگا۔ موذی مادہ دفع ہو کر مریض کے شفایاب ہونے کی زیادہ اُمید ہوگی۔ اچھی طرح سے قے ہو چکنے کے بعد روغن شفا یا قطرات صحت کے پانچ قطرے شربت انار ۲ تولہ عرق گلاب ۵ تولہ میں ملا کر پلائیں۔ اگر مادہ کا رجحان نیچے کی طرف ہو۔ جو آنتوں میں نفخ و قراقر کی زیادتی سے معلوم ہو سکتا ہے۔ تو جوارش سفرجلی مسہل ایک تولہ کھلائیں۔ تاکہ ایک دو دست کھل کر ہو جائیں۔ اور زہریلا مادہ دفع ہو جائے۔ بعد میں انار دانہ ۳ ماشہ۔ پودینہ سبز ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲ ماشہ۔ نمک ۱۰ ماشہ کی چٹنی بنا کر تھوڑی تھوڑی چٹائیں یا عرق بادیان۔ عرق پودینہ۔ عرق اجوائن۔ عرق الائچی۔ عرق گلاب۔ سکنجبین لیموی ہر ایک تین تولہ ملا کر پلائیں۔ جب ان تدابیر سے فارغ ہو جائیں۔ تو ذیل کی ادویہ میں سے کوئی ایک دیں۔ جب تک قے اور دستوں کا زور ہو۔ کسی قسم کی غذا مریض کو نہ دیں۔ البتہ پیاس کی شدت رفع کرنے کے لیے عرق گلاب ۱۰ تولہ میں سکنجبین ۴ تولہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

حب کبریت برائے ہیضہ۔ حضرت حکیم نابینا صاحبؒ نے حیدر آباد میں وبا پھیلنے کے زمانہ میں بنائی تھیں۔ ہزارہا بندگانِ خدا کو فائدہ ہُوا۔

زنجبیل خراشیدہ ۱ سیر۔ فلفلگرد ۲ تولہ۔ فلفلدراز ۲ تولہ۔ قرنفل ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ۔ نمک سینڈھا ایک سیر۔ نمک سیاہ سوا سیر۔ کبریت مصفےٰ ۸ تولہ۔ کوفتہ بیختہ عرق لیموں میں تین شبانہ روز تر رکھیں۔ بعد میں خواہ بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ خواہ سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

حب بیش برائے ہیضہ:۔ میٹھا تیلیا مدبر۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہموزن جُدا جُدا کوٹ کر کپڑے میں چھان کر شہد کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح و دوپہر و شام ہمراہ عرق بادیان یا آب گرم۔

حب فودنج برائے ہیضہ و ریاح غلیظ معدہ۔

ہلدی۔ پوست بیخ آک۔ چونہ خوردنی۔ تخم مرچ سُرخ۔ ہموزن لے کر کوٹ پیس کر عرق پودینہ میں تین روز کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک عدد ہمراہ عرق پودینہ دن میں تین بار۔

حب گل آک:۔ ہیضہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

گل آک ۹ تولہ۔ فلفل سیاہ ۴ تولہ۔ فلفلدراز ۴ تولہ۔ سوہاگہ چوکیہ بریاں ۳ تولہ۔ نمک سیاہ ۱۰ تولہ۔ سب

ادویہ باریک کر کے آب ادرک تازہ میں سات روز متواتر کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی دیتے رہیں۔ اگر پیاس زیادہ معلوم ہو۔ تو تازہ پانی چار تولہ پلائیں۔ اگر دست و قے بند ہونے کے بعد پیٹ میں نفخ ہو جائے۔ پھول جائے۔ تو چار یا پانچ گولی ایک ہی مرتبہ دے دیں۔ ایک دست ہو کر شکایت رفع ہو جائے گی۔

نسخہ برائے ہیضہ۔ غذائی۔ اوّل سکنجبین میں گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔ تاکہ قے ہو جائے۔ بعد میں زہر مہرہ ۱ ماشہ جدوار ۱ ماشہ۔ پپیتا ۱ ماشہ۔ نارجیل دریائی ۱ ماشہ لے کر باریک پیس کر پھر اس میں سے ایک ماشہ دوا لے کر جوارش تمر ہندی ۸ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان ۳ ماشہ۔ شیرہ پودینہ ۳ ماشہ۔ شیرہ الائچی ۳ ماشہ عرق بادیان ۳ ماشہ۔ عرق گلاب ۳ ماشہ میں نکال کر سکنجبین کے ہمراہ دیں۔

حب کونپل آک:۔ مجرب و آزمودہ برائے ہیضہ۔ پہلی گولی ہی سے اثر شروع ہو جاتا ہے۔

آک کی نرم کونپلیں ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ ماشہ۔ سونف ۳ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ کر کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک، ایک ایک گولی دن میں چند مرتبہ دیں۔ یعنی ہر گھنٹہ دو گھنٹہ کے بعد ایک گولی کھلائیں۔

نسخہ:۔ جو ہیضہ کی سمیت کو دور کرتا ہے۔ اور بقیہ مواد کو تحلیل کرتا ہے۔ اور قبض صالح پیدا کرتا ہے۔ حتیٰ کہ سقوطِ قوت اور غشی کو دُور کرتا ہے۔ جب معدہ سے فاسد مادہ رفع ہو جائے تو قابلِ استعمال ہے۔

پپیتا ولائتی ۱ ماشہ۔ نارجیل دریائی ۱ ماشہ۔ جدوار بنفسجی ۱ ماشہ۔ عرق گلاب میں گھس کر دیں۔ بحالتِ بیہوشی و غشی حلق میں ٹپکائیں۔

نکتہ:۔ ہیضہ میں ایک قسم کا ضغطہ پیدا ہو کر نبض ساقط ہو جایا کرتی ہے۔ مگر اس کا اعتبار نہیں۔ مایوس نہ ہوں۔ اور یہ ہیضہ میں ہی ہوتا ہے۔ دوا المسک معتدل جواہر والی ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تک دینا چاہیئے۔ بعض اطبا جواہر مہرہ تجویز کرتے ہیں۔ مگر اس سے یبوست غالب ہو کر باعث نقصان ہوتی ہے۔

احتیاط:۔ اگر مریض کے ہاتھ پاؤں سرد ہو جائیں۔ تو زنجبیل اور نمک پیس کر خشک مالش کریں۔ اگر مریض کو غشی ہو جائے۔ تو تریاق فاروق ایک ماشہ قدرے گلاب میں گھس کر دیں۔ اگر ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو جاتے۔ تو گھی میں کپڑا چرب کر کے معدہ کے عضلات پر رکھیں۔ اگر نبض ساقط ہونے لگے۔ تو دوا المسک معتدل ۳ ماشہ تک دیں۔

ٹوٹکہ:۔ برائے برد اطراف۔ جبکہ سرد پسینہ آتا ہو۔ اور پیٹ میں شدت کا درد ہو۔

پوست نیم اندرونی ۶ ماشہ۔ تمباکو ۶ ماشہ۔ باہم ملا کر بطریق معروف حقہ کشید کرائیں۔ مجرب ہے۔

مرض کے رفع ہو جانے کے بعد مریض کو عموماً پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ اس وقت عرق گلاب ۱۰ تولہ سکنجبین لیموں ۴ تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

زخمِ معدہ GASTRIC ULCER

معدہ کی اندرونی لائن پر زخم ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض کو درد بے چین رکھتا ہے۔ درد کھانا کھانے سے۔ دُودھ پینے سے یا فلوکت والی چیزیں کھانے سے دُور ہو جاتا ہے۔ جب معدہ خالی ہوتا ہے۔ تو پھر درد شروع ہو جاتا ہے۔ اس زخم کی وجہ سے معدے میں تیزابیت کی زیادتی ہے۔ یہ زخم پیچیدگی اختیار کر کے یا تو بہت زیادہ خون بہانے کا باعث بن سکتا ہے۔ یا پھر معدے کی دیوار میں سوراخ ہو سکتا ہے۔

علاج :- ایکیوٹ اسٹیج میں :- مریض کو ۳-۴ ہفتے تک مکمل آرام کرنے کی تاکید کریں۔ مریض کے ذہن کو تفکرات سے پاک رکھیں۔ تمباکو اور شراب نوشی کی ممانعت کر دیں۔

مریض کے معدہ کو خالی نہ رہنے دیں۔ اس مقصد کے لیے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد مریض کو دُودھ پینے کو دیں۔ اس کے علاوہ ڈبل روٹی، مکھن۔ بسکٹ، اُبلے ہُوئے انڈے۔ دیئے جا سکتے ہیں۔ اگر مریض رات کو درد کی وجہ سے اُٹھ بیٹھے تو مریض کو ان چیزوں میں سے کچھ دیں۔ مریض کو خوراک چبا کر کھانے کی تاکید کریں۔ روزانہ وٹامن سی ۵۰ ملی گرام دن میں تین بار دیں۔

Aludrox ایلوڈراکس سیرپ

۱-۲ چمچے دن میں ۵-۶ دفعہ دیں۔

Dijex ڈائی جیکس

۱-۲ چمچے دن میں ۵-۶ دفعہ دیں۔

Stelabid سٹیلابڈ

روزانہ دو گولی۔ یہ معدہ کے تشنج کو دُور کرتی ہیں۔

Pro-Banthine پرو بنتھین

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

زخم کے مندمل ہونے کے بعد کی اسٹیج :

عموماً ۳-۴ ہفتوں کے بعد زخم کو کافی فرق پڑ جاتا ہے۔ مریض کو ان چیزوں سے پرہیز کی

تاکید کریں جس سے دوبارہ زخم بڑھ سکتا ہے۔ ان چیزوں میں تمباکو اور شراب نوشی کا استعمال، خوراک کو چبا کر نہ کھانا اور غیر متوازن رکھنا وغیرہ شامل ہیں۔ مریض کو پھلوں کے چھلکوں اور ادھ پکے پھلوں اور سبزیوں سے پرہیز کرائیں۔ اسے اپنے خیالات کو تفکرات سے آزاد رکھنے کی ہدایت کریں۔ مریض کو اسپرو A.P.C. سے قطعی طور پر پرہیز کرائیں۔ اور ایلومینم ہائیڈرو اکسائیڈ (ایلوڈراکس) کو کچھ عرصہ بعد بھی جاری رکھیں۔

خوراک کی زہر خوردنی (فوڈ پوئیزننگ) FOOD POISONING

بعض اوقات سرایت زدہ کھانا کھانے سے چند گھنٹوں کے اندر دست آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ قے آتی ہے اور مریض کی حالت خراب ہو جاتی ہے۔ اس کے جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

علاج :

Kaoline کے اولین پوڈر

۱۵ گرام پوڈر پانی میں ملا کر ہر دو گھنٹے بعد دیں۔

بذریعہ ورید نارمل سیلائن گلوکوز داخل کریں۔

مریض کو گرم رکھیں اور آرام کی تاکید کریں۔

Neomycine نیومائی سین

½ گرام ہر چھ گھنٹے بعد دیں یا

Ampicilline ایمپی سلین

ایک گرام ہر چھ گھنٹے بعد دیں۔

سرطان معدہ (کارسی نوما آف سٹامک) CARCINOMA (STOMACH)

سرطان معدہ عموماً چالیس سال یا اس کے بعد کی عمر میں ہوتا ہے۔ بدہضمی کی علامات کے علاوہ معدے میں سخت درد ہوتا ہے۔ کھانے پینے سے بڑھ جاتا ہے۔ اکثر قے بھی ہوتی رہتی ہے۔ قے میں کبھی خون بھی آ جاتا ہے۔ پاخانہ عموماً سیاہ آتا ہے۔ گردن کے لمف نوڈز (غدود) بھی پھول جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے غدود دوں پر معدے کے سرطان کا حملہ ہوتا ہے۔ معدہ

کے مقام پر ٹٹولنے سے بعض اوقات رسولی معلوم ہوتی ہے۔ ایکسرے تشخیص میں مدد دیتا ہے۔

علاج :۔

ایلوڈراکس — Aludrox

۲ چمچے چھوٹے ۲، اونس پانی میں ملا کر دن کے کھانے کے بعد تین بار دیں۔

میوکین سس پنیشن — Mucaine suspension

۲ چمچے صبح دو دوپہر دو شام کھانے سے پہلے دیں۔

برالجین — Baralgin

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

سپازموڈال وران — Spasmo Doiviron

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

پیوری نی تھال — Purinethol

ایک گولی روزانہ اور

لیوکی ران — Leukeran

۲ گولیاں روزانہ

نوٹ :۔ یونانی طریقہ علاج ورم معدہ میں درج معجون مختترع صبح و شام دیں۔ اور ساتھ ایک چاول کشتہ سونا ہیرا والا دیں۔ نہایت کامیاب علاج ہے۔

ایکلوسز ALKOLOSIS

بعض اوقات مریض کو کسی وجہ سے عرصہ سے قے اور ٹٹیاں آتی رہتی ہیں جس کی وجہ سے معدہ سے تیزابیت خارج ہو کر خون میں کھاری پن کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ اس میں جلد خشک نظر آتی ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں اکڑ جاتے ہیں۔ تمام جسم کے پٹھے سخت پڑ جاتے ہیں۔ اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔ پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ ہاتھ مڑ جاتے ہیں۔ جسم کے پٹھے پھڑکتے ہیں۔

علاج :

نارمل سیلائن ڈرپ لگائیں۔

ایمونیم کلورائیڈ — Ammonium Chloride

۱۵ گرین ایک پوڑیہ ہر تین گھنٹے بعد ۴ یوم تک۔

کیلشیم سینڈوز — Calcium (Sandoz)

۱۰ سی سی کا وریدی ٹیکہ صبح و شام لگائیں۔

السریٹو کولائی ٹس ULCERATIVE COLITIS

بڑی آنت میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اور بعض اوقات زخم ہو جاتے ہیں۔ پاخانے پتلے اور زیادہ آتے ہیں۔ اکثر پیٹ کے اطراف میں درد رہتا ہے۔ پاخانے میں کثرت سے آؤں خارج ہوتی ہے۔ مریض دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ پیٹ ہوا جمع رہنے سے پھول جاتا ہے۔ دبانے سے دکھتا ہے۔ یہ درد بہت شدید ہو کر کافی پریشان کرتا ہے۔ اس مرض کے علاج کے لیے بستر پر آرام بہت ضروری ہے۔

علاج :۔

انٹسٹوپین — Intestopan

دو گولی صبح دو دوپہر دو شام۔

این زار — Enzar

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

ٹیٹرا سائی کلین — Tetracycillin

ایک کیپسول ہر چھ گھنٹے بعد۔

وٹامن بی کمپلکس — Vit. B. Complex

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ڈیکسا میتھاسون — Dexamethasone

۱ گولی صبح ۱ دوپہر ۱ شام یا

ڈیلٹا سٹیب — Delta Stab.

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

Scanned with CamScanner

ڈائی ورٹی کیولائی ٹس DIVERTICULITIS

بڑی آنت کی کمزوری کی وجہ سے دیواروں میں اندرونی جھلی باہر نکل آتی ہے۔ اور چھوٹی چھوٹی تھیلیاں بن جاتی ہیں۔ کئی حالتوں میں ان تھیلیوں میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے جس سے پیٹ میں سخت درد پیدا ہونے لگتا ہے۔ اور بخار، قے اور دستوں کی بھی علامات پائی جاتی ہیں۔ اس مرض میں عموماً قبض اور پیٹ میں ہوا کی شکایت ہوتی ہے۔ اس مرض کے علاج کے لیے بستر پر آرام کرنا ضروری ہے۔

علاج:

برالجین Bralgin

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

این زار Enzar

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ٹیرامائی سین Terramycine

ایک کیپسول ہر چھ گھنٹے بعد

بسکوپین کمپاؤنڈ Buscopan Comp

دو گولی صبح دو دوپہر دو شام

قبض کی صورت میں لیکوئڈ پیرافین رات کو سوتے وقت دو چمچے پلائیں۔

شدید درد کی صورت میں پیتھیڈین ۱۰۰ ملی گرام کا ٹیکہ لگائیں۔

غذا نرم اور ہلکی دیں۔

جگر کی بیماریاں - امراض الکبد

جگر ایک عضو رئیس ہے جس میں ہضم ثانی ہوتا ہے۔ جب کوئی غذا کھائی جاتی ہے تو اول وہ معدہ میں جا کر پکتی ہے۔ اور مثل آش جو کے نرم اور پتلی ہو جاتی ہے جسے کیلوس کہتے ہیں۔ اس کا صاف حصہ عروق شعریہ میں سے گزر کر جگر میں جا کر پکتا ہے۔ جسے کیموس کہتے ہیں۔ اخلاط اربعہ میں یعنی خون، صفرا، بلغم اور سودا یہیں سے بن کر تمام جسم کی پرورش کرتے ہیں۔ لہٰذا اس کی صحت پر تمام جسم کی صحت کا مدار ہے۔

ضعف جگر - ضعف الکبد HEPATARGIA

جب جگر کی کسی ایک قوت یعنی ہاضمہ۔ جاذبہ۔ ماسکہ اور دافعہ میں یا سب قوتوں میں خلل واقع ہوتا ہے۔ تو جگر کے افعال میں نقص پیدا ہوتا ہے۔ اسے ضعف جگر کہتے ہیں۔

علامات:۔ چہرہ کا رنگ پھیکا یا زردی مائل یا نیلگوں ہو جاتا ہے۔ غذا کھانے کے ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ بعد جگر میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ پیشاب اور پاخانہ غسالی رنگ کا ہوتا ہے۔ بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔

علامات مخصوص ضعف ہاضمہ کی یہ ہیں: کہ بدن ڈھیلا اور چہرہ پر بھربھراہٹ ہوتی ہے۔ رنگ متغیر ہو جاتا ہے۔ پیشاب سفید رنگ کا ہوتا ہے پاخانہ غسالی یعنی گوشت کے دھوون کی طرح کا ہوتا ہے۔

علامات مخصوص ضعف جاذبہ کی یہ ہیں:۔ بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ پاخانہ نرم اور سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ اور مقدار میں بہ نسبت صحت کی حالت کے زیادہ ہوتا ہے۔

علامات مخصوص ضعف ماسکہ کی یہ ہیں۔ بدن ڈھیلا ہوتا ہے۔ چہرہ پر بھربھراہٹ ہوتی ہے۔ رنگ پھیکا ہوتا ہے۔ اور جب غذا کا خلاصہ جگر میں سے گزرتا ہے تو وہاں تھوڑی دیر کے لیے بوجھ سا معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ ہلکا ہلکا درد بھی ہوتا ہے۔

علامات مخصوص ضعف دافعہ کی یہ ہیں: بدن ڈھیلا ہوتا ہے۔ چہرہ کا رنگ مکروہ سا ہو جاتا ہے۔ بھوک کم ہوتی ہے قبض رہتا ہے۔ پیشاب اور پاخانہ تھوڑی مقدار میں آتا ہے۔

پھر اگر اس کا سبب برودت ہوگی۔ تو زبان اور ہونٹوں کی سفیدی۔ بدن کا ڈھیلا پن۔ چہرہ کی بھربھراہٹ۔ نبض کی رفتار کی سستی شاہد ہوگی۔ لمس جگر بارد ہوگا۔ پیشاب سفید اور پاخانہ غسالی ہوگا۔

اگر اس کا سبب خون یا صفرا کی وجہ سے ہو تو حرارت کی زیادتی ہوگی۔ تو مقامِ جگر پر سوزش اور جلن معلوم ہوگی۔ لمس جگر گرم ہوگا۔

اسباب:۔ ضعفِ جگر یا تو زیادہ برودت سے ہوتا ہے۔ مثلاً جماع۔ حمام یا ورزش کے بعد فوراً ٹھنڈا پانی یا برف سوڈا وغیرہ پی لیا۔ یا دودھ یا مرطوب اغذیہ کا کثرتِ استعمال۔ یا نہار منہ ٹھنڈا پانی پینا۔ یا دور کی مسافت سے آئے۔ اور بغیر دم لیے فوراً ٹھنڈا پانی پی لیا۔ یا برف کا کثرتِ استعمال وغیرہ یا خون یا صفرا کی زیادتی سے بھی حرارت اعتدال سے بڑھ کر جگر کو کمزور کر دیتی ہے۔

علاج:۔

نیوپلیکس سپر — Neoplex Super

ایک ٹیکہ روزانہ لگائیں۔

وٹامن بی کمپلیکس لائی سن سیرپ — Vit. B. Complex Lysine Syrup

۲ چمچے صبح ۲ دوپہر دو شام۔

سبب کے موافق علاج کریں۔ اگر سوئے مزاج جگر سے ہو۔ تو ساذج میں تعدیل اور مادی میں تنقیہ کریں۔ فولاد کے مرکبات دیں۔ کڑوی ادویہ مثل کو لمبا و چرائتہ دیں۔ ضعفِ جگر پیدائشی ہو۔ تو مفرح نظام یا معجون ملوکی یا معجون فنجنوش یا دوار الکرکم یا دوار المسک دیں۔ کیف ما اتفق۔

ضعفِ ہضم میں حب کبد نوشادری غذا کے بعد دونوں وقت دیں۔ قبض ہو تو جوارش جالینوس ۳ ماشہ اور معجون کلکلانج ۲ ماشہ ملا کر صبح کو دیں۔ آب کاسنی سبز مروق جگر کے لیے بمنزلہ جھاڑو کے ہے۔ اور جگر کے گرم اور بعض سرد امراض میں بھی مفید ہے۔ شربت دینار جگر کے تمام امراض میں مفید ہے۔ جوارش جالینوس بیحد مقوی جگر ہے۔ کشتہ خبث الحدید جو امراض طحال میں مذکور ہے۔ ضعفِ جگر میں بھی مفید ہے۔ ریوند چینی بارد الکبد کے لیے اور چوب چینی حار الکبد کے لیے مخصوص اور بیحد مفید ہے۔ بلغم شور والے اکثر حار الکبد ہوتے ہیں۔ ان کو صبح سے بارہ بجے دن تک دوائیں حار و بارد ملا کر دینا چاہیئے۔ لیکن بحالتِ ضعف اور ضرورت انتعاشِ حرارتِ عزیزی بے تکلف قوی مرکبات حار دے سکتے ہیں۔

انتباہ:۔ جگر کے امراض میں بہت سرد ادویہ استعمال نہ کریں۔ جب تک کہ ان کے ہمراہ کچھ گرم ادویہ نہ ملا لیں۔ جگر کے امراض میں جو ادویہ استعمال کریں۔ انہیں بہت باریک پیس لیں۔ سوئے مزاج حار کبد والے کو کونین

فولاد اور خبث الحدید مضر ہوتا ہے۔ اور سوئے مزاج بارد کبد میں کاسنی، خرفہ۔ اسبغول مضر ہوتا ہے۔

کشتہ فولاد:۔ جو جگر کے تمام امراض میں بیحد مفید ہے۔ ضعفِ جگر۔ ضعفِ معدہ و امعا۔ ضعفِ طحال۔ سوء القنیہ۔ استسقا۔ قیلۃ الما۔ فتق۔ ضعفِ باہ۔ ضعفِ مثانہ۔ ضعفِ گردہ۔ سلسل بول و قولنج ریحی میں مفید ہے خون صالح پیدا کرتا ہے۔ اور چہرہ کے رنگ کو سرخ بناتا ہے۔ کمال چیز ہے۔

برادہ فولاد خالص ۴ تولہ۔ پارہ ۴ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۲ تولہ۔ شنگرف ۲ تولہ۔ سب ادویہ کو گھیکوار کے عرق میں چھتیس گھنٹہ متواتر کھرل کریں۔ پھر خشک ہونے پر انڈوں کے خول میں دو ثلث تک بھر دیں۔ اوپر دوسرا خول دے کر سات کپر وٹی کریں۔ اور اوپر کی طرف نشان لگا دیں۔ پھر ایک ہنڈیا میں دو سیر ریت بچھا کر اوپر انڈے کھڑے کر دیں۔ اور دو سیر ریت اوپر ڈال دیں۔ پھر اوپر دوسری ہنڈیا اوندھی رکھ کر منہ گل حکمت کر دیں۔ اور سکھا کر چولھے پر رکھ کر بیری کی دو تین لکڑی کی آگ تین شبانہ روز متواتر جلائیں۔ لکڑی ایک انچ موٹی ہوں۔ پھر ٹھنڈا کر کے انڈوں کے اندر سے دوا نکال لیں۔ پھر اس دوا کو عرق بید مشک میں تین گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک سکورہ گلی میں رکھ کر دوسرا سکورہ اوپر دے کر منہ گل حکمت کر کے دس سیر بیری کی لکڑیوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر دوا نکال کر پھر عرق بید مشک میں تین گھنٹہ کھرل کر کے بدستور دس سیر بیری کی لکڑیوں کی آگ دیں۔ اسی طرح آگ دیتے رہیں۔ حتیٰ کہ خوب سرخ ہو جائے۔ جو پانچ یا سات مرتبہ میں ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ پہلی آنچ کے بعد اس میں پارہ ملتا ہے۔ یہ پارہ بہت مصفا ہوتا ہے۔

خوراک:۔ بقدر ربع برنج یا نصف برنج یہ کشتہ جوارش جالینوس تین ماشہ میں ملا کر روزانہ صبح دیں۔ اگر معتدل بنانا ہو۔ تو کشتہ زمرد ربع یا نصف برنج ملا دیں۔ امراض باردہ رطبیہ جگر کے لیے معجون اکسیر اعظم دو ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ (نسخہ آگے درج ہے۔)

نوٹ:۔ یہ دوا تپ دق اور امراض دقیہ میں ہرگز نہ دیں۔ ورنہ خون کی قے ہوگی۔ اور نقصان کا اندیشہ ہے۔

کشتہ فولاد سرد:۔ گرمی جگر۔ ضعف جگر۔ حبس۔ کثرت عطش۔ جریان اور کمزوری جسم کے لیے مفید ہے۔ ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔

فولاد کا باریک برادہ کر کے کسی چینی کے برتن میں ڈالیں۔ اور اس پر دودھی خورد تازہ کوٹ کر پانی نکال کر اس قدر ڈالیں کہ برادہ اچھی طرح سے ڈوب جائے۔ دوسرے روز اس پانی کو نکال کر پھینک دیں۔ اور تازہ پانی بوٹی مذکور کا نکال کر ڈالیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ اس کے بعد جامن کا پانی ڈالیں۔ اور اس میں چار دن بھگوئے رکھیں۔ مگر جامن کا پانی نہ پھینکیں۔ بلکہ برادہ میں جذب ہونے دیں۔ اس کے سرکہ انگوری خالص میں دو روز بھگوئیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ حتیٰ کہ سرمہ سے زیادہ باریک۔

ہوجائے۔ اور انگلیوں میں ٹٹولنے سے رڑک نہ دے۔ اگر رڑک دے تو پھر دو تین روز سرکہ انگوری یا آبِ تر پھلہ میں بھگوئیں۔ اور کھرل کریں۔

نقوع ۔ جو ضعف جگر بلغمی کے لیے مفید ہے۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقٰے ۹ دانہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ مکوخشک ۵ ماشہ برنجاسف ۵ ماشہ۔ رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔

شربت دینار :۔ ملین ہے۔ پتوں کو دور کرتا ہے۔ جگر کے سدے کھولتا ہے۔ سوء القنیہ۔ استسقا۔ دردِ جگر دردِ شکم۔ دردِ رحم۔ دردِ مثانہ۔ ذات الجنب کو نافع ہے۔ پیشاب جاری کرتا ہے۔

بیخ کاسنی۔ بیخ بادیان ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ تخم خیارین۔ گل سرخ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ تخم خربوزہ۔ گاؤزبان ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ۔ تخم کشوث۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی سات ماشہ۔ ریوند ساڑھے چار ماشہ۔ مصری ایک سیر۔ بدستور شربت تیار کریں۔

خوراک :۔ تین سے چار تولہ تک ہمراہ عرق بادیان۔

معجون گل غافث :۔ جو ضعفِ جگر اور قبض کے لیے مفید ہے۔

ریوند چینی۔ سونٹھ۔ تربد سفید مجوف مقشر۔ مصطگی رومی۔ گل غافث۔ اذخرمکی۔ بالچھڑ۔ دارچینی۔ زعفران۔ سب ہموزن لے کر کوٹ چھان کر دوگنا شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق مکو ۶ تولہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ۔ شربت دینار ۴ تولہ دیں۔

معجون خبث الحدید :۔ برائے ضعف جگر جس کا باعث برودت اور رطوبت ہو مفید ہے۔ ہاضم طعام۔ قبض کشا ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتی ہے۔

خبث الحدید کہنہ بقدرِ ضرورت لے کر تیز سرکہ انگوری میں اکیس بار بجھا دیں۔ بعدہٗ کوٹ کر پچیس تیس مرتبہ پانی میں دھوئیں۔ پھر ایک کوزہ گلی لے کر اس میں گھیکوار کا گودا دو انگشت ڈالیں۔ اوپر خبث الحدید مذکور رکھ کر گھیکوار کا گودا اسقدر ڈالیں کہ دو انگشت اوپر رہے۔ گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دیکھیں۔ اگر رنگ سرخ ہو گیا ہو۔ تو تیار ہے۔ ورنہ دوبارہ گھیکوار کے گودا میں رکھ کر بدستور آگ دیں۔ اور بہت باریک کھرل کریں۔ پھر کشتہ مذکور ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ سونٹھ ۱ تولہ۔ پیپل ۱ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۱ تولہ۔ اجوائن دیسی ۱ تولہ۔ چترا ۱ تولہ۔ تل سفید ۱ تولہ۔ جائفل ۶ ماشہ۔ شہد خالص ۲۵ تولہ۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔

خوراک :۔ دو ماشہ سے پانچماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

حب کبد نوشادری :۔ ضعفِ جگر میں مفید ہیں۔ خصوصاً جبکہ جگر کا فعل ہضم ضعیف ہو۔ نیز ورم جگر میں بھی مفید ہیں۔

نوشادر۔ نمک طعام۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ سوہاگہ بریاں۔ نرکچور۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ باؤبڑنگ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ ہر ایک ایکتولہ۔ سب کو باریک کر کے عرق گلاب میں گوندھ کر حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :۔ ایک سے تین گولی تک کھانا کھانے کے بعد دیں۔

اکسیرِ جگر :۔ اکثر اطبا کا معمول ہے۔ قلیل القیمت کثیر المنفعت نسخہ ہے ضعفِ جگر۔ عظم جگر۔ حمی بشرکت جگر اور ضعفِ معدہ کے لیے مفید ہے۔ پیشاب جاری کرتا ہے۔

ریوند خطائی ۱ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ قلمی نوشادر ۲ تولہ۔ باریک کر کے سفوف بنائیں۔ بعض اطبا اس میں فیری ایٹ کونین سائٹراس چھ ماشہ اور فیری ایٹ امونیا سائٹراس ۴ ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

خوراک :۔ نصف ماشہ ہمراہ شربت دینار یا شربت بزوری یا شربت بنفشہ وغیرہ دیں۔

عرق مقوی جگر و امعاء ۔ جگر کی تمام بیماریوں کے لیے مختلف بدرقہ جات کے ہمراہ مفید ہے۔

بادیان ۲ تولہ۔ بیخ بادیان ۴ تولہ۔ کاسنی ۲ تولہ۔ بیخ کاسنی ۴ تولہ۔ برنجاسف ۲ تولہ۔ مکوخشک ۲ تولہ۔ گاؤزبان ۲ تولہ۔ گل گاؤزبان ۲ تولہ۔ بادرنجبویہ ۲ تولہ۔

تمام ادویہ کو نیمکوب کر کے شب بھر بارہ سیر پانی میں بھگوئیں۔ اگلے روز بذریعہ قرع انبیق ۵ سیر عرق کشید کریں۔

ضعفِ جگر بسبب برودت میں اوّل جوارش جالینوس ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے یہ عرق ۵ تولہ۔ شربت بزوری ۲ ملا کر دیں۔

ضعفِ جگر بسبب حرارت میں اوّل جوارش زرشک ۳ ماشہ کھلا کر اوپر سے یہ عرق ۵ تولہ۔ شربت انار ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر خرابی جگر سے خون میں خرابی پیدا ہو گئی ہو۔ تو یہ عرق ۵ تولہ۔ عرق مصفیٰ خون ۵ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

سکنجبین بزوری بارد بنسخہ خاص :۔ برائے شدّت صفرا و حمّیٰ صفراوی و قے و یرقان وغیرہ میں بیحد مفید ہے۔

ابریشم مقرض ۱ تولہ۔ تخم کاسنی ۳ تولہ۔ بیخ کاسنی ۴ تولہ۔ صندل سفید ۱ تولہ۔ زرشک ۳ تولہ۔ آلو بخارا ۱۲ انم

املی ۳ تولہ۔ تخم خیارین ۳ تولہ۔ تخم خربزہ ۳ تولہ۔ انیسون ۹ ماشہ۔ سرکہ آدھ سیر۔ مصری ڈیڑھ سیر۔ بدستورِ معروف سکنجبین تیار کریں۔ اور آخر قوام میں مربہ بہی۔ مربہ سیب ہر ایک پانچ تولہ۔ باریک پیس کر شامل کریں۔

خوراک:۔ دو تولہ۔ دن میں دو تین بار دیں۔

جوارش زرشک:۔ جگر اور معدہ کے گرم امراض میں بیحد مفید ہے۔ دستوں کو بند کرتی ہے۔

زرشک گٹھلی دُور کیا ہُوا چھ تولہ۔ گل سُرخ دو تولہ۔ بالچھڑ۔ پودینہ۔ عود ہندی۔ لونگ۔ مصطگی۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ صندل سفید۔ تیزپات۔ پوست ترنج۔ ہر ایک ایک تولہ۔ آب انار سولہ تولہ۔ شکر سفید چھپن تولہ۔ شکر کا قوام کر کے باقی ادویہ کا باریک سفوف ملا کر جوارش تیار کریں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح۔

جوارش اصلاح جگر:۔ جو جگر اور معدہ کی گرمی کو دُور کرتی ہے۔ دستوں کو بند کرتی ہے۔ حمی بشرکتِ جگر۔ یرقان اور خفقان کے لیے مفید ہے۔ مفرح ہے۔

بادیان ۷ ماشہ۔ الائچی خورد ۴ ماشہ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ زہر مہرہ ۴ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۴ ماشہ۔ مرجان سُرخ ۴ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۴ ماشہ۔ پوست ترنج ۹ ماشہ۔ گردسماق ۹ ماشہ۔ انار دانہ ۹ ماشہ۔ زرشک ا تولہ۔ بنفشہ ۹ ماشہ۔ گل نیلوفر ۹ ماشہ۔ پوست سنگدانہ مرغ ۹ ماشہ۔ گل سیوتی ۹ ماشہ۔ مربہ آملہ ۲ تولہ مربہ سیب ۲ تولہ۔ مربہ بہی ۲ تولہ۔ مربہ ترنج ۲ تولہ۔ شربت انار شیریں۔ ا تولہ۔ عرق کیوڑہ ۴ تولہ۔ نبات سفید ا تولہ ورق نقرہ ۲۰ ماشہ۔ جواہرات کو عرق کیوڑہ میں کھرل کریں۔ باقی ادویہ کا سفوف بنائیں۔ مربہ جات پیس کر معہ شربت انار آخر قوام میں داخل کر کے دوبارہ قوام کریں۔ پھر سب کو یکجا کر کے جوارش تیار کریں۔ اور ورق ایک ایک کر کے ملائیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح۔

دوائے بُرص وضعفِ جگر:۔ جبکہ چہرہ کا رنگ بالکل پھیکا پڑ جاتا ہے۔ سوءالقنیہ میں خصوصاً مفید ہے۔

پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ کا باریک سفوف کر کے دو سیر شیر گاؤ میں ملا کر آہنی کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ اور دستہ آہنی سے ہلاتے رہیں۔ جب کھویا بن جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے سفوف بنا لیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ کھویا مذکور میں کشتہ خبث الحدید ایک برنج رکھ کر ہمراہ شیر گاؤ پاؤ بھر صبح اور شام دیں۔ ایک ہفتہ دیں۔ پھر ایک ہفتہ ناغہ کریں۔ پھر ایک ہفتہ دیں۔ تین ہفتہ اسی طرح کریں۔

سفوف ارسطو:۔ جگر اور معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ چہرہ کو سُرخ کرتا ہے۔ مقوی قلب ہے۔ ہاضم طعام ہے۔

تج۔ دارچینی۔ تیزپات۔ عود۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ اسگند۔ مصطگی۔ ہلیلہ کابلی۔ زیرہ کرمانی۔ فرنجمشک ناگیسر۔ چھڑیلا۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ لونگ۔ انار دانہ۔ جائفل۔ کافور ہر ایک چھ ماشہ۔ عنبر۔ کستوری ہر ایک ۳ ماشہ۔ مصری ۶۰ تولہ۔ مصری کا بہت گاڑھا قوام کریں۔ جس طرح بورہ کھانڈ بنانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ پھر اتار کر تمام ادویہ کا باریک سفوف داخل کر کے دستہ چوبی سے ماریں۔ حتیٰ کہ بورہ کھانڈ کی طرح ہو جائے۔ آخر میں کستوری اور عنبر کو باریک کھرل کر کے داخل کریں اور خوب ملا دیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ صبح ہمراہ عرق بادیان یا پانی یا بدرقہ مناسب۔

شربت فولاد:۔ مقوی جگر۔ معدہ۔ دماغ۔ روشنی چشم۔ لاغری جسم۔ کمی خون وغیرہ۔ بدن کے رنگ کو سُرخ کرتا ہے۔ اور مقوی اعصاب ہے۔

برادہ فولاد ۲۰ تولہ۔ بائے بڑنگ ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ آملہ ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ پوست ہلیلہ کابلی ۲ تولہ۔ قند سیاہ کہنہ ۲۰ سیر۔ شہد ۲۰ سیر۔ سب ادویہ کو کوٹ پیس کر کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر مُنہ بند کر کے چالیس روز زمین میں دفن رکھیں۔ پھر نکال کر چھان لیں۔

خوراک: ایک تولہ قبل یا بعد غذا۔

حب تریاق جگر:۔ ورم جگر۔ ضعف جگر و طحال و امعا میں مفید ہیں۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔ مقوی معدہ ہیں۔ بلڈ پریشر میں بھی مفید ہے۔

کشتہ فولاد سرد۔ ریوند خطائی۔ قلمی شورہ۔ نوشادر۔ سوہاگہ سفید۔ ایلوا۔ انجیر کابلی۔ سرسوں سفید۔ نمک سیاہ جواکھار۔ سجی سفید۔ سب ہموزن لے کر کوٹ چھان کر آب گھیکوار کے ہمراہ کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ ایک عدد بعد طعام ہر دو وقت۔

نوٹ:۔ اگر کشتہ فولاد سرد نہ ملے۔ تو فیری فاس استعمال کریں۔

معجون:۔ جو جگر کی گرمی کو دُور کرتی ہے۔ خفقان کے لیے مفید ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ اور نوجوانوں کے احتلام وغیرہ میں مفید ہے۔

مربائے آملہ بیس تولہ لے کر پانی سے دھو کر سل بٹہ پر پیس لیں۔ اور مصری ۴۰ تولہ کا قوام کر کے اس میں ملا لیں۔ بعدہٗ مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ عود خام ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ مغز کشنیز خشک ا تولہ۔ تخم کاسنی ۹ ماشہ مغز تخم خیارین ۹ ماشہ۔ تخم خرفہ ۹ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف کر کے ملا لیں۔

خوراک:۔ ایک تولہ بوقت خفتن۔ بعض اوقات طباشیر ۶ ماشہ بھی شامل کی جاتی ہے۔

معجون اکسیر اعظم:۔ تمام امراض باردہ رطبہ و سوداویہ مثل فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ صرع۔ نسیان۔ بواسیر

نواسیر۔ عرق النساء۔ وجع مفاصل۔ ضعف باہ و استسقا بارد و ضعفِ جگر میں مفید ہے۔ بشرطیکہ کشتہ فولاد جو اس باب کے شروع میں مذکور ہوا۔ القدر نصف برنج اس معجون دو ماشہ میں ملاکر دیا جائے۔

زعفران۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ جاوتری۔ لونگ۔ جائفل۔ دارچینی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی رومی۔ بالچھڑ۔ برادہ صندل سفید۔ عاقرقرحا۔ بادیان۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل سُرخ۔ ثعلب مصری۔ چلیتہ۔ زیرہ سیاہ ہر ایک نو ماشہ۔ تخم خیارین۔ سونٹھ۔ بابونہ۔ الائچی کلاں۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ اجوائن۔ مروارید۔ مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ورق طلا بیس عدد۔ عرق گلاب آدھ سیر۔ شہد ۴۲ تولہ۔ مصری ۱۷ تولہ۔ حسبِ دستور معجون بنائیں۔

خوراک:۔ دو ماشہ جس میں نصف برنج کشتہ فولاد مذکورۃ الصدر ملایا جائے۔ ساتھ بدرقہ مناسبہ بھی دے سکتے ہیں۔

مفرّح برائے سوئے مزاج حار کبد:۔ نیز مزیلِ وحشت و وسواس ہے۔ دافع تبخیر و مقوی باہ و برائے الکبد ہے۔ حضرت حکیم نابینا صاحبؒ ایسے مزاج والوں کو جن میں سوئے مزاج حار خلقی مستحکم ہے۔ یہ مفرّح نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سے حرارت غریبی کم ہوجاتی ہے۔ اور حرارت غریزی بھی نہیں دبتی۔

زرشک منقی ۱۰ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر ۷ ماشہ۔ طباشیر سفید ۳ ماشہ۔ بہمن سفید ۳ ماشہ۔ ورق گل سُرخ ۳ ماشہ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ یاقوت سُرخ ۲ ماشہ۔ مروارید ۲ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۲ ماشہ۔ بسد ۲ ماشہ۔ صندل سفید ۲ ماشہ کشنیز خشک مقشر ۱۰ رتی۔ گل ارمنی مغسول ۱۰ رتی۔ بہمن سُرخ ۷ رتی۔ ورق طلا ۷ رتی۔ ورق نقرہ ۷ رتی پوست بیرون پستہ ۷ رتی۔ ابریشم مقرض ۷ رتی۔ عنبر اشہب ۷ رتی۔ شیرہ ترنج ۲۰ تولہ۔ قند سفید ۴۰ تولہ بدستور مقررہ مفرّح تیار کریں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے بارہ ماشہ تک بارہ بجے دن سے بارہ بجے رات تک دے سکتے ہیں۔

معجون زبیب۔ جالینوس نے نہایت تعریف کی ہے۔ یہاں تک کہتا ہے کہ تقویتِ جگر میں کوئی دوا اس سے بہتر نہیں۔ جگر کو قوت دیتی ہے۔ معدہ اور جگر کی سختی کو دُور کرتی ہے۔

مویز منقیٰ نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ چرائتہ۔ کائفل ہر ایک نو ماشہ۔ مقل ابیود اذخر مکی ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ دارچینی ساڑھے چار ماشہ۔ سلیخہ سوا دو ماشہ۔ بالچھڑ ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مر مکی مصطگی رومی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ شہد سولہ تولہ۔ حسبِ معمول معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۴ ماشہ صبح ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ جس وقت کہ حرارت مزاج میں ہو تو قدرے افیون اور اجوائن خراسانی داخل کریں۔

سفوف طباشیر:۔ معدہ اور جگر کے گرم امراض میں مفید ہے۔ مقوی معدہ و جگر ہے۔

ابریشم مقرض ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ۔ طباشیر سفید ۶ ماشہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ پوست سماق ۶ ماشہ۔ مروارید ا تولہ۔ کشنیز خشک مقشر ا تولہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ا تولہ۔ غنچہ گل سُرخ ۲۰ تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

انتباہ:۔ اگر اس مرض میں دست آنے لگیں۔ تو جوارش جالینوس میں کشتہ خبث الحدید ا برنج۔ کشتہ زمرد ا برنج۔ کشتہ قشر بیضہ مُرغ ا برنج ملا کر دیں۔ اور جوارش مصطگی ۵ ماشہ بعد غذا دیں۔

دردِ جگر۔ وجع الکبد — HEPATITIS

علامات:۔ جگر کے مقام پر جو دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے واقعہ ہے۔ دفعتاً شدّت کا درد اُٹھتا ہے۔ جس سے مریض کروٹیں بدلتا ہے۔ نڈھال ہوجاتا ہے۔ دائیں جانب کروٹ بدلنے سے درد میں قدرے تخفیف معلوم ہوتی ہے۔ درد کی ٹیسیں پیٹ۔ کمر اور داہنے کندھے تک پہنچتی ہیں۔ پیٹ پھولتا ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ ہچکیاں آتی ہیں۔ نبض کمزور چلتی ہے۔ چہرہ پسینہ سے تر ہوجاتا ہے اور بدن سرد ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات شدّت درد سے مریض کو غش آجاتا ہے۔ گرمی کے باعث درد ہو گا۔ اور مقامِ جگر پر سوزش ہوگی۔ جلن ہوگی۔ ملمس جلد گرم ہو گا۔ بخار تیز ہو گا۔ پیشاب کا رنگ سُرخ ہو گا۔ اگر درد سردی یا ریاح کے باعث ہو گا۔ تو اول اول ہلکا ہلکا درد ہو گا۔ چہرہ پر بھرا ہٹ ہوگی۔ ہونٹ سفید ہوں گے۔ زبان کی رنگت سفید ہوگی۔ آنکھوں کے پپوٹے پھُولے ہُوئے ہوں گے۔

اسباب:۔ سب سے بڑا سبب تو مرارہ کی پتھری ہے۔ جس کا کچھ حصّہ الگ ہو کر اس کی نالی میں آجاتا ہے اور اچانک شدید درد پیدا کرتا ہے۔ نیز ٹھنڈی اور ثقیل چیزوں کے کھانے سے جگر میں برودت پیدا ہو کر ریح کا باعث ہوتی ہے۔ اور درد پیدا کرتی ہے۔ ورزش کرنے کے فوراً بعد یا دھُوپ میں پھرنے یا دُور کی مسافت سے آنے کے بعد فوراً ٹھنڈا پانی پی لینے سے جگر میں سردی بڑھ کر درد کا باعث ہوتی ہے۔ یا آگ کے پاس زیادہ بیٹھنے یا دھُوپ میں زیادہ دیر رہنے یا گرم اشیا کے زیادہ استعمال کرنے یا زیادہ شراب خوری یا کثرتِ گوشت خوری سے صفرا کی پیدائش بڑھ کر درد پیدا کرتی ہے۔ دائمی قبض مرغن اغذیہ کا کثرتِ استعمال اور ورزش نہ کرنے سے بھی جگر میں درد ہو سکتا ہے۔

علاج :-

بسکو پین کمپوزٹم — Buscopan Comp.

صبح - دوپہر - شام ایک ایک گولی دیں۔

برالجین — Baralgin

صبح - دوپہر - شام ایک ایک گولی دیں۔

لیڈرمائی سین ۳۰۰ ملی گرام — Ledermycine

ایک صبح - ایک شام

جے ٹی پار — Jetepar

ایک صبح ایک دوپہر ایک شام

اگر درد پتھری کے سبب سے ہو۔ تو اس کے توڑنے والی چیزیں دیں۔ (نسخہ جات امراض گردہ و مثانہ میں دیکھیں) یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھلا کر اُوپر سے عرق انناس ۵ تولہ پلائیں۔ یا معجون سنگ سرماہی یا معجون عقرب یا معجون ید اللہ میں سے جو میسر آئے۔ سات ماشہ کھلا کر اُوپر سے شربت بزوری معتدل ۴ تولہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر درد جگر سدۂ جگر کے سبب سے ہو۔ تو جوارش زرعونی یا معجون دبید الورد سات ماشہ کھلا کر اُوپر سے عرق برنجاسف۔ عرق بادیان۔ عرق کاسنی ہر ایک چار تولہ ملا کر شیرہ تخم خیارین ۵ ماشہ اضافہ کر کے شربت بزوری ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ یا بسکوپین کمپوزٹم دیں۔ اگر درد جگر صفرا کی زیادتی کے سبب سے ہو۔ تو جوارش زرشک ۵ ماشہ۔ یا قرص زرشک ایک ماشہ کھلا کر اُوپر سے بادیان ۷ ماشہ۔ تخم کاسنی ۵ ماشہ تخم خیارین ۵ ماشہ۔ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر درد جگر نفخ اور برودت کے باعث ہو۔ تو جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھلا کر اُوپر سے بادیان خطائی ۲ ماشہ الائچی خورد ۱ ماشہ۔ سونف ۷ ماشہ۔ چائے ۲ ماشہ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شکر بقدر ذائقہ ملا کر مثل چائے کے پلائیں۔ یا شیرہ تخم کثوث ۳ ماشہ۔ شیرہ انیسوں ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔

تمام قسم کی شدت درد کے وقت گلیسرین بیلاڈونا لگائیں یا اینٹی فلوجسٹین کا ضماد کریں یا ٹکور کریں یا نطول کریں۔

قرص زرشک :- جو جگر اور معدہ کی گرمی کو رفع کرتا ہے۔ صفرا کی پیدائش کو کم کرتا ہے۔

زرشک بیدانہ ۲-۱/۲ ماشہ گل سُرخ ۱ تولہ۔ تخم خرفہ ۹ ماشہ۔ تخم خیارین ۹ ماشہ۔ تخم کاسنی ۹ ماشہ ریوند چینی ۳ ماشہ۔ بالچھڑ ۳ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ پیس کر لعاب اسبغول کے ہمراہ گوندھ کر ایک ایک ماشہ قرص بنائیں۔ خوراک : ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

جوارش جنطیانا :- جو معدہ، جگر اور تلی کے درد، صلابت اور سدّوں کے لیے بیحد مفید ہے۔

جنطیانا۔ مرچ سیاہ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ قسط شیریں۔ تیزپات۔ بالچھڑ۔ زراوند ہر ایک اڑھائی تولہ۔ کوٹ پیس کر آدھ سیر شہد کف گرفتہ میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک :- ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب سداب یا عرق پودینہ یا عرق بادیان نیمگرم دیں۔

فلونیائے رومی :- جو درد جگر و طحال و گردہ و قولنج کے لیے اکسیر ہے۔ فوراً فائدہ دیتا ہے۔

زعفران ۵ درم۔ مرچ سفید ۶ درم۔ بزرالبنج ۶ درم۔ فطراسالیون ۴ درم۔ بالچھڑ ۴ درم۔ تخم کرفس ۲ درم سافج ہندی ۱ درم۔ سلیخہ ۱ درم۔ عاقرقرحا ۱ درم۔ حب بلسان ۱ درم۔ فرفیون ۱ درم۔ افیون ۱ درم۔ کوٹ پیس کر روغن بلسان ۲ تولہ میں چرب کر کے شہد مصفی تنیس تولہ میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک :- بمقدار نخود۔ درد جگر میں ہمراہ عرق برنجاسف۔ عرق بادیان ہر ایک پانچ تولہ۔ درد گردہ۔ قولنج میں تخم کرفس ۳ ماشہ کو آدھ پاؤ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اس کے ہمراہ دیں۔

نسخہ برائے درد جگر۔ جبکہ اس کا باعث سدّہ ہو۔ اوّل معجون دبید الورد ۷ ماشہ کھلائیں۔ اُوپر سے بادیان ۷ ماشہ۔ تخم کثوث ۳ ماشہ۔ مکوخشک ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی ۵ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ عرق مکو ۶ تولہ و عرق برنجاسف ۴ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۳ تولہ حل کر کے پلائیں۔

تکمید برائے درد جگر :- پوست خشخاش دو تولہ کو پاؤ بھر عرق گلاب میں جوش دے کر فلالین کا کپڑا بھگو کر مقام درد پر ٹکور کریں۔

نطول برائے درد جگر :- گل بابونہ۔ گل ٹیسو۔ اکلیل الملک۔ مکوخشک۔ پوست خشخاش۔ پرسیاؤشان ہر ایک دو تولہ۔ بزرالبنج ایک تولہ۔ سب کو ایک سیر پانی میں پکائیں اور نیمگرم پانی کا مقام جگر پر تریڑا کریں۔

ضماد :- جو درد جگر اور نفخ جگر میں مفید ہے۔ گل بابونہ ۶ ماشہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ افسنتین رومی ۶ ماشہ چرائتہ تلخ ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ ہری مکو کے پانی میں گوندھ کر نیمگرم ضماد کریں۔

دواء القسط :- شیخ الرئیس نے اسے جگر اور معدہ کی درد کے لیے نہایت مفید کہا ہے۔

دارچینی ۲۰ تولہ۔ سلیخہ ۲۰ تولہ۔ کوٹھ شیریں ۲۰ تولہ۔ اسارون ۲ تولہ ۵ ماشہ۔ فقاح اذخر ۲ تولہ۔ مر ۲ تولہ انیسوں ۱۰ ماشہ۔ تخم کرفس ۱۰ ماشہ۔ ریوند چینی ۱۰ ماشہ۔ زعفران ۸ ماشہ۔ مر کو سرکہ میں حل کریں۔ اور دُوسری

ادویہ کا باریک سفوف بنائیں۔ پھر شہد ادویہ سے تین گُنا لے کر قوام کر کے اوّل مُر داخل کریں۔ پھر دُوسری ادویہ داخل کریں۔ آخر میں زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے داخل کریں۔

خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک۔

سکنجبین بزوری معتدل :۔ جو تلی اور جگر کے سدّوں کو کھولتی ہے۔ پیشاب کو جاری کرتی ہے۔ پُرانے تپوں کے لیے مفید ہے۔

تخم کاسنی ۱۰ ماشہ۔ بادیان ۱۰ ماشہ۔ تخم کرفس ۱۰ ماشہ۔ تخم خیارین ۱۷ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۱۷ ماشہ پوست بیخ کاسنی ۲۴ ماشہ۔ پوست بیخ بادیان ۲۴ ماشہ۔ سب کو نیمکوفتہ کر کے سرکہ تند ۶ تولہ اور پانی ڈیڑھ سیر میں ایک شبانہ روز بھگوئیں۔ پھر جوش دیں۔ جب ثلث رہے۔ تو صاف کر کے قند سفید ایک سیر ملا کر شربت کا قوام کریں۔

خوراک :۔ دو تولہ

جگر کی سوجن۔ ورمِ جگر۔ ورم الکبد۔ جگر کا بڑھ جانا۔ عظم جگر۔ عظم الکبد

ENLARGEMENT OF THE LIVER

کیفیت :۔ ورمِ جگر یا تو صرف غلافِ جگر میں پیدا ہوتا ہے۔ یا خود جگر میں۔ پھر یا تو اس کے اُوپر کے حصّہ میں ورم ہوتا ہے۔ جسے ورم محدب جگر کہتے ہیں۔ یا اس کی گہری ساخت میں جسے ورم مقعر جگر کہتے ہیں۔

علامات ورم غلاف جگر :۔ دائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے مقام جگر پر درد ہوتا ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے۔ اور سانس کھینچنے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ بھُوک کم ہو جاتی ہے۔

علامات ورم محدّبِ جگر :۔ جگر کے مقام پر سوجن ہوتی ہے۔ جسے دبانے سے درد ہوتا ہے۔ سانس لینے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ بخار ہوتا ہے۔ کھانسی ہوتی ہے۔ بائیں کروٹ لیٹنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ پیشاب رقیق اور کم مقدار میں ہوتا ہے۔ پسلیوں کے نیچے ہلالی شکل کا بڑھاؤ معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب میں چمک مثل ابرک کے ہوتی ہے۔

علامات ورم مقعر جگر :۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ ہچکیاں آتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ کبھی غشی بھی آجاتی ہے۔ پاخانہ مثل گوشت کے دھوون کے ہوتا ہے۔

نکتہ :۔ ورم جگر میں دائیں جانب کی نبض بدیہی طور پر موجی ہو جاتی ہے۔ اور بائیں طرف کی خفیف طور پر۔ اگر ورم محدب اور مقعر دونوں جانب ہو تو بہت خطرناک ہے۔

اگر ورم حار ہو گا تو زبان خشک ہو گی۔ آنکھیں زرد ہوں گی۔ بخار تیز ہو گا۔ پیاس زیادہ ہو گی۔ پیشاب زرد اور مقدار میں کم ہو گا۔

اگر ورم بلغمی ہو گا۔ تو چہرہ پر بھر بھراہٹ ہو گی۔ زبان کی رنگت سفید ہو گی۔ پیاس کم ہو گی۔ پاؤں پر ورم ہو گا اور بخار ہلکا ہو گا۔ جو رات کو عموماً زیادہ ہو گا۔

اگر ورم صلب ہو گا۔ یعنی اگر اس میں سختی آگئی ہو گی تو جگر کو ٹٹولنے سے سختی اور ٹھوس پن معلوم ہو گا۔

فائدہ عجیب :۔ ورم کبد کی ابتدا بلکہ ظہور تہیج سے بھی قبل قارورہ میں ابرک کی طرح باریک چمک ہوتی ہے۔ اس لیے کہ جب حرارتِ عزیزی نے اپنا عمل چھوڑ دیا۔ تو کیموس کی رطوبت میں ہُوا معہ شعشہ شعاعِ شمسی جاتی ہے۔ اس لیے چمک پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج :۔

فلے جل — Flagyl

ایک صُبح ایک دوپہر ایک شام ۷ یوم

جیٹی پار — Jetepar

ایک صُبح ایک دوپہر ایک شام۔

بیکاڈیکسامین — Becadexamin

ایک صبح ایک دوپہر ایک شام۔

اگر ورم محدب جگر میں ہو تو مدرات پلائیں۔ جیسا کہ آگے بیان کیا جائے گا۔ اور مسہل ہرگز نہ دیں۔ البتہ اگر قبض ہو۔ تو کوئی ملین دوا دے سکتے ہیں۔ یا اینما کریں۔ اگر ورم مقعر جگر میں ہو۔ تو ملینات اور مسہلات سے تنقیہ کریں۔ اگر ورم محدب اور مقعر دونوں میں ہو۔ تو اپریشن کرائیں۔ ورم صلب بھی مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔ مگر کیلومل ایک گرین کی ٹکیہ چند روز بوقت شب دینے سے عموماً فائدہ ہوتا ہے۔ پسکوپین کمپوزٹم ۔ ورم جگر اور درد جگر کے لیے عمدہ دوا ہے۔ عظم جگر کے لیے معجون دبید الورد ۷ ماشہ دیں۔ اُوپر سے افسنتین ۶ ماشہ۔ نوشادر ۱ ماشہ آدھ پاؤ پانی میں پیس کر جوش دیں۔ جب پھٹ جائے تو چھان کر شربت دینار ۲ تولہ شامل کر کے دیں۔

اشارہ :۔ اگر ورم جگر کے مریض کو خود بخود دست آنے لگیں۔ تو خراب علامت ہے۔ اگر قے یا پاخانہ سیاہ رنگ اور بدبُو دار ہو۔ تو یہ بھی خراب علامت ہے۔

مفرح نظام مصححہ حضرت حکیم نابینا صاحبؒ :۔ جو ورم جگر۔ عظم جگر۔ ضعفِ جگر و دیگر امراضِ جگر

کے لیے بیحد مفید ہے۔ عظم انثیین کے لیے بھی مفید ہے۔ پُرانے بخاروں کے لیے جو شرکت جگر سے ہوں۔ مفید ہوں۔ نیز بیحد مقوی جگر ہے۔

زعفران ۹ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ یاقوت سُرخ۔ یاقوت زرد۔ پکھراج۔ کہربا۔ مونگا۔ ابریشم مقرض۔ زرشک گٹھلی نکالا ہُوا۔ انار دانہ نیم بریاں۔ زروفا نادرین۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ گاؤزبان، پودینہ خشک۔ بادرنجبویہ۔ رب السوس۔ ناگیسر۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست ترنج۔ تیزپات۔ اگر۔ فرنجمشک حب بلساں۔ زیرہ سیاہ نیم بریاں۔ ناگرموتھ۔ عود بلساں۔ مصطگی۔ صندل سُرخ۔ صندل سفید۔ بنسلوچن گل مختوم۔ آملہ۔ ریوند چینی۔ دار چینی۔ اینسوں۔ لاکھ دھوئی ہُوئی۔ افسنتین۔ اسطوخودوس۔ تخم کرفس۔ گلسرخ زرنباد۔ تخم کثوث۔ درونج عقربی۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ ثعلب مصری۔ چھڑیلہ۔ بالچھڑ۔ چرائتہ۔ کمافیطوس یعنی کگرونده۔ کوٹھ۔ عصارہ غافث۔ شگوفہ اذخر۔ افتیموں۔ مرزنجوش۔ مشکطرامشیع۔ ہر ایک سوا دو ماشہ صعتر ساڑھے تین ماشہ۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ۔ عنبر اشہب۔ مشک ہر ایک سوا دو ماشہ۔ تین سیر مصری کے قوام میں ادویہ کا سفوف ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ جوارش جالینوس ۱ ماشہ ملا کر دیں۔

حاشیہ :۔ از حضرت حکیم نابینا صاحبؒ۔ اس میں چند جدت دُعاگو نے کی ہے۔ جس سے یہ عجیب شے ہو گئی ہے۔ ایک تو یہ کہ محض اس دوا کے دینے سے جگر کی ضرور اصلاح ہوتی ہے۔ مگر بوجہ ریوند چینی جو اس میں بمنزلۂ عمود کے ہے ضعفِ قلب میں نمایاں ہونے لگتا ہے۔ لہٰذا اس میں جوارش جالینوس ہموزن ملا دی جاتی ہے۔ تو وُہ ضعف جو موجب قلت تحریکِ دم بردودت جلد ہوتا ہے۔ فی الفور زائل ہو جاتا ہے۔ بلکہ پیدا ہی نہیں ہوتا۔ اور دوسری جدت اس نسخہ میں یہ ہے کہ وُہ اجزا جو مثل کاشم رومی وغیرہ ہندوستان میں نہیں ملتے۔ ان کے قائم مقام ویسے ہی مفید بلکہ اس سے زائد مفید اجزا تجویز کیے گئے ہیں۔ اور بعض مرتبہ ریوند چینی جو اس میں بمنزلۂ عمود ہے۔ دو تولہ کوٹ چھان کر ایک تولہ برادہ نقرہ خالص میں رکھ کر پاؤ سیر زوث البقر یا لبن میں رکھ کر ایک سو بیس مرتبہ معہ تجدید ریوند چینی بار بار آتش دی گئی اور یہ کلس نقرہ مفرح نظام میں مخلوط کیا گیا۔ تو کوئی مناسبت نسخہ خالی از کلس کو اس سے نہ رہی۔ ایک رتی اس مرکب کا دینا اس قدر جگر کو مفید ہوا کہ ایک ماہ کامل میں بعض اشخاص کو جن کے جگر کا فضلہ کیس انثیین میں مجتمع ہو کر عظم انثیین میں نفوذ کر کے بقدر زنا رجیل کلاں بنا دیا تھا۔ بالکلیہ تحلیل ہو گیا۔ (اسرار شریفیہ)

اگر ورم جگر برودت سے ہو۔ تو دوا ء الکرکم یا معجون دبید الورد ہمراہ عرق بادرنجبویہ یا عرق برنجاسف دیں۔ (نسخے سوء القنیہ میں درج ہیں) یا ضماد زعفرانی کا لیپ کریں۔

ضماد :۔ جو ورم حار جگر کے ابتدا میں مفید ہے۔

صندل سُرخ ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی ۶ ماشہ۔ گل سُرخ ۶ ماشہ۔ آرد جو ۶ ماشہ۔ گل ارمنی ۶ ماشہ۔ مکو سبز کے پانی بقدر ضرورت میں پیس کر روغن گل اور سرکہ ہر ایک ایک تولہ اضافہ کر کے جگر کے اُوپر لیپ کریں۔ تین چار روز کے بعد جب دیکھیں۔ کہ ورم گھٹ رہا ہے۔ تو یہ ضماد لگائیں۔

املتاس کا گودا ۹ ماشہ۔ گل بابونہ ۶ ماشہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ گیرو ۶ ماشہ۔ مکو سبز کے پانی بقدر ضرورت میں پیس کر نیمگرم کر کے جگر کے مقام پر لیپ کریں۔

ضماد :۔ جو ہر قسم کے ورم جگر اور عظم جگر کو تحلیل کرنے میں بیحد مفید ہے۔

گل بابونہ ۶ ماشہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ گل خطمی ۶ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۶ ماشہ مغز فلوس خیار شنبر ۱ تولہ۔ آب مکو سبز میں پیس کر نیمگرم ضماد کریں۔ بعض دفعہ اس میں آرد جو ۱ تولہ اور آرد باقلا اضافہ کرتے ہیں۔

شربت دینار بنسخہ حکیم بختیشوع :۔ امراض جگر و معدہ و مثانہ و رحم میں مفید ہے۔ قبض کشا ہے۔

پوست بیخ کاسنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ تخم کاسنی۔ غنچہ گلسُرخ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ گل نیلوفر گاؤزبان ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ تخم کثوث بصرہ بستہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب ادویہ کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اور قند سفید ایک سیر داخل کر کے شربت کا قوام کریں۔ پھر اتار کر ریوند چینی دو تولہ گیارہ ماشہ باریک کر کے شامل کریں۔

خوراک :۔ دو سے چار تولہ تک۔

اگر ورم بلغمی محدب جگر میں ہو۔ جس میں بلغم کی علامات نمایاں ہوں گی۔ جیسا کہ شرُوع میں بیان کیا گیا ہے۔ تو یہ نسخہ دیں۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ برنجاسف ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ مکو خشک ۷ ماشہ۔ گل سُرخ ۵ ماشہ۔ تخم کثوث بصرہ بستہ ۵ ماشہ۔ پاؤ بھر گرم پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت بزوری معتدل ۴ تولہ۔ آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ۔ آب مکو سبز مروق ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر کھانسی بھی ہو۔ تو اُوپر کی دواؤں کے ہمراہ ملٹھی چھلی ہُوئی چار ماشہ اضافہ کریں اور آب کاسنی و آب مکو داخل کریں۔

یا یہ نسخہ چند روز پلائیں۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ تخم خربوزہ۔ انیسوں۔ تخم کرفس۔ تخم کثوث بصرہ بستہ۔ گل غافث ہر ایک پانچ ماشہ نیم کوفتہ کر کے پاؤ بھر گرم پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر آب کاسنی سبز مروق۔ آب مکو سبز مروق ہر ایک پانچ تولہ ملا کر شربت بزوری معتدل ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

اگر ورم صفراوی جگر کے محدب یعنی اُبھرے ہُوئے حصّہ میں ہو۔ جس میں کھانسی اور سانس کی تنگی ہوتی ہے۔ تو چند روز آب کاسنی سبز مروق۔ آب مکو سبز مروق۔ شربت بزوری ہر ایک چار تولہ ملا کر پلائیں۔

مروقین:۔ مروق کرنے یا پھاڑنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کاسنی کے پتے گھوٹ کر پانی بقدر ضرورت میں ملائیں۔ اور دھیمی آنچ پر پکائیں۔ پانی پھٹ کر علیحدہ ہو جائے گا۔ اسے موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ مگر نچوڑیں نہیں۔ ورنہ سبزی بھی پانی کے ہمراہ چلی جائے گی۔ اور جس مطلب کے لیے یہ کام کیا جاتا ہے وہ حاصل نہ ہوگا۔ مکو کو بھی اسی طرح مروق کرتے ہیں۔

یا یہ نسخہ دیں۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ تخم خیارین ۳ ماشہ۔ تخم خربزہ ۳ ماشہ۔ خارخسک ۳ ماشہ۔ عرق کاسنی ۶ تولہ۔ عرق مکو ۶ تولہ۔ شربت بزوری معتدل ۴ تولہ۔ ادویہ کو عرقوں میں پیس کر یا پانی میں شیرہ نکال کر شربت حل کر کے پلائیں۔ اگر قبض ہو۔ تو شربت بزوری کی بجائے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملائیں۔ اگر زیادہ سردی کی ضرورت ہو تو قرص زرشک ایک ماشہ کھلا کر اُوپر سے شیرہ مذکورہ میں شربت بزوری بارد ملا کر پلائیں۔

اگر ورم صفراوی یا دموی جگر کے مقعر یعنی گہرے حصّہ میں ہو۔ جو دیگر علامات کے ساتھ ہچکی۔ ابکائی اور قے وغیرہ سے پہچانا جاتا ہے۔ تو مادہ کا تنقیہ ملینات اور مسہلات سے کریں۔ چنانچہ اوّل ایک ہفتہ تک یہ نقوع پلائیں۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقّٰی ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گلسرخ ۷ ماشہ تخم کاسنی ۷ ماشہ۔ مکوخشک ۵ ماشہ۔ سب کو رات بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ آٹھویں روز ان ادویہ کے ہمراہ سنائی ۷ ماشہ۔ ترنجبین۔ شیرخشت۔ املی۔ شکر سُرخ ہر ایک چار تولہ حل کر کے چھان کر پلائیں۔ اور آب کاسنی داخل نہ کریں۔ اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں۔

اوّل جوارش اصلاحِ جگر تین ماشہ کھلا کر اُوپر سے شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ کو عرق گاؤزبان ۴ تولہ۔ عرق کاسنی ۴ تولہ۔ عرق مکو ۴ تولہ میں نکال کر شربت بزوری بارد ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اسی طرح ایک یا دو روز کے وقفہ سے دو تین مسہل دیں۔ مسہلوں سے فارغ ہو کر آب کاسنی سبز مروق۔ آب مکو سبز مروق۔ شربت بزوری معتدل ہر ایک چار تولہ ملا کر چند روز تک پلاتے رہیں۔ یا اوّل چند روز ذیل کا نسخہ دیں۔ جب حرارت میں تسکین ہو جائے تو پھر اُوپر والا نسخہ دیں۔

نوٹ:۔ سردی کے موسم میں شیرہ جات نیمگرم کر کے پلائیں۔ تخم کاسنی ۶ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ۔ مکوخشک ۶ ماشہ عرق مکو ۶ تولہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر کھانسی بھی ہو۔ تو ملٹھی چھیلی ہُوئی چار ماشہ اضافہ کریں۔

اگر ورم بلغمی مقعر جگر میں ہو۔ تو اوّل سات روز یہ منضج پلائیں۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقّٰی ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ مکوخشک ۵ ماشہ۔ برنجاسف ۵ ماشہ۔ بیخ اذخر ۷ ماشہ۔ تخم کشوث ۵ ماشہ پوٹلی میں باندھا ہُوا۔ پاؤ بھر گرم پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر گلقند چار تولہ ملا کر پلائیں۔ اور سہ پہر کو یہ نسخہ دیں۔ سونف ۵ ماشہ۔ مکوخشک ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ مویز منقّٰی ۹ دانہ۔ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ سات روز کے بعد صبح کے نسخہ میں ریوند چینی ۶ ماشہ سنائی ۶ ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں۔ صبح مغز املتاس ۵ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیرخشت ۴ تولہ۔ شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کر کے چھان کر پلائیں۔ اگلے دن خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اگلے روز پھر بدستور اُوپر والی دواؤں کو بھگو کر مسہل دیں۔ اسی طرح سے ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔ مسہلوں کے بعد تین چار ہفتہ تک متواتر افسنتین دریدہ دیں۔ نسخہ یہ ہے۔ افسنتین دریدہ۔ افسنتین ۷ ماشہ لے کر پاؤ بھر پانی میں پیس کر نوشادر چار رتی ملا کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب پھٹ کر سبزی الگ ہو جائے۔ تو موٹے کپڑے میں چھان کر پلائیں۔ رات کو سوتے وقت دواء الکرکم تین ماشہ کھلائیں۔ دوا کو نچوڑیں نہیں۔ صرف چھان لیں۔

سہ پہر میں معجون دبید الورد ۷ ماشہ یا معجون حافظ الاجساد کھلا کر اُوپر سے آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ۔ آب مکو سبز مروق ۴ تولہ۔ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور حب کبد نوشادری ایکعدد غذا کے بعد دونوں وقت دیں۔

جب ورم پرانا ہو جائے۔ اور بخار بھی ساتھ ہو۔ تو صبح کو یہ نسخہ دیں۔ شکاعی ۳ ماشہ۔ بادآورد ۳ ماشہ۔ برنجاسف ۳ ماشہ رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور سہ پہر میں یہ نسخہ دیں۔ بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ مکوخشک ۳ ماشہ۔ عرق برنجاسف ۵ تولہ۔ عرق مکو ۴ تولہ۔ عرق کاسنی ۳ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

انتباہ:۔ واضح رہے۔ کہ ادویہ محللہ جگر پر استعمال نہ کریں۔ البتہ اگر کچھ ادویہ قابضہ ساتھ ملا لیں تو ہرج نہیں۔

ضماد:۔ جو ورم جگر بلغمی میں مفید ہے۔ مرکی حاشا۔ افسنتین۔ برنجاسف۔ بالچھڑ۔ ناگرموتھ۔ اکلیل الملک مکوخشک۔ گل بابونہ ہر ایک چھ ماشہ۔ جدوار۔ رسونت ہر ایک تین ماشہ آب مکو سبز بقدر ضرورت میں پیس کر نیمگرم ضماد کریں۔

ضماد ماشیا:۔ جو ورم جگر کے لیے بیحد مفید ہے۔ لاکھ مغسول۔ تگر۔ ریوند چینی۔ چرائتہ۔ بیخ اذخر

نصف سیر شامل کر کے شربت کا قوام کریں۔

خوراک :۔ دو تولہ ہمراہ عرق مکو پانچ تولہ دیں۔

اگر ورم صلب جگر میں ہو۔ یعنی جگر میں سختی آگئی ہو۔ جو عموماً بخاروں کے بعد ہو جاتی ہے۔ تو یہ نسخہ دیں۔

انوشدارو سادہ کھلا کر اُوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ مویز منقےٰ ۹ دانہ۔ شیرہ مکو خشک ۵ ماشہ عرق برنجاسف ۲ تولہ میں نکال کر شربت دینار ۴ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اگر بخار بھی ہو۔ تو حب کرنجوہ ایک عدد صُبح اور رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ اگر ضعفِ ہضم بھی ہو تو حب کبد نوشادری ایک عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد دیں۔

دیگر:۔ شربت ورم جگر مکو والا جو باب استسقا میں مذکور ہے۔ ورم جگر کے لیے بیحد مفید ہے۔

شربت بزوری بارد بنسخہ دیگر:۔ مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔

پوست بیخ کاسنی ۲ تولہ۔ تخم خربوزہ ۱۰ تولہ۔ تخم ککڑی ۱۰ تولہ۔ تخم کھیرا ۱۰ تولہ۔ تخم تربوز ۹ ماشہ نیمکوفتہ کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ثلث رہ جائے۔ تو مل چھان کر شکر ایک سیر داخل کر کے شربت کا قوام کریں۔

خوراک :۔ دو تولہ سے چار تولہ تک ہمراہ ادویہ مناسبہ یا خالی پانی ملا کر پئیں۔

شربت بزوری معتدل :۔ امراض جگر اور مرکّب بخاروں میں مفید ہے۔ جگر۔ گردہ اور مثانہ کو فضلات سے صاف کرتا ہے۔

تخم کاسنی۔ تخم کھیرا۔ تخم خربوزہ۔ بیخ بادیان ہر ایک پانچ تولہ۔ بیخ کاسنی ساڑھے دس تولہ شکر سفید تین پاؤ۔ تمام ادویہ کو نیمکوب کر کے رات بھر ڈیڑھ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صُبح جوش دیں۔ جب پانی ثلث رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اور شکر ملا کر شربت کا قوام کریں۔

خوراک :۔ دو تولہ سے چار تولہ تک سہ پہر میں عرق کاسنی پانچ تولہ ملا کر پئیں۔

ایک نسخہ میں بادیان پانچ تولہ بھی ہے۔

(۳) **نقوع بیخ بادیان والا :۔** برائے تحلیل رطوبات طحال و جگر۔

گل بنفشہ ۲ ماشہ۔ مویز منقےٰ ۹ دانہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۵ ماشہ۔ مکو خشک ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صُبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

نقوع برائے ورم جگر و صلابتِ جگر و عظم جگر و ریاح جگر۔ مستعملہ مطب مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب۔

افسنتین ۵ ماشہ۔ برنجاسف ۵ ماشہ۔ مکو خشک ۵ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقےٰ ۹ دانہ بیخ کاسنی ۷ ماشہ

افسنتین ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی۔ گل خطمی۔ مامیثا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کشوث نو ماشہ۔ گل بنفشہ۔ گل بابونہ۔ بیخ خطمی۔ اکلیل الملک ہر ایک پونے سات ماشہ سب کو کوٹ کر مکو سبز کے پانی اور قدرے گلاب میں جوش دے کر کپڑے پر طلا کر کے مقام ورم پر چسپاں کریں۔

ضماد زعفرانی از رموز الاطبا۔ اورام کبد خواہ محدب میں ہوں یا مقعر میں۔ ورم حار ہو یا بارد۔ قبض رہتا ہو یا دست آتے ہوں بالخاصہ مفید ہے۔ نیز ہاتھ پاؤں کے سُوجنے کو مفید ہے۔

حب الآس ۳ ماشہ۔ سنبل الطیب ۷ ماشہ۔ اسارون ۷ ماشہ۔ زعفران ۷ ماشہ۔ اذخر مکی ۷ ماشہ۔ مصطگی ۷ ماشہ۔ گل بابونہ ۳ ماشہ۔ اکلیل الملک ۳ ماشہ۔ چرائتہ تلخ ۳ ماشہ۔ مکو خشک ۱ تولہ۔ گل سُرخ فصلی ۳ ماشہ۔ صبر زرد ۳ ماشہ۔ سونٹھ ۳ ماشہ۔

ترکیب :۔ املتاس کا گودا تین تولہ مکو سبز کے پانی میں تر کریں۔ جب پھول جائے۔ مل کر صاف شیرہ لے لیں۔ مصطگی علیحدہ کھرل کر کے رکھ لیں۔ زعفران علیحدہ کھرل کریں۔ باقی تمام ادویہ باریک کوٹ پیس کر شیرہ مذکور میں خوب کھرل کر کے یکذات کر لیں۔ اور مدھم سی آنچ پر پکائیں۔ جب ذرا گاڑھا ہو جائے تو اتار کر مصطگی اور زعفران ملا کر یکذات کر لیں اور نیمگرم ضماد کریں۔

دواء الملک صغیر:۔ جو منافع دواء الملک کبیر کے ہیں۔ قریب قریب وہی اس کے ہیں۔

لاکھ مغسول ۱۰ ماشہ۔ قسط تلخ ۱۰ ماشہ۔ فقاح اذخر ۱۰ ماشہ۔ ترمس ۱۰ ماشہ۔ حب الغار ۱۰ ماشہ۔ تخم میتھی ۱۰ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ ریوند چینی ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر بائیس تولہ شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔ **خوراک :۔** ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب گرم یا جوشاندہ افسنتین۔

سفوف ریوند :۔ جو ورم جگر اور بخار بشرکت جگر کے لیے بہت مفید ہے۔

ریوند چینی ۹ ماشہ۔ عصارہ غافث ۹ ماشہ۔ لک مغسول ۹ ماشہ۔ رازیانہ ۱ تولہ۔ افسنتین ۱۰ تولہ۔ تخم کاسنی ۳ تولہ۔ تخم کشوث ۲ تولہ ۴ ماشہ۔ تخم کرفس ۲۰ تولہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک مردوں کو صُبح دیں۔ عورتوں کو عموماً نہ ہی دیں۔

جب ورم پرانا ہو جائے۔ تو بخار آنے لگے۔ تو بخار کے رفع کرنے کے لیے برنجاسف ۳ ماشہ۔ شکاعی ۳ ماشہ۔ بادآورد ۳ ماشہ۔ رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ یا شربت بنفشہ ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔

ضماد۔ جگر اور معدہ کے سخت ورموں کے لیے بیحد مفید ہے۔ ایلوا ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ افسنتین ۱۰ ماشہ بالچھڑ ۱۰ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ہری مکو کے پانی میں گوندھ کر نیمگرم کر کے ضماد کریں۔

ضماد:۔ جو ورم جگر حار میں مفید ہے۔
مغز فلوس ۱ تولہ۔ آرد جو ۱ تولہ۔ گل بابونہ ۱ تولہ۔ مکو خشک ۱ تولہ۔ تخم کاسنی ۱ تولہ۔ جدوار ۶ ماشہ رسوت ۶ ماشہ۔ ہری مکو کے پانی میں پیس کر روغن گل ۱ تولہ اضافہ کرکے جگر کے مقام پر لیپ کریں۔

شربت مصلح جگر:۔ جو ورم جگر۔ ضعفِ جگر اور ہاتھ پاؤں کے ورم میں مفید ہے۔ چہرہ کا رنگ سُرخ کرتا ہے۔
بنفشہ ۲ تولہ۔ گل سُرخ ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ ریوند چینی ۶ ماشہ۔ موصلی سفید ۳ ماشہ۔ شیرخشت ۱ تولہ۔ ترنجبین ۱۰ تولہ۔ شکر سفید تین پاؤ۔ ادویہ نیمکوفتہ کرکے رات بھر ایک سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شکر ملا کر شربت تیار کریں۔ شیرخشت اور ترنجبین کو علیحدہ بھگو کر صاف کرکے شامل کریں۔
خوراک:۔ چار تولہ۔ بچّوں کو دو تولہ قدرے پانی میں ملا کر دیں۔

(۳) دوا جو عظمِ جگر کے لیے بیحد مفید ہے۔
عرق برنجاسف ۳ تولہ۔ عرق مکو ۴ تولہ۔ عرق بادیان ۵ تولہ۔ شربت بزوری ۳ تولہ۔ باہم ملا کر روزانہ صبح چند روز تک پئیں۔

دوا برائے عظمِ جگر و ورم جگر ہر قسم وضعف ہضم و ریاح وغیرہ۔
گودہ گھیکوار ۲۰ تولہ۔ مصری کالپی ۵ تولہ۔ نوشادر ۵ تولہ۔ سب کو حل کرکے کھلے مُنہ کی بوتل میں ڈال کر تین دن دھوپ میں رکھیں۔ بعد میں چھان کر کام میں لائیں۔
خوراک:۔ تین ماشہ سے چھ ماشہ تک۔ دوا کھلانے کے پانچ منٹ بعد گرم دُودھ پاؤ بھر شیریں پئیں۔

شربت بزوری بارد:۔ جگر کے گرم امراض۔ صفراوی بخاروں اور امراض گردہ و مثانہ کیلیے مفید ہے۔
تخم کاسنی ۴۰ تولہ۔ تخم خیارین ۴۰ تولہ۔ تخم خربوزہ ۴۰ تولہ۔ بیخ کاسنی ۹ تولہ۔ تین رطل پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی ثلث یعنی آدھ سیر رہ جائے تو شکر سفید ایک داخل کرکے شربت کا قوام کریں۔
خوراک:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک پانی بقدر حاجت ملا کر یا دوسری مناسب ادویہ کے ہمراہ پئیں۔

شربت برائے ورم کبد جس کے ہمراہ تپ صفراوی لاحق ہو۔
بیخ بادیان ۹ ماشہ۔ گلسُرخ ۹ ماشہ۔ انیسون ۹ ماشہ۔ تخم کشوث بصرہ بستہ ۱۰ ماشہ۔ تخم خیارین ۱۰ ماشہ تخم خربوزہ ۱۰ ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی ۱۰ ماشہ۔ بادیان ۱۰ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۰ ماشہ۔ گل کشوث ۱۰ ماشہ۔ رات کو ایک سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو اُتار کر مل چھان کر شکر سفید

بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گلسُرخ ۵ ماشہ۔ ادویہ کو رات بھر پاؤ سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح صاف کرکے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کرکے پئیں۔ اگر قبض ہو۔ تو تخم کشوث ۵ ماشہ بصرہ بستہ داخل کریں۔ اور بجائے خمیرہ بنفشہ کے شربت دینار ۴ تولہ ڈالیں۔ چھ روز یہ دوائیں پلا کر ساتویں روز اسی میں سنا کی ۷ ماشہ۔ اضافہ کرکے بھگوئیں۔ اور مغز فلوس ۵ تولہ علیحدہ بھگو کر آب زلال لے کر شامل کریں۔ اور ترنجبین ۴ تولہ شیرخشت ۴ تولہ۔ علیحدہ بھگو کر چھان کر ان کا پانی داخل کریں۔ اور شیرہ مغز بادام ۵ عدد اضافہ کرکے پئیں۔ (اگر شربت دینار ہر روز داخل کرتے رہے ہیں۔ تو مسہل کی ضرورت نہیں۔)

دواء المک کبیر:۔ جگر اور تلی کی سختی کے لیے بیحد مفید ہے۔ استسقاء اور معدے کی سردی کو نفع بخشتی ہے۔ سدوں کو کھولتی ہے۔ پیشاب جاری کرتی ہے۔
رب السوس ۲½ تولہ۔ مجیٹھ ۱½ تولہ۔ ایلوا ۱ تولہ۔ بالچھڑ ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ قسط ۱۰ ماشہ۔ لاکھ دھوئی ہوئی ۸ ماشہ۔ تخم گاجر جنگلی ۸ ماشہ۔ تخم کرفس کوہی ۸ ماشہ۔ زیرہ کرمانی ۸ ماشہ۔ حب بلسان ۶ ماشہ تج ۶ ماشہ۔ مصطگی ۶ ماشہ۔ گوگل ۶ ماشہ۔ چرائتہ ۶ ماشہ۔ تگر ۶ ماشہ۔ کگرونده ۴ ماشہ۔ زدفا ۴ ماشہ۔ سونٹھ ۸ ماشہ کندر ۴ ماشہ۔ پیپل ۳ ماشہ۔ زراوند طویل ۳ ماشہ۔ انجدان ۳ ماشہ۔ ریوند چینی ۲ ماشہ۔ جعدہ ۲ ماشہ۔ اذخر ۲ ماشہ زراوند گرد ۱ ماشہ۔ جنطیانا ۱ ماشہ۔ کوٹ پیس کر دواؤں کے وزن سے تین گنا شہد میں معجون بنائیں۔
خوراک: ۴ ماشہ۔

نسخہ انگریزی برائے عظمِ جگر۔ نیز مقوی معدہ و دافع قبض۔
ایڈنائٹرو ہائیڈروکلورک ڈل ۱۰ منم۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۵ منم۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم انفیوژن جنشن ایڈ ۱ اونس۔ اس وزن سے چوبیس اونس دوا بنوالیں۔
خوراک:۔ دو ٹیبل سپون فل بعد غذا دن میں تین مرتبہ دیں۔

JAUNDICE — پیلیا - یرقان

کیفیت:۔ یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ یرقان اصفر اور یرقان اسود۔ یعنی زرد اور سیاہ۔
علامات:۔ اگر یرقان اصفر ہو تو اوّل پیشاب زردی مائل آتا ہے۔ جو رفتہ رفتہ ہلدی کے رنگ کا ہو جاتا ہے۔ پھر آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ اور عموماً جلد کا رنگ زردی مائل یا بھورا سا ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ مُنہ کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ پیٹ پھُولتا ہے۔ اور بُودار ڈکار آتے ہیں۔ پاخانہ مٹیالے رنگ کا آتا ہے۔ جب یہ مرض شدّت پکڑتا ہے۔ تو عموماً جسم پر خارش ہوتی ہے۔ یا پھوڑے پھنسیاں نکلتی

ہیں۔ بعض دفعہ مریض کو ہر چیز زرد معلوم ہوتی ہے۔ یہ مرض عموماً جگر اور پتہ کی خرابی سے ہوتا ہے۔

اگر یرقان اسود ہو۔ تو اوّل پیشاب سیاہی مائل آتا ہے۔ پھر آنکھوں کا رنگ سیاہی مائل زرد ہو جاتا ہے۔ اور جلد سیاہ ہو جاتی ہے۔ باقی علامات وہی ہیں۔ جو اُوپر مذکور ہوئیں۔ یہ عموماً طحال کی کثرت سے ہوتا ہے

اسباب:۔ گرم چیزوں کا کثرتِ استعمال۔ دھُوپ میں زیادہ دیر تک پھرنا۔ حرارتِ جگر۔ صفرا کی زیادہ پیدائش۔ جگر یا تلی کی صفراوی رگوں میں سدہ پڑ جانا۔ پتہ کی نالی میں سوزش پھنس جانا۔ بدہضمی۔ قبض۔ بعض امراضِ جگر۔ کسی زہریلے جانور کا کاٹنا۔ کسی زہریلی دوا یا غذا کا کھانا۔ حمیات حادہ۔

نوٹ:۔ اگر یرقان کے دوران میں جگر میں سختی پیدا ہو جائے تو ردی علامت ہے۔

علاج:۔

جیٹی پار   :Jetepar

ایک صبح ایک دوپہر ایک شام

لیٹری سان   Literisan

ایک صبح ایک دوپہر ایک شام

گلوکوز بذریعہ ڈرپ یا مُنہ کے راستے دیتے رہیں۔

سبب کے موافق علاج کریں۔ اگر حرارت جگر کے سبب ہو۔ تو مبردات کا استعمال کریں اگر پتھری کے سبب سے ہو تو اس کے اخراج کی تدبیر کریں۔ اگر کسی زہریلے مادہ سے ہو۔ تو اس کے دفعیہ کی تدبیر کریں۔

اوّل مولی کے پتّوں کا پانی سات تولہ۔ شکر سُرخ چار تولہ ملا کر صبح پلائیں۔ عموماً اسی سے پانچ سات روز میں آرام ہو جاتا ہے۔ گنا جس قدر ہو سکے چوسیں۔

منضج برائے یرقان اصفر:۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقّیٰ ۹ دانہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ بادیان نیمکوفتہ ۷ ماشہ تخم کاسنی ۷ ماشہ۔ تخم خیارین نیمکوفتہ ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ تخم خطمی ۶ ماشہ۔ خارخسک خورد ۶ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اگر گرمی کا زور ہو۔ تو بجائے خمیرہ بنفشہ کے سکنجبین بزوری ۴ تولہ شامل کریں۔ آٹھ روز یہ نسخہ پلا کر نویں روز اس میں املی ۴ تولہ۔ سناکی ۷ ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر ترنجبین ۴ تولہ۔ شیرخشت ۴ تولہ۔ شکر سُرخ ۴ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ حسبِ دستور علیحدہ بھگو کر چھان کر منضج کے پانی میں شامل کر کے پلائیں۔ اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں۔

اوّل خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ بادیان ۵ ماشہ

شیرہ تخم خیارین ۵ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر تخم ریحان ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح ایک دن کے وقفہ سے دو یا تین مسہل دیں۔ بعد میں اصلاح جگر و مرارہ کی ادویہ استعمال کریں۔

آب کاسنی دریدہ:۔ جو یرقان میں بہُت مفید ہے۔ تخم کاسنی ۱ تولہ پاؤ بھر پانی میں پیس کر جوش دیں۔ اور نمک ۱ ماشہ اس میں داخل کریں۔ پانی پھٹ جائے تو اتار کر ٹھنڈا ہونے پر موٹے کپڑے کی چار تہ کر کے مثل ریتی چار مرتبہ ٹپکائیں اور پئیں۔

اکسیرِ یرقان:۔ کشتہ نقرہ بارد۔ کشتہ زمرد ہر ایک ربع برنج ملا کر جوارش جالینوس ایک ماشہ میں ملا کر روزانہ صبح دینے سے بفضلِ خُدا دو چار روز میں آرام ہو جاتا ہے۔ اگر مرض شدید ہو۔ تو قرص مروارید الکبد گیارہ بجے دیں۔ نسخہ حمی دقیہ میں درج ہے۔

عرق برائے یرقان اصفر:۔ گل منڈی جس قدر چاہیں لے کر پانچ گنا پانی میں ڈال کر عرق کشید کریں۔

خوراک:۔ پانچ تولہ ہمراہ شربت گاؤزبان ۲ تولہ یا شربت عناب ۲ تولہ یا شربت بزوری ۲ تولہ دیں۔

دیگر۔ عرق کاسنی ۵ تولہ۔ سکنجبین ۲ تولہ۔ جس کا نسخہ ضعفِ جگر میں مذکور ہوا۔ دیں۔ مفید ہے۔

دیگر:۔ تخم کاہو۔ تخم خیار۔ تخم کاسنی۔ انار دانہ۔ ہر ایک تین ماشہ پیس چھان کر شیرہ نکالیں۔ اور مصری بقدر ذائقہ ملا کر پلائیں۔

دیگر:۔ دھنیا خشک۔ تخم خیار۔ کاسنی۔ ہر ایک سات ماشہ گھوٹ کر شیرہ نکالیں۔ اور مصری بقدر ذائقہ ملا کر پلائیں۔

تجربہ:۔ سفوف مدر جس کا نسخہ سوزاک کے باب میں درج ہے۔ ایک مریض کو دیا۔ بفضل خُدا دو دن میں آرام ہو گیا۔ تب سے ہر یرقان کے مریض کو اوّل دو چار روز یہی دیا جاتا ہے۔ اور گنے چوسائے جاتے ہیں۔ عموماً اسی سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

دوا برائے یرقان اصفر:۔ پھٹکڑی سفید کھیل کر کے رکھ لیں۔ اس میں سے پہلے روز ایک رتی دوسرے روز دو رتی۔ تیسرے روز تین رتی وعلیٰ ہذا سات رتی تک ہمراہ دہی صبحگاہ سات روز تک دیں۔

دیگر:۔ سوڈا بائیکارب پندرہ گرین دہی کی چھاچھ میں ملا کر دن میں دو تین مرتبہ پلائیں۔

منضج برائے یرقان اسود:۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقّیٰ ۹ دانہ۔ عناب ۵ دانہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ شاہترہ ۵ ماشہ۔ چرائتہ ۵ ماشہ۔ منڈی ۵ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ عدد۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر سکنجبین ۴ تولہ بزوری شامل کر کے پلائیں۔ آٹھ روز یہ نسخہ پلا کر نویں روز اسی میں

سنا مکی ۷ ماشہ۔ افسنتین ۵ ماشہ۔ ریوند چینی ۵ ماشہ۔ داخل کر کے بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر مغز فلوس خیار شنبر ۴ تولہ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیر خشت ۴ تولہ۔ شیرہ مغز بادام ۵ عدد۔ حسبِ قاعدہ تیار کر کے منضج کے پانی میں ملا کر شربت دینار ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ اگلے روز بجائے تبرید کے بادیان ۵ ماشہ۔ انیسون ۵ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر شربت بزوری ۴ تولہ شامل کر کے تخم ریحان ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح ایک دن کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔ تنقیہ کے بعد چند روز آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ۔ آب مکو سبز مروق ۴ تولہ۔ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

دیگر: صندل پوڈر بقدر دو رتی ہمراہ سکنجبین بزوری برائے شدت صفرا مذکورہ باب ضعفِ جگر دن میں دو مرتبہ پلائیں۔

شربت برائے یرقان: شکر سفید پاؤ بھر لے کر پیالہ چینی میں ڈالیں۔ اس پر انار اور لیموں کا رس اس قدر ڈالیں۔ کہ پانی ہو جائے۔ پس آگ پر جوش دے کر شربت کا قوام کریں۔ ہر روز صبح نہار ایک خوراک پئیں۔ گوشت اور گھی و تیل سے پرہیز کریں۔

یرقان اسود: یہ عموماً طحال کی شرکت سے ہوتا ہے۔ پس اس میں طحال کی اصلاح کریں۔ جو منضج کا نسخہ باب طحال میں مذکور ہے۔ وہ دیں۔

(س) برائے زردی چشم بسبب یرقان۔ آب چقندر آنکھوں میں جست کی سلائی سے لگائیں۔

دیگر برائے زردی چشم: املی پانچ تولہ کو سیر بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ اور دن میں تین مرتبہ اس کے چھینٹے چہرہ پر ماریں۔

مطب برائے یرقان: حب استیصال حرارت ایک عدد۔ حب زمرد ایک عدد۔ باہم ملا کر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی روزانہ صبح کھلائیں۔

جلندھر ۔ سوء القنیہ ۔ استسقا DROPSY

سوء القنیہ۔ جب استسقا پیدا ہونا ہو۔ تو اوّل سوء القنیہ پیدا ہوتا ہے۔ یعنی اس میں استسقا کی خفیف علامات ہوتی ہیں۔

علامات: چہرہ کا رنگ زرد یا سفیدی مائل ہوتا ہے۔ چہرہ پر تہیج ہوتا ہے۔ خصوصاً آنکھوں

لہ: نسخہ باب نسخہ جات کثیر الفوائد میں درج ہے۔

کے پپوٹے پھولے ہوئے ہوتے ہیں۔ پیٹ میں نفخ اور قراقر ہوتا ہے۔ مسوڑھے پھول جاتے ہیں۔

اسباب: ضعفِ جگر اور سوئے مزاج جگر۔

استسقا: یہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ استسقائے لحمی۔ استسقائے زقی۔ استسقائے طبلی۔

علامات استسقائے لحمی: تمام بدن ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ اور پھول جاتا ہے۔ موٹے گوشت خصوصاً پنڈلیوں کے گوشت کو انگلی سے دبائیں۔ تو گڑھا پڑ جاتا ہے۔ اور انگلی اٹھا لینے سے کچھ دیر کے بعد درست ہو جاتا ہے۔ پیشاب سفید اور گاڑھا ہوتا ہے۔ پاخانہ نرم ہوتا ہے اور مقدار میں زیادہ آتا ہے۔ پاخانہ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ بدن کا رنگ سفید یا زرد ہوتا ہے۔

علامات استسقا زقی: پیٹ مشکیزہ کی طرح پھول جاتا ہے۔ اور اس میں بوجھ ہوتا ہے۔ جسم دبلا ہو کر ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ پیٹ کی جلد چمکدار ہو جاتی ہے۔ کروٹ بدلنے سے پیٹ میں پانی چھلکنے کی آواز آتی ہے۔ پیشاب مقدار میں کم آتا ہے۔ پانی ثرب اور امعا یا صفاق اور ثرب کے درمیان بھر جاتا ہے۔ استسقا کی یہ قسم دوسری اقسام سے بری ہوتی ہے۔

علاج:

لاسکس — Lasix
ایک گولی روزانہ

پوٹاسیم کلورائیڈ — Pot Chloride
ایک روزانہ

ڈیجاکسن — Digoxin
ایک صبح ایک شام

جو ادویہ استسقا میں مفید ہیں۔ ان میں سے خفیف درجہ کی ادویہ سوء القنیہ میں مفید ہیں۔ دوائے خبث جو ضعفِ جگر میں مذکور ہے۔ دیں۔ اور یہ سفوف خبث الحدید میں مفید ہے۔

سفوف خبث الحدید مفید برائے سوء القنیہ: پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ سونٹھ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ قند سیاہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ خبث الحدید مدبّر دو تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: چھ ماشہ تا ایک تولہ۔ دہی کا مٹھا بنا کر اس کے ہمراہ دیں۔ اگر کھانسی ہو تو شہد کے ہمراہ ملا کر دیں۔ بجائے پانی کے عرق بادیان و عرق مکو دیں۔ غذا میں پرندوں کا گوشت دیں۔ پھلوں میں انار۔ انگور۔ منقیٰ۔ پپیتہ وغیرہ دیں۔

علامات استسقائے طبلی:۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ ناف اُبھر آتی ہے۔ اور پیٹ کو ٹھوکنے سے طبلہ کی سی آواز پیدا ہوتی ہے۔ پیٹ میں تناؤ ہوتا ہے۔

اسباب:۔ سب سے بڑا سبب تو ضعفِ جگر ہے۔ نیز گردوں کے فعل کی خرابی۔ دل کے فعل میں فتور۔ دورانِ خون میں نقص۔ سوئے ہضمی۔ بواسیر کے خون کا رُک جانا۔ مباشرت یا ورزش کے بعد فوراً ٹھنڈا پانی پی لینا۔ بارد رطب چیزوں کا کثرتِ استعمال۔ عورتوں میں حیض کا رُک جانا۔ استسقائے لحمی میں تمام اعضاء کا فعل ہضم ناقص ہو جاتا ہے۔ زقی میں صرف جگر کا ہضم ناقص ہوتا ہے اور طبلی میں معدہ کا ہضم خراب ہوتا ہے۔

علاج:۔ بھوک اور پیاس پر جس قدر صبر کر سکیں۔ بہتر ہے۔ خصوصاً پانی بہت کم پئیں۔ اگر پیاس زیادہ ہو تو عرق مکو اور عرق بادیان ہموزن ملا کر تھوڑا تھوڑا پئیں۔ یا آب آہن تاب پئیں۔ غذا خشک چیزیں مثلاً خشک روٹی۔ کباب۔ بھنا ہوا گوشت وغیرہ کھائیں مگر نمک کم ہو۔ جب پاؤں وغیرہ پر ورم آ جائے۔ تو غذا میں نمک نہ دیں۔

استسقائے لحمی میں رطوبات کو خشک کرنے والی ادویہ دیں۔ زقی میں پیشاب لانے والی دوائیں دیں۔ اور طبلی میں کاسرِ ریاح دوائیں استعمال کریں۔

تمام قسم کے ترمیوؤں سے پرہیز کریں۔ البتہ انار کی اجازت ہے۔ اونٹنی کا دُودھ اس مرض میں بالخاصہ مفید ہے۔ بشرطیکہ حرارت نہ ہو۔ اگر حرارت ہو تو پہلے اس کو دُور کریں۔

مکو کی سبزی پکا کر کھلائیں۔ استسقا کی تمام قسموں میں جگر کی تقویت کرنا ضروری ہے۔

کشتہ فولاد جو ضعف جگر میں مذکور ہوا۔ اس مرض میں بیحد مفید ہے۔ ہمراہ معجون اکسیر اعظم یا جوارش جالینوس و معجون کلکلانج دیں۔ روغن نوشادر جو امراض طحال میں درج ہے وہ بھی مفید ہے۔ سفوف نمک شیخ الرئیس بعد غذا دو وقت دیں۔ اگر گردوں کی خرابی سے ہو تو دُودھ میں سوڈا واٹر ملا کر دن میں چار یا پانچ مرتبہ دیں۔ اگر بخار ہو جائے تو قرص زرشک کھلا کر اُوپر سے آب کاسنی سبز مروق پلائیں۔ شربت بزوری دیں۔

معجون کلکلانج مصححہ حضرت حکیم نابینا صاحب:۔ استسقا بارد اور معدہ کی برودت کو زائل کرتی ہے۔ پرانے بخاروں۔ بلغمی کھانسی۔ دمہ۔ قولنج۔ تلی۔ مرگی۔ بہق اور اختناق الرحم میں مفید ہے۔ نیز مقوی معدہ اور قبض کشا اور ہاضمہ طعام ہے۔

مرچ سیاہ۔ پیپل۔ پیپلا مول۔ سونٹھ۔ نمک ہندی سُرخ۔ نمک ہندی سیاہ۔ نمک اندرانی۔

نمک طبرزد۔ نمک سانبھر۔ اندر جو شیریں۔ شیطرج ہندی۔ ناگرموتھ۔ دانہ الائچی کلاں۔ قرفہ۔ لونگ۔ جعنز بڑنگ کابلی۔ کلونجی۔ کالادانہ۔ زیرہ سیاہ۔ ساذج ہندی۔ تخم کرفس۔ دھنیا خشک ہر ایک ایک تولہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مغز فلوس خیار شنبر پانچ تولہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ آٹھ تولہ۔ شکر سفید ڈیڑھ سیر۔ مویز منقےٰ پاؤ سیر۔ شکر کا قوام کر کے ادویہ کا باریک سفوف بنا کر شامل کر کے معجون بنائیں۔ آخر قوام میں نمک پیس کر شامل کریں۔

خوراک: تین ماشہ سے نو ماشہ تک صبح۔

عرق لوہ آسو: ورم جگر اور استسقا میں بہت مفید ہے۔

قطعہ آہن۔ تخم سویا۔ رائی۔ گل سُرخ۔ گل غافث۔ تخم کاسنی۔ چرائتہ۔ بیخ اذخر۔ اجوائن۔ ناگرموتھ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ آب چاہ دو من بیس سیر۔ پہلے پانی کو اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی رہ جائے۔ پھر ادویہ کو نیم کوفتہ کر کے پانی میں ڈال دیں۔ اور لوہے کا پترہ بھی بیچ میں رکھ دیں۔ اور مٹکے کا مُنہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور گھوڑے کی لید میں دفن کر دیں۔ موسم گرما میں سات روز اور موسم سرما میں بیس روز دفن رکھیں۔ بعدہٗ نکال کر بذریعہ قرع انبیق عرق کشید کریں۔

ورم جگر میں دو سے چار قطرہ تک جوارش جالینوس تین ماشہ پر ڈال کر کھلائیں اور دو چار قطرہ مقام جگر پر مالش کریں۔

استسقا میں عرق مذکور ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۵ تولہ میں ملا کر پلائیں۔ اور دس پندرہ قطرہ پیٹ پر مالش کریں۔

دواء الکرکم صغیر: برائے استسقا و جگر اور طحال کی سرد بیماریوں میں مفید ہے۔

زعفران ۷ ماشہ۔ سلیخہ ۷ ماشہ۔ بالچھڑ ۷ ماشہ۔ فقاح اذخر ۳۰ ماشہ۔ مرکی ۳۰ ماشہ۔ قسط شیریں ۳۰ ماشہ۔ دارچینی ۳۰ ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سرکہ انگوری میں چوبیس گھنٹہ بھگوئیں بعد ازاں دواؤں کے وزن سے تگنے شہد میں معجون بنائیں۔

خوراک: تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک صبح۔

دواء الکرکم کبیر: برائے استسقا۔ نیز جگر و تلی کی سرد بیماریوں میں مفید ہے۔ سدوں کو کھولتی ہے۔ ریاح کی دافع ہے۔ گردہ و مثانہ کو تقویت دیتی ہے۔

زعفران ساڑھے تین تولہ۔ بالچھڑ ایک تولہ سات ماشہ۔ روغن بلسان ڈیڑھ تولہ۔ اسارون۔ انیسون

تخم کرفس۔ ریوند چینی۔ مرکی۔ دوقو۔ ہرایک سوا تولہ۔ رب السوس۔ تج قلمی۔ مصطگی رومی۔ گل غافث۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ مجیٹھ۔ قسط شیریں۔ دارچینی۔ نفاخ اذخر۔ حب بلسان۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں معجون بنائیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ شربت دینار ۴ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ۔

معجون دبید الورد:۔ برائے سوء القنیہ و استسقا و ضعف جگر و ضعف معدہ و ورم جگر و ورم رحم۔ وغیرہ بہت مفید ہے۔

بالچھڑ۔ مصطگی۔ زعفران۔ طباشیر۔ دارچینی۔ اذخرکی۔ اسارون۔ قسط شیریں۔ غافث۔ تخم کشوث مجیٹھ۔ لک مغسول۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس۔ زراوند طویل۔ حب بلسان۔ عود عرقی۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد ہرایک چھ ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے نو تولہ۔ کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۷ ماشہ تک صبح ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ۔ عرق برنجاسف ۳ تولہ۔ عرق مکو ۴ تولہ۔ شربت دینار ۴ تولہ

حافظ الاجساد:۔ سوء القنیہ۔ استسقاء۔ امراض باردہ۔ معدہ و دماغ و جمیع اعضا میں مفید ہے۔ دواء الکرکم سے بہتر ہے۔

زعفران ۵ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ دارچینی ۵ ماشہ۔ پوست بیخ کبر ۵ ماشہ۔ نفاح اذخر ۵ ماشہ سنبل جبلی ۴ ماشہ۔ اینسون ۴ ماشہ۔ دوقو ۴ ماشہ۔ اسارون ۴ ماشہ۔ ریوند چینی ۴ ماشہ۔ فطراسالیون ۴ ماشہ مر ۴ ماشہ۔ قسط شیریں ۳ ماشہ۔ حب بلسان ۳ ماشہ۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ عصارہ غافث ۳ ماشہ۔ فوۃ الصبغ ۲ ماشہ۔ ناگرموتھ ۲ ماشہ۔ روغن زیتون ۷۔ تولہ۔ شہد ۲ تولہ۔ سب ادویہ کو کوٹ پیس کر روغن زیتون میں چرب کرکے شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک صبح۔

مسہل بے نظیر برائے استسقا۔

پارہ ۳ ماشہ۔ گندھک ۳ ماشہ۔ کمیلہ ۳ ماشہ۔ آرد ترید مجوف مقشر ۳ ماشہ۔ آرد بیخ حنظل ۳ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ نمک نلی ۳ ماشہ۔ مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ۔ شیر زقوم۔ ڈنڈا تھوہر حسب ضرورت۔

اول پارہ اور گندھک کی کجلی کریں۔ حتیٰ کہ پارہ کی چمک جاتی رہے۔ بعدہٗ دوسری ادویہ الگ الگ کوٹ پیس کر کپڑچھان کرکے وزن کرلیں۔ اور ڈنڈا تھوہر کے دودھ میں کھرل کریں۔ جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔ تو ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک رتی سے ایک ماشہ تک حسب قوت مرض و مریض ہمراہ شیر شتر دیں۔

غذا بجز شیر شتر اور کچھ نہ دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی روز میں آرام ہو جاتا ہے۔ بعد میں تقویت معدہ و جگر کریں۔

دوا برائے استسقا بیحد مفید ہے۔ بزرالبنج ۴ ماشہ آٹھ پہر عرق مکو ۵ تولہ۔ عرق بادیان ۷ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ میں بھگوئیں۔ پھر صاف کرکے شربت بزوری ۳ تولہ۔ شربت ورم جگر مکو والا ۳ تولہ میں حل کرکے دیں۔ اس سے ورم کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر بخار یا حرارت ہو تو اسے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

ضماد برائے ورم پائے مستسقی۔ ارنے اوپلے کی راکھ سرکہ میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد برائے ورم شکم مستسقی۔ انگور کی لکڑی کی راکھ سرکہ میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد برائے استسقائے لحمی۔ ارنے اوپلے کی راکھ۔ بکری کی مینگنی کی راکھ۔ گل ارمنی۔ ناگرموتھ۔ زیرہ کرمانی۔ مساوی الوزن لے کر باریک کرکے سرکہ میں گوندھ کر نیم گرم کرکے پیٹ اور متورم اعضا پر لیپ کریں۔ چار دن کے بعد گرم پانی سے دھو کر دوبارہ ضماد کریں۔ اسی طرح جب تک ورم ہو کرتے رہیں۔

معجون تریاق:۔ استسقا اور جگر کے سرد امراض میں مفید ہے۔

ریوند چینی ۳ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ تریاق فاروق ۲ تولہ۔ شہد پاؤ۔ معجون بنائیں۔

خوراک:۔ دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۶ تولہ نیم گرم یا عرق مکو ۶ تولہ۔

حب طحال:۔ ورم جگر۔ تلی کے ورم۔ سوء القنیہ و استسقا۔ درد شکم۔ قبض کے لیے مفید ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ وغیرہ کو توڑ کر نکالتی ہے۔ اجابت بافراغت لاتی ہے۔

صبر زرد ۲ تولہ۔ سہاگہ ۱ تولہ۔ شورہ قلمی ۱ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ مصطگی ۱ تولہ۔ عصارہ ریوند ۶ ماشہ۔ سب کو باریک کرکے لعاب گھیکوار کے ہمراہ آٹھ پہر کھرل کرکے کوکن بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے چار گولی تک ہر مرض میں ہمراہ بدرقہ مناسبہ بوقت خواب شب دیں۔

شربت ورم جگر مکو والا:۔ استسقا اور ورم جگر میں بیحد مفید ہے۔

بیخ بادیان۔ تخم کاسنی۔ بیخ کرفس۔ گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ تخم کرفس۔ شکاعی۔ ریوند چینی۔ مکو خشک۔ گل سرخ۔ گوکھرو۔ ہرایک سات ماشہ۔ بیخ کاسنی۔ تخم خرپزہ۔ زرشک۔ اینسون ہرایک ساڑھے دس ماشہ تخم خیارین چودہ ماشہ۔ تخم کشوث۔ مویز منقی ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بیخ سوسن ساڑھے چار ماشہ۔ سب ادویہ کو عرق کاسنی۔ عرق سونف۔ عرق مکو۔ عرق شاہترہ۔ عرق گاؤزبان۔ ہرایک پاؤ سیر میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب عرق نصف رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر ترنجبین ایک سیر شامل کرکے شربت تیار کریں۔

خوراک:۔ تین تولہ ہمراہ ادویہ مناسبہ

قرص ریوند برائے استسقا جبکہ اس کے ہمراہ نفث الدم ہو۔ یا دست آتے ہوں۔ مفید ہے۔

زعفران ۳ رتی۔ ریوند چینی ۶ رتی۔ زرشک ۳ ماشہ۔ لک مغسول ۳ ماشہ۔ مجیٹھ ۳ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ صندل سفید ۳ ماشہ۔ تخم حماض ۳ ماشہ۔ گل سُرخ ۴ ماشہ۔ کہربا محلول ۴ ماشہ۔ نشاستہ ۶ ماشہ گوند کیکر ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ مناسب عرقوں کے دیں۔

شربت بزوری معتدل مدر:۔ جو مدر بول ہے۔ اور سوء القنیہ و استسقا کے لیے مفید ہے۔ خصوصاً استسقائے زقی کے لیے۔

بادیان ۳ تولہ۔ پوست بیخ کاسنی ۷ تولہ۔ پوست بیخ بادیان ۷ تولہ۔ تخم کاسنی ۳ تولہ۔ تخم کرفس ۳ تولہ۔ خارخسک خورد ۵ تولہ۔ تخم خربوزہ ۵ تولہ۔ تخم خیارین ۱۰ تولہ۔ سب کو نیم کوب کر کے رات بھر تین سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر دو سیر شکر سفید شامل کر کے شربت کا قوام کریں۔

خوراک:۔ تین تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ عرق مکوہ ۵ تولہ۔ عرق بادیان ۷ تولہ دیں۔

ماء اللحم کاسنی و مکو والا:۔ جو معدہ و جگر کی اصلاح کرتا ہے۔ اورام شکم کو تحلیل کرتا ہے۔ اور کمزوری کو دُور کرتا ہے۔ استسقا اور ورم جگر میں بھی مفید ہے۔

برنجاسف۔ شکاعی۔ بادآورد۔ بادرنجبویہ۔ مویز منقیٰ۔ بادیان۔ بیخ کبر۔ بیخ اذخر۔ اصل السوس مقشر۔ مکو خشک۔ گل سُرخ ہر ایک آدھ پاؤ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک ایک تولہ۔ رات کو دس سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح آب کاسنی سبز۔ آب مکو سبز ہر ایک دو سیر۔ گوشت بزغالہ چار سیر اضافہ کر کے سات سیر عرق کشید کریں۔

خوراک:۔ پانچ تولہ ہمراہ عرق بادیان ۶ تولہ۔ عرق مکو ۶ تولہ۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ۔ یا شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

حب اینسون۔ صلابتِ جگر۔ ورمِ جگر و طحال اور معدہ کی ریاح میں مفید ہے۔ قبض کو دُور کرتی ہیں۔ اپھارہ۔ نفخ شکم میں مفید ہیں۔ استسقا کی تمام اقسام کو رفع کرتی ہیں۔ دردِ گردہ کو فائدہ مند ہیں۔ تمام ریاحی امراض میں مستعمل ہیں۔ عطیہ حکیم یوسف الحسن کوئٹہ۔

جدوار خطائی ۱ تولہ۔ انیسوں ۱ تولہ۔ صبر سقوطری ۳ تولہ۔ ہینگ بریاں ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ آب گھیکوار میں کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے تین گولی تک ہمراہ دہی ایک چھٹانک بوقت شب یا بوقتِ ضرورت دیں۔ نیز مفصلہ ذیل عرق کے ہمراہ امراض ریحی میں فوراً اثر دکھاتی ہیں۔

پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ۔ پوست بلیلہ ۵ تولہ۔ آملہ منقیٰ ۵ تولہ۔ قلمی شورہ ۳ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ برادہ آہن ۲ تولہ۔ گودا گھیکوار ۲ سیر۔ عرق مکو ۲ سیر۔ عرق کاسنی ۲ سیر۔ شہد ۱ سیر۔ کوفتنی ادویات کوٹ کر تمام اشیاء کو مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر گیارہ دن دھوپ میں رکھیں۔ پھر مل کر موٹے کپڑے میں چھان لیں۔

خوراک:۔ اڑھائی تولہ اس عرق میں پانچ تولہ عرق بادیان اور پانچ تولہ عرق پودینہ شامل کر کے دیں۔

سفوف بزور:۔ استسقائے زقی میں بہت مفید ہے۔

مغز تخم خربوزہ ۱۵ ماشہ۔ مغز تخم ککڑی ۱۵ ماشہ۔ مغز تخم کھیرا ۱۵ ماشہ۔ تخم کثوث ۹ ماشہ۔ تخم کاسنی ۹ ماشہ۔ تخم کرفس ۶ ماشہ۔ تخم ہلیون ۶ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ۔ رب السوس ۶ ماشہ۔ مجیٹھ ۶ ماشہ۔ زرشک ایک تولہ۔ ریوند چینی ۴ ماشہ۔ لک مغسول ۴ رتی۔ بالچھڑ ۳ ماشہ۔ مصطگی رومی ۳ ماشہ۔ افسنتین ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ۔ کافور قیصوری ۲ رتی۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ۔

حب ریوند:۔ سوء القنیہ اور استسقا میں مفید ہیں۔ اجابت با فراغت لاتی ہیں۔

ریوند چینی ۳۰ ماشہ۔ گوگل ۳۰ ماشہ۔ غاریقون مغربل ۷ ماشہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ۱۴ ماشہ۔ زراوند مدحرج ۳ ماشہ۔ اینسون ۱۰ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے چھ ماشہ تک بوقت شب دیں۔ اگلے روز مسہل دیں۔

سفوف ریوند:۔ استسقا کی سب قسموں میں مفید ہے۔

ریوند خطائی۔ شورہ قلمی۔ نوشادر۔ مساوی الوزن لے کر کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان ۷ تولہ۔ عرق مکو ۵ تولہ۔ شربت دینار ۴ تولہ۔ صبح و شام دیں۔

دیگر برائے استسقائے لحمی و زقی۔

معجون دبید الورد ۷ ماشہ صبح کھلائیں۔ اُوپر سے آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ۔ آب مکو سبز مروق ۴ تولہ۔ آب ککروندہ سبز مروق ۴ تولہ۔ شربت دینار ۴ تولہ ملا کر ذیل کے نقوع میں شامل کر کے پلائیں۔

نقوع:۔ جو تعدیل و تسخین جگر کے لیے مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

بادیان ۷ ماشہ۔ مویز منقٰے ۹ دانہ۔ گل غافث ۵ ماشہ۔ تخم کاسنی ۵ ماشہ۔ بیخکاسنی ۷ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۵ ماشہ۔ تخم کثوث بصرہ بستہ ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر مذکورہ بالا نسخہ ملا کر استعمال کریں۔ اور شام کو دوا ر الکرکم کبیر کھلا کر اُوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم کثوث ۳ ماشہ۔ شیرہ مویز منقٰے ۹ دانہ۔ عرق مکو ۶ تولہ۔ عرق برنجاسف ۶ تولہ میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ یا گلقند ۴ تولہ ملا کر دیں۔ اگر ان ادویہ کے پلانے سے چند روز میں فائدہ نہ ہو۔ تو ذیل کا منضج پلا کر مسہل دیں۔ اور شام والا نسخہ بدستور جاری رکھیں

منضج۔ جو استسقائے لحمی وزقی میں مستعمل ہے۔

گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقٰے ۹ دانہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخبادیان ۷ ماشہ۔ بیخکاسنی ۷ ماشہ۔ مکوخشک ۵ ماشہ گل غافث ۵ ماشہ۔ تخم کثوث بصرہ بستہ ۵ ماشہ۔ تخم خیارین ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر قبض زیادہ ہو تو بجائے خمیرہ بنفشہ کے شربت دینار ملا کر دیں۔ اگر کھانسی ہو تو پرسیاوشیان ۵ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۴ ماشہ اضافہ کریں۔ اگر جسم میں برودت زیادہ ہو تو اسی میں بیخ اذخر ۵ ماشہ اضافہ کریں۔ آٹھ روز یہ دوا پلا کر نویں روز مغز فلوس ۵ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیرخشت ۴ تولہ۔ شکر سُرخ ۴ تولہ۔ شیرہ مغز بادام ۵ عدد علیحدہ بھگو کر مل چھان کر منضج کے پانی میں اضافہ کر کے پلائیں۔ مگر پہلے رات کو حب ریوند ۴ ماشہ کھلائیں۔ اگلے روز بہ تبرید کا نسخہ دیں۔ دوا ر المسک معتدل ۵ ماشہ کھلا کر اُوپر سے شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگلے روز پھر منضج کی ادویہ گرم پانی میں بھگو کر صُبح ادویہ مسہلہ یعنی مغز فلوس وغیرہ شامل کر کے پلائیں۔ اسی طرح سے تین مسہل دیں۔ بعد میں تقویتِ جگر کے لیے دوا ر الکرکم کبیر ۵ ماشہ کھلا کر اُوپر سے شیرہ تخم کثوث ۳ ماشہ۔ شیرہ مکوخشک ۳ ماشہ۔ شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔

استسقا طبلی میں یہی منضج صُبح کو پلائیں۔ مگر اس میں انیسوں ۵ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۴ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ اور شام کو بادیان ۵ ماشہ۔ انیسوں ۳ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۳ ماشہ۔ اجوائن ۳ ماشہ۔ الائچی خو د ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۸ تولہ۔ عرق پان ۴ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت دینار ۴ تولہ حل کر کے دیں۔ بعض اطبار استسقائے لحمی وزقی میں یہ منضج دیتے ہیں۔ مکوخشک ۵ ماشہ۔ مویز منقٰے ۹ دانہ بادیان ۷ ۔ شہ۔ بیخبادیان ۷ ماشہ۔ بیخکاسنی ۷ ماشہ۔ تخم کاسنی ۵ ماشہ۔ گل غافث ۵ ماشہ۔ تخم کثوث بصرہ بستہ ۵ ماشہ۔ بیخ اذخر ۵ ماشہ۔ انیسون ۵ ماشہ۔ رات کو عرق بادیان ۱۰ تولہ۔ عرق مکو ۱۰ تولہ میں بھگوئیں۔ صُبح جوش

دے کر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا شربت دینار ۴ تولہ میں حل کر کے دیں۔ باقی تدابیر وہی ہیں جو مذکور ہوئیں۔ یا یہ منضج پلائیں۔ مکوخشک ۵ ماشہ۔ مویز منقٰے ۹ دانہ۔ بیخبادیان ۷ ماشہ۔ بیخکاسنی ۷ ماشہ۔ پرسیاوشان ۵ ماشہ۔ گل غافث ۵ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۷ ماشہ۔ تخم کثوث بصرہ بستہ ۵ ماشہ اصل السوس مقشر ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ۔ یا گلقند عسلی ۴ تولہ یا شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ باقی تدابیر وہی ہیں۔ جو پہلے مذکور ہوئیں۔

ضماد۔ جو استسقا کے مریض کے پیٹ کے ورم پر لگایا جاتا ہے۔

مرمکی ۶ ماشہ۔ حاشا ۶ ماشہ۔ گل بابونہ ۶ ماشہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ مکوخشک ۶ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۳ ماشہ۔ بکری کی پُرانی مینگنیاں ۱ تولہ۔ افسنتین ۶ ماشہ۔ ہری مکو کے پانی میں پیس کر نیمگرم ضماد کریں۔

ضماد دیگر: گل بابونہ ۶ ماشہ۔ اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ ناگرموتھ ۶ ماشہ۔ ریوند چینی ۶ ماشہ۔ مغز فلوس خیار شنبر ۱ تولہ۔ ہری مکو کے پانی بقدر حاجت میں پیس کر نیمگرم ضماد کریں۔

جوشاندہ برائے استسقا بارد: مصطگی ۳ ماشہ۔ ریوند چینی ۳ ماشہ۔ دارفلفل ۳ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ۔ سونٹھ ۶ ماشہ۔ باؤبڑنگ ۶ ماشہ۔ نیمکوب کر کے پاؤسیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہے۔ تو اتار کر چھان کر گلقند دو تولہ مل کر پئیں۔

اگرچہ استسقا کی تمام اقسام میں فصد منع ہے۔ لیکن اگر عورتوں میں خون حیض کے رُک جانے سے جگر خراب ہو کر یہ مرض پیدا ہُوا ہو۔ تو صافن کی فصد مفید ہو سکتی ہے۔ مگر بہتر ہے کہ مدارِ حیض سے علاج کریں۔ اسی طرح اگر بواسیر کا خون بند ہونے سے یہ مرض ہُوا ہو تو باسلیق کی فصد لیں یا کسی اور ترکیب سے خون جاری کریں۔

اگر استسقا کے مریض کو قبض ہو۔ تو جوارش جالینوس ۳ ماشہ۔ معجون کلکلانج ۲ ماشہ ملا کر کھلائیں۔ یا عصارہ ریوند ایک ماشہ۔ معجون دبید الورد ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں خمیرہ بنفشہ چار تولہ حل کر کے نیمگرم کر کے پلائیں۔ یا شربت دینار ۴ تولہ پلائیں۔ یا قرص شفا کھلائیں۔

اگر استسقا میں اسہال آنے لگیں۔ تو آب بارتنگ سبز مروق ۴ تولہ میں رب بہی ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا جوارش جالینوس ۳ ماشہ۔ کشتہ خبث الحدید ۱ برنج۔ کشتہ زمرد ۱ برنج۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ۱ برنج ملا کر دیں۔ اگر استسقا کے ساتھ حرارت ہو۔ تو قرص زرشک ایکماشہ کھلا کر آب کاسنی سبز مروق ۵ تولہ آب مکو سبز مروق ۵ تولہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ پلائیں۔

اگر مریض استسقا کو پیشاب کم آتا ہو۔ بدن خصُوصاً چہرہ پر تہبج ہو یہ پوٹے پھُولے ہُوئے ہُوں۔

پیشاب میں نوشادر کی سی بُو ہو۔ اور گردوں کے مقام پر درد بھی تو ورم گردہ کا علاج کریں۔

انتباہ: استسقا کے مریض کو اگر مسہل دیں۔ تو اس میں سنائی اور رائیوا داخل نہ کریں۔ اور جو ادویہ جگر کے لیے مضر ہیں وہ بھی داخل نہ کریں۔

اشارہ:۔ استسقائے لحمی میں کھانسی کا ہونا۔ اور پاؤں پر پھوڑے یا پھنسیوں کا نکل آنا مہلک ہے۔ اور استسقائے زقی میں خصتین تک ورم آجائے۔ تو خراب علامت ہے۔ اور جگر یا طحال میں صلابت ہوجائے۔ تو مہلک ہے۔

اگر مستسقی کے براز میں خون آنے لگے تو مہلک ہے۔ سوء تنفس اور اسہال کا ہونا۔ بخار ہونا اور قارورہ کا سُرخ ہونا بھی ردی علامتیں ہیں۔

تلی کی بیماریاں۔ مرض الطحال

تلی کا بڑھ جانا۔ عظم الطحال۔ تلی کا ورم۔ ورم الطحال
ENLARGEMENT OF THE SPLEEN

علامات: بائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے ٹٹولنے سے تلی بڑھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ جو بعض دفعہ سارے پیٹ کو گھیر لیتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ چہرہ اور جسم کا رنگ پھیکا سا ہوجاتا ہے۔ مریض لاغر اور کمزور ہوجاتا ہے۔ چلنے سے دم پھولتا ہے۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ گردن پتلی ہوجاتی ہے۔

اسباب:۔ سب سے بڑا سبب تو ملیریا کی سمیت ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں جوہڑ یا خراب نالیوں کا پانی پینے سے بھی یہ مرض ہوتا ہے۔ بعض دفعہ تلی کی ساخت میں خود خرابی موجود ہوتی ہے۔

علاج:۔

کلوروکوئین سلفیٹ Chloroquine Sulphate

ایک گولی صبح ایک دوپہر۔ ایک شام۔

ملٹی وٹامن Multivitamine

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔

فیرس فیومریٹ Ferrous Fumerate

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کھانے کے بعد۔

مکسچر اکسیر طحال: فیری ایٹ کوئین سائٹراس ½ اونس

فیری ایٹ امونیا سائٹراس ½ اونس

میگ سلف ۶ اونس

عرق سونف ا بوتل

سب کو ملا کر رکھ لیں۔ ½ اونس صبح ½ شام کو پلائیں۔ نہایت کامیاب ہے۔

سبب کے موافق علاج کریں۔ اگر بخار ہو۔ تو کونین یا کوئی اور دافع بخار دوا دیں۔ سفوف شفا سوڈا بائیکارب ہر ایک دو رتی ملا کر دن میں تین مرتبہ بعد غذا قدرے پانی کے ہمراہ دیں۔ پپیتا پختہ ہو یا خام دو تولہ میں سہاگہ بریاں ایک دو چاول ملا کر روزانہ صبح دیں۔ مولی یا پپیتا کا اچار غذا کے ساتھ دیں۔ حب تریاقِ جگر امراض طحال میں مفید ہے۔ ورزش کریں۔ انجیر زرد ایک عدد رات کو سرکہ میں بھگوئیں۔ صبح نکال کر کھائیں۔

دوائے طحال:۔ برائے عظم طحال و قبض وریح معدہ و استسقا اور پیٹ کے بڑھنے میں مفید ہے۔

ہر چہار نمک ایک ایک تولہ لے کر آب مولی پاؤ بھر میں کھرل کریں۔ جب جذب ہو جائے۔ سکورہ گلی میں رکھ کر منہ گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر آب گھیکوار پاؤ بھر میں کھرل کر کے بدستور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر آب لیموں پاؤ بھر میں کھرل کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بس تیار ہے نکال کر پیس کر رکھ لیں۔

خوراک:۔ موٹے تازے آدمی کو دو رتی قدرے مکھن میں لپیٹ کر صبح دیں۔ کمزور آدمی کو ایک رتی کافی ہے۔ اس سے خوب دست آتے ہیں۔ اور تلی گھل جاتی ہے۔

روغن نوشادر:۔ برائے عظم طحال و نفخ شکم و دردِ شکم و استسقا۔

نوشادر ۱ تولہ۔ سمندر جھاگ ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ ہر سہ ادویہ الگ الگ باریک کر لیں۔ ایک سکورہ گلی لے کر اوّل نصف سمندر جھاگ بچھائیں۔ پھر نصف نوشادر۔ پھر تمام گندھک۔ پھر باقیماندہ سمندر جھاگ بچھائیں۔ اور اچھی طرح سے دبا دیں۔ کہ اثنائے گل حکمت میں ملنے نہ پائے۔ منہ گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ اور ہوا سے محفوظ جگہ میں پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پیس لیں۔ اور ہوا میں اتنی دیر تک رکھیں۔ کہ روغن سا بن جائے۔

خوراک:۔ بقدر نخود۔ بتاشہ پر ڈال دیں۔ یا دوسرے بدرقہ مناسبہ سے دیں۔

اکسیر جگر و طحال:۔ جو بڑھے ہوئے جگر اور تلی کو چند خوراک میں فائدہ دیتی ہے۔ مقوی جگر اور معدہ ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔

لوہچون ۱۰ تولہ۔ نوشادر ۳ تولہ۔ کھرل میں ڈال کر اس قدر رگڑیں۔ کہ آگ نکلے۔ بعدہٗ سرکہ انگوری اس قدر ڈالیں کہ دوا سے ایک انچ اُوپر رہے۔ خشک ہونے پر دوبارہ اس قدر کھرل کریں کہ سُرمہ سے زیادہ باریک ہو جائے۔ پھر کپڑے میں چھان کر رکھ لیں۔

خوراک:۔ ایک سے تین رتی تک حلوا میں رکھ کر روزانہ صبح دیں۔

روغن اشخار۔ برائے عظم طحال۔

سیپ خورد نصف سیر۔ لوٹہ سجی نصف سیر نیمکوب کر کے ملا لیں۔ اور ایک سکورہ گلی میں ڈال کر منہ گلِ حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پیس کر پانچ سیر پانی میں گھول دیں۔ کچھ دیر کے بعد پانی نتھار کر پکائیں۔ جب گاڑھا مثل روغن کے ہو جائے۔ تو اتار لیں۔ آزمائشاً ایک قطرہ قدرے پانی میں ملا کر پلائیں۔ اگر پیشاب جاری ہو جائے۔ تو دو ہفتہ تک دیں۔ ورنہ ہرگز نہ دیں۔

روغن کبریت برائے عظم طحال:۔

مرچ سیاہ ۱۵ عدد۔ سوہاگہ ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ مغز بادام ۲۰ عدد۔ سب کو باریک پیس کر مثل بادام روغن تیل نکالیں۔

خوراک:۔ سات قطرہ تک ہمراہ عرق بادیان۔

ضماد:۔ جو بڑھی ہوئی تلی کو چند دن میں کھلا دیتا ہے۔

انجیر خشک بقدرِ ضرورت لے کر سرکہ میں پیس کر پکائیں۔ جب مثل حلوا کے ہو جائے۔ تو نیم گرم تلی پر ضماد کریں۔ بارہ گھنٹہ کے بعد بدل دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں شفا ہو جاتی ہے۔

حب اشخار: تلی کی سختی کو دُور کرتی ہے۔ بڑھی ہوئی تلی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔

پوست ہلیلہ زرد۔ سونٹھ، شیطرج۔ سجی سفید۔ سوہاگہ بھُونا ہُوا۔ زیرہ سفید۔ نمک سنگ۔ سب ہموزن لے کر کوٹ چھان کر تین سال کے پُرانے گڑ میں جو دواؤں سے دوگنا ہو ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں۔

خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک صُبح ہمراہ عرق بادیان وغیرہ۔

حب دیگر برائے عظم طحال: سہاگہ۔ نوشادر۔ صبر زرد۔ قلمی شورہ۔ سب ایک ایک تولہ لے کر کوٹ پیس کر سرکہ کے ہمراہ گوندھ کر حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ ایک یا دو حب صبح و شام پانی کے ہمراہ دیں۔ اگر قبض زیادہ ہو تو صبر زرد ۲ تولہ باقی ادویہ ایک ایک تولہ ڈالیں۔ بعض دفعہ اس میں مصطگی۔ عصارہ ریوند۔ فیری ایٹ کوئینی سائٹراس ایک تولہ اضافہ کیا جاتا ہے۔

فلفل برائے طحال:۔ بہُت مفید ہے۔ مرچ سیاہ بقدرِ ضرورت لے کر کھلے منہ کی شیشی میں ڈالیں۔ اس پر تیزاب گندھک (سلفیورک ایسڈ) اس قدر ڈالیں کہ مرچوں کے اُوپر تک آجائے جب جذب

Scanned with CamScanner

ہو جائے۔ تو محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ایک مرچ بعد از غذا۔

حب برائے طحال و یرقان بسبب سوئے مزاج طحال:۔ عصارہ ریوند۔ صبر سقوطری۔ ہینگ۔ ہر ایک ایک تولہ لے کر باریک کوٹ چھان کر عرق گوگرد جسے انگریزی میں سلفیورک ایسڈ کہتے ہیں کے ہمراہ کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک عدد ہمراہ سکنجبین دیں۔

ضماد کنجد برائے ورم طحال:۔ انجیر زرد ۵ دانہ۔ کنجد سیاہ ۱ تولہ۔ اشق ۶ ماشہ۔ صبر زرد ۶ ماشہ۔ کچری صحرائی ۶ ماشہ۔ سرکہ بقدر حاجت میں پیس کر نیمگرم ضماد کریں۔ اور پینے کو نقوع اور احشا جو ورم معدہ میں مذکور ہوا دیں۔ اور اس میں انجیر ۳ عدد اضافہ کریں۔

حب برائے عظم طحال بہت مفید و مجرب ہے:

نوشادر۔ جواکھار۔ قلمی شورہ۔ نمک سانبھر۔ عصارہ ریوند۔ صبر سقوطری۔ سب مساوی الوزن لے کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ ایک عدد صبح و ایک عدد شام ہمراہ شربت بزوری دیں۔

ضماد کبریت:۔ اگر تلی بہت بڑھی ہوئی ہو۔ اور دوسری ادویہ سے خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہ ہوتا ہو تو اسے استعمال کریں۔ بڑھی ہوئی تلی کو اور اس کی سختی کو بہت جلد تحلیل کرتی ہے۔

گندھک آملہ سار ڈیڑھ تولہ۔ گوگل۔ اشق۔ سکبینج۔ ترمس۔ تخم سویا۔ تخم السی۔ اکلیل الملک سداب ہر ایک تین تولہ۔ انجیر زرد دس عدد۔ پہلے گوگل۔ اشق اور سکبینج کو سرکہ میں حل کریں۔ پھر سب ادویہ کو باریک کوٹ پیس کر تند سرکہ میں گوندھ کر نیمگرم کر کے بقدر ضرورت ضماد کریں۔ دو چار روز میں کافی فائدہ ہو جاتا ہے۔

ضماد اشق:۔ تلی کے ورم کو بہت جلد تحلیل کرتا ہے۔

سداب سوا دو تولہ۔ اشنہ۔ کزمازج ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ اشق۔ گوگل۔ بورہ ارمنی۔ نمک ہندی ہر ایک سوا تولہ۔ گندھک سات ماشہ۔ انجیر زرد دس عدد۔ پہلے انجیر کو باریک پیس کر سرکہ میں پکائیں پھر اشق اور گوگل کو اسی سرکہ میں ڈال کر آگ پر خوب گرم کریں۔ پھر باقی ادویہ کا باریک سفوف کر کے شامل کریں۔ اور نیمگرم کر کے ضماد کریں۔

نسخہ انگریزی:۔ تلی کو مفید ہے۔ بڑھی ہوئی تلی کو گھلاتا ہے۔ ملیریا کی سمیت کو دور کرتا ہے۔ ہسپتالوں

میں مستعمل ہے۔ بہت عمدہ چیز ہے۔

فیری سلفاس ۴ ڈرام۔ میگنیشیا ۴ اونس۔ کونین بائی سلف ۳ ڈرام۔ ایسڈ سلف ڈل ۸۰ منم۔ ٹنکچر کارڈکو ۲،۱ اونس۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۳ ڈرام۔ ایکوا مینتھ پپ ایڈ ۴،۲ ۲ اونس۔ مکسچر تیار کریں۔

خوراک:۔ دو ٹیبل سپون فل دن میں تین مرتبہ بعد غذا دیں۔

دیگر برائے عظم طحال۔ بہت اچھا نسخہ ہے۔

فیری ایٹ کونینی سائٹراس ۰ اگرین۔ فیری سلف ۴ گرین۔ ایکسٹریکٹ کاسکارا سکرا ڈا ۱۵ منم لائیکوار آرسنک ہائیڈرو کلور ۳ منم۔ میگنیشیا سلف ۱ ڈرام۔ گلیسرین ½ ڈرام۔ ٹنکچر جنشن کو ۲۰ منم۔ انفیوژن کواشیا کو ½ ڈرام۔ ایکوا ایڈ ۱ اونس۔ یہ ایک خوراک کا وزن ہے۔

ایسی تین خوراک دن میں تین مرتبہ غذا کے بعد دیں۔

اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو یہ منضج پلا کر مسہل دیں۔

منضج برائے ورم طحال و عظم طحال۔ گل بنفشہ ۱ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ مکو خشک ۵ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ دانہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اور شام کو شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ مکو خشک ۵ ماشہ۔ عرق بادیان ۷ تولہ۔ عرق مکو ۵ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اگر عوارضات میں تخفیف نہ ہو تو صبح کے نسخہ میں بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ بیخ کرفس ۵ ماشہ۔ بیخ اذخر ۵ ماشہ۔ شکاعی ۳ ماشہ۔ بادآورد ۳ ماشہ برنجاسف ۳ ماشہ اضافہ کریں۔ پندرہ یا بیس روز یہ نسخہ پلا کر بعد میں منضج کی دواؤں میں پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ تربد سفید موصوف ۷ ماشہ۔ سنائے ۷ ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر مغز فلوس ۵ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیر خشت ۴ تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ۔ شیرہ مغز بادام ۵ عدد۔ عرق گلاب میں حل کر کے صاف کر کے منضج والے پانی میں ملا کر پلائیں۔ اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں۔ اوّل دوا ء المسک معتدل ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق بادیان ۶ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ عرق برنجاسف ۴ تولہ۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اسی طرح ایک ایک دن کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔ بعد میں تقویت کے لیے چند روز تک صبح کشتہ فولاد ابرنج۔ کشتہ زمرد ابرنج۔ جوارش جالینوس۔ کلکلانج ۲ ماشہ ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق مکو ۶ تولہ۔ عرق برنجاسف ۶ تولہ۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

دیگر۔ نسخہ خلل شکم میں انجیر زرد ۳ عدد اور تخم کشوث ۵ ماشہ در پارچہ بستہ اضافہ کر کے بطور منضج پندرہ روز پلائیں۔ اور شام والا نسخہ جو اوپر مذکور ہوا بدستور جاری رکھیں۔ سولھویں روز منضج کی دواؤں میں ادویہ مسہلہ

Scanned with CamScanner

داخل کرکے بدستور تین مسہل دیں۔

ضماد اشق بنسخہ دیگر:۔ اشق ۱۰ تولہ۔ کتیرا ۲۰ ماشہ۔ گوند ببول ۲۰ ماشہ۔ زراوند مدحرج ۵ ماشہ۔ باریک کوٹ چھان کر سرکہ انگوری تند میں خمیر کرکے ایک کپڑے کا ٹکڑا تلی کے برابر کاٹ کر اس پر لیپ کریں۔ اور نیم گرم کرکے تلی پر چپکا دیں۔ جس قدر طحال کم ہوتی جائے گی۔ کپڑا جدا ہوتا جائے گا۔ اسے قینچی سے کاٹ دیں۔ جب تمام کپڑا خود بخود اُتر جائے۔ تو دیکھیں۔ اگر صحت کلی نہ ہو تو دوبارہ اسی طرح کریں۔ سرکہ انگوری نہ ملے۔ تو عام سرکہ ہی سہی۔ مگر تیز ہو۔

عرق برائے عظم طحال و نفخ شکم و بادِ گولہ۔

عرق ادرک ۔ ہار۔ عرق لیموں کاغذی۔ ہار۔ سرکہ انگوری ۔ ہار۔ سب کو یکجا کرکے ایک بوتل میں ڈال کر پھٹکڑی بریاں ۔ سہاگہ بریاں ۔ نوشادر۔ شورہ قلمی ۔ سجی ۔ مرچ سیاہ ۔ لونگ ۔ سونٹھ ۔ جواکھار۔ نمک سیاہ ہر ایک ایک تولہ کا سفوف کرکے شامل کریں ۔ اور دو ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ بعدہٗ صاف کرکے محفوظ رکھیں۔ **خوراک:۔** ایک یا دو قطرہ ۔

سفوف کبریت:۔ عظم طحال کے لیے مفید ہے۔ تلی یا جگر کے فعل کے خراب ہونے سے بخار آتا ہو۔ اس کے لیے مفید ہے۔ پیٹ بڑھ گیا ہو۔ ریح کو توڑتا ہے ۔ بھوک لگاتا ہے ۔ کھانا ہضم کرتا ہے۔ دردِ شکم میں بھی مفید ہے۔

گندھک آملہ سار مصفی ۵ تولہ۔ نمک طعام ۱ تولہ۔ نمک لاہوری ۱ تولہ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ۔ سہاگہ بریاں ۱ تولہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ بچوں کو دو رتی سے ایک ماشہ تک حسبِ عمر۔ جوانوں کو تین ماشہ تک دے سکتے ہیں۔

عرق دیگر برائے طحال۔ تلی خواہ کتنی ہی بڑھی ہوئی ہو۔ چند روز کے استعمال سے صحت ہو جاتی ہے۔

قلمی شورہ ۳ تولہ۔ آب لیموں کاغذی ۲ سیر۔ خرمہرہ زرد ۷ عدد۔ سوئی آہنی ۷ عدد۔ سہاگہ بریاں ۲ تولہ نوشادر ۲ تولہ ۔ سلفیورک ایسڈ ۲ تولہ۔ سب کو ظرف چینی یا بوتلوں میں ڈال کر دس پندرہ روز دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں چھان لیں۔ **خوراک:۔** چھ ماشہ بعد از ناشتہ صبح اُوپر سے ایک دو گھونٹ تازہ پانی پئیں۔

حب برائے طحال:۔ جو بڑی سے بڑی تلی کو چند روز میں گھلا دیتی ہے۔ ان سے دو تین دست روزانہ ہوتے ہیں۔ بھوک بھی خوب لگتی ہے۔ صبر زرد۔ انبہ ہلدی ۔ سہاگہ جو کیا بریاں۔ ہینگ بریاں ۔ سب ہم وزن لیکر باریک کوٹ چھان کر عرق گھیکوار کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ آب گرم۔

سینہ اور پھیپھڑوں کی بیماریاں - امراض صدریہ

کھانسی - سعال
COUGH

جب پھیپھڑوں میں رطوبات غیر طبعی یا بلغم وغیرہ جمع ہو جاتے ہیں ۔ تو ان کے رفع کرنے کے لیے پھیپھڑوں میں ایک حرکت پیدا ہوتی ہے جسے کھانسی کہتے ہیں۔

کھانسی عموماً دو قسم کی ہوتی ہے ۔ تر یا خشک ۔

تر کھانسی میں بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے۔ اور خشک کھانسی میں بہت دیر کھانسنے سے تھوڑا سا بلغم نکلتا ہے۔

بلغمی رطوبات: کھٹی چیزوں کا استعمال۔ عادت کے خلاف کھانے میں تیل کا استعمال۔ نزلہ و زکام کا بگاڑ۔ کوے کا لٹکنا۔ ورم لوزتین ۔ حلق کے ملحقات کی خرابی۔ گرمی و خشکی۔ ضیق النفس۔ سل و دق۔ ضعف دماغ۔ ضعف ہضم اور کثرتِ جماع وغیرہ۔

علاج:۔ اصل سبب معلوم کرکے علاج کریں۔ اگر بلغم کے اجتماع سے ہو۔ تو اس کا اخراج کریں ۔ اور پھیپھڑوں کی تقویت کریں۔ اگر خشکی سے ہو۔ تو پھیپھڑوں کو تری پہنچائیں۔ نزلہ کے سبب سے ہو۔ تو نزلہ کا علاج کریں۔ جوشاندہ جو آسانی سے بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ عناب ۵ دانہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۵ ماشہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ۴ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ۔ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر صاف کرکے مصری ملا کر نیم گرم پئیں۔ اور لعوق سپستان ایک تولہ۔ لعوق معتدل ایک تولہ ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر بغیر چھانے رات کو پئیں۔

Corybán — کوری بین کف سیرپ
ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام یا

Phensedyl — فینسے ڈل
ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام یا

Benadryl — بینا ڈرل
۲ چمچے چھوٹے صبح دو دوپہر، دو شام

دو چمچے چھوٹے صبح دو دوپہر۔ دو شام۔

دیگو:۔ برائے اخراج بلغم۔ تخم السی ۶ ماشہ۔ سبوس گندم ۱ تولہ۔ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں۔ صبح کو دیں۔ تو مصری ۲ تولہ ملائیں۔ دوپہر میں دیں تو نمک بقدر ذائقہ ملائیں۔

دیگو:۔ برائے اخراج بلغم غلیظ جو صفراوی مزاج کے لیے مفید ہے۔ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ تخم السی ۳ ماشہ تخم میتھی ۳ ماشہ۔ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مصری ۲ تولہ یا شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

دیگو:۔ جو بلغم کا بہت اخراج کرتا ہے۔ ملٹھی چھیلی ہوئی۔ ایک رتی ہمراہ دودھ نیم گرم دیں۔ بلغم رقیق ہو کر باآسانی نکل جاتا ہے۔ بعض اطباء نمک چرچٹہ ایک تولہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ۵ تولہ ملا کر ایک ایک ماشہ دن میں تین چار مرتبہ چٹاتے ہیں

ترکیب نمک چرچٹہ:۔ چرچٹہ کے پتے جلا کر راکھ کر لیں۔ اور بہت سے پانی میں گھول کر رکھ دیں۔ ایک شبانہ روز کے بعد پانی نتھار کر آگ پر پکائیں حتٰے کہ سب پانی سوکھ جائے۔ اور نمک باقی رہ جائے۔

حب مخرج بلغم:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ لونگ ہر ایک دس ماشہ کتھہ سفید اڑھائی تولہ کوٹ پیس کر کیکر کے پتوں کے جوشاندہ میں کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔ دن بھر میں تین مرتبہ کافی ہے۔

دیگو:۔ لعوق نزلی آب تربوز والا:۔ لعوق سپستان۔ لعوق معتدل وغیرہ بھی اخراج بلغم کے لیے مفید ہوں۔ اگر خشکی سے ہو۔ تو لعوق نزلی آب تربوز والا۔ لعوق نزلی آب نیشکر والا۔ خمیرہ گاؤزبان خمیرہ بادام۔ دیاقوزا۔ حب سرفہ خشک دیں۔

حب سعال:۔ جبکہ کھانسی کے ساتھ نزلہ اور زکام بھی ہو مفید ہیں۔

رب السوس۔ شکر تیغال۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ آرد عناب۔ آرد سپستان۔ برگ گاؤزبان ہر ایک ایک تولہ باریک کوٹ پیس کر پوست خشخاس چوبیس عدد کے جوشاندہ میں گوندھ کر حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ صبح دوپہر اور رات کو ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

اکسیر سعال:۔ ہر قسم کی کھانسی میں بہت مفید ہے۔ بفضل خدا پہلی خوراک ہی اثر دکھاتی ہے۔

ہڑتال گودنتی پانچ تولہ کو راڑا نصف سیر کے نغدہ میں رکھ کر ٹاٹ میں لپیٹ کر تھوڑی سی مٹی لگا کر خشک کر لیں۔ اور محفوظ الہوا جگہ میں بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ مکلس ہو جائیگی۔

پیس کر رکھ لیں۔

خوراک:۔ نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ مثلاً کھانسی بلغمی میں منقٰی میں رکھ کر یا تریاق النزلہ میں رکھ کر یا معجون فلاسفہ یا خمیرہ خشخاش میں رکھ کر دیں۔ خشک کھانسی میں رکھ کر یا خمیرہ گاؤزبان۔ خمیرہ بنفشہ وغیرہ میں رکھ کر دیں۔ بچوں کو حسب عمر دیں۔

نوٹ:۔ راڑا یعنی مین پھل کو مع بیجوں کے پیس کر پانی سے گوندھ کر نغدہ بنائیں۔

حب انار دانہ:۔ برائے کھانسی ہر قسم۔ بیحد مفید و مجرب ہے۔ بچوں کی کالی کھانسی میں بھی مفید ہے۔

فلفلدراز ۶ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۳ ماشہ۔ انار دانہ ایک تولہ۔ جواکھار ۱۰ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ۔ الگ الگ باریک پیس کر قند سیاہ کے ہمراہ کوٹ کر یکجان کر لیں۔ اور بقدر دانہ مٹر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک رات کو ہمراہ چائے دیں۔ یا منہ میں رکھ کر چوسیں۔ کالی کھانسی میں منہ میں رکھ کر چوسیں۔

حب کچلہ:۔ ہر قسم کی کھانسی میں بہت مفید ہیں۔ قبض کشا اور مقوی معدہ بھی ہیں۔ چھاتی کو طاقت دیتی ہیں۔

کچلہ مدبر ۱ تولہ۔ ایلوا ایک تولہ۔ مغز بادام ایک تولہ۔ مویز منقٰی ۱ تولہ باریک کوٹ پیس کر یکجان کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ ایک یا دو گولی صبح و شام بوقت خفتن۔ بلغمی کھانسی میں ہمراہ چائے۔ دمہ میں ہمراہ جوشاندہ دارچینی ۳ ماشہ۔ مویز منقٰی ۱۱ دانہ۔ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مصری بقدر ذائقہ ملا کر پئیں۔ خشک کھانسی میں اسی جوشاندہ میں گھی دو تولہ آمیز کر لیں۔ یا دودھ کے ہمراہ دیں۔

پان والی گولی:۔ بلغمی کھانسی۔ فالج اور لقوہ کے لیے دہلی کے اطباء کا معمول ہے۔

عاقرقرحا ۶ ماشہ۔ سونٹھ ۶ ماشہ۔ پیپل ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ایکتولہ۔ لونگ ایکتولہ۔ بچھناگ مدبر ایکتولہ۔ شنگرف مدبر ایکتولہ۔ سب ادویہ الگ الگ کوٹ پیس کر وزن کر کے کھرل میں ڈالیں اور بنگلہ پان کے عرق میں تین روز متواتر کھرل کریں۔ اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

بلغمی کھانسی والے اور سرد مزاج کو صبح کے ناشتہ کے ایک گھنٹہ بعد ایک گولی پان سادہ کے پتہ میں لپیٹ کر دیں۔ اور آدھ گھنٹہ آہستہ آہستہ لعاب نگلتے رہیں۔ فالج اور لقوہ میں ادرک کا پانی نکال کر قدرے شکر ملا کر شربت بنائیں۔ اور اس کے ہمراہ دیں۔ گرم مزاج والے کو اور خشک کھانسی میں ہرگز نہ دیں۔

حب کہربا۔ مفید للسّعال من ایّ سبب ما کان فیہ۔ ہر قسم کی کھانسی میں مفید و مجرّب ہیں۔

بزرالبنج سفید ۹ ماشہ۔ مصطگی رومی ۹ ماشہ۔ کہربا شمعی ۹ ماشہ۔ کتیرا ۹ ماشہ۔ نشاستہ ۹ ماشہ۔ گوندکیکر ۹ ماشہ۔ تخم کاہو ۹ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۹ ماشہ۔ تخم خشخاس سفید ۹ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۹ ماشہ۔ ریوند چینی ۷ ماشہ۔ گل ارمنی ۱۸ ماشہ۔ رب السوس ۱۱ ماشہ۔ پوست بیخ دھتورہ ۹ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ افیون ۵ ماشہ۔ باریک کھرل کرکے آب شیریں سے گوندھ کر مثل دانہ موٹھ گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک۔ دو گولی بوقت خواب شب۔

حب برائے کھانسی ہر قسم: سونٹھ چھیلی ہوئی ایکتولہ۔ مرچ سیاہ ایکتولہ۔ دراز فلفل ایک تولہ۔ رب السوس ایک تولہ۔ کاکڑاسینگی ایکتولہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ۴ تولہ۔ کوٹ پیس کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر نخودی گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح۔ دوپہر اور شب ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

حب سعال۔ برائے کھانسی بلغمی۔ بلغم کو خوب گاڑھا کرتی ہیں۔ جہاں بلغم کا اخراج منظور ہو وہاں ہرگز نہ دیں۔

بیخ سوسن کبود۔ افیون۔ رب السوس۔ صمغ عربی ہر ایک ایک تولہ۔ کندر کتیرا۔ مرکی۔ میعہ سائلہ۔ نشاستہ ہر ایک چھ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ۔ مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح، ایک رات کو دیں۔

حب سرفہ۔ جو خشک کھانسی کو خصوصاً اور تر کھانسی کو عموماً مفید ہے۔ بلغم کا اخراج کرتی ہے

مغز بادام ۱۴ ماشہ۔ چہار مغز ۱۴ ماشہ۔ بنفشہ ایک تولہ۔ رب السوس ایکتولہ۔ شکر تیغال ایک تولہ۔ پوست خشخاش ایکتولہ۔ گوندکیکرا ایکتولہ۔ کتیرا ایکتولہ۔ نشاستہ ایکتولہ۔ بہیدانہ ایکتولہ۔ باریک کرکے پانی کے ہمراہ کھرل کرکے مثل دانہ جوار گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح، ایک رات کو منہ میں رکھ کر چوسیں۔ اگر کھانسی شدید ہو تو دن بھر میں چار تک استعمال کر سکتے ہیں۔ بلغمی کھانسی میں جب ان گولیوں سے بلغم کا اخراج ہو جائے۔ تو دو چار روز تریاق وغیرہ سے پھیپھڑوں کی تقویت کریں۔

حب سرفہ۔ خشک کھانسی اور اخراج بلغم کے لیے مفید ہیں۔

بہیدانہ شیریں۔ تخم خطمی۔ تخم کتان۔ تخم باقلا۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ شکر تیغال۔ گل بنفشہ ہر ایک ایک تولہ۔ مغز تخم کدوئے دراز۔ مغز تخم پیٹھہ۔ مغز تخم تربوز ہر ایک دو تولہ۔ باریک کوٹ

پیس کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک ایک گولی صبح۔ دوپہر۔ شام منہ میں رکھ کر چوسیں۔

خشک کھانسی کی گولیاں: گلاب کے پھول خشک ۶ ماشہ۔ چہار مغز ایکتولہ۔ پستہ ۶ ماشہ مغز بادام ایکتولہ۔ گلقند ۲ تولہ۔ کشمش ایکتولہ۔ سب کو باریک کوٹ پیس کر حب بقدر کوکن بیر کے بنائیں۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت منہ میں رکھ کر چوسیں۔ ضرورت ہو۔ تو دن میں بھی ایک گولی چوسیں۔

دیگر برائے خشک کھانسی: گوندکیکر ۱۰ ماشہ۔ کتیرا ۱۰ ماشہ۔ نشاستہ ۱۰ ماشہ۔ مغز بہیدانہ ۷ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۷ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۱۴ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۱۴ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۱۴ ماشہ۔ مصری کوزہ ۲ تولہ نباشہ ۲ تولہ۔ کوٹ پیس کر اسبغول کے لعاب میں گوندھ کر حب بقدر کنار روشتی باندھیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک رات کو منہ میں رکھ کر چوسیں۔

دیگر برائے کھانسی خشک: گوندکیکر۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ بہیدانہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی۔ باقلا۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیار۔ باریک کوٹ پیس کر گلقند بقدر ضرورت کے ہمراہ کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور دونوں وقت نہار منہ میں ایک گولی رکھ کر چوسیں۔

شربت سعال کوکناری: ہر قسم کی کھانسی خصوصاً جو رات کو زیادہ ہوتی ہے۔ کے لیے مفید ہے۔

عناب ۲ تولہ۔ سپستاں ۳ تولہ۔ گاؤزبان ایکتولہ۔ تخم میتھی ایکتولہ۔ بہیدانہ ۶ ماشہ۔ خشخاش ایک تولہ۔ پوست خشخاش ایکتولہ۔ تخم ریحان ایکتولہ۔ تخم خطمی ایکتولہ۔ تخم خبازی ایکتولہ۔ تخم السی ایکتولہ۔ سب کو رات بھر ڈیڑھ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو تین پاؤ مصری ملا کر شربت کا قوام کریں۔

خوراک: دو تولہ صبح و شام۔

شربت صدر: دہلی والوں کا مشہور نسخہ ہے۔ کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ چھاتی سے بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ نزلہ و زکام دائمی میں مفید ہے ملین طبع ہے۔

گاؤزبان ۱۴ تولہ۔ گل گاؤزبان ۱۱ تولہ۔ برگ بانسہ ۹ تولہ۔ عناب ۹ تولہ۔ سپستان ۱۰ تولہ۔ ملٹھی چھلی ہوئی ۱۰ تولہ تخم خطمی ۱۰ تولہ۔ پرسیاوشاں ۱۰ تولہ۔ بادیان ۱۳ تولہ۔ اجوائن ۱۳ تولہ۔ تخم السی ۱۳ تولہ۔ پوست خشخاش مسلم ۲۰ عدد۔ سب کو رات بھر سات سیر عرق گاؤزبان میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف رہے۔ تو شکر سفید پانچ سیر۔ شربت ارزانی ایک بوتل اضافہ کرکے گاڑھا قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک پاؤ بھر دودھ میں حل کرکے پئیں۔ ہفتہ عشرہ کے بعد مسہل لیں۔

شربت اعجاز:۔ تمام اقسام کھانسی خصوصاً خشک کھانسی اور سل و دق میں مفید ہے۔

عناب ۲۰ دانہ۔ سپستان ۶۰ دانہ۔ بہدانہ ۱ تولہ۔ ملٹھی مقشر ۲ تولہ۔ تخم خطمی ۲ تولہ۔ تخم خبازی ۲ تولہ۔ گل نیلوفر ۲ تولہ۔ گل بنفشہ ۲ تولہ۔ برگ اڑوسہ نصف سیر۔ گوند کیکر ۱۰ ماشہ۔ کتیرا ۱۰ ماشہ۔ شکر سفید ایک سیر۔ سب ادویہ کو سوائے گوند کیکر و کتیرا کے دو سیر پانی میں پکائیں۔ جب نصف پانی باقی رہے اتار کر مل چھان کر شکر کا قوام کریں۔ اتار کر گوند کیکر و کتیرا باریک کر کے شامل کریں۔ سل و دق والے کے لیے بنائیں۔ تو رب السوس ایک تولہ۔ شکر تیغال ایک تولہ۔ ست گلو ایک تولہ اضافہ کریں۔

خوراک:۔ دو تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

لعوق اسقیل برائے کھانسی بلغمی۔ خصوصاً بچوں کے لیے بہت مفید ہے۔

بسباسہ ۵ ماشہ۔ زراوند مدحرج ۱۰ ماشہ، زوفا ۵ ماشہ، انجیر زرد ۱۰ ماشہ۔ اسقیل یعنی بیخ سوسن ۵۰ ماشہ۔ آخری ہر سہ اشیا کو پانچ گنا پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب ثلث رہے۔ تو صاف کر کے شہد بیس تولہ ملا کر قوام کریں۔ آخر میں بسباسہ اور زراوند باریک پیس کر ملائیں۔ بعض اطبار بیخ سوسن کی بجائے جنگلی پیاز شامل کرتے ہیں۔

خوراک:۔ بڑوں کو ایک ماشہ۔ بچوں کو دو رتی۔

لعوق صدر:۔ سینہ کی تمام بیماریوں میں مفید ہے۔ ہر قسم کی کھانسی میں فائدہ دیتا ہے۔

عناب ۱۰۰ عدد۔ سپستان ۲۰۰ عدد۔ مویز منقیٰ ۲۰ تولہ۔ گل گاؤزبان ۲ تولہ۔ برگ بانسہ ۲ تولہ۔ تخم خطمی ایک تولہ۔ تخم خبازی ایک تولہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ایک تولہ۔ ابریشم مقرض ایک تولہ۔ پرسیاؤشاں ایک تولہ۔ زوفا ایک تولہ۔ انجیر ۵ عدد۔ پوست خشخاش ۲ تولہ۔ تخم خشخاش ۳ تولہ۔ بہدانہ ایک تولہ۔ سب ادویہ کو نیمکوب کر کے دو سیر پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب ثلث رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر آدھ سیر مصری ملا کر قوام کریں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے مفصلہ ذیل ادویہ کو سفوف ملائیں۔ مغز بادام مقشر ایک تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں ایک تولہ۔ تخم خشخاش ایک تولہ۔ گوند کیکر ایک تولہ۔ کتیرا ایک تولہ۔ رب السوس ۶ ماشہ۔ باقلا ایک تولہ۔ نشاستہ ایک تولہ۔ شکر تیغال ایک تولہ۔

خوراک:۔ تین ماشہ دن بھر میں تین مرتبہ چاٹیں۔

مطبوخ برائے سرفہ یابس:۔ جبکہ بلغم نہ نکلتا ہو۔ اخراج بلغم کرتا ہے۔ اور بخار میں بھی مفید ہے۔

اگر سردی سے ہو۔ دارچینی ½ ماشہ۔ بہدانہ ۲ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۳ دانہ۔ انجیر ۳ دانہ۔ مغز بادام ۲ دانہ۔ کوکنار ایک دانہ۔ گل زوفا ۳ ماشہ۔ ملٹھی ۳ ماشہ۔ ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو

اتار کر پہلے بھاپ دیں۔ پھر تھوڑا سا چھان کر شہد ملا کر پلائیں۔ اوّل دو عدد حب بنفشہ کھلائیں۔

اگر گرمی سے ہو۔ اسی جوشاندہ میں گل بنفشہ ۲ ماشہ۔ تخم خطمی ۲ ماشہ۔ خبازی ۲ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ اضافہ کریں۔ اور انجیر نہ ڈالیں۔ اور بجائے شہد کے شربت بنفشہ شامل کریں اور بھاپ نہ دیں۔

مطبوخ زوفا:۔ جس کا نسخہ باب نمونیا میں درج ہے۔ کمزور مریضوں کی چھاتی سے جما ہوا بلغم نکالنے کے لیے بہت مفید ہے۔

سرنگیادی چورن:۔ برائے کھانسی ہر قسم۔ بچوں کے لیے خصوصاً مفید ہے۔ ویدک نسخہ ہے۔ بخار میں بھی فائدہ کرتا ہے۔

اتیس۔ ناگرموتھ۔ پیپل۔ کاکڑا سینگی۔ جملہ ہموزن کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ بچہ کو ایک سے دو رتی تک صبح۔ دوپہر اور شام۔ بڑوں کو ایک ماشہ ہمراہ شہد۔ بچوں کی کالی کھانسی میں اسی نسخہ میں برگ بانسہ مساوی الوزن شامل کریں۔

ٹوٹکہ: برائے کھانسی خشک و دمہ خشک مفید و مجرب ہے۔ نیز دافع خشکی جسم و سینہ ہے۔

دو عدد چھوہارے لے کر آدھ سیر دودھ میں شام کے وقت جوش دیں۔ جب دودھ ڈیڑھ پاؤ رہ جائے۔ اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ رات کو چھوہاروں کو دودھ میں سے نکال کر ٹھنڈے پانی میں ڈال دیں۔ صبح چھوہاروں کا اوپر کا چھلکا نکال دیں۔ اور گٹھلی پھینک دیں۔ گودا لے کر گھوٹیں۔ اور اس میں کشمش ایک تولہ۔ مغز بادام ایک تولہ۔ مکھن ایک تولہ۔ مصری کوزہ ۲ ملا کر گھوٹ کر یکجان کر لیں۔ ہر روز صبح کھائیں۔ قوی آدمی کے لیے یہ ایک خوراک ہے۔ کمزور کے لیے دو خوراک کریں۔

چٹنی برائے سعال آزمودہ:۔ کاکڑا سنگی ۶ ماشہ۔ بہارنگی ۶ ماشہ۔ فلفل گرد ۶ ماشہ۔ اگر ۹ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شہد چار تولہ میں ملا کر چٹنی بنائیں۔ بلغمی کھانسی میں تین ماشہ چٹنی میں ایک رتی اکسیر سعال ملا کر کھلائیں۔ انشاء اللہ پہلی خوراک سے ہی فائدہ نظر آئے گا۔ بعض اصحاب کشتہ شاخ گوزن ایک برنج ملا کر دیتے ہیں۔ یہ بھی مفید ہے۔

حب مویز۔ برائے کھانسی و دمہ بلغمی مفید ہے۔

کچلا مدبّر۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ جاوتری۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ مویز منقیٰ چھ ماشہ۔ نبات سفید ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر بآب گوند ببول حب بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔ خشک کھانسی و دمہ میں ہمراہ بالائی کھائیں۔

حب برائے کھانسی بلغمی واوجاع المفاصل نیز ہاضم طعام ہیں۔ مٹھا تیلیا مدبّر ایک تولہ کو رات بھر آب ادرک میں بھگوئیں۔ صبح کوٹ کر فلفلدراز۔ مرچ سیاہ۔ پیپلا مول۔ سونٹھ ہر ایک ایکتولہ۔ منقیٰ دو تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی صبح اور ایک رات کو دیں۔

حب برائے کھانسی ہر قسم :- حرل۔ سمندر سوکھ۔ نوشادر۔ ہموزن لے کر کوٹ پیس کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر حب بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی مُنہ میں رکھ کر چوسیں۔

نسخہ برائے کھانسی نزلی :- جس کے ہمراہ نزلہ حار اور خشک کھانسی ہوتی ہے۔

گوندببول ۱ ماشہ۔ کتیرا ایک ماشہ۔ رب السوس ۱ ماشہ۔ باریک پیس کر خمیرہ خشخاش میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ چونکہ اس میں بسبب نزلہ کے ہضم خراب ہوتا ہے۔ لہٰذا نزلہ کی شدت رفع ہونے کے بعد معدہ کی تقویت کریں۔ اور اس کے لیے جوارش جالینوس صبح کو کھلائیں۔

نسخہ برائے سرفہ خشک اور سل و دق والے کی کھانسی میں مفید ہے۔

نمک بانسہ ۳ ماشہ۔ گوندببول ۹ ماشہ۔ کتیرا ۹ ماشہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ۹ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ **خوراک :-** ایک ماشہ ہمراہ لعوق نزلی آب تربوز والا ۳ ماشہ دیں۔ یا شربت بنفشہ یا شربت خشخاش ہمراہ۔

برونکائی ٹس BRONCHITIS

برونکائی ٹس ہوا کی چھوٹی نالیوں کی سوزش کو کہتے ہیں۔ اس کی وجوہات بھی وہی ہیں۔ جو کہ اوپر گنوائی گئی ہیں۔ لیکن برونکائی ٹس اکثر اوقات نمونیا کے ساتھ یا برونکو نمونیا کے ساتھ ہوجاتا کرتا ہے۔ یا دُوسرے لفظوں میں نمونیا کی وجہ سے بھی برونکائی ٹس ہوجاتا ہے۔ عام طور پر زکام بگڑ کر برونکائی ٹس ہوتا ہے۔ اور برونکائی ٹس چھوٹے بچوں میں بگڑ کر اور بڑھ کر برونکو نمونیا اور نمونیا میں بڑی تیزی سے تبدیل ہوجایا کرتا ہے۔ اس لیے برونکائی ٹس کا علاج بڑی ہوشیاری سے کرنا چاہیئے۔ اور چھوٹے بچوں میں برونکائی ٹس کو نمونیا سمجھ کر ہی علاج کرنا بہتر رہتا ہے۔ برونکائی ٹس کی مندرجہ ذیل وجوہات گنوائی جاسکتی ہیں۔ ۱۔ ٹھنڈ لگ جانا۔ ۲ زکام بگڑ جانا۔ ۳۔ گرد و غبار۔ ۴۔ دُھواں۔ ۵۔ زہریلی گیسیں۔

علامات :- ۱۔ کھانسی اُٹھتی ہے۔ ۲۔ بخار ہوتا ہے۔ ۳۔ سینے میں درد اُٹھتا ہے۔ ۴۔ بلغم خارج ہوتی ہے۔ ۵۔ سینے میں کریپی ٹیشن کی آوازیں آتی ہیں۔ چھوٹے بچوں میں برونکائی ٹس اور براکنو نمونیا میں بہت تھوڑا فرق ہوتا ہے۔ اور بیماری برونکائی ٹس سے بڑھ کر براکنو نمونیا میں تبدیل ہوسکتی ہے اس لیے نہایت احتیاط لازم ہے۔ تشخیص میں بھی اور علاج میں بھی۔

علاج :-

آکسی ٹیٹرا سائیکلین Oxytetracycillin

بڑے آدمی کو ۲۵۰ ملی گرام اور چھوٹے بچوں کو ۱۰۰ ملی گرام کا ایک ٹیکہ روزانہ ۱-۲ مرتبہ لگائیں۔

ڈیلٹا سٹیب Delta Stab

۱-۲ گولیاں دن میں تین مرتبہ۔

نمونیا PHENMONIA

نمونیا ایک مشہور و معروف بیماری ہے۔ جو کہ بچوں اور بوڑھوں میں زیادہ اور جوانوں میں کم پائی جاتی ہے۔ یہ بیماری پھیپھڑوں کی ایک سوزش ہے۔ جو کہ عموماً جراثیمی انفیکشن کی وجہ سے ہوتی ہے۔ چھوٹے بچوں میں بعض اوقات یہ بار بار ہوتی ہے۔ جس سے اس کے ایلرجک کیریکٹر کی طرف بھی اشارہ ملتا ہے۔ چونکہ پھیپھڑے کے کچھ حصے متورم ہوجاتے ہیں۔ اور ان میں خون، پانی اور بلغم کا اجتماع ہوجاتا ہے۔ اس لیے پھیپھڑوں کے متاثرہ حصوں میں ہوا نہیں پہنچتی۔ جس کی وجہ سے سانس میں دقت پیدا ہونے لگتی ہے۔ آکسیجن کی کمی کی وجہ سے مریض کے چہرے کا رنگ بعض اوقات نیلگوں ہوجاتا ہے۔ دوسری علامات میں کھانسی اور سینے میں درد اکثر دیکھنے میں آتا ہے۔ چھوٹے بچوں میں نتھنے اور پسلیاں چلنے کی علامات بھی دیکھنے میں آتی ہیں۔ درد کی علامات بڑوں میں بھی پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات سانس کی دقت اور چہرے کا رنگ بدلنا ہی بڑی علامات ہوتی ہیں۔ نمونیا کے بارے میں عموماً خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ ٹھنڈ لگ جانے یعنی گرم سرد ہوجانے سے ہوتا ہے۔ لیکن صحت مند اشخاص میں نمونیا بہت کم ہوتا ہے۔ نمونیا میں تقریباً کئی قسم کے جراثیم حصہ لیتے ہیں۔ جن میں سب سے زیادہ نیوموکاکس یعنی ڈپلوکاکس نمونیا حصہ لیتا ہے۔ (دیکھیں پریکٹس آف میڈیسن اور کلینیکل پریکٹس)

پُرانے زمانے میں جب نمونیا کا اصل سبب معلوم نہیں تھا۔ علاج بڑا ناقص اور مشکل ہوتا تھا۔ اگر مریض صحت مند ہوتا تھا تو نمونیا دس بارہ دن بعد خود بخود ہی ٹھیک ہوا کرتا ہے۔ نمونیا میں اکثر تیز بخار بھی ہوتا ہے۔ پُرانے زمانے میں یہ بخار بحران (Crisis) کے ذریعے عموماً ساتویں دن اُتر کرتا تھا۔ اور مریض کی حالت روبہ صحت ہوجایا کرتی تھی۔ لیکن جو مریض اتنے دن نکال سکنے کے قابل نہ ہوتے تھے وُہ عموماً بحران سے پہلے ہی چل بستے تھے۔

آجکل جدید انٹی بایوٹیک ادویات۔ سلفا ڈرگز اور سیپ ٹرین وغیرہ وقت سے بہت پہلے ہی مرض کو کنٹرول کرسکتے ہیں۔

نمونیا اپنی خاصیت کے لحاظ سے ایک مُہلک مرض ہے۔ بچّے زیادہ تر جانیں کھو دیتے ہیں۔ اور بوڑھوں کا بھی اِس مرض سے بچ نکلنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اگر پھیپھڑے زیادہ متاثر ہوجائیں تو پھر جوانوں کا بھی بچنا مشکل ہوجاتا ہے۔ نمونیا ٹھیک ہوجانے کے بعد کچھ عرصہ تک پھیپھڑوں سے بلغم کا اخراج زیادہ رہتا ہے۔

آجکل جدید ادویات کی بدولت بہت سارے مریض ہلاکت سے بچ جاتے ہیں۔ نمونیا کی وجوہات ہیں کھانسی، نزلہ، زکام، انفلوئنزہ، کمزوری، نقاہت، تھکاوٹ۔ کئی قسم کے بخار۔ ٹھنڈ لگ جانا۔ یا گرم سرد ہوجانا قابلِ ذکر ہیں۔ عموماً بیمار کمزور مریض، بچّے اور بُوڑھے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اکثر کمزور بچّے ٹھنڈے پانی سے نہا کر نمونیا میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

مریض کو بخار چڑھتا ہے۔ زکام اور کھانسی دیکھنے میں آتی ہے۔ سینے میں درد ہوتا ہے۔ سینے میں فائین اور کورس کریپی ٹیشن اکثر سُنے جاتے ہیں۔ سانس کی دِقت شدید ہوتی ہے۔ مریض ہانپتا ہُوا معلوم ہوتا ہے۔ چھوٹے بچّوں کی پسلیاں چلتی ہیں۔ اور نتھنے چلتے ہیں۔ رنگ نیلگوں ہوجانا ایک بُری علامت سمجھی جاتی ہے۔ جس کا نتیجہ عموماً خراب ہی نکلتا ہے۔ بوڑھوں میں سینے میں بلغم کی آوازیں آتی ہیں۔ اور جب کھڑ کھڑ کی آواز پیدا ہونے لگے۔ تو پھر مریض عموماً چل بستا ہے۔ کھڑ کھڑ کی آوازیں بلغم کے علاوہ نرم تالو کے مفلوج ہونے کی وجہ سے بھی پیدا ہوتی ہیں۔

علاج:

Kanamycine

کینا مائی سین انجکشن ½ گرام

جوان آدمی کے لیے ایک ٹیکہ صُبح و شام۔

چھوٹے بچّوں کے لیے حسب عمر کم۔

ڈیلٹا سٹیب Delta Stab

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ایکسپیکٹورنٹ مکسچر Expectorent Mixture

ایک خوراک دن میں تین دفعہ۔ نسخہ پریکٹس آف میڈیسین میں ملاحظہ فرمائیں اور

کورامین Coramine

۳۰- ۶۰ قطرے دن میں تین دفعہ حسب ضرورت۔

برانکو نمونیا BRONCHO-PHENMONIA

یہ نمونیا کی ایک قسم ہے۔ جس میں پہلے برونکائی ٹس ہوتا ہے۔ برونکائی ٹس ہَوا کی چھوٹی نالیوں کی سوزش ہوتی ہے۔ بعد میں ہَوا کی نالیوں کے ملحقہ پھیپھڑے کا گوشت متاثر ہوجاتا ہے۔ اور سوزش پھیپھڑوں تک پہنچ جاتی ہے۔ اس بیماری میں پھیپھڑوں کا گوشت تھوڑا تھوڑا مختلف جگہوں میں نمونیا کا اثر قبول کرتا ہے۔ یہ بیماری چھوٹے بچّوں میں اور بوڑھوں میں اکثر اوقات دیکھنے میں آتی ہے۔ اس میں بخار بھی چڑھتا ہے۔ کھانسی بھی آتی ہے۔ مریض کی حالت برونکائی ٹس کی نسبت زیادہ خراب ہو جاتی ہے۔ برونکائی ٹس۔ نمونیا اور برونکو نمونیا میں فرق معلوم کرنا مشکل کام ہے۔ ایکسرے فوٹو سے کافی امداد ملتی ہے۔ نمونیا میں برونکیل بریدنگ زیادہ تر سُننے میں آتی ہے۔ لیکن برونکو نمونیا میں خالص برونکیل بریدنگ سُننے میں نہیں آتی۔ علامات زیادہ تر برونکائی ٹس کی ہوتی ہیں۔ لیکن مریض کی حالت زیادہ خراب ہوتی ہے۔ بخار زیادہ ہوتا ہے۔ مریض کمزور نڈھال ہوجاتا ہے۔ آخری حالتوں میں نمونیا کے اور برانکو نمونیا کے مریض کمزوری کی شدت کی وجہ سے نیم بیہوشی کی حالت میں چلے جاتے ہیں۔

علاج:

آکسی ٹیٹراسائیکلین انجکشن Oxytetracilline

۲۵۰ ملی گرام کا ٹیکہ ایک روزانہ یا صبح و شام بڑے آدمیوں کے لیے۔

۱۰۰ ملی گرام کا ٹیکہ بچّوں کے لیے۔

مکسچر ایکسپیکٹورنٹ Mixt. Expectorent

ایک اونس صُبح، دوپہر اور شام

ڈیلٹا سٹیب Delta Stab

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

حب اکسیر برائے ذات الجنب وذات الریہ وشوصہ وذات الصدر بیحد مفید ومجرب ہیں۔

عطیہ مولانا حکیم سید عبداللہ شاہ صاحب نیروبی۔

گندھک مصفیٰ۔ سیماب مصفیٰ۔ ہڑتال ورقیہ۔ منسل۔ سم الفار سفید۔ شنگرف۔ ایلوا۔ سمندر جھاگ۔ توتیا سبز۔ میٹھا تیلیا مدبّر۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ اوّل گندھک اور پارہ کی کجلی کریں۔ کہ پارہ کی چمک باقی نہ رہے۔ پھر میٹھا تیلیا مدبّر اور مرچ سیاہ کو الگ چار گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر باقی ادویہ جُدا جُدا کھرل کرکے وزن کرکے باہم ملالیں۔ اور آب ادرک تازہ میں بارہ گھنٹہ کامل کھرل کرکے آدھی رتی وزن کی گولیاں بنالیں۔

خوراک:۔ مریض کو پہلے روز دو گولی صبح دو گولی دوپہر اور دو گولی شام کو یخنی یا چائے بلا شیر کے ہمراہ دیں۔ دُوسرے دن دو گولی صبح اور دو گولی شام کو اسی طرح دیں۔ تیسرے دن ایک گولی صبح اور ایک شام اسی طرح دیں۔ اس کے بعد ہرگز نہ دیں۔

اکسیر نمونیہ:۔ نہایت ہی مجرب اور مفید دوا ہے۔ بارہا تجربہ شدہ ہے۔

بارہ سینگا کا سینگ بقدر ضرورت لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ ایک سکورہ گلی لے کر نیچے دو انگشت تک گھیکوار کا گودا ڈالیں۔ اس پر بارہ سینگا کے کچھ ٹکڑے چُن دیں۔ اس پر تھوڑا سا گودا ڈالیں۔ پھر سینگ کے کچھ ٹکڑے چن دیں۔ اسی طرح سکورہ کو مُنہ سے کچھ نیچے تک بھرلیں۔ اور اُوپر پھر دو انگشت موٹا گھیکوار کا گودا ڈالیں۔ منہ بند کرکے گل حکمت کرکے سکھا کر کمہاروں کے آوے میں رکھ دیں۔ یا دو من اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دیکھیں۔ سفید ہوگیا ہے۔ تو تیار ہے۔ ورنہ دوبارہ اسی طرح کریں۔

خوراک:۔ ایک برنج سے نصف رتی تک ہمراہ جوارش جالینوس تین ماشہ ملا کر روزانہ صبح دیں اُوپر سے بغیر دُودھ کی چائے پلائیں۔

دیگر:۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ۔ تولنج اور اندرونی دردوں کے لیے اکسیر ہے۔

بارہ سینگا کے ٹکڑے کرکے سکورہ گلی میں ڈالیں۔ اس پر آک کا دُودھ نچوڑیں۔ حتیٰ کہ دُودھ ٹکڑوں سے ایک انگشت اُوپر آجائے۔ گل حکمت کرکے سکھا کر دو من اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر دیکھیں۔ سفید ہوگیا ہو تو تیار ہے۔ ورنہ دوبارہ اسی طرح کریں۔

خوراک:۔ چار رتی یہ دوا چھ ماشہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ انشاء اللہ ایک ہی خوراک کافی ہے۔ ورنہ دوسرے دن دوسری خوراک دیں۔

حب بنفشہ:۔ جو عورتوں کے ذات الریہ۔ خشک کھانسی اور نزلہ میں مفید ہے۔

گل بنفشہ ۲ تولہ۔ سقمونیا ۲ تولہ۔ تربد سفید مجوف مقشر ۱ تولہ۔ رب السوس ۷ ماشہ۔ کوٹ پیس کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ ایک حب صبح پانی کے گھونٹ سے دیں۔

قرص بنفشہ:۔ جو مردوں کے ذات الریہ۔ نزلہ اور خشک کھانسی اور اخراج بلغم چسپندہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

سر بنفشہ ۲۲ ماشہ۔ سقمونیا مشوی ۱۳ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۱۳ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۳ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۱۳ ماشہ۔ گل سُرخ ۱۳ ماشہ۔ گل نیلوفر ۱۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر چار چار رتی کے قرص بنائیں۔

خوراک:۔ ایک قرص سے سات قرص تک ہمراہ شربت بنفشہ دو تولہ صبح نو بجے دیں۔ یا پانی کے ہمراہ دیں۔

حب برائے نمونیہ و درد پسلی:۔ شنگرف۔ پیپلا مول۔ دانہ الائچی۔ ہر ایک ایک تولہ لے کر تین روز متواتر خشک کھرل کریں۔ اور رکھ لیں۔

خوراک:۔ بقدر ایک رتی منقیٰ میں رکھ کر دیں۔ اُوپر سے چائے گرم پلائیں۔ بفضل خُدا ایک ہی خوراک کافی ہے۔

شربت برائے ذات الریہ۔ ذات الجنب۔ دمہ۔ کھانسی۔ نزلہ و زکام منضج بھی ہے اور قالع رطوبات بھی۔ سینہ اور پھیپھڑوں کو فضلوں سے پاک کرتا ہے جمے ہُوئے بلغم کو نکالتا ہے۔ مرض کے اثرات میں تخفیف ہونے کے بعد دیں۔

عناب ۳۰ دانہ۔ سپستان ۵۰ دانہ۔ تخم خطمی ۱ تولہ۔ تخم خبازی ۱ تولہ۔ انجیر زرد ۲ عدد۔ زوفا ۳ تولہ۔ پرسیاوشان ۲ تولہ۔ ملٹھی چھیلی ہُوئی ۲ تولہ۔ قند سفید ۳ پاؤ۔ سب ادویہ کو رات کو ایک سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو اتار کر مل چھان مصری ملا کر شربت کا قوام کریں۔

خوراک:۔ ذات الجنب و ذات الریہ میں تین تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان پانچ تولہ۔ باقی امراض میں ہمراہ پانی یا دُودھ میں حل کرکے دیں۔

مطبوخ زوفا:۔ جو نمونیا کی کھانسی میں بیحد مفید ہے۔ جمے ہُوئے بلغم کو چھاتی سے نکال دیتا ہے۔ کمزور مریضوں کی کھانسی میں مجرب ہے۔

گل بنفشہ ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ ملٹھی مقشر ۵ ماشہ۔ زوفا ۵ ماشہ۔ پرسیاوشان ۵ ماشہ۔ انجیر زرد

Scanned with CamScanner

۳ عدد۔ سب لو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد یا مصری دو تولہ ملا کر نیم گرم صبح گاہ پئیں۔

مطبوخ زوفا بنسخہ دیگر۔ مستعملہ مطب حضرت نابینا صاحب مذکورہ بالا امراض میں نہایت مفید ہے۔

عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۵ دانہ۔ مویز منقیٰ ۳ دانہ۔ انجیر ۳ دانہ۔ ملٹھی مقشر ۴ ماشہ۔ پرسیاوشان ۴ ماشہ تخم خطمی ۲ ماشہ۔ تخم خبازی ۲ ماشہ۔ گل زوفا ۲ ماشہ۔ بیخ سوسن ۲ ماشہ۔ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر رہے۔ اتار کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ چار تولہ حل کر کے صبح پلائیں۔ اور سہ پہر میں یہ نسخہ دیں۔

گل زوفا ۵ ماشہ۔ پیپل ۲ دانہ۔ مرچ سیاہ ۳ دانہ۔ پاؤ سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد بقدر ذائقہ ملا کر سہ پہر میں دیں۔ اگر بلغم زیادہ گاڑھی ہو۔ تو السی ۶ ماشہ۔ سبوس گندم ایک تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نمک بقدر ذائقہ ملا کر سہ پہر میں دیں۔

قیروطی آردکرسنہ۔ جو ضیق النفس اور درد پہلو کو مفید ہے۔ ریاح غلیظ اور بلغم غلیظ کو سینہ سے خارج کرتی ہے۔

مٹر کا آٹا ۵ تولہ۔ میتھی کا آٹا ۵ تولہ۔ کلونجی ۲ تولہ۔ ملٹھی ۲ تولہ۔ عاقرقرحا ۱ تولہ۔ موم ۱ تولہ۔ روغن سوسن ۱۰ تولہ۔ اوّل تیل کو گرم کریں۔ پھر اس میں موم حل کریں۔ بعدہٗ دوسری دواؤں کا سفوف شامل کر کے لیپ تیار کریں۔ اور نیم گرم چھاتی پر لگائیں۔

روغن پسلی کے درد کے لیے مفید ہے:۔ موم سفید ایک تولہ۔ روغن گل ۳ تولہ میں گداختہ کر کے مصطگی ۲ ماشہ۔ لوبان ۲ ماشہ پیس کر آمیز کر کے نیم گرم درد کی جگہ پر لیپ کریں۔

قیروطی۔ معمول حکیم علوی خاں صاحب۔ ذات الجنب۔ چھاتی کے درد۔ شوصہ اور برسام وغیرہ میں مفید ہے

موم سفید ۷ ماشہ۔ آب مکو سبز ۲ تولہ۔ روغن گل ۴ تولہ میں پگھلا کر گل خطمی ۷ ماشہ۔ گل بابونہ ۷ ماشہ۔ اکلیل الملک ۷ ماشہ۔ مکو خشک ۷ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ملائیں اور نیم گرم ضماد کریں۔

دمہ ـــــــ ضیق النفس

ASTHMA

علامات:۔ کھانسی اٹھتی ہے۔ سانس نہایت تنگی سے آتا ہے۔ مریض نیند بھر کر سو نہیں سکتا۔ بہت کھانستے سے تھوڑا سا لیسدار یا جھاگ کی مانند بلغم نکلتا ہے۔ مریض پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ دورہ ختم ہونے پر نیند آ جاتی ہے۔ موسم برسات میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ کبھی دہی۔ چھاچھ ٹماٹر یا کھٹی چیز کھانے سے دورہ ہو جاتا ہے۔ عموماً اس مرض کا دورہ رات کے وقت ہوتا ہے۔ مگر جب یہ مرض شدید ہوتا ہے تو دن کو بھی دورہ ہوتا ہے۔ بلکہ بعض دفعہ دو تین روز تک متواتر رہتا ہے۔ یہ ایک تکلیف دہ اور مشکل سے اچھا ہونے والا مرض ہے۔

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ تر اور خشک۔ تر میں بلغم زیادہ خارج ہوتا ہے۔ پھیپھڑے بلغم سے پُر رہتے ہیں۔ اور خشک میں چونکہ بلغم خشک ہو کر پھیپھڑوں کی نالیوں میں چمٹ جاتا ہے۔ اس لیے بلغم کا اخراج مشکل سے ہوتا ہے۔

اسباب:۔ رطوبات اجنبیہ کا پھیپھڑوں میں جمع ہونا۔ نزلہ و زکام کا بگاڑ۔ بواسیر الانف۔ ورم لوزتین کوا کا لٹکنا۔ حلق کے امراض عصبی کمزوری۔ قلبی کمزوری۔ گُردوں کی خرابی۔ جگر کی خرابی۔ ہاضمہ میں فتور کثرت جماع۔ بعض اوقات چیچک و خسرہ سے بھی یہ مرض ہوتا ہے۔

علاج:۔ اصل سبب کا علاج کریں۔ اگر بلغم کی زیادتی سے ہو۔ تو اوّل قے کرائیں۔ یا ادویہ مخرج بلغم دیں۔ بعد میں کشتہ ابرک کلاں ایک برنج ہمراہ تریاق النزلہ پانچ ماشہ صبح اور رات کو دیں یا شہد میں ملا کر دیں۔ یا معجون زاج المومنین کے ہمراہ دیں۔ یا مومیائی چند روز تک کھلائیں۔ یا سرطان کی چربی پگھلا کر صاف کر کے چھ ماشہ روزانہ کھلائیں۔ یا جو ادویہ نیچے مذکور ہیں۔ حسب موقعہ دیں۔

Adrenaline

ایڈرینالین ½ سی سی

ایک ٹیکہ حسب ضرورت دورے کی حالت میں لگائیں۔ اگر دورہ ٹھیک نہ ہو تو پندرہ منٹ بعد پھر لگائیں۔

Neo-Epinine

نیو اپی نین

ایک گولی حسب ضرورت زبان کے نیچے رکھیں۔ سانس درست ہو جاتے۔

ڈیکسامتھاسون گولیاں Dexamethasone

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام یا حسب ضرورت رات کو۔ یا

لیڈر کارٹ Leder Cart

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

جوشاندہ: جو قے لاتا ہے۔ اور بلغم کا اخراج کرتا ہے۔

تخم سویا ۶ ماشہ۔ تخم مولی ایک تولہ۔ نمک طعام ۱۰ ماشہ۔ شہد ۴ تولہ۔ بیجوں کو نیمکوب کر کے آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب اچھی طرح سے جوش آجائے تو نمک اور شہد داخل کریں۔ پھر اُتار کر چھان کر نیم گرم پئیں۔ اگر پانچ دس منٹ تک قے نہ ہو تو مرغی کا پَر حلق میں ڈال کر ہلائیں۔ یہ دوا پینے سے پہلے چاولوں کی کانجی بنا کر پیٹ بھر کر پئیں۔ تاکہ قے ہوتے وقت بلغم غذا کے ساتھ نکل جائے۔

حب قے آور: ہیرا کسیس ایک تولہ لے کر دہی میں دو تین گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں۔ اس ٹکیہ کو دو گلی پیالوں میں رکھ کر منہ گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کے کھرل کر کے پانی سے گوندھ کر دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک عدد پانی کے ہمراہ صبحگاہ دیں۔ انشاء اللہ خوب قے ہو کر بلغم نکل جائے گا۔ گولی کھلانے سے پہلے چاولوں کی نرم کانجی یا کچی لسی (یعنی دودھ اور پانی) پیٹ بھر کر پلالیں۔

لعوق خیارشنبر: نہایت آسانی سے بلغم نکالتا ہے۔ سینہ کو رطوبات سے صاف کرتا ہے۔ قبض کشا بھی ہے۔

مغز فلوس خیارشنبر کو تین چھٹانک پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح چھان لیں۔ عناب ۲۵ دانہ سپستان ۵ دانہ۔ تخم خطمی سیاہ ایک تولہ۔ مویز منقیٰ ۱۲ دانہ۔ گل بنفشہ ایک تولہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ایک تولہ السی ایک تولہ۔ سنا مکی ۶ ماشہ۔ ان سب کو آدھ سیر پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر چھان لیں۔ اور مغز فلوس والا پانی شامل کر کے ڈیڑھ پاؤ شکر ملا کر گاڑھا قوام کریں۔ اور اُتار کر روغن بادام ایک تولہ شامل کریں۔ دن رات میں چند مرتبہ تھوڑے تھوڑے وقفہ سے تھوڑا تھوڑا چاٹیں۔

جوشاندہ: برائے ضیق النفس و اخراج بلغم آزمودہ ہے۔

کو یہ ابریشم مقرض ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۵ ماشہ۔ تخم خطمی ۶ ماشہ۔ رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۳ تولہ۔ شامل کر کے پئیں۔ سردیوں میں نیمگرم کر لیں۔

خوشاندہ دیگر: برائے ضیق النفس اور کھانسی۔ اس سے رکا ہوا بلغم نکل جاتا ہے۔

کو یہ ابریشم مقرض ۳ ماشہ گل گاؤزبان ۵ ماشہ تخم خطمی ۶ ماشہ تخم خبازی ۵ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ۔ رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت بنفشہ تین تولہ حل کر کے پئیں۔ سردیوں میں نیمگرم کر لیں۔

دوا برائے ضیق النفس۔ گرم مزاجوں کے لیے اکسیر ہے۔ اس سے چھاتی پر جما ہوا بلغم آسانی سے خارج ہو جاتا ہے۔ بچوں کی کالی کھانسی میں بیحد مفید ہے۔

کیلے کے بہت سے پتے جو زرد رنگ کے سوکھے ہوئے ہوں۔ لے کر جلا کر راکھ کر لیں۔ اور کھلے پانی میں گھول کر ایک شبانہ روز پڑا رہنے دیں۔ بعد میں نتھار کر پانی کو پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی جل کر نمک باقی رہ جائے۔ پھر ایک کڑاہی آہنی میں تین چھٹانک یہ نمک نیچے بچھائیں۔ اس پر ایک چوڑا سا ابرک کا ٹکڑا رکھیں۔ اس کے گرد نمک کیلا کی گول دیوار ایک انچ اونچی بنائیں۔ اس کے درمیان قلمی شورہ جسقدر آسکے بھردیں۔ پھر اس پر اسی طرح کا دوسرا ابرک کا ٹکڑا رکھ دیں۔ اور اُوپر کیلا کا نمک اس قدر ڈالیں۔ کہ مثل لحاف تمام کو ڈھانپ لے۔ نیچے چار پہر آہستہ آہستہ آگ رکھیں۔ پھر ٹھنڈا ہونے پر آہستگی سے شورہ کو نمک سے الگ کر لیں۔

خوراک: دمہ والے کو شورہ مذکور ایک رتی منقیٰ میں رکھ کر دیں۔ خشک دمہ میں بالائی یا مسکہ میں رکھ کر دیں۔ نمک ہر قسم کی کھانسی میں مفید ہے۔ بقدر ایک دو رتی بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ دیں۔ بچوں کی کالی کھانسی میں حسب عمر مکھن میں رکھ کر دیں۔ مجرب ہے۔

کشتہ مرجان ذھبی جواہر والا: ازاسرار شریانیہ: بیحد مقوی دماغ و مقوی باہ ہے۔ ضعف دماغ کے باعث یا نزلہ کے باعث جو دمہ ہو۔ اس میں مفید ہے۔ خشک دمہ کے لیے نہایت اکسیر ہے۔

مرجان ۵ تولہ۔ ورق طلا ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ مروارید ۶ ماشہ۔ یاقوت ۶ ماشہ۔ زمرد ۶ ماشہ دس تولہ آب کوسبز میں کھرل کر کے چھ چھ ماشہ کا قرص بنائیں۔ جن کی دبازت اٹھنی کے برابر ہو۔ سایہ میں خشک کر کے دو رکابیوں کے درمیان رکھ کر لب رکابی گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلے دشتی کی آگ دیں۔ تین مرتبہ اس طرح آگ دے کر دس تولہ آب گھیکوار میں کھرل کر کے اسی طرح تین مرتبہ آگ دیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک: ایک برنج ہمراہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا تین ماشہ ضعف دماغ کے لیے۔ دمہ کے لیے برگ پان سادہ میں رکھ کر چبائیں اور لعاب نگلتے رہیں۔ قوت باہ کے لیے بالائی یا لبوب کبیر

میں رکھ کر دیں۔

دوائے بیض برائے بلغمی دمہ آزمودہ اور مجرب ہے۔

سم الفار سیاہ دو تولہ کو چھ سیر دودھ میں ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھیں۔ اور اس میں ایک مرغی کا انڈہ ڈال دیں۔ جو قد میں ذرا بڑا ہو۔ جب دُودھ مثل ربڑی کے گاڑھا ہو جائے۔ تو اتار کر انڈا نکال لیں۔ اور ٹھنڈا کر کے چھلکا اتار کر زردی علیحدہ کر لیں۔ اور سیاہی چوس کاغذ پر پھیلا دیں۔ تاکہ رطوبت ختم ہو جائے۔

خوراک: ضیق النفس کو بعد ناشتہ صُبح بقدر برنج پان مصالحہ دار میں رکھ کر دیں۔ وہ پان کو آہستہ آہستہ چبا کر رسا چوستا رہے۔ کم از کم پندرہ بیس منٹ میں پان کو ختم کرے۔ اس کے بعد آدھ پاؤ گھی پی لے۔ رات کو سوتے وقت بھی یہ دوا اسی طرح پان میں کھائے۔ مگر رات کو گھی نہ پیئے۔ البتہ اگر گرمی اور خشکی زیادہ معلوم ہو۔ تو گھی پینے میں مضائقہ نہیں۔ انشاء اللہ ہفتہ بھر میں آرام ہو جاتا ہے۔

غذا: بیں حلوا اور چوُری وغیرہ دیں۔

احتیاط: یہ تمام دُودھ۔ سنکھیا۔ انڈے کا چھلکا اور سفیدی زمین کے نیچے دفن کر دیں۔

دوا برائے ضیق النفس بلغمی: سول مچھلی جسے ڈُولا مچھلی کہتے ہیں۔ ایک عدد لے کر پیٹ چاک کر کے آلائش سے پاک کر لیں۔ پھر گندھک آملہ سار پاؤ بھر اور سم الفار سفید چھ ماشہ لے کر الگ الگ پیس کر باہم ملا کر مچھلی کے پیٹ میں بھر دیں اور پیٹ سی دیں۔ پھر مچھلی کو ایک کوری ہنڈیا میں رکھ کر آک کا دُودھ اس قدر ڈالیں۔ کہ ایک انگشت مچھلی کے اُوپر رہے۔ تین دن اسی طرح رکھ کر ہنڈیا کا مُنہ گُل حکمت کر کے سکھا کر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اندر سے جو کچھ برآمد ہُوا باریک کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک: اڑھائی برنج تک منقیٰ میں رکھ کر بعد از ناشتہ صُبح دیں۔ غذا مرغن کھلائیں۔

روغن سم الفار۔ جو دمہ کے لیے مفید ہے اور قوّتِ باہ بھی پیدا کرتا ہے۔

سم الفار ۳ ماشہ۔ زنک سفید ۱ تولہ۔ زنک کو کوٹ لیں۔ اور درمیان میں سم الفار کی ڈلی رکھ کر پوٹلی باندھیں۔ اور دو سیر دُودھ میں پوٹلی معلق لٹکا کر جوشائیں۔ جب خوُب بالائی آجائے۔ تو پوٹلی نکال کر دفن کر دیں۔ اور دُودھ کا دہی جما کر صُبح بلو کر مکھّن نکالیں۔ اور گرم کر کے گھی بنا لیں۔

خوراک: ایک یا دو بوند بتاشہ پر ڈال کر صُبح کے ناشتہ کے بعد دیں۔ اُوپر سے دُودھ پلائیں۔ غذا مرغن دیں۔

نسخہ برائے ضیق النفس۔ عطیہ محمد شریف صاحب نجومی۔ جو سو برس سے ان کے خاندان میں چلا آ رہا ہے۔

ڈنڈا تھوہر کا ایک ٹکڑا بالشت بھر لمبا کاٹ لیں۔ اور اس میں لمبائی کے رُخ اتنا لمبا چھید کریں کہ تین چار تولہ باجرہ کے دانے سما سکیں۔ ان کو داخل کر کے چھید کا مُنہ اسی کے گودا سے بھر دیں۔ پھر گل حکمت کر کے سکھا کر دس بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باجرہ نکال لیں۔ موتیوں کی طرح سفید نکلے گا۔ پیس کر رکھ لیں۔ اب پاؤ بھر پوست خشخاش کو سیر بھر پانی میں چوبیس گھنٹے بھگوئیں۔ بعدہٗ مل چھان کر اس پانی میں ماش ایک سیر ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ کہ پانی جذب ہو جائے۔ بعدہٗ سکھا کر آٹا پیس لیں۔ اب اس آٹا میں سے حسبِ ضرورت ایک یا دو تولہ لے کر خوب مرغن حلوا تیار کریں۔ اور باجرہ مذکور کا سفوف ایک یا دو برنج اس میں ملفوف کر کے روزانہ صُبح کھائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں فائدہ ہو گا۔

دمہ کا بے خطا نسخہ: بجید مفید اور مجرّب ہے۔ اس سے بلغم کا اخراج ہو کر انشاء اللہ سات روز میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

ڈُولا مچھلی چھوٹی جس کی لمبائی دو تین انچ سے زیادہ نہ ہو۔ پاؤ سیر لے کر کوزہ گلی میں جس میں تین پاؤ چیز آسکے۔ ڈالیں۔ اور ان پر آک کا دُودھ اس قدر ڈالیں کہ ایک انچ اوپر آجائے اسے خشک ہونے دیں۔ جب خشک ہو جائے۔ پھر اسی قدر آک کا دُودھ ڈال کر خشک کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ بعدہٗ کوزہ کا مُنہ گل حکمت کر کے اوپلوں کی اتنی آگ دیں کہ چوبیس گھنٹے میں سرد ہو۔ ٹھنڈا ہونے پر کوزہ میں سے دوا نکال کر پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: ایک برنج سے نصف رتی تک ہمراہ چھاچھ ترش صبحگاہ دیں۔ سات روز سے زیادہ نہ دیں۔ غذا مرغن کھلائیں۔

روغن برائے دمہ مجرّب ہے۔ اس سے ہر روز ایک قے ہو گی یا دست ہو گا۔ اور چھاتی پر جما ہُوا مواد نکل کر آرام ہو جائے گا۔

پاؤ بھر جو پیس کر آٹا بنائیں۔ اور بغیر چھاننے کے پانی سے گوندھ کر سخت سی روٹی بنائیں اور ایک تھالی میں رکھ کر دھوُپ میں رکھیں۔ جب ایک طرف سے ذرا سُوکھ جائے تو دُوسری طرف الٹا دیں۔ جب ذرا سُوکھ جائے تو اس پر آک کا دودھ نچوڑیں جس سے خوُب تر ہو جائے۔ ایک دن رکھ چھوڑیں۔ اگلے روز دوسری طرف سے اُلٹا کر کے آک کا دُودھ نچوڑیں جس سے دوسری طرف بھی

خوب تر ہو جائے۔ اور چھاؤں میں رکھ دیں۔ جب دودھ جذب ہو جائے تو چھری سے اس روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے مثل برفی کے کاٹ لیں۔ اور آدھ سیر روغن گائے خالص میں تلیں جب خوب سرخ ہو جائیں تو نکال لیں۔ اور گھی کو صاف کر کے رکھ لیں۔

اس گھی میں سے اوّل روز ایک قطرہ بتاشہ پر ڈال کر صبحگاہ کھلائیں۔ دوسرے روز دو قطرے اور تیسرے روز تین قطرے۔ اسی طرح سات روز تک کھلائیں۔ یعنی ساتویں روز سات قطرہ کھلائیں غذا مرغن دیں۔

روٹی کو پیس کر رکھ لیں۔ کھانسی میں مفید ہے۔ خوراک ایک رتی دیں۔

کشتہ شنگرف برائے ضیق النفس و مقوی باہ۔

اجوائن آدھ سیر کو پندرہ بیس منٹ تک پانی میں بھگوئیں۔ کہ تر ہو جائے۔ پھر ایک توا آہنی لے کر اس پر آدھی بچھائیں۔ اور شنگرف ایک تولہ کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں کر کے اس پر بچھائیں باقیماندہ اجوائن کو اوپر بچھائیں۔ اور توا کو چولھے پر رکھ کر نیچے دھیمی آگ جلائیں۔ جب اجوائن جل کر راکھ ہو جائے توا کو اتار کر ٹھنڈا کریں۔ پھر شنگرف نکال کر تھوڑا سا لے کر پیس کر پانی پر ڈالیں۔ اگر تیرتا رہے۔ تو تیار ہے۔ سب کو پیس کر محفوظ رکھیں۔ ورنہ دوبارہ اسی قدر اجوائن میں رکھ کر بدستور آگ دیں۔

خوراک:۔ بقدر ربع برنج مسکہ یا بالائی میں رکھ کر صبحگاہ دیں۔ انڈا۔ چائے۔ مرغ۔ ٹماٹر۔ دہی ماش کی دال۔ اچار اور ترشیوں سے پرہیز کریں۔

کشتہ ابرک کلاں:۔ جو دمہ میں مفید ہے۔ اور دیگر مرطوبی امراض میں بھی فائدہ مند ہے۔ دہلی کے اطباء کا معمول ہے۔

ابرک سفید پانچ تولہ لے کر کوٹ کر ایک تھیلی میں ڈالیں۔ اور اس میں کچھ کوڑیاں ڈال دیں۔ اب کسی کھلے منہ کے برتن میں پانی ڈال کر تھیلی کو اس میں ڈال کر ہاتھ سے خوب مسلیں۔ حتیٰ کہ تمام ابرک پانی میں چلا جائے۔ پھر اسے کچھ دیر پڑا رہنے دیں۔ تاکہ ابرک تہ نشین ہو جائے۔ پانی نتھار کر ابرک لے لیں۔ اور اسے آک کے دودھ میں بارہ گھنٹہ متواتر کھرل کریں۔ بعدہٗ چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں جن کی دبازت مثل اٹھنی کے ہو۔ پھر ایک رکابی گلی لے کر آک کے پتے تہ بتہ بچھا کر ان پر ٹکیاں چن دیں۔ ان پر دوبارہ آک کے پتے بچھا کر دوسری رکابی اوپر دے کر منہ گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اسی طرح بارہ گھنٹہ کھرل کر کے بدستور پندرہ سیر اوپلوں کی سی طرح سات مرتبہ کریں۔ پھر آب گھیکوار میں بارہ گھنٹہ کھرل کر کے ٹھلیا میں گھیکوار کا گودا

نیچے اوپر دے کر بدستور سات مرتبہ پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بس تیار ہے۔ کھرل کر کے رکھ لیں بلغمی دمہ والے کو دو چاول سے ایک رتی تک تریاق النزلہ سات ماشہ میں رکھ کر صبح اور رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ یا شہد ملا کر چٹائیں۔

جوہر نوشادر برائے دمہ و کھانسی:۔ نمک لاہوری آدھ سیر لے کر کوٹ کر نصف توا آہنی پر بچھائیں۔ اس پر نوشادر دس تولہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے رکھیں۔ اور باقی ماندہ نمک اوپر بچھائیں اور ایک سرپوش گلی سے جو توا کے برابر ہو۔ بند کر کے لب گل حکمت کر دیں۔ چولھے پر چڑھا کر تین گھنٹہ آگ جلائیں۔ اوّل مدھم پھر درمیانی۔ ڈھکنے کے اوپر ٹاٹ تر کر کے رکھیں۔ سوکھ جائے تو پھر تر کر دیں۔ تین گھنٹہ کے بعد آگ بند کر دیں۔ توا ٹھنڈا ہو جائے تو آہستہ سے سرپوش اتاریں۔ جوہر سرپوش سے لگا ہو گا۔ اسے لے لیں۔

خوراک:۔ ایک تنکا بتاشہ۔ منقیٰ یا شہد میں ملا کر دیں۔

بعض اصحاب چاروں نمک ملا کر ان میں اسی طرح جوہر اڑاتے ہیں۔

چائے برائے دمہ:۔ جسے لنسیڈ ٹی کہتے ہیں۔ دورہ کے وقت پینے سے تخفیف ہو جاتی ہے۔

ایک تولہ السی کے بیج لے کر نیم کوب کر کے پاؤ بھر پانی میں پکائیں۔ جب گاڑھا لعاب نکل آئے تو صاف کر کے شکر بقدر ذائقہ حل کر کے پئیں۔ یہ ڈاکٹروں کا طریقہ ہے۔ مگر اطباء اس میں بادام روغن ایک ماشہ یا شیرہ مغز بادام مقشر سات عدد اضافہ کر کے پلاتے ہیں۔

سیگریٹ برائے ضیق النفس۔ جو دورہ کو فوراً روک دیتا ہے۔

برگ دھتورہ خشک کر کے مثل ولایتی تمباکو کے کتر لیں۔ اور مساوی سیگریٹ کا تمباکو ملا کر سگریٹ پیپر میں لپیٹ کر سگریٹ بنائیں اور کشید کریں۔

دھونی برائے ضیق النفس:۔ برگ دھتورہ خشک ۲ تولہ۔ برگ تمباکو خشک ۲ ماشہ۔ سونف ۱ تولہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ کوٹ کر سفوف بنائیں۔

پانچ رتی سے دس رتی تک کا دھواں حلق میں پہنچائیں۔

دوا برائے ضیق النفس:۔ مجرّب ہے۔

پیپا بانسہ کے پانچوں انگ۔ دھتورہ کے پانچوں انگ۔ آک کے پانچوں انگ۔ ہر ایک ایک سیر جنگلی تمباکو۔ یورپی تمباکو ہر ایک پاؤ سیر۔ ان سب کو سکھا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک مٹکے میں ڈال کر منہ بند کر کے دو من اوپلوں کی آگ دیں۔ حتیٰ کہ سب جل کر راکھ ہو جائیں۔ پھر اس راکھ کو

جائیں۔ پھر اس راکھ کو ایک کنستر پانی میں گھول دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد پانی نتھار کر پکائیں۔ اور نمک تیار کریں۔

خوراک:۔ دو سے چار چاول تک بالائی یا منقٰی میں رکھ کر کھلائیں۔ اگر صفراوی مزاج ہو۔ تو اُوپر سے یہ جوشاندہ پلائیں۔ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ تخم السی ۳ ماشہ۔ تخم میتھی ۳ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۴ تولہ یا مصری ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

تریاق ضیق النفس:۔ اس سے بلغم کا اخراج ہو کر پھیپھڑے صاف ہو جاتے ہیں۔ اور دمہ کو فائدہ ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

نمک تمباکو جنگلی۔ نمک چرچٹہ۔ نمک برگ بانسہ۔ نمک کیلا۔ اجوائن مدبر۔ سب ہموزن لے کر باریک کر کے رکھ لیں۔ دمہ کے مریض کو صبح ایک یا دو تولہ مسکہ میں ایک رتی دوا مذکور ملفوف کر کے کھلائیں۔ اس سے چھاتی پر جما ہُوا بلغم پتلا ہو جائے گا۔ دو دن یہ دوا کھلا کر تیسرے دن صبح مریض کو دُودھ کی لسی (کچی لسی) پیٹ بھر کر پلائیں۔ اور اس پر ایک یا دو رتی کاہی سُرخ (حسبِ برداشت وقوت مریض) پانچ تولہ دُودھ میں حل کر کے پلائیں۔ اس سے خُوب قے ہوگی۔ اور جما ہُوا بلغم نکلے گا۔ اس کے بعد قوت معدہ کے لیے مصطگی رومی ۲ ماشہ۔ گلقند ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ پھر سات روز تک بکری کی گردن کا شوربہ یا کالے چنوں کا شوربہ پلائیں۔ انشاء اللہ مریض تندرست ہو جائے گا۔

ترکیب اجوائن مدبّر:۔ دھتورہ کے درخت کی ایک فٹ بھر لمبی نلی لے کر اس کے درمیان میں اجوائن بھر دیں۔ اور جتنی جگہ میں اجوائن آئے اتنا حِصّہ اینٹ پر رکھیں۔ پھر خالی نلی کے نیچے دونوں طرف کوئلوں کی آگ رکھیں۔ جب نلی اینٹ تک جل جائے۔ تو اٹھا کر اجوائن نکال لیں۔ پھولی ہُوئی اجوائن نکلے گی۔ اسے خشک کر کے باریک پیس لیں۔

ٹوٹکہ برائے ضیق النفس:۔ عود غرقی ۴ رتی۔ باریک گھس کر عرق گاؤزبان ۵ تولہ کے ہمراہ دیں۔

قیروطی برائے ضیق النفس:۔ جس کا باعث غلیظ ریاح اور لیسدار بلغم چھاتی پر چمٹا ہُوا ہو۔

مٹر کا آٹا ۱۰ تولہ۔ میتھی کا آٹا ۱۰ تولہ۔ کلونجی ۷ ماشہ۔ ملٹھی ۷ ماشہ۔ عاقر قرحا ۵ ماشہ۔ موم ایک تولہ روغن سوسن یا روغن ناردین بقدر ضرورت (دو یا تین تولہ) موم کو روغن میں پگھلا کر تمام ادویہ کا سفوف شامل کر کے مثل مرہم بنائیں۔ اور چھاتی پر ضماد کریں۔

تپِ دق

TUBERCOLOSIS

مائیکو بیکٹرم ٹیوبر کولوسس تپ دق پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔ یہ جراثیم دوسری بیماریوں کے جراثیم سے بہت مختلف ہیں۔ کیونکہ یہ بہت آہستہ آہستہ نشوونما پاتے ہیں۔ اگر ایک عام جراثیم ۲۰ منٹ میں نشوونما پاتا ہے تو یہ جراثیم اتنی ہی نشوونما پانے کے لیے ایک دن لے گا۔ اس سے اس بات کا صاف اندازہ ہوتا ہے کہ مریض کو شروع شروع میں اس بیماری کا پتہ کیوں نہیں چلتا۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہ عام جراثیموں کی طرح کوئی اندرونی بیرونی زہریلا مادہ خارج نہیں کرتا۔ بلکہ صرف مقامی طور پر الرجی پیدا کر دیتا ہے۔ اور یہی الرجی بیماری کی علامات کا سبب بنتا ہے۔

تپ دق کی انفکشن دو طرح کی ہیں۔ ۱۔ انسانی جسم سے (پھیپھڑوں سے) ۲۔ گائے سے (دُودھ کے ذریعے)

انسانی جسم سے:۔ یہ انفیکشن ان مریضوں سے ہوتی ہے جو کہ پھیپھڑوں کی تپ دق میں مبتلا ہوتے ہیں۔ کھانسی کے وقت تھوک کے قطرے ہَوا میں بکھر جاتے ہیں۔ یہ قطرے اپنے اندر جراثیم لیے ہوتے ہیں۔ جب یہ جراثیم دوسرے انسان تک پہنچتے ہیں تو سانس کے ذریعے پھیپھڑوں تک پہنچ کر بیماری پھیلانے کا باعث بنتے ہیں۔ کھانسی کے علاوہ چھینکنا اور تھوکنا بھی ایک ہی بات ہے۔ یا دوسرا ذریعہ یہ ہے۔ کہ زخم وغیرہ پر تپ دق کے مریض کے ہاتھ یا کوئی اور سرایت شدہ چیز چھو جائے۔

گائے سے:۔ یہ تپ دق زدہ گائے سے ہوتی ہے۔ گائے کے دُودھ میں جراثیم موجُود ہوتے ہیں۔ جب یہ دُودھ اچھی طرح اُبالے بغیر پی لیا جاتا ہے۔ تو جراثیم انتڑیوں میں پہنچ کر انفیکشن پھیلانے کا باعث بنتے ہیں۔ لیکن پھیپھڑے اثر انداز نہیں ہوتے۔ اس لیے اس مبتلا مریض سے کھانسی کے ذریعے یہ بیماری دوسرے انسانوں کو نہیں لگ سکتی۔

تپ دق کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ ابتدائی اسٹیج ۲۔ آخری سٹیج۔

ابتدائی سٹیج:۔ اس کی مثال پھیپھڑوں کی تپ دق سے لی جا سکتی ہے۔ اگر پھیپھڑوں میں

ابتدائی اسٹیج ہو تو انفیکشن مقامی طور پر زیادہ سے زیادہ ایک سنٹی میٹر حصّہ میں پھیپھڑوں کے کسی بھی حصّہ پر ہو سکتی ہے۔ اور لمفائی غدود جو کہ اس حصہ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ بھی اسی قسم کی انفیکشن دکھلاتے ہیں۔

آخری اسٹیج: یہ اسٹیج ابتدائی اسٹیج سے ایک وقفے کے بعد ہوتی ہے۔ اور وقفہ کافی لمبا ہوتا ہے۔ اس لیے ۴-۵ سال تک کا عرصہ مہلک قسم یعنی آخری اسٹیج تپ دق سے محفوظ رہتا ہے۔ اسں اسٹیج میں مقامی طور پر ایک خلاء پیدا ہو جاتا ہے۔ جو کہ انفیکشن کے مادہ کو باہر کرنے پر بنتا ہے۔ اور پھر انفیکشن اتنی شدت اختیار کر جاتی ہے کہ مریض کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

ٹی۔ بی کی تشخیص کے لیے ایکسرے ضروری چیز ہے۔ چونکہ لاپرواہی سے ایکسرے کے نتیجے غلط اکثر دیئے جاتے ہیں۔ اس لیے اس کے ساتھ خون کا امتحان ای۔ ایس آر کرانا ضروری ہے۔ اگر ای۔ ایس آر۔ ۱۰ تک ہو تو ٹھیک ہوتا ہے۔ اس کے برعکس اگر ۲۰ سے زائد ہو تو ٹی بی کا شک کیا جا سکتا ہے۔ مگر مرض گنٹھیا میں بھی ای ایس آر بڑھ جاتا ہے۔ جو کہ مریض کی درد وں سے پتہ چل سکتا ہے۔

ٹی بی کئی قسم کی ہوتی ہے۔ مثلاً پھیپھڑوں کی ٹی بی۔ غدودوں کی ٹی بی۔ ہڈیوں کی ٹی بی انتڑیوں کی ٹی بی غرضیکہ ہر عضو کی ٹی بی ہو سکتی ہے۔ ہر قسم کی ٹی بی کا علاج ایک ہی ہے۔

قوّت مدافعت: یہ بیماری سب پر یکساں طور پر اثر انداز نہیں ہوتی۔ بلکہ قوتِ مدافعت کے لحاظ سے کسی پر اثر انداز ہوتی ہے اور کسی پر نہیں۔ مثلاً جانوروں کو تو ایک طرف چھوڑیئے۔ خود اگر انسانوں پر نظر ڈالی جائے تو یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ امریکہ میں رہنے والے نیگرو کی بیماری کی وجہ سے شرح امواتِ چار گنا اور ہندوستانیوں کی سفید رنگت والے شہریوں کی نسبت ۱۰ گنا زیادہ ہے۔

علاج اور بچاؤ: تپ دق کا جدید علاج سٹرپٹومائی سین۔ پی۔ اے۔ ایس اور آئی این ایچ کے مشترکہ پن ہے۔ چنانچہ سٹرپٹومائی سین ½ تا ۱ گرام کا ایک ٹیکہ روزانہ ساتھ پی اے ایس ۵ گولیاں دن میں چار مرتبہ اور آئی این ایچ ۵۰ ملی گرام ۲ گولیاں دن میں تین مرتبہ دینی چاہئیں۔

حفاظتی تدابیر: تپ دق کے انسداد کے لیے حفاظتی تدابیر علاج میں بی سی جی سے ویکسینیشن بہت اہم ہے۔ گائے سے تپ دق کے جراثیموں کو لے کر انہیں مختلف مادوں پر پرورش دلا کر بیماری پیدا کرنے کے ناقابل بنا دیا جاتا ہے۔ پھر ان زندہ لیکن بیماری کے ناقابل جراثیموں کو جسم میں داخل کر دیا جاتا ہے۔ یہ جسم کی مدافعت کو بڑھا دیتے ہیں۔ اور کسی وقت انفیکشن

ہونے پر ان کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

علاج:

مائی ایمبوٹال — Myambutol

دو گولیاں روزانہ

تھایونکس — Thionex

ایک گولی صبح۔ ایک دوپہر۔ ایک شام

ای تھیونا مائیڈ — Ethionamide

ایک گولی صبح۔ ایک دوپہر۔ ایک شام

بیکاڈیکسامین — Becadexamine

ایک گولی صبح۔ ایک دوپہر۔ ایک شام

کشتہ ابرک گکرونده والا: سل۔ دق اور پھیپھڑے کا زخم بھرنے کے لیے اکسیر ہے۔ نیز نزلہ حار۔ استسقا۔ سوء القنیہ۔ سقوط اشتہا و ہزال بدن کے لیے مفید ہے۔ بلغم چسپندہ کو پھیپھڑوں سے نکال دیتا ہے۔

ابرک سیاہ پاؤ بھر کوٹ کر ایک کپڑے کی تھیلی میں ڈالیں۔ اور اس میں سخت سنگریزے یا زرد کوڑیاں ڈال دیں۔ اور کسی کھلے منہ کے برتن میں پانی ڈال کر دست مال کریں۔ حتیٰ کہ تمام ابرک پانی میں آجائے۔ پھر اسے چند ساعت پڑا رہنے دیں۔ تاکہ ابرک تہ نشین ہو جائے۔ بعدہٗ پانی نتھار کر پھینک دیں۔

ابرک مذکور کو عرق گکرونده میں بارہ گھنٹہ کامل کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر اسی ثقل میں رکھ کر دو رکابی گلی میں دے کر لب گل حکمت کر کے سکھا کر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر بارہ گھنٹہ عرق گکرونده میں کھرل کریں۔ اور اسی طرح ثقل میں دے کر گلی رکابیوں میں رکھ کر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح عرق گکرونده میں کھرل کر کے آگ دیتے رہیں۔ حتیٰ کہ گلابی رنگ کا کشتہ ہو جائے تو تیار ہے۔ چالیس مرتبہ آنچ دینے سے بہت عمدہ کشتہ تیار ہوتا ہے۔

خوراک: سل و دق اور کھانسی میں ایک برنج ہمراہ لعوق نزلی آب تربوز والا تین ماشہ دیں۔ دیگر حار امراض میں بقدر ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

کشتہ طلاء موتی والا: سل و دق و جملہ امراض دقیہ میں مفید ہے۔ دہلی کے اطبار کا مایہ ناز

نسخہ ہے۔ ذیابیطس اور گرمی جگر میں اکسیر ہے۔

مروارید ناسفتہ ۱ تولہ۔ ورق طلاء ۶ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ پارہ ۱ تولہ۔

اول گندھک اور پارہ کو اس قدر کھرل کریں کہ پارہ کی چمک باقی نہ رہے۔ پھر موتی اور ورق طلاء شامل کرکے پیسیں۔ اور لعاب برگ بید مجنوں تھوڑا تھوڑا ڈال کر ایک ہفتہ کھرل کریں۔ جب غلولہ بننے کے قریب ہو تو چند ٹکیہ دبیز مثل روپیہ کے بنائیں۔ اور خشک کر لیں۔ پھر ایک ہنڈیا میں نمک سانبھر بچھا کر اس پر ٹکیہ چن دیں۔ اور ایک سیر نمک سانبھر اوپر بچھا دیں۔ اور ہنڈیا کا مُنہ گل حکمت کرکے سکھا لیں اور چولہے پر رکھ کر نیچے بیری کی دو تین پتلی لکڑیوں کی تین شبانہ روز متصل آگ جلائیں۔ بعدہٗ اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر دوا نکال کر عرق بیدمشک میں دو تین گھنٹہ کھرل کرکے دوبارہ ٹکیہ بنا کر سکورہ گلی میں رکھ کر دس سیر بیری کی لکڑی کی آگ دیں۔ پھر نکال کر عرق بیدمشک میں ایک گھنٹہ کھرل کرکے رکھ لیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک:۔ ربع برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

نوٹ:۔ اگر دوا نمک میں مل جائے تو نمک کو عرق بیدمشک میں حل کر دیں۔ نمک حل ہو جائے گا۔ اور دوا نیچے بیٹھ جائے گی۔ عرق نتھار کر دوا حاصل کریں۔

لعاب بید مجنوں اس طرح حاصل کریں۔ کہ برگ بید مجنوں پاؤ سیر کو عرق بیدمشک تین پاؤ میں رات بھر بھگو رکھیں۔ صبح مل کر چھان لیں۔

خاکسی مدبّر برائے تپدق:۔ ہمارے ایک دوست کے بزرگوں آزمودہ ہے۔ بخار اتارنے میں زود اثر ہے۔

ایک عدد کدّو لے کر اس میں سوراخ کرکے خاکسی بھر دیں۔ اور اسی کے گودہ سے سوراخ بھر کر اُوپر وہی کدّو کی ٹکڑی رکھ دیں۔ بعدہٗ جَو کا آٹا گوندھ کر نصف انچہ موٹا لیپ کریں۔ اور اردگرد اوپلوں کے ٹکڑے چن کر آگ دیں۔ جب آٹا سُرخ ہو جائے تو نکال کر ٹھنڈا کرکے خاکسی نکال لیں اور چھاؤں میں سکھائیں۔ اور کدّو کا گودا کے ہموزن شکر ملا کر پکائیں۔ اور رب تیار کریں۔

خوراک:۔ رب ۲ تولہ مذکورہ میں پانی ملا کر یہ خاکسی بقدر تین ماشہ صُبح دوپہر و شام چھڑک کر پلائیں۔

دوائے تپ دق مجرب:۔

ورق طلاء ۱ تولہ۔ مروارید ناسفتہ ۱ تولہ۔ پارہ مصفٰی ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفٰی ۳ تولہ۔ سوہاگہ ۱۰ تولہ۔

اول پارہ اور گندھک کو اسقدر کھرل کریں کہ پارہ کی چمک باقی نہ رہے۔ پھر باقی ادویہ ڈال کر آب کانجی کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ سونا اور پارہ کے ذرّے نابُود ہو جائیں۔ چند ٹکیہ دبیز مثل روپیہ کے بنا کر کوری ہنڈیا میں رکھ کر سات مرتبہ گل حکمت کرکے دھوپ میں سکھا کر ایک مربع گڑھا کھود کر جنگلی اوپلوں سے بھر دیں۔ درمیان میں ہنڈیا رکھ کر آگ لگائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔ خاکستری رنگ کی دوا ملے گی۔ پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔

تپ دق والے کو ایک برنج تا چار برنج یہ دوا اس بدرقہ کے ہمراہ دیں۔ طباشیر۔ ست گلو۔ تخم گاؤزبان ہر ایک دو ماشہ۔ صمغ عربی۔ سرطان نہری سوختہ ہر ایک ایک ماشہ۔ دانہ الائچی خورد نصف ماشہ۔ کوکنار دو رتی کوٹ چھان کر ایک خوراک دوا مذکورۃ الصدر ملا کر اس دُودھ کے ہمراہ دیں۔ دودھ گاؤ چار تولے لے کر سولہ تولہ پانی ملا کر آگ پر پکائیں۔ اس میں ایک عدد چھوٹی پیپل ڈال دیں۔ جب سب پانی جل جائے۔ اور صرف دُودھ باقی رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کرکے شکر ملا کر دیں۔

کشتہ صدف برائے سل و دق سہل الحصول اور مجرّب ہے۔

سیپ ایک تولہ کو گدھی کے دُودھ بیس تولہ میں کھرل کریں۔ جب ٹکیہ بنانے کے قابل ہو۔ تو ٹکیہ بنائیں اور برگ حنا دس تولہ کو پانی سے پیس کر نغدہ بنائیں۔ درمیان نغدہ کے ٹکیہ مذکور دے کر دو گلی پیالوں میں رکھیں۔ اور لبِ گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہوتے پر نکال کر پھر بیس تولہ گدھی کے دودھ میں کھرل کرکے بدستور برگِ حنا کے نغدہ میں رکھ کر آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ آگ دیں۔ تیار ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ دُودھ صبح گاہ دیں۔

دیاقوزہ علوی خانی:۔ جوزلہ حار و زکام و کھانسی خشک اور سل و دق میں بہُت مفید ہے۔ مقوی قلب بھی ہے۔

پوست خشخاش سبز مسلم ۳۰ عدد۔ بہیدانہ ۲۲ ماشہ۔ تخم خمی سفید ۲۲ ماشہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ۲۲ ماشہ۔ سرطان نہری مدبر ۲۲ ماشہ۔ رات کو بارش کے پانی ساڑھے تین سیر میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ صاف کرکے لعاب اسبغول پونے چار تولہ اور قند سفید آدھ سیر ملا کر خمیرہ کا قوام کریں۔ پھر اتار کر یہ سفوف شامل کریں۔ گوند کیکرہ ۲۲ ماشہ۔ کیترا ۲۲ ماشہ اقاقیا ۴ ماشہ ست گلو ۴ ماشہ۔ طباشیر سفید ۴ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ بزرالبنج سفید ۱ ماشہ۔ کہربا شمعی ۲ ماشہ۔ مروارید ۲ ماشہ۔ اور گھوٹ کر خمیرہ تیار کریں۔

Scanned with CamScanner

خوراک: تین ماشہ سے سات ماشہ تک سہ پہر یا شب میں دیں۔

عرق ہرا بھرا: دہلی میں ایک وقت اس کا بھی بہت چرچا رہا ہے۔ دق وسل وخفقان میں مفید ہے۔ مصفی خون ہے۔ خاندان شریفی کا بہترین نسخہ ہے۔

صندل سفید۔ صندل سرخ۔ خس۔ پدماکھ۔ ناگرموتھ۔ گلو تازہ۔ شاہترہ۔ پوست نیم۔ گل نیلوفر۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم کدو۔ نیتر بالا۔ کشنیز خشک، ہر ایک دس تولہ۔ بیخ نیشکر۔ بیخ جوانسہ۔ دھمایا منڈی۔ ملٹھی ہر ایک پانچ تولہ۔ تخم تلسی۔ الائچی خورد۔ کوکنار ہر ایک دو تولہ۔ سب ادویہ کو آٹھ گنا پانی میں بھگوئیں۔ صبح حسب دستور عرق کشید کریں۔

خوراک: ۶ تولہ عرق میں دو تولہ مصری حل کرکے پئیں۔

عرق مجرب برائے تپ دق وسل وکھانسی دیرینہ: ایک درویش نے تبلایا تھا۔ بعض جگہ آزمایا گیا۔ مفید پایا۔

بادیان۔ اجوائن خراسانی۔ گلوتر۔ تخم بکائن۔ برگ کیکر تازہ ہر ایک آدھ سیر۔ زیرہ سیاہ کشمیری۔ پاؤ سیر۔ سب کو بارہ سیر پانی میں دو دن تک بھگوئیں۔ بعد ازاں چھ بوتل عرق بذریعہ قرع انبیق کشید کریں۔ اس عرق کا دوبارہ قرع انبیق کے ذریعہ صرف تین بوتل عرق کشید کریں۔ (یعنی صرف عرق ہی ڈالیں کوئی دوا نہ ڈالیں) بس تیار ہے۔

خوراک: پانچ تولہ صبح وسہ پہر۔ غذا تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ دودھ اور گھی بکثرت استعمال کریں۔

اس کے پینے سے بعض اوقات اس قدر سردی معلوم دیتی ہے۔ کہ ٹانگیں سن ہوجاتی ہیں۔ اور نچلے حصّہ کی طرف دوران خون سست ہوجاتا ہے۔ تو اس تیل کی مالش کریں۔ تیل کنجد ۲۰ تولہ۔ روغن بابونہ ۵ تولہ۔ چربی شیر ۱ تولہ۔ چربی ریچھ ۶ ماشہ۔ چربی گاؤ ۳ ماشہ۔ چربی بز ۳ ماشہ۔ چربی بطخ ۳ ماشہ۔ بیربہوٹی ۵ ماشہ۔ جائفل ۱ تولہ۔ تیلوں کو آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہوجائیں۔ تو چربیاں شامل کریں۔ جب وہ بھی پگھل جائیں تو باقی ادویہ ڈال کر ہلاتے رہیں۔ جب ادویہ سرخ ہوجائیں۔ تو اتار کر ٹھنڈا کرکے صاف کرلیں اور کام میں لائیں۔

عرق شیر مرکب: تپ دق اور سوداوی بخار کے لیے مفید ہے۔ بدن میں تری پہنچاتا ہے۔

گل نیلوفر۔ گل بید۔ کسیرو ہر ایک آدھ پاؤ۔ برگ کاہو سبز۔ کدوئے سبز ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ۔ خرفہ تین تولہ۔ گل گاؤزبان۔ گل سرخ۔ گل کنول۔ دھنیا خشک۔ مغز تخم کدو۔ خیارین۔ تخم کاہو۔ ہر ایک دو تولہ تخم کاسنی۔ بنسلوچن ہر ایک ایک تولہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک چھ ماشہ۔ انار شیریں۔ سیب شیریں۔

ہر ایک دو عدد۔ کھیرا۔ بہی۔ ناشپاتی ہر ایک ایک عدد۔ سب کو عرق مکو۔ عرق نیلوفر۔ ہر ایک چار سیر۔ عرق بیدمشک ایک سیر اور بارش کے پانی پانچ سیر میں رات کو بھگوئیں۔ صبح دس سیر بکری کا دودھ اضافہ کرکے دس بوتل عرق کشید کریں۔ اور چار تولہ سے دس تولہ تک بتدریج شربت عناب ایک تولہ سے ۴ تولہ ملا کر صبح کو پلائیں۔

عرق شیر بنسخہ دیگر: تپ دق سوداوی کے لیے مفید ہے۔ حرارت کی سوزش کو بجھاتا ہے۔ بدن میں تراوٹ پہنچاتا ہے۔

تخم کاسنی ۱ تولہ۔ گل گاؤزبان ۱ تولہ۔ تخم کھیرا ۱ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ زہر مہرہ ۱ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ مکوئے خشک ۲ تولہ۔ گاؤزبان ۲ تولہ۔ مغز تخم کدو ۲ تولہ۔ تخم کاہو ۲ تولہ۔ تخم خرفہ ۳ تولہ۔ دھنیا خشک ۴ تولہ۔ صندل سفید ۴ تولہ۔ صندل سرخ ۴ تولہ۔ کدوئے سبز ۵ تولہ۔ برگ کاسنی سبز ۵ تولہ۔ برگ کاہو سبز ۵ تولہ۔ گل کنول ۵ تولہ۔ کسیرو ۱۰ تولہ۔ گل بید ۱۰ تولہ۔ گل نیلوفر ۱۰ تولہ۔ عرق بیدمشک ۱ سیر۔ عرق شاہترہ ۱ سیر۔ عرق مکو ۱ سیر۔ عرق گلاب دو سیر۔ عرق بید سادہ چار سیر۔ شیر بز دس سیر۔ بارش کا پانی پندرہ سیر۔ بطریق معروف کشید عرق کریں۔

خوراک: ۴ تولہ سے ۱۰ تولہ تک بتدریج بڑھائیں۔ اور شربت نیلوفر دو تولہ حل کرکے صبح کو پلائیں۔

قرص مروارید ذہبی برائے دق وسل۔

کشتہ طلا، موتی والا ۲ ماشہ۔ بسد سوختہ ۶ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ تخم خرفہ ۶ ماشہ۔ شاخ گوزن سوختہ ۴ ماشہ۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ۴ ماشہ۔ کشتہ زمرد ۳ ماشہ۔ کشتہ صدف شیر جز والا ۳ ماشہ۔ کشتہ ابرک گلو وندہ والا ۳ ماشہ۔ کتیرا ۴ ماشہ۔ گوند ببول ۴ ماشہ۔ کشنیز خشک بریاں ۴ ماشہ خشخاش ۴ ماشہ۔ بزرالبنج ۴ ماشہ۔ کوٹ پیس کر عرق بیدمشک کے ہمراہ کھرل کرکے دو دو رتی کا قرص بنائیں۔

خوراک: نصف یا ایک قرص صبحگاہ ہمراہ قدرے بالائی یا دودھ۔ یہ قرص دق الامعاء میں بھی بہت مفید ہے۔ مربہ سیب کے ہمراہ دیں۔

قرص مروارید برائے اقسام حمی دقیہ ومحرقہ وغیرہ خصوصاً جبکہ اس کے ہمراہ دست ہوں۔

مروارید ناسفتہ۔ زہر مہرہ۔ کہربا۔ ہر ایک تین ماشہ لے کر تین روز عرق بیدمشک میں کھرل کریں۔ بعدہٗ طباشیر۔ گل داغستانی۔ گل ارمنی۔ گلنار فارسی۔ گل سرخ۔ اقاقیا۔ حب الآس۔ دانہ الائچی خورد۔ پوست بیرون پستہ۔ گوند کیکر بریاں۔ تخم حماض بریاں۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ نشاستہ۔ دھنیا خشک۔ تخم خشخاش۔ تخم کاہو۔ ہر ایک نو ماشہ۔ خرفہ مقشر بریاں۔ صندل سفید۔ صندل سرخ ہر ایک ایک تولہ۔

کوٹ چھان کر آب بارتنگ سبز میں گوندھ کر ایک ایک ماشہ کا قرص بنائیں۔

خوراک:۔ نصف قرص بوقت دس بجے دن ہمراہ قدرے پانی دیں۔ یہ قرص عورتوں کو حالت حمل میں بہت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے اکثر تکالیف مثل تہوع و بخار وغیرہ رفع ہوجاتا ہے۔

قرص سرطان:۔ سل اور دق میں مفید ہے۔

سرطان سوختہ ۷ ماشہ۔ خشخاش سفید ۷ ماشہ۔ خشخاش سیاہ ۷ ماشہ۔ گوند ببول ۷ ماشہ۔ مغز تخم خیار ۷ ماشہ۔ خرفہ مقشر ۳۔ ماشہ۔ کتیرا ۳۔ ماشہ۔ رب السوس ۲۔ ماشہ۔ مغز بہیدانہ ۳۔ ماشہ۔ افیون ۱/۲ ماشہ۔ کافور قیصوری ۱/۲ ماشہ۔ مصطگی ۱/۲ ماشہ۔ سریشم ماہی ۱/۲ ماشہ۔ بنسلوچن ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ سنگجراحت ۱ ماشہ۔ کوٹ پیس کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر آدھ آدھ ماشہ کے قرص بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے دو ماشہ تک صبح ہمراہ آب

قرص سرطان بنسخہ دیگر:۔ جبکہ سل و دق کے ہمراہ چھاتی سے خون بھی آتا ہو۔ بیحد مفید ہے۔

سرطان سوختہ۔ کتیرا۔ طباشیر۔ شادنج مغسول۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ رب السوس ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ پیس کر بارتنگ کے پانی میں کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کا قرص بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے تین ماشہ تک صبح ہمراہ آب۔

قرص سرطان کافوری:۔ جو سل و دق میں و تپ محرقہ اور کھانسی کے لیے نہایت مفید ہے۔

کافور ۱ ماشہ۔ صندل سفید ۲ ماشہ۔ صندل سُرخ ۲ ماشہ۔ صندل زرد ۲ ماشہ۔ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ گوند کیکر ۴ ماشہ۔ کتیرا ۴ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ شکر ۴ ماشہ۔ گل سُرخ ۴ ماشہ۔ ملٹھی ۵ ماشہ۔ رب السوس ۵ ماشہ نشاستہ ۷ ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ ۷ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۹ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۹ ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ ۹ ماشہ۔ تخم خشخاش ۹ ماشہ۔ سرطان سوختہ ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول کے ہمراہ گوندھ کر آدھ ماشہ کا قرص بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے دو قرص صبح ہمراہ پانی۔

قرص طباشیر ملین:۔ صفراوی بخاروں اور تپ دق میں جب قبض زیادہ ہو۔ تو مستعمل ہے۔ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ حرارت کا مسکن ہے۔

زرشک بیج دور کیا ہوا ۵ ماشہ۔ بنسلوچن ۳۔ ماشہ۔ سقمونیا مشوی ۴ رتی۔ غنچہ گل سُرخ ۴ رتی۔ کوٹ چھان کر سبز کاسنی کے پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

قرص طباشیر قابض:۔ یہ قرص تپ محرقہ اور صفراوی تیز بخاروں میں جب دست آنے لگیں مفید ہے۔ قبض پیدا کرتا ہے۔ خون کو روکتا ہے۔ پیاس کا مسکن ہے۔

گل سُرخ ۲ تولہ۔ گوند کیکر ۱۔ تولہ۔ نشاستہ ۱۔ تولہ۔ گل ارمنی ۱۔ تولہ۔ تخم حماض ۱۔ تولہ۔ بنسلوچن ۱ تولہ۔ سماق بیج دور کیا ہوا ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر عرق گلاب کے ہمراہ کھرل کر کے قرص بنائیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ ہمراہ شربت انجبار یا دیگر بدرقہ مناسبہ۔

حبِ کافور:۔ برائے دقیہ و عفنہ۔ حرارت و عفونت کو دُور کرتی ہیں۔

صندل سُرخ ۳ تولہ۔ صندل سفید ۳ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ نشاستہ ۲ تولہ۔ بزرالبنج سفید ۵ تولہ۔ کافور ۴۔ ماشہ۔ لعاب بہیدانہ کے ہمراہ کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ ایک حب قدرے پانی کے ہمراہ عورتوں کو بارہ بجے دن سے پہلے اور مردوں کو دوپہر میں دیں۔

قرص کافور:۔ تپ دق۔ حمیٰ مزمنہ اور حمیٰ صفراوی میں مفید ہیں۔

مغز تخم خیارین ۱۔ تولہ۔ مغز تخم خربوزہ ۱۔ تولہ۔ مغز تخم کدو ۱۔ تولہ۔ مغز بہیدانہ ۱۔ تولہ۔ گل سُرخ ۱۰ ماشہ رب السوس ۱۰۔ ماشہ۔ طباشیر ۱۔ ماشہ۔ گوند کیکر ۷ ماشہ۔ کتیرا ۷ ماشہ۔ صندل سفید سائیدہ ۷ ماشہ۔ تخم کاہو مقشر ۳۔ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ زعفران ۴ سُرخ۔ سب ادویہ باریک کوٹ چھان کر لعاب بہیدانہ کے ہمراہ کھرل کر کے دو دو رتی کے قرص بنائیں۔ ایک دوسرے نسخہ میں نشاستہ ۷ ماشہ اور بادیان ۳۔ ماشہ ہے۔ اور لعاب اسبغول میں قرص بنانے کو لکھا ہے۔

خوراک:۔ ایک عدد ہمراہ قدرے آب سرد مردوں کو سہ پہر میں اور عورتوں کو صُبح دس بجے دیں۔ یا ہمراہ شیرہ خرفہ ۳ ماشہ۔ مصری ۱ تولہ۔ ایک چھٹانک پانی میں نکال کر دیں۔

دوسرا درجہ میں: کشتہ طلا موتی والا۔ کشتہ نقرہ بارد۔ کشتہ نقرہ آب کوہ والا۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ہر ایک ربع ربع رتی لیکر جوارش جالینوس ۳ ماشہ میں ملا کر صُبحگاہ دیں۔ اُوپر سے دو تین تولہ بالائی کھلائیں۔ اور قدرے دُودھ بھی پلائیں۔ جوارش جالینوس میں زعفران شامل نہ کریں۔ دُودھ اگر عورت کا ہو۔ تو بہترین ہے۔ ورنہ گدھی کا دُودھ دو چار تولہ سے شروع کر کے بتدریج آدھ پاؤ تک دیں۔ اگر یہ بھی میسر نہ آ سکے تو بکری کا دُودھ دیں۔ مگر اس بکری کو غذا میں مکو سبز اور کاسنی سبز دیتے رہیں۔ غذا میں سرطان دیں۔ یا سریشم ماہی ۳ ماشہ پاؤ بھر دودھ میں پکائیں۔ اور قدرے شکر ڈال کر میٹھا کر کے دیں۔

دس بجے قرص مروارید ایک عدد دیں۔ سہ پہر میں قرص بارد ایک عدد دیں۔ رات کو دیاقوزا علوی خانی دیں۔ اگر کھانسی زیادہ ہو۔ تو لعوق نزلی آب تربوز والا دو تین ماشہ ہمراہ کشتہ ابرک گگروندا والا ایک رنج دس بجے دیں۔ اور قرص مروارید موقوف رکھیں۔

کشتہ نقرہ آب مکو والا:- حمی دقیہ اور سل وغیرہ میں بہت مفید ہے۔

ایک تولہ چاندی کا برادہ یا ورق لے کر مکو کے پتوں کے پانی میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ پانچ تولہ پانی جذب ہو جائے۔ بعدہٗ ٹکیہ بنا کر مکو سبز کے پتے پاؤ بھر کوٹ کر دو گلی پیالوں میں رکھ کر درمیان میں ٹکیہ رکھیں۔ اور لب پیالی گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دوبارہ آب مکو پانچ تولہ میں کھرل کر کے مکو کے پتوں کے نغدہ میں رکھ کر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ چاندی کی چمک بالکل جاتی رہے۔ تو تیار ہے۔ غالباً پندرہ بیس آنچوں میں تیار ہو جاتی ہے۔

اکسیر سل و دق و کھانسی و اسہال ذوبانی وغیرہ: اس مرض کے آخری علاجوں میں سے ہے۔ اگرچہ دست بھی لگ چکے ہوں۔ ایسا اکسیری نسخہ نہ کوئی کسی کو بتاتا ہے۔ اور نہ ہی کوئی ظاہر کرتا ہے۔ الا ماشاء اللہ۔ لیکن خدا کا شکر ہے جس نے ہمیں ایسے ایسے بے بہا نسخے ظاہر کرنے کی توفیق بخشی۔

ورق طلاء ۱ تولہ۔ ورق نقرہ ۱ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ کافور ۲ تولہ۔ ان سب ادویہ کو چالیس تولہ گدھی کے دودھ میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنائیں۔ اس پر دریائی۱؎ کا ایک ٹکڑا نیچے اور ایک اوپر دیکر ٹکیہ کے برابر سی دیں۔ مگر سلوٹ نہ پڑے۔ اور فالتو کپڑا کاٹ دیں۔ اب ایک چاندی کا کٹورا لیں۔ کہ جس میں تین پاؤ پانی آسکے۔ اس کے اندر درمیان میں ٹکیہ رکھ دیں۔ پھر ایک کڑاہی آہنی لے کر اس میں اتنی ریت ڈالیں کہ کٹورا مذکور گلے سے کچھ نیچے تک اس میں گاڑا جا سکے۔ گاڑ کر کڑاہی کے نیچے دھیمی آگ جلائیں۔ اور ٹکیہ پر آب خرفہ سبز پانچ سیر تھوڑا تھوڑا ڈال کر جس میں ٹکیہ ڈوبی رہے۔ جذب کرائیں۔ ٹکیہ کو گاہے گاہے الٹ دیا کریں۔ جب پیالہ میں فضلہ جمع ہو جائے تو اسے الگ محفوظ رکھیں۔ جب یہ سب پانی جذب ہو جائے۔ تو پھر اسی طرح کدو سبز کا پانی پانچ سیر جذب کرائیں۔ پھر گلو سبز کا پانی پانچ سیر جذب کرائیں۔ پھر برگ بانسہ سبز کا پانی پانچ سیر جذب کرائیں۔ پھر ٹھنڈا ہونے پر ٹکیہ نکال کر روح کیوڑہ و بیدمشک میں دو تین گھنٹہ کھرل کر کے رکھ لیں۔ تیار ہے۔

خوراک:- ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ مثلاً مربہ گدز۔ خمیرہ ابریشم۔ خمیرہ مروارید۔ لعوق مسیحی وغیرہ۔

تریاق سل و دق:- مقوی اعضائے رئیسہ۔ خون۔ پیپ۔ کھانسی و اسہال کے لیے مفید ہے۔ مدقوق اور مسلول کے لیے لاثانی چیز ہے۔

ورق طلاء ۱۰۰ عدد۔ ورق نقرہ ۲۰۰ عدد۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ عنبر ۲ رتی۔ زعفران ۲ رتی۔ کشتہ سنگجراحت ۱ تولہ۔ کشتہ ہڑتال گئودنتی ۱ تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۱ تولہ۔ زہرمہرہ ۱ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ سب ادویہ روح کیوڑہ۔ بیدمشک و گلاب میں تین روز کھرل کر کے رکھ لیں۔

۱؎ دریائی ایک قسم کا دبیز ریشمی کپڑا ہے۔ جو پنجاب میں بہت مستعمل ہے۔

خوراک:- ایک سے دو رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ مثلاً بخار کی زیادتی میں ہمراہ شربت صندل۔ خون آنے میں ہمراہ شربت انجبار۔ گھبراہٹ میں ہمراہ شربت ابریشم یا خمیرہ ابریشم۔ کھانسی کی زیادتی میں ہمراہ خمیرہ خشخاش وغیرہ۔

نوٹ:- سنگجراحت ورقیہ ایک تولہ لے کر شیرہ بھنل میں جس کا دودھ سرخ یا زرد ہو۔ تین دن تک غرق رکھیں۔ بعدہٗ کھرل کر کے قرص بنا کر بھنل یا برگ حنا کے پاؤ سیر نغدہ میں دے کر دو عدد کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

ہڑتال گئودنتی چمکدار دو تولہ لے کر نیم کی کونپلوں کے پاؤ سیر پانی کے ہمراہ کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور برگ نیم کے پاؤ سیر نغدہ میں رکھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

ابرک سیاہ کی ترکیب شروع باب میں مذکور ہے۔ یا گھیکوار کے پانی میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ غلولہ بندھ جائے۔ تو کوزہ گلی میں بند کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

اگر یہ مرض تیسرے درجہ تک پہنچ جائے۔ تو اگرچہ مریض کے جانبر ہونے کی امید مشکل ہے۔ تاہم لا تقنطوا من رحمۃ اللہ۔ علاج سے دست بردار نہ ہوں۔ مریض کی ہر طرح سے تسلی و تشفی کرتے رہیں۔ جو علاج درجہ دوم میں مذکور ہوا۔ وہی مفید ہے۔ خصوصاً اکسیر سل و دق بیحد مفید چیز ہے۔ دست بند کرنے کے لیے مفصلہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک دیں۔

قرص طباشیر کافوری لؤلؤی: جو سل۔ دق۔ تپ محرقہ۔ اسہال ذوبانی و کبدی و صفراوی۔ نفث الدم۔ خون کی قے۔ اور خفقان کیلئے بیحد مفید ہے۔ نیز ان دستوں کے لیے بھی مفید ہیں۔ جو اعضاء کے گھلنے سے آرہے ہوں۔

مغز تخم خیارین ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ طباشیر کبود۔ سرطان سوختہ۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ مقشر۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ رب السوس۔ غنچہ گل سرخ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ گوند کیکر۔ بسد سوختہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کافور قیصوری ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران۔ ابریشم مقرض۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب بارتنگ سبز میں گوندھ کر ایک ایک ماشہ کا قرص بنائیں

خوراک:- ایک سے سات قرص تک ہمراہ عرق گاؤزبان صبح۔

سفوف لؤلؤ:- جو تمام اقسام اسہال خصوصاً ذوسنطاریا و اسہال کبدی کے لیے بیحد مفید و مجرب ہے۔ مستعملہ مطب حضرت نابینا صاحب۔

مروارید ناسفتہ۔ گلنار فارسی۔ بسد محرق۔ گل ارمنی۔ خرنوب۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ طین قبرصی۔ گل سرخ۔ تخم حماض بریاں۔ زرشک منقی۔ تخم مورد۔ تخم خرفہ بریاں۔ آرد جو بریاں۔ آرد برگ بیری۔ آرد سنجد

یہ گل مولسری ، کشنیز خشک بریاں ۔ اسبغول مسلم بریاں ۔ صمغ عربی بریاں ۔ سماق ۔ ہرایک آٹھ ماشہ ۔ مصطگی رومی ۔ گل مختوم ہرایک تین ماشہ ۔ انار دانہ دس ماشہ ۔ اقاقیا مغسول ۔ کہربا ہر ایک پانچ ماشہ ۔ تخم بارتنگ مسلم بریاں سات ماشہ ۔ سوائے اسبغول و تخم بارتنگ کے تمام ادویہ کوٹ چھان کر یہ دونوں ادویہ مسلم ملا کر سفوف بنائیں ۔

خوراک :۔ سات ماشہ ہمراہ شربت انار یا شربت حب الآس یا پانی صرف بارہ بجے دن سے پہلے دیں ۔

سفوف کہربا :۔ جو تمام قسم کے دستوں اور مذکورہ بالا امراض کے لیے مفید ہے ۔ اور لعد دوپہر مستعمل ہے ۔

طباشیر ۔ حب الآس ۔ صمغ عربی ۔ گلنار فارسی ۔ کتیرا ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ سماق ۔ تخم خرفہ مقشر ۔ گل ارمنی بریاں ۔ پوست بیرون پستہ ۔ بیخ انجبار ۔ کہربائے شمعی ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔

خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شربت سفرجل یا شربت حب الآس ۔ یا شربت انجبار صرف بوقت سہ پہر دیں ۔

خمیرہ عود شیریں :۔ برائے اسہال کبدی و دیگر اسہال ہر قسم کے لیے مفید ہے ۔ معدہ کو قوت دیتا ہے ۔ ہاضم طعام ہے ۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے ۔ متلی کو دور کرتا ہے ۔ اور بخارات محرقہ کا مانع ہے ۔

عود قماری ۔ ۱ ماشہ ۔ صندل سفید ۶ ماشہ ۔ گل سرخ ۴ ماشہ ۔ مصطگی ۴ ماشہ ۔ بادرنجبویہ ۴ ماشہ ۔ بالچھڑ ۲ ماشہ ۔ تگر ۲ ماشہ ۔ جاوتری ۲ ماشہ ۔ تیزپات ۲ ماشہ ۔ مشک ۱ ماشہ ۔ عنبر ۱ ماشہ ۔ ورق طلاء ۱ ماشہ ۔ آب سیب شیریں ۔ ۲۰ تولہ ۔ شکر سفید ۔ ۱۰ تولہ ۔ شکر کو آب سیب شیریں میں ڈال کر قوام کریں ۔ اور تمام ادویہ کا باریک سفوف بنا کر کپڑ چھان کر کے داخل کریں ۔ آخر میں مشک و عنبر عرق بید مشک میں کھرل کر کے داخل کریں ۔

خوراک :۔ سوا دو ماشہ عورتوں کو صبح اور مردوں کو سہ پہر میں دیں ۔

برائے اسہال کبدی و ذوسنطاریا نہایت مفید ۔ توتیائے کبیر ۳ برنج ۔ مالتی بسنت ۳ برنج ۔ باریک پیس کر شربت خشخاش ۱ تولہ میں آمیز کر کے چٹائیں ۔ اُوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۷ ماشہ ۔ شیرہ برگ بانسہ ۴ ماشہ ۔ شیرہ اصل السوس ۴ ماشہ ۔ شیرہ بارتنگ بریاں ۳ ماشہ ۔ شیرہ دانہ ہیل بریاں ۳ ماشہ ۔ شیرہ زیرہ سفید بریاں ۲ ماشہ عرق کو ۷ تولہ ۔ عرق بادیان ۵ تولہ میں نکال کر شربت اعجاز ۳ تولہ ۔ شربت خشخاش ۳ تولہ حل کر کے پئیں ۔

خون تھوکنا HAEMOPTYSIS

خون تھوکنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ کسی بیماری ، انفیکشن یا کسی اور وجہ سے خون کی نالیوں کو نقصان پہنچ جاتا ہے ۔ اور ان میں سے خون نکل کر جمع ہوتا رہتا ہے ۔ جو کہ تھوک کے ساتھ ملا ہوا یا ویسے ہی تھوک کے ذریعے نکلتا رہتا ہے ۔

سانس کی نالیوں کا کینسر ، دل کی بیماری ، پھیپھڑے کا ناسور ، دل کے مائٹرل والو کی تنگی ۔ نمونیا ۔ ٹی بی ۔ پھیپھڑے کو خون کی سپلائی بند ہونا اس کے اسباب ہیں ۔

پھیپھڑوں کی ٹی بی میں شروع میں کم خون آتا ہے ۔ جو کہ متاثرہ حصے کی خون کی چھوٹی نالیوں کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے ہوتا ہے ۔ بعد میں بڑی نالیوں کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے خون بہت زیادہ مقدار میں آتا ہے ۔ اور کئی بار مہلک بھی ثابت ہو سکتا ہے ۔ کھانسی کے ساتھ بلغم آتی ہے ۔ جس میں خون ملا ہوتا ہے ۔ یہ خون تازہ ہوتا ہے ۔

پھیپھڑوں کے کینسر میں متاثرہ حصے سے کئی بار خون نالیوں کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے کئی سال تک خون آتا رہتا ہے ۔ اور کئی بار پھیپھڑوں کی انفیکشن کی وجہ سے آتا ہے ۔

مائٹرل والو کے تنگ ہونے کی صورت میں پھیپھڑوں میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے ۔ جس کی وجہ سے کئی خون کی نالیاں پھٹ جاتی ہیں ۔ اور یہ خون ہوا کی جگہوں میں جمع ہو کر تھوک کے راستے نکل جاتا ہے ۔

پھیپھڑوں کے ناسور میں بھی یہی وجہ ہوتی ہے ۔ جو کہ اُوپر بیان کی جا چکی ہے ۔

بعض اوقات خون گلے سے ناک سے مڑکر مسوڑھوں سے بھی آ سکتا ہے ۔ چونکہ تھوک کے ساتھ خون آنا ایک خطرناک علامت گنی جاتی ہے ۔ ایسی حالت میں ایکسرے اور خون کا ای ایس آر ضرور کرانا چاہیئے ۔

علاج :۔

وٹامن کے — Vit K.

ایک ٹیکہ روزانہ لگائیں ۔

اینار اکیسل — Anaroxyl

ایک ٹیکہ صبح ۔ ایک شام کو لیے ہیں لگائیں ۔

Scanned with CamScanner

کیلشیم سینڈوز ۱۰ سی سی Calium Sandoz

ایک وریدی ٹیکہ روزانہ لگائیں۔

مارفیا ۱/۴ گرین Morphine

اشد ضرورت میں ایک ٹیکہ لگائیں۔

کورامین Coramine

دل گھٹنے میں ٹیکہ لگائیں یا قطرے پلائیں۔

اصل سبب کے مطابق علاج کریں۔ اگر مسوڑھوں سے خون آتا ہو۔ تو خون کو بند کرنے والے مضمضے اور سنون استعمال کریں۔ جن کے نسخے امراض دنداں میں مذکور ہیں۔ اگر دانتوں کی نچلی باریک رگوں سے یا مُنہ سے خون آتا ہو۔ تو مضمضہ استعمال کرنے کے ساتھ یہ نسخہ بھی پئیں۔ شیرہ تخم خرفہ ۷ ماشہ شیرہ دم الاخوین ۵ ماشہ۔ شیرہ گل ارمنی ۵ ماشہ پانی میں نکال کر شربت انجبار ۳ تولہ داخل کرکے پئیں۔ تالو میں ورم ہو تو پھٹکڑی ۳ ماشہ پانی میں حل کرکے غرغرے کریں۔ پھر گلیسرین بوراکس پھریری سے ورم پر لگائیں۔ اگر حنجرہ۔ قصبتہ الریہ اور مری سے خون آتا ہو تو گیرو ۱ ماشہ۔ سنگجراحت ۱ ماشہ باریک پیس کر لعوق نزلی آب تربوز والا ۳ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے لعاب بہیدانہ ۲ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت انجبار ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور قرص مروارید ایک عدد دس بجے کھلائیں۔ یا گیرو ۱ ماشہ۔ سنگجراحت ۱ ماشہ۔ دم الاخوین ۱ ماشہ۔ باریک پیس کر خمیرہ خشخاش ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۴ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم بارتنگ ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۲ ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت انجبار ۳ تولہ حل کرکے پلائیں۔ اگر خون صرف پھیپھڑے سے آتا ہو۔ تو قرص کہربا ۴۔ ماشہ۔ قرص گلنار ۴۔ ماشہ۔ باریک پیس کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ شربت حب الآس ۲ تولہ۔ شربت انجبار ۲ تولہ۔ ملا کر تخم بارتنگ مسلّم ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

گلوں کے ورم سے خون آتا ہو۔ تو اوّل یہ مضمضہ استعمال کریں۔

کوکنار ۶ ماشہ۔ گلنار ۶ ماشہ۔ دھنیا خشک ۶ ماشہ۔ مسور ۱ تولہ۔ کزمازج ۶ ماشہ۔ مکو خشک ۶ ماشہ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب دو چار جوش آجائیں۔ تو صاف کرکے پھٹکڑی ایک ماشہ حل کرکے کُلیاں کریں۔ اور کالی زیری ایک تولہ سرکہ بقدر ضرورت میں پیس کر نیمگرم کرکے گلے پر باندھیں۔ اور یہ نسخہ پئیں۔

بہیدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ تخم خطمی ۵ ماشہ۔ تخم خبازی ۵ ماشہ۔ لعوق السان ۵ ماشہ۔ ریشہ انجبار ۵ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ پاؤ سیر پانی میں دو تین گھنٹہ بھگو کر لعاب حاصل کریں۔ شربت توت سیاہ ۲ تولہ ملا کر گھونٹ گھونٹ کرکے پئیں۔

جگر اور معدہ کے اورام سے خون آتا ہو۔ تو قرص کہربا پیس کر کھلائیں۔ اُوپر سے شربت انجبار ۲ تولہ پلائیں۔

قرص کہربا۔ جو نفث الدم۔ قے الدم۔ بول الدم۔ اسہال دموی۔ بواسیر خونی اور افراطِ خون حیض کے لیے مفید ہے۔

کہربا شمعی ۱ تولہ۔ کتیرا ۱ تولہ۔ نشاستہ ۱ تولہ۔ صمغ عربی ۱ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۱ تولہ۔ مغز تخم کدو ۱ تولہ۔ گلنار فارسی ۶ ماشہ۔ اقاقیا ۶ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ پیس کر لعاب اسبغول تین ماشہ میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک:۔ ۴۔ ماشہ ہمراہ شربت انجبار۔

شربت انجبار:۔ خُونی دستوں کو بند کرتا ہے۔ اور تمام اعضاء سے خون آنے کو روکتا ہے۔

ریشہ انجبار ۳۱۔ ماشہ۔ خرنوب شامی ۲۲۔ ماشہ۔ برادہ صندل ۱۰۔ ماشہ۔ برادہ صندل سرخ ۱۰۔ ماشہ۔ حب الآس ۱۰۔ ماشہ۔ تین پاؤ گرم پانی میں شب بھر بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی آدھ سیر رہ جائے۔ تو اُتار کر مل چھان کر آدھ سیر شکر سفید داخل کرکے شربت کا قوام کریں۔

خوراک:۔ دو تولہ ٹھنڈے پانی میں حل کرکے پئیں۔

قرص کہربا بنسخہ متعارفہ: جو نفث الدم اور ہر ایک عضو کے جریان خون کے لیے مفید ہے۔

کشنیز خشک بریاں۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم خشخاش سیاہ۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ کہربا۔ بسد۔ مروارید ناسفتہ۔ خرفہ مقشر۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ شاخ گوزن سوختہ۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ۔ گوند کیکر۔ کتیرا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ۔ اجوائن خراسانی سفید ہر ایک سات ماشہ۔ کوٹ پیس کر آب بارتنگ یا اسبغول کے لعاب میں گوندھ کر آدھ آدھ ماشہ کے قرص بنائیں۔

خوراک:۔ ایک قرص سے نو قرص تک صبح ہمراہ شربت انجبار۔

نوٹ:۔ تخفیف مصارف کے لیے مروارید کی بجائے صدف صادق بھی ڈال سکتی ہیں۔

قرص کہربا بنسخہ دیگر:۔ سہل الحصول۔ جو خون کی قے۔ خونی دستوں اور کثرت حیض کے لیے مفید ہے۔

بیخ انجبار ۴ ماشہ۔ گل سُرخ ۱۰۔ ماشہ۔ کہربا ۱۰۔ ماشہ گوند کیکر ۱۰۔ ماشہ۔ تخم خرفہ ۱۰۔ ماشہ۔ گلنار ۷ ماشہ

نشاستہ بریاں ۷ ماشہ۔ گل ارمنی ۷ ماشہ۔ مونگے کی جڑ ۷ ماشہ۔ بنسلوچن ۷ ماشہ۔ رب السوس ۷ ماشہ اقاقیا ۵ ماشہ۔ کوٹ چھان کر مورد کے پانی میں گوندھ کر نصف ماشہ کا قرص بنائیں۔

خوراک:۔ ۴ ماشہ تک ہمراہ شربت انجبار یا بدرقہ مناسبہ۔

لعوق انجبار:۔ جو نفث الدم۔ کھانسی۔ سل اور حرارت کے لیے مفید ہے۔

بیخ انجبار ۲ تولہ۔ کوکنار مسلم ۵ عدد۔ تخم خطمی ۱ تولہ۔ تخم خبازی ۱ تولہ۔ سپستان ۱ تولہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ۱۴ ماشہ۔ بہیدانہ ۹ ماشہ۔ عناب ۲۰ دانہ۔ رات کو آب کدوئے مشوی۔ آب پیٹھہ مشوی ہر ایک آدھ سیر میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی آدھ رہ جائے۔ تو اتار کر مل چھان کر مصری آدھ سیر داخل کر کے گاڑھا قوام کریں۔ پھر اتار کر گل ارمنی۔ کہربا شمعی۔ ملٹھی کا ست۔ دم الاخوین۔ بنسلوچن ہر ایک سات ماشہ۔ گوندکیکر۔ کتیرا ہر ایک نو ماشہ باریک پیس کر شامل کر کے گھوٹ کر لعوق تیار کریں۔

خوراک:۔ ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔

قرص گلنار:۔ جو نفث الدم اور کل اعضا سے خون آنے کے لیے مفید ہیں۔

گلنار فارسی ۱ تولہ۔ گل ارمنی ۱ تولہ۔ گوندکیکرا ۱ تولہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ۔ اقاقیا ۹ ماشہ۔ کتیرا ۶ ماشہ۔ باریک پیس کر صحاب اسبغول بقدر ضرورت کے ہمراہ قرص بنائیں۔

خوراک:۔ ۴ ماشہ پیس کر شربت انجبار کے ہمراہ دیں۔

چٹنی برائے نفث الدم و جریانِ خون از جملہ اعضائے باطنی۔

گیرو۔ سنگجراحت۔ دم الاخوین۔ کہربا محلول۔ بسد سوختہ۔ مرجان سوختہ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ رتی کھرل کر کے خوب کھرل کر کے خوب باریک کرلیں۔ بوقتِ ضرورت اس میں سے تین ماشہ لے کر شربت انجبار دو تولہ یا لعوق انجبار ۷ ماشہ میں ملا کر تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔ یا صرف گیرو ۱ ماشہ اور سنگجراحت ۱ ماشہ لے کر باریک کر کے لعوق انجبار ۷ ماشہ میں ملا کر چٹائیں۔ کفائت کرتا ہے۔

چٹنی برائے نفث الدم اور دق و سل والے کی کھانسی کے لیے بیحد مفید و مجرب ہے۔

رب السوس ۱۰ ماشہ۔ صمغ عربی ۱۰ ماشہ۔ کتیرا اسفید ۱۰ ماشہ۔ کہربا شمعی ۳ ماشہ۔ شادنج عدسی ۳ ماشہ تنکر نیغال ۳ ماشہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ بہت باریک مثل سرمہ کے پیس کر تیار کریں۔ اگر کھانسی کا زور ہو۔ تو شربت اعجاز ۴ تولہ میں ملا کر تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔ اگر خون زیادہ آ رہا ہو۔ تو شربت انجبار ۴ تولہ میں ملا کر تھوڑی تھوڑی کر کے چٹائیں۔

؎۱ بھلبھلایا ہوا۔ گرم راکھ میں بھرتہ کیا ہوا۔

دیگر برائے نزف الدم۔ موصلی سیاہ ۶ ماشہ باریک پیس کر ہمراہ شربت انجبار ۴ تولہ پانی ملا کر دیں۔

سفوف سنگجراحت۔ جو نفث الدم کے لیے مفید ہے۔ سنگجراحت ۲ ماشہ۔ موتی یا صدف صادق ۶ ماشہ۔ پوست خشخاش ۶ ماشہ۔ دم الاخوین ۶ ماشہ۔ کہربا ۱ تولہ۔ ریشہ انجبار ۱ تولہ۔ تخم خرفہ مقشر ۱ تولہ نشاستہ ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ شربت انجبار دیں۔

سفوف برائے نفث الدم و اسہال خونی و نکسیر۔

طباشیر ۷ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ گل مختوم ۳ ماشہ۔ شادنج ۳ ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ مقشر ۴ ماشہ۔ بسد سوختہ ۳ ماشہ۔ مروارید محلول ۳ ماشہ، تخم خشخاش ۳ ماشہ۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ اقاقیا ۲ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ جواہرات کو عرق کیوڑہ کے ہمراہ خوب باریک کھرل کریں۔ باقی ادویہ باریک کر کے کپڑے میں چھان کر شامل کریں۔ اور سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ آب بارتنگ و شربتِ انجبار دیں۔

سفوف برائے نفث الدم مجرب ہے۔ سنگجراحت۔ گیرو۔ زہر مہرہ خطائی۔ کہربائے شمعی۔ دم الاخوین گوند چنیا۔ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۴ ماشہ لعوق نزلی آب تربوز والا ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ لعاب گاؤزبان ۴ ماشہ۔ شربت انجبار ۲ تولہ پلائیں۔

منہ سے خون آنے کو مفید ہے۔ سفوف مذکورہ بالا تین ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ تخم خرفہ۔ شیرہ دم الاخوین ۵ ماشہ۔ شیرہ گل ارمنی ۵ ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت انجبار ۳ تولہ حل کر کے پلائیں۔

تجربہ۔ ایک مریضہ پر یوں تجربہ ہوا۔ کہ صبح کو لعوق نزلی آب تربوز والا تین ماشہ ہمراہ کشتہ ابرک، گلروندہ والا ایک برنج دیا گیا اور دس بجے ایک عدد قرص مروارید ہمراہ آب سادہ دیا گیا۔ بفضل خدا تین دن میں صحت ہو گئی۔

ایک مریض پر اس انگریزی نسخہ کا تجربہ ہوا۔ بہت فائدہ مند ہوا۔ مریض کو بخار تھا۔ کھانسی تھی۔ اور تھوک کے ہمراہ خون آتا ہے۔

پوٹاسی برومائیڈ ۱۰ گرین۔ امونیا کارب ۲ گرین۔ ٹنکچر کیمفر کو ۵ منم۔ ٹنکچر اپیکاک ۱۰ منم۔ ایکوا کلوروفارم ایڈا اونس۔ ایسی بارہ خوراک دوا بنوائیں۔

خوراک:۔ دو ٹیبل سپون فل چار چار گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

دل کی بیماریاں - امراض قلب

دل کا دھڑکنا خفقان (پلپی ٹیشن) PALPITATION

دل نارمل حالت میں ایک منٹ میں ۷۰ سے ۸۰ دفعہ دھڑکتا ہے۔ یہ دھڑکن آدمی کو محسوس نہیں ہوتی۔ جبکہ کئی حالتوں میں یہ دھڑکن زوردار ہو جاتی ہے۔ اور مریض کو محسوس ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ دل کی بیماری کو ظاہر نہیں کرتی۔ لیکن اس کی وجوہات میں درج ذیل وجوہات ہو سکتی ہے۔

۱۔ قلت الدم یعنی خون کی کمی۔ ۲۔ شراب نوشی۔ ۳۔ کثرت تمباکو نوشی۔ کثرت جماع۔ ۵۔ ذہنی پریشانی اور انتشار۔ ۶۔ مالیخولیا۔ ۷۔ اختناق الرحم۔ ۸۔ اختلاج القلب ۹۔ تبخیر معدہ۔

علاج:۔

لبریم Librium

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ٹاکا کمبکس Taka Combex

ایک کیپسول صبح ایک دوپہر ایک شام

بیکاڈیکسامین Becadexamine

ایک کیپسول روزانہ

ڈجاکسن ۲۵ ملی گرام Digoxin

ایک گولی صبح ایک شام ہفتہ میں ایک دن ناغہ

اکسیر خفقان:۔ سنگ یشب عمدہ دو تولہ کو عرق گاؤزبان میں سات بار بجھا دیں۔ بعد ازاں گاؤزبان کے پتے دس تولہ لے کر ایک سیر عرق گلاب میں پکائیں۔ حتیٰ کہ ثلث باقی رہ جائے۔ تو چھان کر اس جوشاندہ میں سنگ یشب مذکور کھرل کریں۔ جب تمام عرق جذب ہو جائے۔ تو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر دو گلی رکابیوں کے درمیان رکھ کر منہ گل حکمت کر کے کمہاروں کی آوی میں رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر عرق بیدمشک کے ہمراہ دو تین گھنٹہ کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ مربہ سیب دو تولہ یا بدرقہ مناسبہ

دیگر:۔ شاخ مرجان پانچ تولہ لے کر ترنج میں چبھوئیں۔ اور دال نخود آدھ سیر بطور پیٹھی کے پیس کر ترنج کے اوپر ایک انگشت موٹا لیپ کر دیں۔ اور کسی ہنڈیا میں رکھ کر منہ گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر عرق بیدمشک میں دو تین گھنٹہ کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ مربہ گذر یا مربہ سیب چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں۔

جوارش برائے خفقان:۔ دل کی گرمی کو دور کرتی ہے۔ پیاس بجھاتی ہے۔ کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ و مقوی باہ بھی ہے۔

برادہ صندل سفید ۴ ماشہ۔ برادہ صندل سرخ۔ ۴ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ گل سیوتی ۶ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۶ ماشہ۔ برگ گاؤزبان ۶ ماشہ۔ تخم فرنجمشک ۶ ماشہ۔ بہمن سفید ۶ ماشہ۔ بہمن سرخ ۶ ماشہ شقاقل ۶ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ۔ یشب سبز ۶ ماشہ۔ پوست آملہ ۹ ماشہ۔ کشنیز خشک ۹ ماشہ دانہ الائچی ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ۔ طباشیر کبود ۶ ماشہ۔ زرشک ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ آب انارین ۹ ماشہ۔ عرق کیوڑہ ۷ تولہ۔ عرق گلاب ۷ تولہ۔ مصری نصف سیر۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ ورق طلاء ۲۰ عدد۔ عنبر ۱ ماشہ۔ اوّل زہر مہرہ۔ یشب۔ ورق نقرہ اور ورق طلاء کو عرق بیدمشک میں تین دن کھرل کریں۔ بعدہٗ آب انارین اور عرقوں میں مصری ملا کر قوام کریں۔ پھر تمام ادویہ کا سفوف شامل کر کے معجون بنائیں۔ آخر میں عنبر کو قدرے گلاب میں حل کر کے شامل کریں۔

خوراک:۔ تین ماشہ سے سات ماشہ تک صبح گاہ دیں۔

جوارش مختص برائے خفقان:۔ مربہ ہلیلہ ۵ تولہ۔ مربہ آملہ ۵ تولہ۔ مربہ سیب ۵ تولہ۔ مربہ بہی ۵ تولہ۔ مربہ گذر ۵ تولہ۔ الائچی سفید ۲ تولہ۔ مغز کشنیز ۲ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ سب کو پیس کر پاؤ بھر قند سفید کے قوام میں جوارش بنائیں۔

خوراک:۔ ایک تولہ صبح ہمراہ عرق گاؤزبان۔

جوارش دیگر:۔ دل کو فرحت دیتی ہے۔ سستی کو دور کرتی ہے۔

مربہ بہی۔ مربہ سیب۔ مربہ آملہ۔ ہر ایک پاؤ سیر لے کر ہاون چوبی میں کوٹ کر مثل مرہم بنائیں۔ بعد ازاں اس میں تخم الائچی خورد ۱ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ ورق نقرہ ۳۰ عدد۔ ورق طلاء ۱۵ عدد کوٹ چھان کر داخل کریں۔

خوراک:۔ دو تولہ صبحگاہ کھائیں۔ اوپر سے شربت صندل دو تولہ پانی ملا کر پئیں۔

نسخہ برائے رفع تبخیر جو خفقان کے مریض کو ہوتی ہے۔ مربہ صندل ۱ تولہ۔ یا شربت صندل ۲ تولہ پانی ملا کر سہ پہر میں دیں۔ اور بادیان ۱ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ نبات سفید ۱ تولہ۔ باریک سفوف بنائیں۔ اس میں سے تین ماشہ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت دیں۔

جواہر مہرہ:۔ جو ضعف دل و دماغ۔ خفقان و توحش و تپش دل و ابتدائے جنون۔ مراق و امراض سوداویہ میں مفید ہے۔ اگر نیند نہ آتی ہو۔ تو اس کے استعمال سے نیند بھی آتی ہے۔

مروارید ۲ ماشہ۔ بسد ۳ ماشہ۔ کہربا ۳ ماشہ۔ لاجورد ۳ ماشہ۔ یاقوت احمر ۲ ماشہ۔ یاقوت کبود ۳ ماشہ۔ یاقوت اصفر ۳ ماشہ۔ یاقوت سبز ۳ ماشہ۔ یشب ۵ ماشہ۔ زمرد ۵ ماشہ۔ عقیق سرخ ۵ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲ ماشہ۔ ورق طلا ۲ ماشہ۔ مصطگی رومی ۳ ماشہ۔ زہرمہرہ خطائی ۳ ماشہ۔ جدوار ۳ ماشہ۔ مومیائی ۳ ماشہ۔ ناریل دریائی ۳ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ۔ عنبر ۱ ماشہ۔ عرق گلاب ۵ تولہ۔ عرق بیدمشک ۵ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ روح کیوڑہ ۵ تولہ۔ اوّل جواہرات اور ورقوں کو عرقیات میں دس روز متواتر کھرل کریں۔ بعدہٗ دوسری ادویہ باریک کر کے شامل کریں۔ اور چند روز کھرل کر کے سرمہ سا سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ مثلاً مفرح بارد۔ دواءالمسک۔ خمیرہ گاؤزبان۔ مربہ سیب مربہ آملہ۔ شربت گڑھل۔

جواہر مہرہ مختصر درصفات مذکورہ بالا۔

مروارید ۶ ماشہ۔ یاقوت کبود ۶ ماشہ۔ یاقوت رمانی ۶ ماشہ۔ زمرد ۶ ماشہ۔ فیروزہ ۶ ماشہ۔ بسد ۶ ماشہ زہرمہرہ خطائی ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ کہربا ۴ ماشہ۔ ناریل دریائی ۳ ماشہ۔ جدوار ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲ ماشہ ورق طلا ۱ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ۔ عنبر ۲ ماشہ۔ عرق گلاب ۵ تولہ۔ بیدمشک ۵ تولہ۔ روح کیوڑہ ۵ تولہ۔ جواہرات اور ورقوں کو عرقوں کے ہمراہ گیارہ روز کھرل کر کے باقی ادویہ کا باریک سفوف شامل کریں۔ اور تین روز اور کھرل کریں۔

خوراک:۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ جات مثل مذکورہ بالا۔

حب مرجان:۔ دل کی دھڑکن کو دور کرتی ہے۔ جریان و سرعت انزال کے لیے مفید ہیں۔ نیز مقوی دل و دماغ ہیں۔

مرجان قرمزی۔ بسد احمر۔ یشب سبز۔ کہربائے شمعی۔ صدف صادق۔ طباشیر کبود۔ زہرمہرہ خطائی دانہ الائچی خورد۔ ورق نقرہ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ عرق بیدمشک میں تین روز متواتر کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے تین گولی تک خفقان میں ہمراہ مربہ سیب۔ دیگر امراض میں ہمراہ بالائی یا مکھن یا دودھ یا دیگر بدرقہ مناسبہ۔

نوٹ:۔ ہمارے ہاں پہلی تینوں ادویہ کے کشتہ جات داخل کئے جاتے ہیں۔ اور صدف صادق کو بھی برگ حنا سبز میں کشتہ کر کے داخل کیا جاتا ہے۔

خمیرہ برائے خفقان حار:۔ دل کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ دھڑکن کو بند کرتا ہے۔ مقوی قلب بھی ہے۔

گل گاؤزبان۔ برگ گاؤزبان۔ صندل سفید۔ گل سیوتی۔ ہر ایک ایک تولہ لے کر رات بھر پاؤ سیر پانی گرم میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف باقی رہے تو اتار کر مل چھان کر قند سفید چھ تولہ داخل کر کے قوام کریں۔ آخر قوام میں زہرمہرہ خطائی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ یشب سبز طباشیر کبود ہر ایک چھ ماشہ لے کر عرق کیوڑہ پاؤ سیر میں کھرل کر کے باریک سفوف بنا کر شامل کریں۔ اور ورق نقرہ تین ماشہ ملا کر گھوٹ کر خمیرہ تیار کریں۔

خوراک:۔ تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ عرق بیدمشک و عرق گاؤزبان وغیرہ دیں۔

دوا برائے خفقان حار:۔ مذکورہ بالاصفات کی حامل ہے۔

زہرمہرہ ۳ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ لاجورد مسغول ۳ ماشہ۔ مروارید ۱ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱ ماشہ۔ عرق بیدمشک ۵ تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے سفوف تیار کریں۔ بوقت حاجت اس میں سے ڈیڑھ ماشہ دوا لے کر مربہ آملہ ۱ عدد شستہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق گدز ۶ تولہ۔ عرق بیدمشک ۴ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۲ تولہ۔ شربت گڑھل ۲ تولہ۔ یا شربت صندل ۲ تولہ شامل کر کے پئیں۔ سہ پہر میں یہی دوا شربت سیب کے ہمراہ دیں۔

خمیرہ صندل سادہ:۔ حرارت کو دور کرتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔ خفقان کو مفید ہے۔

صندل سفید پانچ تولہ کو عرق گلاب میں گھسیں۔ پھر عرق گلاب آدھ سیر ڈال کر چوبیس گھنٹے بھگوئیں۔ بعد ازاں دھیمی آنچ پر جوش دیں۔ جب ڈیڑھ پاؤ عرق باقی رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر تین پاؤ قند سفید داخل کر کے گاڑھا قوام کریں۔ اور اتار کر گھوٹ کر خمیرہ تیار کریں۔

خوراک:۔ پانچ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا بدرقہ مناسبہ۔

دواءالمسک بارد: خفقان گرم کو مفید ہے۔ گرم امراض میں فائدہ دیتی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ اگرچہ دواءالمسک بارد کے اور بھی بہت سے نسخے ہیں۔ مگر ہمارے ہاں یہی پسندیدہ ہے۔

ابریشم مقرض ۶ ماشہ۔ طباشیر سفید ۶ ماشہ۔ تخم کاہو مقشر ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ برادہ صندل سپید ۶ ماشہ۔ زرشک ۶ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۱ تولہ۔ کشنیز خشک مقشر ۱ تولہ۔ تخم خرفہ مقشر ۱ تولہ۔ مروارید ۴ ماشہ مرجان ۴ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۴ ماشہ۔ آملہ ۳ ماشہ۔ مشک ۲ ماشہ۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔ رب سیب شیریں ۱ تولہ۔ شکر سفید پاؤ سیر۔

ترکیب :۔ اوّل تمام ادویہ سوائے جواہرات۔ طباشیر۔ مشک اور ورق نقرہ کے رات کو ایک سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب چہارم پانی باقی رہ جائے۔ تو اتار کر مل چھان کر رب سیب اور شکر شامل کرکے گاڑھا قوام کریں۔ آخر قوام میں جواہرات ورق نقرہ اور طباشیر جو پہلے سے عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے باریک سفوف کر لیے گئے ہوں۔ داخل کریں۔ اور اتار کر مشک کو قدرے گلاب میں حل کرکے شامل کریں۔

خوراک :۔ تین ماشہ عورتوں کو صبح اور مردوں کو سہ پہر میں دیں۔

سفوف برائے خفقان از حکیم علوی خانصاحب مرحوم۔ دل کے دھڑکنے کو موقوف کرتا ہے۔ مقوی قلب اور مفرح ہے۔

طباشیر سفید۔ تودری سفید۔ بہمن سفید۔ صندل سفید۔ تخم کشنیز خشک۔ گل گاؤزبان۔ دانہ الائچی خورد۔ گل سرخ۔ ورق نقرہ۔ سب ہموزن لے کر باریک کرکے سفوف بنائیں اور شکر سفید ہموزن جملہ ادویہ شامل کریں۔

خوراک :۔ تین ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان پانچ تولہ صبح میں دیں۔

ماء الفضہ برائے اختلاجِ قلب بہت مفید ہے۔

عرق گلاب میں چاندی پچیس تیس مرتبہ بجھائیں۔ بوقت دورہ اس میں سے ایک دو چمچہ پلائیں۔

نسخہ برائے خفقان بمشارکت معدہ۔

گلقند ۵ تولہ۔ مربہ سیب ۵ تولہ۔ مربہ ہلیلہ ۵ تولہ۔ مربہ آملہ ۵ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔ مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ایک تولہ ہمراہ جواہر مہرہ۔

سفوف برائے خفقان وضعف قلب۔

ورق طلاء ۱۰ عدد۔ ورق نقرہ ۲۰۰ عدد۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ زہر مہرہ ۳ ماشہ۔ کہربا ۳ ماشہ یاقوت ۳ ماشہ۔ زمرد ۳ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ زعفران ۲ رتی۔ عنبر ۲ رتی۔ عرق گلاب و کیوڑہ و بید مشک

Scanned with CamScanner

... پانچ تولہ میں کھرل کرکے سفوف تیار کریں۔

خوراک :۔ ایک یا دو رتی ہمراہ مربہ سیب یا گذر یا صندل۔ یا خمیرہ گاؤزبان وغیرہ حسب موقعہ دیں۔

سفوف مقوی قلب ومفرح ودافع خفقان۔

یاقوت رمانی ۲ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ۔ کہربا ۳ ماشہ۔ بیخ مرجان ۳ ماشہ۔ ورق طلاء ۱ ماشہ ورق نقرہ ۲ ماشہ۔ کشنیز مقشر ۳ ماشہ۔ صندل سائیدہ ۲ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ طباشیر کبود ۳ ماشہ بہمن سفید ۴ ماشہ۔ بہمن سرخ ۲ ماشہ۔ گل سرخ ۴ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۴ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۲ ماشہ ابریشم مقرض ۴ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر ۸ ماشہ۔ زرشک منقیٰ ۲ تولہ۔ جواہرات اور ورقوں کو روح کیوڑہ۔ عرق گلاب و بیدمشک ہر ایک تین تولہ میں کھرل کریں۔ بعد میں دوسری ادویہ کا باریک سفوف شامل کرکے بارہ گھنٹہ متواتر کھرل کریں۔

خوراک :۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ مربہ سیب یا آملہ ایک تولہ صبحگاہ۔

سفوف مرواریدی نہایت مفید برائے تقویت قلب ودماغ۔

ورق طلاء ۴ ماشہ۔ مروارید ۴ ماشہ۔ مرجان ۴ ماشہ۔ عرق بیدمشک پانچ تولہ میں کھرل کریں۔ جب خشک ہونے کے قریب ہو۔ تو بقدر دانہ مسور گولیاں بنائیں۔ چھوہارا کی گٹھلی نکال کر چار چار گولیاں ہر ایک چھوہارے میں رکھ کر آٹے سے ملفوف کرکے خشک کریں۔ اور چار سیر کوئلوں میں رکھ کر آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر گولیاں نکال کر صلایہ کریں۔

خوراک :۔ نصف برنج ہمراہ مربہ سیب ایک تولہ صبحگاہ۔

سفوف برائے خفقان۔ دل کی گرمی کو فائدہ بخشتا ہے۔ دھڑکن کو بند کرتا ہے۔ مقوی قلب اور مفرح ہے۔

کشتہ سیپ ا برنج۔ کشتہ یشب ا برنج۔ کشتہ عقیق ا برنج لے کر مربہ گذر ۱ تولہ کو پیس کر اس میں ملا کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر صبح کو کھلائیں۔ بعض دفعہ یہ مرکب اس طرح تیار کیا گیا۔ کشتہ سیپ۔ کشتہ یشب۔ کشتہ عقیق۔ کہربا شمعی۔ زہر مہرہ خطائی۔ ورق نقرہ ہر ایک تین ماشہ۔ عرق کیوڑہ میں سحق بلیغ کرکے سرمہ کی طرح کر لیں۔

خوراک :۔ نصف رتی ہمراہ مربہ گذر ایک تولہ۔

نوٹ :۔ کشتہ سیپ برگ حنا میں کریں۔ ترکیب دوسری جگہ درج ہے۔ کشتہ یشب اس باب کے شروع میں مذکور ہوا۔

سفوف : جو اس خفقان کو مفید ہے۔ جو سوء ہضمی کے باعث ہو۔

بادیان۔ کشنیز خشک۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ ہر ایک ایک تولہ۔ نبات سفید چار تولہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ بعد غذا۔

سفوف مختص۔ مقوی قلب و دماغ و دافع خفقان و دیگر امراض حار مستعمل در موسم گرما۔

مروارید یا صدف صادق ۱ تولہ۔ ورق نقرہ ۱ تولہ۔ بید مشک کے عرق میں بہتر گھنٹے کھرل کریں۔ سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ دو رتی تک ہمراہ شہد یا بالائی یا پیڑہ یا مربہ سیب حسب مزاج۔

سفوف مفرح بارد:۔ مقوی قلب۔ دافع خفقان اور مفرح ہے۔ اس کے استعمال سے گرمی، گھبراہٹ۔ بےچینی۔ نبض کا تیز چلنا۔ دل کا اچھلنا۔ متلی۔ ابکائی۔ قے ہیضہ و اسہال فوراً رک جاتے ہیں۔ بچوں کے اسہال میں بھی دے سکتے ہیں۔

طباشیر کبود ۵ تولہ۔ کشنیز خشک ۵ تولہ۔ صندل سفید ۵ تولہ۔ الائچی خورد ۵ تولہ۔ زہر مہرہ خطائی ۵ تولہ۔ کہربا شمعی ۵ تولہ۔ نارجیل دریائی ۵ تولہ۔ کشتہ عقیق ۲ تولہ۔ کشتہ مرجان ۱ تولہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ سب کو کوٹ پیس کر مثل غبار کر لیں۔ کشتہ عقیق و مرجان گل گلاب میں کریں۔ ترکیب کشتہ جات میں دیکھیں۔

خوراک:۔ دو ماشہ سے تین ماشہ تک صبح ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ مثلاً خفقان حار۔ دل کی دھڑکن اور غشی میں رب انار یا رب بہی میں ملا کر چٹائیں۔ تقویت دماغ کے لیے ہمراہ شیرہ خشخاش ۳ ماشہ۔ مغز بادام ۷ دانہ۔ الائچی خورد ۵ عدد مصری ۲ تولہ۔ شیرہ نکال کر اس کے ہمراہ دیں۔ تقویت جگر کے لیے ہمراہ آب زرشک و آب املی و شربت نیلوفر دیں۔ اسہال و ہیضہ میں ہمراہ لعاب اسبغول و شربت بنفشہ دیں۔ قے و متلی میں ہمراہ شربت آلو بالو یا مربہ آملہ یا مربہ سیب دیں۔ بواسیری خون یا کثرت حیض و استحاضہ میں ہمراہ شربت انجبار دیں۔

گلقند برائے تپش دل و خفقان۔

کشنیز ۱ ماشہ۔ برادہ صندل سفید ۱ ماشہ صبح کو پانی میں بھگو رکھیں۔ دوپہر میں نتھار کر شربت سیب ملا کر پئیں۔

خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا:۔ برائے وحشت و خفقان و تقویت حافظہ و نور باصرہ و سل و دق و سعال یابس مفید ہے۔ معدہ کو تقویت دیتا ہے۔

ابریشم خام مقرض چودہ تولہ سات ماشہ لے کر پانی سے دھوئیں۔ تاکہ گرد و غبار سے پاک ہو جائے۔

پونے سیر پانی کو گرم کر کے ابریشم کو اس میں تین شبانہ روز بھگوئیں۔ بعدہٗ جوش دیں۔ آب انگور شیریں آب بہی شیریں۔ شیرہ عناب۔ شیرہ گاؤزبان۔ صندل سفید بگلاب سودہ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ عرق گلاب۔ مصری ہر ایک پندرہ تولہ۔ ان سب کو یکجا کر کے قوام کریں اور اتار کر زعفران ۳ ماشہ عنبر ۱ ماشہ مشک ۱ ماشہ۔ حل کر کے شامل کریں۔ اگر مسلول و مرقوق کے لیے بنانا ہو۔ تو تمام ترش موقوف کریں۔ اور ان کی بجائے شیرہ عناب داخل کریں۔ اور عرق بید مشک پندرہ تولہ۔ آب تربوز تین تولہ داخل کریں۔ شیرہ عناب اس طرح سے حاصل کریں۔ کہ عناب کو پاؤ سیر پانی میں پکائیں۔ جب تین تولہ رہ جائے۔ تو چھان لیں۔ اسی طرح شیرہ گاؤزبان حاصل کریں۔ صندل کو گلاب میں گھس کر چھان لیں۔

ٹوٹکہ برائے خفقان ہر قسم و ضعف دل۔ ایک عدد گاجر کلاں لے کر بھوبل میں دبائیں۔ حتیٰ کہ گل جائے۔ اوپر کا چھلکا اتار کر اور اندر کا کیل جدا کر کے کدوکش کریں۔ اور دو تولہ عرق گلاب شامل کر کے رات بھر شبنم میں رکھیں۔ صبح کو قدرے شکر ملا کر کھائیں۔

ٹوٹکہ:۔ برائے خفقان۔ گل گڑہل سات عدد لے کر سبزی دور کر کے دس تولہ عرق گلاب میں بھگو کر رات بھر شبنم میں رکھیں۔ صبح زلال نتھار کر مصری دو تولہ حل کر کے پئیں۔

معجون مختص برائے خفقان۔ دل کی دھڑکن کو جلد روک دیتی ہے۔ بہت مفید چیز ہے۔

خمیرہ گاؤزبان ۲ تولہ۔ خمیرہ مروارید ۲ تولہ۔ مربہ سیب۔ سب کو پیس کر یکجان کر لیں۔ بعدہٗ طباشیر ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی سفید ۶ ماشہ۔ کشتہ یشب ۳ ماشہ۔ کشتہ صدف ۳ ماشہ۔ زعفران ۴ رتی۔ ورق نقرہ ۲ عدد سب کو باریک کھرل کر کے شامل کریں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ روزانہ صبح ہمراہ عرقیات مع دودھ وغیرہ دیں۔

حکایت:۔ ایک مریض پانچ برس سے اختلاج میں مبتلا تھا۔ مختلف ڈاکٹری علاج کرا چکا تھا۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ ہر دو تین ضرب کے بعد نبض میں فترہ واقعہ ہوتا تھا۔ دل کی حرکت بند ہو جاتی تھی۔ ہماری مذکورہ بالا معجون کی ایک خوراک کھلائی۔ اور کئی گھنٹہ مریض کو مطب میں بٹھائے رکھا۔ بفضل خدا نبض باقاعدہ چلتی رہی اور دل کی حرکت بھی باقاعدہ رہی۔

معجون دافع خفقان و مقوی قلب۔ بہت مفید ہے۔

کہربا ۲ ماشہ۔ بسد ۲ ماشہ۔ مرجان ۲ ماشہ۔ یاقوت ۴ ماشہ۔ مروارید ۴ ماشہ۔ یشب ۴ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ ان سب کو عرق کیوڑہ پانچ تولہ میں کھرل کریں۔ بعد میں الائچی خورد ۵ ماشہ۔ الائچی کلاں ۵ ماشہ۔

Scanned with CamScanner

صندل سُرخ ۵ ماشہ۔ پوست سنگترہ ۵ ماشہ۔ طباشیر کبود ۵ ماشہ۔ عود ۵ ماشہ۔ بالچھڑ ۳ ماشہ۔ گلقند سیوتی ۴ تولہ۔ مربّہ سیب ۵ تولہ۔ مشک ۲ ماشہ۔ شہد ۷ تولہ۔ مصری پاؤ۔ شہد اور مصری کا قوام کریں۔ آخر قوام میں مربّہ سیب اور گلقند سیوتی پیس کر شامل کریں۔ جب دوبارہ قوام تیار ہوجائے۔ تو باقی ادویہ کا باریک سفوف شامل کریں۔ اور اُتار کر ٹھنڈا ہونے کے قریب ہو۔ تو کستوری کو عرق بید مشک یا گلاب میں کھرل کرکے ملائیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ روزانہ صبح۔

معجون حافظ الصحت: برائے دافع اختلاج قلب بمشارکت معدہ و خفقان و ریاح باسوری۔ وزکام وضعف دماغ وجریان اور گرم مزاجوں کے خُوب موافق ہے۔

مروارید سفتہ محلول ۴ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی محلول ۷ ماشہ۔ یشب سفید محلول ۴ ماشہ۔ کہربائے شمعی محلول ۹ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۱۰ تولہ۔ گل بنفشہ ۱۰ تولہ۔ غنچہ گل سُرخ ۱۰ تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۳ تولہ۔ مغز تخم تربوز ۳ تولہ۔ مغز پستہ ۳ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۶ تولہ۔ مغز ناریل دریائی ۳ تولہ۔ تخم خرفہ ۳ تولہ۔ صندل سفید ۸ ماشہ۔ دارچینی ۱۴ ماشہ۔ زرشک بیدانہ ۱۴ ماشہ۔ بالچھڑ ۸ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۸ ماشہ۔ دانہ الائچی ۸ ماشہ۔ کشنیز خشک ۸ ماشہ۔ تالمکھانہ ۲ تولہ۔ بہمن سُرخ ۱ تولہ۔ بہمن سفید ۱ تولہ۔ کافور قیصوری ۲ رتی۔ زعفران ۲ ماشہ۔ مربّہ آملہ ۴ تولہ۔ مربّہ انناس ۴ تولہ۔ مربّہ پیٹھہ ۴ تولہ۔ مربّہ بہی ۴ تولہ۔ مربّہ سیب ۴ تولہ۔ شربت انار شیریں ۳۰ تولہ۔ شربت بنفشہ ۳۰ تولہ۔ شربت انجیر ۱۵ تولہ۔ شربت گاؤزبان ۱۵ تولہ۔ عرق گاؤزبان نصف بوتل۔ عرق بید مشک نصف بوتل۔ عرق کیوڑہ نصف بوتل۔ روغن بادام ۱۰ تولہ۔ قند سفید ۵۲ تولہ۔ عسل ۲۶ تولہ۔

جواہرات کو عرق بید مشک کے ہمراہ بُہت باریک کھرل کریں۔ مغزیات کو پتھر پہ پیس لیں۔ دوسری ادویات کا باریک سفوف کرکے بادام روغن میں چرب کریں۔ پھر قند۔ عسل۔ مربّہ جات۔ شربت اور عرقوں کو ملا کر پکا کر قوام تیار کریں۔ اور سفوف مذکور کو شامل کرکے معجون بنائیں۔

خوراک: ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ پانی یا بدرقہ مناسبہ۔

معجون مفرح۔ دل کو فرحت دیتی ہے۔ مقوی قلب اور دافع خفقان ہے۔ نیز تپ دق میں بہت مفید ہے۔

زرنب ۷ ماشہ۔ گل سیوتی ۹ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۹ ماشہ۔ برگ گاؤزبان ۹ ماشہ۔ تخم فرنجمشک ۷ ماشہ مرزنجوش ۷ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۶ ماشہ۔ برادہ صندل سفید ۷ ماشہ۔ برادہ صندل سُرخ ۷ ماشہ۔ ان سب ادویہ کو رات بھر ایک سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب ثلث رہے۔

اُتار کر چھان لیں۔ پھر اس پانی میں مغز بادام۔ مغز کدو۔ خشخاش سفید۔ خارخسک خورد۔ مغز حب الصعن مغز قرطم۔ حب الزلم ہر ایک ایک تولہ پیس کر شیرہ نکال کر چھان لیں۔ اور اس میں قند سفید ملا کر قوام کریں۔ آخر قوام میں مربّہ ہلیلہ ۵ تولہ۔ مربّہ آملہ ۵ تولہ۔ مربّہ سیب ۵ تولہ۔ گلقند سیوتی ۵ تولہ۔ گلقند گلاب ۵ تولہ۔ کشمش ۱۰ تولہ۔ مویز منقےٰ ۱۰ تولہ۔ خمیرہ گاؤزبان ۱۰ تولہ پیس کر داخل کرکے دوبارہ قوام کریں۔ اور ان ادویہ کا سفوف کرکے شامل کریں۔ طباشیر ۷ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۷ ماشہ۔ دارفلفل ۷ ماشہ مصطگی ۷ ماشہ۔ کندر ۷ ماشہ۔ جائفل ۷ ماشہ۔ جاوتری ۷ ماشہ۔ تالمکھانہ ۷ ماشہ۔ ثعلب مصری ۷ ماشہ شقاقل مصری ۷ ماشہ۔ تودری زرد ۷ ماشہ۔ تودری سُرخ ۷ ماشہ۔ اسارون ۷ ماشہ۔ ناگرموتھ ۷ ماشہ تج قلمی ۷ ماشہ۔ دارچینی ۷ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ ورق طلا ۵۰ عدد۔ معجون بنائیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ خالی یا یہ معجون تین ماشہ اور جوارش جالینوس تین ماشہ ملا کر دیں۔

مُفرّح بارد۔ خفقان و اختلاج قلب کے لیے مفید ہے۔ حرارت کو رفع کرتی ہے۔ مقوی قلب ہے۔

عنبر اشہب ۱۰ ماشہ۔ ورق طلا ۱۰ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱۰ ماشہ۔ مروارید ۶ ماشہ۔ کہربا ۶ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۱ تولہ۔ طباشیر سفید ۱ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۱ تولہ۔ غنچہ گل سُرخ ۱ تولہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۱ تولہ۔ تخم خرفہ ۱ تولہ۔ رب سیب ۱۰ تولہ۔ رب بہی۔ رب انار ۱۰ تولہ۔ عرق گلاب ۱۲ تولہ عرق بید مشک ۱۲ تولہ۔ شکر سفید ۵۰ تولہ۔ شکر کو رب اور عرقیات میں جوش دے کر قوام کریں۔ ورقوں اور جواہرات کو عرق بید مشک میں کھرل کریں۔ باقی ادویہ کا باریک سفوف کریں۔ اور حسبِ دستور مفرح تیار کریں۔

خوراک:۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک عورتوں کو صبح اور مردوں کو سہ پہر میں دیں۔

انگریزی نسخہ برائے خفقان:۔ دل کی دھڑکن میں بُہت مفید ثابت ہوا ہے۔

پوٹاشیم برومائیڈ ۱۰ گرین۔ امونیا برومائیڈ ۱۰ گرین۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۵ منم۔ ایکوا مینتھ پپ ایڈ ۱ اونس۔ یہ ایک خوراک کا وزن ہے۔ ایسی چوبیس اونس دوا بنوالیں۔

خوراک:۔ دو ٹیبل سپون قبل صبح اور رات کو بعد غذا دیں۔ اگر مریض کمزور ہو۔ تو صرف ایک ٹیبل سپون قبل صبح اور رات کو بعد غذا دیں۔

مفرّح خفقان و وسواس و مراق اور جریان اور گرم امراض میں مفید ہے۔

صندل سفید ۲ تولہ۔ گل گاؤزبان ۲ تولہ۔ کوبہ ابریشم مقرض ۲ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ بہمن سُرخ ۱ تولہ

ب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر رہ جائے تو مل چھان کر آب آنار میخوش ۳ ر د۔
آب اناس ۱ عدد۔ آب سیب ۵ عدد۔ آب گدز ۱۰ عدد۔ آب پیٹھہ خورد ۱ عدد۔ آب میٹھا کاغذی ۵ عدد۔ آب کاسنی سبز تازہ آدھ سیر۔ قند سفید تین پاؤ ملا کر قوام کریں۔ اور زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ یشب سبز ۳ ماشہ۔ کہربا ۳ ماشہ۔ زمرد ۳ ماشہ۔ مروارید ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۳ ماشہ طباشیر ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱ تولہ۔ ورق طلا ۱۰ ماشہ۔ عنبر اشہب ۱۰ ماشہ۔ مشک ۱۰ ماشہ کا سفوف شامل کر کے مفرح تیار کریں۔

نوٹ: اوّل جواہرات اور ورقوں کو عرق کیوڑہ میں تین روز متواتر کھرل کر کے کشتہ جات ملا کر داخل کریں۔ طباشیر اور مشک و عنبر کو باریک پیس کر اتارنے وقت شامل کریں۔

خوراک:۔ تین ماشہ صبحگاہ ہمراہ عرقیات وغیرہ۔

مفرّح بارد از شیخ الرئیس:۔ گرم مزاجوں کے لیے بیحد مفید ہے۔ دوالمسک بارد اور یاقوتی سے بہتر ہے۔ ضعفِ دل بوجہ حرارت۔ خفقانِ حار۔ تپ دق۔ تپ محرقہ۔ تپ سوداوی بسبب احتراق سودا اور دوسری گرم بیماریوں میں بہت ہی مفید ہے۔

گلسرخ پنج مثقال[1]۔ گاؤزبان ساڑھے تین مثقال۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیار۔ تخم خرفہ ہر ایک تین مثقال۔ صندل سفید۔ الائچی خورد۔ طباشیر ہر ایک دو مثقال۔ عودہندی۔ درونج۔ زرنباد۔ بہمن سفید ہر ایک ایک مثقال۔ دو دانگ[2]۔ مروارید۔ بسد سوختہ۔ کہربا۔ سرطان نہری سوختہ۔ ابریشم مقرض۔ صندل سرخ۔ کافور۔ ہر ایک ایک مثقال۔ زعفران نصف مثقال۔ عنبر دو دانگ۔ مشک ایک دانگ۔ رب سیب۔ رب انار ادویہ کے وزن سے دوگنا۔ حسبِ قاعدہ مفرح تیار کریں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک عورتوں کو صبح مردوں کو سہ پہر میں دیں۔

مفرّح یاقوتی بارد۔ جو ضعف قلب۔ خفقان۔ وسواس اور مالیخولیا۔ جو کہ صفرا اور خون کے جلنے سے لاحق ہو مفید ہے۔

زرشک گٹھلی نکالا ہوا ۳ تولہ۔ تخم خرفہ مقشر ۲ تولہ۔ طباشیر کبود ۱ تولہ۔ بہمن سفید ۱ تولہ۔ گل سرخ ۱ تولہ گل گاؤزبان ۱ تولہ۔ یاقوت رمانی ۶ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۶ ماشہ۔ بسد ۶ ماشہ صندل سفید ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک مقشر ۶ ماشہ۔ گل ارمنی مغسول ۴ ماشہ۔ بہمن سرخ ۳ ماشہ۔ ورق طلا

[1] مثقال ساڑھے چار ماشہ۔ [2] دانگ پونے چار رتی۔

۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۳ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ شربت ترنج ایک سیر۔ قند سفید دو سیر۔

قند سفید اور شربت کا قوام کریں۔ جواہرات اور ورقوں کو باریک کھرل کریں۔ دوسری ادویہ کا سفوف کر کے ملائیں۔

خوراک:۔ آدھ ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ بوقتِ خواب شب یا بعد دوپہر مردوں کو اور صبح عورتوں کو دیں۔

نوٹ:۔ اگر شربت ترنج نہ ملے تو ترنج کے مربہ کا قوام لے کر داخل کر لیں۔

نقوع برائے خفقانِ حار:۔

آملہ خشک ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ برادہ صندل سفید ۳ ماشہ۔ رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگوئیں۔ صبح نتھار کر مصری ۲ تولہ حل کر کے تخم ریحان ۵ ماشہ چھڑک کر پیئیں۔

نسخہ: اس خفقان کو مفید ہے۔ جو تبخیری معدی کے سبب سے ہو۔

اوّل زہر مہرہ ۱ ماشہ۔ طباشیر ۱ ماشہ۔ باریک پیس کر خمیرہ صندل سفید ۳ ماشہ۔ یا جوارش انارین ۳ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ کشمش ۱۱ دانہ۔ عرق گذر ۴ ماشہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ عرق بیدمشک ۳ تولہ میں نکال کر گلقند ۴ تولہ پیس کر پلائیں۔

یاقوتی معتدل:۔

تخم خیار ۱ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ یاقوت رمانی ۶ ماشہ۔ ورق طلا ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ نشاستہ ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ مقشر ۶ ماشہ۔ پکھراج ۳ ماشہ۔ بسد ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ صندل سرخ ۳ ماشہ۔ صندل سفید ۳ ماشہ۔ مصطگی ۳ ماشہ۔ پوست درون پستہ ۳ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ مشک ۱۰ ماشہ۔ کافور ۱ سرخ۔ گلاب کا عرق شہد سفید ۷ تولہ۔ شکر سفید ۴ ۱ تولہ بطریق معروف یاقوتی تیار کریں۔

خوراک:۔ سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔

یاقوتی بارد۔ مقوی قلب و جمیع اعضائے رئیسہ۔ نیز تمام گرم امراض میں نہایت مفید ہے۔ مستطیل الوجہ کو از بس مفید ہے۔

ورق طلا ۴ ماشہ۔ عنبر اشہب ۵ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۵ ماشہ۔ ورق نقرہ ۵ ماشہ۔ یاقوت رمانی ۶ ماشہ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ۔ کہربا شمعی ۶ ماشہ۔ طباشیر سفید ۱۰ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۲۲ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر ۲۲ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۲۲ ماشہ۔ غنچہ گلسرخ ۲۲ ماشہ۔ کشنیز خشک مقشر ۲۲ ماشہ۔ صندل سفید ۲۲ ماشہ۔ شربت سیب شیریں تولہ

عسل سفید مصفیٰ ۷۔ماشہ عرق گلاب ۲۰تولہ عرق بید مشک ۲۰ تولہ۔نبات سفید ۳ پاؤ حسب دستور یاقوتی تیار کریں۔

خوراک:۔ دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔

یاقوتی شیخ الرئیس جو باب مالیخولیا میں درج ہے خفقان کیلیے مفید ہے خصوصاً عورتوں کیلیے بیحد مفید ہے۔

گلقند گاؤزبان: دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے۔دل میں فرحت پیدا کرتی ہے۔اور مادہ سوداوی کے دفع کرنے میں نہایت مجرّب ہے۔گل گاؤزبان ایک سیر شکر سفید دو سیر بطریق معروف باہم گوندھیں۔اگر تازہ گل گاؤزبان میسّر نہ ہوں۔تو خشک بقدر ضرورت گلاب میں بھگو کر تیار کر سکتے ہیں۔خوراک: ایک تولہ۔

دواء المسک حلو: جو بیحد مقوی دل ہے۔ دوسرے اعضائے رئیسہ کو بھی قوت دیتی ہے۔ بوڑھوں اور سرد مزاجوں کے خوب موافق ہے۔

فلفلدراز ۶ ماشہ۔مصطگی ۹ ماشہ۔سونٹھ ۱ تولہ۔مشک ½ تولہ۔بہمن سفید ۱۔تولہ۔بہمن سرخ ۱۔تولہ۔بالچھڑ ۱۔تولہ۔لونگ ۱۔تولہ۔تیزپات ۱۔تولہ۔چھڑیلہ ۱۔تولہ۔جند بیدستر ۱۔تولہ۔الائچی کلاں ۱۔تولہ۔مروارید ۲۔تولہ کہربا ۲۔تولہ۔بسد ۲۔تولہ۔ابریشم مقرض ۲۔تولہ۔زرنباد ۲۔تولہ۔درونج عقربی ۲۔تولہ۔زعفران ۲۔تولہ عود صلیب ½ تولہ۔جدوار نعش ½ تولہ مصری ۳۶ تولہ شہد مصفّیٰ ۲۷ تولہ۔جو آگ پہ نہ رکھا گیا ہو۔بدستور معجون بنائیں۔بعض نسخوں میں مشک تین ماشہ ہے اور عنبر شامل نہیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح دیں۔

نوٹ:۔ اگر اس میں جدوار نعش دستیاب نہ ہو تو اس کے عوض میں جدوار خطائی اور عود صلیب ہر ایک دو تولہ ڈیڑھ ماشہ داخل کریں تخفیف مصارف کیلیے۔سافج ۷ ماشہ، زرنباد ۱ تولہ۔درونج عقربی ۱ تولہ۔عنبر ۱ رتی۔مشک ۳ رتی ڈالیں تو بھی کفایت کرے گا۔

خمیرہ ابریشم: جو مالیخولیا کی تمام اقسام۔وحشت۔خفقان بارد۔اور بواسیر ریحی کے لیے مفید ہے۔دل، دماغ اور جگر کے لیے مقوی ہے۔

عنبر اشہب ۱۔ماشہ۔ورق طلا ۱۔ماشہ۔ورق نقرہ ۲ ماشہ۔مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ۔مصطگی ۲ ماشہ بادرنجبویہ ½ تولہ۔گاؤزبان گیلانی ½ تولہ۔ابریشم خام ۲۵ تولہ۔آب آہن تاب ۴۰ تولہ۔آب نقرہ تاب ۴۰ تولہ آب طلا تاب ۴۰ تولہ۔

ترکیب:۔ ابریشم کے کویوں کو چیر کر کیڑوں سے پاک کریں۔اور ان پانیوں میں چوبیس گھنٹہ بھگوئیں۔بعد میں جوش دیں۔جب ثلث پانی باقی رہے تو اتار کر مل چھان کر ٹھنڈا کر کے پانی لے لیں۔اور ابریشم نچوڑ کر پھینک دیں۔پھر بادرنجبویہ اور گاؤزبان کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے۔تو اتار کر

مل چھان کر پانی لے لیں۔اور ابریشم والے پانی میں داخل کریں۔پھر شکر سفید ۲۵ تولہ ملا کر گاڑھا قوام کریں۔ اور باقی ادویہ کو عرق بید مشک میں سحق بلیغ کر کے مصطگی الگ پیس کر ملا کر تیار رکھیں۔اور قوام میں شامل کر کے اتار کر خوب گھوٹیں۔کہ رنگت سفید ہو جاتے۔

خوراک:۔ ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان وغیرہ

نوٹ:۔ اگر کشتہ مرجان اور کشتہ قشر بیضہ مرغ ایک ایک برنج اس خمیرہ میں تین ماشہ میں ملا کر کھلائیں تو جریان کہنہ اور سیلان رحم کے لیے بیحد مفید ہے۔

انجائنہ پیکٹورس - دردِ دل - وجع القلب

ANGINA PECTORIS

دل میں دفعتاً شدید درد پیدا ہوتا ہے۔ جس کی تکلیف فمِ معدہ اور بعض دفعہ گردن اور پشت تک محسوس ہوتی ہے۔ بائیں شانہ میں درد ہوتا ہے۔ اور کبھی بازو اور انگلیوں تک پہنچتا ہے۔ بہ نسبت دائیں جانب کے بائیں جانب درد زیادہ ہوتا ہے۔ مریض کا دم گھٹتا ہے۔ ہلنا مشکل ہوجاتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ غشی کی سی حالت ہوجاتی ہے لیکن ہوش وحواس درست رہتے ہیں۔ بدن سرد ہوجاتا ہے۔ سرد پسینہ آتا ہے خصوصاً پیشانی پر بہت سرد پسینہ آتا ہے۔ نبض کمزور چلتی ہے۔ دَورہ کی حالت میں ایک دو منٹ سے لے کر گھنٹہ دو گھنٹہ تک بھی رہتی ہے۔ اگر پہلی دفعہ دَورہ موقوف ہوگیا۔ تو دوسری دفعہ کا دورہ اس سے زیادہ شدید ہوتا ہے۔ اور اسی طرح آئندہ بڑھتا رہتا ہے۔ دورہ مرض سے پہلے دل کے مقام پر گرانی محسوس ہوتی ہے۔ اور مریض بے چین رہتا ہے۔

جو لوگ تمام عمر دیسی گھی وغیرہ زیادہ مقدار میں استعمال کرتے ہیں ان کو تقریباً ۴۰ سال کی عمر کے بعد وجع القلب کے دَورے پڑ سکتے ہیں۔ اس کی وجہ عموماً شریانوں کی سختی ہوتی ہے جو شرائین دل کو خون پہنچاتی ہیں۔ وہ کولیسٹرول جم جانے کی وجہ سے تنگ سخت اور بھربھری ہوجاتی ہیں۔ خون کی مناسب مقدار ان میں سے نہیں گزر سکتی۔ جب مریض سیڑھیاں چڑھتا ہے۔ تیز تیز چلتا ہے۔ یا اور کوئی مشقت کا کام کرتا ہے۔ تو دل کی رفتار فی منٹ تیز ہوجاتی ہے جس کے نتیجہ میں دل کو خون کی سپلائی کی ضرورت پڑتی ہے۔ تنگ اور بیمار شرائین زیادہ خون دل کو پہنچانے کے قابل نہیں ہوتیں۔ چنانچہ دل کے عضلات خون اور آکسیجن گیس کی کمی محسوس کرتے ہیں۔ اور ان میں درد اُٹھنے لگتا ہے۔ دِل کے دَرد کی حالت میں مریض کا بلڈ پریشر ضرور نوٹ کرنا چاہیئے۔ اگر زیادہ ہو تو اس کا بھی علاج کرنا چاہیئے۔

نقرس۔ وجع المفاصل۔ بدہضمی۔ نفخ شکم۔ قبض۔ کثرتِ مے خوری۔ کثرتِ جماع۔ غم وہم اور دل پر چربی پیدا ہونا اس کے اسباب ہیں۔

علاج :-

Angised

انجی سیڈ

½ سے ایک گولی تک حسب ضرورت زبان کے نیچے رکھیں۔ یہ درد کی حالت میں رکھی جاتی ہے اور بار بار رکھی جاسکتی ہے۔

Peritrate

پیری ٹریٹ

ایک گولی صبح ایک شام کھلائیں۔

Atromid-S

ایٹرومیڈ ایس

۳ سے ۶ گولیاں روزانہ دیں۔ دو گولیاں روزانہ سے شروع کریں۔ چھ تک بڑھا دیں۔ چار مہینے بعد آہستہ آہستہ گھٹائیں۔

Neoplex Super

نیوپلیکس سپر

ایک سی سی کا روزانہ ٹیکہ لگائیں۔

حالت دورہ میں عطر گلاب خالص دل کے مقام پر ملیں اور اس پر پوست خشخاش دو تولہ کو پاؤ بھر عرق گلاب میں جوش کر کے فلالین کا ٹکڑا بھگو کر سینک کریں۔ اور عنبر بقدر دو تین برنج گرم دودھ میں حل کر کے پلائیں یا بیلاڈونا پلاسٹر لگائیں۔ یا گلیسرین بیلاڈونا کی مالش کریں۔ جب دورہ رفع ہوجائے تو سبب کے موافق علاج کریں۔

حکایت :- ایک مریض جسے پرانا درد دل تھا۔ تریاق النزلہ دینے سے دو دن میں صحت یاب ہوگیا۔

نقرس اور وجع المفاصل سے ہو تو کشتہ بارہ سنگا ہمراہ شہد یا معجون سورنجان دیں۔ نسخہ باب وجع المفاصل میں مذکور ہے۔ سہ پہر میں ایک عدد حب اذراقی کھلائیں۔

بدہضمی میں کشتہ مرجان ا برنج۔ کشتہ بارہ سنگا ا برنج۔ کشتہ مرگانگ ا برنج ہمراہ جوارش کمونی ۷ ماشہ دیں۔

نفخ شکم میں جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلائیں۔ اوپر سے چاروں عرق نیمگرم کر کے پلائیں۔

قبض ہو تو ملینات سے رفع کریں۔ اس کے لیے گلقند ۴ تولہ ہمراہ گرم دودھ کے دیں۔ بہترین چیز ہے۔ دیگر عوارضات مثل غم وہم وفکر و تردد وغیرہ میں جواہر مہرہ ا برنج جو خفقان کے باب میں مذکور ہوا۔ دواء المسک معتدل جواہر والی ۳ ماشہ دیں۔ یا دواء المسک حلو ۳ ماشہ کھلائیں۔

نسخہ برائے دردِ دل بسبب حرارت دل وبدہضمی وقبض۔ مربہ آملہ ۲ تولہ۔ گلقند ۲ تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ الائچی ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱ ماشہ۔ خوب گھوٹ کر یک جان کر لیں۔
خوراک ۱ تولہ صبحگاہ کھائیں۔

حکایت: ایک مریض دیرینہ دردِ دل کا دَورہ ہوتا تھا اور بعض دوسرے عوارضات بھی تھے۔ چند روز میں اس نسخہ سے صحت یاب ہوگیا۔

کشتہ فولاد ا برنج۔ کشتہ زمرد ا برنج۔ کشتہ مرجان ا برنج۔ کشتہ بارہ سنگا ۲ برنج۔ حب تقویت قلب ایک عدد۔ معجون کلکلانج ۴ ماشہ۔ معجون نانخواہ ۴ ماشہ۔ فلونیا رومی ۱ ماشہ۔ جوارش جالینوس ۸ ماشہ۔ چار روز صبح۔ سفوف ہاضم ملین ۴ ماشہ۔ سفوف شعا ۴ رتی۔ سوڈا بائیکارب ۲ ماشہ۔ چار روز بعد غذائے دوپہر۔ حب مصطگی ملین ایک عدد روزانہ بوقت شب۔

ضعف دل ۔ ضعف قلب
BRADYCARDIA

اس میں دل کی حرکت بہت دھیمی ہوتی ہے۔ نبض بطی یعنی سُست چلتی ہے۔ کسی کام کے کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ مریض نقاہت محسوس کرتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ معدہ ضعیف ہوجاتا ہے۔ امعا میں بھی ضعف ہوتا ہے۔ عموماً نزلہ وزکام رہتا ہے۔ قوتِ باہ ضعیف ہوجاتی ہے۔ کم ہمتی ہوتی ہے۔
نوٹ: ۔ ملمس شریان کا سرد ہونا اس بات کی دلیل ہے۔ کہ خون کی تولید بہت کم ہوتی ہے۔ اسلیے قلب میں کم پہنچتا ہے۔ ایسے شخص کو مقوی قلب اور مولد خون ادویہ دیں۔

اسباب دل کی کواڑیوں یا شرائین یا عضلات کا نقص۔ دورانِ خون کا نقص۔ ضغطۃ الدم قلبی ضعفی یعنی لو بلڈ پریشر۔ یرقان۔ ضعفِ جگر۔ بڑھاپا۔ حاد امراض کے بعد بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔ ضعفِ قلب پیدائشی بھی ہوتا ہے۔

علاج ٹاکا کمبیکس — Taka Combex
ایک کیپسول صبح ایک دوپہر ایک شام

نیوپلیکس سپر — Neoplex Super
ایک ٹیکہ روزانہ لگائیں۔

لبریم — Librium
ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ضعفِ دل کے علاج میں ادویہ مقوی دماغ واعصاب وباہ ومعدہ بھی شامل کرنا چاہیئیں۔ اور کل اعضائے رئیسہ وشریفہ کی تقویت کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ دورانِ خون کا نقص ہو تو مثل ضغطۃ الدم قلبی کا علاج کریں۔ حب ہمزاد دیں۔ ماء اللحم میں شربت انار ملا کر پلائیں۔ جواہر مہرہ ا برنج دواء المسک معتدل جواہر والی ۳ ماشہ میں ملا کر دیں۔ یرقان اور ضعفِ جگر سے ہو تو ان کا علاج کریں۔ حاد امراض کے بعد ہو تو جوارش آملہ۔ یا مفرح سوسنری یا مفرح بسیر بوعلی سینا یا مفرح بارد یا خمیرہ مروارید دیں۔ ضعف قلب پیدائشی ہو تو جوارش عود دیں۔ یا حب مقوی دیں یا دواء المسک حلو دیں۔ بڑھاپے کے باعث ہو تو ایسٹن سیرپ پلائیں۔ ماء اللحم یا یخنی یا انڈہ نیمبرشت دیں۔ یا قوتی کھلائیں۔

انتباہ: بارد القلب کو آملہ اور بہیدانہ نہ دیں۔

ٹوٹکہ: ۔ جو ضعفِ قلب اور خفقان میں مفید ہے۔ کشمش سبز عمدہ چالیس دانہ کو عرق بیدمشک دو تولہ میں بھگو کر رات بھر شبنم میں رکھیں۔ صبح سوئی کی نوک سے ایک ایک دانہ اٹھا کر آہستہ آہستہ چبائیں۔ اُوپر سے عرق پی لیں۔

حب مقوی قلب: دل کو تقویت دیتی ہے۔ مجامعت کی قوت کے لیے بیحد مفید ہے۔ ملذذ اور دافع سرعتِ انزال ہے۔ اگر ایک گولی قبل از جماع کھالیں۔ تو نہایت قوت اور لذت حاصل ہوتی ہے۔ اگر ایک گولی بعد جماع کھائیں تو اسی وقت سُستی دُور ہو جاتی ہے۔

الائچی ۱۰ ماشہ۔ جائفل ۱۰ ماشہ۔ دارچینی ۱۰ ماشہ۔ سپاری ۷ ماشہ۔ گل سُرخ ۷ ماشہ۔ صندل سفید ۹ سُرخ۔ مشک ۹ سُرخ۔ کشتہ طلا ۵ ماشہ (یا کشتہ نقرہ ۱۰ ماشہ) کوٹ چھان کر عرق گلاب یا عرق بیدمشک میں گوندھ کر سات سو گولیاں بنائیں۔

خوراک: ۔ ایک گولی ہمراہ دودھ یا پان سادہ میں رکھ کر چوسیں۔

ترکیب: ۔ کشتہ طلا۔ ورق طلا پانچ ماشہ لے کر آب آنار شیریں میں تین گھنٹے متواتر پیس کر ٹکیہ بنائیں۔ پھر اس ٹکیہ کو ایک رکابی گلی میں رکھ کر کوئلوں کی آگ پر چڑھائیں اور بھکنی سے ایسا پھونکیں کہ شعلہ بلند ہو کر ٹکیہ کو لگے۔ امرود کی لکڑی کی مسواک بنا کر آب انار شیریں میں بھگو کر قطرہ قطرہ ٹکیہ پر ٹپکاتے رہیں۔ حتیٰ کہ آدھ سیر آب انار جذب ہو جائے۔ پانچ چھ گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔ سونا مکلس ہو جاتا ہے۔ اگر گرم مزاج شخص کے لیے بنانا ہو۔ تو آب انار ترش استعمال کریں۔

حب مقوی قلب واعصاب ومفرح ودافع اختلاج:

کہربا ۶ ماشہ۔ مروارید ۶ ماشہ۔ یاقوت ۶ ماشہ۔ زمرد ۳ ماشہ۔ یشب ۱ ماشہ۔ گاؤ زہرہ ۶ ماشہ جدوار ۶ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۳ ماشہ۔ مومیائی ۳ ماشہ۔ دندان فیل سوختہ ۱ تولہ۔ کشتہ بارہ سنگا ایک تولہ کشتہ مرجان ۱ تولہ۔ نارجیل دریائی ۲ تولہ۔ ورق نقرہ ۱۰ ماشہ۔ ورق طلا ۱۰ ماشہ۔ عنبر ۳ ماشہ۔ مشک ۳ ماشہ جواہرات اور ورقوں کو سات روز عرق بیدمشک کے ہمراہ کھرل کر کے سُرمہ سا کریں۔ پھر دوسری ادویہ الگ الگ باریک کر کے شامل کریں۔ اور عرق بیدمشک کے ہمراہ تین روز کھرل کریں۔ بعدہٗ بقدر سرخ گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح ہمراہ خمیرہ گاؤزبان یا مربہ جات یا دیگر بدرقہ مناسبہ حسبِ حالت دیں۔

خمیرہ عود عنبری:۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ اور گردہ کے ضعف کو دُور کرتا ہے۔ خفقان، جنون کی جملہ اقسام وسواس۔ نسیان۔ استسقا کی ابتدا اور ضعفِ باہ کے لیے مفید ہے۔ ہر قسم کے دستوں کو بند کرتا ہے۔ تبخیرِ معدی کو زائل کرتا ہے۔

اسارون۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ تخم خشخاش ہر ایک سوا تولہ۔ مصطگی۔ زراوند۔ طباشیر۔ ابریشم خام۔ تالیسپتر۔ لونگ۔ برگ رام تلسی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سب کو نیمکوب کر کے دو سیر پانی میں تین رات بھگوئیں۔ پھر جوش دیں۔ حتیٰ کہ پانی چوتھائی باقی رہ جائے۔ تو اتار کر مل کر چھان لیں۔ اور عناب کا پانی۔ میٹھے سیب کا پانی ہر ایک ڈیڑھ پاؤ۔ شکر سفید پونے دو سیر شامل کر کے قوام کریں۔ پھر عود ہندی سیاہ غرقی۔ ۱ تولہ۔ مروارید۔ ۱۰ ماشہ۔ مرجان۔ ۱۰ ماشہ۔ کہربا ۱۰ ماشہ۔ یاقوت رمانی ۵ ماشہ سب کو عرق گلاب۔ عرق بیدمشک ہر ایک ڈیڑھ پاؤ میں صلایہ کریں۔ اور قوام میں ڈال کر خوب گھوٹیں۔ پھر عنبر اشہب ۷ ماشہ۔ ورق طلا ۳۰ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳۰ ماشہ۔ مشک ۳۰ ماشہ۔ زعفران ۳۰ ماشہ۔ عرق گلاب میں کھرل کر کے آگ سے نیچے اتارنے کے بعد داخل کریں۔ اور یکجان کریں۔

خوراک:۔ سوا دو ماشہ مردوں کو سہ پہر میں دیں۔

نوٹ:۔ اگر اس میں آب سیب ترش۔ آب ریباس۔ آب زرشک۔ آب انگور۔ آب انار ترش آب بہی ترش ہر ایک دس تولہ شامل کیا جائے تو خمیرہ عود ترش کہلائے گا۔

دوالمسک معتدل جواہر والی:۔ دل کو تقویت دیتی ہے۔ خفقان سوداوی۔ مالیخولیائے مراقی میں مفید ہے۔ دماغ کی طرف بخارات چڑھنے کو نافع ہے۔ عورتوں کی کمزوری میں بیحد مفید ہے۔

زرشک منقیٰ ۱ تولہ۔ طباشیر سفید ۹ ماشہ۔ صندل سُرخ ۹ ماشہ۔ صندل سفید ۹ ماشہ کشنیز خشک

مقشر ۹ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۹ ماشہ۔ آملہ منقیٰ ۹ ماشہ۔ بسد ۹ ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ ۹ ماشہ۔ ورق نقرہ ۹ ماشہ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۶ ماشہ۔ گل سُرخ ۶ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ بہمن سفید ۶ ماشہ۔ بہمن سُرخ ۶ ماشہ۔ درونج عقربی ۶ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ اگر ۴۰ ماشہ بادرنجبویہ ۴۰ ماشہ عود صلیب ۴۰ ماشہ مصطگی ۳ ماشہ۔ چھڑیلہ ۳ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ عنبر ۲ ماشہ۔ مشک ۲ ماشہ۔ آب سیب شیریں ۵۴ تولہ۔ قند سفید ۵۴ تولہ۔ شہد ۵۴ تولہ۔ قند اور شہد کو آب سیب میں داخل کر کے قوام کریں۔ جواہرات کو تین روز عرق بیدمشک میں کھرل کریں۔ باقی ادویہ کا باریک سفوف بنا کر داخل کریں۔ زعفران۔ عنبر اور مشک کو عرق گلاب میں کھرل کر کے آخر میں داخل کریں۔

خوراک:۔ دو رتی سے ایک ماشہ تک عورتوں کو صبح دس بجے اور مردوں کو سہ پہر میں دیں۔

دواء المسک حار:۔ مقوی قلب ومفرح ومقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ استرخا۔ کزاز میں مفید ہے۔ مقوی معدہ اور ہاضم طعام ہے۔

مروارید ناسفتہ ۱۰ ماشہ۔ کہربا شمعی ۱۰ ماشہ۔ بسد ۱۰ ماشہ۔ زرنباد ۱۰ ماشہ۔ درونج ۱۰ ماشہ ابریشم مقرض ۶ ماشہ۔ بہمن سفید ۵ ماشہ۔ بہمن سُرخ ۵ ماشہ۔ سنبل الطیب ۵ ماشہ۔ ساذج ہندی ۵ ماشہ دانہ الائچی کلاں ۵ ماشہ۔ قرنفل ۵ ماشہ۔ اشنہ ۴ ماشہ۔ دارفلفل ۴ ماشہ۔ زنجبیل ۴ ماشہ مشک ۲ ماشہ۔ شہد ۳ پاؤ۔ بطریقِ معروف معجون تیار کریں۔ ایک دُوسرے نسخہ میں زعفران ۵ ماشہ۔ جندبیدستر ۴ ماشہ بھی ہے۔

خوراک:۔ سوا دو ماشہ بطریقِ مذکورہ بالا۔

سفوف طلاء مرواریدی:۔ بیحد مفرح قلب ودافع خفقان ہے۔ حواس کا تزکیہ کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ چہرہ کا رنگ سُرخ کرتا ہے۔ حافظِ صحت ہے۔

ورق طلا۔ ۶ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ۔ یاقوت ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ ان سب کو اکیس روز سنگ سماق کے کھرل میں صلایہ کریں۔ اور سُرمہ کی طرح کا سفوف بنائیں

خوراک:۔ دو برنج ہمراہ مربہ سیب یا خمیرہ گاؤزبان یا دیگر بدرقہ مناسبہ۔ بتدریج بڑھا کر ایک رتی تک پہنچائیں۔

سفوف لولوی:۔ دل۔ جگر ومعدہ کو قوت دیتا ہے ضعفِ قلب اور خفقان کے لیے مفید ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔ اور اخلاط صالحہ پیدا کرتا ہے۔

مشک تبتی ۳ سُرخ۔ عنبر اشہب ۳ سُرخ۔ ورق طلا ۳ سُرخ۔ مروارید ۹ ماشہ۔ کہربا شمعی ۹ ماشہ

کشنیز مقشر ۹ ماشہ۔ آملہ منقّٰی ۹ ماشہ۔ سماق منقّٰی ۹ ماشہ۔ انار دانہ ۹ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۹ ماشہ۔ دارچینی ۹ ماشہ۔ مصطگی رومی ۹ ماشہ۔ دانہ الائچی۔ طباشیر ۹ ماشہ۔ بالچھڑ ۹ ماشہ۔ خولنجاں ۹ ماشہ۔ زیرہ کرمانی مدبّر ۹ ماشہ۔ پوست اترج ۹ ماشہ۔ تیزپات ۹ ماشہ۔ زرشک منقّٰی ۹ ماشہ۔ سونف ۹ ماشہ۔ درونج عقربی ۹ ماشہ۔ مصری ۱۵ ار تولہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ سوا دو ماشہ صبح ہمراہ شیر یا بدرقہ مناسبہ۔

معجون طلاء:۔ ضعفِ دل و خفقان و غشی کو دُور کرتی ہے۔ مفرح قلب و نشاط افزا ہے۔ مقوی معدہ و جمیع اعضائے رئیسہ ہے۔

ورق طلاء ۱۲ ماشہ۔ مروارید ۴ ماشہ۔ یاقوت ۴ ماشہ۔ زمرّد ۴ ماشہ۔ شہد ۳ تولہ۔ مصری آدھ سیر آب سیب ½ سیر۔ آب انار ½ سیر۔ بیدمشک ایک سیر۔ عرق گلاب ایک سیر۔ ورق طلا اور جواہرات کو ایک ہفتہ متواتر بیدمشک و عرق گلاب میں کھرل کریں۔ پھر مصری اور شہد میں عرق ملا کر قوام کریں۔ اور کھرل شدہ ادویہ کو شامل کر کے یکجان کر لیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر یا بدرقہ مناسبہ مثل ماء اللحم یا عرق عنبر یا عرق زردک وغیرہ

مفرّح یاقوتی معتدل:۔ مقوی قلب و جملہ اعضائے رئیسہ ہے۔ کمزوری کو زائل کرتی ہے۔ اسہال کو بند کرتی ہے۔ امراض رحم میں مفید ہے۔

مشک ۲ ماشہ۔ پکھراج ۲ ماشہ۔ یاقوت سُرخ ۲ ماشہ۔ صندل سفید ۲ ماشہ۔ مروارید ۳ ماشہ۔ بسد ۳ ماشہ۔ کہربا ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ عود قماری ۴ ماشہ۔ درونج عقربی ۴ ماشہ۔ گل سُرخ ۴ ماشہ ورق طلا ۱ تولہ۔ ورق نقرہ ۱ تولہ۔ قرصِ عنبر ۱ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ کافور ۱ تولہ۔ گل مختوم ۱ ر تولہ۔ گل کبرا ۱ تولہ۔ جدوار ۱ تولہ۔ لاجورد مغسول ۱ تولہ۔ گل ارمنی ۱ تولہ۔ سنبل الطیب ۱ تولہ۔ نارمشک ۱ ر تولہ۔ تخم بادرنجبویہ ۱ تولہ۔ گاؤزبان ۱ تولہ۔ مصطگی ۲۸ ماشہ۔ دارچینی ۲۸ ماشہ۔ ابریشم مقرص ۲۸ ماشہ۔ پوست اترج ۲۸ ماشہ۔ بہمن سفید ۲۸ ماشہ۔ اشنہ ۲۸ ماشہ۔ زرنباد ۲۸ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۲۸ ماشہ۔ اظفار الطیب ۲۸ ماشہ۔ زرشک ۲۸ ماشہ۔ تخم خرفہ ۲۸ ماشہ۔ فرنجمشک ۲۸ ماشہ۔ طباشیر ۲۸ ماشہ۔ تخم کاہو ۲۸ ماشہ۔ تخم خیارہ ۲۸ ماشہ۔ شربت حماض ۰ ۲ تولہ۔ شہد دواؤں کے وزن سے دوگنا۔ جواہرات اور ورقوں کو سات روز عرق بیدمشک کے ہمراہ کھرل کریں۔ باقی ادویہ باریک کوٹ چھان کر شہد اور شربت کا قوام کر کے معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

بلڈ پریشر کی زیادتی HYPERTENSION

نارمل حالتوں میں بلڈ پریشر (سسٹولک) ۱۵ + ۱۲۵ اور ڈایاسسٹولک ۱۵ + ۹۰ ہوتا ہے۔ یہ خون کا دباؤ وہ ہوتا ہے۔ جو کہ خون شریانوں کی دیواروں پر ڈالتا ہے۔ اور انہیں پھیلاتا ہے۔ خون کا دباؤ دو چیزوں پر منحصر ہے۔ ایک تو دل کے بائیں وینٹریکل کی قوت جس قوت سے وہ خون کو شریانوں میں بھیجتا ہے اور دوسرا شریانوں کی مدافعت۔ اگر ان دونوں میں کوئی چیز زیادہ ہو جائے تو خون کا پریشر بڑھ جاتا ہے۔ اب بات جیت یہ آتی ہے۔ کہ ان دونوں چیزوں میں کمی و بیشی کیونکر آسکتی ہے۔ تو دل میں کئی بیماریوں کی وجہ سے دل زیادہ زور سے خون پمپ کرتا ہے۔ جبکہ اگر شریانوں کی دیواروں میں چربی جمنے سے سختی آجاتے۔ تو وہ آسانی سے پھیل نہیں سکتیں۔ اس وجہ سے خون کا دباؤ زیادہ ہو جائیگا۔

اسباب:۔ خون کا دباؤ جسم کی کئی خرابیوں کے باعث بڑھ جاتا ہے۔ جس میں کہ ایکیوٹ گلومر یولونیفر آئٹس۔ کرانک گلومر یولونیفرائٹس گردے کی دوسری بیماریاں۔ پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا۔ پیچوٹری گلینڈ کی خرابی۔ ایڈرینل گلینڈ کی خرابی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ حمل کے دوران پیچیدگیاں پیدا ہونے سے یا "اے اورٹا" کی پیدائشی خرابی سے بھی بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔

ایک بلڈ پریشر کی قسم وہ بھی ہے۔ جس کی وجہ دریافت نہیں کی جا سکی۔ اور اسے "اسنشل ہائپر ٹنشن" کہتے ہیں۔

عام طور پر گردے کی کسی بھی بیماری میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تحقیق سے معلوم کیا جا چکا ہے۔ کہ گردے ایک مادہ "رے نین" خارج کرتے ہیں۔ جو کہ خون کے دباؤ کو کنٹرول کرتا ہے۔ گردے کی بیماری کے دوران اس مادے کی پیداوار میں کمی و بیشی ہو جاتی ہے۔ جس وجہ سے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی نظریات پیش کئے گئے اب اس بلڈ پریشر کو بیان کیا جائے گا جس کی وجوہات معلوم نہیں کی جا سکیں۔

نسخہ:۔

سرپاسل Serpasil

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

تھیوگارڈینال Theogardenal

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

اڈیلفین Adelphane

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام حسبِ ضرورت۔

ایسی ڈریکس Esidrex

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام یا

اسمیلین Ismelin

ایک گولی صبح ایک شام یا

برائنرڈین (ایبنڈوز) Brinerdine

ایک گولی ناشتہ کے بعد یا

ایلڈومٹ Aldomet.

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

نوٹ:۔ غذا میں نمک کی مقدار کم کر دیں۔

ایسنشل ہائپر ٹنشن ESSENTIAL HYPERTENSION

اس مرض کے والدین کے بچوں کو بھی اس مرض میں مبتلا دیکھا گیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مرض موروثی ہے۔ عام طور پر موٹے آدمیوں کو ہوتا ہے۔ جن پر چربی چڑھی ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چربی شریانوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور اس طرح بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔

علامات:۔ علامات کچھ اس طرح کی ہوتی ہیں کہ ان کی طرف دھیان نہیں دیا جا سکتا۔ مریض بے چین رہتا ہے یادداشت کی کمی ہو جاتی ہے۔ مریض دل لگا کر کام نہیں کر سکتا۔ نیند اُڑ جاتی ہے۔ تھکاوٹ ہوتی ہے۔ طبیعت بوجھل رہتی ہے۔ جب کبھی جذبات کا غلبہ ہو تو بلڈ پریشر تیز ہو جاتا ہے۔ بعد ہیں نارمل حالتوں میں ہی زیادہ رہتا ہے۔ گردوں۔ بینائی اور دل پر اثر ہوتا ہے۔

بلڈ پریشر کی زیادتی سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو کہ دل، دماغ، آنکھوں اور گردوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس پیچیدگی کی وجہ سے خون کی باریک نلیوں میں پریشر کی زیادتی کی وجہ سے پھٹتا ہے۔ دماغ کی نلیوں کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اور اس کے بعد دوسرے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

نوٹ:۔ علاج وہی ہے جو بلڈ پریشر میں ہے۔

خون کے دباؤ کی کمی (ہائپوٹینشن) HYPOTENSION

خون کے دباؤ کی کمی اس صورت میں واقع ہوتی ہے کہ جسم میں ضرورت کے مطابق خون نہ ہو۔ اس کی وجہ سے نقاہت جو کہ حد سے زیادہ ہو۔ کئی بیماریوں مثلاً مرض ایڈلیسن میں پائی جاتی ہے اس کے علاوہ شاک کی حالت میں جبکہ خون کی نالیاں بہت زیادہ پھیل جاتی ہیں۔ نالیوں کی جگہ کے مقابلہ میں خون کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اور بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پرانی بیماریوں میں بھی یہ کمی پائی جاتی ہے۔

ڈوکابولین Docabolin

ساتویں دن ایک ٹیکہ لگائیں۔

میتھے ڈرین Methedrine

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

نوٹ:۔ گلوکوز بذریعہ وریدی انجکشن اور منہ استعمال کرائیں۔

شرائین کی سختی ARTERIOSCLEROSIS

یہ بیماری درمیانی عمر کے ان لوگوں کو ہوتی ہے جو کہ موٹے ہوتے ہیں۔ اور زیادہ کھاتے ہیں۔ ان کی شریانوں (چھوٹی) کی سختی اور تنگی واقع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے خون کے بہاؤ میں رکاوٹ واقع ہوتی ہے اور دل، دماغ، گردے اور دوسرے اعضاء کو ضرورت کے مطابق خون نہیں پہنچتا۔ اور کئی قسم کی پیچیدگیاں واقع ہو جاتی ہیں۔

کمپلامین Compalamine

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ایٹرومیڈ۔ ایس Atromid-S

ایک کیپسول روزانہ سے شروع کر کے آہستہ آہستہ چھ کیپسول روزانہ چھ ماہ تک دیں۔

ایتھروسکلی روسس ATHEROSCLEROSIS

یہ بھی آرٹریوسکلی روسس کی ایک قسم ہے۔ یہ اے اورٹا۔ بڑی شریانوں اور درمیانے سائز کی شریانوں

Scanned with CamScanner

پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس بیماری میں جو دل کو خون سپلائی کرنے والی شریانوں اور دماغ کو خون سپلائی کرنے والی شریانوں اور دماغ کو خون پہنچانے والی شریانوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ شریان کی اندرونی طرف غیر ہموار سے دھبے بن جاتے ہیں۔ جن پر خون میں سے کولیسٹرول جم جاتا ہے۔ بعد میں کئی تبدیلیوں کی وجہ سے شریان کے سوراخ میں کمی واقع ہوجاتی ہے بعض اوقات ان دھبوں پر بھی خون منجمد ہوکر ان کے سوراخوں کو بند کر دیتا ہے۔ اگر دل کی کارونری آرٹری میں ایسا ہوجائے۔ تو دل کو خون نہ پہنچنے کی وجہ سے فوراً موت واقع ہوجاتی ہے۔

یہ بیماری ان لوگوں کو ہوتی ہے جو خوب کھاتے پیتے ہیں۔ اور چربی کا یعنی گھی مکھن کا بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی کام وغیرہ نہیں کرتے۔ سگرٹ نوشی بھی اس بیماری کا ایک سبب ہے۔ اسی لیے یہ بیماری خوشحال طبقے میں غریب طبقے کے مقابلے میں زیادہ پائی جاتی ہے۔

نوٹ:۔ علاج وہی ہے جو اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔

کارونری تھرومبوسس CORONARY THROMBOSIS

ایتھروسکلی روسس کی وجہ سے دل کو خون پہنچانے والی کارونری آرٹریز میں خون جم جاتا ہے اور دل کو خون کم مقدار میں پہنچتا ہے جس کی وجہ سے درد اٹھتا ہے۔ اور قلب میں سخت اذیت اور درد کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ درد اکثر بائیں شانے، بائیں بازو اور گردن کے بائیں طرف بھی محسوس ہوتا ہے۔ اور کئی دن رہتا ہے۔ اس میں قلب فیل ہوکر موت واقع ہوجاتی ہے۔ عوام میں اس کو ہارٹ اٹیک کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

Morphine — مارفین $\frac{1}{4}$ گرین

شدید درد میں فوری طور پر ٹیکہ لگائیں۔

Segontin — سیگونٹن

ایک گولی ہر چھ گھنٹے بعد کھلائیں۔

Heparine — ہیپارین

۱۰ ہزار یونٹ کا صبح شام عضلاتی ٹیکہ لگائیں۔

ایک لاکھ ۵۰ ہزار یونٹ دے کر بند کر دیں۔ اگر مریض کو مسوڑھوں یا کسی اور جگہ سے خون نکلنے کی شکایت ہو تو اسے بند کر دیں۔

نوٹ:۔ مریض کو بستر سے نہ اٹھنے دیں۔

حرارتی خستگی (ہیٹ ایگزاسٹین) HEAT EXHAUSTION

کسی زیادہ ٹمپریچر والی جگہ زیادہ دیر تک مشقت کا کام کرنے سے جسم میں پانی اور خون کی کمی واقع ہوجاتی ہے۔ نمک کی کمی کی وجہ سے جسم کے پٹھوں میں درد ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ مریض [illegible] محسوس کرتا ہے۔ تمام جسم درد کرتا ہے۔ حرارت ۹۹ درجے تک ہوجاتی ہے۔ خون کے حجم [illegible] واقع ہونے سے بیہوشی بھی طاری ہوسکتی ہے۔ بلڈ پریشر کم ہوجاتا ہے۔ اور نبض کا حجم کم ہوجاتا ہے۔

Pituitarine — پیچوئٹرین

ایک ٹیکہ فوراً اور دوسرا ۶ گھنٹے بعد لگائیں۔

Coramin — کورامین

ایک ٹیکہ فوراً لگائیں۔

اختلاج القلب نوبتی (پیراکسزمل ٹیکی کارڈیا) PAROXYMAL TRACYARDIA

اس مرض میں دل کی رفتار بہت تیز ہوجاتی ہے۔ جو کہ اکثر حالتوں میں ۱۵۰-۲۵۰ فی منٹ تک پہنچ جاتی ہے۔ دل کا یہ دورہ چند منٹوں سے لے کر کئی دنوں تک رہ سکتا ہے۔ نبض ٹٹولی نہیں جاسکتی۔ اگر ہو بھی تو ایک جیسی نہیں ہوتی۔

Prostigmin — پروسٹگمین

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام یا

Quinidin — کوئنی ڈین

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کھانا کھانے کے بعد۔ اور

Digoxin — ڈجاکسن ۰.۲۵ ملی گرام

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

دمہ قلبی (کارڈیک ایستھما) CARDIA ASTHMA

اس کی وجہ بایاں وینٹریکل فیل ہونا ہوتا ہے۔ آخر کار دایاں وینٹریکل بھی فیل ہوجاتا ہے۔ اور

دمہ قلبی کی شکایت ظاہر ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں میں خون کا اجتماع ہو جاتا ہے۔ جس سے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔

Digoxin — ڈجاکسن ۲۵ء ملی گرام

ایک گولی صبح ایک شام

Aminophyline — امی نوفائیلین

ایک گولی صبح ایک شام

Librium — لبریم ۱۰ ملی گرام

ایک گولی دن میں تین دفعہ

CONGESTIVE HEART FAILURE — فشل قلب امتلائی (کنجسٹو ہارٹ فیلیئر)

اس کا عام سبب قلب کے اندر والویں میں کوئی خرابی ہوتی ہے۔ بچپن میں گٹھیا اور ریوماٹزم کے بخار کے دوران دل کے اندر بھی سوزش ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے بعد میں دوران خون میں اکثر دقت ہوتی ہے۔ اور قلب کی کارگردگی میں فرق آنے لگتا ہے۔ اس کی دیگر وجوہات قلت الدم آتشک، دمہ، تپ دق اور قلب میں پیدائشی نقائص ہیں۔

ڈجاکسن ۲۵ء ملی گرام

ایک گولی صبح ایک شام کھلائیں۔ ہفتہ میں دو دن ناغہ۔

نوٹ :۔ جلدی اثر ظاہر کرنے کے لیے ۴ گولیاں فوراً دے دیں۔ پھر ایک گولی صبح ایک شام دینا شروع کر دیں۔ اگر مریض کی حالت زیادہ خراب ہو تو ڈجاکسن ½ ملی گرام ۱۰ سی سی نارمل سیلائین میں ملا کر وریدی ٹیکہ لگائیں۔ اور

Aminophyline — امی نوفائیلین

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام یا

Digiland — ڈجی لانیڈ

ایک ٹیکہ روزانہ لگائیں۔

اگر نبض سست ہو جائے تو بند کر دیں۔

PERICARDITIS — پیری کارڈائی ٹس (ورم غلاف قلب)

اس مرض میں دل کے غلاف میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ شروع میں ان جھلیوں میں ورم کی وجہ سے سخت درد محسوس ہوتا ہے۔ لیکن کچھ عرصہ بعد دل کے غلاف میں دونوں جھلیوں کے درمیان پانی اکٹھا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے درد بند ہو جاتا ہے۔ لیکن سینے پر بوجھ بڑھ جاتا ہے۔ دل کی حرکت میں دقت پیدا ہوتی ہے۔ سانس پھول جاتا ہے۔ مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ اور کبھی کبھی کنجیسٹو ہارٹ فیلیور کی علامت ظاہر ہونے لگتی ہے۔ یعنی جگر متورم ہو جاتا ہے۔ اور پاؤں متورم ہونے لگتے ہیں۔ اس بیماری کی تشخیص میں ایکسرے سے بہت مدد مل سکتی ہے۔ اگر غلاف میں پانی ہو تو دل کی شکل ایکسرے میں بالکل ناشپاتی یا صراحی کی طرح ہو جاتی ہے۔ اس مرض کی وجوہات میں ریومیٹیک فیور اور ٹی بی قابل ذکر ہیں۔ اس حالت میں دل کا غلاف تنگ ہو جاتا ہے۔ اور دونوں جھلیاں آپس میں جڑ جاتی ہیں۔ یہ حالت بہت خطرناک ہوتی ہے۔ کیونکہ دل کی حرکت میں سخت رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اور ہارٹ فیلیور کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اس صورت کا سوائے اپریشن کے کوئی تسلی بخش علاج نہیں ہوتا۔

علاج :

Streptomycine — سٹریپٹومائی سین

ایک ٹیکہ روزانہ لگائیں۔

INH — آئی۔ این۔ ایچ

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

Butazoladine — بیوٹازولے ڈین

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

Prednisolone — پریڈنی سولون

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

Digoxin — ڈجاکسن

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

مریض کا ایکسرے اور ای۔ ایس آر کرواتے رہیں۔ مکمل ٹھیک ہونے تک علاج جاری رکھیں۔

پتّہ اور صفرا کی نلیوں کی بیماریاں

ورم مرارہ (پتّے کا ورم) CHOLYCYSTITIS

اس کا سب سے بڑا سبب صفرے کو لے جانے والی نالی کی رکاوٹ ہے۔ جس کی وجہ سے پتّے میں صفرا جمع ہو کر پتّے کی دیواروں پر دباؤ ڈالتا ہے۔ اور ان میں سوجن پیدا کر دیتا ہے۔ دوسری وجہ جراثیموں سے پتّہ کی انفیکشن ہے۔ جو کہ تپ محرقہ میں ہوسکتی ہے۔

علامات:۔ یہ بیماری ان موٹی عورتوں کو ہوتی ہے۔ جن کی عمر ۴۰ سال کے قریب ہوتی ہے اور جن کے چار پانچ بچے ہوں۔ دائیں طرف پسلی کے نیچے شدید درد ہوتا ہے۔ قے ہوتی ہے اکثر بخار ہو جاتا ہے۔

اگر درد کے مقام پر انگوٹھا رکھ کر دبایا جایا او ر مریض کو سانس اندر کو کھینچنے کو کہا جائے تو وہ درد کی وجہ سے سانس نہیں لے سکتا۔

علاج:۔

ایمپی سلین Ampicillin

ایک کیپسول صبح ایک دوپہر ایک شام۔ یا۔

کینامائی سین Kanamycine

ایک کیپسول صبح ایک دوپہر ایک شام۔

بیلاڈینال Belladenal

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

خوراک میں چکنائی بند کر دیں۔

پتّے کی پتھری (کولی لتھے سس) CHOLELETHIASIS

اس میں مریض کو پتّے کے مقام پر نہایت شدید اُٹھتا ہے۔ اور یہ درد کندھے پر یا کمر پر

محسوس ہوسکتا ہے۔ قے ہوتی ہے۔ بخار ہوتا ہے۔ بدہضمی کی شکایت پائی جاتی ہے۔ مریض کو چکنائی والی چیزوں سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ یرقان بھی ہوسکتا ہے۔

علاج:۔ درد کو روکنے کے لیے میتھے ڈین ۵۰ ملی گرام کا انجکشن لگائیں۔ ضرورت پر ۱۲ گھنٹے بعد ایک اور انجکشن لگایا جاسکتا ہے۔ کسی ماہر سرجن سے اپریشن کرائیں۔

قولنج (بلری کالک) BILLARY COLIC

پتّے کی پُرانی سوزش کی وجہ سے چھوٹی چھوٹی پتھریاں بن جاتی ہیں۔ یہ جب خارج ہوتی ہیں۔ تو سخت درد ہوتا ہے اور دائیں کندھے پر بھی محسوس ہوتا ہے۔ قے ہوتی ہے۔ بخار بھی ہوجاتا ہے۔ اور کبھی یرقان بھی ہوجاتا ہے۔ بدہضمی کی علامات پائی جاتی ہیں۔ جو کہ چکنائی کھانے سے بڑھ جاتی ہیں۔ سب سے بڑی علامت شدید درد ہوتی ہے۔ مریض درد کی شدّت کی وجہ سے تڑپتا ہے۔ لیکن کسی سمت آرام نہیں آتا۔ اور جب آرام ہونے کو آتا ہے۔ تو یکدم ہو جاتا ہے۔

علاج:

فیلامین Felamin

۱ تا ۳ گولیاں دن میں تین بار کھانا کھانے کے بعد۔

میتھے ڈین Methadon

۵ تا ۱۰ ملی گرام کا زیر جلد انجکشن دیں۔

غلبہ صفرا (بلئس نیس) BILIOUSNESS

جب صفرا انتڑیوں میں نہ پہنچ سکے تو واپس خون میں جذب ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ جس کا نتیجہ یرقان کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ یرقان کی وجوہات میں جگر کی سوزش، پتّے کی پتھری، درد اور جگر کا سرطان قابل ذکر ہیں۔ یرقان میں پیشاب سُرخ آتا ہے۔ بدن میں خارش ہوتی ہے۔ قے آتی ہے۔ اور بھوک نہیں لگتی۔

بی۔جی فاس B.G. Phos

ایک بڑا چمچہ دن میں تین بار کھانے سے پہلے۔

میک سلفاس۔ ۲ ڈرام۔ ایکوا کلوروفارم۔ ۱ اونس تک۔ دن میں تین بار پلائیں۔

انتڑیوں کی بیماریاں - امراض الامعا

پاخانہ کھل کر نہ آنا - قبض - CONTIPATION

مثل مشہور ہے کہ قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ **القبض ام الامراض**۔ اس سے طرح طرح کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ دائمی قبض کے مریضوں کو زندگی بھر اس کا علاج کرتے دیکھا ہے۔

اینوز سالٹ۔ فروٹ سالٹ۔ کرشن سالٹ۔ سیرپ اوف فگس۔ برک لیکس۔ سیرپ اوف سینا سینا کنفکشن۔ چاکولیٹ۔ ویجی ٹیبل پلز۔ پیرافین لکویڈ۔ کاسکارا سگراڈا۔ سیناپوڈ۔ غرضیکہ سینکڑوں دوائیں قبض کے لیے ایجاد ہوئیں۔ اور لاکھوں کی تعداد میں بازار میں بکتی ہیں۔ مگر سچ پوچھو تو ایک بھی کامیاب نہیں۔ جو ہمیشہ کے لیے اس موذی مرض سے نجات دلادے۔

علامات:۔ پاخانہ سخت اور کم مقدار میں آتا ہے۔ کبھی دو دو تین تین روز تک آتا ہی نہیں۔ مریض کو پاخانہ خارج کرنے میں دیر لگتی ہے۔ پیٹ میں ہوا پیدا ہوتی ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے۔ گاہے سر میں درد ہوتا ہے۔ جسم کی رنگت پھیکی یا زردی مائل رہتی ہے۔ بعض دفعہ پاخانہ بکری کی مینگنیوں کی طرح آتا ہے۔

اسباب:۔ ضعفِ دماغ۔ یبس دماغ۔ ضعف دافعہ۔ کثرت جماع۔ جلق۔ اغلام۔ عصبی کمزوری۔ ورزش نہ کرنا۔ ثقیل اور قابض چیزوں کا کثرتِ استعمال۔ پاخانہ کو زیادہ دیر تک روکے رکھنا۔ ریح کو زیادہ دیر تک روکے رکھنا۔ انتڑیوں میں بلغم کا جمع ہونا۔

علاج:۔ سب سے پہلے اس فلسفہ پر غور کرنا چاہیئے۔ کہ خلاقِ عالم نے بنی نوع انسان کو تین اقسام پر پیدا کیا ہے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ خوب موٹے تازے بھاری بھر کم ہوتے ہیں۔ اور بعض بالکل دُبلے پتلے اور بعض متوسط جسم کے۔ اب ہر ایک کی طبیعت الگ الگ ہے۔ بھاری بھر کم اشخاص کو دن میں دو یا تین مرتبہ اجابت ہوگی۔ جو عموماً نرم ہوتی ہے۔ اگر کسی روز حسبِ معمول اجابت نہ ہو تو ایسے اشخاص کی طبیعت نہایت بےچین رہتی ہے۔ چونکہ یہ عموماً ضعیف الکبد ہوتے ہیں۔ آلاتِ غذا بھی اُن کے ضعیف ہوتے ہیں۔ اس لیے انہیں ریاح بہت پیدا ہوتی ہے۔ اگر ان کی ریح خارج ہوتی رہے۔ پاخانہ کم از کم دو مرتبہ ہو جائے تو تندرست ورنہ بیمار۔ ایسے اشخاص کو عموماً سخت جلاب

نہیں لگتا۔ برعکس اس کے دُبلے پتلے اشخاص کا جگر قوی۔ آلاتِ غذا قوی اور امعا قوی ہوتے ہیں۔ ان کا پاخانہ بستہ ہوتا ہے۔ جو عموماً دن رات میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو نرم اجابت ہو تو بیمار ورنہ تندرست۔ بعض مرتبہ ایسے اشخاص کو کئی کئی دن اجابت نہیں ہوتی۔ مگر انہیں کوئی خاص تکلیف نہیں ہوتی۔ ایسے اشخاص کو اگر روزانہ ایک دفعہ اجابت ہو جائے تو غنیمت سمجھیں۔ خواہ مخواہ ملین یا دست آور دوائیں کھا کر نیچر کو نہ بگاڑیں۔ متوسط جسم کے لوگوں کی صحت عموماً اچھی رہتی ہے۔ انہیں اجابت یا فراغت روزانہ ہوتی ہے۔ اگر ایسے شخص کو کبھی قبض ہو جائے تو کسی ہلکی ملین دوا سے اسے رفع کر دینا چاہیئے۔

اصُولی علاج:۔ اگر قبض عارضی ہو تو کوئی ملین دوا کھانے سے رفع ہو جاتی ہے۔ مثلاً کسٹر آئیل یا مگنیشیا یا مربہ ہلیلہ یا سفوف قبض کشا ہمراہ گرم دودھ دیں۔ اگر بلغم کے اجتماع سے ہو تو اطریفل زمانی ایک تولہ رات کے وقت پاؤ سیر گرم دُودھ کے ہمراہ کھائیں۔ یا جوارش شہریاراں گرم دُودھ کے ہمراہ رات کو کھلائیں۔

دائمی قبض کے مریض کو چاہیئے۔ کہ ہر روز صبح اُٹھ کر پاخانہ میں جانے کی عادت ڈالے۔ اور وہاں کچھ دیر بیٹھ کر طبیعت کو رفع حاجت کی طرف مائل کرے۔ غذائیں ایسی کھائے جو زود ہضم اور قبض کشا ہوں۔ مثلاً موٹے آٹے کی روٹی۔ سبزیاں خصُوصاً سرسوں کا ساگ۔ شلغم۔ گاجر۔ گوبھی۔ کریلا۔ بلول۔ بینگن۔ کدو۔ ٹماٹر۔ چولائی۔ میتھی وغیرہ۔ جو کے ستو یا چند روز گرم دُودھ میں ملا کر پینے سے پاخانہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ صبح پاؤ سیر دُودھ کو گرم کر کے دو تولہ روغن زرد اور اکیتولہ اسبغول اور شکر بقدر ذائقہ ملا کر چند منٹ ڈھانپ کر رکھ دیں۔ جب نیم گرم رہے تو پی لیں۔ رات کو سوتے وقت پاؤ سیر گرم دودھ میں بادام روغن ایک تولہ۔ اور شکر بقدر ذائقہ ملا کر پئیں۔ یا غذا کے درمیان روغن زیتون کی ایک ٹی سپون فل پئیں۔ یا کھانا کھانے کے بعد مغز بادام ۷ عدد۔ سونف ۳ ماشہ۔ شکر ۶ ماشہ ملا کر چبائیں۔ اور لعاب نگلتے رہیں۔ رات کی غذا کے بعد شہد ایک ٹی سپون فل کھائیں۔ یا صبح ایک یا دو کیلے کھا کر اُوپر سے گرم چائے پئیں۔ یا پپیتہ پختہ ایک یا دو پھانک کھا کر اُوپر سے گرم چائے پئیں۔ یا ڈبل روٹی کے توس کاٹ کر مکھن لگا کر کھائیں۔ اُوپر سے گرم چائے پئیں۔ یا مغز بادام مقشر ۷ عدد۔ منقیٰ سیاہ دانہ برآوردہ ۱۱ عدد بطور چٹنی رگڑ کر کھائیں۔ اُوپر سے پاؤ سیر گرم دُودھ پئیں۔ اگر انتڑیوں میں یبوست ہو۔ تو مکھن ۶ ماشہ بھی شامل کر لیں۔ یا شربت ارزانی پئیں۔ بعض حالات میں دوپہر کے وقت ایک یا دو پیڑے کھا لینے سے صبح بخوبی اجابت ہو جاتی ہے۔ ضعفِ دماغ میں حب سلاجیت

Scanned with CamScanner

مج اور حب ملین یا معجون ملین رات کو کھائیں ۔ یبس دماغ میں حریرہ مرطب دماغ دیں ۔ عصبی کمزوری میں حب ہمزاد یا حب جواہر یا السٹن سیرپ دیں ۔ ضعفِ باہ میں مقوی باہ ادویہ کھلائیں اور حریرے پلائیں ۔

حب مصطگی ملین ۔ مستعملہ مطب حضرت حکیم نابینا صاحبؒ ۔ دائمی قبض کو رفع کرنے میں اکسیر ہیں ۔ اور لُطف یہ کہ ان کے کھانے سے ضعف بالکل نہیں ہوتا ۔ بلکہ صُبح کھُل کر اجابت ہو جاتی ہے ۔ مقوی معدہ اور کاسرِ ریاح اور ہاضم ہیں ۔ تین ماہ متواتر استعمال کرنے سے دائمی قبض رفع ہو جاتی ہے ۔ نمک سانبھر ۶ ماشہ ۔ پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ ۔ زنجبیل ا تولہ ۔ سنبل الطیب ا تولہ ۔ مصطگی رومی ا ۔ تولہ ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ ۔ ایلوا ۴ تولہ ۔ سب ادویہ کوٹ چھان کر گھیکوار کے لعاب میں کھرل گولیاں بقدر نخود بنائیں ۔

خوراک :۔ ایک یا دو گولی بوقتِ خواب شب ہمراہ چائے یا آب گرم ۔

حب قبض کشا ۔ سخت سے سخت قبض کو رفع کرتی ہیں ۔

صبر زرد ۔ عصارہ ریوند ۔ سقمونیا مشوی ۔ گوگل مصفی ۔ سب ہموزن لیں ۔ گوگل کو عرق گلاب میں حل کر کے صاف کر لیں ۔ باقی ادویہ کوٹ پیس کر شامل کر کے کھرل کریں ۔ اور مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں ۔

خوراک :۔ ایک سے تین گولی تک ہمراہ آب گرم بوقت خواب شب ۔

حب ریوند ملین :۔ ان سے تینوں خلطوں کا تنقیہ ہوتا ہے ۔ مستعملہ مطب حضرت حکیم نابینا صاحبؒ ۔

ریوند چینی ۔ سیتل چینی ۔ مرچ سیاہ ۔ گل ارمنی ۔ مغز کرنجوہ ۔ مغز جمالگوٹہ مدبر ۔ زعفران ہر ایک ۶ ماشہ ۔

اوّل ریوند کو باریک کریں ۔ اور سیتل چینی اور مرچ سیاہ داخل کر کے خوب کھرل کریں ۔ بعد ازاں گل ارمنی و مغز کرنجوہ داخل کر کے خوب کھرل کریں ۔ اس کے بعد مغز جمالگوٹہ داخل کر کے کھرل کریں ۔ کہ یکجان ہو جائیں ۔ آخر میں قدرے شہد ملا کر گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔

خوراک :۔ ایک عدد صُبحگاہ ہمراہ چائے ۔

حب سقمونیا :۔ بچوں اور بوڑھوں سب کے موافق ہے ۔ اس سے ایک دو اجابت صُبح بغیر تکلیف کے ہو جاتی ہیں ۔

پلو رہائی کو ۵ تولہ ۔ سقمونیا ولایتی سبز رنگ عُمدہ ۵ تولہ ۔ ایلوا ۵ تولہ ۔ تخم عشق پیچہ ۵ تولہ ۔ گوند کیکر ۵ تولہ عرق گلاب ۱۰ تولہ ۔ گوند کو عرق گلاب میں بھگو کر چھان لیں ۔ باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر گوند والے عرق کے ہمراہ کھرل کر کے پانچ پانچ گرین کی ٹکیاں مشین کے ذریعہ بنوائیں ۔ یا چنے کے برابر گولیاں ہاتھ سے بنائیں ۔

خوراک : ایک سے چار تک ہمراہ دُودھ گرم بوقت شب ۔

حب تربد ملین :۔ ملین ہیں ۔ اگر بخار کے ہمراہ قبض ہو ۔ تو بھی دے سکتے ہیں مستعملہ مطب حضرت حکیم نابیناؒ

ریوند چینی ولایتی ۳ ماشہ ۔ اشق ۳ ماشہ ۔ سکبینج ۳ ماشہ ۔ گوگل مصفی ۳ ماشہ ۔ جاوشیر ۳ ماشہ ۔ بالچھڑ ۵ ماشہ ۔ صبر سقوطری ۵ ماشہ ۔ تربد سفید مجوف مقشر مدبر بعرق گلاب ۱۰ ماشہ ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ ماشہ ۔ مصطگی ۱۰ ماشہ ۔ کوٹ پیس کر آب افسنتین کے ہمراہ کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔

ترکیب :۔ آب افسنتین ۔ افسنتین پانچ تولہ کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب آٹھواں حصّہ رہ جائے تو چھان کر کام میں لائیں ۔

خوراک :۔ ایک گولی صُبح ہمراہ آب سرد ۔

حب ایارج :۔ قبض کو رفع کرتی ہیں ۔ پُرانے دردِ سر میں بہُت مفید ہیں ۔ دماغ کا تنقیہ کرتی ہیں ۔ دماغ اور تمام بدن کی بلغمی رطوبتوں کو خارج کرتی ہیں ۔

ایلوا ۲۸ ماشہ ۔ ایارج فیقرا ۱۴ ماشہ ۔ تربد سفید مجوف مقشر ۱۴ ماشہ ۔ حب النیل ۷ ماشہ ۔ غاریقون مغربل ۷ ماشہ ۔ اینسون ۷ ماشہ ۔ شحم حنظل ۷ ماشہ ۔ نمک لاہوری ۳ ۔ ماشہ ۔ تمام ادویہ بہُت باریک کر کے سونف کے پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔

خوراک :۔ ایک گولی ہمراہ آب گرم بوقت خواب شب ۔ بوقت ضرورت چار تک دے سکتے ہیں ۔ تنقیہ کے لیے نصف شب گزرنے کے بعد ساڑھے چار ماشہ حب ایارج ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ نیمگرم کھلائیں ۔ صُبح اُٹھ کر مسہل دیں ۔

ایارج فیقرا :۔ عموماً بعض نسخوں میں ایارج فیقرا ایک جز تحریر کیا جاتا ہے ۔ اس کے اجزا یہ ہیں ۔ بالچھڑ ۔ دارچینی ۔ عود بلسان ۔ حب بلسان ۔ تج قلمی ۔ مصطگی ۔ اسارون ۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ ۔ ایلوا چھ تولہ ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بادیان کے ہمراہ گوندھ کر رکھ لیں ۔ بوقتِ حاجت کام میں لائیں ۔

حب شبیار :۔ پُرانے دردِ سر کے لیے بیحد مفید ہے ۔ دماغ کو صفرا اور بلغم سے پاک و صاف کرتی ہے ۔ دردِ حلق اور درد گوش نزلاوی کے لیے بہُت خوُب ہے ۔ دوپہر کی غذا جب ہضم ہو جائے ۔ تو قبل از وقت از غذائے شب چار رتی اس کا کھانا کفائت کرتا ہے ۔ اور اگر مادہ کا تنقیہ منظور ہو ۔ تو غذا کے ہضم ہونے کے بعد قبل از نصف شب ساڑھے چار ماشہ کھائیں ۔

پوست ہلیلہ کابلی ۔ پوست بہیڑہ ۔ سنائی ہر ایک چار تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ ۔ گل سُرخ ۔ کالادانہ ہر ایک ساڑھے تین تولہ ۔ ایلوا ۔ کندر ہر ایک دو تولہ چار رتی ۔ کتیرا ساڑھے دس ماشہ ۔ گوگل ۔ مصطگی ۔

عصارہ ریوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گوگل کو پانی میں حل کریں۔ اور دوسری ادویہ کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ پرانے دردِ سر میں تین ماشہ ہمراہ عرق بادیان نیم گرم رات کے پچھلے پہر دیں۔ تین دن کافی ہے۔

حب ملین: بہت سے اطبا کا معمول ہے۔ سخت سے سخت قبض کو رفع کرتی ہے۔

پوست ہلیلہ زرد ۲ ماشہ۔ شحم حنظل ۲ ماشہ۔ صبر سقوطری ۱ تولہ۔ جلاپہ ۱ تولہ۔ عصارہ ریوند ایک تولہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ زنجبیل خراشیدہ بے ریشہ ۲ ماشہ۔ سب کو الگ الگ کوٹ کر بہت باریک کریں۔ اور عرق بادیان کے ہمراہ گوندھ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی سے چار گولی تک سوتے وقت گرم پانی سے دیں۔

نوٹ: ان گولیوں کی قوت چار پانچ ماہ رہتی ہے۔ اس لیے ہمیشہ تازہ بنانی چاہئیں۔

دیگر: جو بہت مجرب ہیں۔ صبر سقوطری۔ سقمونیا مشوی۔ عصارہ ریوند۔ جلاپہ۔ مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ۔ سونٹھ خراشیدہ۔ مرکی ہر ایک چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر سرمہ سا کر کے عرق بادیان بقدر ضرورت میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک سے چار گولی تک ہمراہ آب گرم یا چائے یا دودھ بوقت خواب شب دیں۔ اگر دست لینے منظور ہوں۔ تو چھ سات گولی عرق بادیان نیم گرم دس تولہ کے ہمراہ کھائیں بے اذیت تین چار دست ہو جاتے ہیں۔

جوارش شہر یاراں: قبض کو دور کرتی ہے۔ قولنج کو کھولتی ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ کو رفع کرتی ہے۔ جگر اور معدہ کی سردی کو زائل کرتی ہے۔

سقمونیا ۱ تولہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ تج۔ بالچھڑ۔ جائفل۔ الائچی خورد۔ مصطگی۔ حب بلسان۔ زعفران ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ۔ کالا دانہ۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ قند سفید ادویہ کے وزن کے برابر۔ شہد ادویہ سے نصف۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر قند اور شہد کا قوام بنا کر شامل کر کے معجون بنائیں۔

خوراک: قبض کشائی کے لیے دو ماشہ جوارش شہر یاراں اور تین ماشہ جوارش جالینوس ملا کر روزانہ صبح ہمراہ عرق بادیان نیم گرم کر کے دیں۔ قولنج میں جوارش شہر یاراں پانچ ماشہ۔ معجون کلکلانج دو ماشہ ملا کر ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ دیں۔ اگر رات کو یہ جوارش سات ماشہ ہمراہ پاؤ سیر دودھ گرم کے ہمراہ کھا لی جائیں۔ تو صبح ایک یا دو دفعہ کھل کر اجابت ہو جاتی ہے۔

جوارش کمونی: مسہل۔ دردِ معدہ کو مفید ہے۔ نفخ اور قبض کو دور کرتی ہے۔ قولنج کو نفع کرتی ہے۔

بالچھڑ ۲ ماشہ۔ عود بلسان ۲ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ حب بلسان ۲ ماشہ۔ سلیخہ ۲ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۱۰ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ برگ سداب ۳ تولہ۔ سونٹھ ۳ تولہ۔ زیرہ سیاہ مدبر ۸ تولہ۔ نسوت مجوف خراشیدہ ۷ تولہ۔ شہد سوا سیر۔ سب ادویہ کو کوٹ کر نسوت کو روغن بادام ایک تولہ میں چرب کر کے یکجا کر لیں۔ اور شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک: ایک تولہ۔

جوشاندہ ملین: قبض جو انتڑیوں کی خشکی کے سبب سے ہو۔ اور کئی کئی روز پاخانہ نہ آتا ہو۔ اس کے لیے مفید ہے۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۲۱ دانہ۔ گلسرخ ۹ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ بہیدانہ ۳ ماشہ۔ سقمونیا ۱ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ رات کو ڈیڑھ چھٹانک گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح پاؤ سیر دودھ شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ اور دودھ باقی رہے تو اتار کر مل چھان کر شکر سرخ تین تولہ حل کر کے نیم گرم پئیں۔

سفوف اعجاز: قبض کو رفع کرتا ہے۔ اخلاط ثلاثہ کا تنقیہ کرتا ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ رات کو ایک تولہ ہمراہ آب گرم کھا لیا جائے۔ تو صبح دو تین دست ہو جاتے ہیں۔

برگ سنا مکی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ زنگی۔ نمک سیاہ۔ مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ آب گرم بوقت خواب شب۔

سفوف مسہل اخلاط ثلاثہ: دردِ شکم اور قولنج کو مفید ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔ رات کو ایک تولہ گرم پانی کے ہمراہ کھانے سے صبح دو تین دست ہو جاتے ہیں۔

برگ سنا مکی۔ سونٹھ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ نمک سیاہ۔ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: سات ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ آب گرم بوقت شب بعد از ہضم غذا۔

سفوف شیریں: قبض کشا اور خوش ذائقہ ہے۔ مقوی دماغ ہے۔ گرم مزاجوں کے خوب موافق ہے۔

مغز بادام شیریں ۵ تولہ۔ مغز کشنیز خشک ۵ تولہ۔ مغز بادیان ۵ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۵ تولہ۔ برگ سنا مکی ۵ تولہ۔ مصری کوزہ ۱۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ گرم۔ صبح یا شب یا دونوں وقت حسب طبیعت۔

Scanned with CamScanner

نسخہ:۔ انتڑیوں کی خرابی۔ ضعف ہضم۔ ریاح معدہ۔ قبض اور بواسیر کے لیے مفید ہے۔
لعاب ریشہ خطمی ۷ ماشہ۔ شیرہ بادیان ۷ ماشہ۔ شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ پانی میں نکال کر شربت ارزانی ۴ تولہ حل کر کے اسبغول مسلم ۳ ماشہ چھڑک کر صبح پلائیں۔

شربت ارزانی:۔ انتڑیوں کی خشکی کو رفع کرتا ہے۔ قبض کشا ہے۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کو مفید ہے۔ سینہ کو بلغم سے صاف کرتا ہے۔
عناب ۲۰ دانہ۔ سپستان ۶۰ دانہ۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ گاؤزبان ساڑھے سترہ ماشہ۔ بہدانہ سات ماشہ۔ اسبغول ساڑھے دس ماشہ۔ ان سب ادویہ کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی رہ جائے۔ تو اتار کر مل چھان کر ترنجبین۔ شکر سفید ہر ایک آدھ سیر شامل کر کے شربت کا قوام کریں۔

خوراک:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک۔ قرابادین قادری میں اس کا نام شربت ملین ہے۔ چونکہ حکیم اکبر ارزانی کی تالیف ہے۔ دہلی کے اطبا نے اس کا نام شربت ارزانی رکھا ہے۔

معجون صالح:۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔ مقوی معدہ و ہاضم طعام ہے۔ قولنج کو دور کرتی ہے۔ بہت عمدہ شے ہے۔
مغز بادام۔ مصری کوزہ۔ برگ سنائی۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ کلونجی زیرہ سفید۔ اجوائن ہر ایک ۲ ½ تولہ۔ شہد ساٹھ تولہ۔ سنائی کو ڈنٹھلوں سے پاک کر کے باریک کوٹ کر مغز بادام کے ہمراہ کھرل کر لیں۔ باقی ادویہ کا باریک سفوف کر کے ملا لیں۔ اور شہد کو گرم کر کے جھاگ اتار کر داخل کر کے معجون بنائیں۔

خوراک:۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شب ہمراہ دودھ گرم کھائیں۔

نوٹ:۔ اگر زیادہ تلیین منظور ہو تو تربد سفید ایک تولہ اضافہ کریں۔

معجون ملین:۔ جو درد سر۔ ریح البواسیر اور دائمی قبض کے لیے بے حد مفید ہے۔ خدا کا بیحد شکر ہے۔ کہ اس نے ہمیں ایسے ایسے اسراری نسخوں کے ظاہر کرنے کی توفیق بخشی۔ ورنہ یہ چیزیں تو اطبا کی بیاضوں کی زینت ہی رہتی ہیں۔
پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست آملہ۔ ہر ایک سینتیس ماشہ۔ گاؤزبان گل سرخ۔ ملٹھی خراشیدہ۔ سونف ہر ایک چودہ ماشہ۔ اسارون۔ الائچی کلاں۔ دارچینی۔ صندل سفید ہر ایک سات ماشہ۔ عود خام۔ مصطگی۔ الائچی خورد۔ زرنباد۔ خولنجاں۔ سنبل الطیب ہر ایک نو ماشہ۔

سنج۔ مرچ سیاہ۔ فلفلدراز۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تربد سفید مجوف مقشر ساڑھے سات تولہ۔ سنائی پانچ تولہ۔ شہد دو سیر۔ ہلیلہ جات کو قدرے گھی میں چرب کریں۔ تربد اور سنا کو روغن بادام میں چرب کریں۔ باقی ادویہ کا باریک سفوف کر کے شہد مقوم میں معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ایک تولہ ہمراہ دودھ گرم دیں۔

نوٹ:۔ اگر زیادہ تلیین منظور ہو۔ تو سنائی ساڑھے سات تولہ ڈالیں۔ اگر لذیذ بنانا ہو۔ تو مربہ ہلیلہ مربہ سونٹھ اور گلقند ہر ایک ساڑھے سات تولہ پیس کر شامل کریں۔

معجون سنا: ملین ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔ امراض باردہ اور وجع المفاصل میں بھی مفید ہے۔
برگ سنائی بقدر حاجت مٹی اور ڈنٹھل سے پاک کر کے کوری ہنڈیا میں قدرے بریاں کر لیں۔ اور کوٹ کر باریک کر کے دوچند شہد ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ایک تولہ تک ہمراہ دودھ گرم دیں۔

دیگر:۔ سنائی اور گل سرخ مساوی الوزن کا باریک سفوف کر کے دوچند شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ بعض اطبا گل سرخ کی بجائے گلقند آفتابی داخل کرتے ہیں۔ اس سے اس کا مزاج معتدل ہو جاتا ہے۔ **خوراک:**۔ ایک تولہ ہے۔ اوپر سے گرم دودھ پئیں۔

سفوف سنا:۔ یہی فائدہ دیتا ہے۔ سنائی ایک تولہ۔ شکر سفید دو تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں

خوراک:۔ تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ آب گرم یا دودھ۔

معجون حیات:۔ دائمی قبض۔ درد معدہ اور قولنج میں مفید ہے۔ ریاح کو توڑتی ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔
پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ۔ سنائی۔ گلقند ہر ایک پانچ تولہ۔ گل بنفشہ۔ تربد سفید مجوف مقشر قرنفل ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام یا گھی سے چرب کر کے آدھ سیر شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔ **خوراک:**۔ ایک سے دو تولہ ہمراہ دودھ گرم۔

نقوع برائے قبض و بلڈ پریشر: ہلیلہ ۶ ماشہ۔ بلیلہ ۶ ماشہ۔ آملہ خشک ۶ ماشہ۔ نیمکوفتہ کر کے رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت بنفشہ ۳ تولہ حل کر کے پئیں۔

حب عصارہ:۔ قبض کو رفع کرتی ہیں۔ رات کو کھا کر سوئیں۔ تو صبح پاخانہ بافراغت لاتی ہیں۔
عصارہ ریوند ۱ تولہ۔ ایلوا ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے چار گولی تک رات کو سوتے وقت کھائیں۔ اوپر سے گرم دودھ پاؤ بھر میٹھا کر کے پئیں۔

جوارش عود ملین: قبض کو دُور کرتی ہے۔ ریاح کو توڑتی ہے۔ بُھوک لگاتی ہے۔ کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ بواسیر والے کی قبض میں مفید ہے۔

بادیان ۷ ماشہ۔ اینسون ۷ ماشہ۔ مصطگی ۷ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۷ ماشہ۔ پودینہ خشک ۷ ماشہ۔ دارچینی ۱۰ ماشہ۔ طباشیر ۱۴ ماشہ۔ عود غرقی ۱۴ ماشہ۔ تربد موصوف ۱۷ ماشہ۔ گل سُرخ ۱۷ ماشہ۔ سنائکی ۱۷ ماشہ۔ شہد پاؤ سیر۔ مصری نصف سیر۔ گلاب پاؤ سیر۔ شہد و مصری کا گلاب میں قوام کریں اور تمام ادویہ کا باریک سفوف تیار کر کے شامل کریں اور جوارش تیار کریں۔

خوراک: ساتماشہ ہمراہ عرق بادیان برائے ریاح و ہمراہ دُودھ گرم برائے تلیین منظور ہو تو اس جوارش میں مربہ ہلیلہ شستہ ۵ تولہ داخل کریں۔

حب ملین: دردِ معدہ جو بسبب اجتماع بلغم اور قبض سے ہو۔ اس کے لیے مفید ہیں۔ قولنج بلغمی کو کھولتی ہیں۔ سدوں کو خارج کرتی ہیں۔ موٹے پیٹ والوں کی قبض میں ازبس مفید ہیں۔

صبر سقوطری ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ۔ بالچھڑ ۹ ماشہ مصطگی ۹ ماشہ۔ سونٹھ ۹ ماشہ۔ نمک لاہوری ۶ ماشہ کوٹ پیس کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔

خوراک: بوقت شدّتِ مرض ۲ ماشہ تک ہمراہ آب گرم دیں۔ صرف قبض ہو۔ تو ایک یا دو گولی رات کو سونے وقت ہمراہ دُودھ گرم یا چائے یا آب گرم دیں۔

شربت ملین: رفع قبض کے لیے بے نظیر چیز ہے۔ مقوی معدہ بھی ہے۔ جسقدر انگریزی ملین شربت مثل فگ سیرپ۔ سیرپ آف سینا وغیرہ بکتے ہیں۔ ان سے بدرجہا بہتر ہے۔

تخم سنائکی یعنی سیناپوڈ ۵ تولہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ۵ تولہ۔ گاؤزبان ۵ تولہ گل سُرخ ۵ تولہ۔ گل بنفشہ ۱ تولہ۔ گل نیلوفر ۱ تولہ۔ مویز منقےٰ ۱ تولہ۔ انجیر زرد ۱ تولہ۔ اول سیناپوڈ کو چار سیر پانی میں چوبیس گھنٹہ بھگوئیں۔ پھر دُوسری ادویہ شامل کر کے جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر ترنجبین ۳۰ تولہ۔ شیرخشت ۲۵ تولہ۔ شکر سفید ۱۵۰ تولہ۔ شہد ۵۰ تولہ۔ شامل کر قوام کریں۔ اور کوئی پریزر ویٹو مثل سوڈا ایسلی سلاس کے قدرے شامل کر کے شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

خوراک: حسبِ مزاج ایک ٹی سپون فل سے لے کر دو ٹیبل سپون فل تک ہے۔ اُوپر سے چاہیں تو گرم دُودھ یا چائے پی سکتے ہیں۔

حب صبر: قبض کو رفع کرتی ہیں۔ بغیر اذیت کے اجابت کھل کر آجاتی ہے۔

صبر سقوطری ۳ تولہ۔ مغز تخم کدو ۲ تولہ کوٹ پیس کر یکجان کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: ایک یا دو گولی بوقت خواب شب ہمراہ دودھ گرم یا آب گرم دیں۔

حُقنہ برائے قبض دائمی۔ اس کے استعمال سے جگر صفرا کو امعا کی طرف دھکیلتا ہے۔ جس سے امعا پاخانہ کو بسہولت دھکیل کر خارج کرتی ہیں۔ اگر ہر چھٹے مہینے اسے استعمال کر لیا جائے تو دائمی قبض رفع ہو جاتی ہے۔

بیل کے پتہ کا پانی آدھ پاؤ لے کر چھان لیں۔ اور مریض کو دائیں کروٹ لٹا کر بذریعہ اینیما بہت آہستہ آہستہ مقعد کے راستہ سے چڑھائیں۔ تقریباً آدھ گھنٹہ میں یہ پانی اندر جانا چاہیئے۔ بعد میں مریض ایک گھنٹہ اسی طرح سے لیٹا رہے۔

جوارش نارمشک: ملین۔ قبض کشا۔ خوشذائقہ۔ کاسرِ ریاح۔ دافع دردِ قولنج و جُملہ امراض شکم جو قبض کے باعث ہوں۔

نارمشک۔ ناگیسر۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ ہر ایک پونے دو تولہ۔ الائچی خورد۔ تج ہر ایک سوا دو تولہ۔ سقمونیا مشوی ساڑھے تین تولہ۔ شکر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد تیس تولہ چار ماشہ حسبِ دستور معجون بنائیں۔

خوراک: چھ ماشہ ہمراہ دُودھ گرم رات کو سوتے وقت کھائیں۔ صبح کو ملین اجابت با فراغت اور بسہولت ہوگی۔

تدبیر برائے رفع قبض دائمی و قاطع ریاح باسوری۔ نہایت مجرّب ہے۔

روغن زرد ۳ چھٹانک۔ نمک خوردنی ۱ چھٹانک۔ نمک کو خوب باریک پیس کر گھی کے ہمراہ کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک: ایک چمچہ چائے والا ہمراہ دُودھ گرم یا چائے گرم صبح یا رات کو کھائیں۔

قبض کشا شکر: روغن مغز جمالگوٹہ مدبر ۲ قطرہ۔ روغن بادام شیریں ۴ قطرہ۔ اولیم اینی سائی ۲ قطرہ۔ کھانڈ بورہ ۱ تولہ۔ اس مقدار سے جسقدر چاہیں تیار کر لیں۔ روغنوں کو ایک شیشی میں ڈال کر یکجان کر لیں۔ کھانڈ کو کھرل میں ڈال کر قطرہ قطرہ روغن گرا کر کھرل کر کے جذب کریں۔

خوراک: تین ماشہ ہمراہ دُودھ نیمگرم پاؤ سیر بوقت خواب شب۔

نسخہ انگریزی برائے قبض: پلوریہائی ۴ گرین۔ مگنیشیا سلف ۶۰ گرین۔ میگ کارب لیوس ۱۰ گرین ٹنکچر زنجبیرس ۵ منم۔ ایکوا کلوروفارم ایڈ ۱ اونس۔ ایسی دوا چوبیس اونس بنوالیں۔

خوراک: دو ٹیبل سپون فل صبح اور رات کو سوتے وقت دیں۔

امیبک ڈسنٹری ریحش امیبائی AMOEBIC DYSENTERY

یہ بیماری ایک پیراسائیٹ "اینٹ امیبا ہسٹولیٹیکا Histolytica Entamoeba" سے پھیلتی ہے۔

یہ بیماری اپنے اثرات انتڑیوں میں سکم کولون اور ریکٹم پر چھوڑتی ہے۔ انتڑیوں کے علاوہ یہ جگر، پھیپھڑوں، تلی، گردوں اور دماغ پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

یہ بیماری عموماً جوان آدمیوں کو ہوتی ہے۔ پانچ سال سے کم عمر کے بچّوں کو بہت کم دیکھنے میں آتی ہے۔ مریض کو دست آتے ہیں۔ جن میں خون اور آنوں ملا ہوا ہوتا ہے پیٹ میں مروڑ اُٹھتے ہیں۔ اس بیماری سے جسم کے دُوسرے حصّوں پر بھی اثر ہوتا ہے۔ کئی بار انتڑیاں چھید جاتی ہیں۔ یہ پیراسائیٹ جگر میں پہنچ کر ناسُور بنا دیتے ہیں۔ جسے لیور ایبس کہتے ہیں۔ ۸۰ فیصد حالتوں میں جگر کا دایاں حصّہ متاثر ہوتا ہے۔ اور یہیں سے دایاں پھیپھڑا اور پھیپھڑے کی جھلی متاثر ہو سکتی ہے۔

علاج :۔

ایمی ٹین Emetine

½ گرین کا ٹیکہ روزانہ ایک ہفتہ تک لگائیں اور مریض کو لٹائے رکھیں۔

فلے جل Flagyl

دو گولی صبح دو دوپہر دو شام دس یوم کے لیے۔

ٹیٹراسائیکلین Tetracycilline

ایک کیپسول ہر چار گھنٹہ بعد۔ ۱۰ یوم دیں۔

فیورامائیڈ Furamide

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام۔ ۱۰ یوم تک

بے سلری ڈسنٹری ریحش جراثیمی) BACILLARY DYSENTRY

اس کا باعث جراثیم "شگیلا گروپ" ہے۔ اس میں اور پیحش امیبائی میں فرق یہ ہے۔ کہ یہ صرف انتڑیوں پر ہی اثر کرتی ہے۔ اور خون میں جراثیم شامل ہو کر دُوسرے اعضا کو نقصان نہیں پہنچاتے۔

مریض کو دست آتے ہیں۔ مروڑ اُٹھتے ہیں۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ چند پاخانوں کے بعد پاخانے کی جگہ خون اور پیپ آنی شروع ہو جاتی ہے۔ بخار بھی ہو سکتا ہے۔ اگر پاخانے زیادہ آئیں تو جسم میں پانی کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

علاج :۔

تھیلازول Thalazole

ایک گولی صُبح ایک دوپہر ایک شام

نیومائی سین Neomycine

دو کیپسول ہر چھ گھنٹے بعد ۵ روز تک

ٹاکا کمبکس Taka Combex

ایک کیپسول دن میں تین بار کھانا کھانے کے بعد

سب سے پہلے یہ تشخیص کر لینا چاہیئے کہ زحیر صادق ہے یا کاذب۔ جس کا آسان طریقہ یہ ہے۔ کہ مریض کو سوتے وقت تخم ریحان مسلم ۵ ماشہ یا اسبغول مسلم ۶ ماشہ یا تخم املتاس ۴ دانہ گھی سے چرب کر کے نگلوا دیں۔ اگر وُہ صُبح پاخانہ میں سالم نکل آئیں۔ تو زحیر صادق ہے ورنہ کاذب بہتر یہ ہے۔ کہ فوراً قابضات کا استعمال نہ کر دیں۔ بلکہ اوّل روغن بید انجیر (کسٹرائیل) ۲ تولہ پاؤ سیر گرم دُودھ کے ہمراہ دیں۔ جب دو چار دست ہو کر آنتیں صاف ہو جائیں تو اگلے روز باقاعدہ علاج شروع کریں۔ اگر زحیر صادق ہو تو یہ نسخہ دیں۔

لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ۔ پانی میں بھگو کر نکالیں۔ اور بادیان ۵ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں۔ پھر ان سب کو ملا کر شربت بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے اسبغول مسلم ۶ ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں۔ اگر خون آرہا ہو۔ تو اسی میں لعاب ریشہ انجبار ۴ ماشہ شامل کریں۔ اگر زحیر کاذب ہو۔ تو اوّل سدہ کو نکالنے کی کوشش کریں جیسا کہ مذکور ہوا۔ کسٹرائیل وغیرہ دیں۔ اگر سدہ رفع نہ ہو۔ تو قابضات کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ بلکہ لعاب دار چیزیں دیں۔ اس کے لیے لعاب ریشہ خطمی ۷ ماشہ پانی میں نکال کر مغز فلوس خیار شنبر ۴ تولہ صاف کر کے روغن بادام ۹ ماشہ شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا اوّل کسٹرائیل دیں۔ جب سدّہ خارج ہو جائے۔ تو لعاب اسبغول ۱ تولہ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دن میں دو مرتبہ دیں۔

سفوف حضض مکی :۔ ہر قسم کی پیحش و مروڑ و زحیر و اسہال۔ حتٰی کہ ذوسنطاریا معوی و کبدی

بی اس کے استعمال سے زائد ہو جاتا ہے۔

خرنوب مقشر۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ کزمازج بریاں۔ مازو بریاں۔ آملہ بریاں۔ تخم حماض۔ گل ارمنی کتھ۔ مغز بیل خشک۔ کشنیز بریاں۔ تخس سفید۔ سماق۔ شاہ بلوط۔ انار دانہ۔ صمغ عربی۔ رب السوس پوست خشخاش۔ موچرس بریاں۔ رسونت۔ حب الآس بریاں۔ نشاستہ بریاں۔ طباشیر۔ گل نیلوفر۔ گل داغستانی ہر ایک چھ ماشہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ چھاچھ یا شربت خام یا شربت حب الآس مردوں کو صبح اور عورتوں کو دوپہر میں دیں۔

سفوف زحیر اطفال:۔ بچوں کے لیے خصوصاً اور بڑوں کے لیے عموماً پیچش و مروڑ میں مفید ہے۔

تخم خرفہ بریاں ۱ تولہ۔ گلنار ۱ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ گل ارمنی ۹ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ حب الآس ۶ ماشہ۔ نشاستہ بریاں ۶ ماشہ۔ دم الاخوین ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک ماہ کے بچّہ کو ایک برنج دو ماہ کے بچّہ کو دو برنج علیٰ ہذا ایک سال کے بچّہ کو ایک رتی اور دو سال کے بچّہ کو دو رتی اور بڑوں کو ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبحگاہ دیں۔

کانجی برائے پیچش ہر قسم جو بیحد مفید ہے۔ جہاں ہم مرض پیچش پر کسی دوا سے قابو نہ پا سکے اسے استعمال کیا۔ تو بفضل خدا کامیابی ہوئی۔ یہ نسخہ عرب لوگ استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستان کے اطبار عموماً اس سے ناواقف ہیں۔ مگر جب آزمائیں گے تو اس کی داد دیں گے۔

اوّل چاولوں کو کچھ دیر بھگو کر پیس کر آٹا بنالیں۔ پس آدھ سیر پانی لے کر اس میں تین یا چار تولہ آٹا گھول کر مثل کانجی کے پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو دو تولہ شکر اور تین تولہ روغن زرد آمیز کر کے دیگچی کو اتار لیں۔ اور سونٹھ کو چھیل کر کوٹ کر چھلنی سے چھان کر چھ ماشہ اس پر دھوڑیں اور مریض کو نیمگرم پلائیں۔ اگر تمام نہ پی سکے۔ تو دو دفعہ کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ پہلی خوراک سے ہی افاقہ معلوم دیتا ہے۔ اور دو تین دن میں کل آرام ہو جاتا ہے۔ بلکہ بفضل خدا یہ مرض تمام عمر نہیں لوٹتا۔

دیگر:۔ تخم میتھی پانچ تولہ لے کر رات بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح مل کر چھلکا دور کریں۔ اور اندرونی دال لے کر تین پاؤ یا ایک سیر پانی ملا کر پکائیں۔ حتیٰ کہ خوب گل جائے۔ بعد میں شکر دو تولہ اور روغن زرد دو تین تولہ ڈال کر اتار لیں۔ جب نیمگرم رہے تو مریض کو پلائیں۔

چہار تخم برائے پیچش بہت مفید ہے۔

تخم بارتنگ۔ تخم کنوچہ۔ تخم ریحاں۔ اسبغول ہر ایک ایک تولہ لے کر روغن بادام سے چرب کریں۔ خوراک: ایک تولہ ہمراہ شیرہ خرفہ مقشر دو تولہ دیں۔ اسے چار تخم کہتے ہیں۔ انہیں کوٹنا نہیں چاہیئے۔

حب برائے پیچش و مروڑ۔

زہر مہرہ۔ کشتہ لیشف۔ کشتہ بیخ مرجان۔ کہربا۔ جملہ وزن لے کر کھرل کر کے لعاب اسبغول کے ہمراہ ایک ایک رتی بھر کی گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک عدد ہمراہ شربت حب الآس ۲ تولہ صبح و شام دیں۔

سفوف برائے پیچش۔ نہایت زود اثر ہے۔ گویا جادو کا اثر رکھتا ہے۔

پوست خشخاش۔ بادیان۔ سونٹھ۔ ہلیلہ سیاہ۔ سب ہموزن لے کر باریک کر کے علیحدہ علیحدہ گھی میں بریاں کریں۔ اور ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ پانی یا رب بہی ۲ تولہ۔ غذا خشکہ چاول اور دال مونگ دیں۔

سفوف بزور جو صفراوی پیچش اور مروڑ میں مفید ہیں۔

اسبغول ۲۰ ماشہ۔ تخم ریحان ۱۰ ماشہ۔ تخم کنوچہ ۱۰ ماشہ۔ صمغ عربی ۱۵ ماشہ۔ گل ارمنی ۱۵ ماشہ۔ خشخاش سفید ۱۵ ماشہ۔ تخم حماض ۷ ماشہ۔ تخم خرفہ ۷ ماشہ۔ نشاستہ ۷ ماشہ۔ سب تخموں کو سوائے اسبغول کے بریاں کریں۔ اور سالم رکھیں۔ باقی ادویہ کوٹ چھان کر باریک کریں۔ آخر میں اسبغول سالم اور بھنے ہوئے بیج شامل کر کے سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۷ ماشہ ہمراہ شربت خام یا آب سرد یا شربت

حب برائے پیچش:

کچلہ مدبر ۳ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ آب ادرک تازہ ۱ تولہ۔ سب ادویہ کو آب ادرک میں خوب کھرل کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے دو گولی تک دہی آدھ پاؤ کے ہمراہ دیں۔ رات کو سوتے وقت روغن بادام دو ماشہ پاؤ بھر گرم دودھ میں ڈال کر پئیں۔ انشاء اللہ آئندہ یہ شکایت نہ ہوگی۔

لعابات: برائے پیچش و مروڑ بہت مفید ہیں۔

لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ۔ لعاب بارتنگ ۳ ماشہ۔ لعاب اسبغول ۳ ماشہ لعاب بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ پانی میں بھگو کر لعاب نکال کر شربت بنفشہ ۳ ماشہ یا مصری ۳ تولہ حل کر کے دیں۔

دوائے دیگر:۔ برائے پیچش و مروڑ خونی بہت مفید ہے۔

لعاب ریشہ خطمی ۷ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۵ ماشہ۔ لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ۔ پانی میں بھگو کر لعاب نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ یا شربت بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے اسبغول مسلم ۶ ماشہ چھڑک کر پئیں۔ بچوں کو اس کا تیسرا حصہ دیں۔

چٹکلہ:۔ اسبغول مسلم ۲ تولہ۔ دہی ۱۰ تولہ میں ملا کر بغیر چبائے کھائیں۔ اور ایک دو گھنٹے لیٹے رہیں۔ اس سے قبض پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن پیچش کو بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

سفوف خس برائے اسہال و پیچش بڑوں اور بچوں کے لیے مفید ہے۔

خس۔ بیلگری۔ گل دھاوا۔ موچرس۔ اندرجو شیریں۔ سب ادویہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ چھ ماشہ سفوف کھلا کر اوپر سے آب برنج ساٹھی ۵ تولہ میں رب بہی شیریں ملا کر پئیں۔ بچوں کو ایک ماشہ سفوف رب بہی ۹ ماشہ میں ملا کر دیں۔

نسخہ برائے پیچش و مروڑ صفراوی جو بحالت شدت ابتدا میں مستعمل ہے۔

صمغ عربی ۱۰ ماشہ۔ کتیرا ۱۰ ماشہ۔ طباشیر ۱۰ ماشہ۔ باریک پیس کر تخم بارتنگ مسلم ۵ ماشہ ملا کر اول پھنکائیں۔ اوپر سے شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ دوپہر کو لعابات والا نسخہ جو اوپر مذکور ہوا دیں۔

نقوع برائے زحیر صادق:

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقّٰی ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ ریشہ خطمی ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے اسبغول مسلم ۶ ماشہ چھڑک کر پئیں اور شام کو لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ۔ شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے اسبغول مسلم ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر پاخانہ میں خون آ رہا ہو۔ تو صبح کے نسخہ میں تخم مرد ۵ ماشہ۔ حب الآس ۵ ماشہ ریشہ انجبار ۵ ماشہ شامل کر کے بھگوئیں اور شام کے نسخہ میں شیرہ حب الآس ۳ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر اضافہ کریں۔ اگر مروڑ بھی ہو۔ تو صبح کے نسخہ میں مروڑ پھلی ۵ ماشہ اضافہ کریں۔ اگر خون اور مروڑ کی شدت ہو۔ تو سفوف ملین ۵ ماشہ۔ روغن گاؤ بقدر حاجت میں چرب کر کے کھلائیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ شیرہ بیلگری ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت حب الآس ملا کر چہار تخم مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں۔

قولنج - کالک
COLIC

اس کی چند اقسام۔ مثلاً قولنج بلغمی۔ قولنج ریحی۔ قولنج صفراوی۔ قولنج ثقلی۔ قولنج ورمی۔ قولنج التوائی۔

علامات:۔ قبض شدید ہو گا۔ بھوک کم ہو گی۔ متلی۔ ابکائی۔ بدہضمی۔ نفخ۔ دردِ شکم و درد پشت ہو گا۔

قولنج بلغمی:۔ مرض پیدا ہونے سے پہلے بھوک مر جاتی ہے۔ مریض اگر تھوڑا بہت کھانا کھا بھی لے تو ہضم نہیں ہوتا اور دیر تک معدہ میں پڑا رہتا ہے۔ قبض ہوتا ہے اور نفخ ہوتا ہے۔ اگر پاخانہ آئے بھی تو بہت کم آتا ہے۔ اور اس کے ساتھ بلغم لزج نکلتی ہے۔ مریض کو کھاری اور ترش چیزیں پسند آتی ہیں۔

قولنج ریحی:۔ قولنج کی تمام قسموں میں اکثر یہ کثیر الوقوع ہے۔ اس کا درد پیٹ میں پھرتا معلوم ہوتا ہے۔ کہ کوئی سوئی چبھا رہا ہے۔ قبض ہوتا ہے اور قراقر ہوتا ہے۔

قولنج صفراوی:۔ اس میں متلی اور قے زیادہ ہوتی ہے۔ اور زرد یا سبز رنگ کا صفرا قے میں خارج ہوتا ہے۔

قولنج ثقلی:۔ اس میں انتڑیوں کے اندر سخت بوجھ اور درد معلوم ہوتا ہے۔ اور پاخانہ بکری کی مینگنیوں کی طرح سخت اور خشک ہوتا ہے۔ اور دوسری خشکی کی علامات موجود ہوتی ہیں۔

قولنج ورمی: عموماً ناف کے گرد یا کافی آنت کے زائدہ میں ورم ہوتا ہے۔ اگر ورم خفیف ہو۔ تو صرف مقامِ ورم پر درد ہوتا ہے۔ اگر ورم شدید ہو تو بخار بھی ہوتا ہے۔ اور پیاس ہوتی ہے۔ اور یہ بتدریج پیدا ہوتا ہے۔

قولنج التوائی:۔ پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ جو ایک ہی جگہ قائم رہتا ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ بار بار قے آتی ہے۔ بعض دفعہ قے کے راستہ براز بھی نکلتا ہے۔ قبض شدید ہوتا ہے۔ اور یہ عموماً کسی سخت حرکت یا چوٹ وغیرہ کے بعد عارض ہوتا ہے۔ یا کسی بوجھل چیز کے اٹھانے سے یا آنت کے خصیوں میں اتر جانے سے یا آنت کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے بھی ہوتا ہے۔

اسباب:۔ آنتوں اور قولوں میں سدہ پڑ جانا۔ قبض کا شدید ہونا۔ بلغم غلیظ لزج کا انتڑیوں میں جمع ہونا۔

علامات:۔ فارقہ۔ درد قولنج اور دردِ گردہ میں یہ فرق ہوتا ہے۔ کہ قولنج کا درد پیٹ اور ناف کی

طرف ہوتا ہے۔ اور درد شدید ہوتا ہے۔ اور درد گردہ گردوں کے مقام سے اُٹھتا ہے۔ اور پیٹ کے نچلے حصّہ کی طرف آتا ہے۔

علاج :

برالجین — Baralgin.

ایک صبح ایک دوپہر ایک شام

بسکوپین کمپاؤنڈ — Buscopan Comp

ایک صبح ایک دوپہر ایک شام

ہر قسم کے قولنج میں اوّل حقنہ کریں ٹکور کریں۔ آرد ماش کی یکطرفہ روٹی پکا کر روغن بیدانجیر اور روغن تارپین چپڑ کر باندھیں۔ اطریفل بختشوع یا جوارش شہریاراں ۷ ماشہ میں معجون کلکلانج ۳ ماشہ ملا کر کھلائیں۔ یا جوارش کمونی مسہل انولہ کھلا کر اُوپر سے مویز منقےٰ ۹ دانہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا ربڑ کی تھیلی یا بوتل میں گرم پانی ڈال کر سینک کریں۔

اکسیر درد قولنج :۔ جس سے درد کو فوراً تسکین ہوجاتی ہے۔

افیون ۱ رتی۔ عصارہ ریوند ۴ رتی۔ نوشادر ٹکی والا ۲ رتی۔ یہ ایک خوراک ہے۔ رگڑ کر گولی بنائیں۔ اور عرق بادیان دس تولہ نیمگرم کے ہمراہ دیں۔ جب درد ساکن ہوجائے تو رفع قبض کے لیے کسٹرآئیل دیں۔ اُوپر سے گرم دُودھ پاؤسیر پلائیں۔ یا اینیما کریں۔

مسہل قولنج ۔ بادیان ۹ ماشہ۔ سنائی ۹ ماشہ۔ گلسُرخ ۱ تولہ۔ مویز منقےٰ ۱۱ دانہ۔ تخم کرفس ۶ ماشہ۔ بکو خشک ۶ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر اتار کر مل چھان کر گلقند ۴ تولہ پیس کر داخل کریں۔ اور کسٹرآئیل ۴ تولہ اضافہ کرکے نیمگرم پلائیں۔

معجون برائے قولنج ریحی ۔ جبکہ قبض نہ ہو۔

قرفہ۔ مرچ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ سونف۔ کردیا۔ انیسوں۔ سونٹھ۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ لونگ۔ مصری کوزہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ شہد تبیس تولہ۔ ادویہ کا باریک سفوف کرکے شہد گرم کرکے اس میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک :۔ چھ ماشہ تا ایک تولہ صبح و شب۔

دست - اسہال DIARRHOEA

اسہال کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ مثلاً اسہال دماغی۔ اسہال عصبی۔ اسہال بلغمی۔ اسہال صفراوی اسہال کبدی۔ ذوسنطاریا۔ اسہال معدی ذرب وخلفہ یا سنگرہنی۔ اسہال سحجی۔ زلق الامعا۔ اسہال غذائی۔ اسہال دوری۔ اسہال معوی۔ اسہال دیدانی۔ اسہال ذوبانی۔ اسہالؔ استرخائی وغیرہ۔

علامات :۔

اسہال دماغی :۔ نزلہ دماغ سے معدہ اور آنتوں پر گرتا ہے۔ تو یہ دست ہوتے ہیں۔ زیادہ سونے سے خصوصاً دن میں سونے سے دست زیادہ آتے ہیں۔ پاخانہ میں جھاگ ہوتے ہیں۔ نزلہ د زکام کی علامات موجود ہوتی ہیں۔ اس قسم کے دست عموماً بچّوں کو زیادہ ہوتے ہیں۔

اسہال عصبی :۔ یہ دست انتڑیوں کی حرکت دودیہ کے تیز ہوجانے سے ہوتے ہیں۔ سنگرہنی کی مانند ہوتے ہیں۔ تھوڑا سا کھانا کھانے سے فوراً دست آجاتا ہے۔ جس میں عموماً غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔ مریض کو بار بار بھُوک لگتی ہے۔ اور کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔

اسہال بلغمی :۔ رطوبات بلغمیہ کے معدہ میں بڑھ جانے سے اور ضعفِ معدہ سے یہ دست آتے ہیں۔ دن میں دست زیادہ اور رات کو کم آتے ہیں۔ دستوں کا قوام یکساں نہیں ہوتا۔ بلکہ کچھ گاڑھا اور کچھ پتیلا۔ اور عموماً بلغم یا آنوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔

اسہال صفراوی :۔ شروع میں دستوں کے ہمراہ قئے بھی ہوتی ہے۔ جس میں صفرا خارج ہوتا ہے۔ پھر پتلے پتلے سبز رنگ کے دست آنے لگتے ہیں۔ مقعد میں سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ اور اس کے گرد سُرخ حلقہ سا بن جاتا ہے۔ جگر میں بیحد گرمی اور سوزش ہوتی ہے۔ عموماً خلوئے معدہ میں دست آتے ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد بند ہوجاتے ہیں۔ پیاس زیادہ ہوتی ہے۔

اسہال کبدی :۔ ضعفِ جگر کے سبب سے آتے ہیں۔ رات کے وقت ان میں زیادتی ہوتی ہے۔ دست بدبُودار۔ زرد یا غسالی رنگ کے ہوتے ہیں۔ کھانا کھانے کے ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ بعد کچھ دیر تک متواتر دست آتے ہیں۔ پھر کچھ دیر کے لیے رک جاتے ہیں۔ پھر آتے ہیں۔ پیشاب مقدار میں کم آتا ہے۔

ذوسنطاریا کبدی :۔ ان میں دستوں کے راستہ دفعتاً خون کثیر مقدار میں خارج ہوجاتا ہے۔

اسہال معدی :۔ ذرب وخلفہ یا سنگرہنی۔ اس میں کبھی دست کم آتے ہیں۔ اور کبھی زیادہ۔

عموماً کھانا کھانے کے بعد دو تین دست ہو جاتے ہیں۔ ہضم خراب رہتا ہے۔ دن میں دست زیادہ ہوتے ہیں۔ اور رات کو کم۔ دستوں کا قوام یکساں نہیں ہوتا۔ بلکہ نچلا حصّہ غلیظ اور اُوپر کا حصّہ پتلا ہوتا ہے۔ پاخانہ کا رنگ مٹیالا سا ہوتا ہے۔

اسہال سحجی۔ یعنی خراش دار دست۔ آنتوں میں خراش پیدا ہونے سے ہوتے ہیں۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد اجابت ہوتی ہے۔ اور پتلا سا دست ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ غذا بھی خارج ہوتی ہے۔ مُنہ اور زبان سُرخ ہوتی ہے۔ مُنہ میں آبلے پیدا ہو جاتے ہیں۔ رال بہتی ہے۔ مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے۔

زلق الامعاء۔ نفس امعاء سے اسہال بغیر خراش کے ہوتے ہیں۔ غذا معدہ میں زیادہ دیر تک نہیں ٹھہرتی۔ غذا کے فوراً بعد اجابت کی حاجت معلوم ہوتی ہے۔ آنتوں میں رطوبت مزلقہ بڑھ جاتی ہے۔

اسہال غذائی:۔ غذا کے معدہ میں متعفن ہونے سے دست آتے ہیں۔ پیٹ میں مروڑ۔ قراقر اور نفخ ہوتا ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے۔ براز میں غیر منہضم غذا ملی ہُوئی نکلتی ہے۔ ترش یا بدبُودار ڈکاریں آتی ہیں۔ دستوں کا رنگ زردی مائل یا مٹیالا ہوتا ہے۔ اور ان پر جھاگ ہوتے ہیں۔

اسہال دوری:۔ دورہ کے ساتھ وقت معین پر دست آتے ہیں۔

اسہال معوی:۔ امعاء میں کسی تیز مادہ کے گرنے یا رطوبات کی وجہ سے دست آتے ہیں۔ اور براز میں وُہ خلط مندفع ہوتا ہے جو ان کا باعث ہو۔ پھر اگر ان میں خراش ہو تو انہیں سحج یا اسہال سحجی کہتے ہیں۔ اگر بغیر خارش کے ہوں تو انہیں زلق الامعا کہتے ہیں۔

اسہال دیدانی:۔ امعاء میں کرم ہونے سے یہ دست آتے ہیں۔ یہ مرض عموماً بچّوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ براز میں کرم موجود ہوں گے۔ مقعد میں خارش ہو گی۔

اسہال ذوبانی:۔ مرض سل و دق کے آخری درجہ میں اعضا کے گُھلنے سے آتے ہیں۔ پاخانہ بدبُودار چکنا اور مختلف رنگ کا خارج ہوتا ہے۔ دِق اور سل کی علامات موجود ہوتی ہیں۔

اسہال استرخائی:۔ معاء مستقیم میں استرخا واقع ہو تو پاخانہ بے ارادہ نکل جاتا ہے۔

اسباب:۔ ضعف معدہ۔ ضعف امعاء۔ ضعف جگر۔ ضعف قوّت ماسکہ۔ معدہ یا انتڑیوں کا ورم یا خراش۔ انتڑیوں میں رطوبات کا اجتماع۔ حرارت جگر۔ کرم امعا یا سدّہ۔ بواسیر چھوٹے بچّوں میں بدہضمی یا دانت نکالنا۔

علاج:۔

پالی میگما سیرپ Polymagma
ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام اور
لوموٹل سیرپ Lomotil
ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام اور
فیورامائیڈ سس پنشن Furamide Suspension
ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام

مریض کو آرام سے بستر پر لیٹنے کی ہدایت کریں۔ اس کے بدن کو گرم رکھیں۔ غذا بالکل بند کر دیں۔ اور پانی کی بجائے ایک عدد انڈے کی سفیدی اچھی طرح سے پھینٹ کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں حل کریں۔ اور تھوڑی سی شکر گلوکوز شامل کر کے اس میں سے تھوڑا تھوڑا ایک یا دو گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔ پھر دیکھیں اگر کوئی موذی مادہ پیٹ میں ہے۔ تو اول کسٹرائیل و دپیپرمنٹ ایک اونس پاؤ سیر گرم دودھ میں ملا کر پلائیں۔ تاکہ دو چار اجابتیں ہو جائیں۔ اور معدہ صاف ہو جائے پھر سبب کے موافق علاج کریں۔

انتباہ:۔ دستوں کو بلا سوچے سمجھے فوراً بند کرنے کے لیے قابضات کا استعمال نہ کریں۔ اس سے بعض اوقات سخت نقصان کا خطرہ ہے۔ اسہال اگر فساد غذا کے باعث ہو تو اوّل ضرور کوئی ملین دوا استعمال کریں۔ اسہال جو ضعف جگر کے سبب سے آرہے ہوں ان کو ہرگز بند نہ کریں۔ ورنہ استسقا ہو جانے کا خطرہ ہے۔ اس میں مقویات جگر استعمال کریں۔ اسی طرح اگر اسہال بحران کی وجہ سے آرہے ہوں۔ تو جب تک مریض کے کمزور ہونے کا خطرہ نہ ہے بند نہ کریں۔ اگر کبھی زیادہ عرصہ تک دست آنے سے مریض کمزور ہو جائے۔ تو زہر مہرہ ۱ ماشہ۔ بنسلوچن ۱ ماشہ نسخوں میں اضافہ کر دیا کریں۔ حرارت کی زیادتی میں تخم کاسنی ۳ ماشہ شامل کرنا چاہیئے۔ تقویت معدہ کے لیے پوست بیرون پستہ ۳ ماشہ زہر مہرہ ۱ ماشہ۔ بنسلوچن ۱ ماشہ استعمال کریں۔ پیاس کی زیادتی میں آب انار مفید ہے۔

اسہال دماغی یا اسہال نزلی میں یہ نسخہ دیں۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستاں ۹ دانہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ پاؤ سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ یا تریاق النزلہ ۱ ماشہ کھلائیں یا کشتہ خبث الحدید ۱ برنج۔ کشتہ مرجان ۱ برنج۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ۱ برنج جوارش جالینوس ۳ ماشہ ملا کر کھلائیں۔ دوپہر میں شربت خشخاش ۲ تولہ پلائیں۔ آرام ہو جانے کے بعد حب جدوار سے تقویت

دماغ کریں۔

اسہال بلغمی:۔ تریاق النزلہ ۷ ماشہ کھلائیں۔ اُوپر سے عرق بادیان ۱۲ تولہ۔ رب بہی شیریں ۲ تولہ ملا کر دیں۔ یا زیرہ سفید بریاں۔ سونف۔ سونٹھ۔ بیلگری ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام کو ہمراہ شربت بنفشہ ۲ تولہ دیں۔

اسہال عصبی:۔ جوارش طباشیر ۷ ماشہ کھلا کر اُوپر سے رب انار ۲ تولہ پلائیں۔ یا پھٹا سیم برومائیڈز وغیرہ دیں۔ یا جوارش سفرجلی قابض ۷ ماشہ کھلا کر اُوپر سے رب بہی ۲ تولہ پلائیں۔

اگر آنتوں میں لیسدار بلغم ہو۔ اور اس سبب سے دست آتے ہوں۔ تو بلغم کا منضج پلا کر مسہل دیں۔ اور پھر معدہ کی تقویت گرم جوارشوں سے کریں۔ مثلاً جوارش عود شیریں۔ جوارش مصطگی کلاں بنسخہ حکیم علوی خاں صاحب۔

اسہال صفراوی:۔ جب تک دست درد اور جلن کے ساتھ آرہے ہوں۔ تو یہ نسخہ دیں۔ معجون صندل ۷ ماشہ کھلا کر اُوپر سے شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ۔ شیرہ زرشک ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ پانی میں نکال کر شربت انارین ۲ تولہ ملا کر دیں۔ جب درد اور جلن میں تخفیف ہو جائے۔ تو زہر مہرہ ۱ ماشہ۔ بنسلوچن ۱ ماشہ خوب باریک پیس کر خمیرہ عود ترش ۲ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شربت خشخاش ۲ تولہ۔ عرق کاسنی ۵ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا سفوف حب الرمان ۷ ماشہ ہمراہ شربت حب الآس ۲ تولہ دیں۔

چٹنی مجرب برائے اسہال صفراوی:۔ زہر مہرہ ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ زرشک ۲ ماشہ۔ سماق ۲ ماشہ انار دانہ ۲ ماشہ۔ تخم حماض ۲ ماشہ باریک پیس کر سکنجبین لیموں ۳ تولہ میں ملا کر تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔ یہ ایک دن کی خوراک ہے۔

اسہال کبدی:۔ مقویاتِ جگر دیں۔ جو قابض ہوں۔ اور کشتہ خبث الحدید ۱ برنج۔ کشتہ مرجان ۱ برنج۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ۱ برنج۔ جوارش جالینوس ۲ ماشہ میں ملا کر صبح پلائیں۔ دوپہر کو مربہ آملہ دھو کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اور جوارش مصطگی ۵ ماشہ دونوں وقت غذا کے بعد دیں۔ یا انوشدارو لولوی ۳ ماشہ کھلائیں یا قرص طباشیر قابض کھلا کر زرشک ۳ ماشہ۔ سماق ۳ ماشہ۔ انار دانہ ۳ ماشہ تخم حماض ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت انارین ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ دوپہر کو شربت خشخاش ۲ تولہ میں آب سیب شیریں ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

ذوسنطاریا کبدی:۔ قرص گلنار ۴ ماشہ پیس کر شربت انجبار ۲ تولہ کے ہمراہ دیں یا زہر مہرہ ۱ ماشہ

طباشیر ۱ ماشہ۔ انار دانہ بریاں ۱ ماشہ۔ زرشک ۱ ماشہ۔ سماق ۱ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۱ ماشہ باریک سفوف بنائیں۔ اور جوارش زرشک ۳ ماشہ یا جوارش اصلاح جگر ۳ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ زیرہ سفید بریاں ۳ ماشہ۔ شیرہ بیلگری ۳ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ پانی میں نکال کر رب بہی شیریں ۲ تولہ حل کر کے تخم بارتنگ مسلم ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

اسہال معدی:۔ ذرب و خلفہ۔ سنگرہنی۔ سب سے اوّل مریض کو کسٹر آئیل ۱ اونس۔ پاؤ سیر گرم دُودھ سے دیں۔ تاکہ معدہ اور انتڑیاں صاف ہو جائیں۔ پھر ان ادویہ میں سے حسب حال کوئی دوا دیں۔ جن کے نسخے آگے درج ہیں۔ بعض حالات میں جوارش لباسہ رات کو دی گئی۔ بہت فائدہ ہُوا نیز جوارش عود شیریں سکری بہت مفید ہے۔

اگر اسہال برودت معدہ سے ہوں۔ تو شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ زیرہ سفید ۳ ماشہ شیرہ انیسون ۳ ماشہ۔ پانی یا عرق بادیان ۷ تولہ۔ عرق نکو ۵ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے دیں۔ سہ پہر میں رومی مصطگی ۱ ماشہ۔ پودینہ خشک ۱ ماشہ باریک کر کے مربہ سونٹھ ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے عرق پودینہ ۴ تولہ۔ عرق الائچی ۴ تولہ۔ عرق بادیان ۴ تولہ۔ رب بہی شیریں ۲ تولہ میں ملا کر پلائیں۔

اسہال سحجی:۔ سب سے پہلے مریض کو کسٹر آئیل ۳ تولہ پاؤ سیر گرم دُودھ کے ہمراہ پلائیں اگلے روز اسبغول ۶ ماشہ پھکائیں۔ اُوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ۔ شیرہ بادیان ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت حب الآس ۲ تولہ حل کر کے دونوں وقت تین چار روز تک پلائیں۔ یا وہ ادویہ دیں۔ جو سحج کے باب میں مذکور ہیں۔ اگر مروڑ ہوتی ہو۔ تو لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ بیلگری ۳ ماشہ۔ شیرہ مروڑ پھلی ۳ ماشہ پانی میں نکال کر رب بہی ۲ تولہ ملا کر دیں۔

زلق الامعا:۔ اوّل کسٹر آئیل ۳ تولہ۔ پاؤ سیر گرم دُودھ کے ہمراہ دیں۔ جب انتڑیاں صاف ہو جائیں۔ تو بسنت مالتی ۳ برنج۔ انوشدارو ۳ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان ۳ ماشہ۔ شیرہ الائچی ۳ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت حب الآس ۲ تولہ۔ یا شربت انارین ۲ تولہ ملا کر دیں۔ غذا کے بعد حب رال ایکعدد دونوں وقت دیں۔ دوپہر میں رومی مصطگی ۱ تولہ۔ مربہ بہی ۱ تولہ یا مربہ سیب ۱ تولہ پر چھڑک کر کھلائیں۔ یا چہار تخم بریاں مسلم روغن بادام سے چرب کر کے دیں۔

اسہال غذائی:۔ اگر معدہ میں غذا کے فاسد ہونے سے دست آتے ہوں۔ تو اوّل کسٹر آئیل ۳ تولہ۔ پاؤ سیر گرم دُودھ کے ہمراہ دیں۔ تاکہ امعا صاف ہو جائیں۔ پھر تقویتِ معدہ کے لیے جوارش شیریں مشکی ۳ ماشہ چند روز صبح کے وقت دیں۔ حب پپیتہ ایک عدد غذا سے ایک گھنٹہ قبل دیں۔ یا جوارش کمونی ۷ ماشہ

کر اُوپر سے چاروں عرق ۵ تولہ پلائیں۔ اگر برودت معدہ سے ہوں۔ تو معجون سنگدانہ مرغ ۷ ماشہ صبح کھلائیں۔ اُوپر سے عرق بادیان ۵ تولہ۔ عرق پودینہ ۴ تولہ۔ عرق الائچی ۳ تولہ۔ عرق انیسون ۲ تولہ شربت حب الآس ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ جوارش مصطگی ۳ ماشہ بعد غذائے دوپہر دیں۔ جوارش زنجبیل ۳ ماشہ رات کو غذا کے بعد دیں۔

اسہال دوری:۔ بسنت مالتی ۲ برنج۔ جوارش عود شیریں ۵ ماشہ میں ملا کر صبحگاہ کھلائیں۔ سفوف نعناع ۳ ماشہ دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ خمیرہ عود عنبری ۲ ماشہ سہ پہر میں کھلائیں۔ دوران مرض میں غذا میں صرف دہی یا سفیدی بیضہ مرغ کو پانی میں پھینٹ کر استعمال کریں۔ جب دست بند ہو جائیں۔ تب کھچڑی یا خشک چاول دیں۔ اگر بادی ہوں تو خلط غالب کا تنقیہ کریں۔

اسہال معوی:۔ جو علاج اسہال سجی اور زلق الامعا میں مذکور ہوا وہی مفید ہے۔

اسہال دیدانی:۔ سب سے اوّل کیڑوں کے اخراج کی کوشش کریں۔ پھر معدہ اور امعا کی تقویت کریں۔ کشتہ خبث الحدید ۱ برنج۔ جوارش جالینوس ۳ ماشہ میں ملا کر روزانہ صبح دیں۔

اسہال دوبانی:۔ جبکہ کھانسی بھی ساتھ ہو۔ تو تیائے کبیر ۳ برنج۔ بسنت مالتی ۳ برنج باریک کر کے شربت خشخاش ۳ تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ اُوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۷ ماشہ۔ شیرہ برگ بانسہ ۴ ماشہ۔ شیرہ اصل السوس مقشر ۴ ماشہ۔ شیرہ بارتنگ بریاں ۳ ماشہ۔ شیرہ دانہ الائچی بریاں ۳ ماشہ۔ شیرہ زیرہ سفید بریاں ۳ ماشہ عرق مکو ۷ تولہ۔ عرق بادیان ۵ تولہ میں نکال کر شربت اعجاز ۳ تولہ۔ شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر دیں۔ اگر کھانسی نہ ہو تو خمیرہ عود ۲ ماشہ دوپہر میں دیں۔ یا سفوف لولو ۷ ماشہ دیں۔

اکسیر سنگرھنی:۔ اسہال معدی کے لیے بیحد مفید چیز ہے۔

لوہ چون۔ مجیٹھ۔ نوشادر۔ ہر ایک تین تولہ لے کر کوٹ کر ملا لیں۔ اور ایک تربوز درمیانہ قد کا لے کر جس کا وزن دو اڑھائی سیر ہو۔ درمیان سے ٹکڑی کاٹ کر اور قدرے گودا نکال کر بیچ میں ادویہ مذکور بھر دیں۔ اُوپر وہی ٹکڑی رکھ کر رسّی سے باندھ دیں۔ اور رسیوں کا جال سا بنا کر اس میں تربوز رکھ کر لٹکا دیں۔ کچھ مدّت کے بعد جب تربوز بالکل خشک ہو جائے۔ تو اتار کر اُوپر کا چھلکا دُور کر کے باقیماندہ تمام اجزا کوٹ پیس کر باریک کھرل کر کے رکھ لیں۔ یہ فعل اسوج کاتک کے مہینوں میں کریں۔

خوراک:۔ دو رتی ہمراہ حلوہ صبح گاہ دیں۔ انشاء اللہ تین خوراک کافی ہوں گی۔ ایک دن ناغہ کر کے دیں۔

کشتہ خبث الحدید:۔ سنگرہنی و اسہال جملہ اقسام حتٰی کہ ذوسنطاریا میں بھی مفید ہے۔ نیز ورم جگر اور استسقا میں بھی مفید ہے۔

برادہ سوہن یعنی سونس۔ گندھک آملہ سار۔ نوشادر۔ ہر ایک ایک سیر لے کر کوٹ کر ملا لیں۔ اور ایک ہنڈیا میں ڈال کر منہ بند کر کے دو ہفتہ تک زمین میں دفن کریں۔ بعدہٗ نکال کر اگر ہنڈیا بوسیدہ ہو گئی ہو تو نئی ہنڈیا میں ڈال کر دوسری ہنڈیا اُوپر اوندھی رکھ کر منہ گل حکمت کر کے اُوپر کی طرف ٹاٹ بھگو کر رکھیں اور دن بھر متواتر بیری کی دو تین لکڑی کی آگ جلاتے رہیں پہلے آنچ بہت کم رکھیں پھر بتدریج بڑھاتے جائیں۔ بارہ گھنٹہ کے بعد آگ بند کر دیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر کھولیں۔ اُوپر کی ہنڈیا میں جو جوہر لگا ہو۔ وہ الگ اتار لیں۔ یہ ورم جگر اور استسقا میں بقدر ایک برنج بدرقہ مناسبہ سے دیا جاتا ہے۔ جو ادویہ ہنڈیا میں رہ جائیں۔ ان میں گھیکوار کا عرق اس قدر ڈالیں کہ دو انگشت اُوپر جائے۔ گل حکمت کر کے دو من اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر دیکھیں۔ کشتہ برنگ سرخ نمودار ہو گا۔ کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک:۔ ربع برنج سے نصف برنج تک انوشدارتین ماشہ کے ہمراہ یا کسی اور بدرقہ مناسبہ سے صبحگاہ دیں۔

قرص رال:۔ برائے سنگرہنی و اسہال معدی مفید ہے۔

رال سفید۔ سونٹھ۔ ببلگری۔ دھنیا خشک۔ کوٹ چھان کر گوند کے پانی کے ہمراہ گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

سفوف برائے سنگرہنی و پیچش۔ بل کتھ۔ نرکچور۔ مروڑ پھلی۔ گلنار۔ گل سپاری۔ ہر ایک ایک تولہ۔ شکر سفید پانچ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ عرق بادیان۔

سفوف برائے سنگرہنی:۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ پیپل ۱ تولہ۔ سونٹھ ۱ تولہ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۱ تولہ پوست جلیبہ ۲ تولہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ اوّل روز تین ماشہ ہمراہ دہی شیریں آدھ پاؤ دیں۔ اور دن بھر میں آدھ آدھ پاؤ دہی دو تین مرتبہ پلائیں۔ پھر ہر روز چھ ماشہ ہمراہ دہی آدھ پاؤ دیا کریں۔ اگر پیٹ میں نفخ یا قراقر وغیرہ ہو۔ تو سونف کے عرق کے ہمراہ دیں۔

حب برائے سنگرہنی و اسہال مزمن:۔ چونہ آب نارسیدہ ۵ تولہ۔ رات کو ڈیڑھ پاؤ بھیڑ کے دودھ میں تر کریں۔ صبح دودھ پھینک دیں۔ اور چونہ مصفٰے لے لیں۔ چونہ مذکور ۱ تولہ۔ کہربا ۱ تولہ۔ برگ بھنگ خشک ۱ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ اول کہربا کو خوب باریک کریں۔ بعدہٗ دوسری ادویہ کوٹ چھان کر

شامل کریں۔ اور خوب کھرل کرکے پانی کے ہمراہ گوندھ کر دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

بچوں کو نصف گولی۔ جوان بچوں کو ایک گولی۔ کمزور مستورات کے لیے دو گولی۔ قوی الجثہ آدمی کو تین گولی ہمراہ آب تازہ صبح دوپہر و شام دیں۔

حب برائے سنگرہنی و اسہال ہر قسم مجرب و آزمودہ۔

سیماب ۷ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۷ ماشہ۔ تخم دھتورہ سیاہ ۳ ماشہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ ۵ تولہ۔
اوّل پارہ اور گندھک کو ملا کر کھرل کرکے کجلی کریں۔ بعدہٗ دوسری ادویہ کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور دس عدد کھٹے کا پانی بذریعہ کھرل جذب کرائیں۔ خشک ہونے پر محفوظ رکھیں۔ دو دو رتی کی گولیاں بنائیں

خوراک: ایک گولی ہمراہ چاولوں کے پانی کے دیں۔

حب دیگر برائے سنگرہنی: گندھک آملہ سار مصفی ۱ تولہ۔ پارہ مصفیٰ ۱ تولہ۔ شنگرف ۱ تولہ۔ میٹھا تیلیا مدبّر ۱ تولہ۔ تخم دھتورہ سیاہ ۱ تولہ۔ افیون ۱ تولہ۔ گندھک اور پارہ کو تین روز متواتر کھرل کریں۔ تاکہ پارہ کی چمک جاتی رہے۔ میٹھا تیلیا کو حسب دستور دودھ میں پکا کر مدبر کرلیں۔ افیون کو عرق گلاب میں حل کریں۔ بعدہٗ سب ادویہ کا باریک سفوف کرکے ادرک کے رس میں حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: ایک حب ہمراہ آب۔

سفوف قبض: دستوں کو بند کرتا ہے۔ سنگرہنی میں مفید ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ سیماب ۲ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲ ماشہ۔ فلفلدراز ۲ ماشہ۔ سونٹھ ۲ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۲ ماشہ۔ زیرہ سفید ۲ ماشہ۔ ہینگ ۱ ماشہ۔ نمک سنگ ۱ ماشہ۔ نمک سیاہ ۱ ماشہ۔ نمک لاہوری ۱ ماشہ۔ برگ بھنگ بریاں ۷ ماشہ۔ اوّل پارہ اور گندھک کی کجلی کریں۔ پھر دوسری ادویہ کوٹ چھان کر شامل کرکے سفوف بنائیں۔ ہینگ کو گھی میں نیم بریاں کرلیں۔

خوراک: نصف ماشہ ہمراہ چھاچھ دیں۔ اگر اس میں بسنت مالتی فی خوراک ملا دیں تو بہتر ہے۔

معجون قبض: جو اسہال معدی و کبدی اور سنگرہنی کے لیے مفید ہے۔ معدہ اور امعا کو قوت دیتی ہے
برگ بھنگ بریاں ۱ تولہ۔ پوست خشخاش بریاں ۶ ماشہ۔ عود خام ۶ ماشہ۔ زرورد ۶ ماشہ۔ زرشک ۶ ماشہ گل سرخ ۶ ماشہ۔ پوست زرد ترنج ۶ ماشہ۔ حب الآس ۶ ماشہ۔ تخم مویز ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ۔ طباشیر ۹ ماشہ۔ زیرہ سیاہ بریاں ۹ ماشہ بیلگری ۹ ماشہ۔ تخم حماض ۹ ماشہ۔ کشنیز خشک بریاں ۹ ماشہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ بریاں ۹ ماشہ پودینہ خشک ۶ ماشہ۔ مربہ بہی ۱۰ تولہ۔ شربت انارین ۱۰ تولہ۔ عرق گلاب ۷ تولہ۔ عرق بارتنگ ۷ تولہ۔

شکر سفید ۱۰ تولہ۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

خوراک: ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ عرق بارتنگ یا آب آہن تاب و نقرہ تاب وطلا تاب جو میسّر آسکے۔

سفوف برائے اسہال مزمن و ذرب - گل دھاوا ۶ ماشہ۔ موچرس ۶ ماشہ۔ کزمازج ۶ ماشہ۔ کوکنار ۶ ماشہ بیلگری ۶ ماشہ۔ زیرہ سیاہ بریاں ۶ ماشہ۔ رال سفید ۶ ماشہ۔ مصطگی ۹ ماشہ۔ پوست سنگدانہ مرغ ۶ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: ۴ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

حب جوزبوا: بڑوں اور بچوں کے دست بند کرنے کے لیے بیحد مفید ہیں۔

جائفل ایکعدد۔ افیون ۱ ماشہ پانی کے ہمراہ خوب باریک کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ قوی شخص کو ایک گولی اور کمزور کو نصف گولی پانی کے ہمراہ دیں۔ اور بچوں کو چوتھائی گولی یا اس سے کم ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔

سفوف حب الرمان: اسہال مراری و صفراوی میں مفید ہے۔ معدہ و امعا کو قوت دیتا ہے۔

انار دانہ بریاں ۱ تولہ۔ بلوط ۶ ماشہ۔ سماق ۶ ماشہ۔ زیرہ سیاہ مدبّر ۶ ماشہ۔ حب الآس ۶ ماشہ۔ دھنیا خشک بریاں ۶ ماشہ۔ سُعد ۶ ماشہ۔ خرنوب ۶ ماشہ۔ بیر کا آٹا ۶ ماشہ۔ عود خام ۵ رتی۔ آملہ مقشر ۲ ماشہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک: سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ شربت انارین یا شربت حب الآس یا رب بہی وغیرہ۔

حب کوکنار: بڑوں اور بچوں کے دست بند کرنے کے لیے مفید ہے۔

مغز بیل خام۔ ناگرموتھ۔ طباشیر۔ انار دانہ۔ جامن کی گٹھلی۔ تخم مویز۔ گوند ببول۔ ہر ایک تین ماشہ کوکنار چھ ماشہ۔ افیون نصف ماشہ۔ خوب باریک کرکے پانی کے ہمراہ کھرل کرکے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔ بڑوں کو دو گولی اور بچوں کو ایک یا نصف گولی دیں۔

حب قابض: دستوں کو بند کرنے میں بہت مفید ہیں۔ سنگرہنی کو فائدہ دیتی ہیں۔

پکھان بید۔ رال۔ بیلگری۔ زرنباد۔ آملہ۔ افیون۔ گیرو۔ سب ہموزن لے کر باریک پیس کر گوند کے پانی کے ہمراہ کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی۔

Scanned with CamScanner

سفوف برائے اسہال مجرب :- طباشیر کبود ۳ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۳ ماشہ۔ مازو سبز ۶ ماشہ۔ گلنار فارسی ۳ ماشہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ بیخ انجبار ۶ ماشہ۔ جفت بلوط ۳ ماشہ۔ رال سفید ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی شگفتہ ۳ ماشہ گوند ببول ۵ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :- چار ماشہ ہمراہ شربت حب الآس ۲ تولہ دیں۔ یا ہمراہ شیرہ حب الآس بریاں ۵ ماشہ۔ شیرہ بارتنگ ۴ ماشہ۔ پانی میں نکال کر چھان کر شربت صندل ۲ تولہ۔ زہر مہرہ خطائی سودہ ایک ماشہ اضافہ کر کے دیں۔

سفوف دیگر برائے اسہال :- زیرہ سفید ۱ تولہ۔ دانہ الائچی ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :- تین ماشہ صبح دو ماشہ شام ہمراہ گلقند ۱ تولہ دیں۔

نسخہ برائے اسہال ہر قسم :- شیرہ بادیان ۷ ماشہ۔ شیرہ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ شیرہ اینسون ۳ ماشہ پانی میں نکال کر عرق بادیان ۷ ماشہ۔ عرق مکوہ ۵ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۳ تولہ حل کر کے پلائیں۔

حب پوست بیخ آک :- اسہال غذائی اور بدہضمی کے دستوں کو بہت جلد روکتی ہے۔ درد شکم اور ہیضہ کے لیے مفید ہے۔ ہاضم طعام ہے۔ بچوں کی بدہضمی کے دستوں میں بھی بہت مفید ہیں۔

پوست بیخ آک ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ نمک سونچر ۳ ماشہ۔ آب ادرک ۴ تولہ میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی۔

حب برائے اسہال :- بدہضمی اور ضعفِ معدہ کے دستوں کے لیے جو عموماً بوڑھے آدمیوں کو لگتے ہیں۔ مفید ہیں۔

میٹھا تیلیا مدبر ۶ ماشہ۔ میدہ گندم ۹ ماشہ۔ دونوں کو خوب کھرل کر کے پانی کے ہمراہ گوندھ کر دانہ مسور کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی بعد غذا ہر دو وقت پانی کے ہمراہ دیں۔ اگر ان کے ہمراہ حب پوست بیخ آک صبح اور شام کو دیں۔ تو زیادہ فائدہ مند ہیں۔

حب برائے اسہال :- چھوہارے حسب ضرورت لے کر گٹھلی نکال کر ہر ایک چھوہارے میں ایک ایک ماشہ افیون بھر دیں۔ اور بند کر کے اوپر آرد گندم گوندھ کر لپیٹیں۔ جس کی موٹائی ایک انچ ہو۔ پھر خشک کر کے گرم بھوبل میں رکھیں۔ جب آٹا سُرخ ہو جائے۔ تو نکال کر آٹا اتار کر پھینک دیں۔ اور

چھوہارے معہ افیون خوب باریک پیس کر قدرے پانی کے ہمراہ کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی صبح۔ دوپہر اور رات کو ہمراہ پانی یا بدرقہ مناسبہ دیں۔

مطبوخ برائے سنگرہنی :- ناگرموتھ۔ بیلگری۔ دھنیا خشک۔ نیتر بالا۔ سونٹھ۔ خس ہر ایک پانچ ماشہ نیم کوفتہ کر کے پاؤ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر شہد ایک تولہ اضافہ کر کے پلائیں۔

گنگادھر رس :- ہر قسم کے دستوں اور خصوصاً سنگرہنی کے لیے بہت مفید ہے۔

سیماب مصفی۔ گندھک آملہ سار مصفی۔ ناگرموتھ۔ موچرس۔ لودھ پٹھانی۔ گل دھاوا۔ بیلگری۔ اندر جو شیریں۔ افیون۔ جملہ ہموزن۔ اوّل پارہ اور گندھک کو تین روز متواتر کھرل کر کے کجلی کریں۔ پھر باقی ادویہ خوب باریک کوٹ چھان کر شامل کر کے چار پہر کھرل کریں۔ اور قند سیاہ حسب ضرورت ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی صبح و شام ہمراہ چھاچھ یا آب انار دانہ۔

حب حابس اسہال :- دست خواہ خونی ہوں خواہ بغیر خون کے۔ مروڑ ہوں یا پیچش یا سنگرہنی۔ سب کے لیے مفید ہے۔ بفضلِ خدا پہلی گولی ہی اثر دکھاتی ہے۔

سہاگہ ۶ ماشہ۔ شنگرف ۱ تولہ۔ مصطگی ۲ تولہ۔ افیون ۴ تولہ۔ عرق لیموں کے ہمراہ باریک کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی ہمراہ پانی صبح و شام دیں۔ بعض اطبا، سہاگہ ۱ تولہ۔ شنگرف ۲ تولہ۔ افیون ۴ تولہ ان اوزان سے شامل کرتے ہیں۔ اور مصطگی شامل نہیں کرتے۔

حب ذرب :- سنگرہنی میں بےحد مفید ہے۔ جو دست ضعف معدہ کے باعث آتے ہوں۔ ان کو بند کرتی ہیں۔ نیز بلغمی بخار میں مفید ہیں۔

کشتہ خبث الحدید ۶ ماشہ۔ کچلہ مدبر ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ افیون کو گلاب میں حل کر کے مقطر کر لیں۔ اور باقی ادویہ اس کے ہمراہ خوب کھرل کر کے بقدر دانہ باجرہ گولیاں بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی صبح بعد از ناشتہ قدرے پانی یا چھاچھ سے دیں۔ بلغمی بخار میں ہمراہ شیرہ زیرہ سفید دیں۔

سفوف گل دھاوا :- اسہال دموی اور ذوسنطاریا کبدی کے لیے بالخصوص مجرب ہے۔

موچرس ۱ تولہ۔ مائیں ۱ تولہ۔ گل دھاوا ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ بیلگری تازہ ۱ تولہ۔ رال سفید ۱ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :- ۲ ماشہ صبح و شام ہمراہ چھاچھ جس میں لوہا گرم کرکے بجھایا گیا ہو۔ یا شربت حب الآس وغیرہ کے ہمراہ دیں۔ اگر اس میں پوست خشخاش ایک تولہ نیم بریاں کرکے داخل کیا جائے تو اسہال دماغی اور ذرب و خلقہ و اسہال معدی کے لیے مفید ہے۔

سفوف سنگدانہ مرغ برائے حبس اسہال نہایت مفید ہے۔ مقوی معدہ و امعا بھی ہے۔

زہر مہرہ ۶ ماشہ۔ گل سیوتی ۹ ماشہ۔ پوست سنگدانہ مرغ ۶ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۶ ماشہ۔ پوست اترج ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ آملہ منقیٰ ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ خشخاش سفید ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :- ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ عورتوں اور مردوں کو سہ پہر میں دیں۔

آنتوں کی خراش۔ سحج الامعا

INTENSTINE IRRITATION

کیفیت :- آنتوں کے اندرونی استر کرنے والی جھلی یا میوکس ممبرین چھل جاتی ہے۔ اور آنتوں کے اندر خراش پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات :- پاخانہ بار بار آتا ہے۔ جس کا قوام پتلا ہوتا ہے۔ اور اس میں خون اور آنوں ملی ہوئی ہوتی ہے۔ چند روز تک اگر مرض اچھا نہ ہو۔ تو اس میں آنتوں کا سفید جرم چھلکوں کی طرح پاخانہ کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ جانے کے بعد کچھ دیر تک مقعد میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ پیٹ میں مروڑ اور درد ہوتا ہے۔ پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ اگر سحج اوپر کی انتڑیوں میں ہو تو ناف کے اوپر کی طرف درد شدید ہوتا ہے۔ پاخانہ کے ساتھ خون اور آنتوں کا جرم رقیق خوب ملا ہوا ہوتا ہے۔ اگر سحج نچلی انتڑیوں میں ہو۔ تو درد زیر ناف ہوتا ہے۔ اور خون اور آنتوں کا جرم غلیظ پاخانہ سے پہلے یا اس کے ساتھ نکلتا ہے۔ مگر اچھی طرح سے ملا ہوا نہیں ہوتا۔ اگر سحج آنتوں پر صفرا کے گرنے سے ہو تو پاخانہ میں صفرا ملا ہوا نکلتا ہے۔ اگر بلغم کے سبب سے ہو۔ تو پاخانہ کے ہمراہ بلغم نکلتا ہے۔ اور پیٹ میں ریاح ہوتے ہیں۔ اور درد کم ہوتا ہے۔

اسباب :- تیز مصالحہ دار اغذیہ کھانا۔ گرم اشیاء کا استعمال۔ سوزش جگر۔ سوئے مزاج حار جگر۔ دائمی قبض۔ دھوپ میں زیادہ دیر تک چلنا۔ آگ کے پاس زیادہ دیر تک رہنا۔ آنتوں کے زخم۔ آنتوں پر چوٹ لگنا۔ تیز قسم کے بخار۔ صفراء کی زیادتی۔ تیز مسہل۔

نوٹ :- اگر اس مرض میں پاخانہ کا رنگ سیاہ ہو۔ اور کرب و بے چینی زیادہ ہو۔ تو ردی علامت ہے۔

علاج :-

این ٹاکس گولیاں — Entox

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام اور

بسکوپین کمپاؤنڈ — Buscopan Comp

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام اور

فیسٹال — Festal

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

مریض کو آرام سے بستر پر لٹا دیں۔ غذا بالکل نہ دیں۔ البتہ اگر نقاہت زیادہ ہو۔ تو صمغ عربی ۱ ماشہ بنسلوچن ۱ ماشہ۔ نشاستہ بریاں ۱ ماشہ۔ دودھ کے ہمراہ دیں۔ جو ادویہ نفث الدم میں مفید ہیں۔ وہ اس میں بھی مفید ہیں۔ مثلاً قرص کہربا نسخہ دیگر بہت مفید ہے۔ باب نفث الدم میں دیکھیں۔

سب سے اول کسٹرائیل املشن ۱.۱ اونس دیں۔ یا صمغ عربی ۱ تولہ خوب باریک پیس کر پانی ملا کر گھوٹیں۔ کہ مثل لئی کے ہو جائے۔ پھر اس میں کسٹرائیل ۱ تولہ شامل کرکے خوب گھوٹ کر یکجان کریں اور مریض کو پلائیں۔ اور اس سے اگلے روز صبح کو شیرہ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۴ تولہ داخل کرکے پلائیں۔ اور شام کو لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں بھگو کر لعاب حاصل کریں۔ اور بادیان ۵ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب مذکور میں ملائیں اور شربت نیلوفر ۴ تولہ شامل کرکے اسپغول مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر خون کثرت سے آ رہا ہو تو بجائے اسبغول کے تخم بارتنگ ۷ ماشہ۔ یا چہار تخم ۷ ماشہ چھڑک کر دیں۔ اگر مریض قوی ہو تو فصد باسلیق کھولیں۔ اگر امعا پر انصاب صفرا سے اسہال عارض ہوں۔ تو مسہل بارد سے صفرا کا تنقیہ کریں۔ اگر مادہ نیچے کی امعا میں ہو۔ تو حقنہ بارد سے تنقیہ کریں۔ بعد میں نسخہ ذیل دیں۔ یا قرص طباشیر قابض۔ رب انار کے ہمراہ کھلائیں۔

دیگر:- سفوف بزوز ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ۔ شیرہ بارتنگ ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت انجبار ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں۔

ضماد برائے سحج الامعاء گل ارمنی۔ صندل سفید۔ زرورد۔ اقاقیا ہموزن لے کر خوب باریک

پیس کر مورد کے پانی میں گوندھ کر پیٹ پر لیپ لگائیں۔

جوشاندہ برائے خراش امعا جو تیز قسم کا جلاب لینے سے لاحق ہوتی ہے۔

مغز بیلگری ۹ ماشہ۔ خس ۳ ماشہ۔ پوست خشخاش ۳ ماشہ۔ ناگرموتھ ۳ ماشہ۔ گلنار ۳ ماشہ۔ کندر ۳ ماشہ بادیان ۳ ماشہ۔ نیمکوب کر کے آدھ سیر پانی میں جوش کریں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے تو اتار کر صاف کر کے پلائیں۔

دیگر:۔ اگر جمالگوٹہ کے مسہل کے باعث خراش عارض ہو تو مکھن کھلائیں۔ اور لعابیات والا نسخہ پلائیں۔ یا چٹنی جو آگے درج ہے وہ دیں۔

دیگر:۔ چہار تخم بریاں ۹ ماشہ کر کے روغن گل سے چرب کر کے کھلائیں (یعنی تخم بارتنگ۔ تخم کنوچہ۔ تخم ریحان۔ اسبغول۔)

اگر بلغم مالح کے سبب سے خراش ہو۔ تو اوّل تخم مولی ۱ تولہ۔ تخم سویا ۶ ماشہ۔ پاؤ سیر پانی میں جوش دے کر نمک ۴ ماشہ۔ شہد ۴ تولہ ملا کر چھان کر مریض کو پلائیں۔ تاکہ قے ہو جائے۔ اگر دس پندرہ منٹ تک قے نہ ہو۔ تو مرغی کا پَر حلق میں پھرائیں۔ جب قے وغیرہ ہو چکے۔ تو چہار تخم والا نسخہ دیں۔ یا تریاق النزلہ ۷ ماشہ کھلا کر اُوپر سے شربت حب الآس ۲ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

شربت خرنوب شامی:۔ خونی دستوں کو بند کرتا ہے۔ تمام اندرونی اعضا سے خون آنے۔ رحم سے سیلان خون ہونے اور جو خُون سینہ اور پھیپھڑوں پر چوٹ لگنے سے آئے۔ اسے بند کرتا ہے۔

خرنوب شامی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ پوست انجبار بیخ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ برادہ صندل سُرخ۔ برادہ صندل سفید۔ حب الآس ہر ایک نو ماشہ۔ تمام ادویہ کو ایک رات دن لوہاروں کے پانی میں بھگوئیں۔ دوسرے روز جوش دے کر چھان لیں۔ اور شکر سفید آدھ سیر ملا کر شربت کا قوام کریں۔ **خوراک:۔** ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

چٹنی برائے سحج امعا جو تیز مسہل سے عارض ہو۔ دم الاخوین۔ صمغ عربی۔ کہربائے شمعی۔ زہر مہرہ سفید۔ تخم گاؤزبان۔ طباشیر کبود۔ سنگجراحت۔ گل ارمنی۔ سب ہموزن لے کر بہت باریک سفوف بنائیں اور اس میں سے تین ماشہ لے کر بحالت خون شربت انجبار میں ملا کر چٹائیں۔ اور بحالت دست شربت حب الآس میں ملا کر چٹائیں۔ اور پینے کو یہ نسخہ دیں۔ بیخ انجبار ۴ ماشہ۔ حب الآس ۴ ماشہ۔ بہدانہ ۲ ماشہ بیلگری ۳ ماشہ۔ ریشہ خطمی ۵ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ و عرق بید سادہ ۶ تولہ میں بھگو کر لعاب حاصل کر کے اسبغول ۲ ماشہ۔ تخم بارتنگ مسلم ۴ ماشہ۔ شربت حب الآس ۲ تولہ اضافہ کر کے دیں۔

اپنڈے سائی ٹس APPENDICITIS

یہ بیماری گوشت خوری کی زیادتی۔ قبض۔ کھانے میں بے قاعدگی۔ ذہنی پریشانی۔ ورزش اور سیر کی کمی سے ہو سکتی ہے۔ پیٹ میں درد سخت ہوتا ہے۔ اُلٹیاں آتی ہیں۔ معمولی سا بخار ہو جاتا ہے۔ اپنڈکس میں ورم ہو جاتا ہے۔ اپنڈکس پیٹ کے نچلے حصہ میں دائیں طرف پایا جاتا ہے۔ چنانچہ زیادہ دَرد اور ہاتھ لگانے سے دُکھن زیادہ تر اسی مقام پر ہوتی ہے اور یہ جگہ سخت ہو جاتی ہے اور ہاتھ لگانے سے درد محسوس ہوتا ہے۔ اپنڈکس پھٹ جانے اور پھٹ کر مقامی پھوڑا بن جانے کا خطرہ لگا رہتا ہے۔ چنانچہ ایسی صُورت میں بیماری مہلک صُورت اختیار کر سکتی ہے۔ اور پھوڑا بن جانے کی صُورت میں اپریشن نہیں ہو سکتا۔ اور علاج لمبا ہو جاتا ہے۔ اس لیے اگر اپریشن کی سہولت میسّر ہو تو شروع ہی میں اپریشن کروا لینا مفید رہتا ہے۔ بعض اوقات اپنڈکس کا ورم پُرانا ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں درد اکثر رہتا ہے۔ ہوا زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ پیٹ پھُولا رہتا ہے۔ بدہضمی کی دیگر علامات بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاج:۔

Baralgin — برالجین

ایک تا ۲ گولی صبح۔ دوپہر۔ شام

Septran — سیپ ٹرین

دو گولی صبح دو شام

Liq Paraffin — لیکوئڈ پیرافین

دو بڑے چمچے رات کو سوتے وقت دیں۔

امراضِ گردہ و مثانہ - امراض الکلیہ و المثانہ

دردِ گردہ - وجع الکلیہ RENAL COLIC

علامات: کمر میں گردہ کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ جو پیڑو کی طرف کو آتا ہے۔ بعض اوقات یہ درد ایسا شدید ہوتا ہے۔ کہ مریض سخت بے چین ہو جاتا ہے۔ بار بار پیشاب کی خواہش ہوتی ہے۔ مگر پیشاب نہیں آتا۔ یا بہت کم مقدار میں آتا ہے۔ اگر درد پتھری کے سبب سے ہو۔ تو پیشاب کے ہمراہ خون بھی ہوتا ہے۔ اگر درد ریح کے باعث ہو۔ تو صرف گردے کے مقام تک ہی محدود نہیں رہتا ہے۔ بلکہ پھرتا ہے۔ اور درد ہلکا ہوتا ہے۔ اور بھوک کے وقت درد میں کمی ہو جاتی ہے پتھری کے باعث درد ہو۔ تو عموماً بخار بھی ہو جاتا ہے۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا ہے۔ نبض کمزور چلتی ہے۔

اسباب: عموماً یہ دردِ گردہ میں پتھری پیدا ہونے سے ہوتا ہے۔ مگر بعض دفع صرف ریح کے باعث بھی یہ درد ہوتا ہے۔ اکثر بادی اور ٹھنڈی چیزوں کے کھانے۔ چاول اور آلو وغیرہ کثرت سے کھانے سے اور فعل ہضم کی خرابی سے بھی یہ درد ہوتا ہے۔ اگر کوئی سنگریزہ گردہ سے مثانہ کی طرف منتقل ہوتا ہے۔ تو بھی یہ درد ہوتا ہے۔

علاماتِ فارقہ: اس درد۔ قولنج اور دردِ کمر عصبی میں کچھ مشابہت سی ہوتی ہے۔ اس لیے اس کی تشخیص بغور کرنا لازمی ہے۔ دردِ گردہ مقام گردہ سے شروع ہوتا ہے اور اسکی ٹیسیں پیڑو اور کنج ران اور خصیہ کی طرف جاتی ہیں۔ اور قولنج میں درد ناف کے ارد گرد ہوا کرتا ہے۔ دردِ کمر عموماً نچلے حصہ میں ہوتا ہے۔

علاج:

Baralgin برالجین

وریدی ٹیکہ حسبِ ضرورت دن میں تین بار بھی لگایا جا سکتا ہے یا

Spasmo-Dolviron سپازموڈال وران

۲ سی سی کا عضلاتی ٹیکہ حسبِ ضرورت لگائیں یا

Pethedine پتھے ڈین ۱۰۰ ملی گرام

ایک ٹیکہ حسبِ ضرورت لگائیں۔

مریض کو آرام سے بستر پر لٹا دیں۔ مقام درد پر سینک یا ٹکور کریں۔ اگر قبض ہو تو اینیما کریں۔ اگر درد ریح کے باعث ہو۔ تو سفوف شفا ۴ رتی۔ سوڈا بائیکارب ۴ رتی ملا کر پانی سے پھنکا دیں۔ درد کی جگہ پر گلیسرین بیلاڈونا لگائیں۔ اور چند قطرے روغن تارپین کے چھڑک کر مالش کریں۔ اگر پتھری کے باعث درد ہو۔ تو ادویہ مخرج سنگ پلائیں۔ اور بیلاڈونا پلاسٹر مقام درد پر لگائیں۔ یا کوئی ضماد لگائیں۔

سفوف برائے دردِ گردہ:

قلمی شورہ مدبّر ۶ تولہ۔ سنگ یہود ۴ تولہ۔ جوا کھار ۱۰ ماشہ۔ نوشادر ۶ ماشہ۔ فلفلدراز ۶ ماشہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک: ۴ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا عرق بادیان دیں۔ اگر قبض بھی ہو۔ تو اسی نسخہ میں ریوند چینی ایک تولہ اضافہ کر لیں۔

نوٹ: بہتر ہے کہ دوا پلانے سے پہلے آب ترب اور قلمی شورہ سے قے کرا لیں۔

سفوف برائے دردِ گردہ:

جوا کھار۔ سوہاگہ خام۔ نوشادر خام۔ نمک سینڈھا۔ نمک سفید۔ ہیرا سنگ۔ پھٹکڑی۔ نمک سجی مصفی۔ تخم مولی۔ کلنجی۔ سنگ سرماہی۔ حجر الیہود۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ تین ماشہ باریک کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک: تین ماشہ ہمراہ عرق بادیان بارہ تولہ نیم گرم۔

سفوف برائے دردِ گردہ:

فلفل سیاہ ۳ تولہ۔ قلمی شورہ ۴ تولہ۔ ہر دو ادویہ کو کڑاہی آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ آگ تیز ہو۔ جب ہر دو ادویہ یکذات مثل خاکستر ہو جائیں۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: چھ ماشہ ہمراہ چھاچھ صبحگاہ دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی وقت میں آرام ہو گا۔

اشیائے بادی و ترشی خصوصاً چاول اور آلو سے پرہیز کریں۔

سفوف برائے دردِ گردہ۔ مجرّب ہے۔

کشتہ حجر الیہود۔ جوا کھار۔ نمک مولی۔ نمک خربوزہ۔ قلمی شورہ۔ گیری۔ سب ہموزن لے کر

Scanned with CamScanner

...ٹ چھان کر سفوف بنائیں۔
خوراک: ایک ماشہ ہمراہ شیرہ خارخشک ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خربوزہ ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خیار ۳ ماشہ شیرہ سونف ۳ ماشہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ دیں۔

سفوف برائے دردِ گردہ: حکم اعجاز رکھتا ہے۔
جواکھار۔ پیپڑیہ کھار۔ سوہاگہ خام۔ نوشادر خام۔ مرچ سیاہ۔ نمک سینڈھا۔ نمک سفید۔ ہیرا ہینگ۔ قلمی شورہ۔ سب ہموزن لے کر کسی بڑے پیالہ میں ڈال کر سرکہ تند و لائتی اسقدر ڈالیں۔ کہ ایک انگشت اُوپر آجائے۔ تین روز کے بعد حل کر کے محفوظ رکھیں۔
خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ دیں۔ پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے ۳ خوراک دیں۔

اکسیر دردِ گردہ: ایک بہت بڑے رئیس اس مرض میں مبتلا تھے۔ اس دوا سے خود صحتیاب ہوئے۔ اور اب لوگوں کو بھی دیتے ہیں۔
مرچ سیاہ بقدر ضرورت لے کر ایک بلوری گلاس میں ڈالیں۔ ان پر بکرے کے پتہ کا پانی اس قدر ڈالیں کہ ایک انگشت اُوپر آجائے۔ پس ڈھانپ کر سایہ میں محفوظ جگہ پر رکھ چھوڑیں۔ حتیٰ کہ مرچیں تمام پانی جذب کر لیں۔ اور سُوکھ جائیں۔ تو محفوظ رکھیں۔
خوراک: پانچ یا سات مرچیں لے کر موٹا موٹا کوٹ کر مُنہ میں ڈال کر کنویں کا تازہ پانی کھینچ کر ایک دو گھونٹ سے نگل جائیں۔ اگر دورہ کے وقت یہ عمل کریں گے۔ انشاء اللہ دَورہ ہمیشہ کے لیے موقوف ہو جائے گا۔ اگر کسی دُوسرے وقت کریں گے۔ مثلاً جبکہ ہلکا ہلکا درد ہو۔ تو ...) دو تین روز میں فائدہ ہو جائے گا۔ چاول اور آلو سے پرہیز کریں۔

دوائے عجوبہ برائے ... گردہ: نہایت مجرّب ہے۔
برگ عجوبہ[1] ایک عدد۔ مرچ سیاہ ۴ دانہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت بزوری ۳ تولہ ... کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ ۰ و چار روز میں درد کا نام تک نہیں رہتا۔

ضماد برائے دردِ گردہ: جائفل سالم ایک عدد لے کر روغن گاؤ بقدر حاجت میں گھس کر ضماد کریں۔ بہت مفید ہے۔

دوا نہایت مجرّب برائے دردِ گردہ:
سنگ ... ماہی ۱ ماشہ۔ حجر الیہود ۱ ماشہ۔ بہت باریک پیس کر ... کوئی ۱ تولہ مسہل میں ...

[1] اسے پتھر چٹی یا پتھر کٹی بھی کہتے ہیں۔

لا کر ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ دودو ۴ ماشہ۔ شیرہ کاکنج ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین ۵ ماشہ شیرہ بادیان ۷ ماشہ۔ شیرہ خارخسک ۴ ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت آلو بالو ۲ تولہ سکنجبین لیموں ۲ تولہ میں حل کر کے پئیں۔

نسخہ انگریزی مجرّب برائے دردِ گردہ:
پوٹاسی نائٹراس ۲ گرین۔ پوٹاسی بائیکارب ۰ اگرین۔ ٹنکچر ہائیوسیامی ۰ امنم۔ لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹ ۰ ۳ منم۔ انفیوژن بکو (ایڈ) ۱ اونس۔ ایسی بارہ اونس دوا بنوالیں۔
خوراک: ایک ٹیبل سپون فل دن میں تین مرتبہ دیں۔

ضعف گردہ و مثانہ ضعف الکلیہ و المثانہ کثرت بول و سلسل بول

POLYURIA

علامات: کمر میں ہلکا ہلکا درد رہتا ہے۔ ضعف باہ ہوتا ہے۔ مباشرت کرتے وقت عضو تناسل ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ ذرا سی مشقت سے گردوں کے مقام پر درد ہونے لگتا ہے۔ پیشاب سُرخ رنگ کا آتا ہے۔ مثانہ کی کمزوری میں ان علامات کے ساتھ پیشاب بار بار آتا ہے۔ اور بعض دفعہ بے ارادہ نکل جاتا ہے۔ اگر مریض روکنے کی کوشش کرے۔ تو زیادہ دیر تک روک نہیں سکتا۔ پیشاب کا رنگ عموماً سفید ہوتا ہے۔ اور مقدار میں زیادہ آتا ہے۔

اسباب: کثرتِ جماع۔ جلق۔ ٹھنڈی چیزوں کا کثرت استعمال۔ زیادہ دھوپ میں گھوڑے یا اونٹ کی سواری کی زیادتی۔ استرخائے مثانہ۔

علاج: ضعف گردہ میں ایسی ادویہ دیں۔ جو مقوی باہ ہوں۔ اور ان میں مغزیات ہوں۔ مثلاً لبوب کبیر۔ لبوب صغیر۔ حلوائے گذر حکیم ارزانی والا۔ اور ضعف مثانہ میں معجون فلاسفہ۔ جوارش زرعونی۔ سلاجیت۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ طلا وغیرہ۔ یا ذیل کی ادویہ میں سے کوئی دوا دیں۔ اگر ضعف گردہ حرارت کے باعث ہو۔ تو ٹھنڈے مغزیات مثلاً مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز مغز تخم پیٹھہ۔ تخم خشخاش وغیرہ دیں۔ جلق کے سبب سے ہو۔ تو کشتہ قلعی ۲ برنج۔ معجون کلاں ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ یا سفوف دافع جریان نوجواناں جو باب جریان میں مذکور ہے کھلائیں۔

نوٹ: بے ارادہ بول خطا ہو۔ تو سمجھ لیں۔ کہ استرخائے مثانہ ہے۔ پس اس میں وُہ ادویہ دیں۔ جو استرخا کے لیے مفید ہے۔ اور روغن مصطگی وغیرہ مثانہ کے مقام پر مالش کریں۔ غذا میں سری پائے گردے

فرنی اور یہی غذائیں دیں۔

بی۔جی فاس ایلگزر B.G.Phos

ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام دیں۔

ڈیلٹاسٹیب Delta Stab

ایک صبح ایک شام دیں۔

دوا برائے ضعف گردہ ومثانہ وکثرت بول وذیابطیس۔

کشتہ قشر بیضہ مرغ۔ کشتہ زمرد ہموزن لے کر ملالیں۔

خوراک:۔ دو رتی ہمراہ شیر یا لسی۔

دوا برائے سلسل بول وقوتِ باہ۔

شنگرف ایک تولہ کو زردی بیضہ مرغ سات عدد میں صلایہ کریں۔ مگر زردی ایک ایک ڈالیں۔ جب قرص بننے کے قابل ہو جائے۔ تو تیئیس قرص بنائیں۔ بعدازاں ایک پاؤ روغن زرد ایک برتن میں ڈال کر خفیف آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے۔ تو چار چار قرص ڈال کر پکائیں۔ جب بلبلہ چھوڑنے سے بند ہو جائے۔ اور خوب سُرخ ہو جائے تو نکال لیں۔ اسی طرح سب پکائیں اور بعد میں باریک کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ زردی بیضہ مرغ نیمبرشت۔ اکیس روز تک دیں۔

نسخہ مقوی معدہ ومثانہ وباہ۔ نیز پُرانے بخاروں کے لیے بھی مفید ہے۔ ایک شخص جسے دس ماہ تک بخار آتا رہا۔ اور دن بھر میں پندرہ سولہ مرتبہ اور رات میں پانچ چھ مرتبہ بہت سا پیشاب آتا تھا البیومن بھی خارج ہوتی ہے۔ اس نے بیان کیا کہ بحالتِ بخار جماع کرنے سے یہ عارضہ لاحق ہُوا تھا۔ صرف ایک ہفتہ کھانے سے صحت یاب ہو گیا۔

پتیس ۲ رتی۔ فاسفیٹ آف آئرن ۱ رتی۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ۱ رتی۔ یہ ایک خوراک کا وزن ہے۔ ایسی ایک خوراک صبح اور ایک سہ پہر بکری کے دُودھ پاؤ بھر کے ہمراہ دیں۔

نوٹ:۔ ایسے ہی ایک مریض کو حب ہمزاد کھانے کو بتلائی گئیں۔ وُہ بھی دُرست نکلیں۔ نسخہ باب قوّتِ باہ میں درج ہے۔

معجون مقوی مثانہ وبرائے کثرت بول وسلسل بول۔

سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ اسطوخودوس۔ زیرہ سیاہ۔ کندر۔ جفت بلوط۔ ہر ایک دو تولہ۔

شہد چالیس تولہ۔ ادویہ کا سفوف کر کے شہد مقوم میں ملا کر معجون تیار کریں۔

خوراک:۔ ۳ تا ۷ ماشہ صبح۔

حب برائے کثرت بول وجریان وسوزاک۔

تخم خشخاش ۳ تولہ۔ اجوائن دیسی ۳ تولہ۔ مغز تخم املی ۳ تولہ۔ پُرانا گڑ ۹ تولہ۔ اوّل ہر سہ ادویہ الگ الگ کوٹ پیس کر ملالیں۔ پھر گڑ ملا کر تین چار گھنٹہ تک خوب کوٹیں۔ اور کوکن بیر کے مانند گولیاں بنائیں۔ **خوراک:۔** ۶ ماشہ صبح ہمراہ آب تازہ یا شیر بز۔

معجون شہدانہ:۔ یہ معجون بستر پر پیشاب نکل جانے یا بلا ارادہ نکل جانے یا قطرہ قطرہ آنے، سیلان منی وودی ومذی کے لیے مفید ہے۔

پوست ہلیلہ کابلی۔ بلیلہ سیاہ۔ کتھہ ہر ایک نو ماشہ۔ جفت بلوط۔ کندر کے ریزے ہر ایک سوا دو ماشہ ثعلب مصری ساڑھے چار ماشہ۔ کہربائے شمعی ساڑھے چھ ماشہ۔ شہدانہ۔ حب الآس ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مویز سُرخ گٹھلی نکالی ہُوئی ساڑھے بائیس تولہ۔ ہلیلہ جات کو قدرے روغن زرد میں بریاں کریں۔ مویز کو کوٹ کر گلاب میں پکائیں تاکہ وُہ پھول جائیں۔ پھر اس میں باقی ادویہ کا سفوف شامل کر کے گوندھیں۔ **خوراک:۔** ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک بوقت خواب شب۔

معجون مقوی مثانہ۔

ناگرموتھ ۱۰ ماشہ۔ کندر رومی ۵ ماشہ۔ بلوط ۵ ماشہ۔ قسط شیریں ۵ ماشہ۔ سونٹھ ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲ ماشہ۔ شہد ۷۰ تولہ بدستور معجون تیار کریں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک بوقت سہ پہر دیں۔

دوا برائے فاسفیٹ ورسوب غلیظ سفید جو پیشاب میں نکلتی ہے۔ اور پیشاب کو کچھ دیر بوتل میں رکھنے سے نیچے بیٹھ جاتی ہے۔

سبوس اسبغول ۶ تولہ۔ مغز ناریل ۶ تولہ۔ کشتہ قلعی ۶ ماشہ۔ شکر سفید ۱۲ تولہ۔ ناریل کو باریک پیس لیں۔ اور باقی ادویہ ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک تولہ صبح ہمراہ شیر گاؤ پاؤ سیر کھائیں۔

عرق ہاضم برائے بول زلالی ورسوب غلیظ جو پیشاب میں بوجہ ضعفِ ہضم معدہ وجگر خارج ہوتی ہے۔ نیز مقوی جگر ومعدہ وہاضم طعام ومشتہی ہے۔

برادہ عود غرقی ۵ تولہ۔ کپور کچری ۵ تولہ بادیان ۲۰ تولہ۔ پودینہ خشک ۲۰ تولہ۔ دانہ الائچی سُرخ ۱۰ تولہ۔

Scanned with CamScanner

الائچی سفید ۵ تولہ - بادیان خطائی ۳ تولہ - زیرہ سفید ۳ تولہ - زیرہ سیاہ ۳ تولہ - زعفران ۱ تولہ در دہان نیچہ دادہ - آب باراں ۲۰ سیر - ادویہ کو کوفتہ کر کے رات بھر پانی میں بھگوئیں - صبح حسب دستور عرق کشید کریں -

خوراک :- ۵ تولہ - اس کے ہمراہ جوارش جالینوس ، ماشہ یا جوارش مصطگی ، ماشہ کھلائیں -

سفوف لوبان :- سلسل بول جس کا سبب بلغم یا رطوبت زائد ہو - اس کے لیے مفید ہے -

حرمل - لونگ - لوبان عربی - مصری کوزہ ہر ایک دو تولہ - کوٹ چھان کر سفوف بنائیں -

خوراک :- ۳ ماشہ صبح و شب چودہ روز تک دیں - اس کے بعد سات روز تک حلوائے بیضہ مرغ - ایک یا دو تولہ روزانہ بطور ناشتہ کھلائیں -

جوارش زرعونی کلاں :- گردوں اور کمر کو بہت مضبوط کرتی ہے - قوت باہ کو ابھارتی ہے منی پیدا کرتی ہے - پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے - مقوی معدہ اور مقوی دماغ ہے - ریاح کو توڑتی ہے -
مصححہ حضرت حکیم نابینا صاحبؒ -

ثعلب مصری - مغز سر گنجشک نر - چرائتہ - گوکھرو دودھ نر و خشک کیا ہوا - کشن خرما - ہر ایک پونے چار تولے - تخم کرفس - تخم گزر - تخم شلغم - تخم سویا - مغز تخم خربزہ - مغز تخم خیارین - مغز حب قلقل - مغز حب الزلم - اجوائن - بادیان - نارئیل تازہ - چلغوزہ - بیخ کرفس - ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ - مشک خالص سوا دو ماشہ - جنگلی پیاز بھونی ہوئی ساڑھے تین ماشہ - جاوتری - لونگ - پیپلا مول عاقر قرحا کبابہ - سونٹھ - خولنجان - جائفل - گل سرخ - قرفہ - پیپل - تخم اسپست - تخم جرجیر - تخم پیاز - تخم گندنا - بالوں انجرہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ - زعفران - کندر - مصطگی - اگر - ہر ایک چودہ ماشہ - تخم ہلیون - بوزیدان بہمن سرخ - بہمن سفید - شقاقل - اندر جو شیریں - ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ - قند سفید ادویہ کے برابر - شہد ادویہ سے دو چند - بدستور معجون بنائیں - اگر جگر قوی ہو - تو عنبر ایک یا دو ماشہ بھی شامل کریں -

خوراک :- گرم مزاج والے نو ماشہ کھا کر اوپر سے دودھ پئیں - سرد مزاج والے ڈیڑھ تولہ کھا کر اوپر سے ایک پیالہ ماء العسل پئیں -

دوسرے اطباء پہلی چاروں ادویہ صرف نو نو ماشہ ڈالتے ہیں - اور عنبر بھی نو ماشہ ڈالتے ہیں - ہمارے ہاں یہ نسخہ اس طرح بنتا ہے - جیسا کہ مذکور ہوا -

جوارش زرعونی بنسخہ دیگر از شرح اسباب - فلفل سیاہ - فلفلدراز - زنجبیل - تج - دارچینی - لونگ خولنجان ہر ایک تین ماشہ - تودری زرد - تودری سرخ - بہمن سرخ - بہمن سفید - بوزیدان - اندر جو شیریں -

قسط شیریں - ناگر موتھ - بالچھڑ ہر ایک نو ماشہ کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں معجون بنائیں -

خوراک :- سات ماشہ صبح ہمراہ عرق بادیان یا دودھ وغیرہ -

معجون کندر :- تقطیر بول و کثرت بول و سرعت انزال و سیلان منی میں مفید ہے - مقوی مثانہ ہے -

دارچینی ۳ ماشہ - صمغ عربی ، ماشہ - مرجان ، ماشہ - دارزیانہ ، ماشہ - کرویا ، ماشہ - نارجیل ، ماشہ - تخم ریحاں ، ماشہ - گاؤزبان گیلانی ، ماشہ - کندر ۹ ماشہ - اگر ۹ ماشہ - صندل سفید ۹ ماشہ - گل ارمنی ۹ ماشہ دم الاخوین ۹ ماشہ - بادرنجبویہ ۹ ماشہ - تودری سرخ - تودری زرد - تخم خشخاش سفید ۱۷ ماشہ - شہد کف گرفتہ ادویہ کے وزن کے برابر - معجون بنائیں -

خوراک :- تین ماشہ سے سات ماشہ تک رات کو کھائیں -

معجون - مقوی گردہ و مثانہ و مقوی باہ -

عنبر اشہب - بالچھڑ - زعفران ہر ایک ایک ماشہ - شقاقل - اندر جو شیریں - درونج عقربی - پودینہ خشک - مصطگی رومی - طباشیر سفید - تالمکھانہ - کباب چینی - جاوتری - سونٹھ - پیپل - پوست اترج - گوکھرو دودھ میں تر و خشک کیا ہوا - لونگ - زرنباد - مغاث بغدادی مجیٹھ - تخم کرفس تخم گاجر - تخم شلغم - تخم ہلیون - تخم کونچ ہر ایک دو ماشہ - مغز بادام - مغز پستہ - مغز چلغوزہ - مغز چرونجی مغز فندق - مغز حب القلقل - مغز حبۃ الخضرا - تخم خشخاش - کنجد مقشر - دارچینی - خولنجاں - موچرس ہر ایک ۳ ماشہ مغز نارجیل - تودری سرخ - تودری سفید - بہمن سرخ - بہمن سفید - دانہ الائچی خورد - دانہ الائچی کلاں - ہر ایک چار ماشہ - کشمش - مویز منقے ہر ایک چھ ماشہ - چھوہارا ایک تولہ - چوب چینی دو تولہ چار ماشہ قند سفید - شہد سفید - ہر ایک سولہ تولہ چار ماشہ - ترنجبین سفید دس تولہ - بدستور معروف معجون تیار کریں -

خوراک :- سات ماشہ صبح ہمراہ شیر یا عرق ماء اللحم وغیرہ -

معجون : مقوی گردہ و مقوی باہ و مقوی دماغ -

بہمن سرخ - بہمن سفید - تودری سفید - تودری سرخ - تخم اسپست - مغز تخم خربوزہ - تخم جرجیر - تخم پیاز - تخم حماض - تخم انجرہ - کتیرا - تخم ہلیون - تخم شلغم - تخم کرفس ہر ایک نو ماشہ - شقاقل مصری - الائچی خورد - دار فلفل - خولنجاں - دارچینی - سونٹھ - قرفہ ہر ایک تین ماشہ - ترنجبین سفید ادویہ کے وزن سے تین گنا - اول ترنجبین کو شیر گاؤ میں بھگوئیں - صبح صاف کر کے جوش دیں - جب قوام ہو جائے - تو تمام ادویہ کا سفوف داخل کر کے معجون بنائیں -

خوراک :- سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک صبح ہمراہ شیر گاؤ -

جوارش ذرعونی عنبری :۔

تخم کرفس۔ بیخ کرفس۔ تخم گذر۔ تخم شلغم۔ سویا۔ اجوائن۔ سونف۔ مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیارین۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ عاقرقرحا۔ زعفران۔ مصطگی۔ عود خام ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ جاوتری۔ لونگ۔ کبابہ۔ بیلامول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ شہد سہ چند ادویہ۔ اوّل عنبر کو شہد میں گداختہ کرلیں۔ پھر باقی ادویہ کا سفوف شامل کریں اور معجون بنائیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔

خوراک :۔ نوماشہ صبح ہمراہ شیر۔ بقراط کا قول ہے۔ جو شخص ہر سال ۱۲ دن اس جوارش کو استعمال کرے وُہ تمام سرد اور بلغمی امراض۔ سے محفوظ رہے گا۔ مثلاً پیشاب کی زیادتی۔ بلغمی کھانسی۔ دردِ سربارد۔ نقرس۔ بواسیر۔ ریاح وغیرہ

نسخہ انگریزی برائے بول زلالی وسلسل بول۔ اس سے جو رسوب وجالا وغیرہ پیشاب میں نکلتا ہے۔ بالکل صاف ہوجاتا ہے۔

پوٹاسی بائیکارب ۰ ا گرین۔ ٹنکچر ہائیوسائمس ۰ ۲ منم۔ انفیوژن بکو ا ا اونس۔ ایسی دو بارہ اونس بنوالیں۔ **خوراک :۔** ایک ٹیبل سپون فل دن میں چار مرتبہ پئیں۔

نسخہ عجیبیہ انگریزی :۔ گردوں کے ورم اور دیرینہ امراض کے بعد عموماً ہاتھ پاؤں اور چہرہ پر ورم آجاتا ہے۔ اس حالت میں یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ نیز ضعفِ دل۔ دردِ کمر اور استسقا میں بھی مفید ہے ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۷ منم۔ سپرٹ ایتھر نائٹراس ۰ ۲ منم۔ پوٹاس سائٹراس ۰ ۲ گرین۔ ٹنکچر فیری پرکلور ۱۰ منم۔ ایکوا رایڈ) ا ا اونس۔

خوراک : ایک اونس دن میں تین بار بعد غذا دیں۔

ریگ گردہ وسنگ گردہ۔ ریگ مثانہ وسنگ مثانہ۔ الحصاۃ والرمل فی الکلیہ والمثانہ

RENAL CALCULUS

کیفیت :۔ ریگ یا پتھری عموماً پتہ۔ جگر۔ گردہ اور مثانہ میں ملتی ہیں۔ اگر پیشاب کو بوتل میں ڈال کر رکھ دیں۔ تو زرد رنگ کے ریت کی طرح کے ذرات تہ نشین ملیں گے۔

علامات :۔ کمر میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے۔ جو خصیوں۔ رانوں اور بعض دفعہ حشفہ تک جاتا ہے۔ تیز دوڑنے یا گھوڑے یا اونٹ کی سواری کرنے سے درد زیادہ ہوجاتا ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت

ہوتی ہے۔ مگر پیشاب کم آتا ہے۔ اور پیشاب کے ہمراہ یا پیشاب کے بعد خون آتا ہے۔ اگر پتھری بڑی ہو تو پیشاب بند ہوجاتا ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ اور قے ہوتی ہے۔ اگر پتھری مثانہ میں ہو تو مثانہ کے مقام پر بوجھ ہوتا ہے۔ اور پیشاب کر چکنے کے بعد بھی ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ابھی پُورا پیشاب خارج نہیں ہُوا۔ چلنے پھرنے اور بوجھ اٹھانے میں تکلیف ہوتی ہے۔ پیشاب غلیظ ہوتا ہے۔ اگر پتھری گردہ میں ہو۔ تو مقام گردہ میں ثقل ہوگا۔ یا چبھن ہوگی۔ بیٹھ کر اُٹھا جائے۔ تو کمر میں کھچاوٹ ہوگی۔

اسباب :۔ غذا کے ہمراہ کثیف اور ارضی اجزا مثلاً کنکر پتھر کا معدہ میں چلا جانا۔ کثرت سے گوشت وغیرہ کھانا اور ورزش نہ کرنا۔ خراب غذا کا کھانا۔ فتورِ ہضم۔ جگر کی خرابی۔ نقرس۔

علاج :

سٹرالکا

Citralka

ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام آدھے گلاس میں پانی میں ملا کر خالی پیٹ پلائیں۔

پائی ری ڈی ام

Pyridium

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام دیں۔

مکسچر : پوٹاسیم ایسی ٹیٹ ۰ ۲ گرین۔ سوڈا بائی کاربونیٹ ۰ ۲ گرین ٹنکچر ہائیوسائمس ۳۰ قطرے ایکوا کلوروفارم ایک اونس تک۔ ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ اگر فائدہ نہ ہو تو اپریشن کروا کر کنکری نکلوا دیں۔

ہضم کی اصلاح کریں۔ مدارت پلائیں۔ اور پتھری کو توڑنے والی اور ریگ کو خارج کرنے والی ادویہ دیں۔ شدّتِ مرض کے وقت مریض کو ٹب میں گرم پانی بھر کر اس میں بٹھائیں۔ اور اُسے کہیں کہ اوّل پیشاب کو روکے رکھے۔ پھر زور لگا کر پیشاب کو خارج کرے۔ اس ترکیب سے عموماً ریگ یا پتھری خارج ہوجاتی ہے۔ اور یہ نسخہ پینے کو دیں۔ نمک خربوزہ ۲ سُرخ نمک تربوز ۲ سُرخ۔ کشتہ حجرالیہود ۴ سُرخ۔ شورہ قلمی ۴ سُرخ۔ جواکھار ۴ سُرخ ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ دوقو ۳ ماشہ۔ شیرہ کاکنج ۳ ماشہ۔ شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ آلو بالو ۳ ماشہ۔ شیرہ خارخسک ۳ ماشہ۔ پانی یا عرق انناس میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ حل کرکے پلائیں۔

رماد عقرب :۔ برائے پتھری گردہ ومثانہ۔

ایک بچھو سیاہ لے کر دو گلی پیالیوں میں رکھ کر مُنہ گل حکمت کرکے چولھے پر رکھ دیں جب پیالیوں کا

Scanned with CamScanner

رنگ سُرخ ہو جائے۔ تو نکال کر ٹھنڈا کر کے بچھو کی راکھ نکال کر رکھ لیں۔

خوراک:۔ نصف رتی ہمراہ جوارش جالینوس ایک ماشہ۔ حب بستہ ہمراہ شربت بزوری مدر دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی۔

دوائے پتھری وریگ گردہ ومثانہ۔

حجر الیہود ۵ تولہ۔ شورہ قلمی۔ ۱ تولہ۔ آب مولی تین سیر۔ ایک سکورہ گل لے کر پہلے ایک تہ قلمی شورہ پانچ تولہ کی رکھیں۔ اس پر حجر الیہود رکھ کر باقی شورہ اُوپر بچھا دیں۔ اُوپر سے آدھ سیر آب مولی ڈال دیں۔ مُنہ سکورہ کا گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر دُوسرے سکورہ میں بدستور قلمی شورہ دس تولہ کے درمیان رکھ کر آدھ سیر آب مولی ڈال کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چھ مرتبہ کریں۔ بعد میں ٹھنڈا کر کے پیس کر رکھ لیں۔

بوقت حاجت اس دوا میں سے چھ برنج لے کر دو برنج جواکھار ملا کر پانی کے گھونٹ یا شربت بزوری سے کھلائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں بڑی سے بڑی پتھری خارج ہو جائے گی۔

حب حصاۃ:۔ جو ریگ اور پتھری کے اخراج میں مجرب ہیں۔

آملہ ۹ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ نمک چرچٹہ ۳ ماشہ۔ رسونت ۳ ماشہ۔ آملہ کو پانی میں بھگو کر نرم کر لیں۔ اور صاف کر لیں۔ پھر اس میں باقی ادویہ باریک کر کے ملا کر کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی گیارہ بجے ہمراہ پانی دیں۔

ٹوٹکہ عجیبہ برائے ریگ و پتھری گردہ ومثانہ۔

جگنو چند عدد پکڑ کر پَر علیحدہ کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ بوقت ضرورت چار عدد جگنو نگل جائیں۔ اُوپر سے چار رتی ہینگ چار تولہ گرم پانی میں حل کر کے پی جائیں۔ شنیدہ ہے آزمایا نہیں۔

چٹکلہ۔ پتھری کے مریض کو پھٹکڑی شگفتہ تین ماشہ ہمراہ شربت بزوری کھلا دیں۔ اس سے عموماً پتھری خارج ہو جاتی ہے۔

برائے اخراج سنگ گردہ مطب حضرت صاحبزادہ صاحب۔

دوائے پتھری ا برنج۔ کشتہ حجر الیہود عقرب والا۔ ا برنج۔ رماد عقرب ا برنج۔ اکسیر معدہ ا برنج۔ جوارش جالینوس ۱ ماشہ۔ صبح۔ عرق بادیان ۵ تولہ۔ عرق مکوہ ۵ تولہ۔ شربت بزوری ۴ تولہ سہ پہر دیں۔ قبض ہو۔ تو صبح کی دوا میں معجون کلکلانج ۱ ماشہ اضافہ کریں۔

دوائے لاجواب:۔ بہترین نسخہ ہے۔ ہر جگہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتی ہے۔

کشتہ حجر الیہود ۲ تولہ۔ خاکستر عقرب سوختہ ۱ تولہ۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ۔ بھڑ بونجہ کے چھپر کی راکھ ۶ ماشہ نوشادر دیسی ۶ ماشہ۔ جواکھار ۶ ماشہ۔ نمک مولی ۴ ماشہ۔ نمک خربوزہ ۴ ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ پیس کر کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ ہمراہ پانی دیں۔

دوائے پتھری: برائے درد گردہ و سنگ گردہ ومثانہ وضعف گردہ۔ بیحد مجرب و آزمودہ ہے۔

حجر الیہود ۵ تولہ۔ سنگ سرماہی ۳ تولہ۔ سنگ لاجورد ۲ تولہ۔ سنگ مقناطیس ۵ تولہ۔ سنگ راسخ ۳ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شیرۂ گھیکوار پاؤ سیر میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر دو گلی رکابیوں میں رکھ کر مُنہ گل حکمت کر کے پچیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر پاؤ سیر شیرہ گھیکوار میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ دس مرتبہ اسی طرح آگ دیں۔

خوراک:۔ دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

اضافہ:۔ اگر بلور کو چند مرتبہ آب مولی میں بجھاؤ دے کر خستہ ہونے پر اسی نسخہ میں شامل کر کے کشتہ کر لیں۔ تو اخراج سنگ گردہ ومثانہ وغیرہ میں بہت اقویٰ ہو جاتی ہے۔

تدبیر اخراج سنگ گردہ ومثانہ:

پوست خربوزہ خشک۔ برگ مولی خشک۔ ڈیلے یعنی کریر کے پھل خشک۔ ہر ایک دو سیر لے کر جلا کر راکھ کر لیں۔ اور پانچ سیر پانی میں گھول دیں۔ ہر روز ہلا دیا کریں۔ چوتھے روز پانی نتھار لیں۔ اور آگ پر پکا کر کھار حاصل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک: ایک رتی تک ہمراہ شربت ذیل:

احتیاط:۔ دوا ایک رتی سے زیادہ ہرگز نہ دیں۔ ورنہ خون آنے لگے گا۔

شربت:۔ جو اخراج پتھری و ذیابیطس میں مفید ہے۔

تخم خربوزہ ۱۰ تولہ۔ خار خسک ۱۰ تولہ۔ بوٹی حزن ۵ تولہ۔ بادیان ۷ تولہ۔ دال کلتھ ۱۵ تولہ۔ کاکنج ۱۵ تولہ۔ مصری ۳ پاؤ۔ تخم خربوزہ بھکڑا اور کاکنج کو پانی کے ہمراہ الگ کوٹ لیں۔ باقی ادویہ کا سفوف کر کے رکھ لیں۔ اب ایک سیر پانی قلعی شدہ دیگچی میں ڈال کر چولھے پر سوار کریں۔ جب اُبلنے لگے۔ تو سب ادویہ ڈال کر پکائیں۔ جب خوب پک جائے۔ تو اتار کر صاف کر کے مصری ملا کر شربت کا قوام کریں۔ **خوراک:۔** دو تولہ۔

دوائے مفتت حصاۃ: سب جگہ کی پتھری کو گھلا کر نکال دیتی ہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

نمک چرچٹہ۔ نمک بانسہ۔ نمک کٹائی خورد۔ نمک بھنگرہ۔ نمک خربوزہ۔ نمک اٹ سٹ جواکھار۔ رماد عقرب: سب مساوی الوزن لے کر کھرل کر کے سفوف بنائیں۔

خوراک: دو برنج۔ جوارش جالینوس ایک ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے عرق انناس پلائیں۔

دیگر ترکیب رماد عقرب:

چند عدد عقرب لے کر سکورہ گل میں رکھ کر مُنہ گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

عرق انناس: گُردہ و مثانہ کی پتھری کے خارج کرنے میں حکم اکسیر رکھتا ہے۔ بشرطیکہ دُوسری دواؤں کے ساتھ دیں۔

انناس متوسط قد کے بارہ عدد لے کر چھلکا اُتار کر چھوٹے چھوٹے کاٹ لیں۔ پھر بادیان ا سیر مجیٹھہ ایک سیر۔ پیاز سفید دو سیر۔ خارخسک دو سیر۔ سب کو قلعی شدہ دیگ میں ڈال کر اسقدر پانی ڈالیں۔ کہ چار انگل اُوپر رہے۔ دو روز تک پڑا رہنے دیں۔ پھر بذریعہ قرع انبیق عرق کشید کریں۔

خوراک: پانچ تولہ۔ اگر اکیلا عرق دینا ہو تو بوقت گیارہ بجے دن کو دیں۔ اگر تازہ انناس میسر نہ ہوں تو ولائتی انناس جو ڈبّوں میں بند ہو کر آتے ہیں لے لیں۔ ان میں کیلیفورنیا کے بہترین ہوتے ہیں۔

دوا۔ درد گردہ اور مثانہ کی پتھری کے اخراج اور درد کے لیے بہُت مفید ہے۔

حجرالیہود ا ماشہ۔ سنگ سرماہی ا ماشہ۔ تخم مولی ا ماشہ۔ تخم کلنجی ا ماشہ۔ بہت باریک کھرل کر کے شربت کثوث ۲ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے تخم کرفس ۵ ماشہ۔ تخم خربزہ ۶ ماشہ۔ تخم خیارین ایک تولہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ خارخسک خورد ۴ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ۔ شربت آلوبالو ۲ تولہ شامل کر کے پئیں۔

دیگر۔ جو زرد رنگ کی ریگ اور پتھری کے اخراج کے لیے مفید ہے۔

حب القلت ا ماشہ۔ حجرالیہود ا ماشہ۔ سنگ سرماہی ا ماشہ۔ بہت باریک کر کے شربت آلوبالو ۲ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ دو تو ۳ ماشہ۔ شیرہ کا کنج ۳ ماشہ۔ شیرہ حب القلت ۳ ماشہ شیرہ آلوبالو ۳ ماشہ۔ عرق انناس ۲ا تولہ میں نکال کر صاف کر کے شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پئیں۔

غذا:- ممولا جانور جو چڑیا کی شکل کا ہوتا ہے۔ اس کا کھانا پتھری کے مریض کے لیے ازبس مفید ہے۔ چاول اور زیرِ زمین اُگنے والی سبزیوں سے پرہیز کریں۔ البتہ مولی ضرور کھائیں۔ چھاچھ پئیں۔

سہ پہر میں عرق مکو ۵ تولہ۔ عرق بادیان ۵ تولہ۔ شربت بزوری ۴ تولہ۔ حل کر کے پانی ملا کر پلائیں قبض رہتی ہو۔ تو صُبح جوارش جالینوس ۳ ماشہ۔ معجون کلکلانج ۲ ماشہ ملا کر کھلائیں یا جوارش شہریاران ۵ ماشہ دیں۔

دوجہت سنگ مثانہ: سب جگہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتی ہے۔

عقرب پانچ عدد لے کر ظرف گلی چھن میں گل حکمت کر کے تنور کی آگ میں رات بھر رکھیں۔ صُبح نکال کر باریک پیس لیں۔ بہمن سفید۔ تخم تزب۔ اصل السوس۔ دانہ الائچی۔ گل ارمنی شقاقل۔ کبابہ۔ ہر ایک ایک ماشہ باریک کر کے۔

خوراک: ایک حب صُبح و شام ہمراہ شربت بزوری دیں۔

ورم گردہ - ورم الکلیہ: NEPHRITIS

علامات: گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں پیڑو کی طرف جاتی ہیں۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ لیکن پیشاب تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔ اور اس میں نوشادر کی بدبو ہوتی ہے پیشاب کی رنگت عموماً سُرخ اور کبھی کبھی سیاہ بھی ہوتی ہے متلی ہوتی ہے۔ کبھی قے بھی آتی ہے۔ قبض بھی ہوتا ہے۔ بخار کبھی خفیف اور کبھی تیز بھی ہوتا ہے۔ اگر یہ مرض پُرانا ہو جائے تو پیشاب میں البیومن خارج ہوتا ہے۔ کبھی پیپ بھی آنے لگتی ہے۔ پیاس۔ درد سر۔ اور بےخوابی ہوتی ہے۔ مریض لاغر ہو جاتا ہے۔ اور استسقا کی سی حالت ہو جاتی ہے۔ اگر چہرہ پر تہج ہو۔ پپوٹے پھولے ہوئے ہوں۔ پیشاب مقدار میں کم آتا ہو۔ اور اس میں ایلبیومن ہو۔ اور گردوں کے مقام پر درد ہو۔ تو ورم گردہ سمجھنا چاہیئے۔

اسباب: گردہ کے مقام پر چوٹ لگنا۔ کسی زہریلی چیز کا کھایا جانا۔ خون یا صفرا کی زیادتی۔ نقرس۔ جگر کے فعل کا نقص۔ کثرت شراب خوری۔ شدید سردی لگنا۔ بارش میں بھیگنا۔ حمیات حادہ۔

علاج: ڈیکاڈرون Decadron

ایک گولی صُبح ایک دوپہر ایک شام دیں۔

بیکاڈیکسامین Becadexamin

ایک صُبح ایک شام دیں۔

اریتھرومائیسین ۲۵۰ ملی گرام Erythromycin

ایک گولی ہر چھ گھنٹے بعد دیں۔

غذا میں نمک بند کر دیں۔ گوشت معمولی مقدار میں دیا جا سکتا ہے۔ پیشاب آور ادویہ دی جا سکتی ہیں۔

ایسی ڈریکس Esidrex

ایک گول روزانہ ناشتے کے بعد پیشاب لانے کے لیے۔

اخراج مادہ کی کوشش کریں۔ ہلکے مسہل دیں۔ ہلکے مدرات پلائیں۔ اور پسینہ آور ادویہ دیں۔ چنانچہ اس کے لیے مگنیشیا سلفاس ا تولہ۔ پانی میں حل کر کے روزانہ صبح کو پلائیں۔ تاکہ ایک دو دست ہو جایا کریں۔ گردہ کے مقام پر جونکیں لگائیں۔ یا مریض کو گرم پانی کے ٹب میں بٹھائیں اور فلالین کا ٹکڑا گرم پانی میں بھگو کر ڈیڑھ دو گھنٹہ متواتر سینک کریں۔ مریض کو گرم بستر پر لٹائیں۔

اگر خون یا صفرا کی زیادتی سے ہو۔ تو لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب اسبغول ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ تخم خرفہ۔ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور آرد جو ۶ ماشہ۔ مکو خشک ۶ ماشہ صندل سرخ ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی ۶ ماشہ۔ آب مکو سبز بقدر حاجت میں پیس کر ضماد کریں۔

اگر مادہ کی کثرت سے ہو تو تنقیہ کے لیے یہ منضج پلائیں۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ گل نیلوفر ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ تخم خیارین نیمکوفتہ ۷ ماشہ۔ بادیان نیمکوفتہ ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔ آٹھ دس روز یہ نسخہ پلا کر اس کے بعد اسی میں برگ سنا مکی ۷ ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ اور صبح مغز املتاس ۴ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ علیحدہ بھگو کر صاف کر کے منضج کے پانی میں ملا کر شیرہ مغز بادام ۵ عدد اضافہ کر کے پلائیں۔ اگلے روز یہ تبرید دیں۔ خمیرہ گاؤزبان ا تولہ۔ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے شربت بزوری ۲ تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

تنقیہ کے بعد آب مکو سبز مروق ۵ تولہ۔ شربت بزوری معتدل ۲ تولہ ملا کر چند روز پلائیں۔

اگر مادہ جمع ہو جائے اور پیٹ بڑھ جائے۔ جس کی علامت یہ ہے۔ کہ شام کے وقت سردی سے بخار آئے۔ تو تخم السی ۶ ماشہ۔ تخم خطمی ۶ ماشہ۔ تخم میتھی ۶ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ۔ پاؤ سیر پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ اور کبوتر کی بیٹھ ۶ ماشہ۔ چکی کی جھاڑن ۶ ماشہ۔ مٹر کا آٹا ۶ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ عدد۔ ماء العسل میں پکا کر پلٹس بنا کر نیم گرم ورم پر ضماد کریں۔ جب ورم پھوٹ جائے۔ اور پیشاب کے راستہ سے پیپ اور مواد نکلنے لگے۔ تو یہ نسخہ دیں۔

تخم خربوزہ ۵ ماشہ۔ تخم خیارین ۵ ماشہ۔ خار خسک ۵ ماشہ۔ پانی میں پیس کر چھان کر شربت بزوری معتدل ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ جب مواد بالکل خارج ہو جائے تو اندمال قرحہ کے لیے یہ سفوف استعمال کریں۔

سفوف ملحمہ: اندمال قرحہ گردہ کے لیے بہت مفید ہے۔

تخم السی ۴ ماشہ۔ تخم خشخاش ۴ ماشہ۔ کاکنج ۴ ماشہ۔ نشاستہ ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ چار ماشہ ہمراہ شیرہ جات مدرجہ اوپر مذکور ہے۔

دیگر برائے ورم گردہ: معجون دبیدالورد ۷ ماشہ۔ صبحگاہ کھلائیں۔ اوپر سے زلال اجوائن دیسی ا تولہ جسے آٹھ پہر پانی میں بھگو کر حاصل کیا گیا ہو۔ پلائیں۔

سمیت بول (یوریمیا) UREMIA

اگر پیشاب کے اخراج میں کمی رہے۔ یا کچھ عرصہ کے لیے بالکل خارج نہ ہو تو گردے اپنا کام بالکل بند کر دیتے ہیں۔ جس سے خون کے اندر پیشاب کا زہر سرایت کر جاتا ہے۔ وجوہات بے شمار ہیں۔ پراسٹیٹ گلینڈ بڑھ جانا۔ پرانے سوزاک کی وجہ سے قرح مثانے یا گردے میں پتھری۔ فشل قلب امتلائی۔ خون کے دباؤ کی کمی وغیرہ۔ مریض عموماً نیم بیہوشی کے عالم میں ہوتا ہے۔ سخت کمزوری اور تھکان محسوس کرتا ہے۔ ہچکی۔ قے اور پٹھے پھڑکنے کی شکایت عام ہوتی ہے۔ پیشاب بہت کم مقدار یا بالکل نہیں آتا۔

علاج:۔

ڈیورابولین Durabolin

ایک ٹیکہ صبح ایک شام لگائیں۔

بیٹنی لان Betnelan

ایک گول صبح ایک دوپہر ایک شام۔

ڈیکےڈرون Decadron

ایک سی سی عضلاتی ٹیکہ صبح۔ ایک شام ایمرجنسی میں لگائیں۔

گلوکوز ۵ فیصد ڈرپ Glucose Drip

۴۰ قطرے فی منٹ کے حساب سے وریدی ڈرپ لگائیں۔

ENLARGED PROSTATE انلارجڈ پراسٹیٹ یعنی پیشاب رُکنا

پیشاب رُکنے کا مرض بوڑھوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور اس کی وجہ عام طور پر پراسٹیٹ غدود کا بڑھ جانا ہوتی ہے۔ پراسٹیٹ غدود مثانے کے مثانے کے مُنہ پر پایا جاتا ہے۔ یعنی پیشاب کی نالی اس میں سے ہو کر گزرتی ہے۔ جب یہ غدود بڑھ جاتا ہے۔ تو پیشاب کی نالی کو دباتا ہے جس سے پیشاب آنے میں رکاوٹ پیدا ہونے لگتی ہے۔ یہ غدود سب بوڑھوں کا نہیں بڑھتا۔ بوڑھے لوگوں کے غدود بڑھ جانے سے مثانے کی سوزش کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ رات کو اُٹھ اُٹھ کر پیشاب کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ٹھنڈ لگ جاتی ہے۔ اور غدود متورم ہو جاتا ہے۔ اور پیشاب اچانک رُک جاتا ہے جس کا علاج عموماً نالی ڈال کر پیشاب نکالنے سے کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ساری نالی متورم ہو جاتی ہے۔ اور ساتھ غدود کا ورم اور بڑھ جاتا ہے۔ اور بار بار نالی ڈالنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ چنانچہ تنگ آ کر اپریشن کروانا پڑتا ہے۔

علاج:

Cafergot کیف ارگٹ

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

Furadantin فیوراڈین ٹین

دو گولی صبح دو دوپہر دو شام

Citralka سٹرالیکا

دو چمچہ صبح دو دوپہر دو شام

NOCTURNAL ENURESIS ناکٹرنل اینیوریسس - بستر پر پیشاب نکل جانا

بچہ عموماً ۲½ سال کے بعد بستر پر پیشاب نہیں کرتا۔ بلکہ بعض بچے بہت چھوٹی عمر سے ہی پیشاب پر کنٹرول کرنا سیکھ جاتے ہیں۔ اگر تین سال کے بعد بھی بچہ رات کو بستر پر سوتے میں پیشاب کر دے تو اُسے بیماری سمجھنا چاہیئے۔ بعض بچے دس سے پندرہ سال کی عمر تک بھی سوتے میں بستر پر پیشاب کرتے دیکھے گئے ہیں۔ اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔

۱۔ پیٹ کے کیڑے۔ مثانے کی سوزش یا پتھری۔ پیشاب میں تیزابیت کی زیادتی۔ ذہنی پریشانی۔

گھبراہٹ اور احساس کمتری۔

علاج:

Librum لبریم ۵ ملی گرام

ایک گولی صبح۔ ایک دوپہر۔ ایک شام۔

Belladenal بیلاڈینال

بچّے کے لیے ½ گولی سوتے وقت کھلا دیں۔

CYCTITIS سس ٹائی ٹس - ورم مثانہ

اس میں پیشاب تکلیف سے اور زیادہ آتا ہے۔ پیشاب میں پیپ شامل ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت جلن ہوتی ہے۔ پیشاب دُھندلا نظر آتا ہے۔ پیشاب رُک رُک کر آتا ہے۔ پیٹ کے نچلے حصّہ میں درد اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ فوطوں میں درد ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات پتھری بن جانے سے پیشاب رُکنے لگتا ہے۔

علاج:

Pyridium پائی ری ڈی ام

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

Furadantin فیوراڈین ٹین

دو گولی صبح دو دوپہر دو شام

citralka سٹرالکا

دو چمچے صبح دو دوپہر دو شام پانی میں ملا کر دیں۔

DIABETIC ذیابیطس

کیفیت: یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ جس میں پیشاب میں شکر خارج ہوتی ہے۔ دوسرا وہ جس میں شکر نہیں ہوتی۔ جس میں شکر خارج ہو اُسے ذیابیطس حقیقی کہتے ہیں۔ اور جس میں شکر خارج نہ ہو۔ اُسے ذیابیطس غیر حقیقی کہتے ہیں۔

علامات ذیابیطس حقیقی: پیاس بہت ہوتی ہے۔ مُنہ خشک رہتا ہے۔ مُنہ کا ذائقہ میٹھا ہوتا

ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ جونہی پانی پیا۔ بس آدھ گھنٹے کے اندر اندر پیشاب کے ذریعہ خارج ہو جاتا ہے۔ پنڈلیوں پر چیونٹیاں سی چلتی معلوم ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ پاؤں میں ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ کوئی سوئیاں چبھا رہا ہے۔ بعض دفعہ بدن پر خارش ہوتی ہے۔ اگر پیشاب صحن میں ایک جگہ گڑھا کھود کر کیا جائے۔ تو چند منٹ کے بعد اس پر چیونٹیاں اور مکھیاں جمع ہو جاتی ہیں۔ قبض ہوتا ہے۔ بھوک تو لگتی ہے۔ مگر کھانا سیر ہو کر کھالیں۔ تو پیٹ بوجھل ہو جاتا ہے۔ مریض دُبلا پتلا ہوتا جاتا ہے جلد خشک ہو جاتی ہے۔ جب مرض پُرانا ہو جائے۔ تو گُردوں کی چربی تحلیل ہو کر پیشاب کے ہمراہ نکلنی شروع ہو جاتی ہے۔ سہ پہر میں ہلکی سی حرارت ہو جاتی ہے۔ مثانہ میں ہلکا ہلکا سا درد ہوتا ہے۔ پیشاب کا رنگ زرد ناری ہوتا ہے۔ نبض تیز ہوتی ہے۔ بعض موٹے تازے اشخاص میں شکر تو ہوتی۔ مگر باقی علامات کم ہوتی ہیں۔ البتہ ان کا جگر ضرور گرم ہوتا ہے۔

علامات ذیابیطس غیر حقیقی: پیشاب کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ پیشاب مقدار میں زیادہ آتا ہے۔ مریض کمزور ہوتا جاتا ہے۔ ہاضمہ خراب رہتا ہے۔

اسباب: ذیابیطس حقیقی کثرت محنت دماغی۔ جگر کی گرمی۔ جگر کے افعال میں نقص۔ لبلبہ کے فعل کا نقص۔ گردوں کی حرارت و خشکی۔ گرم چیزوں یا چائے یا چاولوں کی کثرت استعمال۔ کثرتِ مباشرت۔ عیش و آرام کی زندگی۔

اسباب ذیابیطس غیر حقیقی: دماغی کمزوری۔ فتورِ افعالِ جگر۔ مثانہ کی کمزوری۔ گُردوں کی کمزوری سرد چیزوں کا کثرت استعمال۔ ضعف باہ۔

علاج: پیشاب ٹسٹ کر کے شوگر کی مقدار کے مطابق انسولین کے ٹیکے کھانا کھانے کے فوراً بعد لگایا کریں۔

عام طور پر ۲ فیصد شوگر کے لیے دس یونٹ انسولین صبح۔ ایونٹ شام کھانا کھانے کے بعد لگانا کافی ہوتا ہے۔ اگر پھر بھی پیشاب میں شکر آئے تو ایک وقت میں پانچ یونٹ کا اضافہ کر کے دیکھنا چاہیئے۔ اگر مریض بہت زیادہ فربہ ہو تو اس کی غذا کم کرنی چاہیئے۔ تاکہ وزن کم ہونے سے شکر بھی کم خارج ہونی شروع ہو جائے۔ یا

ڈایابی نیز Diabinese

ایک یا دو گولی روزانہ صبح ناشتے کے ہمراہ یا

یوگلوکان Eugiucon

ایک یا دو گولیاں صبح دوپہر شام کھلائیں۔

اس مرض میں علاج کی نسبت پرہیز سے زیادہ کام لیں۔ تو بہت مفید پڑتا ہے۔ تمام وہ اشیاء جن کے اجزاء میں شیرینی اور نشاستہ ہو۔ ترک کر دینی چاہیئے۔ زیر زمین اُگنے والی تمام سبزیوں خصُوصاً آلو وغیرہ سے قطعاً پرہیز کرنا چاہیئے۔ چاول بالکل نہیں کھانے چاہئیں۔ مٹھاس والے پھل مثلاً آم و انگور نہ کھائیں۔ براؤن بریڈ یا آٹے کی بھوسی کی روٹی بنا کر کھائیں۔ حیوانی اغذیہ اس میں مفید ہیں۔ چنانچہ بکرے کا گوشت۔ مختلف قسم کی سبزیاں ملا کر پکا کر کھا سکتے ہیں۔ سبزیوں میں کدو خرفہ۔ پالک۔ گوبھی۔ بند گوبھی۔ کرم کلہ۔ ٹنڈے۔ کاسنی کے پتوں کا ساگ۔ سرسوں کا ساگ کھیرا۔ ککڑی وغیرہ کھا سکتے ہیں۔

مکھن۔ پنیر۔ بالائی ضرور کھانا چاہیئے۔ اور دُودھ بھی پی سکتے ہیں۔ خصُوصاً بکری کا دُودھ زیادہ مفید ہے۔ اور دہی تو اس کے لیے اکسیر ہے۔ خواہ چھاچھ پئیں۔ خواہ دہی یا دہی کی بالائی کھائیں۔

ہر قسم کے مغزیات مثلاً مغز بادام۔ مغز کدو۔ مغز خیار۔ مغز خربوزہ۔ مغز پستہ۔ مغز پنبہ دانہ۔ وغیرہ مفید ہیں۔

پھلوں میں سے انار میخوش۔ لوکاٹ۔ جامن۔ سنگترہ۔ لیموں۔ کمرکھ وغیرہ دے سکتے ہیں۔ جامن خصوصیت سے مفید ہیں۔ موسم پر جس قدر بھی کھا سکیں کھائیں۔

ذیابیطس غیر حقیقی میں ہر قسم کا گوشت۔ میتھی کریلا۔ سہنجنہ کی پھلی۔ ٹنڈے وغیرہ کھائیں۔ مغز اخروٹ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز پنبہ دانہ وغیرہ کھائیں۔

سفوف خستہ جامن: جو ہر قسم کی ذیابیطس کے لیے مفید ہے۔

خستہ جامن ا تولہ۔ طباشیر ا تولہ۔ گل پستہ ا تولہ۔ ست گلو ا تولہ۔ جدوار ا تولہ۔ کہربا ا تولہ۔ مروارید ۳ ماشہ۔ کشتہ صدف ا تولہ۔ کشتہ مرجان ا تولہ۔ افیون سفید پھولوں کی ا تولہ۔ اوّل مروارید اور کہربا کو عرق بید مشک کے ہمراہ دو روز تک کھرل کریں۔ بعدہٗ کشتہ صدف اور کشتہ مرجان شامل کر کے ایک دو گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر دوسری ادویہ باریک کوٹ پیس کر شامل کریں اور سفوف بنائیں۔

خوراک: دو ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر بز۔

سفوف خستہ جامن دیگر: جب یہ سفوف اس طرح بنایا گیا تو اسکا فائدہ بہت عُمدہ مشہود ہُوا۔ جامن کی گٹھلی ۲ تولہ۔ طباشیر کبود ا تولہ۔ گل پستہ ا تولہ۔ ست گلو ا تولہ۔ جدوار ا تولہ۔ کہربا ا تولہ۔

مروارید ۳ ماشہ۔ کشتہ زمرد ۳ ماشہ۔ کشتہ صدف ۶ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۶ ماشہ۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ۶ ماشہ
کشتہ طلا موتی والا ۲ ماشہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ بترکیب مذکورہ بالا کھرل کر کے سفوف بنائیں۔ خواہ گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ صبحگاہ ہمراہ شیر۔ اس کے اُوپر تین چار تولہ بالائی ضرور کھائیں۔

نوٹ : کشتہ طلا موتی والا نسخہ حمی دقیہ میں دیکھیں۔

سفوف برائے ذیابیطس حقیقی۔

طباشیر ۱ تولہ۔ تخم خشخاش ۱ تولہ۔ کشنیز ۶ ماشہ۔ گلنار ۶ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۱ تولہ۔ مغز تخم خیارین
مغز تخم خربوزہ ۱ تولہ۔ تخم خرفہ ۱ تولہ۔ تخم کاہو ۱ تولہ۔ گلسرخ ۶ ماشہ۔ رب السوس ۴ ماشہ۔ کافور بھیم سینی
۴ ماشہ۔ گل ارمنی ۴ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ۶ ماشہ روزانہ صبح ہمراہ شربت انار ۱ تولہ۔ عرق گلاب ۴ تولہ۔ عرق بیدمشک ۴ تولہ۔
دس بجے آب زلال مغز پنبہ دانہ پیئیں۔ یا اس میں جفت بلوط ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش ۳ ماشہ۔ تخم خرفہ
۳ ماشہ۔ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۳ ماشہ۔ مغز بادام ۷ دانہ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر آب زلال
میں ملا کر پلائیں۔

ترکیب :۔ آب زلال مغز پنبہ دانہ۔ ایک تولہ مغز پنبہ دانہ لے کر ایک پیالہ میں ڈالیں۔ اس پر
ایک چھٹانک گرم پانی ڈال کر ڈھانپ کر رات بھر رکھ دیں۔ اگلے روز دس بجے پانی کو آہستہ سے نتھاریں۔

سفوف ذیابیطس دیگر :

بُوٹی گڑمار ۴ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ جفت بلوط ۱ تولہ۔ گلنار ۱ تولہ۔ صندل سفید ۱ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ
مازو سبز ۱ تولہ۔ گل سرخ ۱ تولہ۔ کتیرا ۱ تولہ۔ تخم خرفہ ۱ تولہ۔ تخم کاہو ۱ تولہ۔ گل ارمنی ۱ تولہ۔ تخم خشخاش ۱ تولہ
سماق ۷ ماشہ۔ برمڈنڈی ۱ تولہ۔ ست گلو ۱ تولہ۔ ست سلاجیت ۱ تولہ۔ بکھان بید ۱ تولہ۔ خارخسک ۱ تولہ
اقاقیا ۷ ماشہ۔ پوست اندرون درخت آم ۲ تولہ۔ موصلی سفید ۱ تولہ موچرس ۱ تولہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ پانی دیں۔

حب برائے ذیابیطس :

جامن کی گٹھلی ۲ تولہ۔ افیون ۱ تولہ۔ باہم کھرل کر کے ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ کھانا کھانے
کے بعد ایک گولی کھلائیں۔ اس سے شکر نہیں بنتی۔

حب دیگر برائے ذیابیطس شکری :

خستہ جامن ۱ تولہ۔ خستہ انبہ ۱ تولہ۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ۳ ماشہ۔ کشتہ زمرد ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ

افیون ۲ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ پانی دیں۔

ضماد برائے ذیابیطس :۔ جب کہ گردوں میں حرارت شدید ہو۔

صندل سفید۔ گلنار۔ اقاقیا۔ گل ارمنی۔ آرد جو۔ تخم کاہو۔ باریک کر کے سفیدی بیضہ مرغ میں
گوندھ کر گردوں کے مقام پر لیپ کریں۔

سفوف صندل :۔ ذیابیطس کے لیے مفید ہے۔

صندل سفید ۳ ماشہ۔ نشاستہ ۹ ماشہ۔ کتیرا ۹ ماشہ۔ تخم کاہو ۹ ماشہ۔ تخم خرفہ ۹ ماشہ۔ گوندکیکر ۱۵ ماشہ
گل ارمنی ۱۵ ماشہ۔ گلنار ۱۵ ماشہ۔ پوست سماق ۱۵ ماشہ۔ بلوط ۱۵ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ تین ماشہ ہمراہ چھاچھ ترش صبح کو دیں۔

اکسیر ذیابیطس اختراعی :

گڑمار ۴ تولہ۔ خستہ جامن ۴ تولہ۔ طباشیر کبود ۲ تولہ۔ سلاجیت ۹ ماشہ۔ جدوار ۹ ماشہ۔ کہربا ۶ ماشہ
کشتہ زمرد ۲ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۳ ماشہ۔ کشتہ بیضہ مرغ قشر ۳ ماشہ۔ کشتہ صدف ۲ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ
کشتہ فولاد ۳ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔

ترکیب :۔ اقاقیا بقدر ضرورت لے کر عرق گلاب میں حل کر کے ادویہ اس کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور
تین تین رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک سے دو گولی بعد غذا صبح۔ دوپہر اور شام ہمراہ پانی۔

ترکیب کشتہ زمرد : مثل کشتہ نقرہ بارد کے کریں۔

ترکیب کشتہ قشر بیضہ مرغ :۔ اوّل انڈوں کے خول ۵ تولہ نمک والے پانی میں بھگو کر اندرونی
جھلی دُور کریں۔ پھر کوٹ کر لیموں کے رس ۲۰ تولہ میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر گل حکمت کر کے بیس سیر
اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر آب لیموں دس تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے
بدستور گلی پیالیوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح پانچ چھ آنچ میں
جب مکلس ہو جائے۔ تو تیار ہے۔

ترکیب کشتہ مرجان :۔ اوّل مرجان ۵ تولہ کو عرق لیموں میں بھگوئیں۔ عرق مرجان سے دو انگشت
اُوپر ہو۔ جب خشک ہو جائے تو گل سُرخ ۵ تولہ۔ گل نیلوفر ۵ تولہ۔ برگ جامن ۵ تولہ کا نغدہ بنا کر نصف
نیچے نصف اُوپر سہ سکورہ کا گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفید برآمد ہو گا۔

Scanned with CamScanner

ترکیب کشتہ قلعی:۔ قلعی کو ترپھلہ کے پانی میں سات بجھاؤ دے کر برگ املی ایک سیر زیر و بالا دے کر ٹاٹ میں لپیٹ کر پیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

ترکیب کشتہ فولاد:۔ جامن کے پانچوں انگ تازہ لے کر کوٹ کر رس نکالیں۔ پانچ تولہ فولاد کا برادہ لے کر چالیس تولہ رس میں بھگوئیں۔ جب خشک ہونے کے قریب ہو۔ تو کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر سبو چہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر مذکورہ بالا رس میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ دس تولہ رس جذب ہو جائے۔ تو بدستور آگ دیں۔ اسی طرح تین چار آگ میں عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔

علاج ذیابیطس غیر حقیقی:۔ جو بسبب عارضی برودت کے ہوتی ہے۔ صبح معجون فلاسفہ ۷ ماشہ یا معجون کندر۔ یا جوارش زرعونی یا معجون شہدانہ ان میں سے کوئی بھی جو میسر آئے سات ماشہ۔ روزانہ صبح کھلائیں۔ بہتر ہے کہ اس میں کشتہ فولاد۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ہر ایک ایک برنج ملا لیا جائے۔ کھانے میں مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ اور مغز بادام معہ چھلکا دیں۔ آب زلال مغز بنولا یا مغز بنولا کی کھیر بنا کر کھلائیں۔ سبزیوں میں میتھی بالخصوص مفید ہے۔ رات کو کھلائیں۔

مفرح برائے ذیابیطس حقیقی کے بہت مفید ہے۔ صفرا اور دل و جگر کی گرمی کو دور کرتی ہے اور ضعف قلب میں نافع ہے۔

آب انار میخوش ۱۰ تولہ۔ آب انار ترش ۱۰ تولہ۔ آب آلو بخارا ۷ دانہ۔ آب زلال املی ۴ تولہ۔ آب سنگترہ آدھ سیر۔ مصری آدھ سیر ان سب کو ملا کر گاڑھا قوام کریں۔ اور تخم حماض ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک مقشر ۶ ماشہ۔ زہر مہرہ محلول ۶ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۶ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر ۶ ماشہ۔ تخم کاہو ۶ ماشہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۴ ماشہ۔ کہربا شمعی ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ تودری سرخ ۳ ماشہ۔ تودری سفید ۳ ماشہ۔ یشب سبز ۳ ماشہ۔ بسد ۳ ماشہ۔ مروارید ۲ ماشہ باریک سفوف کر کے قوام میں شامل کریں۔ آخر میں عنبر اشہب ۴ سرخ گلاب میں گھس کر داخل کریں۔

خوراک:۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔

اکسیر ذیابیطس:۔ یہ ہر دو قسم کی ذیابیطس کے لیے نہایت اکسیر ہے۔ پہلے روز ہی پیشاب پر کنٹرول ہو جاتا ہے۔ اور چند روزہ استعمال سے مرض ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ کشتہ بیضہ مرغ ۱ ماشہ۔ کشتہ زمرد ۱ ماشہ۔ کشتہ فولاد جامن والا ۱ ماشہ۔ مغز خستہ جامن مع جھلی ۳ ماشہ مغز خستہ آم مع جھلی ۳ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ سلاجیت ۲ ماشہ۔ کشتہ سونا ہیرے والا ۱ ماشہ

سب کو باریک کر لیں۔

خوراک:۔ ۱ رتی صبح نہار ہمراہ مکھن اور شام ۴ بجے ہمراہ مکھن دوائی کھانے کے $\frac{1}{2}$ ۱ گھنٹے بعد تک کچھ نہ کھائیں۔

پرہیز:۔ چینی اور چائے کا استعمال نہ کریں۔

کشتہ زمرد: زمرد ۳ ماشہ لاجونتی کے $\frac{1}{2}$ ۲ تولہ نغدے میں رکھ کر تین چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر لاجونتی کے پانی میں کھرل کر کے دوبارہ آگ دے لیں۔

کشتہ سونا ہیرا والا:۔ برادہ سونا ۱ تولہ۔ برادہ چاندی $\frac{1}{2}$ تولہ۔ کشتہ فولاد نوشادری $\frac{1}{2}$ تولہ۔ زمرد اعلیٰ $\frac{1}{2}$ ۲ تولہ کشتہ الماس ۱ ماشہ۔ سیماب مصفیٰ ۱ تولہ۔ سب کو ملا کر ایک پاؤ جامن کے تازہ رس میں کھرل کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کل آنچ ۲۱ دیں۔ اور ہر دفعہ سیماب مصفیٰ ۱ تولہ اضافہ کرتے رہیں۔

کشتہ الماس:۔ زیرہ الماس ۱ ماشہ کو تھوہر گیند والی میں رکھ کر ایک من اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین آنچ دے لیں۔ پینک ہو جائے گا۔

تریاق شوگر:۔ جامن ۲۰ سیر۔ برادہ فولاد ۱ پاؤ۔ کھانے کا نمک ۱ پاؤ۔ سب کو ایک بڑے مٹی کے روغنی برتن میں ڈال دیں۔ اور ہر روز دو تین بار ہلا دیا کریں۔ جب فولاد حل ہو جائے تو ۱۰ سیر پانی ملا کر ۳ یوم کے بعد عرق کشید کریں۔

خوراک:۔ ایک چمچہ بعد از غذا دن میں تین بار دیں۔

برائے شوگر:۔ بوڑھے مرغ کے سر کی کلغی ایک کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۱ رتی ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ دیں۔ اور رات کو ایک تولہ کھلی مغز بادام تازہ جس سے بادام روغن نکال لیا گیا ہو کھلایا کریں۔ از حد مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

بواسیر (پائلز) PILES

کیفیت :۔ اطبار نے بواسیر کی گیارہ اقسام بتلائی ہیں۔ مگر کثیر الوقوع صرف دو قسم کی بواسیر ہے۔ جن کا یہاں ذکر کیا جائے گا۔

اوّل دموی یا خونی : دوئم بادی یا ریحی : باقی جس قدر اقسام ہیں۔ وہ ان دو کی مختلف اشکال ہیں۔

علامات بواسیر خونی : مقعد کے ایک طرف یا دونوں طرف کچھ ابھار سا ہو گا۔ یا مسّے ہوں گے جو مقعد کے باہر ہوں گے۔ جن میں سے کبھی کبھی خون نکلتا ہے۔ خون کبھی قطرہ قطرہ گرتا ہے کبھی دھار باندھ کر گرتا ہے۔ اور کبھی پاخانہ پر لتھڑا ہُوا ہوتا ہے۔ مگر عموماً بواسیر کا خون برخلاف پیچش کے پاخانہ سے پہلے گرتا ہے۔ اور پیچش میں خون پاخانہ میں ملا ہُوا آتا ہے۔ کبھی خون اس قدر گرتا ہے۔ کہ مریض کمزور ہو جاتا ہے۔ جسم اور چہرہ کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ غشی تک نوبت پہنچتی ہے۔ کبھی مسّے متورم ہو جاتے ہیں۔ ان میں سخت درد ہوتی ہے۔ کبھی جلن ہوتی ہے قبض ہوتا ہے۔ بعض دفعہ مقعد کے کنارے اُلٹ جاتے ہیں۔ خصوصاً جبکہ مسّے اندر ہوں۔ اور مریض پاخانہ کرتے وقت بہت کوتھے۔ بعض لوگوں کے مسّے پاخانہ کرنے کے بعد اندر نہیں جاتے اور انہیں ہاتھ سے دبا کر یا کسی گیند پر بیٹھ کر اندر کرنا پڑتا ہے۔ جب مسّوں سے زرد آب نکلے۔ تو اُسے نواصیر کہتے ہیں۔ اس کا بیان باب ناصور میں کیا گیا ہے۔

علامات بواسیر بادی یا ریح البواسیر :۔ مسّے تو نہیں ہوتے۔ لیکن مقعد کے کناروں پر خارش ہوتی ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ پیٹ میں ریح غلیظ ہوتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہوتا ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں۔ بھوک بہت لگتی ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے۔ طبیعت بے چین رہتی ہے۔ مریض اکثر پیٹ کو پکڑ کر کھینچتا ہے۔ سر میں آگ سی لگی رہتی ہے۔ کبھی مریض سر کے بال پکڑ کر کھینچتا ہے۔ بدن ڈھیلا رہتا ہے۔ کبھی جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ کبھی بدن پر خارش ہوتی ہے۔

اسباب بواسیر خونی :۔ دائمی قبض اور پاخانہ جاتے وقت دیر تک بیٹھنا اور کوتھنا۔ گرم غذاؤں گرم مصالحوں تیز سُرخ مرچوں۔ زیادہ گوشت اور مچھلی کے کھانے سے یا چائے کی زیادتی سے یا زیادہ بیٹھے رہنے اور مناسب ورزش نہ کرنے سے گرم ممالک کی تیز گرمی سے یا جگر کی گرمی سے عموماً یہ مرض ہوتا ہے۔

اسباب بواسیر بادی :۔ دائمی قبض۔ بدہضمی۔ مبخر اور بادی چیزوں کا کثرتِ استعمال۔ زیادہ گوشت خوری۔ زیادہ بیٹھے رہنا اور مناسب ورزش نہ کرنا۔ اور سب سے بڑا سبب امراض جگر اور جگر کے فعل کی خرابی ہے۔

علاج :۔

کیپی لین Kapilon

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

اگارول Agarol

دو چمچے رات کو سوتے وقت دیں۔

ٹیرامائی سین Terramycine

ایک کیپسول ہر چھ گھنٹے بعد دیں۔

ہیڈنسا Hadensa

دن میں تین بار اندر اور باہر مسّوں پر لگائیں۔

پائلز پلز (ساختہ شاد دواخانہ انارکلی۔ لاہور) Piles Pills

ایک کیپسول ایک شام ہمراہ شربت سادہ دیں۔ دو ہفتہ دوران استعمال نمک مرچ۔ چاول اور گرم ترش اشیاء بند کر دیں۔ انشاء اللہ مکمل آرام آجائیگا۔

کلینوفر (ساختہ شاد دواخانہ) Cleanophar

دن میں تین بار اندر اور باہر مسّوں پر لگائیں۔

آج کل بہت سے معالج مسّوں میں ٹیکے لگا کر مسّوں کو ختم کرتے ہیں۔ ان کا طریقہ علاج یہ ہے۔ کاربالک ایسڈ ۲۵ قطرے۔

روغن بادام ۱ اونس تک

گرم کر کے پاک کریں۔ اور لوہے کی سرنج سے مسّوں کی جڑیں تقریباً ۵ سی سی کا ٹیکہ لگائیں اور جڑ کے قریب ایک دھاگہ جسے پوٹاسیم پرمینگنیٹ کے گاڑھے پیسٹ سے تر کیا گیا ہو باندھ دیں۔ مسّے ساقط ہو جائیں گے۔ پھر کوئی مرہم لگا دیں۔ اور درد کی صورت میں کھانے کے لیے اینٹی پائی ڈان کی گولیاں ۲ صبح، دوپہر، شام دیں۔

اکسیر بواسیر :۔ ہمارے ایک واقف کار ہیں۔ وُہ یہ گولیاں بنا کر استعمال کراتے ہیں۔ اس سے

خونی اور بادی بواسیر کے مریض صحت یاب ہوجاتے ہیں۔

مغز تخم نیم ۱ تولہ۔ مغز تخم بکائن ۱ تولہ۔ رسونت مصفیٰ ۱ تولہ۔ چاکسو مقشر ½ تولہ۔ گوگل مصفیٰ ½ تولہ۔ کتھہ سفید ½ تولہ۔ خاکستر پوست ریٹھا ½ تولہ۔ سب کو الگ الگ کوٹ پیس کر ایک پاؤ مولی کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود ۲ - ۲ رتی تیار کریں۔ اور ایک گولی صبح ایک شام مکھن میں دیں۔

تریاق بواسیر:۔ سانده کلاں لاہور میں مرزا البشیر صاحب ہیں۔ وُہ بواسیر خونی اور بادی کے مریضوں کو یہ گولیاں مفت تقسیم کرتے ہیں اور مریض ان گولیوں کی بہت زیادہ تعریف کرتے ہیں۔

مغز تخم نیم۔ مصبر۔ رسونت مصفیٰ۔ گیری۔ برگ آڑو ہر ایک ہموزن لے کر سب کو باریک کر کے شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی دیں۔

بواسیر دموی۔ لیکن اگر خون خالص جاری ہو۔ تو اوّل اسے بند کرنے کی ادویہ دیں۔ وقفہ کی حالت میں قبض کو رفع کریں۔ جگر کی اصلاح کریں۔ اور جو ادویہ بواسیر کے لیے مفید ہیں اور نیچے درج ہیں۔ ان میں سے کوئی دوا دیں۔ اور مناسب مرہم لگائیں۔ جب تک خون بند نہ ہو۔ مریض کو آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ اور چلنے پھرنے سے روک دیں۔

سفوف حابس دم بواسیر:۔ جب خون جاری ہو تو اس سفوف کے دو تین دن استعمال کرنے سے خون رُک جاتا ہے۔

گل ارمنی ۴ ماشہ۔ مازو ۴ ماشہ۔ انیس ۶ ماشہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ شربت انجبار۔ یا شربت خام یا چھاچھ یا باسی پانی صبح و سہ پہر میں دیں۔ ایک دُوسرے نسخہ میں کہربا۔ گل ارمنی۔ انیس ہموزن لے کر سرمہ سا کھرل کریں۔

خوراک:۔ تین ماشہ بطریق مذکورہ بالا۔

سفوف حابس دم بواسیر دیگر:۔ مذکورہ بالا صفات رکھتا ہے۔ اور زود اثر ہے پہلے سفوف سے زیادہ قوی ہے۔

کہربا شمعی ۳ ماشہ۔ بسد احمر ۳ ماشہ۔ سنگجراحت ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ کندر ۳ ماشہ۔ سندروس ۳ ماشہ۔ ریشہ انجبار ۴ ماشہ۔ گوند کیکر ۴ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ بریاں بہ روغن زرد ۴ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور تخم بارتنگ مسلم ۱ تولہ ملالیں۔

خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ تا سات ماشہ ہمراہ شربت انجبار یا چھاچھ وغیرہ۔

سفوف چلتہ بھٹ:۔ اس کے استعمال سے دو تین روز میں خون بند ہوجاتا ہے۔ اور چند روز کھلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

چھتہ بھڑ (بھونڈ) چند عدد لے کر بچوں سے صاف کر کے توا آہنی پر رکھ کر اُوپر ڈھکنا دے کر نیچے آگ جلا کر راکھ کرلیں۔

خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ شربت انجبار بحالت اجرائے خون۔ وقفہ کی حالت میں ہمراہ آب باسی۔

ٹوٹکہ:۔ بواسیر کا خون بند کرنے کے لیے۔ بباہی توا آہنی ایک ماشہ روزانہ صبح مریض کو ہمراہ آب باسی کھلائیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ تک آرام ہوگا۔ اور چالیس روز کے استعمال سے سُوکھ جائیں گے۔ اسی طرح ناریل کے خول کی جٹا جلا کر راکھ کرلیں۔ اور ہموزن شکر ملا کر رکھ لیں۔ اس میں سے چھ ماشہ روز باسی پانی سے مریض کو کھلائیں۔ یہی اثر رکھتا ہے۔

چٹکلہ:۔ عجیب بواسیر کا خون بند کرنے کے لیے۔ چُونہ (قلعی) سفید آب نارسیدہ لے کر کپڑ چھان کر کے رکھ لیں۔ جب بواسیر کا خون جاری ہو۔ ایک یا دو رتی بھر لے کر آدھا تولہ مکھن میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ اُوپر سے قدرے مکھن اور بھی کھالیں۔ صبح و سہ پہر استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد خون رُک جائے گا۔ بلکہ پیٹ میں جو قراقر ہوتا ہے۔ وُہ بھی مٹ جائے گا۔

بعض اصحاب چُونہ کو بھیڑ کے دُودھ میں رات بھر بھگوتے ہیں۔ صُبح دُودھ پھینک کر چونہ کو سکھا کر باریک پیس کر کام میں لاتے ہیں۔

دوا۔ بواسیر کا خون روکنے کے لیے۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک رسونت لے کر قدرے پانی میں گھول کر صاف کر کے پئیں۔ اُوپر سے دہی کا پانی دس تولہ پئیں۔

حب چُونہ: بواسیر کا خون بند کرنے کے لیے مفید ہیں۔ چُونہ آب نارسیدہ پانچ تولہ کو پانی میں بھگوئیں۔ صُبح پانی پھینک دیں۔ اسی طرح چار پانچ مرتبہ کر کے صاف کرلیں۔ اور کیکر کی گوندھ کے ہمراہ کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ ایک حب تولہ بھر مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

مرہم۔ جو بواسیر کا خون بند کرتی ہے۔ افیون۔ رسونت۔ قلمی شورہ ہموزن لے کر قدرے پانی میں حل کر کے مسوں پر لگائیں۔

مرہم دیگر:۔ برائے بندش خون بواسیر و سوزش مسہ۔ سیسہ۔ مغز تخم املی۔ افیون۔ ہموزن سیسہ اور مغز تخم املی کو پانی کے ہمراہ پتھر پر گھسیں۔ اور افیون حل کر کے ملا کر مرہم بنالیں۔ قدرے مسوں پر لگائیں۔ چند روز کے استعمال سے بہت فائدہ ہوگا۔

اگر مسّوں میں سوزش اور درد ہو تو ٹھنڈے ضماد لگائیں۔ مذکورہ بالا مرہم مفید ہے۔ یا برگ بھنگ ایک تولہ کو پاؤ بھر دودھ میں جوش کر کے اوّل بھپارہ دیں۔ پھر پتوں کو جُدا کر کے بھرتہ بنا کر مسّوں پر باندھیں۔ یا رسوت ا ماشہ۔ افیون ا ماشہ۔ مسکہ شستہ میں گھس کر مرہم بنائیں اور لگائیں۔ یا سونٹھ کو گھی کے ہمراہ پتھر پر گھس کر مسّوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ ایک ہی روز میں تکلیف رفع ہو جائے گی۔

نسخہ: ۔ بواسیر کے مریض کی قبض۔ انتڑیوں کی خرابی اور ضعفِ ہضم اور ریاح کے لیے مفید ہے۔

لعاب ریشہ خطمی ۷ ماشہ۔ شیرہ بادیان ۷ ماشہ۔ شیرہ مویز منقےٰ ۹ دانہ۔ پانی میں نکال کر شربت ارزانی ۴ تولہ حل کر کے اسبغول مسلم ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ انشاء اللہ چند روز پینے سے بواسیر کو بیحد فائدہ ہوتا ہے۔ بعض دفعہ اسی نسخہ سے آرام ہو جاتا ہے۔

مرہم بواسیر: ۔ خواہ مسّوں میں درد ہو۔ یا مسّے پھولے ہوئے ہوں۔

مازو سبز نیم بریاں ایکعدد۔ کتھہ سفید ۲ ماشہ۔ سفید کاشغری ۲ ماشہ۔ افیون ۴ سُرخ۔ روغن زرد شستہ ۶ ماشہ اکیس بار۔ ہر چہار ادویہ مثل سُرمہ باریک پیس کر روغن زرد میں ملا کر مرہم بنائیں۔ اور مسّوں پر ضماد کریں۔

مرہم دیگر: ۔ جس سے درد اور جلن کو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ بھنگ کے بیج جلا کر راکھ لیں۔ اور مسکہ شستہ میں ملا کر مرہم بنائیں اور مسّوں پر لگائیں۔ آزمودہ ہے۔

بھرتہ برگ بھنگ: ۔ جو مسّوں کی درد میں مفید ہے۔ برگ بھنگ ایک تولہ لے کر پاؤ بھر دودھ میں ابالیں۔ جب پتّے گل جائیں۔ تو دیگچی پر سرپوش دے کر اُتار لیں۔ مریض کو کسی ایسی کُرسی یا چوکی وغیرہ پر بٹھائیں۔ کہ جس میں چھید ہوں۔ پس ڈھکنا تھوڑا تھوڑا کھول کر دودھ کی بھاپ مسّوں کو دیں۔ جب دودھ نیمگرم ہو جائے۔ تو پتّے نکال کر ٹکیہ بنا کر مسّوں پر باندھیں۔ سات روز یہ عمل کرنے سے بہت سا فائدہ ہو جاتا ہے۔ بلکہ عموماً مسّے سُوکھ جاتے ہیں۔

اگر مسّوں میں خارش ہو تو سونٹھ کو گھی کے ہمراہ پتھر پر گھس کر لگائیں۔ انشاء اللہ خارش فوراً موقوف ہو جائے گی۔ یا کچلہ پانی میں گھس کر اس کا ضماد کریں۔ اس سے بھی خارش کو فائدہ پہنچتا ہے۔

اگر مسّے متورم ہوں۔ تو بھرتہ برگ بھنگ باندھیں۔ یا لہسن مقشر ۵ تولہ۔ نمک ۵ تولہ۔ شہد ۔ا تولہ لہسن کو سل بٹہ پر پیس لیں۔ بعد میں نمک باریک کر کے ملائیں۔ پھر شہد کو قدرے گرم کر کے لہسن اور نمک شامل کریں۔ اور دستہ لکڑی سے خوب گھوٹیں۔ جب ذرا گاڑھا ہو جائے تو اتار کر اچھی طرح گھوٹ کر رکھ لیں۔ بقدر حاجت لے کر نیمگرم مسّوں پر بطور پلٹس باندھیں۔ انشاء اللہ دو تین روز میں سوجھ مٹ

جائے گی۔ آزمودہ ہے۔ بعد میں اصُولی علاج کریں۔ یا کرنڈ بقدر ضرورت لے کر پیس کر قدرے نمک ملا کر ٹکیہ بنا کر باندھیں۔ دو تین دن میں سوجھ اور درد موقوف ہو جاتا ہے۔

دیگر: ۔ سونٹھ کو گھی کے ہمراہ پتھر پر گھس کر رُوئی کا پھایہ تر کر کے مقعد پر رکھیں اور مسّوں پر ضماد کریں۔ انشاء اللہ ٹھنڈک پڑ جائے گی۔ سوجن بھی اُتر جائے گی۔

دیگر: ۔ نمک اور تیل سرسوں ہموزن لے کر کھرل کر کے رکھ لیں۔ کچھ دیر کے بعد تیل اُوپر آ جائے گا دن میں تین چار مرتبہ مسّوں پر لگائیں۔ اگر بواسیر گندہ ہو تو اسی میں بورک ایسڈ نمک سے نصف وزن ملا لیں۔ اور لگائیں۔ مجرّب ہے۔ اس سے مسّے نرم ہو کر سُوکھ جاتے ہیں۔ اگر بواسیر کے ساتھ دست شروع ہو جائیں۔ تو انہیں جلد روکنے کی تدبیر کریں۔ اور یہ نسخہ دیں۔

توتیائے کبیرا برنج۔ بسنت مالتی ابرنج۔ معجون مقل ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ یا شیرہ انجبار ۴ ماشہ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۲ ماشہ پانی میں نکال کر رب بہی ۲ تولہ یا شربت انارین ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

اگر دستوں کے ہمراہ خون بھی آ رہا ہو۔ تو صبح کو رسوت ا ماشہ کھلا کر اُوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے تخم بارتنگ مسلم ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر پیچش ہو تو سفوف حنضض کی ۷ ماشہ کھلا کر اُوپر سے یہی شیرہ جات والا نسخہ پلائیں۔

سستا طریقہ علاج: ۔ اوّل قبض کو رفع کریں۔ جس کے لیے صبح ڈیڑھ پاؤ دُودھ لے کر خوب گرم کریں۔ اور کسی گلاس میں ڈال لیں۔ اس میں دو تولہ گھی ملائیں۔ اور شکر بقدر ذائقہ بھی ملائیں۔ پھر اس میں اسبغول مسلم ایک تولہ ڈال کر گلاس کو ڈھانپ دیں۔ اور دس پندرہ منٹ تک پڑا رہنے دیں جب نیمگرم رہے۔ تو گھول کر پئیں۔ سات دن پی کر ترک کر دیں۔ پھر صبح حب رسونت ایکعدد کھلائیں اور سونٹھ لے کر کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ روزانہ دس بجے آدھ پاؤ دہی کا مٹّھا بنا کر تین انگلی کی چٹکی میں جس قدر سونٹھ آ سکے۔ اس پر چھڑک کر گھونٹ گھونٹ کر کے پئیں۔ غذا کے بعد مولی کا استعمال کریں۔ اور مسّوں پر نمک والا کڑوا تیل لگائیں۔ بفضلِ خدا محض اسی سے بعض مریض صحت یاب ہو گئے۔

ملین برائے مریض بواسیر: ۔ اگر بواسیر والے کو قبض ہو۔ تو یہ نسخہ دیں۔ یا جو امراض امعا میں انتڑیوں کی خرابی کے لیے درج ہے۔ وہ دیں۔

گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقےٰ ۹ دانہ۔ بادیان ۶ ماشہ۔ گل سُرخ ۹ ماشہ۔ سناکی ۷ ماشہ۔ پاؤ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہے تو پاؤ سیر دُودھ داخل کر کے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف

دُودھ رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر شکر سُرخ پانچ تولہ حل کرکے پیئیں۔ اس کے بعد دوپہر تک عرق سونف پیتے رہیں۔

حب اکسیر بواسیر:۔ جو ہر قسم کی بواسیر میں مفید ہے۔

کشتہ نقرہ۔ رسونت مدبّر۔ ایلوا۔ مغز تخم نیم ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب:۔ ورق نقرہ کو اوّل چار پہر کا مل عرق گکرونده میں کھرل کریں۔ دوسرے روز چار پہر کامل عرق برگ نیم میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر ایک بڑی پا چک دشتی میں گڑھا کھود کر اس میں رکھ دیں۔ اور اس پر ایک دوسری پاچک دشتی گڑھا کھود کر اُلٹی رکھ کر لب گوبر سے بند کرکے خشک ہونے پر محفوظ الہوا جگہ میں آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر دونوں عرقوں کو بدستور کھرل کرکے اسی طرح آگ دیں۔ تین چار مرتبہ ایسا کرنے سے چاندی کشتہ ہو جائے گی۔

رسونت کو ایک بڑی مولی میں چھید کرکے بھر دیں۔ اور چھید کا منہ برادہ مولی سے بھر کر اُوپر گوندھا ہُوا آٹا چڑھائیں۔ خشک ہونے کے قریب ہو تو تنور کی بھوبل میں دبائیں۔ جب آٹا سُرخ ہو جائے۔ تو نکال کر مولی کو توڑ کر رسونت نکال لیں۔

ایلوا کو پانچ تولہ آب گندنا میں حل کرکے نرم آنچ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ خشک ہو جائے۔

بعد ازاں ان سب کو معہ مغز تخم نیم بھنگڑا کے رس میں کھرل کرکے رتی کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک سہ پہر ہمراہ عرق گاؤزبان خونی بواسیر والے کو اور ہمراہ جوارش جالینوس ۴ ماشہ بادی بواسیر والے کو دیں۔

حب بواسیر از گلدستہ مجرّبات:۔ چونکہ یہ گولیاں بھی مفید ہیں۔ اور ہمارے مطب میں استعمال ہوئی ہیں۔ اس لیے درج کی جاتی ہیں۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ ہلیلہ زنگی۔ ہر ایک پانچ تولہ لے کر الگ الگ پیس لیں۔ اور آب گل صد برگ۔ آب گکرونده۔ آب برگ نیم۔ آب شاہترہ۔ دس دس تولہ لے کر نمبروار چاروں ادویہ کو ان چاروں پانیوں کو کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائیں تو یکجا کرکے روغن زرد سے خوب چرب کرلیں۔ پھر آدھ پاؤ رسونت لے کر پاؤ بھر آب مولی میں حل کرکے رات بھر رکھ چھوڑیں۔ صبح صاف کرکے دُوسری ادویہ کے ہمراہ کھرل کرکے یا کونڈی ڈنڈا سے گھوٹ کر اگر گولی باندھنے کے قابل ہو جائے تو گولیاں بنائیں۔ ورنہ مدھم سی آگ پر خشک کریں۔ جب مثل حلوا ہو جائے تو اُتار کر ٹھنڈا کرکے مثل نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ اسبغول لے کر ہتھیلی پر رکھیں اس پر دو گولیاں توڑ کر رکھیں۔ اس پر پھر تین ماشہ اسبغول رکھ کر پھانک لیں۔ اُوپر سے پاؤ بھر گرم دودھ میں دو تولہ گھی اور شکر بقدر ذائقہ ملا کر پیئیں۔ جب خون بند ہو جائے تو اس کے بعد ایک یا دو گولی مکھن ایک تولہ میں رکھ کر نگل جائیں اور اوپر سے نیمگرم دودھ پاؤ بھر میٹھا کرکے پیئیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے قبض رفع ہو جاتا ہے۔ خون بند ہو جاتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ مسّے نرم ہو کر سُوکھ جاتے ہیں۔

حب بواسیر:۔ بہُت مفید ہیں۔ جگر کی گرمی کو رفع کرتی ہیں۔ اور بواسیر کو نفع دیتی ہیں۔

مغز تخم نیم ۱ تولہ۔ مغز تخم کدو ۱ تولہ۔ تخم کاسنی ۱ تولہ۔ تخم خرفہ ۱ تولہ۔ کشتہ صدف ۱ تولہ۔ رسونت مصفی ۲ تولہ۔ رسونت کو پانی میں حل کرکے صاف کریں۔ اور مدھم سی آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھی ہو جائے۔ تو اتار کر دوسری ادویہ کا باریک سفوف کرکے شامل کریں۔ اور گھوٹ کر یکجان کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ دو گولی صبح دو رات کو سوتے وقت ہمراہ شیر دیں۔

حب برائے بواسیر ہر قسم:۔ مغز تخم نیم۔ مغز پنبہ دانہ۔ مغز تخم بکائین۔ چاکسو۔ مغز تخم سرس۔ ہلیلہ زنگی۔ سب ایک ایک تولہ لے کر اکاس بیل کے پانی میں چار پہر کھرل کرکے جنگلی بیر کے مطابق گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک سہ پہر باسی پانی کے ساتھ کھائیں۔

حب برائے بواسیر ہر قسم۔ مغز تخم نیم ۱ تولہ۔ مغز تخم بکائین ۱ تولہ۔ ایلوا ۱ تولہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ کوفتہ بیختہ آب گکرونده پاؤ سیر میں کھرل کرکے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ دو گولی صبح دو سہ پہر مکھن ایک تولہ میں رکھ کر کھائیں۔ اُوپر سے نیمگرم دُودھ پیئیں۔

حب بواسیر نہایت عمدہ ہیں۔ مغز تخم نیم ۲ تولہ۔ گوگل مصفی ۱ تولہ۔ رسونت مصفی ۱ تولہ۔ تخم گندنا ۱ تولہ مغز تخم بکائین ۱ تولہ۔ مویز منقےٰ ۱ تولہ۔ سب کو الگ الگ کوٹ کر مغز نیم و منقیٰ آخر میں شامل کرکے آب گکرونده میں گوندھ کر نخودی گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ دو گولی صبح دو شام ہمراہ آب باسی۔

حب بواسیر لاثانی:۔ مغز تخم نیم ۱۰ تولہ۔ چاکسو مدبّر نیم بریاں ۱۰ تولہ۔ گودہ بکائین ۲۰ تولہ۔ رسونت مصفی ۷ تولہ۔ پوست اندرونی ببول ۵ تولہ۔ برگ بھنگ ۲۰ تولہ۔ آب ترب ۴۰ تولہ۔ سب کو الگ الگ باریک کوٹ کر آب ترب ملا کر نرم سی آگ پر پکائیں۔ جب گول باندھنے کے قابل ہو جائے۔ تو بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک عدد صبح ہمراہ آب۔

حب رسونت برائے بواسیر ۔ جس سے بہت سے لوگوں کو فائدہ ہوا۔ خون بند کرتی ۔ ور بتدریج مسوں کو خشک کرتی ہے ۔

دس سیر مولی لے کر قدرے چھیل کر اسکی ٹکڑیاں کاٹ لیں۔ اور بیس سیر پانی ڈال کر پکائیں۔ جب تمام پانی جذب ہو جائے تو مولیوں کو کسی موٹے کپڑے میں ڈال کر نچوڑیں۔ اس پانی میں پانچ تولہ رسونت مصفٰے ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب منعقد ہو جائے۔ تو کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں ۔

خوراک :۔ ایک یا دو گولی صبح ہمراہ آب باسی۔

اس کے ہمراہ یہ ضماد استعمال کریں۔ جلائے ہوئے مُردے کی کھوپڑی۔ صدف صادق ہر ایک ۵ تولہ لے کر کوئلوں کی آگ پر جلا کر راکھ کر لیں ۔ اور ہموزن لے کر کھرل کر کے رکھ لیں۔ اس میں سے ایک ماشہ دوا لے کر دو تین قطرہ پانی سے تر کر کے اجابت سے فارغ ہو کر مقعد کے اندر اور باہر لگائیں ۔

حب بواسیر از منتخب ۔ بیحد مفید ہیں۔ کشتہ مرجان ۱۰ ماشہ۔ گل ارمنی ۱۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۷ /۱۰ ماشہ۔ آملہ منقےٰ ۱۰ تولہ۔ گوگل ۲ تولہ ۱ ماشہ۔ تخم گندنا ۱۰ ماشہ ۔ گوگل کو آب گندنا میں حل کریں۔ بعدہٗ باقی ادویہ کا باریک سفوف کر کے شامل کریں۔ اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ آب۔

کشتہ مرجان اس طرح کریں۔ کہ ایک کوزہ گلی میں پانچ تولہ مرجان ڈال کر دس تولہ دہی ڈالیں۔ اور مُنہ گلحکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

حب بواسیر :۔ آزمودہ ہیں۔ ان سے دو تین دن میں خون بند ہو جاتا ہے ۔ اور چالیس دن کھانے سے بواسیر زائل ہو جاتی ہے۔ پوست ریٹھہ۔ گیری ہموزن لے کر کھرل کر کے پانی کے ہمراہ گوندھ کر حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :۔ ایک گولی روزانہ صبح ہمراہ آب باسی۔

حب بواسیر :۔ ایک پُرانی قلمی بیاض سے ۔ چونہ کہنہ دو صد سالہ۔ گل پنبہ۔ برابر وزن لے کر باریک کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں ۔

خوراک :۔ ایک سے تین گولی تک پانی کے ہمراہ کھائیں۔ خون بند کرنے میں مجرب ہے۔

حب بواسیر۔ پنڈت صاحب والی : بہت مفید ہیں۔ رسونت ۲۰ تولہ۔ چاکسو ۴ تولہ۔ تخم گندنا ۱ تولہ تخم مولی ۱ تولہ۔ نیم کی نمولی خام ۱ تولہ۔ رسونت کو تین پاؤ پانی میں آٹھ پہر بھگوئیں۔ جب حل ہو جائے۔ تو چھان کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب گاڑھی ہو جائے تو دوسری ادویہ کا باریک سفوف کر کے شامل کریں۔ جب گولی

بندھنے کے قابل ہو جائے۔ تو چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک عدد روزانہ صبح ہمراہ مکھن ایک چھٹانک ۔ اُوپر سے دُودھ بھی پی سکتے ہیں۔

بخور :۔ بواسیر کے مسوں کو خشک کرتا ہے۔ چھتہ بھڑ ایکعدد۔ کینچلی سانپ ایکعدد۔ برگ بھنگ خشک ۱ تولہ۔ سب کو ملا کر کوئلوں کی آگ پر ڈال کر دھونی دیں۔ جس کا دھواں مسوں کو پہنچے۔ اور اس کی راکھ کو مکھن شستہ میں ملا کر مرہم بنا لیں۔ اور سوتے وقت مسوں پر لگائیں۔

بخور دیگر :۔ کنکھجورا (ہزار پا) خشک کی دھونی دیں۔ چند روز میں مسے آسانی سے گر جاتے ہیں۔

بخور دیگر :۔ رتک سفید۔ تخم پیاز۔ ہموزن لے کر کوٹ کر رکھ لیں۔ اور حسبِ ضرورت لے کر مریض کو دھونی دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں مسے مرجھا کر ساقط ہو جائیں گے۔

مرہم افیون :۔ بواسیر کی درد اور خون کو بند کرتی ہے۔ افیون ۱ تولہ۔ لینولین ۶ تولہ۔ کھرل کر کے یکجان کر لیں۔ رات کو قدرے مسوں پر لگائیں۔

مرہم زنجفر :۔ اس سے مسے سُوکھ جاتے ہیں۔ شنگرف ایک تولہ لے کر دو تولہ عورت کے سر کے بالوں میں لپیٹ کر تلوں کے تیل میں بھگو کر آگ لگائیں۔ جب آگ بجھ جائے۔ تو ٹھنڈا ہونے پر شنگرف نکال کر پیس لیں ۔ اور مسکہ بقدر ضرورت میں ملا کر نرم سی مرہم بنا لیں۔ اور مسوں پر لگائیں۔

مرہم بواسیر :۔ ٹھنڈک پیدا کرتی ہے۔ خون کو روکتی ہے۔ مازو سبز نیم بریاں ۱ عدد۔ افیون ۴ ماشہ کتھ سفید ۳ ماشہ۔ روغن زرد شستہ اکیس بار ۶ ماشہ۔ مرہم بنائیں۔ اور بعد طہارت مسوں پر لگائیں۔

مرہم زنک برائے بواسیر :۔ جو ٹھنڈک ڈالتی ہے اور مسوں کو پلپلا کر کے بتدریج سکھا دیتی ہے۔

زنک آکسائیڈ ۱ تولہ۔ مازو بریاں ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ کافور ۶ ماشہ۔ ہیزلین ۲ تولہ۔ مسکہ شستہ ۵ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر باہم ملا کر مرہم بنائیں۔ اور قدرے صبح و شام طہارت کے بعد مسوں پر لگائیں۔

مرہم بواسیر :۔ از ڈاکٹر انصاری صاحب مرحوم۔ مسوں کی سختی کو دُور کرتی ہے ۔ دَرد کو رفع کرتی ہے ۔ اور خون کو بند کرتی ہے۔ کلوریٹون ۱۰ گرین۔ ہیزلین ۲ ڈرام ۔ لینولین (اپڈ) ۱ اونس۔ باہم ملا کر کھرل کر کے مرہم بنائیں۔ رات کو سوتے وقت اور صبح پاخانہ سے فارغ ہو کر مسوں پر لگائیں۔

مرہم برائے بواسیر :۔ مسوں کو تحلیل کرتی ہے ۔ سیندور۔ شنگرف ۔ مردار سنگ۔ کافور ہر ایک پانچ ماشہ بہت باریک کھرل کر کے مکھن پانچ تولہ میں جو سو دفعہ دھویا گیا ہو ملا کر مرہم بنائیں۔ اور صبح و شام اجابت سے فارغ ہو کر مسوں پر لگائیں۔

Scanned with CamScanner

سفوف :۔ جو جگر کی اصلاح کرتا ہے۔ اجابت بافراغت لاتا ہے۔ خون کی حدت کو کم کرتا ہے۔ اور بواسیر کو بہت مفید ہے۔ اسے ایسی حالت میں دیتے ہیں۔ جبکہ اوّل بواسیری شدید عوارضات مثلاً جریان خون یا مسّوں کا ورم یا درد وغیرہ کم ہو جائے۔

پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ۔ پوست بلیلہ ۵ تولہ۔ آملہ گٹھلی دُور کیا ہُوا ۵ تولہ۔ طباشیر ۵ تولہ۔ زیرہ سفید ۵ تولہ۔ صندل سُرخ ۵ تولہ۔ بادام روغن ۲ تولہ۔ شکر ۷۳ تولہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے شکر ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ۴ ماشہ رات کو سوتے وقت دُودھ کے ہمراہ کھائیں۔

معجون خبث الحدید مختص :۔ ایسی حالت میں دی جاتی ہے۔ جب بواسیر کے سبب سے ضعفِ جگر ہو اور بدن پر اماس ہو۔

گندھک آملہ سار مدبّر۔ خبث الحدید مدبّر۔ قندسیاہ کہنہ۔ گندھک کو دُودھ میں مدبّر کریں۔ اور خبث الحدید کو سرکہ انگوری میں بھگوئیں۔ جب نرم ہو جائے۔ تو خوب کھرل کر کے سُرمہ سے بھی زیادہ باریک کریں۔ قندسیاہ کا قوام کر کے دونوں ادویہ کا سفوف اس میں شامل کریں۔

خوراک :۔ چار ماشہ صُبح ہمراہ آب باسی۔ غذا صرف نان گندم خشک دیں۔

معجون خبث الحدید :۔ خونی بواسیر کے لیے بہت مفید ہے۔ خون کو بند کرتی ہے۔ جب بواسیر کی وجہ سے بہت سا خون جسم سے نکل چکا ہو۔ تو اس نقاہت کو دُور کرتی ہے۔ اور بدن کو طاقت دیتی ہے۔

خبث الحدید بقدرِ ضرورت لے کر سات روز تک سرکہ میں بھگوئیں۔ بعد میں کھرل کر کے کپڑچھان کر لیں۔ پھر اس میں سے تین تولہ لیں۔ اور ناگرموتھ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن دیسی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں معجون بنائیں۔

خوراک :۔ تین ماشہ سے سات ماشہ تک صبح ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

معجون خبث الحدید دیگر :۔ جو زیادہ زود اثر ہے۔ بواسیر کا خون جلد بند کرتی ہے۔ اور جسم کو طاقت دیتی ہے۔ خبث الحدید مدبّر۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ گٹھلی دُور کیا ہُوا۔ مائیں۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ بالچھڑ۔ اذخر۔ ناگرموتھ۔ سونٹھ۔ کندر ہر ایک چھ ماشہ۔ آملہ کو آدھ پاؤ گرم پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صُبح جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے تو چھان لیں۔ اور ادویہ سے تین گنا شہد ملا کر قوام کر کے دوسری ادویہ کا باریک سفوف کر کے شامل کریں۔

خوراک :۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صُبح ہمراہ عرق گاؤزبان یا یوں ہی دیں۔

نوٹ :۔ خبث الحدید کے پیسنے میں بہت مبالغہ کریں۔ ورنہ آمعا کے چھل جانے کا اندیشہ ہے۔

خبث الحدید کے مدبّر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اُسے آب گندنا میں سات روز تک بھگوئیں۔ ہر روز پانی بدلتے رہیں۔ اس کے بعد خشک کر کے کھرل کریں۔ اور لوہے کے توے پر قدرے بادام روغن یا روغن زرد میں بھونیں۔ یا عرق نعناع میں سات روز بھگو کر آٹھویں روز کوزہ گلی میں ڈال کر مُنہ گلحکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر بہت کھرل کریں۔

مرہم۔ جو بواسیر کے مسّوں کو گرا دیتی ہے۔

پھٹکڑی ایک چھٹانک لے کر کوزہ گلی میں ڈال کر کنڈوں کی آگ پر رکھ کر کھیل کر لیں۔ پھر نکال کر ٹھنڈا کر کے روغن گاؤ شستہ کے ہمراہ دہی جمانے کے برتن میں ڈال کر نیم کے ڈنڈا سے اس قدر گھوٹیں۔ کہ رنگ سُرخ ہو جائے۔ اور خوشبو آنے لگے۔ پس نکال کر چینی کے برتن میں رکھ لیں۔ جب استعمال کا ارادہ ہو۔ تو اول تخم سویا ۲ تولہ پانی میں پکا کر باریک پیس کر صبح مقعد پر باندھیں۔ اور شام کو کھول کر دوسرا لیپ بنا کر باندھیں۔ اسی طرح دو روز تک باندھ کر موقوف کریں۔ اور مرہم مذکور میں روئی لتھیڑ کر صُبح سے شام اور شام سے صُبح تک مقعد میں رکھ کر لنگوٹ باندھ لیں۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔

مرہم سائیدہ چوب۔ بواسیر اور درد کے مفید ہے۔

نیم کی لکڑی گھس کر چار تولہ لیں۔ اور سہاگہ بریاں تین تولہ پیس کر ملا لیں۔ پھر مکھن چار تولہ داخل کریں اور پھُول کے کٹورہ میں ڈال کر نیم کے ڈنڈا سے اس قدر گھوٹیں کہ سیاہ ہو جائے۔ پس روئی لتھیڑ کر مسّوں پر رکھ کر صُبح و شام باندھیں۔

آبدست برائے بواسیر :۔ اس سے خون رُک جاتا ہے۔ اور چند روز کے استعمال سے مسّے خشک ہو جاتے ہیں۔

مازو۔ پوست ریٹھہ۔ ہر ایک آدھ پاؤ لے کر خوب باریک پیس کر ایک مٹکی میں ڈالیں۔ اور پانی سے بھر دیں۔ جب رفع حاجت کے لیے جائیں۔ اس پانی سے آبدست کریں۔ جس قدر پانی نکالیں۔ اسی قدر تازہ پانی اور ڈال دیا کریں۔

بخور برائے بواسیر : اس سے مسّے خشک ہو کر گر جاتے ہیں۔

میعہ سائلہ۔ خردل۔ سندروس۔ مساوی الوزن لے کر باریک کر کے رکھ لیں۔ اول مریض بواسیر کو مسہل دیں۔ پھر ہر روز صبح و شام تین ماشہ یہ دوا دھکتے ہُوئے کوئلوں پر ڈال کر بخور کریں۔ چار دن سے ایک ہفتہ تک کافی ہے۔

نسخہ جات مسقطِ مسہہ بواسیر

جن لوگوں کو ایسے نسخے معلوم ہیں۔ وہ عموماً عطائی ہوتے ہیں۔ اور بحید بخیل واقع ہوئے ہیں۔ بہت مشکل سے جو نسخے دستیاب ہوئے ہیں۔ انہیں درج ذیل کیا گیا ہے۔ لیکن چونکہ یہ کام تجربہ سے آتا ہے۔ اس لیے بجز کسی ماہر فن کے ان کے استعمال کی جرأت نہ کریں۔

نسخہ مسقط بواسیر:۔ عطیہ شیخ احمد بن علی الیمنی۔

عرب صاحب موصوف بواسیر کے علاج میں ماہر تھے۔ اتفاقاً ہمارے ہاں مہمان ہوئے ہم نے نسخہ کی خواہش کی۔ وُہ مدت تک ٹالتے رہے۔ اور بعض دفعہ غلط سلط نسخہ بتلا کر ٹال دیتے۔ اتفاقاً انہیں ایک دفعہ سخت بخار چڑھا۔ رات بھر نہ سو سکے۔ پچھلی رات ہمیں جگایا۔ اور کہا کہ میں تو غالباً قریب المرگ ہوں۔ آپ نے میری بہت خدمت کی ہے۔ مَیں آپ پر بہت خوش ہوں۔ اُٹھیے میری وصیت بھی لکھیے۔ اور بواسیر کا نسخہ بھی لکھ لیجئے۔ خیر ہم نے نسخہ لکھ لیا۔ اور انہیں دافعہ بخار دوا دے دی۔ خدا نے فضل کر دیا۔ وُہ صُبح کو اچھے ہو گئے۔ پھر تو رات کا واقعہ یاد کر کر کے ہم دونوں خوب ہنسے۔

سم الفار سفید۔ رسکپور۔ توتیا محرق۔ شنگرف۔ گندھک آملہ سار۔ نوشادر۔ رسونت ہر ایک ایک تولہ۔ اوّل رسونت کو دس تولہ پانی میں تین روز تک بھگو رکھیں۔ بعدہٗ کپڑے میں چھان کر پانی لے لیں۔ باقی ادویہ الگ الگ کوٹ کر کھرل کر کے سُرمہ سا کر لیں۔ اور سب یکجا کر کے تھوڑا تھوڑا پانی مذکور ڈال کر کھرل کریں۔ جب تمام پانی جذب ہو جائے۔ تو خواہ چھوٹے چھوٹے قرص بنالیں۔ خواہ سفوف ہی رہنے دیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس دوا میں سے بقدر دو برنج دو تین قطرہ پانی میں حل کر کے رکھ لیں مریض سے کہیں کہ ٹٹی وغیرہ سے فارغ ہو کر پانچ سات منٹ پاؤں کے بل بیٹھے۔ تاکہ مسّے باہر نکل آئیں۔ اب مریض کو لٹا کر دوا مذکور چھوٹی انگلی سے مسّوں پر پتلا پتلا لیپ کر دیں۔ پہلے روز صبح اور شام دو دفعہ لیپ کریں۔ دوسرے روز صرف ایک دفعہ۔ اسی طرح ہر روز صرف ایک دفعہ صُبح کو دَوا لگائیں۔ احتیاط رہے۔ کہ دوا مسّوں کے سوا دوسری جگہ پر ہرگز نہ لگے۔ دوا لگانے کے بعد مریض کی مقعد وغیرہ پر پانچ منٹ تک پنکھا کریں۔ جس کی ہَوا مسّوں کو لگے۔ اگر بہت درد کرے۔ تو بھنگ کے پتوں کا پانی ڈالیں۔ اس دَوا کے لگانے سے مسّوں سے بہت سا پانی خارج ہوگا۔ جو اچھی علامت ہے۔ اس پانی کو صاف کرتے رہیں۔ اور دوسری جگہ نہ لگنے دیں۔ عموماً سات دفعہ دوا لگانے سے مسّے

پلپلے ہو جاتے ہیں۔ مسّوں کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے۔ تو سمجھیں کہ دوا اپنا کام کر چکی۔ اب دہی کا پنیر آدھ پاؤ لے کر ایک کاغذ پر بچھائیں۔ جس کا قطر مقعد کے برابر ہو۔ اس پر آدھ پاؤ کھانڈ چھڑک کر مریض کی مقعد پر رکھیں۔ اور لنگوٹ باندھ دیں۔ اسی طرح صبح و شام پاخانہ سے فارغ ہو کر باندھتے رہیں۔ اس دوران میں مقعد کو پانی نہ لگنے دیں۔ بلکہ حاجت ضروریہ سے فارغ ہو کر کاغذ یا کپڑے سے صاف کر لیا کریں۔ پانچ سے سات روز تک پنیر اور کھانڈ باندھنے سے مسّے اپنی جڑیں چھوڑ دیں گے مریض سے کہیں کہ قضائے حاجت کے بعد صفائی کرتے وقت مسّوں کو ہاتھ سے ہلا دیا کرے۔ چوتھے روز سے ساتویں روز تک مسّے بالکل علیحدہ ہو جائیں گے۔ ہاتھ سے پکڑ کر باہر نکال دیں۔ اب چاول پکا کر جب خوب گل جائیں۔ تو گھی ڈال کر مثل پلٹس کے پکا کر صُبح و شام تین روز تک باندھیں۔ اب مسّوں کے چھید بند کرنے کے لیے یہ مرہم لگائیں۔ مردار سنگ ۱ تولہ۔ کافور ۶ ماشہ۔ مسکہ شستہ ۵ تولہ۔ اوّل ہر دو ادویہ مثل سُرمہ کے باریک کر کے مکھن میں ملا کر مرہم بنائیں۔ اور صُبح و شام مقعد کے اندر اور باہر لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ دو چار روز میں صحت ہو جائے گی۔ اب مریض حرکت کر سکتا ہے۔ اور چل پھر سکتا ہے۔ چھ ماہ تک بینگن سے پرہیز۔ اگر کبھی اتفاقیہ کھا لیے جائیں۔ تو مریض اگلے روز مسہل لے لے۔ دورانِ استعمال ایسی غذا دیں جو قبض نہ کرے۔ اور جس سے پاخانہ نرم آتا رہے۔ اگر قبض ہو بھی جائے۔ تو جلاب ہرگز نہ دیں۔ البتہ روغن زیتون ایک تولہ پاؤ بھر گرم دُودھ میں حل کر کے دے سکتے ہیں۔ اگر بخار ہو جائے۔ تو دوا کی گرمی سمجھیں۔ کونین وغیرہ ہرگز نہ دیں۔ بواسیر کو افاقہ ہونے کے بعد بخار خود بخود زائل ہو جاتا ہے۔

بعض اصحاب اس دوا کو برگ بھنگ سبز کی لبدی بنا کر اس میں ملا کر لگاتے ہیں۔ اس طرح سے درد اور تکلیف نہیں ہوتی۔ اگر برگ بھنگ کی لبدی میں ملانا ہو۔ تو تین برنج دوا کو ڈیڑھ تولہ برگ بھنگ میں ملانا چاہیئے۔ اور مسّوں پر گاڑھا لیپ کرنا چاہیئے۔ یہ کام کسی ماہر فن سے ایک دو دفعہ دیکھ کر کرنے کی جرأت کریں۔

نسخہ دیگر:۔ جو ایک سادھو نے ہمارے ایک دوست کو بتایا تھا۔ اس سے مسّے ساقط ہو جاتے ہیں۔

لال سنکھیا ۱ تولہ۔ سفید سنکھیا ۱ تولہ۔ رسکپور ۶ ماشہ۔ گل ارمنی ۹ ماشہ۔ اوّل ہر دو سنکھیا کو بہت باریک کھرل کریں۔ پھر اس میں سے ایک تولہ لے کر رسکپور اور گل ارمنی کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں۔ کہ انگلیوں میں ٹٹولنے سے رڑک نہ دے۔ بس تیار ہے۔

ترکیب:۔ استعمال بطور نسخہ اوّل۔

ہمیں جس طرح یہ نسخہ ملا۔ اسی طرح درج کیا گیا۔ آزمانے کا موقعہ نہیں ملا۔

روغن مسقط مسّہ بواسیر:۔ اس سے مسّے گھل کر سُوکھ جاتے ہیں۔ اور چند روز میں ساقط ہو جاتے ہیں۔

تیل سرسوں آدھی چھٹانک میں دس یا بارہ عدد عقرب (بچھو) ڈال کر دھوپ میں سات روز رکھ چھوڑیں۔ تیار ہے۔ ویسا ہی بچھوؤں سمیت رکھ لیں۔ روزانہ رات کو قدرے روغن مسّوں پر لگایا کریں۔

حب بواسیر:۔ نہایت مجرّب ہے۔ عطیۂ حکیم سیّد محبوب علی شاہ صاحب۔

گندھک آملہ سار مصفّٰی ا تولہ۔ رسونت مُصفّٰی ا تولہ۔ پوست ریٹھا ا تولہ۔ جوا کھار ا تولہ۔ مغز تخم نیم ا تولہ۔ کشتہ سونا مکھی ۹ ماشہ سب چیزوں کو کھرل کر کے یکجان کر لیں۔ اور بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے دو گولی ہمراہ مکھّن صبح و شام دیں۔ بواسیر ریحی میں ہمراہ جوارش جالینوس وغیرہ دیں۔

کشتہ سونا مکھی ۳ تولہ۔ آب بھنگڑہ چھ تولہ میں کھرل کر کے قرص ملا کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خواہ برگ حِنا میں کُشتہ کریں۔ جو مذکور ہُوا۔

نسخہ برائے بندش خون بواسیر و استحاضہ وغیرہ۔ از حکیم محمّد یٰسین خان صاحب۔

سُرمہ سفید ا تولہ کو پاؤ سیر دہی گاوی میں کھرل کر کے قرص بنا کر گِل پیالیوں میں رکھ کر گِل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

خوراک:۔ ایک رتی مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

بواسیر بادی یا ریح البواسیر

علامات:۔ یہ وہ مرض ہے۔ کہ احشا اور گُردوں کے اِرد گرد ہَوا پیدا ہو کر ابخرات دل و دماغ کو چڑھتے ہیں۔ کبھی نیچے کی طرف زور کرتے ہیں۔ کھٹی یا پھیکی ڈکاریں آتی ہیں۔ سینہ جلتا ہے۔ وساوس پیدا ہوتے ہیں۔

اسباب:۔ کثرت ریاح۔ ضعف ہضم۔ ضعف جگر۔ ٹھنڈی اور ثقیل چیزوں کا کثرتِ استعمال۔

علاج: پائلز پلز (ساختہ شاد دواخانہ) Piles Pills

ایک کیپسول صبح ایک شام ہمراہ شربت سادہ۔

کلینوفر Cleanopher

دن میں تین بار مسّوں پر اندر اور باہر لگائیں۔ دوران استعمال نمک مرچ

چاول اور گرم اشیاء بند کر دیں۔ اور روٹی دُودھ، دہی یا حلوہ وغیرہ سے دیں۔ دو ہفتہ میں مکمل آرام آجائے گا۔ انشاء اللہ

دہلی کے اطباء کا دستور ہے کہ اس مرض میں مقل ا ماشہ۔ رسونت ا ماشہ۔ جوارش جالینوس، ماشہ میں ملا کر صبحگاہ کھلاتے ہیں۔

نوٹ:۔ مقل اور رسونت ہموزن لے کر یکجان کر کے قرص دو دو ماشہ کے بنا لیں۔ بوقت حاجت ایک قرص جوارش جالینوس، ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ یا اطریفل صغیر کھلائیں۔ بعض کو انوشدارو موافق ہوتا ہے۔

حب برائے ریح البواسیر:۔ بیل کا پتّہ کا پانی لے کر چینی کی پیالی میں ڈالیں۔ اور اس میں گڑ پانچ چھ تولہ داخل کریں۔ دو چار روز کے بعد جب پانی خشک ہو جائے تو بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صُبح و شام ہمراہ عرق بادیان یا عرق اجوائن یا پانی۔

حب برائے ریح البواسیر:۔ نمک لگرونده۔ مرچ سیاہ۔ ہینگ۔ مساوی الوزن لے کر کُوٹ پیس کر آب لگرونده میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ عرق بادیان یا چہار عرق۔

حب دیگر برائے ریح البواسیر:۔ لگرونده کو کوٹ کر اس کا پانی لے لیں۔ اور آگ پر جوش دیں۔ جب پھٹ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اور وزن کر کے اس کا آٹھواں حصّہ ہینگ عمدہ اور سولہواں حصّہ مرچ سیاہ کوٹ پیس کر داخل کر کے پکائیں۔ جب قوام گولی باندھنے کے لائق ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح و ایک گولی شام کو عرق بادیان کے ہمراہ دیں۔

دیگر:۔ سُونٹھ۔ سہاگہ بریاں۔ ہینگ بریاں۔ نمک سیاہ ہموزن لے کر سہنجنہ کی جڑ کی چھال کے پانی میں کھرل کر کے حب بقدر کابلی چنے کے بنائیں۔

خوراک:۔ ایک ایک گولی دن میں تین چار مرتبہ دیں۔

بعض مریضوں کو انوشدارو مفید پڑتا ہے۔ اور بعض کو معجون بارت رِنگ نے بہت فائدہ دیا ہے۔ نسخے امراض معدہ میں مذکور ہوئے۔ اگر قبض اور ریاح ہوں۔ تو جوارش عود ملین فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ قبض کے باب میں درج ہے۔

حب خبث الحدید:۔ بواسیر بادی۔ گُردوں کی سردی۔ پیشاب کے جاری کرنے۔ سُرعت انزال

ضعفِ باہ۔ ضعفِ معدہ کو مفید ہے۔ ریاح کو زائل کرتی ہے۔ دُبلے آدمی کو موٹا کرتی ہے۔ مٹی کھانے کی خواہش کو دُور کرتی ہے۔ رنگت نکھارتی ہے۔

خبث الحدید کو سات روز نمک گندنے کے پانی میں بھگوئیں۔ روزانہ پانی بدلتے رہیں۔ اس کے بعد خشک کر کے لوہے کے توے پر بھونیں۔ اور بہت باریک کھرل کریں۔ خبث الحدید مذکور ۱ تولہ تخم مولی ۱ تولہ۔ تخم گندنا ۱ تولہ۔ تخم سپندان سفید ۱ تولہ۔ تخم جرجیر ۳ ماشہ۔ تخم کرفس ۲ ماشہ۔ تخم گاجر ۲ ماشہ تخم پیاز ۳ ماشہ۔ تخم میتھی ۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر گندنے کے پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق بادیان۔

جوارش خبث الحدید[1]:۔ بواسیر بادی اور معدہ کے استرخا کے لیے مفید ہے۔ رنگت نکھارتی ہے۔ باہ کو قوت دیتی ہے۔

تخم سویا ۷ ماشہ۔ تخم گندنا ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ بہیڑا ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ پیپل ۱ تولہ سونٹھ ۱ تولہ۔ ناگرموتھ ۱ تولہ۔ چیتہ ۱ تولہ۔ بالچھڑ ۱ تولہ۔ خبث الحدید مدبر بریاں ۲۰ تولہ۔ بروغن گاؤ۔

سب کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد کف گرفتہ میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ اور کسی برتن میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح۔

نسخہ:۔ اگر انتڑیوں کی خرابی یا قبض کے باعث ہو تو یہ نسخہ دیں۔ لعاب ریشہ خطمی ۷ ماشہ۔ شیرہ بادیان ۷ ماشہ شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ پانی میں نکال کر شربت ارزانی ۴ تولہ حل کر کے اسبغول مسلم ۳ ماشہ چھڑک کر پئیں۔ اگر کھانسی بھی ہو۔ تو بجائے پانی کے عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں شیرہ نکالیں۔ اور شیرہ اصل السوس ۴ ماشہ اضافہ کریں۔

اطریفل مقل بنسخہ خاص: بواسیر ریحی کے لیے بہت مفید ہے۔ دافع قبض ہے۔

پوست ہلیلہ زرد ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۷ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ۔ بلیلہ ۷ ماشہ۔ آملہ ۷ ماشہ۔ گلسرخ ۷ ماشہ۔ کشنیز خشک ۷ ماشہ گوگل مصفی ۲ تولہ۔ مویز منقیٰ ۲ تولہ۔ ترنجبین ۶ تولہ۔ شیر خشت ۶ تولہ۔ شہد ۲۰ تولہ۔ ادویہ کا باریک سفوف بنائیں۔ ترنجبین اور شیر خشت کو پانی میں حل کر کے شہد میں ملا کر قوام کریں۔ آخر قوام میں منقیٰ باریک پیس کر شامل کریں۔ اور سفوف کو روغن بادام ۲ تولہ میں چرب کر کے داخل کریں۔ **خوراک**:۔ ایک تولہ ہمراہ عرق بادیان وغیرہ۔

[1]۔ خبث الحدید دو تولہ کو ایک سیر دہی میں ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو پیس کر آب ترپھلا ۱ تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سکورہ گل میں رکھ کر گلحکمت کر کے آگ دیں۔ آگ میں سیر اوپلوں کی ہو۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر باریک پیس لیں۔

کرم امعا۔ پیٹ کے کیڑے

کرم شکم عام طور پر تین قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ ایک تو باریک چھوٹے سفید چاول نما جن کو چنونے یا تھریڈ ورم کہتے ہیں۔

۲۔ لمبے خراطین جن کو کیچوے یا راؤنڈ ورم کہتے ہیں۔

۳۔ کدو دانے یا ٹیپ ورم جو تخم کدو کے مشابہ ہوتے ہیں اور باہم مل کر زنجیر سی بناتے ہیں۔ جن کو بیل کدو دانے بھی کہتے ہیں۔

۱۔ چنونے یا تھریڈ ورم:۔ یہ عموماً شیر خوار بچوں یا چھوٹے بچوں میں پائے جاتے ہیں۔ اگرچہ بعض جوانوں میں بھی دیکھے گئے ہیں۔ رات کو بچوں کو یہ چنونے بےحد پریشانی کا باعث ہوتے ہیں۔ مبرز میں خارش ہوتی ہے۔ مبرز سُرخ ہو جاتی ہے۔ رات بھر بچہ بے چین رہتا ہے۔ گھر والوں کے لیے باعثِ پریشانی رہتا ہے۔ روتا ہے۔ کسی کل چین نہیں ہوتی یہ گول سفید رنگ کے تقریباً ایک سنٹی میٹر لمبے ہوتے ہیں۔ مادہ مقعد کے باہر آ کر رات کو انڈے دیتی ہے جس سے خارش پیدا ہوتی ہے۔ جب انڈوں سے لاروے نکلتے ہیں تو پھر وہ اندر گھس جاتے ہیں۔ جب مقعد میں خارش ہوتی ہے تو مریض وہاں کھجلی کرتا ہے۔ تو انڈے ناخنوں میں لگ جاتے ہیں۔ پھر وہ شخص جس سے ہاتھ ملاتا ہے۔ اُسے چھوت میں سے حصہ دیتا ہے۔ جو بھی ہاتھ دھوئے بغیر کھانا کھاتا ہے۔ انڈے اس کے مُنہ کے راستے پیٹ میں چلے جاتے ہیں۔ وہاں جا کر ان سے بچے نکل آتے ہیں۔

کرم شکم میں مریض کے مُنہ سے رال سوتے میں بہتی ہے۔ نیز مریض حالتِ خواب میں بھی دانت پیستا ہے۔ بحالتِ کرم شکم بھوک پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ یا تو بھوک بہت بڑھ جاتی ہے یا گھٹ جاتی ہے۔

علاج:۔ اینٹی پار کا شربت چار چھوٹے چمچے رات کو سوتے وقت متواتر ایک ہفتہ پلائیں۔

۲۔ کیچوے یا راؤنڈ ورم: ان کو ملیپ بھی کہتے ہیں یہ بچوں اور جوانوں دونوں کو ہوتے ہیں۔ یہ رنگ میں سفید شکل میں گول اور لمبے ہوتے ہیں۔ مادہ

نرسے لمبی ہوتی ہے۔ عام طور پر چھ سے دس انچ تک لمبے ہوتے ہیں۔ جن مریضوں کے پیٹ میں کیچوے ہوں ان کے پاخانے میں ان کے انڈے خارج ہوتے رہتے ہیں۔ پاخانے پر مکھیاں بیٹھ کر اُسے کھانے پر پہنچا دیتی ہیں یا پاخانے وغیرہ کی کھاد کھیتوں میں پڑتی ہے۔ اور کیچوؤں کے انڈے سبزی پر لگ جاتے ہیں۔ بعض لوگ سلاد یا سبزی اچھی طرح دھو کر استعمال نہیں کرتے چنانچہ یہ انڈے پیٹ میں چلے جاتے ہیں۔ پیٹ میں ان انڈوں سے بچے (لاروے) نکلتے ہیں جو کہ خون میں داخل ہو کر جگر میں پہنچتے ہیں۔ وہاں سے خون کے راستے پھیپھڑوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ وہاں سے رینگ کر ہوا کی نالی کے راستے حلق میں آتے ہیں۔ حلق سے یہ پھر نگلے جاتے ہیں۔ اور معدے اور انتڑیوں میں چلے جاتے ہیں۔ اس دوران اور خاص کر انتڑیوں میں خون چوسنا شروع کر دیتے ہیں۔

جب یہ لاروے پھیپھڑوں میں جاتے ہیں۔ تو نمونیا جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ پیٹ میں لیپ وغیرہ ہوں تو جسم پر خارش۔ پیٹ میں درد۔ قے۔ دست۔ کھانسی۔ نمونیا اور بخار وغیرہ کی علامات پیدا ہو سکتی ہیں۔ جب پرانے ہو جائیں تو ان کی سمیّت سے تشنجی دورے پڑنے لگتے ہیں۔ سارا جسم بُری طرح اینٹھتا ہے۔ ان تشنجی دوروں میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔

علاج :- اینٹی پار شربت ایک اونس رات کو سوتے وقت پلائیں یا سینٹونین ایک گرین رات کو سوتے وقت دیں اور صبح میگ سلف کا جلاب دیں۔ اس طرح تین یوم تک دیں۔

۳۔ کدو دانے یعنی ٹیپ ورم : یہ بچوں میں کم اور بڑوں میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔ یہ کیڑے بہت لمبے ٹیپ یعنی فلیتے کی طرح چپٹے ہوتے ہیں۔ مُنہ کی طرف سے باریک اور دُم کی طرف سے موٹے ہوتے ہیں۔ لمبائی کئی فٹ ہوتی ہے۔ بعض اوقات دُم کی طرف سے ٹکڑے ٹوٹ ٹوٹ کر پاخانے میں آتے ہیں۔ یہ ٹکڑے کدو کے بیج کی طرح ہوتے ہیں۔ فلیتے میں بے شمار گانٹھیں ہوتی ہیں۔ مریض کے پاخانے میں انڈے بھی خارج ہوتے ہیں۔ پاخانے کی کھاد کھیتوں میں پڑتی ہے۔ تو انڈے سبزی اور گھاس میں لگ جاتے ہیں۔ جانور جب گھاس چرتے ہیں تو انڈے ان کے اندر چلے جاتے ہیں۔ انڈوں سے لاروے نکل کر جانوروں کے گوشت میں بیٹھ جاتے ہیں۔ جب انسان گوشت کھاتا ہے تو یہ لاروے بعض اوقات پکانے پر بھی نہیں مرتے اور انسان کی انتڑیوں میں جمپٹ کر بڑھنے لگتے ہیں۔ بعض اوقات گندے پانی میں اس کے انڈے موجود ہوتے ہیں۔ اور گندہ پانی پینے سے انسان کے پیٹ میں پہنچ جاتے ہیں۔ یہ انسان کے پیٹ میں بدہضمی کا باعث بنتے ہیں۔ کبھی کبھی ٹٹیاں بھی لگ جاتی ہیں۔

علاج :- نکلوسا مائیڈ ریومی سان) ۴ گولیاں رات کو سوتے وقت دیں۔ صبح اُٹھ کر میگ سلف کا جلاب دیں۔

کرم شکم : سے مرگی کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے جس کو **صرع دیدانی** کہتے ہیں۔

کدو دانہ۔ ایک ایک دو دو۔ چار چار چلتے پھرتے بھی نکل جاتے ہیں۔ یا ان کی زنجیر کا چھوٹا سا ٹکڑا خارج ہو جاتا ہے۔ یہ چیز مریض کو بہت ناگوار ہوتی ہے۔ کبھی کوئی **کیچوہ** مریض کے مُنہ کی راہ بھی نکل جاتا ہے۔ بلکہ بعض مریض کے مُنہ سے موت کے بعد بھی نکلتا ہے۔

کیچوے :- کرم شکم کے بعض مریض ایسے بھی دیکھنے میں آتے ہیں کہ ان کو تمام عمر کبھی کوئی ایسی تکلیف یا شکایت نہیں ہوئی جس سے کیچوے کا گمان بھی ہو سکتا ہو۔ لیکن وُہ پُرانے کیچوے کے مریض تھے۔ وُہ ان کا مرض الموت ثابت ہوا۔ چنانچہ پیٹ میں درد پیدا ہوا۔ ایک مرضِ حرکت پیدا ہوئی جو سطحِ شکم پر صاف نظر آتی تھی۔ اور اُوپر سے نیچے کو جاتی تھی۔ لہروں کی شکل میں اس کے ساتھ دردِ شکم سخت ہوتا ہے۔ جو بہت قوی دافع درد و تحلیل ریاح ادویہ سے عارضی طور پر کم ہو جاتا تھا۔ اکثر معالجین کا خیال ایسی کسی مریضہ کے متعلق رحم کے عوارضِ تکلیف اور مرد مریض کے متعلق ریاح و اعصاب کی طرف جاتا تھا۔ ڈاکٹر حضرات کینسر کا شک کرتے تھے۔ لیکن آخر میں کیچوے ثابت ہوئے۔ اور بعض مریضوں کی موت کا باعث ہوئے۔

بالکل یہ ہی کیفیت بعض عورتوں کے ولادت طفل کے بعد لاحق ہوتی ہے۔ اور صحیح تشخیص نہ ہونے کی وجہ سے شدّتِ تکلیف سے آخر جاں بحق ہو جاتی ہیں۔

پُرانے کِرم شکم :- پیٹ میں درد کا باعث ہوتے ہیں۔ چنانچہ دردِ شکم کہنہ ہو جانے اور کوئی دوسری خاص علامت نہ ہو تو کیڑوں کا شک ضرور کرنا چاہیئے۔ بعض مریض کیڑوں کے درد سے مہینوں نہیں سو سکے اور نہایت لاغر ہو گئے۔ کِرم شکم کے بعض مریضوں کو بھوک کے وقت کوئی چیز اُوپر کو چڑھتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ مریض کرم شکم کے ہونٹ اکثر خشک ہوتے ہیں۔ کرم شکم کے سبب مُنہ سے بدبُو آنے لگتی ہے۔

کِرم شکم کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ پاخانہ چکنا ہوتا ہے۔

کِرم شکم کا مریض بچّہ اکثر اپنی ناک کھجایا کرتا ہے۔

کِرم شکم کے ساتھ دِل کی بعض تکالیف، ناک کی خارش اور پیٹ میں درد اور ریاح کا اجتماع پایا جاتا ہے۔

کرم شکم کی ایک علامت یہ بھی ہے۔ کہ دہن کے اردگرد سفیدی یا نیلاہٹ ہوتی۔

کرم شکم سرطان کی استعداد ظاہر کرتے ہیں۔ آنتوں کے ایک خاص بگاڑ اور خصوصاً عفونتی استعداد سے ان کیڑوں کی تولید ہوتی ہے۔ یہ ہی عفونتی بگاڑ جب بعض دیگر خبیث امراض کی سمیت کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے تو سرطان کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔

کیچوا: کبھی حلق میں پھنس جاتا ہے اور ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔ کرم شکم سے کسی مریض کو بخار رہنے لگتا ہے اور دق کا گمان ہوتا ہے۔ سینہ میں ایک حرکت کا احساس ہوتا ہے اور کبھی جگر بڑھ جاتا ہے۔ بلکہ سرطان الکبد کا گمان ہوتا ہے۔

کرم شکم: سے کسی مریض کو قے الدم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض مریض کو گھبراہٹ ہوتی ہے۔ بلکہ اختلاج ہونے لگتا ہے۔ اور غشی تک نوبت پہنچتی ہے۔

پیٹ میں ریاحی گولہ کا دھوکا ہوتا ہے۔ اور وہ سوائے کیڑوں کے کچھ نہیں ہوتا۔

کرم شکم سے مُنہ اور زبان میں ورم ہو جاتا ہے۔

کرم شکم سے پیٹ بڑھ جاتا ہے اور صلابت پیدا ہو جاتی ہے۔ گاہے بدہضمی ہو کر غیر منہضم غذا خارج ہوتی ہے۔

کرم شکم سے کبھی کثرت اسہال کی شکایت ہو جاتی ہے اور کبھی پیچش ہو جاتی ہے۔

کرمِ شکم۔ کبھی سینہ و پسلیوں و پشت میں درد پیدا کرتے ہیں۔ کسی مریض کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور چکر آنے ہیں۔

کبھی بائیں کولہے میں نیچے کی طرف شدید درد ہوتا ہے۔ جو کولہے کے اُوپر سے شکم میں نیچے مثانہ میں پایا جاتا ہے۔ اور پیشاب میں کبھی خون بھی آجاتا ہے۔

کرم شکم سے کبھی وجع الفواد کی علامت پیدا ہوتی ہے۔ نیز متلی ہوتی ہے۔ کبھی کھانے کا باعث کرمِ شکم ہی صرف ہوتے ہیں۔

کرم شکم سے آخر مراق و مالیخولیا ہو جاتا ہے۔

کیچووں سے پیٹ میں پھوڑا بن کر باہر کو پھوٹتا ہے۔

بچپن سے کرمِ شکم کا شکار ہو جائیں تو بعض لوگوں کی صحت تباہ ہو جاتی ہے۔ جسم و قویٰ صحیح طور پر نشو و نما نہیں پاتے۔ تعلیم بھی درست طور پر نہیں پا سکتے ناکارہ ہو کر رہ جاتے ہیں۔

بعض عورتوں میں کیچووں کے سبب سے ماہواری میں رکاوٹ اور بے قاعدگی پیدا ہوتی ہے۔

جس سے حمل کا شک ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ گاہے قولنج بھی ہوتا ہے۔ ایسی عورتیں اولاد سے محروم رہتی ہیں۔ کبھی مقعد میں خارش بواسیر سے ہوتی ہے اور جنونوں کا احتمال ہوتا ہے۔ کرم شکم جسم کے مختلف عضلات میں اختلاج پیدا کرتے ہیں۔

کبھی **کیچوا** پیشاب کی راہ خارج ہوتا ہے۔ ایک نوجوان مریض کو پیشاب میں کچھ تکلیف ہوئی۔ پیشاب کے ڈاکٹری معائنہ پر معلوم ہُوا کہ پیشاب میں پیپ آرہی ہے۔ مریض یہ بھی شکایت کیا کرتا تھا کہ مثانہ میں کبھی کبھی آواز کے ساتھ ایک سرسراہٹ محسوس ہُوا کرتی ہے۔ ڈاکٹر حضرات نے سوزاک مرض تشخیص کر کے انجکشن لگانے شروع کر دیے۔ بیسیوں انجکشن لگ گئے مگر پیپ بدستور آتی رہی اور کوئی افاقہ نہیں ہُوا۔ مگر ڈاکٹر صاحب مصر تھے کہ تم چھپاتے ہو۔ سوزاک ہُوا ہے تم کو۔ مریض کا بیان اپنی جگہ صحیح تھا۔ کیونکہ واقعی اُس کو سوزاک کبھی نہیں ہُوا تھا۔ ڈاکٹر بزعم خود اپنے موقف پر اڑے ہوئے تھے۔ آخر اُونچے درجہ کے ڈاکٹروں کو دکھایا گیا تو ان حضرات نے مریض کو اینل ٹی بی (سل کلیہ) تبلا کر مٹی خراب کر دی۔ اور بیچارا صاحب فراش ہو گیا۔

ایک روز پیشاب کرتے وقت کیچوا نے مجرائے بول سے اپنا سر باہر نکالا۔ اس کو پکڑ کر باہر کھینچ لیا گیا تب یہ سب کچھ آشکار ہُوا کہ یہ سب کچھ اسی کرم کیچوا کی کہانی تھی۔ یہ ہی کرم مثانہ میں بھی حرکت کیا کرتا تھا جس سے آواز کے ساتھ سرسراہٹ محسوس ہوتی تھی۔ اور اس کی خراش کی وجہ سے پیپ کا اخراج مثانہ سے براہ مجرائے بول پیپ آرہی تھی۔ اس کے اخراج کے بعد یہ کیفیت پیدا ہوئی۔ کہ مریض دال کھاتا تو دال کے ریزے پان کھاتا تو پان کے ریزے پیشاب کے راستے برآمد ہوتے اور شناخت کیے جا سکتے تھے۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ کیچوہ آنتوں سے نکل کر یعنی سوراخ کر کے گردہ میں پہنچا اور پھر یہاں سے مجرائے بول کے راستے مثانہ میں آیا اور مثانہ کو نقصان پہنچا کر بالآخر اتفاقیہ براہِ پیشاب باہر ہو۔ اور اپنا بنایا ہُوا راستہ قائم کر گیا۔ یہ بھی مشاہدہ میں آیا ہے۔ کہ خورد بچوں کے پیٹ کو پھاڑ کر کیچوہ باہر آیا اور بچہ کی زندگی کا چراغ اُسی وقت گل ہو گیا۔ حیوانوں کا پیٹ پھاڑ کر بھی کیچوے باہر نکلتے ہیں۔ لیکن حیوانوں کی موت واقع نہیں ہوتی۔

تھوڑے دنوں کے بعد علاج معالجہ سے زخم مندمل ہو گیا۔

ایک بُوڑھی مریضہ کو ۲۲ سال سے درد شکم کی سخت تکلیف تھی۔ اس کے پیٹ میں ۱۵-۲۰ بڑی گانٹھیں تھیں۔ جو خوب محسوس ہوتی تھیں۔ زیادہ تر ڈاکٹری علاج ہوتا رہا مگر کسی علاج سے

افاقہ نہ ہُوا۔ اصل میں اس کا بیان بڑا گمراہ کن تھا۔ جب کبھی وُہ کسی معالج کے پاس جاتی تو یہ کہتی کہ میرے ساتھ یہ میرا ۲۲ سال کا لڑکا ہے۔ اس کی پیدائش کے وقت سے یہ تکلیف ہوئی جواب تک موجود ہے۔ اور اس لڑکے کی پیدائش کے وقت میرا پیٹ چیرا گیا تھا۔ اس کے اس بیان سے ہر معالج یہ سمجھتا تھا کہ غالباً ولادت کے سلسلہ میں پیٹ کے اپریشن کی وجہ سے شکایت پیدا ہُوئی۔ اور یہ گانٹھیں بھی اس سلسلہ میں ہیں۔ آخر جب مریضہ دوائی و علاج سے تھک گئی تو ایک امریکن مشن ہسپتال میں گئی اور پیٹ کے اپریشن کے لیے راضی ہوگئی۔ اپریشن ہوتے ہی وُہ سب گانٹھیں باہر نکل پڑیں۔ اور وہ سب کیچوے تھے جو بیسیوں کی تعداد میں باہم لپٹے ہُوئے تھے۔ اور گیندوں کی صُورت اختیار کر لی تھی۔ اپریشن کے بعد اس کو اس دردِ شکم سے نجات ملی اور صحت یاب ہوگئی۔ یہ سب کرمِ شکم کا کھیل تھا۔

کدو دانہ و کیچوے وغیرہ فرمودہ و عطیہ ماسٹر محمد علی گورنمنٹ ہائی سکول حاصل پُور۔

ورق قلعی ا تولہ۔ نوشادر ٹھیکری باریک کوٹ کر مثل سُرمہ بنالیں۔ پھر کمیلہ ۳ ماشہ۔ کیلومل ۳ ماشہ سینٹونین ۳ ماشہ۔ باؤبڑنگ ۳ ماشہ نسوت ۳ ماشہ۔ بلکتھہ یک پرت ٹکڑا۔ سب کو کوٹ چھان کر ہر دو بالا ادویہ کا سفوف ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: ا تولہ صُبح کو ہمراہ دہی پاؤ پختہ۔ کھانا بند اگر بھُوک محسوس ہو تو نارجیل (گری کھوپہ) کھلاویں ایک دن پیشتر نمکین چاول بگھار کر کھلاویں۔ شام کو یعنی شب کو دلیہ گندم میٹھا دیا جائے۔ صبح کو دوا اللہ شافی ہے۔

اکسیر دیدان: صبر سقوطری۔ کمیلہ۔ کیلومل سینٹونین ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنائیں۔ بچوں کو ۴ رتی بڑوں کے لیے ایک ماشہ عرق بادیان سہ آتشہ ہر قسم کے کیڑوں کو مار کر نکالتی ہے۔

کیچوے: سینٹونین ۳ گرین۔ کیلومل ۲ گرین۔ شوگر آف ملک ۵ گرین۔ ایسی ایک پڑیہ شب کو سوتے وقت متواتر ۳ - ۴ یوم کھلانے کے بعد چوتھے روز کوئی نمکین جلاب دیں۔ کیچوؤں کا صفایا ہوگا۔

تریاق دیدان: قلعی کو ریزہ ریزہ کر کے ہمراہ آب اٹ سٹ کھرل کریں کہ کشتہ سبز رنگ ہو جائے۔ **خوراک:** ۲ - ۳ سُرخ ہمراہ چھاچھ ترش گاؤ پئیں۔ ۲ - ۳ یوم میں آرام ہوگا۔

اکسیر کدو دانہ: از ایڈیٹر پیسہ اخبار۔ ٹنکچر پوڈ آف لائی کرمنم۔ لائیکوار اسٹرکینا ہائیڈرو کلور ۳ بوند۔ ٹنکچر گواسائی ایمونیٹا ۱۰ بوند۔ ٹنکچر آرنشائی ۱۰ بوند۔ انفیوژن کواشیا اسٹرانگ ۱ ڈرام

میگنیشیا سلفاس ۲ ڈرام۔ اسپرٹ مینتھی پیپ ۱۰ بوند۔ پانی صاف تازہ ایک اونس ایسی دو خوراکیں ایک صبح ایک شام استعمال کریں۔ اس مکسچر کو متواتر ۴ دن پیتے رہیں۔ جب ایک خوراک دوائی کی پی لو تو اس کے ۱۵ منٹ بعد گرم پانی بقدر آدھ پاؤ پختہ استعمال کر لیا کرو۔ غذا کھچڑی۔ دال مونگ۔ پھُلکا۔ گرم دُودھ۔ شوربا گوشت بٹیر اور تیتر۔ تمام ثقیل اشیاء اور غلیظ اخلاط اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ جب ۴ یوم نسخہ استعمال کر چکو تو مکسچر میں سے میگنیشیا بند کر دو۔ باقی ۴ یوم مکسچر استعمال کرو۔ ایک ہفتہ کے بعد رات کو سوتے وقت ایک خوراک پیا کرو۔ ۳ یوم کے بعد وُہ بھی بند کر دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ میرا دعویٰ ہے۔ کہ اس موذی مرض سے ہمیشہ کے لیے نجات نہ پا جاؤ تو میں ذمہ دار ہوں۔ نہایت مجرب ہے۔

برائے دیدان: عطیہ بابو وحید الدین صاحب۔ برائے کدو دانہ اکسیر ہے۔

قلعی رانگ ا تولہ۔ چوڑی کی کانچ ا تولہ۔ ہر دو کو مثلِ سرمہ باریک سا پیسیں۔ کل کی تین پُڑیاں بنا لی جاویں۔

شب کو سوتے وقت گڑ والے میٹھے چاول کھلائے جائیں۔ صبح کو دوا دی جائے۔ اسی طرح ۳ یوم دیں۔

جوڑوں کا دَرد - وجع المفاصل

ARTHRITIS RHEUMATOID

لنگڑی کا درد	عرق النسآء
سُرین کا درد	وجع الورک
گھٹنے کے جوڑ کا درد	وجع الرکبہ
ٹخنے یا پاؤں کے انگوٹھے کا درد	نقرس
کمر کے نچلے حصّہ کا درد	

علامات:۔ وجع المفاصل ہو تو عموماً جسم کے تمام جوڑوں میں دَرد ہوتا ہے۔ بعض اوقات صرف کہنی یا کولہے یا صرف گھٹنے میں درد ہوتا ہے۔ کبھی جوڑوں پر ورم بھی آجاتا ہے۔

عرق النساء: سُرین کے جوڑ سے لے کر گھٹنے تک یا نیچے پاؤں تک دَرد جاتا ہے۔

باقی جتنی قسم کے دَرد مذکور ہوئے۔ وُہ اپنے اپنے ماؤف جوڑوں کے نام پر ہیں۔ نقرس کا دَرد عموماً دائیں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں اور کبھی دونوں انگوٹھوں کے جوڑ میں یا ایڑی یا ٹخنہ کے جوڑ میں ہوتا ہے۔ جیسے چھونے یا حرکت کرنے سے دَرد ہونے لگتا ہے۔ مریض مارے درد کے بے چین ہو جاتا ہے۔ سب اقسام اوجاع میں عموماً ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ قبض ہوتا ہے رات کو دَرد کی زیادتی کے باعث نیند کم آتی ہے۔

اسباب: یورک ایسڈ کا زیادہ پیدا ہونا اور ادرار کم ہونا۔ سرد اشیاء کا کثرتِ استعمال یا سردی لگنا یا بارش میں بھیگنا۔ یا بہت پسینہ آتے ہوئے پر فوراً نہا لینا۔ یا کسی گرم مکان سے فوراً سرد ہوا میں نکل آنا۔ کثرت ریاح۔ زیادتی بلغم۔ زیادتی صفرا یا سودا۔ مثلاً آتشک و سوزاک وغیرہ

علاج:

بیوٹاکوٹ Butacot

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ڈیلٹا سٹیب Delta Stab

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

نوالجین Novalgin

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

مادی میں تنقیہ اور ساذج میں تعدیل کریں۔ معجون اذراقی جس کا نسخہ باب فالج میں درج ہے۔ یا معجون اللبنا ۔ یا معجون فلاسفہ یا معجون سورنجاں۔ حب سورنجاں۔ معجون عشبہ وغیرہ دیں۔

حب سلاجیت جو باب صداع میں اور کشتہ شنگرف جو باب فالج میں مذکور ہے۔ ہموزن ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ قبض ہو تو کرشن سالٹ صبح چائے کے ہمراہ پئیں۔ یا فمن سالٹ پئیں۔ اس سے موٹاپا بھی کم ہو جاتا ہے۔

منضج برائے وجع المفاصل بارد:۔

سورنجاں شیریں ۵ ماشہ۔ گل سُرخ ۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۴ ماشہ۔ بنفشہ ۳ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ پرسیاوشاں ۳ ماشہ۔ ملٹھی ۳ ماشہ۔ تربد مصوف ۲ ماشہ۔ بادیان ۲ ماشہ۔ سونٹھ ۱ ماشہ۔ انجیر ۳ عدد۔ سپستان ۹ دانہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ سب کو رات بھر آدھ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیکر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ نوروز کے بعد اسی نسخہ میں سناکی ۷ ماشہ داخل کر کے بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر ترنجبین ۴ تولہ۔ مغز فلوس چہار شنبز ۵ تولہ باقاعدہ بھگو کر صاف کر کے اضافہ کریں۔ اوّل پچھلی شب حب ایارج فیقرا ۹ ماشہ کھلائیں۔ صبح مذکورہ بالا نسخہ پلائیں۔ اگلے روز خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ تیسرے دن پچھلی شب میں پھر حب ایارج فیقرا کھلائیں اور مذکورہ بالا مسہل پلائیں۔ بعد میں معجون سورنجاں یا معجون اذراقی یا حب وجع المفاصل یا کشتہ بارہ سنگا جو ستیاناسی میں کیا گیا ہو۔ دیں۔ اگر آتشک یا سوزاک کے سبب سے ہو۔ تو معجون عشبہ وچوب چینی یا معجون سورنجاں مشکی دیں۔

منضج برائے اوجاع المفاصل ہر قسم۔ یورک ایسڈ کا اخراج کرتا ہے۔

خارخسک ۹ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۱۱ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۲ ماشہ۔ مکو خشک ۷ ماشہ۔ زنجبیل ۱ ماشہ زیرہ کرمانی ۸ ماشہ۔ سورنجاں ۸ ماشہ۔ تخم خیارین ۸ ماشہ۔ گلقند ۲ تولہ۔ سب ادویہ کو نیم کوفتہ کر کے رات کو پاؤ بھر عرق مکو میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر گلقند شامل کر کے گھونٹ کر پئیں۔ تین روز یہ نسخہ پلا کر چوتھے روز اسی نسخہ میں ترنجبین ۴ تولہ۔ شیر خشت ۴ تولہ۔ مغز فلوس خیار شنبز ۵ تولہ۔ روغن بادام ۹ ماشہ اضافہ کر کے پئیں۔

اگر وجع المفاصل کے ہمراہ بخار بھی ہو۔ تو چند روز یہ نقوع پلائیں۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ

[illegible] ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ چرائتہ ۶ ماشہ۔ شاہترہ ۶ ماشہ۔ سورنجاں شیریں ۵ ماشہ۔ رات کو [illegible] گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔

دوا برائے وجع المفاصل۔ بہت مفید ہے۔ اس سے چند روز میں آرام ہو جاتا ہے۔

کلونجی[1]۔ تخم میتھی۔ اجوائن دیسی۔ تخم ہالوں۔ سب ہموزن لے کر بغیر کوٹنے کے ملا کر رکھ لیں ہر روز صبح تین انگلی کی چٹکی میں جس قدر آسکیں پانی کے ہمراہ سالم نگل جائیں۔ اگر قبض شدید ہو تو ایلوا نیمکوب کر کے شامل کریں۔ اگر سب ادویہ ایک ایک تولہ ہوں۔ تو ایلوا بھی ایک تولہ ہونا چاہیئے۔

تریاق اوجاع جدید:۔ ہر قسم کے اوجاع مفاصل اور عصبی دردوں میں ہے۔

سورنجاں شیریں ا تولہ۔ کشنیز خشک ا تولہ۔ ایسپرین ۶ ماشہ۔ اینٹی پائرین ۲۔ ماشہ۔ کیفین سائٹراس ۲۔ ماشہ۔ نبات سفید ۳ تولہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ دو ماشہ دن میں تین بار ہمراہ عرق بادیان یا پانی دیں۔ بعض اطبا کشنیز کی بجائے بادیان داخل کرتے ہیں۔

اکسیر الاوجاع۔ برائے وجع المفاصل۔ عرق النسا۔ نقرس۔ فالج۔ انقلاب معدہ نیز مقوی معدہ۔ مشتہی۔ ہاضم طعام و ہاضم شیو ہے۔

مٹھا تیلیا ایک تولہ لے کر پوٹلی باندھ کر ڈیڑھ سیر دودھ میں معلق کر کے کر پکائیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو پوٹلی نکال کر دودھ کو دفن کر دیں۔ اور دوسرا ڈیڑھ سیر دودھ لے کر اس میں پکائیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ پھر اسے سایہ میں خشک کر کے پیس لیں۔ اور کالی مرچ اور پیپل ہر ایک ایک تولہ لے کر اس کے ہمراہ تین گھنٹہ تک کھرل کریں۔ اور علیحدہ رکھیں۔ اب سیماب مصفٰے۔ گندھک آملہ سار مدبر ہر ایک ایک تولہ لے کر تین روز کھرل کر کے کجلی کریں۔ اور اس میں مٹھا تیلیا مذکور ملا کر تین گھنٹہ کھرل کریں۔ بعدہٗ فلفل سفید چار تولہ لے کر رکھ لیں۔ اور دو دو دانہ ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ سب ختم ہو جائیں تو تیار ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی بتاشہ یا حلوا میں [illegible] کر کے کھلائیں۔

سفوف برائے وجع المفاصل بلغمی: یہ وجع المفاصل بلغمی کے لیے نہایت کامیاب ہے۔

---

[1] بعض پنساری کلونجی کی بجائے تخم پیاز دے دیتے ہیں۔ اور اسے ہی کلونجی سمجھتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہیں۔ کلونجی اور چیز ہے اور تخم پیاز اور چیز ہے۔ البتہ ان میں قدرے مشابہت ہے۔ اس کی احتیاط کریں۔

سورنجاں شیریں۔ اسگند۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ زنگی۔ طباشیر۔ گلسرخ ہر ایک ایک تولہ۔ شکر سفید پانچ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۳۔ ماشہ ہمراہ شربت بزوری حار صبحگاہ دیں۔

(مفاصلی) حب سورنجاں: برائے وجع المفاصل باردو بلغمی۔

شحم حنظل۔ سنائی۔ سورنجاں شیریں۔ صبر سقوطری۔ مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر شہد کے ہمراہ گوندھ کر حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ دو گولی سے چھ گولی تک بوقت خفتن ہمراہ چائے یا آب گرم دیں۔

سفوف برائے وجع المفاصل و عرق النسا و نقرس۔

سورنجاں شیریں ۳ تولہ۔ سنائی ا تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ا تولہ۔ مغز بادام ۶ ماشہ۔ تربد موصوف ۶ ماشہ۔ موصلی سیاہ اعلٰے ۶ ماشہ۔ زعفران ا۔ ماشہ۔ کھانڈ دیسی ۵ تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک تولہ صبح ہمراہ آب باسی۔

سفوف برائے وجع المفاصل صفرادی۔

سورنجاں شیریں ا تولہ۔ گلسرخ ۷ ماشہ۔ کشنیز ۷ ماشہ۔ روغن بادام ۹ ماشہ۔ قند سفید ۲ تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۳۔ ماشہ ہمراہ شربت بزوری بارد صبح و شام۔

حب برائے وجع المفاصل و پرسوت بہت مفید ہے۔

شنگرف مدبر۔ مٹھا تیلیا مدبر۔ گندھک آملہ سار مصفی۔ سونٹھ۔ عاقرقرحا۔ پوست بیخ چیتہ کباب چینی۔ ورچ۔ کنکول۔ پیپل۔ سہاگہ بریاں۔ سمندر جھاگ۔ سب ہموزن لے کر کوٹ چھان کر عرق بھنگرہ سیاہ میں تین روز متواتر کھرل کر کے مثل دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی ہمراہ آب تازہ۔

سفوف برائے وجع المفاصل۔ ہرسہ اخلاط کو بذریعہ دستوں کے خارج کرتا ہے۔

سنائی ۲ تولہ۔ سورنجاں شیریں ۳ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰۔ ماشہ۔ مغز بادام ۱۰۔ ماشہ۔ زعفران ا۔ ماشہ۔ سقمونیا مشوی ۳۔ ماشہ۔ گلسرخ ۶ ماشہ۔ تربد سفید موصوف ا تولہ۔ شکر سفید ۴۔ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: ۴ ماشہ صبح و شام ہمراہ باسی پانی۔ بیس روز کھلا کر اکیسویں روز مسہل دیں۔

تجربہ: وجع المفاصل حار میں چند مریضوں کو سفوف مدرہ دیا گیا۔ حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ نسخہ باب سوزاک میں درج ہے۔

حب بے نظیر: برائے گنٹھیا و عرق النساء وغیرہ مجرب ہیں۔

میٹھا تیلیا مدبر۔ شنگرف مدبر۔ افیون۔ دار فلفل۔ فلفل سیاہ۔ سب کو الگ الگ باریک سرمہ سا کر کے آب ادرک تازہ آٹھ تولہ میں کھرل کر کے حب بقدر مونگ بنائیں۔

خوراک: ایک گولی گھی کے گھونٹ سے دیں۔

حب اکسیر الاوجاع: برائے وجع المفاصل و فالج و لقوہ و حذر و حمیات کہنہ بلغمیہ و سرفہ بلغمی و قوت باہ و امساک بیحد مفید ہے۔

میٹھا تیلیا مدبر۔ شنگرف مدبر۔ کچلہ مدبر۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ پیپلا مول۔ چرائتہ۔ عاقرقرحا افیون۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ عود عرقی۔ مالکنگنی۔ زعفران۔ مشک ہر ایک چھ ماشہ لے کر الگ الگ باریک کر کے آدھ سیر آب ادرک کے ہمراہ کھرل کریں۔ خشک ہونے پر چار عدد لیموں کے رس میں کھرل کر کے بمقدار دانہ موٹھ گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک یا دو گولی گھی کے گھونٹ سے دیں۔

حب مسہل ریوندی: مواد سوداء محترقہ و بلغم کا اخراج کرتی ہے۔ تمام امراض مزمنہ معدہ و جگر کے لیے مفید ہیں۔ نیز اوجاع المفاصل اور ریحی دردوں اور ریاحی امراض میں بیحد مفید و مجرب ہے۔ یہاں تک کہ اگر شروع مرض میں دینے کا موقع ملے۔ تو غالباً دوسری دوا کی ضرورت نہیں پڑتی۔ جمال گوٹہ مدبر۔ عصارہ ریوند۔ صبر زرد۔ سہاگہ۔ مساوی الوزن لے کر عرق گھیکوار میں چار گھنٹہ متواتر کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: ایک سے تین گولی تک رات کو سوتے وقت چائے یا آب گرم کے ہمراہ دیں۔ دست بند کرنے ہوں۔ تو پانی میں شکر گھول کر پئیں۔

حب مسہل شنگرفی: تمام ریاحی و بلغمی امراض میں مستعمل ہیں۔ ریحی دردوں کیلئے مفید ہیں۔

بچھناک مدبر۔ سہاگہ بریاں۔ جمالگوٹہ مدبر۔ شنگرف مصفٰے۔ سب ہموزن لے کر سونٹھ کے پانی میں چار گھنٹہ کھرل کر کے رتی کے حجم کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک سے تین گولی تک رات کو سوتے وقت ہمراہ دودھ گرم یا چائے گرم یا آب گرم دیا۔

اگر دست بند کرنے ہوں۔ تو دہی کی چھاچھ پلائیں۔

حب سورنجان: جو تمام امراض باردہ رطبہ۔ اور وجع المفاصل۔ گٹھیا۔ عرق النساء وغیرہ میں مفید ہیں۔ مادہ کا اخراج بذریعہ اسہال کرتی ہیں۔

افتیمون ۱ تولہ۔ سقمونیا ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ بوزیدان ۱ تولہ۔ سورنجان شیریں ۱ تولہ۔ تربد سفید مجوف مقشر ۲ تولہ۔ صبر سقوطری ۲ تولہ۔ آب گندنا میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: حسب قوت مرض و مریض دو گولی سے سات گولی تک روزانہ بوقت شب ہمراہ چائے یا آب گرم دیں۔ اگر ساڑھے تین درم کھلا دی جائیں تو انشاء اللہ ایک ساعت میں فائدہ نظر آتا ہے۔ ان گولیوں کے استعمال میں یہ دیکھا گیا ہے کہ اگر مرض کا زور ہو۔ تو دست نہیں آتے۔ اور جب مرض کم ہو جائے تو دست آتے ہیں۔

حب سورنجان بنسخہ متعارفہ: جو عام دواخانوں میں مستعمل ہیں۔ یہی فوائد رکھتی ہیں۔

صبر سقوطری۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سورنجان شیریں۔ مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک: پانچ گولی سے ۲ ماشہ تک ہمراہ چائے یا آب گرم

حب سورنجان بنسخہ دیگر: فوائد مذکورہ بالا رکھتی ہیں۔

تربد سفید مجوف مقشر ۹ ماشہ۔ سورنجان شیریں ۴ ماشہ۔ شحم حنظل ۷ ماشہ۔ حب النیل ۷ ماشہ نمک ہندی ۷ ماشہ۔ زنجبیل ۷ ماشہ۔ سقمونیا مشوی ۷ ماشہ۔ ایارج فیقرا ۷ ماشہ۔ مصطگی رومی ۵ ماشہ گوگل مصفی ۱۰ ماشہ۔ کتیرا ۴ سرخ۔ سب ادویہ کوٹ پیس کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر حب بقدر دانہ نخود بنائیں۔

خوراک: دو سے پانچ گولی روزانہ بوقت خواب شب ہمراہ چائے یا آب گرم دیں۔

معجون برائے اوجاع المفاصل و کاسر ریاح و دافع قبض۔

چوب چینی (روغن کردہ) ۵ تولہ۔ بیخ گل عباسی ۲ تولہ۔ سورنجان شیریں ۲ تولہ۔ اصل السوس ۳ تولہ گلسرخ ۲ تولہ۔ برگ سنائکی ۳ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ۔ رات کو عرق منڈی آدھ سیر میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر چھان لیں۔ اس میں مویز منقےٰ دو ثار۔ ہلیلہ مربیٰ (خستہ دور کردہ) ۶ ثار۔ کشمش سبز ۱۱ ثار۔ انجیر زرد دو ثار۔ پیس کر داخل کریں۔ پھر مصری اور شہد ہر ایک ڈیڑھ پاؤ۔ ترنجبین پاؤ سیر ملا کر قوام

کریں اور پسے ہوئے میووں کو آخر قوام میں داخل کریں۔ پھر اس میں برادہ چوب چینی تین تولہ۔ اظفار الطیب۔ ساذج ہندی۔ صعتر فارسی۔ عود ہندی۔ عود غرقی۔ ایرسا۔ کرویا۔ سعد کوفی۔ اذخر مکی۔ دارچینی۔ تج قلمی۔ مصطگی رومی۔ پودینہ خشک۔ جوز بوا۔ بسباسہ۔ تربد اکبر آبادی موصوف۔ غاریقون۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دارفلفل۔ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ۶ تار میں چرب کر کے قوام میں ملائیں۔ آخر میں زعفران ۹ ماشہ۔ جندبیدستر ۳ ماشہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ عرق بادیان میں کھرل کر کے شامل کریں۔

خوراک:۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون سورنجان یحییٰ بن خالد: برائے اوجاع المفاصل مجرب ہے۔

سورنجان دہ درم۔ سنا مکی پنجدرم۔ اسارون دو درم۔ زنجبیل دو درم۔ زیرہ کرمانی دو درم۔ دارفلفل دو درم۔ کوٹ چھان کر تین گنا شہد میں معجون بنائیں۔

خوراک:۔ دو درم یعنی سات ماشہ صبح ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

معجون سورنجان۔ وجع المفاصل۔ عرق النسا، نقرس اور بلغمی دردوں کے لیے مفید ہے۔

تخم کرفس۔ بادیان۔ زبد البحر۔ مرچ سفید۔ صعتر۔ نمک ہندی۔ برگ حنا۔ ہر ایک پونے پانچ ماشہ بوزیدان۔ ماہی زہرج۔ شیطرج ہندی۔ بیخ کبر ہر ایک سات ماشہ۔ گل سرخ۔ کشنیز کوہی۔ زنجبیل۔ سقمونیا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سورنجان شیریں ایکتولہ سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد دو تولہ۔ تربد سفید ساڑھے چار تولہ۔ روغن بادام تین تولہ چار ماشہ۔ شہد خالص چوالیس تولہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک:۔ سات ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ یا آب تازہ۔

معجون سورنجان مشکی:۔ وجع المفاصل اور امراض باردہ کے لیے بیحد مفید ہے۔ مصفی خون اور مقوی باہ ہے۔ آتشک یا سوزاک کے باعث وجع المفاصل ہو تو اس کے لیے بھی مفید ہے۔ بہت عمدہ چیز ہے۔ مستعملہ مطب حضرت حکیم نابینا صاحبؒ

سورنجان شیریں ۹ ماشہ۔ دارچینی ۹ ماشہ۔ عشبہ مغربی ۹ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۷ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۷ ماشہ۔ قرنفل ۷ ماشہ۔ خولنجان ۷ ماشہ۔ زنجبیل ۷ ماشہ۔ بوزیدان ۷ ماشہ۔ اسارون ۷ ماشہ۔ سنبل الطیب ۷ ماشہ۔ کبابہ ۷ ماشہ۔ ساذج ہندی ۷ ماشہ۔ وج ترکی ۷ ماشہ۔ دارفلفل ۷ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۷ ماشہ۔ جوز بوا ۷ ماشہ۔ بسباسہ ۷ ماشہ۔ درونج عقربی ۷ ماشہ۔ بہمن سرخ ۷ ماشہ۔ بہمن سفید ۷ ماشہ۔

۷ ماشہ۔ شقاقل مصری ۴ ماشہ۔ مصطگی رومی ۴ ماشہ۔ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ عاقرقرحا ۴ ماشہ۔ جدوار خطائی ۴ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ۔ مشک خالص ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲۰ عدد ورق طلا ۱۵ عدد۔ عرق گلاب نصف بوتل۔ شہد و مصری ہر ایک ادویہ سے ڈیڑھ گنا کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ عنبر اور مشک و زعفران گلاب میں حل کر کے آخر میں داخل کریں۔

خوراک:۔ دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک صبح۔

پرہیز:۔ انڈا۔ مچھلی۔ گوشت گاؤ۔ بینگن۔ دودھ۔ دال مسور۔ قند سیاہ۔

معجون عشبہ:۔ یہ معجون گٹھیا کے لیے جس کا سبب سوزاک یا آتشک ہو۔ بہت مفید ہے۔ سوداوی اور بلغمی مواد کو اچھی طرح سے خارج کرتی ہے۔ آملہ ساڑھے دس ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ شاہترہ ہر ایک ایکتولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد چودہ ماشہ۔ سنا مکی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ عشبہ مغربی تین تولہ۔ بسفائج فستقی۔ تربد سفید موصوف۔ افتیمون ہر ایک ایکتولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ شہد سفید ادویہ سے تین گنا کے قوام میں ادویہ کا سفوف شامل کر کے معجون بنائیں۔

خوراک:۔ سات ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

منضج برائے وجع المفاصل و گنٹھیا خصوصاً جو بوجہ آتشک یا سوزاک لاحق ہوا ہو۔ اوّل یہ منضج پلائیں: تخم تربوز ۶ ماشہ۔ پرسیاوشاں ۶ ماشہ۔ مویز منقٰی ۷ دانہ۔ انجیر ۵ دانہ۔ مکو خشک ۳ ماشہ برگ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ اسطوخودوس ۲ ماشہ۔ ایرسا ۲ ماشہ۔ سورنجان شیریں کوفتہ ۲ ماشہ۔ زوفا خشک ۱ ماشہ۔ زنجبیل کوفتہ ۱ ماشہ۔ افتیمون بصرہ بستہ ۳ ماشہ۔ ان ادویہ کو عرق بادیان ۱ تولہ۔ عرق مکو ۱ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۱ تولہ۔ میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ پھر چھان کر شربت بزوری معتدل ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ سات روز یہ منضج پلا کر آٹھویں روز اسی نسخہ میں برگ سنا مکی ۷ ماشہ صاف شدہ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر صاف کر کے مغز املتاس ۳ تولہ کسٹرائیل ۳ تولہ۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پئیں۔ اس کے بعد یہ گولیاں چند روز استعمال کرائیں۔

حب برائے وجع المفاصل و گنٹھیا و امراض باردہ وغیرہ۔

ہر چہار نمک۔ ہر چہار اجوائن۔ سورنجان شیریں۔ سورنجان تلخ۔ عاقرقرحا۔ جائفل۔ گوگل۔ زنجبیل۔ صبر زرد۔ دارفلفل۔ لاجورد مغسول۔ حجر ارمنی مغسول۔ قند سیاہ کہنہ۔ سب ہموزن۔ کوٹ چھان کر ہاون دستہ میں ایک سو ضرب لگا کر حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: ۴ گولی صبح ہمراہ آب گرم یا چائے وغیرہ دیں۔

Scanned with CamScanner

معجون سورنجاں خاص: ۔ وجع المفاصل ۔ نقرس و عرق النساء میں مفید ہے۔

سورنجاں شیریں ۱ تولہ۔ تخم کرفس ۵ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ فلفل سفید ۵ ماشہ۔ صعتر فارسی ۵ ماشہ۔ نمک ہندی ۵ ماشہ۔ برگ حنا خشک ۵ ماشہ۔ کفدریا ۵ ماشہ۔ بوزیدان ۷ ماشہ۔ مویزج کوہی ۷ ماشہ۔ بیخ کبر ۷ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۷ ماشہ۔ شیطرج ہندی ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۱۰ ماشہ۔ جلجلان ۱۰ ماشہ۔ زنجبیل ۱۰ ماشہ۔ محمودہ مشوی ۱۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۴ تولہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ۴ تولہ۔ چوب چینی ۵ تولہ۔ برگ سنائی ۵ تولہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام ۳ تولہ سے چرب کرکے سوا سیر شہد کف گرفتہ میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک : ۔ ۶ ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔ عرق مکو۔ عرق گاؤزبان ہر ایک چار تولہ نیمگرم کرکے پلائیں۔

سفوف سورنجاں : تالیف حکیم علوی خاں صاحب : ۔ ہر قسم کے جوڑوں کے درد۔ نقرس، عرق النساء۔ دردکمر کو مفید ہے۔ اور جو تشنج مواد غلیظ سے ہو۔ اس کو نافع ہے۔

سورنجاں شیریں ۱۴ ماشہ۔ گلسرخ ۱۰ ماشہ۔ سنائی ۱۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۸ ماشہ۔ تربد موصوف ۸ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۸ ماشہ۔ سقمونیا مشوی ۲ ماشہ۔ لاجورد مغسول ۲ ماشہ۔ حجر ارمنی مغسول ۲ ماشہ۔ بوزیدان ۴ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۴ ماشہ۔ مصطگی رومی ۴ ماشہ۔ رب السوس ۴ ماشہ۔ زعفران ۲ سرخ شکر سفید ۲۰ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ تربد کو روغن بادام میں چرب کرلیں۔

خوراک : ۔ سات ماشہ ہمراہ آب سرد۔

انگریزی نسخہ برائے وجع المفاصل۔

سوڈا سیلی سلاس ۱۰ اگرین۔ سوڈا بائیکارب ۱۰ اگرین۔ پوٹاسی آیوڈائیڈ ۵ گرین۔ ٹنکچر کولچیسی ۱۵ اگرین۔ سپرٹ مینتھ پپ ۲ منم۔ ایکوا کلوروفارم (ایڈ) ۱ اونس۔ ایسا مکسچر بارہ اونس بنوائیں۔

خوراک : ۔ دو ٹیبل سپون فل بعد غذا دن میں تین بار۔

دیگر مکسچر: سوڈا سیلی سلاس برائے امراض باردہ : ۔ سوڈا سیلی سیلاس ۱۵ اگرین۔ سوڈا بائیکارب ۲۰ گرین۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۱۵ منم۔ ایکوا کلورافارم (ایڈ) ۱ اونس۔

خوراک : ۔ ایسی ایک خوراک دن میں دو یا تین بار دیں۔

ضماد مسکن درد : ۔ اگر کسی عضو میں چوٹ لگنے یا گر پڑنے سے یا ہڈی کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے درد ہو۔ تو اوّل ہڈی کو اپنی جگہ پر کرکے اس پر یہ دوا لگائیں۔ انشاء اللہ تمام درد رفع ہو جائے گا

تخم میتھی ۲ تولہ۔ میدہ لکڑی ۲ تولہ۔ میدہ گندم ۲ تولہ۔ انبہ ہلدی ۱ تولہ۔ صبر سقوطری ۳ ماشہ

کوٹ چھان کر شراب برانڈی بقدر ضرورت میں ملا کر کوٹلوں کی نرم آنچ پر پکا کر مرہم کی طرح قوام بنائیں۔ پھر آگ سے نیچے اتار کر روغن کنجد ملا کر بڑ یا آک کے پتہ پر لیپ کرکے جائے ماؤف پر باندھیں۔ دوسرے روز کھولیں۔ اگر ایک دفعہ کے استعمال سے پوری صحت نہ ہو تو دوبارہ باندھیں۔

روغن موم : ۔ بہت سی امراض باردہ رطبہ میں مفید ہے۔ مثلاً وجع المفاصل۔ درد اعصاب دردکمر۔ درد سر۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ وغیرہ۔

لوبان کوڑیہ۔ بہروزہ تر۔ نمک لاہوری۔ موم دیسی۔ تمام ادویہ ہموزن لے کر جوکوب کرکے بذریعہ قرع انبیق روغن کشید کریں۔ بوقت ضرورت جائے ماؤف پر قدرے مالش کرکے اوپر پرانی روئی یا بڑ کا پتہ یا آک کا پتہ یا برگ ارنڈ وغیرہ باندھیں۔

روغن سم الفار برائے اوجاع المفاصل۔ از بیاض حضرت حکیم نابینا صاحبؒ

سم الفار ایکتولہ کو روغن ارنڈ خام پاؤ سیر میں ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں اور حل کریں۔ اگر کچھ باقی رہ جائے تو باریک پیس کر شامل کردیں جب اچھی طرح سے حل ہو جائے۔ تو سلاجیت ست لوبان ہر ایک پانچ تولہ ملا کر یکجان کریں۔ بوقت ضرورت قدرے دردوں کی جگہ مالش کریں۔

روغن سرخ : اوجاع مفاصل وسُن واسترخاء و فالج ولقوہ اور تمام اوجاع بلغمی وریحی کے لیے ازحد مفید ہے۔

مجیٹھ ۲۰ تولہ۔ کاپھل ۲ تولہ۔ تج ۲ تولہ۔ چھڑیلہ ۲ تولہ۔ کبابہ خنداں ۲ تولہ۔ ناگرموتھ ایک تولہ دارچینی ۶ ماشہ۔ نرکچور ۴ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ جاوتری ۶ ماشہ۔ عود غرقی ۶ ماشہ۔ میدہ لکڑی ۶ ماشہ برادہ صندل سفید ۱ تولہ۔ برادہ صندل سرخ ۱ تولہ۔ لونگ ۶ ماشہ۔ انبہ ہلدی ۶ ماشہ۔ دارہلد ۶ ماشہ عاقرقرحا ۶ ماشہ۔ قسط تلخ ۶ ماشہ۔ ساذج ہندی ۶ ماشہ۔ بیخ سوسن ۱ تولہ۔ سورنجاں ۱ تولہ۔ گھونگچی سفید ۶ ماشہ۔ برگ سداب ۶ ماشہ۔ دارفلفل ۶ ماشہ۔ برگ رتن جوت ۳ ماشہ۔ موم خام ۱ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ مشک ۳ ماشہ۔ عرق گلاب ایک بوتل۔ روغن کنجد دو سیر۔ دواؤں کو خوب باریک کرکے رات بھر عرق گلاب میں بھگوئیں۔ صبح دو سیر پانی ڈال کر نرم آگ پر جوش دیں۔ جب پانی چہارم حصہ باقی رہے تو اتار کر ٹھنڈا کرکے خوب مل کر موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ اور روغن کنجد شامل کرکے مدھم آنچ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے۔ اور روغن باقی رہ جائے تو موم داخل کریں۔ جب حل ہو جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اور زعفران و مشک حل کرکے شامل کریں۔ بوقت ضرورت درد کی جگہ پر مالش کریں۔

ایک دوسرے نسخہ میں مجیٹھ تو بیس تولہ ہی ہے۔ مگر باقی ادویہ کا وزن مذکورہ بالا اوزان سے۔

Scanned with CamScanner

دگنا ہے۔ اور کچلہ دو تولہ بھی شامل ہے۔

روغن برائے عرق النساء مجرب ہے۔

آب برگ دھتورہ ۳ تولہ۔ آب برگ ڈنڈا تھوہر ۳ تولہ۔ آب برگ سہنجنہ ۳ تولہ۔ آب پیاز ۳ تولہ تخم دھتورہ ۶ ماشہ۔ میٹھا تیلیا سیاہ ۶ ماشہ۔ پیپل ۲ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ لونگ ۱ ماشہ۔ دارہلد ۱ ماشہ زرد چوب ۱ ماشہ۔ مالکنگنی ۲ ماشہ۔ سورنجان تلخ ۲ ماشہ۔ قسط تلخ ۱ ماشہ۔ فرفیون ۱ ماشہ۔ روغن کنجد آدھ سیر۔ سب ادویہ کوٹ کر روغن کنجد ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب ادویہ سیاہ ہو جائیں۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں۔ اور مالش کریں۔

روغن برائے وجع المفاصل و درد ریحی۔ نیز ٹوٹی ہوئی ہڈی اور جوڑ کے اُترنے کے لیے بھی مفید ہے۔

برگ آک سبز۔ برگ دھتورہ سبز ہر ایک آدھ سیر لے کر ایک کڑاہی آہنی میں ڈال کر اور دو سیر پانی شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی ایک پاؤ رہ جائے۔ تو کسی موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ پھر اس پانی میں روغن کنجد پاؤ سیر ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی جل جائے تو اتار لیں۔ پھر جائفل ۲ تولہ۔ جاوتری ۲ تولہ۔ لونگ ۲ تولہ۔ بیر بوٹی ۲ تولہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ افیون ۱ تولہ۔ سب ادویہ کو مثلِ سرمہ باریک کر کے تیل کے ہمراہ ایک دو گھنٹہ کھرل کر کے کسی بوتل میں ڈال لیں۔ کچھ دیر کے بعد ادویہ تہ نشین ہو جائیں گی۔ اور تیل اُوپر آ جائے گا۔ بوقتِ ضرورت تھوڑا سا تیل لے کر نرم ہاتھ سے مالش کریں۔

روغن سُرخ بنسخہ دیگر:۔ تمام امراض باردہ و ریحی و اوجاع المفاصل وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ بطور طلا استعمال کرنے سے مقوی باہ بھی ہے۔

سنکھیا سفید ۱ تولہ۔ شنگرف ۱ تولہ۔ رتن جوت ۱ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ جائفل ۱ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ۱۰۰ عدد۔ روغن کنجد ۲ سیر۔ انڈوں کو ابال کر زردی لے لیں۔ اور باریک کر کے تیل میں پیس لیں۔ پھر شنگرف اور سنکھیا کو باریک کر کے تھوڑا سا انڈوں والا تیل ملا کر کھرل کر لیں۔ اور باقی ادویہ کا باریک سفوف کر کے شامل کریں۔ اور دھیمی آنچ پر پکائیں اور ہلاتے رہیں۔ آنکھوں کو دھوئیں سے بچائیں۔ جب تیل چرخ کھا جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں وقت حاجت درد کی جگہ پر ملیں۔

روغن مختص:۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی یا ہڈی کے ٹیڑھا پن اور وجع المفاصل میں مفید ہے۔

رتن جوت ۱ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ سونٹھ ۱ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ کوٹ کر دس تولہ روغن کنجد میں نہایت

دھیمی آنچ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ ادویہ جل جائیں۔ پھر صاف کر کے زعفران ۶ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ حل کر لیں۔ اور زور سے مالش کریں۔

روغن کچلہ: وجع المفاصل اور تمام قسم کے دردوں میں مفید ہے۔ بازار میں مختلف ناموں سے بکثرت بکتا ہے۔

سفوف کچلہ انگریزی پلونکسوامیکا پانچ تولہ۔ افیون ۲۰ تولہ۔ دُودھ گرم شدہ ایک سیر دونوں دواؤں کو دُودھ میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح تل کا تیل ایک سیر شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب دُودھ جل جائے۔ اور صرف تیل باقی رہ جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے شیشیوں میں بھر لیں۔ درد کی جگہ مالش کریں۔

روغن فاسفورس:۔ دردوں کے لیے اچھی چیز ہے۔

روغن زیتون ۵ تولہ۔ فاسفورس ۵ ماشہ۔ حل کر کے شیشی میں بھر لیں۔ بوقت ضرورت قدرے جائے ماؤف پر آہستہ سے ملیں۔ روغن زیتون اور فاسفورس کو مضبوط شیشی میں بند کر کے واٹر باتھ پر گرم کر کے ہلاتے رہیں حل ہو جائے گا

روغن رکب:۔ ہر قسم کے دردوں۔ گنٹھیا۔ اوجاع المفاصل۔ چھاتی کے درد۔ نمونیہ۔ ذات الجنب وغیرہ میں بہت مفید ہے۔

کافور ۵ تولہ۔ روغن تارپین ۵ تولہ۔ سپرٹ میتھیلیٹڈ ۵ تولہ۔ سرکہ ۵ تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ۴ عدد۔ روغن کنجد ۳ تولہ۔ اوّل روغن کنجد کو دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب جھاگ مر جائے۔ تو اتار کر علیحدہ رکھ دیں۔ پھر کافور کو روغن تارپین میں ملا کر نہایت نرم آنچ پر حل کریں۔ جب حل ہو جائے۔ تو روغن کنجد میں ڈال دیں۔ پھر سفیدی بیضہ مرغ کو سرکہ کے ہمراہ خوب پھینٹیں۔ اور ان روغنوں میں ملا کر خوب گھوٹیں۔ پھر جب تیل قدرے گرم رہے۔ تو سپرٹ ملا کر تمام روغن کسی بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ سفید رنگ کی لیمنٹ تیار ہو جائے گی۔ بوقتِ ضرورت حسبِ حاجت لے کر نرم ہاتھ سے مالش کریں۔ حتیٰ کہ جذب ہو جائے۔

Scanned with CamScanner

جلدی بیماریاں - امراض الجلد

پھلبہری - چھیپ - برص - بہق LEUCODERMA

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ جس میں سفید داغ ہوتے ہیں۔ اسے برص ابیض کہتے ہیں۔ اور ایک وہ جس میں سیاہ داغ ہوتے ہیں۔ اسے برص اسود کہتے ہیں۔ اگر علامات معمولی ہوں۔ تو انہیں ابیض و بہق اسود کہتے ہیں۔

علامات:۔ جسم پر سفید یا سیاہ داغ ہوتے ہیں۔ ابتدا میں یہ داغ ہلکے اور تھوڑی سی جگہ پر ہوتے ہیں۔ مگر جوں جوں مرض پرانا ہوتا ہے۔ یہ داغ بڑھ جاتے ہیں۔ کالے داغوں کو ملیں۔ تو ان میں سے بھوسی نکلتی ہے۔ یہ سودائے محترقہ سے ہوتا ہے۔

اسباب:۔ مائیت کے خون سے الگ ہو جانے سے یہ مرض ہوتا ہے۔ بعض قسم کی خراب مچھلی کھانے یا مچھلی کھا کر اوپر سے دودھ پینے یا مچھلی کھانے کے بعد آئس کریم اور کلفی وغیرہ کھانے یا دودھ پی کر لیموں یا سرکہ یا کوئی اور ترش چیز کھا لینے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اور اکثر موروثی بھی ہوتا ہے۔ جلد میں خون پر بلغم کا غلبہ ہونے سے بھی ہوتا ہے۔

علاج:

میلاڈے نین: Meladinine Tablets

جوان آدمی کے لیے چار گولیاں روزانہ ایک دفعہ دوپہر کے کھانے سے پہلے دیں لیکن پہلے کم مقدار میں شروع کریں اور آہستہ آہستہ بڑھائیں۔ علاج کم از کم چھ ماہ تک کریں۔

میلاڈے نین پینٹ Meladinine Solution

سفید داغوں پر لگائیں۔ لگانے کے بعد دھوپ میں کھڑے ہو جائیں۔ پہلے دن صرف آدھ منٹ کھڑے ہوں۔ پھر تمام آہستہ آہستہ بڑھائیں۔ اس کے بعد دوائی کو دھو ڈالیں چھالے پڑنے یا جلد سرخ ہونے پر دوائی روک دیں۔

اول بلغم کا منضج پلا کر تنقیہ کریں۔ بعد میں مسہل دیں۔ اس سے فارغ ہو کر مفصلہ ذیل ادویہ میں سے کوئی دوا استعمال کریں۔

برص اسود میں خون کو صاف کرنے والی ادویہ سے علاج کریں جیسا کہ آتشک کے باب میں تحریر ہے۔

اشارہ:۔ سفید برص والے کی جلد میں داغ کے مقام پر سوئی چبھو کر دیکھیں۔ اگر خون نکلے تو قابل علاج ہے۔ اگر جلد ملنے سے سرخ نہ ہو۔ اور وہاں کے بال بھی سفید ہو جائیں۔ تو علاج پذیر نہیں۔

نسخہ:۔ پھلبہری کو بتدریج فائدہ کرتا ہے۔ سفید داغ آہستہ آہستہ سیاہ ہو جاتا ہے۔

ہلیلہ سیاہ۔ روغن بادام۔ شہد۔ سب مساوی الوزن لیں۔ ہلیلہ کو کوٹ کر بادام روغن سے چرب کر کے شہد ملا کر رکھ لیں۔ اپنی طبیعت کے موافق ہر روز صبح اور رات کے وقت اتنی مقدار میں کھائیں۔ کہ صبح کو ایک اجابت با فراغت ہو جائے۔ مگر دست نہ ہوں۔ دو تین روز آزمانے سے مقدار معلوم ہو جاتی ہے۔ دو تین ماہ یہ دوا کھائیں۔

سفوف بابچی: مختصر اجزا کا نسخہ ہے۔ مگر پھلبہری کے لیے بہت مفید ہے۔

گندھک آملہ سار مصفیٰ۔ گیرو۔ بابچی۔ جملہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر باریک سفوف کر لیں۔ چھ ماشہ یہ سفوف لے کر رات کو ایک چھٹانک گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح آب زلال لے کر پی لیں۔ اور ثفل کو جائے ماؤف پر لگائیں۔ انشاء اللہ ایک چلہ میں کافی فائدہ ہو جاتا ہے۔

حب شک برائے برص: پھلبہری کو فائدہ کرتی ہے۔ ممسک اور مقوی باہ بھی ہے۔

پوست بیخ آک ۲ تولہ۔ تخم دھتورہ سیاہ ۳ تولہ۔ سم الفار سفید ۲ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے آب ادرک تازہ کے ہمراہ آٹھ پہر کھرل کریں۔ اور دانہ باجرہ کے مطابق گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی بعد از ناشتہ صبح۔ اگر گرمی کرے۔ تو ایک دن دیں اور ایک دن ناغہ کریں۔ غذا مرغن کھلائیں۔

چٹکلہ برائے برص:۔ سرسوں کے بیج سات ماشہ روزانہ صبح پانی کے ہمراہ بغیر چبانے کے نگل لیں۔ غذا بینی روٹی بغیر نمک گھی کے ہمراہ کھائیں۔ انشاء اللہ پندرہ بیس روز میں شفا ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ مرض شدید اور دیرینہ نہ ہو۔

روغن ہڑتال:۔ از حکیم امام الدین صاحب مرحوم پاک پٹنی۔ ہڑتال ورقیہ پانچ تولے لے کر سفیدی بیضہ مرغ میں دو پہر تک کھرل کریں۔ بعد ازاں شیرہ گھیکوار میں سات روز تک کھرل کریں۔ جب ٹکیہ باندھنے کے قابل ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اور ایک دیگچی مسی میں دو سیر گھی ڈال کر اس میں ٹکیہ رکھ دیں۔ اور چولہے پر چڑھا کر نیچے بیری کی دو لکڑیوں کی آگ جلائیں جن کی

موٹائی ہاتھ کے انگوٹھے کے برابر ہو۔ اور آگ تیز نہ ہو۔ بلکہ مانند دیے کی لاٹ کے ہو۔ چار پہر تو آگ جلائیں۔ جب گھی کا رنگ بہت سیاہ ہو جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں۔ برص و بہق والے کو دو تین تولہ روزانہ حسب برداشت طبیعت کھلائیں۔ انشاء اللہ ایک چلہ میں کافی فائدہ ہو گا۔ غذا میں صرف چنے کی روٹی دیں۔ جو گاد نیچے بچ رہے۔ اسے کھرل میں ڈال کر روغن مذکور تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کر کے نرم سی مرہم بنالیں۔ اور قدرے قدرے داغوں پر لگائیں۔

روغن حیہ : برائے برص و بہق: ایک کالا سانپ لے کر مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر منہ گلحکمت کر کے سکھا کر پچیس سیر اوپلوں کے درمیان ہنڈیا رکھ کر آگ لگائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دیکھیں اگر سانپ کی راکھ بن گئی ہو تو روغن کنجد یا روغن بادام میں کھرل کر کے نرم سی مرہم بنالیں۔ اور قدرے قلیل داغوں پہ لگائیں۔

ضماد برائے برص ابیض:

سم الفار سفید ۱ ماشہ۔ سرکہ انگوری ۱ تولہ۔ سم الفار کو بہت باریک کر کے سرکہ ملا کر دو بارہ کھرل کر کے حل کر لیں۔ اور داغوں پہ بہت ہلکا سا لیپ کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ احتیاط رہے۔ کہ یہ دوا زخم یا کٹی ہوئی جگہ پہ نہ لگے۔

ضماد برائے برص:

گندھک آملہ سار۔ پارہ۔ کتھہ۔ مردار سنگ۔ توتیا۔ قلمی شورہ۔ کچور۔ بابچی۔ ہڑتال ورقیہ۔ ہموزن۔ اوّل گندھک اور پارہ کی کجلی کریں۔ بعدہٗ باقی ادویہ الگ الگ باریک کوٹ چھان کر ملا کر خوب کھرل کریں۔ بوقت ضرورت تھوڑی سی دوا لے کر اس سے آٹھ گنا مکھن لے کر ۱۲ بار دھوئیں۔ اور اس میں دوا ملا کر تپلا سا لیپ داغوں پہ کریں۔ دو گھنٹہ کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر آبلہ پڑ جائے تو کاٹ کر پانی نکال دیں۔ اور کوئی مرہم مندمل کرنے کے لیے لگائیں۔

ضماد:۔ جو برص اسود کے لیے مفید ہے۔

گندھک آملہ سار۔ ہڑتال ورقیہ۔ تخم مولی۔ پھٹکڑی۔ سب ہموزن لے کر باریک کر کے رکھ لیں۔ بوقتِ ضرورت مولی کے پانی میں قدرے دوا حل کر کے داغوں پر لگائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد غسل کر لیں۔

منضج برائے برص ابیض:

عنب الثعلب ۷ ماشہ۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ

شاہترہ ۷ ماشہ۔ چرائتہ ۷ ماشہ۔ پرسیاوشان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۶ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ انجیر زرد ۳ دانہ۔ سب کو ڈیڑھ پاؤ گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ حل کر پئیں۔ اکیس روز کے بعد اسی نسخہ میں سنائکی ۷ ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر مل چھان کر مغز فلوس ۵ تولہ۔ شیر خشت ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ حل کر کے روغن بادام ایک تولہ اضافہ کر کے پئیں۔ اگلے روز یہ تبرید دیں۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ۔ ورق نقرہ پیچیدہ کھلائیں۔ اُوپر سے شربت بنفشہ ۲ تولہ و شربت عناب ۲ تولہ قدرے پانی ملا کر پلائیں۔ تیسرے روز پھر مذکورہ بالا مسہل دیں۔ پھر تبرید دیں۔ اگلے روز حب ایارج والا مسہل دیں۔

نقوع برائے بہق اسود۔ نیز آتشک اور احتراق خون میں بعد از منضج و مسہل دیں۔

چاکسو ۳ ماشہ۔ رسونت ۲ ماشہ۔ ترکچور ۳ ماشہ۔ بابچی ۳ ماشہ۔ کتھ سفید ۴ ماشہ۔ برادہ صندل سُرخ ۴ ماشہ۔ برگ حنا ۴ ماشہ۔ رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ حل کر کے پئیں۔ پندرہ روز کے بعد اسی نسخہ میں سنائکی ۷ ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر مغز فلوس ۵ تولہ۔ شیر خشت ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ۔ حل کر کے روغن بادام ایک تولہ اضافہ کر کے پئیں۔ اگلے روز یہ تبرید پلائیں۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ شربت عناب دو تولہ۔ پانی بقدرِ حاجت ملا کر پلائیں۔ اسی طرح ایک ایک دن کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔ دوران استعمال میں بیسنی روٹی اور گھی خوب استعمال کریں۔

ضماد برائے بہق اسود:

پھٹکڑی۔ ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ سار۔ کٹکی سیاہ۔ کوٹ پیس کر سرکہ میں کھرل کر کے پتلا سا لیپ لگائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں۔

سفوف برائے برص سفید:

درخت نیم کے کچے پھل۔ پھول۔ پتے۔ چھال۔ جڑ۔ سب کو الگ الگ سایہ میں خشک کریں۔ پھر الگ الگ باریک کوٹ پیس کر ہموزن ملا لیں۔

خوراک:۔ دو ماشہ سے شروع کر کے چار ماشہ تک پہنچائیں۔ چالیس روز متواتر کھائیں۔ دورانِ استعمال گھی بکثرت کھائیں۔ داغوں کے لیے بکرے کے گُردے چیر کر گندھک آملہ سار چھڑک کر بھُونیں۔ جو پانی نکلے اسے داغوں پر لیپ کریں۔

ضماد برائے برص سفید مفید و مجرب ہے۔

بابچی ۲ ماشہ۔ تخم پنواڑ ۲ ماشہ۔ کالی زیری ۲ ماشہ۔ سرکہ خالص بقدرِ حاجت میں پیس کر داغوں پر لیپ کریں۔

ٹوٹکہ برائے برص ابیض :۔

گائے کا پتہ لے کر اس کا پانی سفید داغوں پر لگائیں۔ چند روز میں رنگ تبدیل ہوجاتا ہے۔

عرق برائے برص :۔

ہلدی خام ایک سیر۔ پوست درخت نیم سبز ایک سیر۔ قند سیاہ ایک سیر۔ ادویہ نیم کوفتہ کرکے ایک مٹکے میں ڈالیں۔ اور بیس سیر پانی داخل کرکے منہ بند کرکے گھوڑے کی لید میں پندرہ روز دفن کریں۔ بعدہٗ نکال کر قلعی شدہ دیگچہ میں ڈال کر عرق کشید کریں۔

خوراک :۔ نصف چھٹانک سے شروع کرکے بتدریج آدھ پاؤ تک پہنچائیں۔ دورانِ استعمال میں بیسنی روٹی بے نمک کی گھی سے کھائیں۔ دہی۔ ترش اشیاء اور دُودھ کی اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ تین ماہ یہ عرق صبح و شام پئیں۔

سفوف لاجوردی :۔ جو سوداوی مادہ کو رفع کرنے۔ مالیخولیا۔ بہق سیاہ۔ جذام اورام سوداوی خارش تر و خشک کو زائل کرنے کے لیے مفید ہے۔

حجر لاجورد مغسول ۲ ماشہ۔ حجر ارمنی ۲ ماشہ۔ تخم بادرنجبویہ ۳ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۴ ماشہ۔ سنائی ۵ ماشہ۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ۔ تخم شاہترہ ۶ ماشہ۔ افتیمون ۷ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۷ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شکر سفید ۴ تولہ ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ صبح ہمراہ ماء الجبن دیں۔ شروع میں ماء الجبن دس تولہ دیں۔ پھر ایک ایک تولہ روزانہ اضافہ کرتے ہوئے چالیس روز تک پہنچائیں۔ پھر ایک ایک تولہ روزانہ گھٹا کر جب دس تولہ پر پہنچیں۔ تو تین روز اس مقدار سے دے کر بند کر دیں۔

طلاء برائے برص :۔

ہڑتال ورقیہ۔ گل سُرخ۔ شیطرج۔ عاقرقرحا۔ رائی۔ کلونجی۔ رسونت۔ بوقو۔ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر بقدرِ ضرورت بکری کے خون میں گوندھ کر یا بکری کے پتے کے پانی میں گوندھ کر برص پر لیپ کریں۔

داد و خارش

RINGWORM
SCABIES

علامات :۔ داد تو عموماً ایک محدود جگہ میں ہوتی ہے۔ اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک تر دوسری خشک۔ تر میں کھجانے سے ایک رطوبت سی خارج ہوتی ہے۔ اور خشک داد کو کھجانے سے بھوسی نکلتی ہے۔ خارش بھی دو قسم کی ہوتی ہے۔ تر اور خشک۔ تر میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جنہیں کھجانے سے ان میں پیپ پڑجاتی ہے۔ اور خشک خارش میں پھنسیاں نہیں ہوتیں۔ اگر ہوتی بھی ہیں۔ تو بہت کم۔

اسباب :۔ چھوت۔ بدہضمی۔ قبض یا میٹھی چیزوں کا کثرت سے کھانا۔ بعض خراب غذاؤں کا کھانا گرمی یا دھوپ میں زیادہ رہنے سے خون میں احتراق پیدا ہوجانا۔ میلا لباس۔ جسم کو میلا رکھنا۔ تر خارش میں رطوبت بلغمیہ خون میں مل جاتی ہیں۔ اور خشک خارش میں سودائے یابس خون میں مل جاتا ہے۔ پرانا آتشک۔ پرانا سوزاک۔

علاج :۔

کلینوفر (ساختہ شاد دواخانہ) Cleanophar

مقامی طور پر لگائیں۔ سو فیصد کامیاب علاج ہے۔

انسی ڈال Incidal

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ڈیلٹا سٹیب Delta Stab

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

داد کو کھجا کر نیچے لکھی ہوئی دواؤں میں سے کوئی لگائیں۔ کھجلی تر ہو تو روغن سرسوں ۵ تولہ میں کافور ایک تولہ حل کرکے دن میں دو تین مرتبہ دانوں پر لگائیں۔ اور صندل پوڈر ۴ سُرخ ہمراہ شربت عناب ۲ تولہ پلائیں۔ اور خشک کھجلی میں یہ دوا لگائیں۔ گھی ایک چھٹانک میں پیاز ایک چھٹانک کتر کر ڈالیں اور بریاں کریں۔ جب خوب سُرخ ہوجائے تو گھی صاف کرکے رکھ لیں۔ اس گھی کی بدن پر زور زور سے مالش کریں۔ انشاء اللہ ایک دو دن میں صحت ہوجاتی ہے۔

نسخہ مصفی :۔ ریوند چینی کا برادہ ایک ہفتہ تک ایک ایک درم لیں۔ اور چھٹانک بھر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح پئیں۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد کوئی چرب چیز کھائیں۔ دوسرے ہفتہ دو درم

کا زلال پئیں۔ اسی طرح ساتویں ہفتہ میں سات درم کا زلال پئیں۔ تو جذام نمک کو مفید ہے ور خارش اور پھوڑے پھنسیاں تو دو تین ہفتہ میں ہی نابود ہو جاتی ہیں۔

روغن برائے خارش۔ آزمودہ اور مجرب ہے۔

سلفر فلاور ا تولہ۔ کافور ۳ تولہ۔ تیل سرسوں ۵ تولہ۔ کھرل کر کے ملالیں۔ اور حسب ضرورت جائے ماؤف پر صبح اور شام لگائیں۔ اگر اس کے ہمراہ یہ گولیاں کھانے کو دیں۔ تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

حب برائے خارش۔

گندھک مصفی ۶ ماشہ۔ کتھہ ا تولہ۔ کمیلہ ۲ تولہ۔ کھرل کر کے باریک کر لیں۔ اور گیہوں کا آٹا گوندھ کر دو روٹیاں بنائیں۔ ایک کو توے پر ڈال کر اُوپر دوا مذکور کی ایک جگہ ڈھیری لگادیں۔ اور دوسری روٹی اُوپر دے دیں۔ جب نیچے کی روٹی پک جائے تو اُلٹا دیں۔ یعنی اُوپر والی روٹی توے پر آ جائے۔ جب وُہ بھی پک جائے۔ تو اتار کر دوا علیحدہ کر لیں۔ اور کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک عدد صبح ایک سہ پہر ہمراہ آب سادہ یا ہمراہ شراب عناب دیں۔

حب برائے خارش:۔

رسونت مصفیٰ ا تولہ۔ ایلوا ا تولہ۔ مغز تخم کدو ۲ تولہ۔ پہلی دونوں دواؤں کو ڈیڑھ سیر پانی میں حل کر کے پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو مغز تخم کدو پیس کر شامل کریں۔ پھر کھرل کر کے اور بقدر دانہ موٹھ و نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک حب صبح ایک شام پانی کے ہمراہ دیں۔

روغن برائے داد و خارش؛

گندھک آملہ سار ۶ ماشہ۔ بابچی ۶ ماشہ۔ قسط تلخ ۶ ماشہ۔ آنبہ ہلدی ۶ ماشہ۔ پانی ۵ تولہ۔ تیل سرسوں۔ ا تولہ۔ پہلی چاروں چیزوں کو جوکوب کر کے پانی میں ایک شبانہ روز بھگوئیں۔ پھر ان میں سرسوں کا تیل شامل کر کے مدھم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے۔ اور تیل باقی رہے تو چھان کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت جائے ماؤف پر قدرے لگائیں۔

روغن داد:۔ کافور ا تولہ۔ روغن تارپین ۲ تولہ۔ خوب حل کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت داد کو کھجا کر پھریری سے قدرے دن میں دو مرتبہ لگائیں۔

مرہم ورچ: خارش کے لیے بیحد مجرب و آزمودہ ہے۔

نسخ دو تولہ۔ ورچ ۲ تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۲ تولہ۔ توتیا سبز ۶ ماشہ۔ پارہ ا تولہ تیل سرسوں ۱۰ تولہ۔ سب ادویہ سوائے پارہ کے کوٹ کر کپڑ چھان کریں۔ تیل کو کڑاہی میں ڈال کر گرم کریں۔ جب بولنا بند ہو جائے تو اتار کر پسی ہوئی ادویہ ڈال کر آہنی دستہ سے رگڑیں۔ دو تین مرتبہ دستہ پھرا کر پارہ شامل کریں۔ اور خوب رگڑ کر یک جان کر لیں۔ بوقت ضرورت بدن پر مالش کریں اور تین چار گھنٹہ کے بعد نہالیں۔

مرہم برائے خارش کہنہ؛ اگرچہ اس میں پیپ پڑ چکی ہو۔

بابچی۔ مردار سنگ۔ توتیا۔ رال۔ کتھ۔ گندھک آملہ سار۔ سیندھور۔ کافور سب ہموزن لے کر علیحدہ علیحدہ باریک کر کے روغن سرسوں بقدر ضرورت میں کھرل کر کے پتلی سی مرہم بنالیں۔ اور بدن پر بہت پتلا سا لیپ کریں۔ دو تین گھنٹے کے بعد ٹھنڈے پانی سے نہالیں۔

دیگر۔ برائے خارش و داد و چنبل۔ پرانی سے پرانی داد و چنبل کے لیئے مفید ہے۔

گیرو ا تولہ۔ پھٹکڑی سفید بریاں ۶ ماشہ۔ توتیا سبز بریاں ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ فلفلدراز ۱۰ ماشہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ۔ کمیلہ ۶ ماشہ۔ سب کو الگ الگ باریک کر کے ملالیں۔ داد و چنبل وغیرہ کو مکی کے گودے سے کھجا کر سرسوں کا تیل چپڑ کر سفوف مذکور تھوڑا سا دھوڑیں۔ خواہ روغن سرسوں میں حل کر کے لگائیں۔ ایک دو گھنٹہ کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں۔

مرہم داد بنسخہ انگریزی:۔

ریڈ آکسائیڈ آف مرکری۔ ا گرین۔ زنک آکسائیڈ ۳ گرین۔ کاربالک ایسڈ ۲ منم۔ ویزلین ا اونس۔ باہم کھرل میں ملا کر مرہم بنائیں۔ داد کو کھنڈ وغیرہ سے صاف کر کے بہت تھوڑی سی مرہم چپڑ دیں۔ باندھنے کی ضرورت نہیں۔ آدھ گھنٹہ کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں۔ اس سے جلد سُرخ اور متورم ہو جاتی ہے۔ دوسرے یا تیسرے روز ایک رطوبت سی خارج ہوگی۔ جسے دوسری جگہ پر نہ لگنے دیں۔ صاف کر کے قدرے قلیل مرہم احتیاطاً اور لگا دیں۔ تاکہ رطوبت اچھی طرح سے خارج ہو جائے۔ بعد میں دہی کا پنیر باندھیں۔ یہ مرہم ہر شخص کو استعمال کرنے کی جرأت نہیں کرنی چاہیئے۔ تجربہ کار ڈاکٹر سے ہی لگوائیں۔

مرہم برائے حکۃ القضیب یعنی عضو تناسل کی خارش کے لیئے مفید ہے۔

مردار سنگ ا تولہ۔ گندھک آملہ سار ا تولہ۔ پھٹکڑی شستہ سوہاگہ ۵ تولہ۔ ادویہ کھرل کر کے

مکھن میں ملا کر مرہم بنائیں۔ اور قدرے صبح و شام خارش کی جگہ پر لگائیں۔

دیگر:۔ کمیلہ۔ مردار سنگ۔ کتھ۔ ہموزن لے کر خوب باریک کر کے رکھ لیں۔ خواہ زخم پر خشک دھوڑیں۔ خواہ سرسوں کے تیل میں ملا کر زخم پر لگائیں۔

تجربہ:۔ بعض مریضوں کو عضو تناسل کے چھلکے پر یعنی حشفہ کے نچلے حصہ پر زخم سا ہو جاتا ہے۔ یا گوشت چڑھ جاتا ہے۔ نادان ڈاکٹر ایسے مریضوں کو ۹۰۶ کے وریدی انجکشن دیتے ہیں جس سے یہ مرض اور بڑھ جاتا ہے۔ در اصل یہ مرض عضو کو گندہ رکھنے یا کسی ایسی عورت کے پاس جانے سے ہوتا ہے۔ جسے آتشک تو نہیں ہوتا۔ مگر یا تو وہ عورت گندی ہوتی ہے۔ یا اس کے پیشاب میں صفرا زیادہ غالب ہوتا ہے۔ پس اس کا علاج یوں کریں۔ کہ کھانے کو معجون مصفی اعظم یا معجون عشبہ دیں۔ یا صندل پوڈر چار رتی ہمراہ شربت عناب صبح و شام دیں۔ اور جو مرہم آتشک کے لیے مفید ہیں لگائیں۔ یا کاربولائزڈ ویزلین لگائیں۔ یا سولائمڈ ہائیڈراج پرکلور ایک گولی کو ایک بوتل گرم پانی میں حل کر کے رکھ لیں۔ دن میں دو تین بار پیشاب کرنے کے بعد اس میں سے ایک اونس لوشن لے کر دھوئیں۔ مگر احتیاط رہے۔ کہ پیشاب کے سوراخ کو یہ لوشن نہ لگے۔ ورنہ سوزش ہو جائے گی۔ اگر لگ جائے۔ تو اسی وقت سادہ پانی سے دھو ڈالیں۔ اور سیپ ٹران دو دو گولیاں دن میں دو بار پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ بہت مفید ہے۔

ضماد برائے خارش تر۔

سیماب ۳ ماشہ۔ توتیا ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ۔ کتھ سفید ۱ تولہ۔ رال سفید ۱ تولہ اوّل پہلی تین دواؤں کو اس قدر کھرل کریں۔ کہ یکجان ہو جائیں۔ بعدہٗ دوسری دواؤں کو باریک کر کے شامل کریں اور خوب کھرل کر کے روغن تلخ ملا کر مرہم تیار کریں۔ رات پھر رکھ کر صبح اکسیر تیم پانی سے دھوئیں۔ اور ہلکا لیپ کریں۔ اکسیر ہے۔

سفوف قشر الفلیل برائے داد و خارش بیحد مفید ہے۔

مردار سنگ ۱ تولہ۔ حب النیل ۵ تولہ۔ کتھ سفید ۱ تولہ۔ چھالیہ سفید ۱ تولہ۔ پوست الائچی سفید ۷ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر ۲۵ عدد لیموں کے رس میں کھرل کریں۔ اور خشک کر کے رکھ لیں۔ بوقت ضرورت سفوف لے کر پانی میں حل کر کے جائے ماؤف پر دن میں دو تین مرتبہ لگائیں۔

ضماد برائے خارش:۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ کافور ۱ تولہ۔ توتیا ۶ ماشہ۔

سپرٹ ۵ تولہ۔ روغن سرسوں ۵ تولہ۔ کھرل کر کے قدرے صبح و شام لیپ کریں۔

روغن نہایت مجرب برائے خارش:۔

ہرن کھری ۵ تولہ کو روغن سرسوں دس تولہ میں بریاں کر کے تیل علیحدہ کر لیں۔ اور بدن پر نرم ہاتھ سے مالش کریں۔ از بس مفید ہے۔

حب برائے داد:۔

سہاگہ چوکیہ۔ رسکپور۔ گندھک آملہ سار۔ شکر سفید۔ جملہ ہموزن لے کر عرق گلاب یا عرق نیم کے ہمراہ بارہ گھنٹہ کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت حاجت داد کو اپلے یا نمک سے قدرے کھجا لیں۔ پھر گولی کو لیموں کے رس میں گھس کر بہت ہی تھوڑا سا لیپ کریں۔ آدھ گھنٹہ کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں۔

دیگر برائے داد:۔

گندھک آملہ سار۔ سیندھور۔ مردار سنگ۔ سب کو جدا گانہ بہت باریک پیس کر روغن زرد شستہ تین تولہ میں ملا کر رکھ لیں۔ ہر روز صبح داد کو کھجا کر تپلا سا ضماد کریں۔

دیگر برائے داد:

گندھک آملہ سار۔ کافور۔ مازو۔ کتھ۔ سہاگہ بریاں۔ ہموزن لے کر باریک کوٹ چھان کر عرق گلاب میں تین چار گھنٹہ کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک حب عرق گلاب میں گھس کر لگائیں۔

صندل پوڈر:۔ خارش۔ پھوڑے۔ پھنسیاں۔ ستری اور خون کی تمام خرابیوں کے لیے از حد مفید ہے۔ جگر کی اصلاح کرتا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ عرصہ تک کھانے سے خون بڑھاتا ہے۔ بہت مفید چیز ہے۔

صندل سرخ۔ صندل سفید۔ مجیٹھ۔ کچور۔ ملٹھی مقشر۔ گیری۔ ہرمچی۔ برگ حنا خشک۔ برگ نیم خشک۔ سب ہموزن لے کر باریک کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر کے مثل سرمہ سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ دو رتی سے چار رتی تک۔ خرابی خون میں ہمراہ شربت عناب ۲ تولہ و عرق مکو یا عرق مصفی خون پانچ تولہ صبح و سہ پہر دیں۔ ستری میں چار رتی سفوف کو تین ماشہ شہد میں ملا کر دن میں تین مرتبہ چٹائیں۔ اگر خارش میں پیپ پڑ گئی ہو تو گندھک مصفی بقدر ایک رتی فی خوراک شامل کریں۔

نقوع شاہترہ:۔ ہر قسم کی خرابی خون۔ خارش۔ داد۔ چنبل و بثور و قروح کے لیے مفید ہے۔

شاہترہ ۷ ماشہ۔ چرائتہ ۷ ماشہ۔ سرپھوکہ ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانے۔ منڈی ۷ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ صندل سرخ ۷ ماشہ۔ رات کے وقت پاؤ بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پیئیں۔ سردیوں کے موسم میں صندل سرخ کی بجائے عشبہ ۷ ماشہ ڈالیں۔

حب برائے داد ہر قسم:

گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ گوگل ۱ تولہ۔ تخم مولی ۱ تولہ۔ توتیا بریاں ۶ ماشہ۔ سب کو مولی کے پانی میں آٹھ پہر کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ بوقتِ حاجت مولی کے پانی یا سادہ پانی میں گھس کر داد پر ضماد کریں۔

نقوع سودا:۔ پھوڑے۔ پھنسی۔ خارش اور تمام جلدی امراض میں مفید ہے۔ خون کو سودا سے پاک کرتا ہے۔ مصفی خون ہے۔ بلڈ پریشر میں بھی مفید ہے۔

عناب ۵ دانہ۔ منڈی ۳ ماشہ۔ شاہترہ ۳ ماشہ۔ چرائتہ ۳ ماشہ۔ سرپھوکہ ۳ ماشہ۔ برٹنڈی ۳ ماشہ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ۔ پرسیاؤشان ۴ ماشہ۔ برادہ صندل سرخ ۶ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۴ ماشہ۔ تخم خطمی ۵ ماشہ۔ رات کو پاؤ سیر گرم پانی میں بھگوئیں صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پیئیں۔

مرہم برائے داد و خارش:

کتھہ۔ کمیلہ۔ مردار سنگ۔ گندھک۔ باپچی۔ ہموزن لے کر کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ اور دس گنا گھی شستہ میں ملا کر مرہم تیار کریں اور قدرے لگائیں۔

مرہم برائے داد۔ کتھہ۔ رال۔ کمیلہ۔ مردار سنگ۔ برگ حنا۔ ہموزن لے کر بہت باریک کوٹ چھان کر مسکہ شستہ سب ادویہ کے وزن کے برابر لے کر مرہم بنائیں۔ روزانہ صبح و شام داد پر لگائیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کافی ہے۔

دیگر برائے داد۔ جو ہاتھ پاؤں اور گردن پر ہوتی ہے۔

کتھہ سفید ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ سہاگہ بریاں ۱ تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ۔ رال سفید ۱ تولہ۔ سب کو خوب باریک کر کے کالی بکری کے دودھ میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ آدھ پاؤ دودھ ختم ہو جائے۔ تو پھر آدھ پاؤ دودھ ڈال کر کھرل کریں۔ اسی طرح سے ۳ مرتبہ کریں۔ بعد میں کونکن بیر جتنی گولیاں بنائیں۔ بوقتِ ضرورت پانی میں گھس کر لگائیں۔

مرہم برائے داد و خارش:

تیل سرسوں ۱۰ تولہ۔ باپچی ۵ تولہ۔ ایک کڑاہی میں تیل ڈال کر گرم کریں۔ اور باپچی کوٹ چھان کر

شامل کر کے نرم آگ پر پکائیں۔ اور لوہے کے ڈنڈے سے گھوٹتے رہیں۔ حتیٰ کہ یکجان ہو جائے۔ تو اتار کر محفوظ رکھیں۔ داد کو کھجا کر قدرے لگائیں۔

دیگر:۔ نہایت مفید برائے خارش ہر قسم:۔

تخم پنواڑ۔ باپچھڑ۔ تخم سرسوں۔ کتھہ۔ انبہ ہلدی۔ ہلدی۔ ناگرموتھ۔ تخم نیل۔ ہموزن لیکر باریک کر کے سفوف بنائیں۔ بوقتِ حاجت ایک تولہ سفوف کو آدھ پاؤ دہی میں ملا کر جسم پر مالش کریں۔ دو تین گھنٹے کے بعد نہائیں۔

دوائے خارش: ہر قسم کی خارش میں مفید ہے۔

گندھک آملہ سار۔ مردار سنگ۔ کمیلہ۔ توتیا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو الگ الگ کھرل کر کے باہم ملا لیں۔ اور یکجان کر لیں۔ مکھن شستہ بیس تولہ ملا کر بدن پر بہت تھوڑی مقدار میں لگائیں۔ آدھ گھنٹے کے بعد بیسن مل کر غسل کریں۔

دوا برائے داد:۔ سہاگہ چوکیہ ۱ تولہ۔ مصری ۱ تولہ۔ ہر دو کو دو گھنٹے متواتر کھرل کریں۔ بعدہٗ گندھک آملہ سار ۱ تولہ کو علیحدہ ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ جب باریک ہو جائے تو پارہ ایک تولہ ڈال کر ایک دن کھرل کریں۔ پھٹکڑی ۱ تولہ کو خوب کھرل کر کے رکھ لیں۔ پھر سب کو یکجا کر کے خوب کھرل کریں۔ بوقتِ ضرورت قدرے پانی میں حل کر کے نہایت پتلا سا لیپ کر لیں۔ آدھ گھنٹے کے بعد دھولیں۔

نوٹ:۔ جب داد پرانی ہو جاتی ہے۔ تو اس کی اوپر کی جلد سخت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں دوائیں کم اثر کرتی ہیں۔ اس وقت یہ دوا لگائیں۔ اس سے داد متورم ہو کر اوّل تو اسی دوا سے اچھی ہو جاتی ہے۔ ورنہ مذکورہ بالا ادویہ میں سے کوئی سی دوا بھی استعمال کریں۔ وھوھٰذا

توتیا۔ نوشادر۔ لہسن چھیلا ہوا۔ تینوں ہموزن لے کر آب لیموں کے ہمراہ باریک کھرل کر کے پتلی سی مرہم بنا لیں۔ اور داد کو خشک اوپلے سے رگڑ کر تھوڑی سی مرہم اس پر لگائیں۔ دو تین کافی ہے۔ اگر سوج ہو جائے۔ تو مکھن کو اکیس مرتبہ پانی سے دھو کر قدرے کا فور لگا لیں۔ بعد میں اندمال کے لیے اوپر والی دواؤں میں سے کوئی لگائیں۔

چھپاکی۔ پتی اچھلنا۔ شری URTICARIA

علامات:۔ جسم پر آناً فاناً کھجلی ہو کر ددوڑے (دھپڑ) نکل آتے ہیں۔ جن میں جلن اور کھجلی ہوتی ہے۔ اور عموماً جلدی مٹ جاتے ہیں۔ مگر بعض دفعہ جلدی نہیں مٹتے۔ کبھی ان کے ہمراہ خفیف بخار بھی ہوتا ہے۔

اسباب :- خون سے مائیت الگ ہوجاتی ہے۔ جسم میں جب خون کے اندر صفرا یا بلغم بورقی زیادہ ہوجاتا ہے۔ تو بخارات کو ظاہر بدن کی طرف دفعہ کرتا ہے۔ اگر بخارات دموی ہوں تو ددوڑوں میں سُرخی اور جلن زیادہ ہوتی ہے۔ اگر بخارات بلغم بورقی سے ہوں تو ددوڑے زیادہ سُرخ نہیں ہوتے بلکہ قدرے سفیدی مائل ہوتے ہیں۔ اور رات کو زیادہ نکلتے ہیں۔ اور عموماً سردی لگنے اور قے کے بعد نکلتے ہیں۔ نیز سب سے بڑا سبب تو بدہضمی ہے یا قبض۔ یا بہت گرم اشیا کا استعمال۔ یا جسم کا گندا رکھنا۔ یا گندا لباس پہننا۔ یا پسینہ آنے پر جلدی سے کپڑے اتار دینا۔ بعض خراب کشتوں کا کھانا۔

علاج :-

ایول Avil

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام یا

پیریٹان Piriton

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام یا

انسی ڈال Incidol

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

اس مرض میں کھاری چیزیں بہت فائدہ دیتی ہیں۔ دُودھ میں سوڈا واٹر ملا کر پلائیں۔ اگر قبض ہو تو مگنیشیا سوڈا واٹر کی بوتل میں حل کر کے پلائیں۔ اگر غذا کی خرابی سے ہو تو آدھ سیر گرم پانی میں ایک تولہ نمک حل کر کے پلائیں۔ تاکہ قے ہو کر معدہ صاف ہوجائے۔ اس کے بعد اگر ضرورت سمجھیں تو مسہل بھی دیں۔ پھر مصفی خون ادویہ دیں۔

دیگر :- اوّل گیرو ۱ ماشہ۔ شہد ۶ ماشہ میں ملا کر دن میں تین مرتبہ چٹائیں۔ اور مریض کو سُرخ رنگ کا کپڑا اوڑھا کر ہوا سے محفوظ جگہ پر آرام سے لٹا دیں۔ اگر کھجلی زیادہ ہو۔ تو پھٹکڑی ۱ تولہ۔ گیرو ۱ تولہ خوب باریک پیس کر بدن پر خشک ملیں۔ یا قدرے عرق گلاب سے تر کر کے ملیں۔ سفوف لاجورد بہت مفید ہے۔

دیگر :- اگر بدہضمی سے ہو۔ تو مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ پودینہ خشک ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر سکنجبین ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

دیگر :- اگر مرض مادہ دموی سے ہو تو سرکہ ۱ تولہ۔ گل روغن ۱ تولہ۔ عرق گلاب ۶ ماشہ۔ باہم ملا کر نیمگرم کر کے بدن پر ملیں۔ اس سے ددوڑے مٹ جاتے ہیں۔ پھر اس کے بعد مسہل ضرور لیں یا سبوس گندم۔ تخم خربزہ ہموزن لے کر عرق گلاب میں پیس کر ملیں۔ غذا میں مسور پکا کر سرکہ شامل کر کے دیں۔

شدت سوزش و حرارت میں نیمگرم پانی سے غسل کریں۔

نسخہ مسہل :- گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۷ ماشہ۔ آلو بخارا ۷ دانہ۔ املی ۳ تولہ مغز املتاس ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیر خشت ۴ تولہ۔ عرق بادیان ۱۰ تولہ۔ عرق گلاب ۱۰ تولہ۔ سوائے ترنجبین اور شیر خشت کے سب ادویہ کو عرقوں میں بھگوئیں۔ صبح صاف کر کے ترنجبین اور شیر خشت علیحدہ بھگو کر مل چھان کر سب ملا کر شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ۔ اضافہ کر کے پلائیں۔ تنقیہ کے بعد تسکین حرارت کے لیے قرص کافور۔ شربت بلغمی میں اجوائن۔ تخم کرفس مساوی الوزن سرکہ میں پیس کر جسم پر ملیں۔ یا چرونجی ۱ تولہ۔ اجمود ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی ۶ ماشہ۔ گلاب ۱۰ تولہ۔ سرکہ ۱۰ تولہ۔ روغن گل ۱۰ تولہ۔ میں پیس کر ملیں۔ اور داخلی طور پر گلقند ۴ تولہ عرق گلاب ۶ تولہ۔ عرق مکو ۶ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے سکنجبین ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور مسہل بلغم میں ہلیلہ کابلی شامل کر کے تنقیہ کریں۔ بعد میں سونٹھ کا مربہ کھلائیں۔

ہم نے تو اکثر بغیر انتظار مسہل کے صندل پوڈر چار رتی سے ایک ماشہ تک ایک ٹی سپون خالص شہد میں حل کر کے صبح دوپہر و شام کو دیا ہے۔ خداوند تعالیٰ اسی سے فضل کرتا ہے۔ بعد میں اگر قبض ہو۔ تو مسہل دیا گیا۔

نسخہ برائے چھپاکی :- پھٹکڑی سفید آدھ پاؤ۔ آک کا دُودھ ۴ تولہ۔ پھٹکڑی کو توا پر گداختہ کریں۔ اور دُودھ قطرہ قطرہ ڈال کر جذب کرائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر پیس کر رکھ لیں۔

خوراک :- ایک سے دو رتی تک ہمراہ پانی۔

دیگر :- زرچلہ ۱ تولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح آبِ زلال لے کر سکنجبین ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

دیگر :- نوشادر دو رتی باریک کر کے سرکہ کی سکنجبین دو تولہ کے ہمراہ دیں۔

دیگر :- جن لوگوں کو بار بار یہ شکایت ہوتی ہے۔ انہیں جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر اُوپر سے بادیان ۵ ماشہ۔ پودینہ خشک ۵ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر شکر سُرخ ۴ تولہ ملا کر صاف کر کے چند روز صبحگاہ پلائیں۔

اگر یہ مرض پُرانا ہوجائے۔ تو کچھ مدت تک صندل پوڈر چار رتی ہمراہ نقوع شاہترہ و شربت عناب دیتے رہیں۔ نسخے باب داد و خارش میں مذکور ہیں۔

نسخہ برائے گرمی دانہ دیپت جو گرمی کے موسم میں نکلتی ہے۔

رسونت۔ پوست نیم۔ سنگریزہ چاہ۔ کتھہ سفید۔ ہموزن لے کر پانی میں گھس کر جسم پر لگائیں۔

Scanned with CamScanner

چنبل - اکوتہ PSORIASIS

علامات: ہاتھ یا پاؤں کی پشت پر یا گردن پر داد کی طرح کی ایک مرض ہوتی ہے۔ جس میں کھجلی ہوتی ہے۔ کھجانے سے ایک قسم کی رطوبت سی نکلتی ہے۔ اور یہ پھیل جاتی ہے۔ یہ بھی دو قسم کی ہوتی ہے۔ خشک اور تر۔

اسباب: چھوت۔ خراب قسم کے صابن سے نہانا۔ نہانے کے بعد صابن کا جسم پر لگا رہنا زیادہ گرمی۔ خراب قسم کی مچھلی کھا لینا۔ بدہضمی۔ قبض۔ خون کی خرابی۔

علاج:

کلینوفر (ساختہ شاد دواخانہ) Cleanophar

مقامی طور پر لگائیں سو فیصد کامیاب علاج ہے۔

ڈیلٹا سٹیب Delta Stab

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ڈیکسا میتھاسون Dexamethasone

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

اوّل ایک ہفتہ تک صرف دہی کا پنیر باندھیں۔ پھر توتیا سبز بریاں۔ مردار سنگ ہموزن لے کر کھرل کر کے رکھ لیں۔ اس میں سے ایک ماشہ دوا لے کر آدھ سیر دہی میں گھول کر کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں۔ حتیٰ کہ پانی نچڑ جائے اور پنیر رہ جائے۔ وہ پنیر چنبل پر رات کو باندھیں۔ صبح کھول دیں۔ اگر اس کے باندھنے سے چنبل میں درد ہو۔ تو کافور دو رتی اضافہ کریں۔ اگر چنبل میں ورم آ جائے تو چند روز یہ دوا موقوف کر کے صرف پنیر باندھیں۔ یا پنیر میں ذرا سا کافور ملا لیں۔ اگر پانی بہت خارج ہوتا ہو۔ تو چند روز کیلامین لوشن دن میں چھ سات مرتبہ لگائیں۔ اور خشک ہونے دیں۔ چنبل کو باندھنا نہیں چاہیئے۔ جس قدر ہوا اُسے لگے بہتر ہے۔ اگر دوائی باندھنا ہو تو باریک کپڑا استعمال کریں۔

اکسیر چنبل: ازصندوقچہ حکیم احمد دین صاحب مرحوم موجد طب جدید۔ داد۔ گنج۔ خارش۔ اور چنبل کو مفید ہے۔

تخم ترب ۶ ماشہ۔ کتھہ سفید ۶ ماشہ۔ باپچی ۶ ماشہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ۔ چوب ہلدی ۶ ماشہ۔

سیماب ۶ ماشہ۔ گندھک ۶ ماشہ۔ توتیا ۳ ماشہ۔ سوہاگہ سفید ۴ ماشہ۔ فلفلگر د ۴ ماشہ۔ سیماب اور گندھک کی کجلی کر کے باقی ادویہ کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر کے ویزلین یا مسکہ شستہ یا پچتولہ میں ملا کر مرہم بنائیں اور جائے ماؤف پر ہلکا سا لیپ کریں۔ آدھ گھنٹہ کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں۔ روزانہ ایک یا دو مرتبہ لگائیں۔

دوائے چنبل: جو ہمارے مطب میں مستعمل ہے۔ اور بفضلِ خدا نہایت مفید ہے۔

پارہ۔ گندھک آملہ سار۔ توتیا۔ نوشادر۔ سب ایک تولہ لیں۔ اوّل پارہ اور گندھک کی کجلی کریں۔ پھر توتیا اور نوشادر باریک پیس کر شامل کر کے ایک گھنٹہ کھرل کر کے شیشی میں مضبوط ڈاٹ لگا کر محفوظ رکھیں۔ بوقتِ ضرورت حسبِ حاجت لے کر پانچ گنا گھی (جسے پچیس تیس مرتبہ پانی سے دھو لیا گیا ہو۔) میں ملا کر مرہم بنائیں۔ جب دھوپ ہو۔ تو جائے ماؤف کو اوپلے سے آہستہ آہستہ کھجا کر بہت تھوڑی سی مرہم لے کر نہایت ہلکا سا لیپ کریں۔ قدرے جھجکی۔ بیس منٹ تک سُورج کی کرنوں کا عکس اس پر ڈالیں۔ بعد میں ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں۔ بیس منٹ سے زیادہ مرہم جسم پر لگی رہے۔ تو زخم ہو جاتے ہیں۔ زیادہ لگانے سے بھی زخم ہو جاتے ہیں۔ اس سبب احتیاط سے کام لیں۔ صابن ہرگز نہ لگائیں۔ بفرضِ محال اگر زخم ہو جائیں۔ تو ایک دو دن ترک کر دیں۔ اور مسکہ شستہ ذرا سا کافور ملا کر لگائیں۔ یا پنیر باندھیں۔ اگر پانچ گنا گھی میں دوا ملانے سے بہت تیز رہے۔ تو آٹھ گنا بلکہ دس گنا تک ملا سکتے ہیں۔ بعض دفعہ اس میں مردار سنگ ایک تولہ اضافہ کیا گیا۔ مفید ہوا۔

روغن برائے چنبل:

ناریل کا خول لکڑی نما اور گندم مساوی الوزن لے کر کسی مٹکے میں ڈال کر اُوپر ایک کٹورا رکھیں۔ اور مٹکے کے مُنہ پر کوئی گہرا سرپوش دے کر گل حکمت کر دیں۔ اور سرپوش میں پانی بھر دیں۔ نیچے دھیمی آنچ جلائیں۔ تیل پیالہ میں جمع ہو جائے گا۔ آگ تین گھنٹہ تک جلانی ہو گی۔ جب سرپوش والا پانی گرم ہو جائے۔ تو بدل دیا کریں۔ تین گھنٹہ کے بعد آگ موقوف کریں۔ جب مٹکا ٹھنڈا ہو جائے۔ تو ڈھکنا اتار کر کٹورا نکال لیں۔ اس میں جو روغن ہو گا محفوظ رکھیں۔ چنبل پر پتلا سا لیپ کر دیا کریں۔ بعض اصحاب فقط گندم کا تیل اور بعض صرف ناریل کے خول کا تیل استعمال کرتے ہیں۔ یہی فائدہ رکھتا ہے۔

روغن چنبل: جو اس سے زیادہ قوی ہے۔ چوب شیشم ا سیر۔ دانہ گندم نصف سیر۔ مولی نیم نصفت سیر

Scanned with CamScanner

مولی بکائین نصف سیر۔ پس انداختہ شتر نصف سیر۔ سب کو کورے مٹکے میں ڈال کر مُنہ گل حکمت کر کے بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ اور قدرے پھریری سے لگائیں۔ پینے کو نقوع شاہترہ دیں۔ شیشم کی لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔

نسخہ مرہم انگریزی:۔ عطیہ ڈاکٹر فخرالدین صاحب نظامی۔

زنک آکسائیڈ ۱ اونس۔ سلفر سب ۱ اونس۔ بالسم آف پیرو نصف اونس۔ اولیم سٹافی ساگرائی نصف اونس۔ ویزلین آٹھ اونس۔ سب کو اچھی طرح سے کھرل کر کے ملا لیں۔ اور چنبل پر دن میں ایک بار پتلا سا لیپ کریں۔ اگر اس کے ہمراہ پینے کو یہ نسخہ دیں۔ تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

لائیکوار آرسینی ایٹ ہائیڈرو آیوڈائیڈ دو ڈرام۔ ایکوا (ایڈ) چھ اونس۔

خوراک:۔ ایک ٹیبل سپون فل بعد غذا ہر دو وقت۔

دیگر مرہم انگریزی برائے چنبل۔

پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۱۰ گرین۔ ٹنکچر آیوڈین ۱۰ گرین۔ ویزلین ۱ اونس: اوّل والی دونوں دواؤں کو الگ الگ باریک کر لیں۔ پھر ویزلین کے ہمراہ کھرل کر کے مرہم بنالی جائے۔ دو روز کے بعد یہ مرہم سیاہ رنگ کی ہو جائے گی۔ بس تیار ہے۔

مقام ماؤف کو صابن سے دھو کر خشک کر کے پتلا سا لیپ کریں۔ انشاءاللہ جلد آرام ہوگا۔

مرہم برائے داد و خارش و چنبل۔

رال ۲۰ تولہ۔ قسط بحری ۱ تولہ۔ انبہ ہلدی ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ توتیا ۳ ماشہ میٹھا تیل ایک بوتل۔ اوّل تیل کو گرم کریں۔ اور رال کو باریک پیس کر اس میں شامل کریں۔ جھاگ مر جائے۔ تو اتار لیں اور دوسری ادویہ کا باریک سفوف کر کے شامل کریں۔ اور دستہ چوبی سے خوب ملائیں۔ کہ یکجان ہو جائے۔ پھر اکیس مرتبہ پانی سے دھوئیں۔ مرہم تیار ہے۔ جائے ماؤف پر قدرے لگائیں۔

روغن تریاقی:۔ چنبل۔ داد۔ خارش۔ سانپ اور بچھو کے کاٹے اور پرانے زخموں کے لیے مفید ہے۔ نیز درد سر جس میں ٹیسیں پڑتی ہوں۔ ذات الجنب اور سُن کے لیے مفید ہے۔

منسل۔ سم الفار سفید۔ جمالگوٹہ۔ عاقر قرحا۔ ایلوا۔ اکاس بیل۔ ادرک سفید۔ ہڑتال گئودنتی۔ آنبہ ہلدی۔ اسگند ناگوری۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ بیخ کبر۔ نمک سیاہ۔ توتیا۔ میٹھا تیلیا۔ لونگ۔ جائفل۔ رتک سفید۔ لوٹہ سجی۔ بائے بڑنگ۔ کنیر سفید۔ تخم دھتورہ۔ کاہی سُرخ۔ اسطوخودوس۔ پیپل کا پوست۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سنا کی چھ ماشہ۔ گائے کا پیشاب

ایک سیر۔ پانی پانچ سیر۔ سب ادویہ کو نیمکوفتہ کر کے پانی اور پیشاب گاؤ داخل کر کے کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب اڑھائی سیر پانی رہ جائے۔ تو اتار کر موٹے کپڑے میں پانچ چھ مرتبہ چھانیں۔ پھر اس پانی کو دوبارہ آگ پر رکھیں۔ جب تین پاؤ پانی باقی رہ جائے۔ تو دو سیر تیل سرسوں اگر موسم گرما ہو تو اور اگر موسم سرما ہو تو دو سیر تلوں کا تیل شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب کالی سیاہی اُوپر آنے لگے تو اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر صاف کر کے رکھ لیں۔ داد و چنبل وغیرہ میں قدرے جائے ماؤف پر لگائیں۔ اور دو تین گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں۔ درد سر میں کنپٹیوں پر لگائیں۔ ذات الجنب میں پسلیوں پر مالش کریں۔

کیل - مہاسے ACNE

علامات:۔ چہرہ پر چھوٹی چھوٹی سخت قسم کی گول پھنسیاں ہوتی ہیں۔ جو اوّل سُرخ رنگ کی ہوتی ہیں۔ پُرانی ہوں۔ تو ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔

اسباب:۔ شباب۔ حدتِ خون۔ خون کی خرابی۔ ہاضمہ کی خرابی۔ جگر کی خرابی۔ قبض۔

علاج:

کلینوفر (ساختہ شاد دواخانہ) Cleanophar

مقامی طور پر لگائیں سو فیصد کامیاب علاج ہے۔

اوکسی ٹیٹراسائیکلین Oxytetracilline

ایک کیپسول ہر چھ گھنٹے بعد دیں۔

ڈیلٹا سٹیب Delta Stab

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام دیں۔

خون کی اصلاح کریں۔ جگر کی اصلاح کریں۔ ہاضمہ کو درست رکھیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ غذا میں سبزیاں کثرت سے کھائیں۔ انار۔ سنگترہ۔ موسمی خوب استعمال کریں۔ پیسٹ وائٹ کی گولیاں ایک عدد صبح دوپہر اور شام کو پانی کے ہمراہ کھائیں۔ اور چہرہ پر یہ لوشن لگائیں۔

گلاب ۶ تولہ۔ سرکہ ۲ تولہ۔ گلیسرین ۱ تولہ۔ روغن چنبیلی ۲ تولہ۔ سب کو ملا کر رکھ لیں اور رات کو سوتے وقت چہرہ پر لگائیں۔

پھوڑے - پھنسیاں - بثور و قروح خبیثہ BOILS

علامات :۔ یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض چھوٹے بعض بڑے۔ جب یہ پُرانے ہوکر زخم پیدا کرتے ہیں۔ تو انہیں قرحہ یا قروح کہتے ہیں۔

اسباب :۔ خلط صفرا یا سودا کا غلبہ۔ خون کا بگاڑ یا احتراق۔ زیادہ گرمی یا گرم اور میٹھی چیزوں کا کثرتِ استعمال۔ چھوت - میلا رہنا۔

علاج :۔

کلینوفر Cleanophar

مقامی طور پر لگائیں۔

کیناسلین Kanacillin

ایک ٹیکہ روزانہ لگائیں یا

سلفاڈایازین Sulphadiazin

دو گول صبح دو دوپہر دو شام

سبب کے مطابق علاج کریں۔ اوّل نقوع شاہترہ چندروز پلائیں۔ اور اندمال زخم کے لیے مناسب مرہم استعمال کریں۔ یا نیچے لکھی ہوئی ادویہ میں سے مناسب حال دوا استعمال کریں۔ اگر پھوڑا سخت ہو تو اوّل کوئی پلٹس دو تین روز تک باندھیں۔ تاکہ مواد پیپ بن کر نکل جائے۔ پھر اندمال زخم کے لیے مرہم استعمال کریں۔

پلٹس :۔ جو مواد کو بہت جلد خارج کرتی ہے۔ درد کو بھی تسکین دیتی ہے۔

میدہ گندم ۵ تولہ۔ سوہاگہ ۱ تولہ۔ باہم ملا کر اس قدر پانی میں گھولیں۔ کہ گاڑھی لئی بن جائے۔ بعدہٗ آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو گرم گرم باندھیں۔ صبح و شام تبدیل کریں۔

پلٹس السی :۔ مذکورہ بالا فوائد رکھتی ہے۔

السی کا آٹا ۵ تولہ۔ گڑ ۲ تولہ۔ روغن کنجد ۱ تولہ۔ پانی بقدرِ ضرورت میں گھول کر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو گرم گرم باندھیں۔

دردر :۔ جو حجام ختنہ کے بعد زخم پر چھڑکتے ہیں۔ دوسرے زخموں کو خشک کرنے کیلیے بھی مفید ہے سفیدہ کاشغری ۱ تولہ۔ سُرمہ سفید ۱ تولہ۔ سنگجراحت ۱ تولہ۔ سوہاگہ ۳ ماشہ۔ سُرمہ کی طرح باریک

کھرل کرکے تیار رکھیں۔ اور زخم پر تھوڑا سا دھوڑیں۔

مرہم سفید :۔ جو زخم کو صاف کرتا ہے۔ جراح عموماً اسے استعمال کرتے ہیں۔

طباشیر ۱ تولہ۔ بکرے کے گُردوں کی چربی ۲ تولہ۔ موم سفید ۲ تولہ۔ مکھن ۵ تولہ۔ تلوں کا تیل ۱۵ تولہ اوّل تیل کو گرم کریں۔ بعد میں مکھن اور چربی ڈال کر حل کریں۔ جب بولنا بند ہو جائے تو موم داخل کریں۔ اور دستہ چوبی سے ہلاتے رہیں۔ جب تیل حل ہو جائے تو اتار لیں۔ اور طباشیر کا سفوف کپڑچھان کرکے اچھی طرح سے ملا لیں۔ زخم خواہ کیسا ہی گندہ ہو۔ یہ مرہم کپڑے کی کاغذی پر لگا کر زخم پر روزانہ ایک مرتبہ لگائیں۔ جب زخم صاف ہو جائے۔ تو ذیل کا مرہم لگائیں۔

مرہم سیاہ :۔ جو زخم کو بھرتا ہے۔ بہترین چیز ہے۔ ولایتی کمپنیاں اور بعض بمبئی کے سوداگر اسے ٹکیوں کی شکل میں بنا کر ہزاروں کی تعداد میں فروخت کرتے ہیں۔

سیندور ۵ تولہ۔ سفیدہ کاشغری ۲ تولہ۔ موم ۶ ماشہ۔ روغن کنجد ۱۵ تولہ۔ اوّل تیل کو گرم کریں۔ جب جھاگ مرجائے تو موم داخل کریں۔ جب حل ہو جائے تو سیندور اور سفیدہ کھرل کرکے شامل کریں۔ اور دستہ چوبی سے خوب ہلائیں۔ جب پھول بن جائے۔ تو ایک قطرہ زمین پر گرا کر دیکھیں اگر جم جائے تو تیار ہے۔ اتار کر خوب ہلا کر ٹھنڈا ہونے پر ڈبیوں میں بھر لیں۔ بوقت ضرورت ذرا گرم کرکے کپڑے پر لگا کر کاغذی بنائیں۔ اور زخم پر لگائیں۔ جب خود بخود اُتر جائے۔ تو دوبارہ لگائیں۔ اگر ٹکیاں بنانی ہوں تو موم دو تولہ داخل کریں اور سانچوں کے ذریعہ ٹکیاں بنائیں۔

مرہم رسل :۔ جو مرہم عیسےٰ کے نام سے مشہور ہوئی۔ یہ مرہم ہر قسم کے زخم کو جلد بھر لاتا ہے۔ طاعون اور خنازیری گلٹیوں کو تحلیل کر دیتا ہے۔

مر ۷ ماشہ۔ جاؤشیر ۷ ماشہ۔ اشق ۲ تولہ۔ مقل ۱۴ ماشہ۔ موم سفید ۱۴ ماشہ۔ گندہ بروزہ ۷ ماشہ رال سفید ۱۴ ماشہ۔ روغن زیتون ۱۵ تولہ۔ کندر ۱۰ ماشہ۔ زراوند طویل ۱۰ ماشہ۔ زنگار ۷ ماشہ مردار سنگ ۱۶ ماشہ۔ اوّل الذکر چاروں ادویہ کو سرکہ بقدرِ ضرورت میں بھگو کر حل کریں۔ آخر الذکر چاروں ادویہ کو کوٹ پیس کر پارچہ بیز کریں۔ اور تیار رکھیں۔ اب تیل کو گرم کریں۔ اور اس میں گندہ بہروزہ اور رال باریک پیس کر داخل کریں اور دستہ چوبی سے ہلائیں۔ جب جھاگ مرجائے تو موم داخل کرکے حل کریں۔ اور اوّل الذکر چاروں ادویہ جو سرکہ میں حل کر لی گئی تھی۔ داخل کریں۔ اور خوب ہلائیں۔ جب اچھی طرح سے مل جائیں تو اتار کر آخر الذکر چاروں ادویہ کا سفوف داخل کرکے دستہ چوبی سے اچھی طرح سے گھوٹیں تاکہ یکجان ہو جائیں۔ پس

ذرور:۔ ایسے زخموں کے لیے جن سے پانی رستا ہو۔ اور انہیں خشک کرنا ہو۔

پھٹکڑی بریاں ۳ ماشہ۔ سہاگہ بریاں ۳ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۴ ماشہ۔ کتھ سفید ۴ ماشہ۔ سُرمہ سفید ۴ ماشہ۔ مردار سنگ ۴ ماشہ۔ سنگجراحت ۴ ماشہ۔ مازو ۴ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ۔ صندل سفید دو ماشہ زہر مہرہ ۲ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ بہت باریک کرکے کپڑ چھان کریں۔ اور دوبارہ کھرل کرکے رکھیں۔ اور پف سے مثل پوڈر چھڑکیں۔

ذرور انگری:۔ رسنے والے زخموں کے لیے مفید ہے۔ پرانے زخموں کا اندمال کرتا ہے۔

ایسڈ بورک ۹ جزء۔ آئیڈوفارم ا جزء۔ باہم کھرل کرکے ملالیں۔ زخم پر تھوڑا سا چھڑک کر باندھ دیں۔

دیگر:۔ بورک ایسڈ۔ زنک آکسائیڈ۔ بسمتھ سب نائٹراس:۔ سب ہموزن لے کر کھرل کرکے رکھ لیں۔ اور زخم پر چھڑکیں۔

مرہم:۔ جو رسنے والے پرانے زخموں کے لیے مفید ہے: حتیٰ کہ ناصور تک مفید ہے۔

مردار سنگ ۶ ماشہ۔ موصلی سفید ۶ ماشہ۔ اخروٹ سوختہ ۲ عدد۔ ہلیلہ زرد سوختہ ۲ عدد الائچی کلاں معہ پوست سوختہ ۶ ماشہ۔ موم ۶ ماشہ۔ روغن کنجد ا تولہ۔

اخروٹ۔ ہلیلہ اور الائچی کو سوختہ کریں۔ کہ کوئلہ ہو جائیں۔ تو کپڑ چھان کرکے رکھ لیں۔ موصلی اور مردار سنگ کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں۔ اب تیل کو کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب بولنا بند ہو جائے تو موم ڈال کر پگھلائیں۔ بعد میں دوسری ادویہ ڈال کر اتار لیں۔ اور لوہے کے دستہ سے خوب گھوٹ کر مرہم تیار کریں۔ زخم کو صاف کرکے اس کا مرہم کا پھایہ لگائیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد بدل لیں۔

مرہم توتیا:۔ جو تمام قسم کے گندے زخموں کے لیے مفید ہے۔

روغن کنجد ۶ تولہ۔ رال ۳ تولہ۔ توتیا ا تولہ۔ تیل کو ذرا گرم کرکے رال کو باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان کر تیل میں ڈال کر دو گھنٹے تک خوب پھینٹیں۔ توتیا کو شگفتہ کرکے پیس کر داخل کریں۔ اور ایک گھنٹے تک خوب پھینٹیں۔ جب تینوں چیزیں خوب مل جائیں۔ تو پانی ڈال کر آدھ گھنٹے تک دھوئیں۔ پھر پانی پھینک کر دوسرا پانی ڈال کر دھوئیں۔ اسی طرح کم از کم سو مرتبہ دھوئیں۔ حتیٰ کہ بالکل سفید ہو جائے۔ جس قدر زیادہ دھوئیں اچھا ہے۔ زخموں پر پھایہ بنا کر لگائیں۔

عرق چوب چینی:۔ مصفی خون۔ محافظ لون۔ دافع اوجاع المفاصل جو آتشک وسوزاک

مرہم تیار ہو گیا۔ بوقت ضرورت کپڑے پر لگا کر زخم پر لگائیں۔

مرہم بہروزہ:۔ جو ہر قسم کے زخم کے لیے بیحد مفید ہے۔ سرطان و خنازیر کے لیے بیحد مفید ہے۔ جبکہ زخم پھٹ کر بہ رہا ہو۔

کندر ½ تولہ۔ اشق ½ تولہ مصطگی ½ تولہ۔ مردار سنگ ا تولہ۔ ۱۰ ماشہ۔ بہروزہ ا تولہ ۱۰ ماشہ شنگرف ا تولہ ۲ ماشہ۔ سیندور ا تولہ ۲ ماشہ۔ روغن زیتون ۳۰ تولہ۔ موم ۵ تولہ۔ اشق کو قدرے سرکہ میں حل کریں۔ تیل کو آگ پر گرم کریں۔ جب بولنا بند ہو جائے تو موم داخل کرکے حل کریں۔ جب حل ہو جائے تو دوسری ادویہ کا سفوف پارچہ بیز کرکے شامل کریں۔ اور تین گھنٹے تک نہایت دھیمی آنچ پر پکائیں۔ اور دستہ چوبی سے ہلاتے رہیں۔ اور مرہم تیار کرکے محفوظ رکھیں۔

بوقت ضرورت قدرے کپڑے کی کاغذی پر لگا کر زخم پر لگائیں۔

مرہم المغربی:۔ از علامہ شیخ احمد شمس الشنقیطی المغربی۔ برائے جرب و حکہ۔ کلف۔ نمش۔ بہق۔ چنبل داد و جمیع بثورات خبیثہ و جذام۔

پارہ ا تولہ۔ گندھک آملہ سار ۵ تولہ۔ زنگار ۳ تولہ۔ گوند ببول ½ ۱ تولہ۔ کتھ سفید ۸ ٹکیہ۔ قلمی شورہ ۵ تولہ۔ بورک ایسڈ ۳ تولہ۔

۱۔ اوّل پارہ اور گندھک کو کھرل کریں۔ حتیٰ کہ پارہ کی چمک جاتی رہے۔ اور کجلی ہو جائے۔

۲۔ گوند اور کتھ کو باریک کوٹ کر چھان لیں۔ اور آدھ سیر روغن ناریل میں اچھی طرح سے حل کرکے دھیمی سی آگ پر رکھیں۔ اور لکڑی کے دستہ سے خوب ہلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ نرم حلوا کی طرح ہو جائے۔ تو بورک ایسڈ شامل کرکے پانچ منٹ تک اور آگ پر رکھ کر اتار لیں۔ اور دستہ سے خوب گھوٹیں۔ جب اچھی طرح سے یکجان ہو جائے تو کسی چینی کے برتن میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ جب کسی کو یہ مرہم استعمال کرنا ہو۔ تو ایک چمچہ اس اکسیر میں سے لے کر دو چمچہ روغن ناریل اس میں ملائیں۔ جراحات کو بورک لوشن سے دھوکر نہایت پتلا سا لیپ اس مرہم کا کر دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد پھر اسی طرح سے صاف کرکے لگائیں۔ اگر بثورات بہت گلے ہوئے ہوں۔ تو ایک چمچہ اکسیر میں چار چمچہ روغن ناریل ملائیں۔ اور تین چار دن تک لگائیں۔ جب زخم ذرا سوکھ جائیں تو پھر وہی دو چمچہ روغن والی مرہم لگائیں۔ دوران استعمال میں جو حب ہلیلہ باب ناصور میں درج ہیں۔ ایکعدد روزانہ بعد از ناشتہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ تا کہ فاسد مواد پاخانہ کے راستہ نکل جائے۔

Scanned with CamScanner

کے باعث ہوں۔ مقوی دماغ و باہ ہے۔

برادہ چوب چینی برنگ گلابی ۱ سیر۔ الائچی خورد ۳ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ ۱۔ تولہ۔ پوست آملہ ۳ تولہ۔ شاہترہ ۔ ۱ تولہ۔ تکوخشک ۔ ۱ تولہ۔ گاؤزبان ۳ تولہ۔ گل گاؤزبان ۳ تولہ نیلوفر ۴ تولہ۔ گل نیلوفر ۳ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۴ تولہ۔ عود غرقی ۳ تولہ۔ بہوپھلی ۳ تولہ۔ ترنج شیریں ۳ پاؤ۔ سیب ولائتی نصف سیر۔ کشنیز ۳ تولہ۔ گل سُرخ ۳ تولہ۔ کاسنی ۳ تولہ۔ بیخکاسنی ۱ تولہ۔ بہمن سُرخ ۱۔ تولہ۔ بہمن سفید ۱۔ تولہ۔ شقاقل ۳ تولہ۔ موصلی سفید ۲ تولہ۔ ثعلب ۳ تولہ۔ مغز بادام پاؤ سیر عناب ۱۰ تولہ۔ مغز پنبہ دانہ ۱۰ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۱۰ تولہ۔ مغز تخم کدو ۱۰ تولہ۔ انگور سوا سیر۔ آب جوش پاؤ سیر۔ مغز پستہ ۲۰ تولہ۔ ابریشم مقرض ۳ تولہ۔ الائچی کلاں ۲ تولہ۔ شیر گاؤ ۷ سیر۔ زعفران ۹ ماشہ۔ مشک ۲ ماشہ۔ ادویہ کو جوکوب کر کے بیس سیر گرم پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح شیر گاؤ ایزاد کر کے پندرہ سیر عرق کشید کریں۔ زعفران اور کستوری کو پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے مُنہ پر باندھیں۔

خوراک:۔ پانچ تولہ۔ اگر اس کے ہمراہ معجون مصفٰے اعظم ۷ ماشہ کھائیں۔ تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

عرق مصفی خون یا عرق لاجورد:۔ از منتخب: خون کو صاف کرنے کے لیے بیحد مفید ہے۔ جملہ اقسام جلدی امراض کے لیے اکسیر ہے۔ مستعملہ مطب حضرت حکیم نابینا صاحبؒ

ابریشم مقرض۔ برادہ شیشم۔ برادہ صندل سفید۔ برگ حنا۔ گل حنا۔ برگ جھاؤ۔ عناب۔ شاہترہ تخم شاہترہ۔ چرائتہ۔ سرپھوکہ۔ مُنڈی۔ برہنڈی۔ برادہ آبنوس۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ کشمش۔ گل سیوتی۔ نیل کنٹھی۔ برگ گاؤ زبان۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخکاسنی۔ تخم خیارین۔ گل نیم خشک۔ ثمر نیم خشک۔ برگ نیم۔ پوست نیم۔ سپستان۔ آلو بخارا۔ افتیمون۔ ہر ایک دس تولہ لے کر نیمکوب کر کے بیس سیر پانی جو شدادہ میں شب بھر بھگوئیں۔ اگلے روز آب کاسنی سبز مروق۔ آب شاہترہ سبز مروق۔ شیر مادہ گاؤ ہر ایک تین پاؤ اضافہ کر کے عرق کشید کریں۔ عرق نکالتے وقت طباشیر۔ لاجورد مغسول۔ حجر ارمنی۔ ہر ایک چھ ماشہ لے کر پوٹلی میں باندھ کر قرع انبیق کے مُنہ پر لٹکائیں۔

خوراک:۔ دو سے پانچ تولہ تک ہمراہ شربت عناب دو تولہ۔

سفوف چوب چینی:۔ بخائت مصفی خون۔ مقوی باہ۔ مقوی دماغ و بصر و مشتہی۔ چھ ماہ متواتر کھانے سے عجیب و غریب فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ بعض اصحاب اسے کایا پلٹ کہتے ہیں۔

چوب چینی مصفی پاؤ سیر۔ جوز بوا۔ بسباسہ۔ قرنفل۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ کباب چینی۔ فلفلگرد۔ فلفلدراز۔ فلفلموئیہ۔ زردچوب۔ انبہ ہلدی۔ بزرالبنج۔ سبوس اجوائن۔ باچی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ دو ماشہ صبحگاہ ہمراہ پانی اگر مدت تک کھانا ہو۔ ورنہ چھ ماشہ۔ حار مزاجوں کو غذا کے دو گھنٹہ بعد صرف ایک ماشہ دیں۔

معجون مصفی اعظم:۔ فساد خون۔ آتشک۔ جذام۔ پھوڑے پھنسی۔ خارش خشک و تر۔ داد۔ گنج۔ سوزاک کہنہ۔ بدہضمی۔ گندہ ذہنی۔ سلسل بول۔ اور چہرے کی بے رونقی کے لیے بیحد مفید و مجرب ہے۔ دافع قبض و کاسر ریاح ہے۔

عشبہ مغربی ۶ تولہ۔ چوب چینی ۶ تولہ۔ ترنجبین ۳ تولہ۔ برگ سنا مکی ۳ تولہ۔ سورنجان شیریں ۲ تولہ۔ بسفائج فستقی ۲ تولہ۔ صندل سفید ۲ تولہ۔ صندل سُرخ ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ بالچھڑ ۲ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ پوست آملہ ۲ تولہ عود غرقی ۲ تولہ۔ گل سُرخ ۲ تولہ۔ اسطوخودوس ۲ تولہ۔ گل حنا دو تولہ۔ گل بکائن ۱ تولہ۔ گل نیم ایکتولہ غاریقون ۲ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ اظفار الطیب ۲ تولہ۔ کباب چینی ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ۔ ثعلب مصری ۲ تولہ۔ سعد کوفی ۲ تولہ۔ تربد سفید موصوف ۲ تولہ۔ چرائتہ ۲ تولہ۔ سرپھوکہ ۲ تولہ۔ فلفلدراز ۲ تولہ۔ شاہترہ ۱۔ تولہ۔ بادرنجبویہ ۱۔ تولہ۔ گل منڈی ۱۔ تولہ۔ بہمن سفید ۹ ماشہ۔ بہمن سُرخ ۹ ماشہ۔ تودری سفید ۹ ماشہ۔ اسارون شامی ۹ ماشہ۔ گاؤزبان ۹ ماشہ۔ شقاقل مصری ۹ ماشہ۔ درونج عقربی ۹ ماشہ۔ زعفران ۹ ماشہ۔ جندبیدستر ۶ ماشہ۔ مشک ۲ ماشہ۔ عرق گلاب ڈیڑھ بوتل۔ مصری ۱۔ سیر شہد ۱۔ سیر۔ حسب دستور معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ آب یا عرق چوب چینی یا عرق مصفی خون و شربت عناب۔

ذرور اعظم:۔ پُرانے زخموں کو بھرتا ہے۔ اس کے لگانے سے رسولی تحلیل ہو جاتی ہے۔

گل نار ۱ تولہ۔ گل سُرخ ۱ تولہ۔ گل ارمنی ۱ تولہ۔ جفت بلوط ۳ ماشہ۔ مرصافی ۳۔ ماشہ۔ کندر ۶ ماشہ باریک کر کے کپڑچھان کر لیں۔ اور زخموں پر دھوڑیں۔

مرہم سیاہ:۔ ہر قسم کے زخموں کے لیے بے نظیر ہے۔

سفیدہ کاشغری ۱ تولہ۔ سیندھور ۷ ماشہ۔ موم سفید ۷ ماشہ۔ رال ۷ ماشہ۔ توتیا ۷ ماشہ۔ سوہاگہ ۷ ماشہ رسکپور ۷ ماشہ۔ ابریشم مقرض سوختہ ۷ ماشہ۔ ٹکیہ نیم ۷۔۱ ماشہ۔ روغن کنجد ۱۰ تولہ۔ اوّل ٹکیہ نیم کو روغن کنجد

سوختہ کرکے نکال ڈالیں۔ پھر موم داخل کرکے پگھلائیں۔ پھر باقی ادویہ کو باریک کرکے کپڑے میں چھان کر داخل کریں۔ اور خوب گھوٹ کر مرہم بنائیں۔ قدرے بطور پھایہ زخم پر لگائیں۔

مرہم کنجد سیاہ :- یہ مرہم درد یا چوٹ کے لیے جس سے ورم سخت آجائے۔ مفید ہے۔

تل سیاہ۔ پرانا کھوپرا۔ انبہ ہلدی۔ مصطگی۔ ایلوا۔ میدا لکڑی۔ چوٹ سجی۔ مومیائی۔ موم سفید ہر ایک ایک تولہ۔ کھوہ دس تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر کھوہ میں ملاکر دوبارہ کوٹ کر یکجان کر لیں۔ اور ورم پر باندھیں۔

مرہم اعجاز :- عجیب چیز ہے۔ ہر قسم کے زخموں۔ پھوڑا پھنسی۔ پرانے سے پرانے زخم خواہ کیسے گندے ہوں مفید ہے۔

رال سفید ۵ تولہ۔ کڑوا تیل ۵ تولہ۔ کتھہ سفید ۴ تولہ۔ توتیا ۱ تولہ۔ پھٹکڑی ۱ تولہ۔ اوّل تیل کو گرم کریں۔ پھر رال باریک پیس کر اس میں شامل کریں۔ بعدہٗ دوسری ادویہ باریک کرکے شامل کریں۔ اور کپڑے کی پٹی پر لگا کر زخم پر چپکائیں۔

مرہم سفید :- ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ زخم کی جلن اور سوزش کو دور کرکے ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔

سفیدہ کاشغری ۴ تولہ۔ روغن کنجد ۵ تولہ جس میں نیم کی پتی پکائی گئی ہو۔ موم سفید ۲ تولہ۔ انڈے کی سفیدی ۴ عدد۔ کافور ۱ تولہ۔ اوّل نیم کی پتی دو تولہ کچل کر روغن کنجد میں پکائیں جب تیل جل جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ پھر اس روغن میں موم سفید ڈال کر پگھلائیں۔ پھر سفیدہ اور کافور باریک پیس کر ملائیں۔ اور اچھی طرح سے ملاکر اتار لیں۔ سرد ہونے کے بعد انڈوں کی سفیدی ملا کر خوب لت پت کر دیں۔ اور کپڑے کی پٹی پر لگا کر زخم پر لگائیں۔

مرہم برائے جتنہ :- زخم کو بہت جلد اچھا کرتا ہے۔ نیز دوسرے زخموں کے لیے بھی مفید ہے۔

زنک آکسائیڈ آدھ سیر۔ روغن کنجد پاؤ سیر۔ موم ایک چھٹانک۔ سیندور ۱ تولہ۔ اوّل تیل کو دیگچی میں ڈال کر گرم کریں۔ پھر موم شامل کریں۔ جب حل ہو جائے تو زنک شامل کرکے خوب ملائیں۔ پھر سیندور ڈال کر دیگچی کو نیچے اتار لیں۔ اور خوب یکجان کر لیں۔ بوقت حاجت کپڑے کی پٹی پر لگا کر جائے ماؤف پر لپیٹ دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد اتار کر دوسری پٹی لگائیں۔ پھر بارہ گھنٹے کے بعد تبدیل کر دیا کریں۔ تا صحت ایسا ہی کریں۔

کیمفور و یوکلپٹس آئنٹمنٹ :- زخم بھرنے میں اکسیر کا کام دیتی ہے۔ اگرچہ زخم کتنا ہی گہرا ہو۔ صاف کرکے لگائیں۔

کیمفر ۱ اونس۔ یوکلپٹس آئیل ۱ اونس۔ ویزلین ۹ اونس۔ کافور کو ایک اونس سپرٹ میتھیلیٹڈ کے ہمراہ کھرل کرکے حل کریں۔ اور یوکلپٹس آئیل ملالیں۔ ویزلین کو گرم کرکے اتار لیں۔ جب قدرے گرم رہے۔ تو یہ مرکب ملاکر یکجان کر لیں۔ اور زخموں پر پھایہ لگائیں۔ اگر سخت کرنا منظور ہو تو ویزلین کو گرم کرتے وقت تھوڑی سی موم ملا دیں۔

پاؤں کی انگلیوں کی بھوریوں کے لیے یہ نسخہ مفید پایا گیا۔

سیل سیلک ایسڈ ۲۰ گرین۔ ایکسٹریکٹ کینابس انڈیکا ۵ گرین۔ کولوڈین فلیکس ۱ اونس۔ اچھی طرح سے ملاکر شیشی میں مضبوط کارک لگا کر بند کریں۔ ورنہ دوا اڑ جائے گی۔ دن میں قدرے پھریری سے دو مرتبہ لگائیں۔

رسولی ۔ سلع — TUMOR

علامات :- جسم کے کسی حصہ میں ایک گول یا بیضوی قسم کا ورم ہوتا ہے۔ جو جوار کے دانہ کے حجم سے لے کر خربوزہ کے برابر ہوتا ہے۔ اس کی تھیلی گوشت سے علیحدہ ہوتی ہے۔ جو ٹٹولنے سے اپنی جگہ میں ہلتی ہے۔

اسباب :- بلغم غلیظ کا اجتماع۔ غدود کا متورم ہو جانا۔

علاج :- منضج بلغم پلا کر مسہل حار اور حب ایارج سے تنقیہ کریں۔ اور جدوار کو ہری مکو کے پانی میں گھس کر لگائیں۔ کشتہ تانبا جو باب خنازیر میں درج ہے۔ کھلائیں اور پان کے پتوں میں گھس کر لیپ کریں۔ کسی ماہر سرجن سے اپریشن کرائیں۔

تجربہ :- ایک مریضہ کے پیٹ میں سنگترہ کے برابر رسولی تھی۔ اسے سارسپریلا کا کنسنٹریٹڈ ایک ٹی سپون فل پانی سادہ دو ٹیبل سپون فل میں ملاکر دونوں وقت کی غذا کے بعد پلایا جائے۔ رسولی پر بام کی مالش کرائی گئی۔ ہر پندرھویں روز مسہل دیا گیا۔ بفضل خدا مریضہ بالکل تندرست ہو گئی۔

ضماد سلعہ : رسولی کو تحلیل کر دیتا ہے۔

سکبینج ۳ ماشہ۔ مقل ۴ ماشہ۔ حلتیت ۵ ماشہ۔ اشق ۵ ماشہ۔ جاؤشیر ۷ ماشہ۔ فرفیون ۷ ماشہ کوٹ چھان کر سرکہ میں گوندھ کر نیم گرم کرکے لیپ کریں۔

Scanned with CamScanner

کنٹھ مالا - خنازیر   SCROFULA

علامات:- گردن کے ایک طرف یا دونوں طرف جو موٹی سی نس واقعہ ہے اس کے غدود پھول جاتے ہیں۔ بعض اوقات ایک دو غدود ہی پھولتے ہیں۔ جو جلد سے الگ معلوم ہوتے ہیں۔ مگر بعض دفعہ متعدد غدود پھول کر تسبیح کے دانوں کی طرح آپس میں ملے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اوّل اوّل ان میں درد نہیں ہوتا۔ مگر جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے۔ تو غدود میں درد ہوتا ہے۔ پھر یہ غدود پھوٹ کر رسنے لگتے ہیں۔ جن کا مواد بہت مشکل سے رُکتا ہے۔ کبھی یہ گانٹھیں سینہ اور پیٹ تک پہنچ جاتی ہیں۔ مریض کو ہلکا ہلکا سا بخار رہتا ہے۔

اسباب:- اس کے اسباب زیادہ تر وہی ہیں۔ جو مرض سل کے ہیں۔ یہ بھی ایک قسم کا سلی مادہ ہے۔ جسے غدود جذب کر لیتے ہیں۔

علاج:-

سٹریپٹومائی سین Streptomycine

ایک ٹیکہ روزانہ لگائیں۔

تھائیونیکس Thionex

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ملٹی وٹامن Multivitamin

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

اوّل اطریفل غددی ۹ ماشہ کھلائیں۔ اوپر سے گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ عناب ۵ دانہ گاؤزبان ۶ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۵ ماشہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خیازی ۷ ماشہ۔ مکو خشک ۶ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ اصل السوس ۴ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پئیں۔

اطریفل غددی:- ہلیلہ سیاہ ۱۵ درم۔ پوست بلیلہ ۷ درم۔ پوست آملہ ۷ درم۔ نسوت ۷ درم افتیمون ۱۰ درم۔ بسفائج ۵ درم۔ اسطوخودوس ۵ درم۔ غدد گلوئے گوسفند خشک ۵ درم بسنائی ۴ درم۔ غاریقون ۳ درم۔ زرنباد ۳ درم شیطرج ۲ درم۔ نوشادر ۳ درم۔ انیسون ۲ درم۔ تج ۲ درم بالچھڑ ۲ درم۔ لونگ ۲ درم۔ الائچی سفید ۲ درم۔ جائفل ۲ درم مصطگی ۲ درم۔ کوٹ چھان کر روغن

بادام یا گائے کے گھی میں چرب کر کے تین گنا شہد میں معجون بنائیں۔

نوٹ:- کاڈ لور آئیل کا استعمال اس مرض میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ خصوصاً کریوزوٹڈ ایملشن آف کاڈ لور آئیل بہت مفید ہے۔

معجون تخم سرس:- خنازیر کے لیے مفید ہے۔

تخم سرس ۱۰ تولہ۔ شہد ۲۰ تولہ۔ دونوں کو ملا کر کوری ہانڈی میں ڈال کر مُنہ ہنڈیا کا خام کر کے پندرہ روز دھوپ میں رکھیں۔ بعدہٗ کام میں لائیں۔

خوراک:- ۳ ماشہ صبح ہمراہ آب باسی دیں۔

دیگر:- ہم سے ایک دوست نے بیان کیا کہ ان کی لڑکی کو خنازیر تھیں۔ وہ ناگ پھنی (چھتر تھوہر) کا پھل صبح دوپہر شام تین ہفتہ تک کھلاتا رہا جس سے خنازیر ہمیشہ کے لیے دُور ہو گئیں اور اس کی لڑکی صحت یاب ہو گئی۔

کشتہ حجر الزخم:- خنازیر کے لیے ازبس مفید ہے۔

حجر الزخم دو تولے کر ایک خارپشت کے پیٹ میں آلائش دُور کر کے بھر کر سی دیں۔ اور اچھی طرح سے کپر مٹی کر کے سکھا کر ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر حجر الزخم کو کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک:- ۲ برنج مکھن ایک تولہ میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا مرغن دیں۔

حب برائے خنازیر:- خنازیری مادہ کو بدن سے نکالتی ہے۔ خنازیری بخار میں بھی مفید ہے۔

برگ نیم خشک۔ چاکسو۔ زرد چوب خام۔ برادہ صندل سُرخ۔ مرچ سیاہ۔ ریوند خطائی۔

مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر شہد کے ہمراہ حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:- ایک حب صبح و شام۔ جدوار ۱ ماشہ۔ ایرسا ۱ ماشہ۔ بارہ سنگا سوختہ ۱ ماشہ۔ مرہم

لیپ برائے خنازیر - جدوار ۱ ماشہ۔ ایرسا ۱ ماشہ۔ بارہ سنگا سوختہ ۱ ماشہ۔ مرہم باسلیقون ۲ تولہ میں ملا کر خنازیر پر لیپ کریں۔

لیپ برائے خنازیر:- تخم سرس ۶ ماشہ۔ کالی زیری ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ عدد۔ پانی میں باریک پیس کر گرم کر کے لیپ کریں۔ انشاء اللہ گلٹیاں تحلیل ہو جائیں گی۔

لیپ برائے خنازیر:- جو بہتی ہوں۔ کالی گائے کا پیشاب آدھ سیر۔ صابن امرتسری ۱ چھٹانک کڑاہی آہنی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب مرہم بن جائے۔ تو اتار لیں۔ کپڑے پر ضماد کر کے

خنازیر پر پٹی لگائیں۔ تین چار دن میں خشک ہو جائیں گی۔

مرہم برائے خنازیر۔ سانپ کی کینچلی ایک عدد لے کر کتر کر کڑاہی میں ڈالیں۔ اور گھی یا روغن سرسوں میں بریاں کریں۔ گھی یا تیل اتنا ہو کہ جس میں بریاں کرنے کے بعد کھرل کریں۔ تو مرہم بن جائے۔ جب سیاہ ہو جائے تو اسی برتن میں دستہ آہنی سے خوب کھرل کریں۔ اور بطور مرہم خنازیر پر لگائیں۔ مجرب ہے۔ بعض دفعہ اس جونک بریاں ۲ عدد۔ مردار سنگ ۲ ماشہ گیرو ۳ ماشہ اضافہ کر کے مرہم تیار کی جاتی ہے۔

ضماد برائے خنازیر۔ جدوار اصلی ۶ ماشہ۔ گودا املتاس سیاہ ۲ تولہ۔ آب مکو سبز میں گوندھ کر بقدر حاجت ضماد کریں۔ بہت مفید ہے۔

کشتہ تانبا۔ قرحہ شانہ کو بھرتا ہے۔ خنازیر کو تحلیل کرتا ہے۔ پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔ سرطان کے زخم کو بھرتا ہے۔ فتق میں مفید ہے۔ نزلہ کے لیے اکسیر ہے۔ طاعون کے بخار کو فائدہ کرتا ہے۔ ناسور کو بھرتا ہے طاعون کی گلٹی کو تحلیل کرتا ہے۔ ضیق النفس اور کھانسی خصوصاً کالی کھانسی کو دور کرتا ہے۔

پاؤ سیر عمدہ تانبہ لے کر کاغذ کی مانند چھوٹے چھوٹے پترے بنوالیں۔ ہڑتال ورقیہ عمدہ ۳ پاؤ لے کر کوٹ پیس کر پتروں کے تہ و بالا دے کر ایک ہنڈیا میں رکھ کر دوسری ہنڈیا اوندھی دیکر منہ گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر ہڑتال ورقیہ پاؤ سیر۔ گندھک آملہ سار پاؤ سیر۔ آب گھیکوار میں دو تین گھنٹہ مع تانبہ کے پیس کر ٹکیہ بنا کر ہنڈیا میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تیس چالیس آنچ میں کشتہ جامن کے رنگ کا ہو جاتا ہے

خوراک:۔ ربع تا نصف برنج۔ نزلہ۔ کھانسی۔ دمہ میں پان سادہ میں رکھ کر دس بجے دن کو منہ میں رکھ کر بیس منٹ تک چبائیں اور لعاب نگلتے رہیں۔ پتھری والے کو بھی اسی طرح دیں۔ سرطان والے کو کھلانے کے علاوہ دو تین چاول دوا آٹھ دس پان کے پتوں میں پیس کر لگائیں۔ فتق والے کو بھی اسی طرح کھلائیں اور لگائیں۔ خنازیر والے کو بھی اسی طرح کھلائیں۔ اور دو چاول دوا پانچ عدد پان کے پتوں میں پیس کر لیپ کریں۔ ورم رحم اور سرطان الرحم داخلیون وغیرہ میں پیس کر شافہ دیں۔ گرم مزاجوں کو پنیرا۔ بالائی یا دودھ کے ہمراہ دیں۔

FISTULA - IN - ANO بھگندر۔ ناصور

کیفیت:۔ یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ اس کی جڑ اندر ہو۔ اور منہ باہر کی طرف ہو۔ دوسری یہ کہ منہ اندر کی طرف ہو۔ اور باہر صرف سوزش ہو۔ یہ قسم بہت خراب ہے۔ تیسری یہ کہ باہر سے اندر تک سوراخ ہو۔ تو اسے بھگندر یا نواصیر کہتے ہیں۔ دوسری جگہ پر ہو تو اسے ناصور کہتے ہیں۔

علامات:۔ مقعد کے کنارے پر اول ورم کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ جس سے درد اور ٹیس ہوتی ہے۔ پھر جب اس کا منہ بن جاتا ہے تو اس میں سے لہو اور پیپ جیسا ملا ہوا مواد نکلتا ہے بعد میں یہ زخم ہمیشہ رستا رہتا ہے۔ جس میں سے زرد آب سا نکلتا ہے۔ اس میں سخت تعفن ہوتا ہے۔ بعض دفعہ یہ زخم ایک سے زیادہ ہوتے ہیں۔ جسے نواصیر کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ پنڈلی ران۔ پیٹ۔ بغل اور بن دنداں میں بھی ناصور ہو سکتا ہے۔

اسباب:۔ بواسیر۔ دائمی قبض۔ گندہ اور میلا پن۔ گرم اور میٹھی چیزوں کا کثرت استعمال تیز مصالحہ دار اغذیہ۔ تیز قسم کے مسہل۔ دانتوں کو صاف نہ کرنا۔ یا سوئی سے خلال کرتے وقت سوئی چبھ کر سوراخ میں غلیظ مواد کا جمع ہونا۔ سوزاک۔ آتشک۔

علاج

Oxytetracilline اوکسی ٹیٹرا سائیکلین

ایک ٹیکہ روزانہ ۱۰ یوم تک۔

Cymorl کائی مورل

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

Ponstan پانزٹن

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

زخم کو ہمیشہ صاف کرتے رہیں۔ اگر مرض ابھی شروع ہوا ہو۔ اور زخم نہ بنا ہو۔ تو گوندا بقدر حاجت لے کر پیس کر قدرے نمک ملا کر باندھیں۔ اس سے دو تین روز میں ورم تحلیل ہو جاتا ہے بلکہ بھگندر کا استیصال کلی ہو جاتا ہے۔ اگر زخم ہو جائے۔ تو پھر اس کا علاج کریں۔ دانتوں کو ناصور ہو۔ تو ہائیڈروجن پر آکسائیڈ میں پانی ملا کر کلی کریں۔ اور پائیوریا منجن استعمال کریں۔ مگر بہتر تو یہ ہے کہ جس دانت کے نیچے ناصور ہو اسے نکلوا دیں۔

ہمارا طریقہ علاج یہ ہے۔ جس سے بفضلِ خدا بہتوں کو فائدہ ہوا ہے۔

اوّل ایک ہفتہ تک ناصور کے ارد گرد دُنبہ کی چکی کی چربی کا لیپ کریں۔ اس سے جگہ نرم ہو کر مواد کھنچ آتا ہے۔ اور خارج ہوتا ہے۔ اس کے بعد برگ سنا کی ایک تولہ۔ زباد تین ماشہ پانی کے ہمراہ مثل مرہم کے پیس کر رکھ لیں۔ بقدرِ ضرورت ہر روز صبح کو ناصور پر لگائیں۔ مگر مُنہ کھُلا رہنے دیں۔ بہت سا مواد خارج ہو گا۔ جب مواد نکلنا بند ہو جائے تو ندمال زخم کے لیے کوئی مرہم لگا دیں۔

حب برائے ناصور:۔ جوگیانہ نسخہ ہے۔ مجرب ہے۔ اس سے اوّل مواد کھنچ کر بہت خارج ہوتا ہے۔ پھر اسی سے مندمل ہو جاتا ہے۔

سوہاگہ۔ توتیا۔ گیری۔ ہر ایک ایک تولہ لے کر الگ الگ کھرل کر کے خوب باریک کریں اور پچاس تولہ بھیڑ کے دُودھ میں حل کر کے کھویا بنائیں۔ اور دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی روزانہ گھی کے گھونٹ سے ناصحت کھلائیں۔ اور یہ مرہم ناصور پر لگائیں۔

مرہم ناصور:۔ سوسی کا کپڑا ایک بالشت مربع لے کر دونوں طرف سے آک کے دُودھ میں خوب تر کر کے سکھا لیں۔ اور اڑھائی یا تین تولہ روغن کنجد میں ڈال کر دھیمی آگ پر پکائیں۔ اور اس میں چودہ عدد مغز تخم جمالگوٹہ بھی ڈال دیں۔ جب جل کر سیاہ ہو جائیں تو اتار کر کھرل کریں۔ اور مرہم بنائیں۔ اگر سخت رہے تو قدرے تیل اور ڈال کر نرم کر لیں۔ پھایہ پر لگا کر زخم پر لگائیں۔ چوبیس گھنٹہ کے بعد تبدیل کریں۔

نوٹ:۔ سوسی کپڑا پنجاب کے دیہات میں عام طور پر مستعمل ہے۔

کشتہ احجار خمسہ:۔ جو ہر قسم کے رسنے والے زخموں۔ ناصور۔ قرحہ مثانہ اور سوزاک کے لیے بہت مفید ہے۔

زمرد۔ عقیق۔ سنگ لاجورد۔ سنگ جراحت۔ سنگ یشب۔ حجر الیہود۔ ہر ایک ایک تولہ لے کر شیرہ کشنیز پاؤ بھر میں کھرل کریں۔ اور غلولہ بنا کر ایک سکورہ گلی میں اوّل پانچ تولہ اسبغول رکھیں۔ اس پر غلولہ رکھیں۔ اس پر پھر پانچ تولہ اسبغول ڈال کر منہ سکورہ کا ڈھکنے سے بند کر کے گل حکمت کریں اور کمہاروں کی آوی میں رکھیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر اسی طرح کر کے دوبارہ کمہاروں کی آوی میں رکھیں۔ پانچ یا سات آنچ میں بہت ہلکا کشتہ خاکستری رنگ کا بن جاتا ہے۔

خوراک:۔ نصف رتی سے ایک رتی تک۔ سوزاک میں ہمراہ شربت بزوری یا شیرہ چہار مغز۔

ناصور میں ہمراہ معجون عشبہ و چوب چینی۔

ترکیب:۔ شیرہ کشنیز۔ دھنیا خشک پاؤ سیر لے کر تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی رہ جائے۔ تو مل کر چھان لیں۔

مرہم برائے ناصور۔ بھگندر۔ سرطان و دیگر قروح خبیثہ۔

برگ نیم۔ برگ ببول۔ برگ کپاس۔ برگ چنبیلی۔ برگ سنبل۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ کر چند ٹکیہ بنا کر روغن زرد ایک سیر (جو ایکسو مرتبہ دھو لیا گیا ہو) اور روغن تلخ نصف سیر میں تلیں جب ٹکیہ سیاہ ہو جائیں۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے روغن علیحدہ کر لیں۔ اب اس روغن میں رسکپور ۶ ماشہ۔ مردار سنگ ۲ تولہ۔ سفیدہ کاشغری ۲ تولہ۔ کاکڑا سینگی ۲ تولہ۔ سنگجراحت ۲ تولہ۔ توتیا ۶ ماشہ بہروزہ ۲ تولہ۔ رال سفید ۱ تولہ۔ زبان سگ سوختہ ایکعدد۔ استخوان مُردہ ۱ تولہ۔ موم سفید ۵ تولہ اوّل موم کو گرم تیل میں شامل کر کے یکجان کر لیں۔ پھر ان سب ادویہ کو سُرمہ کی طرح باریک کر کے تیل میں شامل کریں۔ اور دستہ چوبی سے گھوٹیں۔ جب مرہم تیار ہو جائے۔ تو اتار کر خوب گھوٹیں۔ اور پھایہ پر لگا کر لگائیں۔

کشتہ تانبہ:۔ جو تمام اقسام ناصور۔ بھگندر۔ خنازیر۔ سرطان۔ قرحہ مثانہ و سوزاک کہنہ۔ اور کانوں کے زخم اور سیلان میں بیحد مفید ہے۔

تانبہ کا پترا باریک کر کے ایک تولہ لے کر ہڑتال ورقیہ دو تولہ پیس کر زیر و بالا نصف نصف دے کر دو گلی رکابیوں میں رکھیں۔ لب رکابیوں کے گلحکمت کر دیں۔ اور پانچ سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر دو تولہ ہڑتال میں رکھ کر بدستور آگ دیں۔ جب چند مرتبہ ایسا کرنے سے پترا خود بخود ٹوٹنے کے قابل ہو جائے۔ تو گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ۔ ملا کر آب گھیکوار میں دو گھنٹہ متواتر کھرل کر کے غلولہ بنا کر دو گلی پیالیوں میں نصف زیر نصف بالا دے کر درمیان میں تانبہ کا پترا رکھ کر لب پیالیوں کے گلحکمت کر کے پانچ سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر گندھک اور ہڑتال ہر ایک ایک تولہ بدستور آب گھیکوار میں دو گھنٹہ کھرل کر کے درمیان میں تانبہ رکھ کر دو گلی پیالیوں میں اسی طریقہ سے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بیس پچیس مرتبہ ایسا کرنے سے تانبہ کا کشتہ ہو جائے گا۔ اب اس کشتہ کا فقط آب گھیکوار میں دو گھنٹہ کھرل کر کے غلولہ بنا کر دو گلی پیالوں میں رکھ کر گلحکمت کر کے تین سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ تین چار مرتبہ اسی طرح سے آگ دے کر کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ نصف یا ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

حب ہلیلہ:۔ جو تمام اقسام ناصور۔ بالصور۔ جراحات۔ آتشک۔ چنبل۔ داد۔ برص۔ بہق وغیرہ میں مفید ہے۔

ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ۔ توتیا ۱ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر ایک سو لیموں کے رس میں کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک رات کو بالائی میں لپیٹ کر دیں۔ ایک دن دیں۔ ایکدن ناغہ کریں۔ اگر کسی روز دست زیادہ آجائیں۔ تو ایک دو روز موقوف کریں اور دہی کھلائیں۔ غذا میں چوزہ مرغ اور گوشت بزمرغن دیں۔ مچھلی اور ان سبزیوں سے پرہیز کریں۔ جن کے اندر مثل مٹر کے دانے ہوتے ہیں۔ نیز مولی۔ بینگن۔ دالوں سے پرہیز کریں۔

مرہم نواصیر:۔ رسکپور ۳ ماشہ۔ توتیا بریاں نیم ماشہ۔ پوست املی سوختہ ۲ ماشہ۔ برگ پیپل خشک سوختہ ۱ عدد۔ چھالیہ سوختہ ۴ عدد۔ مسکہ ۳ تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے کپڑے میں چھان کر مسکہ کے ہمراہ کھرل کر کے مرہم تیار کریں۔ اور ناصور کے اردگرد لگائیں۔ ناصور کے منہ پر نہ لگنے دیں۔

موگانگ بارہ جواہر والا:۔ جو دق۔ سل۔ کھانسی کہنہ۔ دمہ۔ بواسیر۔ نواصیر۔ خنازیر۔ وجع المفاصل۔ سرطان۔ بھگندر اور تمام امراض خبیثہ۔ سوداویہ میں مفید ہے۔

کشتہ طلا ۱ تولہ۔ کشتہ نقرہ ۱ تولہ۔ کشتہ تانبہ ۱ تولہ۔ کشتہ قلعی ۱ تولہ۔ مروارید ۱ تولہ۔ مرجان ۱ تولہ یاقوت ۱ تولہ۔ زمرد ۱ تولہ۔ کہربا ۱ تولہ۔ سونا مکھی مغسول ۱ تولہ۔ روپا مکھی مغسول ۱ تولہ۔ لاجورد مغسول ۱ تولہ۔

ترکیب:۔ برادہ طلا یا ورق طلا ایکتولہ۔ پارہ چھ ماشہ۔ گندھک چھ ماشہ۔ سب کو ایک چھٹانک گھیکوار کے گودا میں کھرل کریں۔ جب غلولہ بن سکے۔ تو سبوچہ گلی میں رکھ کر لب رکابیوں کے گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر پارہ اور گندھک ہر ایک چھ ماشہ شامل کر کے ایک چھٹانک گھیکوار کے گودا میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر بدستور ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پانچ چھ مرتبہ اسی طرح آگ دے کر پھر اوپلوں کا وزن دو سیر کر دیں۔ پھر پانچ چھ مرتبہ کے بعد اوپلوں کا وزن تین سیر کر دیں۔ سب بیس مرتبہ آگ دیں۔ پارہ اور گندھک ہر مرتبہ شامل کریں۔ چاندی کا کشتہ بھی اسی طرح کریں۔ تانبہ کا کشتہ بھی اسی طرح کریں۔ مگر اول آگ پانچ سیر اوپلوں کی دیں۔ دس بارہ آنچوں کے بعد اوپلوں کا

وزن دس سیر کر دیں۔ جملہ چالیس مرتبہ آگ دیں۔ قلعی کا کشتہ کریکہ کے پتوں میں کریں۔ ترکیب باب کشتہ جات میں دیکھ لیں۔ سونا مکھی اور روپا مکھی اور لاجورد کو الگ الگ برادہ کر کے سو مرتبہ پانی میں دھوئیں۔ پھر سب ادویہ سوائے کہربا کے پیس کر کشتہ جات ملا کر پارہ اور گندھک ہر ایک چھ ماشہ شامل کر کے ایک چھٹانک گھیکوار کے گودا میں کھرل کریں۔ اور غلولہ بنا کر بدستور گلی پیالیوں میں رکھ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین مرتبہ اسی طرح آگ دے کر چوتھی مرتبہ کہربا پیس کر شامل کر کے بغیر پارہ اور گندھک کے ایک چھٹانک گھیکوار کے گودا میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر بدستور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بس تیار ہے۔ ربع برنج برگ تنبول سیاہ میں رکھ کر چبائیں اور لعاب نگلتے رہیں۔ اور بقدر دو برنج پانچ چھ پان کے پتوں کے ہمراہ پیس کر خنازیر اور سرطان وغیرہ پر ضماد کریں۔

بھگندر جب شروع ہوتا ہے۔ تو مقعد کے نزدیک ایک طرف ایک ورم سا ہوتا ہے۔ جس میں سخت درد ہوتی ہے۔ اور کبھی بخار بھی ہوتا ہے۔ اگر قبض ہو تو رفع کریں۔ اور کرنڈ بقدر ضرورت لے کر پیس کر قدرے نمک ملا کر ورم پر باندھیں۔ بارہ گھنٹے کے بعد بدل دیں۔ انشاءاللہ دو تین روز میں ورم بالکل نابود ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ حقیر نہ سمجھیں۔ لیکن اگر بھگندر پھٹ گیا ہو۔ تو یہ دوا کارگر نہ ہوگی۔

بھگندر کا علاج: انشاءاللہ اس کے ایک ہی دفعہ کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر بھگندر نہیں ہوتا۔

شنگرف ۶ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ۔ ہر دو کا سفوف بنا کر رکھ لیں۔ اب دو گڑھے اس طرح سے کھودیں۔ کہ ایک طرف کوئلے ڈالے جائیں۔ اور ایک زمین دوز نالی دوسرے گڑھے تک جائے۔ جس کے ذریعہ ان کوئلوں کا تاؤ دوسرے گڑھے میں جا سکے۔ وہاں دوسرا گڑھا کھودیں۔ سفوف مذکور کو کوئلوں کی آگ پر ڈال کر گڑھے کے منہ پر ڈھکنا دے کر فوراً گوندھی ہوئی مٹی کا لیپ کر دیں۔ تاکہ اس طرف سے دھواں نہ نکلنے پائے۔

دوسری طرف مریض کو بٹھا دیں۔ اس صورت سے کہ دھواں بھگندر پر لگے۔

اگر بھگندر کا منہ کھلا نہ ہو۔ تو نشتر سے تھوڑا سا کھول لیں۔ مقعد میں روئی بھر دیں۔ اور مریض اپنے منہ میں دودھ رکھے۔ اگر دودھ گرم ہو جائے۔ تو بدل دے۔ اس کام کے لیے ایک ہوشیار آدمی پاس ہونا چاہیئے۔ جو کمرہ کے باہر کھڑا رہے۔ مریض جب اشارہ کرے تو وہ فوراً آ کر اسے دودھ

Scanned with CamScanner

پکڑائے۔ مریض کا چہرہ اور آنکھیں دھوئیں سے محفوظ رکھیں۔ صرف دس منٹ تک بیٹھنا کافی ہے۔ اس کے بعد مریض اُٹھ کر وہیں چارپائی پہ آرام سے لیٹ جائے۔ اب دوسرا گڑھا بھی بند کر دیں۔ انشاء اللہ چند ساعت گند پانی وغیرہ بہ کر زخم صاف ہو جائے گا۔ اور خود بخود مندمل ہو جائے گا۔ ورنہ کوئی مرہم لگائیں۔

پیشاب کم آنا عسرالبول۔ پیشاب کا بند ہو جانا۔ احتباس بول

علامات:۔ پیشاب بہت کم رک رک کر آتا ہے۔ اور پھر بالکل بند ہو جاتا ہے۔

اسباب:۔ پرانا سوزاک۔ پتھری۔ پیشاب کی نالی میں بدگوشت پیدا ہو جانا۔ گردوں کے فعل کی خرابی۔ بلیک واٹر فیور۔ ورم غدہ قدامیہ۔ عورتوں میں رحم کے امراض۔

علاج:

لے زکس LASIX

ایک گولی روزانہ یا حسبِ ضرورت انجکشن۔

سائیو الکلی SIOALKALI

ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام ½ گلاس پانی میں ملا کر خالی پیٹ دیں۔

اوّل مریض کو گرم پانی کے ٹب میں بٹھائیں۔ اور ناف سے نیچے کی طرف کو ہاتھ سے ملیں۔ اگر پیشاب خارج ہو جائے تو بہتر۔ ورنہ کسی ہوشیار ڈاکٹر سے سلائی پاس کرائیں۔ پھر اصل سبب کے مطابق علاج کریں۔ سوزاک کے باعث ہو۔ تو سفوف اندری جلاب دیں۔ پتھری کے سبب ہو۔ تو اس کا علاج کریں۔ اور مثانہ کے مقام پر سینک کریں۔ اگر گردوں کے فعل کی خرابی سے ہو۔ تو ہوڈا خوردنی پندرہ گرین دو اونس پانی میں حل کر کے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دو تین بار دیں۔ اگر پیشاب ورم مثانہ یا ورم غدہ قدامیہ یا پیشاب کی نالی میں بدگوشت پیدا ہونے کے سبب سے ہو۔ تو مدر ادویہ نہ دیں۔ بلکہ ورم کا علاج کریں۔ اور محلل ورم ادویہ استعمال کریں۔ قدرے زباد احلیل میں داخل کر دینے سے بند پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔ یبوست دماغ یا اعصاب سے پیشاب بند ہو جائے تو خمیرہ بنفشہ کھلائیں۔ تاکہ ترطیب دماغ ہو کر پیشاب جاری ہو جائے۔

برائے عسرالبول:۔ یعنی اگر پیشاب کم آتا ہو۔ شیرہ حب قلت ۴ ماشہ۔ شیرہ تخم کاکنج ۵ ماشہ۔ شیرہ بادیان ۷ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ۔ شربت آلو بالو ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

برائے تقطیرالبول:۔ شیرہ حب القلت ۴ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ حل کر کے پیئیں۔ مجرّب ہے۔

سفوف برائے احتباس بول:۔ ریوند چینی۔ کباب چینی۔ دار چینی۔ شورہ قلمی۔ زعفران سب ہموزن لے کر کوٹ کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ چھ ماشہ ہمراہ شربت بزوری یا لسّی خام۔

ضماد۔ بند پیشاب کو کھولنے کے لیے مجرّب ہے۔

نیل دیسی ۲ ماشہ۔ شورہ قلمی ۴ ماشہ۔ پشک موش ۶ ماشہ۔ پیس کر گرم پانی میں گوندھ کر زیر ناف ضماد کریں۔ انشاء اللہ دس منٹ میں پیشاب کھل جاتا ہے۔

نسخہ:۔ جو بند پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ جو ورم مثانہ یا ورم غدہ قدامیہ کے سبب سے ہو۔

گل ٹیسو آدھ سیر۔ نوشادر ۵ تولہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ۔ جوا کھار ۱ تولہ۔ دس سیر پانی میں جوش دے کر مریض کو اس میں بٹھائیں۔ اور ورم کی جگہ پہ آہستہ آہستہ مالش کریں۔

ٹوٹکہ:۔ جو بند پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ زعفران کا ایک ریشہ پیشاب کی نالی میں دیں۔ اس سے پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔

دیگر برائے ادرار بول:۔ بیخ بنفشہ ۵ ماشہ۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ۔ دونوں کو پاؤ بھر پانی میں پیس کر چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔

دیگر:۔ جو بند پیشاب کو فوراً جاری کرتا ہے۔ گرم پانی ٹب میں ڈال کر اس میں نمک ڈالیں۔ اور مریض کو اس میں بٹھا کر ناف سے لے کر نیچے کی طرف ہاتھ سے ملیں۔

پیشاب کا جل کرنا۔ حرقت بول

علامات:۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن اور درد محسوس ہوتی ہے۔ سُرخ یا زرد پیشاب تھوڑا سا آتا ہے۔ مریض کو دیر تک بیٹھنا پڑتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا ابھی پیشاب ختم نہیں ہوا۔

اسباب:۔ مثانہ کی گرمی۔ گرم چیزوں کا کثرتِ استعمال۔ سوزاک۔ قبض۔ بدہضمی۔ بواسیر۔ ریگ مثانہ یا پتھری۔ پیٹ کے کیڑے۔ اور عورتوں میں ورم رحم یا خراش رحم یا رحم کی پھنسیاں۔

Scanned with CamScanner

علاج :-

سائیوالکلی SIOALKALI

ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام آدھے گلاس پانی میں ملا کر خالی پیٹ دیں۔

پائی ری ڈی ام PYRIDIUM

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

- مشروبات کا استعمال کثرت سے کریں۔
- گرم اشیاء کا استعمال ترک کر دیں۔

اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے مطابق دوا دیں۔ اگر سوزاک کے باعث ہو تو اس کا علاج کریں۔ بعض اشخاص قوی الیمین کو بوجہ حرارت کبدی حرقت بول اور سرعت انزال و رقت منی ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں صرف تعدیل و تلطیف سے کام لیں۔ مثلاً معجون صندل یا جوارش انارین وغیرہ دیں

نسخہ :- جو پیشاب کی جلن اور سوزاک کے شروع میں مستعمل ہے۔

شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ تخم کاکنج ۷ ماشہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ حل کر کے پئیں۔

سفوف صندل برائے حرقت بول و قروح مثانہ مفید ہے۔

صندل سفید۔ صندل زرد۔ صندل سرخ۔ گل سرخ۔ نبات سفید ہر ایک ۱۶ ماشہ۔ ریوند چینی رب السوس۔ صمغ عربی۔ کشتہ شاخ گوزن ہر ایک ۹ ماشہ۔ کتیرا ۴ ماشہ۔ پہ چہار مغز ۱۶ ماشہ۔ کہربا ۱ ماشہ کافور ۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :- تین ماشہ صبح ہمراہ شربت بزوری یا تیاشنوں کے شربت کے ہمراہ دیں۔

شیرہ :- پیشاب کی جلن کے لیے مفید ہے۔

خارخسک۔ تخم خربوزہ۔ تخم خیارین۔ کاکنج۔ سب ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔

سفوف برائے حرقت بول جو بوڑھوں کو لاحق ہوتی ہے۔ نیز مخرج سنگ در بل مثانہ و گردہ بھی ہے۔

نمک مولی۔ نمک خربوزہ۔ جواکھار۔ سرد چینی۔ شورہ قلمی۔ پھٹکڑی سفید شگفتہ۔ گیری سب ۳ ماشہ مصری کوزہ ۱ تولہ کوٹ چھان کر کھرل کر کے سفوف بنائیں۔

خوراک :- دو ماشہ ہمراہ شربت بزوری یا شیر بز۔

فتق - ہرنیا
HERNIA

کیفیت :- فتق کے لغوی معنی ہیں پھٹنا۔ لیکن طبی اصطلاح میں فتق اسے کہتے ہیں۔ کہ پردہ صفاق پھٹ جائے۔ اور اس کے منفذ کے راستہ سے جو کنج ران میں واقع ہے۔ آنت یا چربی یا پانی یا ریح فوطوں میں اتر آئے۔ مختلف مقامات کے لحاظ سے اس کے مختلف نام ہیں۔ مثلاً اگر پردہ صفاق ناف کے گرد پھٹے اور ثرب یا آنت اس میں آجائے۔ مگر فوطوں میں نہ اترے۔ تو اسے فتق مراق البطن کہتے ہیں۔ اور اگر پردہ صفاق کنج ران میں پھٹے۔ اور کوئی چیز اوپر سے آکر اس میں پھنس جائے۔ تو اسے فتق الاربیہ کہتے ہیں۔ اور اگر نیچے خصیہ کی تھیلی میں اترے تو اسے قیلہ کہتے ہیں۔ پس اگر وہ چیز آنت ہو تو قیلہ اور اگر چربی ہو تو قیلۃ الثرب اور اگر پانی ہو تو قیلۃ الماء اور اگر ریح ہو۔ تو قیلۃ الریح کہتے ہیں۔

علامات :- اگر آنت نیچے اترتی ہے۔ تو چت لیٹنے سے آنت آسانی سے اوپر نہیں جاتی اور اگر دبا کر اوپر کریں تو قراقر ہوتا ہے۔ اگر چربی نیچے اترتی ہے۔ تو یہ بھی آسانی سے اوپر نہیں جاتی بلکہ دبا کر اوپر کر کے ہاتھ چھوڑ دیں۔ تو پھسل جاتی ہے۔ مگر اس میں قراقر نہیں ہوتا۔ اگر پانی نیچے اترا ہے۔ تو خصیوں کی تھیلیاں بھری ہوئی ہوں گی۔ اور پانی چھلکتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اگر ریح ہے۔ تو دبانے سے فوراً اوپر جائے گی۔ اور جلد لوٹ آئے گی۔ اور قراقر زیادہ ہو گا۔

اسباب :- پیٹ پر چوٹ لگنا۔ کسی بوجھل چیز کا ہاتھوں میں پکڑ کر سیدھا چلنا۔ کسی گڑھے میں بیخبری میں پاؤں کا پڑنا۔ دائمی قبض۔ جماع کرتے وقت زور سے حرکت کرنا۔

علاج :- قیلۃ الماء اور قیلۃ الثرب جو چیز نیچے اتری ہو۔ مریض کو چت لٹا کر ہاتھ سے دبا کر اوپر کو چڑھائیں۔ اگر آسانی سے نہ چڑھے۔ تو مریض کو گرم پانی کے ٹب میں بٹھائیں۔ پھر روغن بابونہ ملیں تاکہ خصیہ نرم ہو جائے۔ ور پھر اس چیز کو چڑھا کر قابض ادویہ کا لیپ کریں۔ اور روئی کی گدی رکھ کر لنگوٹہ باندھیں۔ یا ٹرس جسے ولائتی پٹی کہتے ہیں۔ وہ باندھیں۔ ہرنیل بیگ میں نیڈل چبھو کر سرنج کے ذریعہ انتڑی میں سے جمع شدہ پانی کھینچ لیں۔ خطرناک حالت ہو تو اپریشن کرانا ضروری ہو جاتا ہے۔

ضماد :- آنت اترنے کے لیے مفید ہے۔

پھٹکڑی۔ مازو۔ گل ارمنی۔ مساوی الوزن لے کر باریک پیس کر حسب ضرورت کیلے کے پتہ پر پھیلا کر خصیوں پر باندھیں۔

ضماد برائے فتق:- پوست خشخاش ۲ تولہ۔ برگ بھنگ ۲ تولہ۔ مازو ۱ تولہ۔ پھٹکڑی ۱ تولہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ کوٹ پیس کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب یکجان ہو جائیں۔ تو آخر میں افیون داخل کریں۔ اور نیمگرم خصیوں پر لیپ کریں۔ خشک ہو جائے تو لنگوٹ باندھ لیں۔

برائے ورم خصیہ و درد خصیہ:- گل ٹیسو دو تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب دو تین جوش آچکیں۔ تو اتار کر اوّل بھپارہ کریں۔ جب سہارنے کے قابل ہو تو ٹکور کریں اور برگ تمبا کو اوپر رکھ کر لنگوٹ باندھ لیں۔

دیگر برائے درد خصیہ:- پوست خشخاش ۱ تولہ۔ گل ٹیسو ۱ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ آدھ سیر پانی میں اُبال کر ٹکور کریں۔ اور ثقل کو پیس کر ضماد کریں۔

دیگر برائے درد خصیہ:- آدھ سیر پانی اُبال کر نوشادر ایک تولہ ڈال کر حل کریں۔ اور پوچارہ سے گرم گرم ٹکور کریں۔ بعد میں برگ تمبا کو باندھ لیں۔

نسخہ:- آنت اترنے کے لیے مفید ہے۔

اوّل جوارش کمونی ایک تولہ کھلائیں۔ اُوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ انیسوں ۵ ماشہ۔ گلقند ۲ تولہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر پلائیں۔

اکسیر فتق:- جو قیلۃ الماء اور قیلۃ الریح میں مفید ہے۔ کشتہ فولاد ۱ رتی۔ کشتہ زمرد ۱ رتی۔ جوارش جالینوس ۲ ماشہ۔ معجون کلکلانج ۱ ماشہ۔ مفرح نظام ۱ رتی ملا کر صبح کو کھلائیں۔

ضماد برائے فتق:- آنت اور پانی اترنے کو مفید ہے۔ مصطگی۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ اقاقیا۔ کندر۔ گل ارمنی۔ مرمکی۔ پھٹکڑی۔ مازو۔ ایلوا۔ ہموزن لے کر باریک کوٹ پیس کر ہری مکو کے پانی میں گوندھ کر خصیوں اور ران کے حوالی پر لیپ کریں۔

بھپارہ برائے درد خصیہ:- گل ٹیسو ۱ تولہ۔ پوست خشخاش ۱ تولہ۔ پانی میں پکا کر بھپارہ دیں اور ثقل کو خصیوں پر باندھیں۔

ضماد السی:- خصیوں کے ورم مزمن کیلئے مفید ہے۔ بابچھڑ ۲ ماشہ۔ مرمکی۔ گل بابونہ۔ زیرہ سیاہ۔ گوگل۔ اشق سلارس ہر ایک تین ماشہ۔ گل خطمی۔ بیخ خطمی۔ تل سیاہ۔ تخم السی۔ تخم میتھی۔ اکلیل الملک۔ آرد باقلا۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ موم ۲ تولہ۔ بکرے کے گردہ کی چربی ۲ تولہ۔ روغن گل ۴ تولہ۔

چربی اور روغن گل کو پگھلا کر یکجان کریں۔ پھر اس میں موم ملا دیں۔ جب گداختہ ہو جائے تو باقی ادویہ کا باریک سفوف شامل کر کے لیپ تیار کریں۔ اور خصیوں پر باندھیں۔

فہرست

ا

ابکائی ۱۶۲
اپنڈے سائی ٹس ۳۱۳
اپھارہ ۱۴۶
اختلاج القلب نوبتی ۲۷۷
استرخا ۴۰
استسقار ۱۹۶
اسٹریپٹوکولائی ٹس ۱۷۱
اسہال ۲۹۹
اکوتہ ۳۸۸
ایکوٹ رینجائی ٹس ۱۱۴
الحصاۃ والرمل فی الکلیہ والمثانہ ۳۲۲
الٹی ۱۶۲
امراض الامعا ۲۸۲
امراض الکلیہ والمثانہ ۳۱۴
امراض الکبد ۱۷۳
امراض چشم ۶۷
امراض صدر وریہ ۲۱۳
امراض قلب ۲۵۲
امراض گردہ ومثانہ ۳۱۴
امراض گلو یا حلق کی بیماریاں ۱۰۷
امیبک ڈسنٹری ۲۹۲
آنتوں کی خراش ۳۱۰
انجائنہ پیکٹورس ۲۶۶
اندھراتا ۸۰
آنتڑیوں کی بیماریاں ۲۸۲
آنکھ دکھنا ۶۷
انلارجڈ پراسٹیٹ یعنی پیشاب کا رکنا ۳۳۰
اپی لیپ سی ۶۲
ایتھروسکلی روسس ۲۷۵
اسینشل ہائپرٹنشن ۲۷۴
ایکلوسنر ۱۷۰
این سومنیا ۳۲

ب

بثور و قروح خبیثہ ۳۹۲
بدہضمی ۱۴۱
برانکونمونیا ۲۲۳
برص ۳۷۴
برونکائی ٹس ۲۲۰
بستر پر پیشاب نکل جانا ۳۳۰
بلٹس نیس ۲۸۱
بلری کالک ۲۸۱
بلڈ پریشر ۲۶
بلڈ پریشر کی زیادتی ۲۷۳
بلیف رائی ٹس ۸۲
بواسیر ۳۳۸
بواسیر بادی یا ریح البواسیر ۳۵۲
بہرہ پن ۸۸
بہق ۳۷۴
بھگندر ۴۰۳
بھوک کی کمی ۱۳۶
بھوک نہ لگنا ۱۳۶
بیاض چشم ۸۱
بے سلری ڈسنٹری ۲۹۲

پ

پاخانہ کھل کر نہ آنا ۲۸۲
پائلز ۳۳۸
پتہ اور صفرا کی نلیوں کی بیماریاں ۲۸۰
پتی اُچھلنا ۳۸۵
پتے کی پتھری ۲۸۰
پڑبال ۸۲
پلپی ٹیشن ۲۵۲
پھنسیاں ۳۹۲
پھوڑے ۳۹۲
پیلیا ۱۹۳
پیاس کی زیادتی ۱۵۹
پیٹ کے کیڑے ۳۵۵
پیٹ میں گڑبڑ ہونا ۱۴۶
پیچش امیبائی ۲۹۲
پیچش جراثیمی ۲۹۲
پیراکسزمل ٹیکی کارڈیا ۲۷۷
پیری کارڈائی ٹس ۲۷۹

ت

تپ دق ۲۳۵
تحریک الانسان ۱۰۴
تخمہ ۱۴۱
تشنج ۴۹
تنوع ۱۶۲
تلی کا بڑھ جانا ۲۰۷
تلی کا ورم ۲۰۷
تلی کی بیماریاں ۲۰۷
تمدد ۴۹

ٹ

ٹخنے یا پاؤں کے انگوٹھے کا درد ۳۶۲
ٹرائی جیمی نل نیورالجیا ۳۱
ٹرے کیائی ٹس ۱۲۰

ج

جگر کا بڑھ جانا ۱۸۴

جگر کی بیماریاں ۱۷۳
جگر کی سوجن ۱۸۴
جلدی بیماریاں ۳۷۴
جلندھر ۱۹۴
جنجیوائی ٹس ۹۴
جنون ۳۵
جوڑوں کا درد ۳۶۲
جی متلانا ۱۶۲

چ

چنبل ۳۸۸
چنونے یا تھریڈ ورم ۳۵۵
چھپاکی ۳۸۵
چھیپ ۳۷۴

ح

حرارتی خشکی ۲۷۷
حصر الاسنان ۱۰۲

خ

خدّو ۴۹
خدر وامراض بارده ۴۸
خنازیر ۴۰۰
خوراک کی زہر خوردنی ۱۶۹
خون تھوکنا ۲۴۷
خون کے دباؤ کی کمی ۲۷۵

د

داد و خارش ۳۷۹
دانت بدشکل اگنا ۹۸
دانتوں کا کھٹا ہونا ۱۰۶
دانتوں میں کریڑہ ۱۰۲
دانتوں کا ہلنا ۱۰۴
دردِ ابرو ۱۳۱
دردِ جگر ۱۸۱
دردِ فمِ معدہ ۱۲۴
دردِ دل ۲۶۶
دردِ دندان ۹۹
دست ۲۹۹
دسترخائے لہات ۱۱۲
دردِ شقیقہ
(آدھے سر کا درد) ۳۱
دردِ شکم ۱۲۲
دردِ گردہ ۳۱۴
دل کا دھڑکنا خفقان ۲۵۲
دل کی بیماریاں ۲۵۲
دماغ کی کمزوری ۴۲
دردِ معدہ ۱۲۲
دمہ ۲۲۷
دمہ قلبی ۲۲۷
دوار ۳۴
دیوانگی ۳۵

ڈ

ڈائی ورٹی کیولائی ٹس ۱۷۲
ڈفتھیریا یعنی خناق ۱۰۹

ذ

ذیابیطس ۳۳۱

ر

رسول ۳۹۹
رعشہ ۴۹
ریگ گردہ و سنگ گردہ ۳۲۲
ریگ مثانہ و سنگ مثانہ ۳۲۲

ز

زخم معدہ ۱۶۸
زکام ۹۱

س

سائنوسائی ٹس ۶۲
سحج الامعا ۳۱۰
سردرد ۱۳
سر کی بیماریاں ۱۳
سرسام ۲۷
سرطانِ معدہ ۱۶۹
سرین کا درد ۳۲۶
سعال ۲۱۳
سکتہ ۶۲
سیس ٹائی ٹس ۳۲۱
[illegible] ۳۹۹
سمیت بول ۳۲۹
سوء القنیہ ۱۹۶
سینہ اور پھیپھڑوں کی بیماریاں ۲۱۳
سین کوبی ۶۲

ش

شب کوری ۸۰
شرائین کی سختی ۲۷۵
شری ۳۸۵

ص

صرع ۶۲
صداع ۱۳

ض

ضعف الکلیہ والمثانہ ۳۱۷
ضعف الکبد ۱۷۳
ضعف المعدہ ۱۵۱
ضعفِ جگر ۱۷۳
ضعفِ دل ۲۶۸
ضعفِ دماغ ۴۲
ضعفِ قلب ۲۶۸
ضعف گردہ و مثانہ ۳۱۷
ضعفِ ہضم ۱۴۱
ضیق النفس ۲۲۷

ع

عرق النسا ۳۶۲
عطش مفرط ۱۵۹
عظم الطحال ۲۰۷

عظم الکبد ۱۸۴
عظم جگر ۱۸۴

غ

غذا کی نالی کا تنگ ہو جانا ۱۲۰
غذا کی نالی کی سوزش ۱۱۹
غشیاں ۱۶۲
غلبہ صفرا ۲۸۱

ف

فالج ۴۸
فشل قلب امتلائی ۲۷۸
فواق ۱۶۰
فوڈ پوئیزننگ ۴۸

ق

قبض ۲۸۲
قراقر معدہ ۱۴۶
قروح المعدہ ۱۲۷
قولنج ۲۹۷-۲۸۱
قے ۱۶۲

ک

کارڈیک ایستھما ۲۷۷
کارسی نوما آف سٹامک ۱۶۹
کارونری تھرومبوسس ۲۷۶
کالا موتیا ۱۷
کالک ۲۹۷
کان بہنا ۸۶
کان کا شدید درد ۸۷
کان کے اندر کوئی چیز داخل ہو جانا ۸۹
کرم امعا ۳۵۵
کرم گوش ۸۷
کثرت بول و سلسل بول ۳۱۷
کمر کے نچلے حصّہ کا درد ۲۶۲
کمزوری معدہ ۱۵۱
کنٹھ مالا ۴۰۰
کنجسٹو ہارٹ فیلیور ۲۷۸
کوا لٹکنا یا کوا گرنا ۱۱۲
کوڑی کا درد ۱۲۴
کولی لتھیسس ۲۸۰
کھانسی ۲۱۳
کی لوسز ۹۳
کیچوے یا راؤنڈ ورم ۳۵۵
کیل ۳۹۱

گ

گلاسائی ٹس ۹۲
گلاؤکوما ۱۷
گلے پڑنا ۱۱۰
گردن توڑ بخار ۲۷
گھٹنے کے جوڑ کا درد ۳۶۲

ل

لقوہ ۴۸
لنگڑی کا درد ۳۶۲

م

مالیخولیا ۳۵
مالیخولیا مراقی ۳۹
مائیگرین ۳۱
مرگی ۶۲
مسوڑھوں کی سوزش ۹۴
معدہ کی ترشی ۱۳۱
معدہ کی سوجن ۱۲۷
معدہ کے زخم ۱۲۷
موتیا چشم ۷۰
مہاسے ۳۹۱
مے نین جائی ٹس ۲۷

ن

ناسور ۴۰۳
ناک بند ہو جانا ۱۱۸
ناکرٹیل اینیوریسس ۳۳۰
نزلہ زکام ۵۶
نزول الماء ۷۰
نظام انہضام کی بیماریاں ۱۲۲
نفخ شکم ۱۴۶
نقرس ۳۶۲
نقصان اشتہا ۱۳۶
نکسیر اور جریانِ خون کان سے ۹۰
نمونیا ۲۲۱
نیند نہ آنا ۳۳

و

وجع الکبد ۳۶۲
وجع الفواد ۱۲۴
وجع القلب ۲۶۶
وجع الکلیہ ۳۱۴
وجع الکبد ۱۸۱
وجع المعدہ ۱۲۲
وجع المفاصل ۳۶۲
وجع الورک ۳۶۲
ورٹائیگو ۳۴
ورم الطحال ۲۰۷
ورم الکلیہ ۳۲۷
ورم الکبد ۱۸۴
ورم المعدہ ۱۲۷
ورم جگر ۱۸۴
ورم حنجرہ ۱۱۴
ورم غلاف قلب ۲۷۹
ورم گردہ ۳۲۷

Scanned with CamScanner

ورم لوزتین ۱۱۰
ورم مرارہ (پتے کا ورم) ۲۸۰
ورم مثانہ ۳۳۱

ہ

ہاضمہ کی کمزوری ۱۴۱
ہائپوٹینشن ۲۷۵
ہائپرٹینشن ۲۶
ہچکی ۱۶۰
ہوا کی نالی کی سوزش ۱۲۰
ہیٹ ایگزاسٹین ۲۷۷
ہیضہ ۱۶۴

ی

یرقان ۱۹۳
یوریمیا ۳۲۹

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ڈاکٹری اور طب یونانی طریقہ علاج پر ایک لاجواب کتاب

عوامی ڈاکٹر

(حصہ دوم)

AWAMI Doctor

از قلم
حکیم بی اے شاد، گولڈ میڈلسٹ فرید کوٹی چیف ایڈیٹر ماہنامہ طبی شاہکار لاہور

شائع کردہ
مکتبہ طبی شاہکار

20- فرسٹ فلور مقدس پلازہ
فیاض روڈ (نزد دھنی رام روڈ)، نیو انارکلی، روڈ لاہور
فون: 7321829 - 7122861

طبی شاہکار کی نئی کتاب

ایلوپیتھک پریکٹس آف میڈیسن

(ماڈرن کلینکل میڈیسن)

از قلم ڈاکٹر جاوید اقبال ایم۔ ڈی' ایف۔اے۔اے۔ای۔ایم (امریکہ)

یہ ہمارے ادارے کی چھپی ہوئی نئی کتاب ہے۔ اس کے مصنف امریکن ٹرینڈ سپیشلسٹ ہیں۔ اس کتاب کو معالج کی روزانہ کی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر لکھا گیا ہے۔ اس کتاب کے دو پارٹ ہیں۔

اس کے پہلے پارٹ میں 65 علامات کے بارے میں انفریشن دی گئی ہے جو کہ روزمرہ کی پریکٹس میں دیکھنے میں آتی ہیں۔ ہر علامات کو پیدا کرنے والی بیماریوں اور مختلف کنڈیشنز کا ذکر کیا گیا ہے اور ان کی تشخیص کے لئے مختلف ٹیسٹ بیان کئے گئے ہیں۔ اس علم کے بغیر نہ تو مریض کی بیماری کی صحیح تشخیص کی جا سکتی ہے اور نہ ہی اس کا مناسب علاج کیا جا سکتا ہے۔

اس کتاب کے دوسرے پارٹ کے 21 چیپٹرز میں 152 موضوع کے تحت جسم کے مختلف نظام کی اہم اور عام بیماریوں کے بارے میں تفصیلاً" انفریشن دی گئی ہے اور ان بیماریوں کے علاج کے جدید ترین طریقوں کو بیان کیا گیا ہے۔ عورتوں' بچوں' آنکھ' ناک گلے اور حلق کی بیماریوں' ایڈز' کینسر اور بیماریوں سے بچنے کے حفاظتی تدابیر کو بھی بیان کی گیا ہے۔ یہ کتاب ہمارے ادارے کی دو والیوم کی کتاب "میڈیکل پریکٹس" سے بالکل مختلف طریقے سے لکھی گئی ہے۔ دونوں کتابوں میں موجود انفریشن ایک دوسرے سے بہت علیحدہ ہے۔ اس وجہ سے دونوں کتابوں کا اکٹھا استعمال آپ کے علم میں بہت اضافہ کرنے کا باعث بنے گا۔ کمپیوٹر کی لاجواب کتابت' آفسٹ کی بہترین چھپائی' اعلیٰ قسم کی جلد اور کاغذ پارٹ I اور پارٹ II کی مکمل کتاب صفحات 1375 قیمت -/300 روپے محصول ڈاک -/25 روپے

منگوانے کا پتہ:- مکتبہ طبی شاہکار

فون نمبر 7321829 – 7122861

مقدس پلازہ 20- فرسٹ فلور فیاض روڈ' نزد دھنی رام روڈ' نیو انار کلی' لاہور

پیش لفظ

عوامی ڈاکٹر جلد دوئم پیش خدمت ہے۔ اس کتاب کا ہم نے جولائی ۸۰ء میں شائع کرنے کا وعدہ کیا تھا مگر چند مجبوریوں کی وجہ سے یہ وقت پر شائع نہ ہو سکی جس کے لیے معذرت خواہ ہیں۔

قارئین نے عوامی ڈاکٹر جلد اوّل کو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے بے انتہا پسند کیا اور جلد دوئم کے لیے بہت زیادہ بیتابی کا اظہار کیا۔ ہم یہ عظیم تحفہ کاغذ اور بے انتہا گرانی کے باوجود محض جذبہ خدمت فن کے تحت پیش کر رہے ہیں۔ حالانکہ اس میں ایسے قیمتی اور اسراری نسخہ جات بھی شامل کر دیے گئے ہیں جن میں سے صرف ایک ایک نسخہ بتلانے پر ہزاروں روپے مل سکتے ہیں۔ مگر یہ سب قوم کی امانت سمجھ کر پیش کر دیئے ہیں۔

اس میں اپنے ۳۰ سالہ خصوصی مجربات کے علاوہ حکیم محمد طفیل مرحوم، حکیم سید عبدالسلام واسطی مرحوم، حکیم عبدالحق شوق مرحوم اور اپنے دیگر احباب کے خصوصی مجربات کا عظیم ذخیرہ شامل کر رہے ہیں۔

علاوہ ازیں مجدد طب لقمان الملک شیخ الرئیس ثانی حضرت مولانا حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری المعروف حکیم نابینا صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور ڈپٹی خاندان کے اسراری نسخہ جات جنہیں انکشاف کی ہوا تک نہیں لگی شامل کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں اس میں متعدی بیماریاں، امراض مخصوصہ مردانہ و زنانہ، بچوں کے امراض اور حمیات وغیرہ کے علاوہ اکسیری نسخہ جات، اکسیری کشتہ جات وغیرہ شامل ہیں نیز ان بیماریوں کے اسباب ماہیت، پیچیدگیاں اور بچاؤ کے طریقے اور ان کا ڈاکٹری و یونانی علاج درج ہے۔

اگرچہ علاج و معالجہ تو صحیح تشخیص پر ہی منحصر ہے لیکن صحیح تشخیص کے ساتھ ساتھ اگر اکسیری دوا ہو تو معالج کی جلد شہرت ہو جاتی ہے۔ ہم نے اس کتاب میں حتی الوسع بہترین اور اکسیری نسخہ جات جمع کر دیئے ہیں اگر مرض کے مطابق دوا تجویز کی گئی اور اس میں خالص ادویات شامل کر کے تیار کیا گیا ہو تو انشاء اللہ ازالہ مرض فی الفور ہو گا اور شہرت اور کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

اُمید ہے کہ یہ کتاب ملک کے معالجوں کے علاوہ طبیہ کالجوں کے فارغ التحصیل اطباء کے لیے ایک مستند مطب کا کام دے گی۔ انشاء اللہ

جنوری ۱۹۸۲ء

بی۔ اے۔ رشاد

ایلوپیتھک میڈیکل پریکٹس

مصنف: ڈاکٹر جاوید اقبال ایم- ڈی' ایف- اے- اے- ای- ایم (امریکہ)

میڈیکل اور پیرا میڈیکل سٹاف کے لئے ایلوپیتھک (ڈاکٹری) پر جدید ترین علاج اور تشخیص پر بالکل نئی اور انوکھی کتاب جس نے عام معالجین کے علاوہ میڈیکل کالجوں کے سٹوڈنٹس اور نئے کوالیفائیڈ ڈاکٹروں کے علم میں بھی بے بہا اور حیرت انگیز اضافہ کر دیا ہے۔

اس کتاب کے دونوں والیوم (حصوں) کے 28 ابواب میں جسم کی سر سے لے کر پاؤں تک کی بیماریوں کی مکمل انفارمیشن اور ان کا مارکیٹ میں دستیاب جدید ترین ادویات سے کامیاب علاج دیا گیا ہے۔

ان ابواب میں عورتوں' بچوں اور جلد کی بیماریوں کو بھی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور ان کا جدید ترین علاج دیا گیا ہے۔

الٹرا ساؤنڈ' کیٹ سکین' ایم- آر- آئی سکین اور ہر بیماری کی تشخیص کرنے کے لئے جدید ترین لیبارٹری ٹیسٹوں کے بارے میں مکمل انفارمیشن دی گئی ہے۔

جسم کی اناٹومی' فزیالوجی بیان کی گئی ہے بے شمار رنگین فوٹو دیئے گئے ہیں غرضیکہ اس کتاب میں ہر وہ انفارمیشن موجود ہے جو کہ روزمرہ پریکٹس کے لئے انتہائی ضروری ہے اس انفارمیشن کے بغیر کوئی معالج کامیاب پریکٹس نہیں کر سکتا اس کے علاوہ مریض بھی خود ہی اس کتاب سے ابتدائی طبی امداد حاصل کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

غرضیکہ اس کتاب کا ہر معالج کے پاس ہونا اس کی کامیابی کی دلیل ہے کمپیوٹر کی خوبصورت کتابت' بہترین کاغذ' عمدہ چھپائی اور اعلیٰ جلد

قیمت والیوم I -/200 روپے تقریباً 800 صفحات والیوم II -/200 روپے تقریباً 800 صفحات

ملنے کا پتہ:- **مکتبہ طبی شاہکار** 20- فرسٹ فلور' مقدس پلازہ فیاض روڈ (نزد دھنی رام روڈ)' نیو انارکلی' لاہور- فون: 211725, 7321829

تشخیصی رموز و نکات

اگر درد سر آنکھوں کے اوپر ہے تو اس کا سبب نزلہ یا خرابی معدہ ہے۔ اگر درد پیشانی میں ہے تو اس کا سبب بخار۔ قبض یا مراق ہو سکتا ہے۔ اگر دردِ سر پیشانی سے ذرا اوپر ہے تو اس کا باعث آنتوں کے کیڑے ہیں اگر سر کے اگلے حصّہ میں دائیں جانب ہے تو اس کا سبب خرابی جگر ہے۔ اگر سر کے اگلے حصّہ میں ہے تو اس کا باعث امراض طحال ہیں۔ سر کے درمیانی حصّہ اگلی جانب درد، کمزوری اعصاب اور کمی خون کی وجہ سے ہے۔ کن پٹیوں سے ذرا اُوپر درد آنکھ یا ناک کی تکلیف کی وجہ ہو سکتا ہے۔ سر کے پچھلے حصّہ میں درد کے ہونے کا سبب پٹھوں کی کمزوری اور امراض چشم ہیں۔ سر کے درمیانی حصّہ پچھلی طرف دائیں یا بائیں جانب درد عورتوں میں امراض رحم ہسٹریا اور امراض گردہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ پیشانی کے ایک جانب طول میں درد کا ہونا دردِ شقیقہ کی وجہ سے اور آنکھ کے اُوپر پیشانی کی دونوں طرف عرض میں درد کا ہونا درد اعصابیہ کی وجہ ہے۔ سارے سر میں درد کا ہونا اجتماع خون سر اور سر درد دموی ہے۔ سر کے پچھلے حصّہ میں گردن سے ذرا اوپر درد کا ہونا امراض گوش و امراض دندان کی وجہ ہے۔

دائمی نزلہ کے لیے ضروری ہے کہ آنتوں کی قوّتِ جاذبہ، ماسکہ، ہاضمہ اور دافعہ قوی کی جائیں۔ ورنہ سعالِ تنجیری پیدا ہو جاتی ہے۔ اور نقوع معتدل یا عام نزلہ کی ادویہ سے فائدہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ آنتوں کی خرابی کا باعث جو خلاصہ جگر میں جاتا ہے وہاں سے شریانی ذریدوں کے راستہ دماغ میں چلا جاتا ہے۔ دماغ اس کو آلات تنفس کی طرف پھینکتا ہے۔ جس کے باعث گلا سینہ اور حنجرہ سب ماؤف ہو جاتے ہیں۔

پسلیوں کے نیچے داہنی جانب سوجن دکھائی دے تو درج ذیل امراض کی طرف توجہ دیں۔

۱- پتّہ کا پھیل جانا۔ ۲- جگر کا چربی میں بدل جانا۔ ۳- دُنبل جگر۔ سرطانِ جگر۔ جگر کی تھیلیاں اور اجتماعِ خونِ جگر۔

اگر سوجن بالائے ناف کے مقام پر دکھائی دے تو ورم معدہ۔ سرطانِ معدہ وغیرہ پر دلالت ہو گی۔ اور جب یہ سوجن بائیں پسلیوں کے نیچے دکھائی دے تو نفخ معدہ یا طحال کے بڑھ جانے کی

علامت ہو گی۔

ناف کے ہر دو یا ایک جانب محدود جگہ ٹٹولنے سے اُبھار پایا جائے تو استسقاء یا خصیۃ الرحم کی رسولیاں موجب ہوں گی۔

مقام معدہ پر درد۔ جلن یا بوجھ وغیرہ محسوس ہو یا فمِ معدہ دبانے سے دُکھے، بائیں کندھے یا بائیں پستان میں درد ہونا۔ قے۔ قے الدم۔ غثیان۔ نفخ معدہ۔ ہچکی۔ بھوک کی زیادتی و کمی ہو تو شدید امراضِ معدہ و مزمن امراضِ معدہ مثلاً سوزشِ معدہ تشنج و درد معدہ کی طرف توجہ مبذول کرنی چاہیئے۔

جگر کے علاج میں اگر مادہ محدب کبد میں ہو تو دست لانے والی ادویہ استعمال کرائی جائیں۔ اور اگر مادہ مقعر کبد میں ہو تو پیشاب لانے والی ادویہ استعمال کرائیں۔ اگر آنتوں اور پتّہ کے درمیان کوئی سُدّہ پیدا ہو جائے تو پاخانہ کا رنگ سفید ہو گا۔ لیکن سدّہ جگر اور پتّہ کے درمیان ہو تو پاخانہ سفید نہیں ہوتا۔

امراضِ جگر میں ایسی ادویہ مفید ہوتی ہیں جن میں تلخی موجود ہو مگر قدرے خوشبودار ہوں۔ پیٹ میں درد۔ نفخ۔ گرانی۔ بے چینی۔ مروڑ۔ قبض اسہال یا پیپ وغیرہ کا خراج۔ بزر کی قے آنا۔ پاخانہ کے ہمراہ کرموں کا اخراج۔ پاخانہ کے ہمراہ اخراجِ خون، امراض بار یطون اور امعا ہیں۔

مریض کو دریافت کرنے پر یا مریض کے فمِ معدہ پر ہاتھ لگانے سے دَرد ہو اور غذا کھانے سے اس میں زیادتی ہو تو زخمِ معدہ یا سرطان معدہ پر توجہ دیں۔ زخمِ معدہ اکثر ۲۰۔۳۰ برس کی عورتوں کو ہوا کرتا ہے۔ غذا کھانے کے بعد اور زیادہ اور قے کے بعد آفاقہ ہو جاتا ہے مریض بہت کمزور نہیں ہوتا۔ خون سرطان کی نسبت زیادہ خارج ہوتا ہے۔ لیکن سرطانِ معدہ بالعموم چالیس برس کے بعد مردوں کو ہوا کرتا ہے۔ شدید دَرد ہر وقت رہتا ہے۔ قے ہونے سے آفاقہ یا غذا کھانے سے زیادتی نہیں ہوتی۔ مریض بہت کمزور اور مقامِ معدہ پر سوجن دکھائی دیتی ہے۔

قے الدم۔ جی متلانا۔ قے کے ساتھ سیاہی مائل بلا جھاگ غذا آمیز خون کا آنا۔ دردِ معدہ یا غشیان۔ سیاہ رنگت کا پاخانہ وغیرہ آنا۔ اس خون میں سفید کاغذ ڈبوئیں تو سُرخ ہو جاتا ہے۔

نفث الدم:۔ کھانسنے پر مُنہ بھر کر خون کا اخراج ہونا۔ جس کی رنگت سُرخ اور جھاگدار ہوتی ہے۔ جس میں سُرخ رنگ کا کاغذ ڈبونے سے نیلا ہو جاتا ہے۔

اگر مریض پیڑو پر سخت دَرد کی شکایت کرے پیشاب بند ہو یا تھوڑا تھوڑا آئے۔ لیکن اس کی حاجت بار بار ہو تو پتھری مثانہ کی طرف رجوع کریں۔ مریض صرف مثانہ پر دَرد کی شدت محسوس کرے اور دَرد کی ٹیس پیشاب کی نالی تک پہنچے یہ علامات تشنج مثانہ کی ہیں۔ اس کے اسباب خراشدار ادویہ کا استعمال۔ مرض بادِ گولہ۔ قبض گردہ یا مثانہ کی پتھری، کثرتِ جماع۔ امراض غدہ قدامیہ وغیرہ ہیں۔

مریض کو مقام مثانہ پر چنداں درد نہ ہو لیکن مثانہ پھُولا ہُوا دکھائی دے پیشاب بار بار خارج ہو تو سوزشِ مثانہ پر توجہ کریں۔

جب مثانہ پیشاب سے پُر ہو، قطرہ قطرہ ٹپکے لیکن اچھی طرح خارج نہ ہو اور تمام مثانہ پھُولا ہُوا دکھائی دے تو فالج مثانہ پر نگاہ کریں۔

بحالتِ مباشرت لذّت کا کم محسوس ہونا ضعفِ دماغ کی دلیل ہے۔

بحالتِ مباشرت رعشہ یا خفقان یا نعوظ کامل نہ ہو تو ضعفِ قلب کی علامت ہے۔

اگر دخول کے بعد خیزش پہلے سے مکمل ہو جائے تو اوعیّہ منی میں برودت کا غلبہ سمجھنا چاہیے۔

اگر ادخال کے بعد خیزش کمزور ہو جائے تو ضعفِ جگر کی علامت ہے۔

اگر بلا خیزش و خواہش رطوبت نکل آئے تو گُردوں کی کمزوری کی علامت ہے۔

اور اگر مذکورہ بالا سب اندرُونی اعضاء مضبُوط ہوں لیکن پھر بھی خیزش مکمل نہ ہو تو یقین کر لیں کہ عضو خاص میں نقص ہے۔

زبان کا سُرخ اور کھُردرا ہونا۔ خون کی زیادتی اور ورم دموی کو ظاہر کرتا ہے۔

زبان کا زرد ہونا۔ زیادتی صفرا خرابیٔ جگر کی علامت ہے۔

زبان کا سیاہ ہونا غلبہ سودا۔ تپ محرقہ کی نشانی ہے۔

زبان کا سفید و نرم ہونا غلبہ ہضم کو ظاہر کرتا ہے۔

مُنہ خشک رہتا ہے تو معدہ سے گرم بخارات اُٹھنے کی علامت ہے۔

کھٹی ڈکاریں۔ نفخ قراقر اور شدّت بھوک معدہ کی ترشی کو ظاہر کرتی ہے۔

نمکین ڈکاریں۔ بلغم صالح کو اور عفونت پر دلالت کرتی ہیں۔

بھوک کے وقت غشیاں کا ہونا۔ رطوبت فمِ معدہ کی علامت ہے اور طعام کے بعد غشیاں ضعفِ معدہ کی علامت ہے۔

پاخانہ بُودار ہو۔ ڈکاریں عفونت بھری ہوں۔ فمِ معدہ اور معدہ میں جلن محسوس ہو۔ ریاح کا اخراج بلند آواز سے ہو۔ یہ سب سوءِ ہضم کی علامات ہیں۔

کسی خاص وجہ کے بغیر تھکان کا احساس۔ زکام کی متواتر شکایات یا زکام کا زیادہ عرصہ تک رہنا۔ کھانسی یا آواز کے بیٹھ جانے، بھاری ہونے کی متواتر شکایت۔ چھاتی کا درد، جو مسلسل و بار بار ہو۔ آہستہ آہستہ جسم کا وزن بلا وجہ کم ہوتے جانا۔ مزمن بدہضمی، بھوک کا نہ لگنا۔ ہر روز درجۂ حرارت کا بڑھنا۔ خون سے ملوّث تھوک کا آنا اور بلا وجہ تھکان۔ عموماً تپِ دق کی پہلی علامت ہوتی ہے۔ ایسی تھکان یا تو معمولی محنت سے محسوس ہونے لگتی ہے۔ یا صبح بستر سے اُٹھتے وقت ہی جسم میں موجود ہوتی ہے۔

اگر مریض کو بائیں جانب پسلیوں کے نیچے بوجھ و گرمی محسوس ہو۔ چہرہ پھیکا سیاہی مائل زرد جلد سیاہ مٹیالی قبض۔ چلتے وقت دم پھولے، پیٹ بڑھا ہوا ہو تو اپنی توجہ تلی کے بڑھ جانے کی طرف کریں۔

متعدی بیماریاں

آتشک /Syphilis

آتشک ایک چھوت کی بیماری ہے۔ یہ "سپائروکیٹ پیلی ڈا" سے پھیلتی ہے۔ جسے "ٹری پونیما پیلی ڈم" بھی کہتے ہیں۔ یہ جنسی میل جول سے پھیلتی ہے۔

اگر یہ ایک دفعہ ہو جائے تو پھر زندگی بھر نہیں ہوتی۔ انفکشن عام طور پر جنسی اعضاء پر ہوتی ہے۔ لیکن دوسری جگہوں مثلاً آتشک زدہ مریضہ کا بوسہ لینے سے ہونٹوں پر، منہ پر، زبان پر ہو سکتی ہے۔ دوسری جگہوں مثلاً انگلیوں پر یا آتشک زدہ بچے کو دودھ پلانے سے پستانوں پر بھی ہو جاتی ہے۔

آتشک میں جراثیم اس سے پہلے کہ کوئی ظاہری علامات ظاہر کریں سارے جسم میں پھیل جاتے ہیں۔ بیماری تین اسٹیجوں میں بانٹی گئی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جسم کے مختلف حصے جراثیم سے الرجک ہو کر ری ایکشن دینے کے لیے مختلف اوقات لیتے ہیں اور علامات پیدا کرتے ہیں۔

پہلی اسٹیج :

پہلی اسٹیج میں علامات اسی مقام پر ظاہر ہوتی ہیں۔ جہاں سے جسم کو انفکشن ہوئی تھی۔ جیسے کہ مرد میں عضوِ مخصوص کے سرے پر پھنسی نکلتی ہے۔ دوسری جگہوں جیسے ہونٹ اور انگلیوں پر بھی ہو سکتی ہے۔ عورت میں سروکس میں علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

اس اسٹیج یا مقامی علامات کو "شنکر" کہتے ہیں۔ عورت میں "سروکس کا شنکر" بہت جلد بڑھتا ہے۔ کیونکہ ایک تو اردگرد کی جگہ مرطوب ہوتی ہے۔ اور دوسری کوئی درد نہیں ہوتا۔ اور مریضہ

کا دھیان اس طرف نہیں جاتا۔

یہ علامات انفکشن سے کوئی تین چار ہفتے کے بعد ظاہر ہوتی ہیں۔ پہلے پہل ایک گلٹی سی بنتی ہے لیکن بعد میں سطح زخمی ہو جاتی ہے۔ اور سپائرو کیٹ نکلتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔ خوردبین کی مدد ضروری ہے۔ چند ہفتوں کے بعد علامات دُور ہو جاتی ہیں۔ اور زخم بھر جاتا ہے۔

دوسری سٹیج:

پہلی علامات کے بعد مریض بظاہر اچھا بھلا ہو جاتا ہے۔ یہ وقفہ مختلف مدت کا ہوتا ہے۔ اور دو تین ماہ کے اندر مناسب علاج نہ کیا جائے تو دوسری علامات ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اس میں جسم کی جلد پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ جن میں پیپ بھی بھری ہو سکتی ہے۔ مُنہ اور گلے میں زخم ہو جاتے ہیں۔ یہ نکلتی رہتی ہیں۔ اور غائب ہوتی رہتی ہیں۔ لیکن جسم کے کسی حصّہ کو مہلک نقصان نہیں پہنچتا۔

تیسری اسٹیج:

دوسری اسٹیج کی علامات غائب ہونے کے بعد مریض بظاہر اچھا ہو جاتا ہے۔ اور ایک دو سال بلکہ کئی بار زیادہ سالوں کا عرصہ گزر جاتا ہے۔ اور پھر تیسری دفعہ مہلک اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

اس میں اثرات کسی عضو پر ظاہر ہو سکتے ہیں۔ اور جلد۔ مُنہ اور ناک اور زبان کو سخت نقصان پہنچ سکتا ہے۔ سب سے آخر میں اعصابی نظام متاثر ہوتا ہے۔ اور مریض کا کوئی حصّہ مفلوج ہو سکتا ہے۔ اس کی بینائی بھی زائل ہو سکتی ہے۔

موروثی آتشک

یہ بچے کو باپ کی طرف سے یا ماں کی طرف سے ہو سکتی ہے۔ آتشک زدہ بچہ جب پیدا ہوتا ہے۔ تو تین حالتوں میں سے ایک حالت پیدا ہو سکتی ہے۔ ایک تو یہ کہ بچہ مرا ہُوا پیدا ہو۔ دوسری یہ کہ زندہ ہو۔ لیکن آتشک کی علامات ظاہر ہوں۔ اور تیسری میں بچہ ٹھیک ہوتا ہے۔ اور علامات بعد میں ظاہر ہوتی ہیں۔

بچے کی تلی اور جگر بڑھ جاتا ہے۔ ناک زخم زدہ ہو کر ایک خاص حالت اختیار کر سکتا

ہے جسے "سیڈل نوز" کہتے ہیں۔ دانتوں پر بھی اثر پڑتا ہے۔ بینائی ضائع ہو سکتی ہے ہڈیوں پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے۔

علامات:۔ اول عضو تناسل کے اوپر یا نچلے حصّہ میں ایک سخت سی پھنسی سُرخ رنگ کی نمودار ہوتی ہے۔ جو چند روز کے بعد پھٹ جاتی ہے۔ اس کا زخم درمیان سے گہرا اور ارد گرد سے اُبھرا ہُوا ہوتا ہے۔ پھر اس کا اثر جسم پر پھیلتا ہے۔ اور بعض دفعہ چہرہ پر اور بعض دفعہ تمام جسم پر پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ جنگاسوں کے غدود متورم ہو جاتے ہیں جنہیں بدھ کہتے ہیں۔ ان میں سخت درد ہوتا ہے۔ بعض دفعہ یہ پک کر پھٹ جاتے ہیں۔ اور مدت تک اچھے نہیں ہوتے۔

اسباب:۔ ایسی عورتوں کے ساتھ صحبت کرنا کہ جو اس مرض میں مبتلا ہوں۔ بازاری فاحشہ عورتوں سے صحبت کرنا۔ بعض اوقات دوسرے مریض کی چھوت اور ایک جگہ پاخانہ و پیشاب کرنے سے بھی یہ مرض لگ جاتا ہے۔

علاج:۔

Pencilline پنسلین کرسٹلائین ۵ لاکھ
ایک ٹیکہ صبح ایک شام۔ ۱۰ یوم تک لگائیں۔ یا

Tetracycline ٹیٹراسائی کلین
۲ کیپسول ہر چھ گھنٹے بعد ۲۰ یوم تک دیں۔

اوّل جلاب دے کر تنقیہ ضرور کریں۔ اس کے لیے بہترین ادویہ حب احمر ملین۔ دوائے مسہل سیاہ اور معجون نجاح شورع وغیرہ ہیں۔ جو باب منضجات و مسہلات میں مذکور ہیں۔ بعد میں مفصلہ ذیل ادویہ میں سے حسب حال کوئی دوا دیں۔ صحتیاب ہونے پر بھی چند روز نقوع شاہترہ یا عرق مطبوخ ہفت روزہ یا معجون مصفی اعظم وغیرہ کا استعمال رکھیں۔

نوٹ:۔ ہم سے ایک مریض نے بیان کیا کہ کاربالک آئیل ایک قطرہ حلوا میں ملا کر کھانے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

اکسیر آتشک وجذام:۔ چاروں سنکھیے اور چاروں گندھک ایک ایک تولہ لیں۔ بنگلہ پان سبز کے پتے کوٹ کر پانی نکالیں۔ اور کپڑے میں چھان کر بوتل بھر لیں۔ اور تھوڑا پانی

ڈال کر ادویہ کو کھرل کریں۔ حتیٰ کہ پانچ سیر پانی جذب ہو جائے۔ تین چار مزدور جوان اس کام کو
کریں۔ تو غالباً چالیس پچاس روز میں یہ دوا تیار ہوتی ہے۔ بعد میں دانہ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں۔
بوقتِ ضرورت ایک گولی پان کے پتہ کے ٹکڑے میں لپیٹ کر پانی سے نگلوا دیں۔ اُوپر سے پاؤ بھر
گھی نیم گرم پلائیں۔ اور ایک پان کا بیڑا مریض کو دیں کہ مُنہ میں رکھ کر چبائیں۔ اور ایک گھنٹہ تک
ننگے پاؤں لگاتار ٹہلے۔ صرف تین دن کافی ہے۔ زیادہ ہرگز نہ دیں۔ غذا نان بے نمک ہمراہ گھی
چنے کا پانی پینے کو دیں۔

جوہر برائے آتشک و سوزاک و بھگندر و جذام وغیرہ۔
رسکپور۔ دارچکنا۔ سم الفار سفید۔ شنگرف۔ مردار سنگ۔ توتیا۔ ہر ایک ایک تولہ لیکر
ایک بوتل شراب برانڈی میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو ایک ظرف گل میں رکھیں۔
اور اس پر اُلٹا ڈھکنا رکھ کر مُنہ گل حکمت کر دیں۔ اور تین اینٹوں کا چولہا بنا کر اُوپر ہنڈیا سوار کریں۔
اور نیچے تین عدد بیری کی لکڑی کی آگ جلائیں جن کی موٹائی انگشت بھر ہو۔ ڈھکنے کے اُوپر ٹاٹ
پانی سے تر کر کے رکھیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو دوبارہ تر کر کے رکھیں۔ جب دس گھنٹہ متواتر
آگ جلا چکیں۔ تو بند کر دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر آہستہ سے ڈھکنا اتاریں۔ جو جوہر اوپر لگا ہو اُسے
اتار کر محفوظ کر لیں۔

خوراک:۔ ایک برنج بالائی ایک تولہ میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ غذا مرغن کھلائیں۔ اوّل مسہل
لے کر جسم کا تنقیہ کر لیں۔

حب برائے آتشک۔ آزمودہ اور مجرّب ہے۔ اوّل مسہل کر کے تنقیہ کر لیں۔ پھر یہ حب چند دن
کھلانے سے آتشک کا نام و نشان تک نہیں رہتا۔ بلکہ مریض کا چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے۔
مقوی باہ بھی ہے۔

دارچکنا۔ رسکپور۔ مردار سنگ۔ شنگرف۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ الائچی سفید معہ چھلکا ۱۲ عدد
ان پانچوں ادویہ کو اس قدر باریک کریں کہ الائچی کا چھلکا بھی مثل سُرمہ کے ہو جائے۔ پھر چار روں
اجوائن ہر ایک دو تولہ لیں۔ اور سُرمہ کی طرح کھرل کریں۔ پھر پہلی کھرل شدہ ادویہ ان میں شامل
کر کے چار پہر کھرل کریں۔ اور قند سیاہ کہنہ (جس قدر پرانا ہو گا۔ بہتر ہے) پانچ تولہ لے کر شامل کر کے
خوب کھرل کر کے یکجان کر لیں۔ اور مٹر کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح دو تولہ مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔ انشاء اللہ ہفتہ بھر کافی ہیں۔ غذا میں چُوری دیں۔

حبوب آتشک از مولانا غلام رسول صاحب مرحوم قلعہ والے۔
سنکھیا زرد ۱ تولہ۔ کتھہ سفید ۲ تولہ۔ اوّل سنکھیا کو کھرل کریں۔ کہ مثل سُرمہ ہو جائے۔ بعد میں کتھہ
شامل کر کے کھرل کریں۔ کہ سب اجزا مثل سُرمہ کے ہو جائیں۔ بعد میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر آٹھ پہر
متواتر کھرل کریں۔ اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک حب صبحگاہ ہمراہ آب سرد چودہ روز تک دیں۔ مگر پہلے مسہل سے تنقیہ کر لیں۔
غذا نان بے نمک ہمراہ روغن زرد یا آب نخود۔

حب زیبق:۔ بیحد مفید اور مجرّب ہیں۔ ہمیں ایک ایسے شخص سے یہ نسخہ ملا ہے کہ جسے متعدد
بار آتشک ہُوا۔ مگر وُہ ذرا بھی پرواہ نہ کرتا تھا۔ اور چار پانچ روز یہ گولیاں کھا کر ویسے کا ویسا
تندرست دکھائی دیتا تھا۔ اوّل مسہل لیں۔ پھر یہ گولیاں کھائیں۔

پارہ مصفیٰ ۱ تولہ۔ گلقند گل بہاری ۶ تولہ۔ ملٹھی ۲ تولہ۔ ملٹھی کوٹ کر دو حصّہ کر لیں۔ نصف ملٹھی
ہاون دستہ میں ڈال کر اوپر نصف گلقند رکھیں۔ اس پر پارہ رکھ کر باقیماندہ گلقند اُوپر ڈال کر
بقیہ ملٹھی اوپر ڈالیں اور کوٹیں۔ تین چار دن تک کوٹتے رہیں۔ حتیٰ کہ دوا کا رنگ بالکل سیاہ ہو
جائے بس تیار ہے۔ بقدر کابلی چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک عدد صبح ہمراہ پانی دیں۔ انشاء اللہ سات روز کافی ہیں۔ غذا صرف گوشت بز
اور روٹی دیں۔

احتیاط:۔ کسی بھی قسم کی خوشبو نہ سونگھیں نہ لگائیں۔ ورنہ مُنہ سوج جائے گا۔ نہ پھول سونگھیں
نہ عطر لگائیں۔ اور نہ ہی بالوں میں خوشبودار تیل لگائیں۔ خدانخواستہ اگر مُنہ سوج جائے تو بکرے
کی اوجھڑی ابال کر اس کے پانی سے غرغرے کریں۔

حب زنگار برائے آتشک:۔ ان گولیوں سے دست اور قے بہت ہوتے ہیں۔ اور آتشک
کا مادہ دست اور قے کے ذریعہ خارج ہو جاتا ہے۔ نازک مزاج لوگوں کو یہ گولیاں ہرگز نہ دیں۔
رسکپور۔ زنگار مس عمدہ سبز رنگ: ہر ایک ایک تولہ لے کر علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے
مثل سُرمہ کر لیں۔ پھر دونوں کو اکٹھا کر کے آب ادرک تازہ کے ہمراہ کھرل کریں۔ حتیٰ کہ ڈیڑھ پاؤ
پانی جذب ہو جائے تو چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک:۔ ایک عدد حب ورق نقرہ میں لپیٹ کر ہمراہ شوربہ گوشت بز مرغن ایک پیالی صبح
دیں۔ جب دو تین دست اور دو تین مرتبہ قے ہو جائے۔ تو دوپہر کو گوشت بز مرغن پکا کر اس کے

ہمراہ گیہوں کی روٹی کھلائیں۔ اگر اچھی طرح سے دست نہ ہوں تو سہ پہر میں نصف گولی شوربہ کے ہمراہ اور دے دیں۔ سات روز متواتر ایک ایک گولی روزانہ صبح اسی طرح دینے سے قے اور دست ہوں گے۔ اور انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔

احتیاط:۔ بدن کو پانی ہرگز نہ لگائیں۔ نہ منہ ہاتھ دھوئیں۔ نہ غسل کریں۔ اور نہ ہی استنجا کریں۔ نہ ہی تیل لگائیں۔ نہ ہی تیل کھائیں۔ اور نہ ہی کوئی خوشبو سونگھیں۔ پینے کو چنے اُبال کر ان کا پانی پئیں۔ ہر شخص کو یہ گولیاں کھانے یا کھلانے کی جرأت نہ کرنا چاہیئے۔

حب مصفی:۔ برائے آتشک۔ ان سے نہ منہ آتا ہے۔ نہ قے ہوتی ہے۔ نہ دست آتے ہیں۔ مگر آتشک کے مادہ کا کامل استیصال ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ جسم پر مثل راکھ کے بھوسی سی نکلتی ہے۔ جو اچھی علامت ہے۔ گھی وغیرہ کھانے سے رفع ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ گولیاں مقوی باہ بھی ہیں۔ اور خون بھی بڑھاتی ہیں۔

برادہ آہن ۱ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ خورد ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ زنگار ۱ تولہ (نہایت اعلیٰ ہلکی) اوّل برادہ آہن اور نوشادر کو عرق لیموں بیس عدد میں چار روز بھگوئیں۔ پھر کڑاہی آہنی میں ڈال کر دستہ آہنی سے کھرل کریں۔ جب باریک ہو جائے تو باقی ادویہ باریک کوٹ چھان کر داخل کریں۔ اور لیموں کا رس ڈال کر رگڑیں۔ حتیٰ کہ اسّی لیموں کا پانی اور جذب ہو جائے۔ خشک ہونے پر چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی نہار گھی کے گھونٹ سے کھائیں۔ یا سوجی کا حلوا خوب گھی ڈال کر بنائیں۔ تھوڑا سا حلوا پہلے کھائیں۔ پھر قدرے حلوا میں گولی لپیٹ کر نگل جائیں۔ اُوپر سے باقی کا حلوا کھائیں۔ غذا میں دودھ اور گھی زیادہ استعمال کریں۔ ترشی سے اور بینگن۔ مسور کی دال اور مٹھی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

عرق مصفی برائے آتشک:۔ جو دوران مرض اور اس کے بعد بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ نیز پھوڑے پھنسی و خارش کے لیے بھی مفید ہے۔

عشبہ مغربی۔ برگ حنا۔ منڈی۔ سرپھوکہ۔ گاؤزبان۔ گل سُرخ۔ پوست درخت کچنال۔ پوست بیخ کنار دشتی۔ عناب ولایتی۔ سب پانچ پانچ تولے کر سولہ سیر گرم پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح قرع انبیق سے آٹھ یا دس سیر عرق کشید کریں۔

خوراک:۔ پانچ تولہ ہمراہ شربت عناب دو تولہ حل کر کے پئیں۔

عرق مطبوخ ہفت روزہ:۔ پھوڑے۔ پھنسی۔ فساد خون۔ آتشک۔ جذام اور وجع المفاصل میں مفید ہے۔ دہلی کے اطباء کا معمول ہے۔ دست آور ہے۔ جسم کا تنقیہ کرتا ہے۔

پوست درخت نیم۔ پوست درخت کچنال۔ بیخ حنظل۔ پھلی ببول۔ کٹائی خورد معہ برگ و بیخ۔ قند سیاہ کہنہ۔ ہر ایک آدھ پاؤ لے کر تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اس پانی کی سات خوراک تیار کریں۔ ایک خوراک روزانہ صبح مریض کو پلائیں۔ اس سے دو چار دست روزانہ ہو کر فاسد مواد جسم سے نکل جاتا ہے۔

نوٹ:۔ بعض دفعہ اس کے استعمال سے پیچش ہو جاتی ہے۔ اس وقت عرق کا استعمال موقوف کر کے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

نقوع برائے آتشک و احتراق خون بعد از منضج و مسہل چند روز پلائیں۔ اس سے بقیہ مادہ آتشک بدن سے دُور ہو جاتا ہے۔

چاکسو ۴ ماشہ۔ رسوت ۶ ماشہ۔ زرچوب ۴ ماشہ۔ باپچی ۴ ماشہ۔ کتھ سفید ۶ ماشہ۔ برادہ صندل سُرخ ۶ ماشہ۔ برگ حنا ۴ ماشہ۔ رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پئیں۔

کشتہ توتیا:۔ باوزن سفید رنگ۔ مفید برائے آتشک متقرح و سوزاک و قرحہ سوزاک اور بواسیر بیحد مفید ہے۔

توتیا ایک تولہ لے کر ڈیلیاں سبز یعنی درخت کریر کا پھل ایکسیر کا نغدہ بنا کر درمیان میں توتیا دے کر گل حکمت کر کے سکھا لیں۔ اور محفوظ الہوا جگہ میں دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بفضل خدا کشتہ سفید باوزن برآمد ہو گا۔

آتشک والے کو بقدر نصف برنج ایک تولہ بالائی یا مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔ دوران استعمال دودھ اور گھی خوب استعمال کریں۔ سات روز کافی ہے۔ بواسیر والے کو ایک تنکا قدرے حلوا میں رکھ کر دیں۔ انشاء اللہ صرف ایک روز میں خون بند ہو گا۔ ورنہ ایک دن ناغہ کر کے ایک روز اور دیں۔ دودھ اور گھی کثرت سے استعمال کریں۔

بخور برائے آتشک:۔ اس کا دھواں لینے سے ایک ہفتہ میں بفضل خدا پرانے سے پرانا آتشک بھی زائل ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

زنجبیل۔ دارچینی۔ شنگرف۔ توتیا۔ گلسرخ۔ ایک ایک تولہ لے کر علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ملالیں۔ اور چودہ پڑیہ بنائیں۔

زمین میں ایک گز گہرا گڑھا کھودیں اور اس کے اندر ایک انگیٹھی رکھیں۔ اس انگیٹھی میں آدھ سیر دہکتے ہوئے کوئلے ڈالیں۔ اور ایک پڑیہ دوا اس پر ڈال دیں۔ گڑھے کے مُنہ پر چوکی جو درمیان سے کھلی ہو یا پیڑھی جو چھید دار بُنی گئی ہو رکھیں۔ اور اس پر مریض کو بٹھائیں۔ مریض کے بدن پر گردن تک کمبل لپیٹ دیں۔ تاکہ دھوّاں باہر نہ جاسکے۔ اور چہرہ کھلا رکھیں۔ اور مُنہ میں گائے کا دُودھ ٹھنڈا رکھیں۔ جب دُودھ مُنہ میں گرم ہوجائے تو پھینک دیں اور فوراً دوسرا دودھ مُنہ میں رکھیں۔ اس کام کے لیے ایک ہوشیار آدمی کمرہ کے باہر بیٹھا رہے۔ جب مریض کے مُنہ کا دُودھ گرم ہو تو وُہ کوئی اشارہ کرے۔ باہر والا آدمی دُودھ لے کر فوراً آئے۔ مریض پہلا دودھ پھینک کر فوراً دوسرا دُودھ منہ میں لے لے۔ اور وُہ آدمی دودھ والا برتن لے کر فوراً باہر نکل جائے۔ جب دھوّاں ختم ہوجائے تو مریض کو اسی کمبل میں لپیٹے ہُوئے چارپائی پر لٹا دیں۔ جو اسی کمرہ مین بچھائی گئی ہو۔ جب پسینہ خشک ہوجائے تو بتدریج ہُوا میں نکلیں۔ دوا کوئلوں پر ڈالنے سے پیشتر مریض کو کمبل اوڑھا کر تیار رکھیں۔ اور چوکی وغیرہ بچھا رکھیں۔ تاکہ دوا ڈالتے ہی مریض فوراً چوکی پر بیٹھ سکے۔

احتیاط:۔ آنکھوں اور چہرہ کو یہ دھوّاں ہرگز نہ لگے۔ ورنہ بہُت نقصان ہوگا۔ دوران استعمال اس دوا کے غذا شوربہ مرغن اور گیہوں کی روٹی چوُری بنا کر کھلائیں۔ پانی کی جگہ چنوں کا اُبلا ہُوا پانی دیں۔

حقہ برائے آتشک:۔ جس سے آتشک کے زخم خشک ہوجاتے ہیں۔ اوّل اور آخر جلاب ضرور دیں۔

شنگرف ۱ تولہ۔ پوست بیخ آک ۴ تولہ۔ قرنفل ۳ ماشہ۔ تمام ادویہ کو باریک سفوف بنا کر چودہ پڑیہ بنائیں۔ ایک پوڑیہ چلم میں نصف تمباکو نیچے اور نصف اُوپر دے کر درمیان میں پوڑیہ والی دوا رکھ کر چلم کو کوئلوں کی آگ سے بھر دیں۔ اور حقہ نوشی کریں۔ آنکھوں کو دھوائیں سے محفوظ رکھیں۔ غذا مرغن اور مرغی کا شوربہ کھلائیں۔

ذرورِ آتشک:۔ جس سے زخم خشک ہوجاتے ہیں۔ اور درد کو فوراً تسکین ہوجاتی ہے۔

زہر مہرہ ۱ تولہ۔ کتھہ سفید ۱ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ کافور ۶ ماشہ۔ باریک کر کے کپڑے میں چھان لیں۔ اور آتشک کے زخموں کو نیم کے جوشاندہ سے دھو کر یہ ذرور چھڑکیں۔

دیگر:۔ زراوند مدحرج ۔ برگ مورد۔ کندر۔ ناگرموتھ۔ اصل السوس۔ دم الاخوین۔ مازو۔

ہموزن لے کر کوٹ چھان کر دھوڑا تیار کریں۔ اور زخموں پر دھوڑیں۔

مضمضہ:۔ اگر کسی زہریلی دوا کے کھانے سے آتشک میں مُنہ آجائے یا اگر پارہ سے منہ آجائے تو مفید ہے۔ کیکر کی چھال ۵ تولہ۔ کتھہ ۱ تولہ دونوں کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر کلیاں کریں۔

حب مسہل برائے آتشک:۔ جس سے خوب دست اور قے ہو کر آتشک کے مادہ کا اخراج ہوتا ہے۔ نازک مزاج مریض کو ہرگز نہ دیں۔

ایک چینی کی پیالی میں چنوں کی دال جو چھلکوں سے بالکل پاک ہو اسقدر ڈالیں کہ کناروں سے ایک انگشت نیچے رہے۔ پھر اس میں کناروں تک ڈنڈا تھوہر کا دودھ ڈالیں۔ تین دن تک بھگو رکھیں۔ بعد میں اسے سل بٹہ یا کونڈی ڈنڈا میں اس قدر باریک پیسیں کہ رڑک نہ دے۔ اب چھوٹی الائچی کے دانے ایک تولہ لے کر کھرل کر کے سُرمہ سا کریں۔ اور ایکتولہ گیرو کو باریک کریں پھر ان سب ادویہ کو یکجا کر کے چار پہر خوب کھرل کریں۔ اور خشک ہونے پر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ آتشک والے کو ایک گولی مرغی کے شوربہ سے دیں۔

احتیاط:۔ پرہیز پانی سے ہے نہ پینے کو دیں نہ غسل کریں نہ طہارت کریں۔ اس بات کی سخت احتیاط ہے۔ اگر پیاس معلوم ہو تو مُرغی کا شوربہ دیں۔ بہتر ہے۔ یہ دوا دے کر مریض کو کسی مکان میں بند کر دیں۔ اور خود اس کی حفاظت کریں۔

حب مسہل برائے آتشک وسوزاک واستسقا وتپ لرزہ مفید ہے۔ نہایت عمدہ اور مجرب ہے۔ اور بالکل بے اذیت ہے۔

مغز جمالگوٹہ مدبر ۱ تولہ بترکیب ذیل۔ سوہاگہ بریاں ۱ تولہ۔ سیماب مصفیٰ[1]۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔

جمالگوٹہ کا چھلکا اور اندرُونی پتہ دُور کر کے پوٹلی میں باندھیں۔ اور ایک مٹکے میں بھینس کا گوبر چار سیر اور پانی پانچ سیر ڈال کر اس میں پوٹلی مذکور بطور ڈول جنتر چار گھنٹہ متواتر پکائیں۔ بعدہٗ نکال کر گرم پانی سے دھو کر ساگ چولائی دو سیر میں پانی دو سیر ڈال کر بطریق مذکور پکائیں۔ بعدہٗ چھاچھ چار سیر میں پکائیں۔ پھر گرم پانی سے دھو کر صاف کر کے باریک کرلیں۔ اب اوّل پارہ اور گندھک کو آٹھ پہر

---

[1] پارہ کو صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اینٹ پختہ لے کر کوٹ کر باریک کرلیں پھر اگر پارہ ایکتولہ ہو۔ تو اینٹ کا سفوف دو تولے لے کر پندرہ بیس منٹ کھرل کریں۔ اور کسی گفدار کپڑے میں ڈال کر زور سے دبائیں تاکہ پارہ باہر آجائے۔ پھر دوبارہ اینٹ کے سفوف کے ہمراہ کھرل کریں۔ اسی طرح ۲۱ مرتبہ کرنے سے پارہ مصفٰے ہوجائیگا۔

Scanned with CamScanner

کاہل کھرل کرکے کجلی کریں۔ کہ پارہ کی چمک بالکل نہ رہے۔ بعدہٗ جمالگوٹہ اور سوہاگہ شامل کرکے آب برگ تنبول یا آب بھنگرہ میں چار پہر کھرل کرکے حب بقدر دانہ نخود باندھیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح نہار مُنہ ہمراہ آب سرد۔ جوں جوں پانی سرد پیتے جائیں گے۔ دست آتے رہیں گے۔ اگر بند کرنا چاہیں تو گرم پانی یا چائے پئیں۔

نوٹ:۔ پارہ اور گندھک کو جسقدر زیادہ کھرل کریں گے اتنا ہی اچھا ہے۔

مرہم آتشک:۔ جو آتشک کے زخموں کو خشک کرتی ہے۔

زنک آکسائیڈ۔ ایسڈ بورک۔ بسمتھ سب نائٹراس۔ مردار سنگ۔ سنگجراحت۔ سب ایک ایک تولہ ویزلین سفید پانچ تولہ۔ تمام ادویہ کو کھرل کرکے سُرمہ سا کرلیں۔ اور ویزلین ملاکر مرہم بنائیں۔ اوّل زخم کو پرمینگنیٹ آف پوٹاش کے ہلکے لوشن سے صاف کرکے سکھا کر یہ مرہم لگائیں۔

مرہم سُرخ برائے آتشک و قروح خبیثہ:۔ زخموں کو بہت جلد سکھا دیتی ہے۔ بہت مفید ہے۔

شنگرف ۱تولہ۔ لوبان کوڑیہ ۲تولہ۔ رال ۱تولہ۔ کتھہ ۱تولہ۔ موم ۵تولہ۔ گھی ۱۰تولہ۔ اوّل خشک ادویہ کو کوٹ پیسکر پارچہ بیز کرلیں۔ پھر گھی کو گرم کرکے موم شامل کرکے حل کریں۔ جب پگھل کر یکجان ہو جائے تو اتار کر خشک ادویہ شامل کرکے خوب گھوٹ کر مرہم بنائیں۔ اور تھوڑی تھوڑی زخموں پر لگائیں۔ باندھنے کی ضرورت نہیں۔

نوٹ:۔ حتی الواسع آتشک کے زخموں پر مرہم لگاکر کھُلا رکھنا چاہیئے۔ اگر باندھنے کی ضرورت ہو۔ تو باریک ململ کا کپڑا فقط ایک تہ باندھیں۔

مرہم برائے آتشک و قروح خبیثہ۔ زنک آکسائیڈ ۱تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱تولہ۔ مردار سنگ ۱تولہ۔ سیندور ۲ ماشہ۔ مسکہ شستہ ۵ تولہ میں ملاکر مرہم تیار کریں۔ اور قدرے زخم پر صبح و شام لگائیں۔

پلٹس برائے بَدھ:۔ بَدھ کو بٹھا دیتی ہے۔ کشمش حسب ضرورت لے کر کوٹ کر باریک کرلیں۔ اور سرکہ ملاکر نرم سی لیٹی تیار کریں۔ پھر آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب مثل حلوا کے ہوجائے تو اتار کر نیم گرم باندھیں۔ اگر بَدھ پر قدرے آیوڈیکس یا بام مالش کرکے یہ پلٹس باندھیں تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

دیگر:۔ جو بَدھ کے بٹھانے میں زود اثر ہے۔ چُونہ آب نارسیدہ ۱تولہ۔ سفیدی بیضہ مُرغ ایکعدد داخل کرکے لیپ تیار کریں۔ اور بَدھ پر موٹا سا لیپ کردیں۔ جب سُوکھ جائے۔ تو اینٹ گرم کرکے ٹکور کریں۔ جب تک ضماد خود بخود نہ اُترے۔ وقتاً فوقتاً سینک کرتے رہیں۔

سوزاک ۔ گنوریا

یہ ایک متعدی بیماری ہے۔ جو گونوکاکس جراثیم کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ مرض چھوت یافتہ ساتھی سے مباشرت کرنے سے ہوتا ہے۔ جراثیم اندام نہانی یا پیشاب کی نالی کے ذریعے داخل ہوتے ہیں۔ جب گونوکاکس پیشاب کی نالی کی جھلّی میں داخل ہوجاتا ہے۔ تو دو تین روز کے بعد اثرات پیدا ہوتے ہیں اور پیپ اور پانی آنا شروع ہوجاتا ہے۔

علامات:۔ مجرائے بول میں پیشاب کرتے وقت سخت جلن اور درد ہوتی ہے۔ جو اوّل پتلی اور پھر گاڑھی زردی مائل ہوتی ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ بھُوک کم لگتی ہے۔ طبیعت پریشان ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات پیشاب میں خون ملا ہُوا آتا ہے۔ بعض دفعہ عضو تناسل سُوج جاتا ہے۔ پندرہ بیس روز میں ان علامات میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور سوزاک پُرانا ہوکر قرعہ بن جاتا ہے۔

اسباب:۔ اکثر فاحشہ عورتوں سے صحبت کرنے سے جن کو یہ مرض ہو۔ یا دورانِ حیض میں صحبت کرنے سے۔ یا رات کو احتلام ہونے کے بعد نالی میں جماؤ پیدا ہونے سے یا دوسرے مریض کے پاخانہ و پیشاب والی جگہ پیشاب کرنے سے یہ مرض ہوجاتا ہے۔ یہ بیماری گانوکاکس جراثیم سے ہوتی ہے

علاج:

Trobicin ٹروبائی سین

دو ٹیکے اکٹھے لگائیں۔ سوزاک غائب ہوجائے گا یا

اوکسی ٹیٹرا سائیکلین

دو کیپسول ہر چھ گھنٹے بعد دیں یا

Ampicilline ایمپی سلین

ایک کیپسول ہر چھ گھنٹے بعد دیں۔

اگر سوزاک نیا ہو۔ تو سفوف قلمی شورہ ۶ ماشہ۔ ہمراہ شربت بزوری معتدل ۴ تولہ و آب مدر ایک ہفتہ تک دیں۔ جب خون یا پیپ و جلن بند ہوجائے۔ تو دوسری ادویہ سے اندمال کریں۔ اگر سوزاک پُرانا ہو۔ تو اوّل ایک ہفتہ سفوف مدر صبح و شام ہمراہ شربت بزوری دیں اور دس بجے اور شام کے چھ بجے آب مدر ۱۰ تولہ پلائیں۔ اور پچکاری استعمال کریں۔ ایک ہفتہ کے

Scanned with CamScanner

بعد ادویہ برائے اندمال دیں۔ نئے سوزاک میں پچکاری ہرگز نہ کریں۔ دوران استعمال ٹماٹر۔ بینگن کریلا۔ مچھلی۔ انڈا۔ مرغ۔ مرچ۔ اچار۔ چائے۔ آم۔ انگور۔ انجیر۔ اخروٹ اور پستہ وغیرہ نہ کھائیں۔

سفوف قلمی شورہ:۔ قلمی شورہ ۱۲ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۱۲ ماشہ۔ شکر سفید ۲۴ ماشہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ لسی شیر ایک ہفتہ تک دیں۔

آب مدر:۔ جس سے پیشاب خوب کھل کر آتا ہے۔ سوزاک کی درد اور جلن کے لیے مفید ہے

آب بیخ کیلا ۱ تولہ۔ آب پوست بیخ فالسہ شیریں ۳ ماشہ۔ لعاب تخم خبازی ۳ ماشہ۔ لعاب اصل السوس مقشر ۳ ماشہ۔ صبح یہ ایک خوراک کا وزن ہے۔ صبح و شام پلائیں۔ اور دن بھر میں دو تین مرتبہ کچی لسی سے معاونت کریں۔

ترکیب: کیلا کی جڑ کو دھو کر کوٹ کر پانی نکالیں۔ باقی تینوں ادویہ کو رات بھر ایک چھٹانک میں بھگوئیں۔ صبح آب زلال لے لیں۔

آب مدر دیگر:۔ درخت کیلے کے تنے میں چھری سے شگاف کریں۔ اس میں سے جو پانی نکلے لے لیں۔ پاؤ بھر یہ پانی ہو۔ تو قلمی شورہ تین ماشہ اس میں حل کر کے صبح و شام پئیں۔ اس قدر پیشاب آئے گا کہ بعض دفعہ آزار بند کھولنا مشکل ہو جاتا ہے۔

سفوف پیشاب آور:۔ سوزاک کے شروع میں چند روز دیں۔

کبابہ خنداں ۱۰ ماشہ۔ شورہ قلمی ۷ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۳۰ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۷ ماشہ ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ پانی میں حل کر کے دیں۔ ایک ہفتہ تک دے کر پھر دوسری ادویہ اندمال کے لیے دیں۔

snilcycartetyx

سفوف کتیرا برائے سوزاک:۔ بہت عمدہ چیز ہے۔

ریوند چینی ۳ ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ دم الاخوین۔ طباشیر۔ رب السوس۔ گل مختوم۔ گل ارمنی کاکنج۔ خشخاش۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ نشاستہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک نو ماشہ۔ شکر آٹھ تولہ۔ سفوف بنا کر رکھیں۔

خوراک:۔ چھ ماشہ ہمراہ لسی شیر۔

سفوف بہروزہ برائے سوزاک:۔ ایک قلعی شدہ دیگچی میں پانی اور دودھ نصف و نصف ملا کر آدھے تک بھر دیں۔ اور منہ پر ایک کپڑا باندھ دیں۔ اس پر حسب ضرورت بہروزہ رکھیں۔

اوپر ایک کٹورا اوندھا رکھیں۔ نیچے مدھم آگ جلائیں۔ بہروزہ پگھل کر دیگچی میں چلا جائے گا۔ اور فضلہ اوپر رہ جائے گا۔ ٹھنڈا ہونے پر پھر ایسا ہی کریں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ بس تیار ہے۔

خوراک:۔ دو ماشہ سے چار ماشہ تک۔ دیسی کھانڈ چھ ماشہ ہتھیلی پر رکھ کر اوپر بہروزہ رکھیں اور پھانک لیں۔ اوپر سے کچی لسی پئیں۔

شربت برائے سوزاک و قرحہ مثانہ:۔ اس سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔ پیپ کو صاف کرتا ہے۔ قبض کشا ہے۔

گاؤزبان ۵ تولہ۔ گل گاؤزبان ۵ تولہ۔ خس ۳ تولہ۔ صندل سفید ۳ تولہ۔ بنفشہ ۵ تولہ۔ کاسنی ۵ تولہ مکو خشک ۵ تولہ۔ سیتل چینی ۲ تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ برگ سنا ۲ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ تمام ادویہ کو رات بھر دو سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف رہے تو مل چھان کر ڈیڑھ سیر شکر شامل کر کے شربت کا قوام کریں۔

سفوف تواکھیر:۔ پرانے سوزاک اور پیپ بہنے کو مفید ہے۔

ست سلاجیت۔ ست گلو تازہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ کتھہ سفید۔ لسوڑہ۔ تواکھیر۔ خس۔ سب ادویہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور سب کے برابر بورا کھانڈ ملا لیں۔

خوراک:۔ چار ماشہ کیلا کے پتہ کے پانی یا شیر خام کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف صدف مرکب:۔ اس سے سوزاک کا اندمال ہو جاتا ہے۔

صدف سوختہ ۵ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ۔ بہروزہ مصفی ۲ تولہ۔ کھانڈ دیسی ۱ تولہ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ چار ماشہ صبح ہمراہ دودھ یا شربت بزوری۔

دوائے سوزاک:۔ نئے سوزاک کے لیے مفید ہے۔

طباشیر ۱ تولہ۔ مازو قدرے گھی میں بریاں کیا ہوا ۲ عدد۔ الائچی کلاں معہ پوست ایک تولہ۔ روغن صندل ۱ تولہ۔ پہلی تینوں دواؤں کو باریک پیس کر روغن صندل سے چرب کر لیں۔ اور اس کی سات پوڑیہ بنا لیں۔

ترکیب استعمال:۔ پانچ تولہ مصری ایک گلی پیالہ میں رکھ کر پاؤ بھر پانی ڈال دیں۔ اور رات بھر ننگے منہ آسمان کے نیچے رکھیں۔ صبح پوڑیہ منہ میں ڈال کر اس شربت سے اتار لیں۔

سفوف سنگجراحت برائے سوزاک:۔ نئے سوزاک میں مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

سنگجراحت ۱ تولہ۔ قلمی شورہ ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ۔ کباب چینی ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر شکر ساڑھے تین تولہ ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک تولہ صبح کھلا کر اُوپر سے دُودھ پلائیں۔

سفوف برائے بول الدم:۔ پیشاب کی جلن اور خون آنے کو روکتا ہے۔ سوزاک اور پتھری کو بھی مفید ہے۔

قلمی شورہ ۱ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ حجر الیہود ۶ ماشہ۔ سنگ سرماہی ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۲ ماشہ ہمراہ شیرہ تخم تربوز ۳ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۳ ماشہ۔ تخم خیارین ۳ ماشہ۔ کاکنج ۳ ماشہ خارخسک ۳ ماشہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ۔

جواھر سم الفار:۔ سوزاک اور قرحہ کے لیے بہت مفید ہے۔

سم الفار ۱ تولہ۔ توتیا ۱ تولہ۔ کافور ۱ تولہ۔ ان تینوں دواؤں کو شراب برانڈی پانچ تولہ میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور دو پیالوں میں معکوس کر کے جوہر اڑائیں۔

خوراک:۔ نصف برنج بالائی میں رکھ کر صبح کے ناشتہ کے نصف گھنٹہ بعد کھائیں۔ پیاس لگے تو دودھ یا کچی لسی پئیں۔

تریاق سوزاک:۔ سوزاک کے اکثر نسخے ایسے ہوتے ہیں۔ جن میں بارود اجزا شامل ہوتے ہیں اور گو اکثر نسخہ جات سے مرض رفع تو ہو جاتا ہے۔ مگر بعض دوسرے عوارضات مثل وجع المفاصل یا نامردی وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں۔ ذیل کا نسخہ ان عیوب سے پاک ہے۔ اس کے استعمال سے نہ صرف سوزاک رفع ہو جاتا ہے۔ بلکہ قوتِ باہ میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

شورہ قلمی ۲ تولہ۔ پھٹکڑی سفید ۲ تولہ۔ سہاگہ چوکیا ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ ایکتولہ ہڑتال سُرخ ۱ تولہ۔ سم الفار ۱ تولہ۔ صدف صادق ۱ تولہ۔ چونہ قلعی آب نا رسیدہ ۸ تولہ۔ سب دوائیں الگ الگ کوٹ چھان کر باریک کریں۔ پھر دو پہر گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کریں۔ اور گل سکوروں میں گل حکمت کر کے سکھا کر پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک:۔ نصف رتی سے ایک رتی تک روزانہ صبح بالائی میں رکھ کر دیں۔ اُوپر سے دُودھ پلائیں۔ غذا میں چوری یا دوسری مرغن چیزیں دیں۔ اگر گرمی محسوس ہو تو شربت بزوری پلائیں۔

اکسیرِ سوزاک و قرحہ مثانہ کہنہ و ناصور:۔ بہت مفید ہے۔ سل کو بھی مناسب بدرقہ سے فائدہ دیتا ہے۔

سنگجراحت پانچ تولہ لے کر باریک کرلیں۔ اور آک کے دُودھ کے ہمراہ کھرل کریں جب غلولہ بن سکے۔ تو آک کے نرم پتے ایک چھٹانک لے کر ایک سکورہ گلی میں نصف نیچے بچھا کر اُوپر غلولہ رکھ کر باقی نصف پتے اُوپر بچھا کر ڈھکنا رکھ کر مُنہ گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔

پھٹکڑی سفید پانچ تولہ لے کر آک کے دُودھ میں تر کر کے خشک کرلیں۔ اور سبوچہ گلی میں رکھ کر مُنہ گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔

اب کشتہ سنگجراحت مذکورہ ۵ تولہ۔ پھٹکڑی مکلس ۵ تولہ۔ گیرو ۵ ماشہ۔ سیندور ۵ ماشہ لے کر خوب کھرل کر کے ملالیں۔

خوراک:۔ آدھ رتی سے ایک رتی تک بالائی یا مسکہ میں رکھ کر کھلائیں۔ اُوپر سے دُودھ پلائیں۔

نوٹ:۔ ہم نے یہ سفوف اور کشتہ اجزار خمسہ ہموزن ملا کر جب سوزاک کہنہ اور قرحہ مثانہ والوں کو دیا۔ تو کوئی نسبت ہر دو کو علیحدہ علیحدہ دینے سے نہ رہی۔ اور بہت عمدہ فوائد مشہود ہوئے۔

مسکن:۔ سوزاک کی درد کو فوراً تسکین دیتا ہے۔

ست کباب چینی۔ روغن صندل۔ ست بہروزہ۔ ست الائچی۔ ہر ایک ایک تولہ مصری ۱۲ تولہ کھرل کر کے ملالیں۔

خوراک:۔ دو ماشہ صبح۔ ایکماشہ دوپہر اور ایک ماشہ شام کو ہمراہ شیر دیں۔ بعض دفعہ اس میں طباشیر اور الائچی خورد۔ ہر ایک ایکتولہ شامل کرتے رہیں۔

حب ورد۔ سوزاک کے لیے مفید ہے۔

مازو سبز بے سوراخ۔ کتھہ سفید۔ برادہ صندل سُرخ۔ طباشیر۔ گل سُرخ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ روغن صندل۔ روغن کباب چینی۔ ست بہروزہ ہر ایک دو تولہ ملا کر ہمراہ لعاب ضمغ عربی یا لعاب بہیدانہ بقدر کنار صحرائی گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ شربت مصری یا لسی شیر کھلائیں۔

جوھر سکپور کافوری برائے سوزاک:۔ اس کی پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔

رسکپور ۵ تولہ۔ کافور ۵ تولہ۔ شراب برانڈی۔ ثار کے ہمراہ کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں

Scanned with CamScanner

بنا کر خشک کریں۔ اور ایک مٹی کی ہنڈیا میں رکھ کر اُوپر سرپوش اوندھا رکھ کر مُنہ گل حکمت کریں۔ اور نیچے دیا جلائیں۔ جس میں سرسوں کا تیل ہو۔ اور رُوئی کی موٹی بتی ہو۔ ڈھکنے کے اوپر ٹاٹ بھگو کر رکھیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو پھر تر کر کے رکھیں۔ جب تیل ختم ہو جائے۔ تو برتن کو ٹھنڈا کر کے کھولیں۔ جو جوہر اوپر لگا ہو۔ وُہ لے لیں۔

خوراک:۔ ایک رتی بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اُوپر سے دُودھ کی لسی شکم سیر پلائیں۔ جب پیشاب معلوم ہو۔ تو کچھ دیر صبر کریں۔ جب صبر نہ ہو سکے۔ تو پیشاب کریں۔ تیسرے روز پھر ایک خوراک دیں۔

پچکاری سوزاک:۔ جو پرانے سوزاک کے لیے مفید ہے۔ از صندوقچہ حکیم احمد دین صاحب مرحوم۔

کونین سلفاس ۵ گرین۔ زنک سلفاس ۵ گرین۔ پرمینگنیٹ آف پوٹاش ۱۰ گرین۔ ایک بوتل پانی میں حل کر کے رکھ لیں۔ دن میں دو تین مرتبہ تین تین پچکاری کریں۔

پچکاری دیگر برائے سوزاک:۔ پیپ کو جلد بند کر دیتی ہے۔

رسونت ۱ تولہ۔ توتیا بریاں ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۳ ماشہ۔ ایک بوتل پانی میں کھرل کر کے رات بھر رکھ چھوڑیں۔ صبح نتھار کر پانی کو کپڑے میں چھان لیں۔ جو فضلہ نیچے رہے۔ اسے پھینک دیں۔ اور دن بھر میں تین مرتبہ پچکاری کریں۔ اگر بجائے سادہ پانی کے دہی کا پانی استعمال کریں۔ بہت مفید ہے۔

اکسیر سوزاک و آتشک:۔ جبکہ ہر دو اکٹھے ہوں۔ یا سوزاک کے ہمراہ دوسری قسم کی خون کی خرابیاں ہوں۔ تو بیحد مفید و مجرب ہے۔

سم الفار ۱ تولہ۔ شورہ قلمی ۳ تولہ۔ برگ بھنگ خشک ۱۰ تولہ۔ ایک بڑے اوپلہ خانگی میں گڑھا کر کے پانچ تولہ برگ بھنگ کا سفوف اس میں بھر دیں۔ اس پر ڈیڑھ تولہ شورہ قلمی بچھائیں۔ اس پر سم الفار کی ڈلی رکھیں۔ پھر اس پر باقیماندہ قلمی شورہ رکھیں۔ پھر اس پر باقیماندہ سفوف برگ بھنگ پانچ تولہ بچھا دیں۔ اور ایک دوسرا بڑا اوپلہ خانگی لے کر بدستور گڑھا کر کے ان ادویہ کے اُوپر اوندھا رکھ دیں۔ اور لب گل حکمت کر کے سکھا لیں۔ اور پانچ سیر اوپلے ارد گرد چن کر محفوظ البوا جگہ میں آگ دیں۔ انشاء اللہ دونوں چیزیں کشتہ ہو جائیں گی۔ دونوں کو اکٹھا کھرل کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ مریض کو اوّل صبح پاؤ بھر دُودھ پلائیں۔ اس کے بعد ایک یا دو برنج کشتہ مذکور مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔ اس پر پاؤ بھر دودھ اور پلائیں۔ غذا میں گھی زیادہ

دیں۔ اگر حدّت کرے۔ تو تبرید مدر سے کام لیں۔

احتیاط:۔ پیشاب کرنے کے بعد استنجا کر کے ہاتھوں کو اچھی طرح سے صاف کریں اور کبھی عضو تناسل کو ہاتھ لگ جائے تو فوراً صاف کر لیں۔ اگر سوزاک کی پیپ ذرا سی بھی آنکھ کو لگ گئی تو اندھا ہونے کا خطرہ ہے۔ اگر لگ جائے تو فوراً آنکھ کو بورک لوشن یا عرق گلاب سے اچھی طرح صاف کریں۔

اگر دوران استعمال ادویہ میں بوجہ ان کی برودت کے وجع المفاصل کی شکایت ہو جائے تو دو چار دن کے لیے دوا بند کر دیں۔ اور جوارش جالینوس ۷ ماشہ روزانہ صبح دیں جب درد ول کو افاقہ ہو جائے تو ایسے مریض کو صرف سفوف قلعی کشتہ ہمراہ شیر دیں۔ یا معجون سورنجاں ۷ ماشہ ایک دو روز کھلائیں۔

اگر سوزاک کے جرم بوجہ پچکاری یا کسی اور سبب کے خصیوں میں جا کر ورم پیدا کریں تو نوشادر ۱ تولہ۔ گل ٹیسو ۱ تولہ سیر بھر پانی میں جوش دے کر اول بھپارہ دیں۔ اور جب سہنے کے قابل ہو جائے۔ تو کوئی فلالین کا ٹکڑا بھگو کر خصیوں پر ٹکور کریں۔ اور پچکاری کرنا موقوف کریں۔

ہمارا طریقہ علاج: جس سے بفضلِ خدا سینکڑوں کو صحت ہوئی ہے۔

اوّل یہ سفوف مدر ایک ہفتہ دیتے رہیں جس سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔ اجابت بھی صاف ہوتی ہے۔ اور سوزاکی مادہ پیشاب کے ذریعہ خارج ہوتا ہے۔

سفوف مدر:۔ اندر جو شیریں ۱ تولہ۔ شورہ قلمی مدبر[1] ۱ تولہ۔ کباب چینی ۱ تولہ۔ زیرہ سفید ۱ تولہ ریوند چینی ۱ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ برگ سنائے[1] ۱ تولہ۔ قند سفید ۷ تولہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ چھ ماشہ صبح و سہ پہر ہمراہ دُودھ سرد پاؤ سیر۔ دن بھر میں دو تین مرتبہ کچی لسی۔

[1] ترکیب شورہ قلمی مدبر: شورہ قلمی ۵ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ۔ دونوں کو مٹی کے آبخورہ میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ دونوں دوائیں پانی ہو جائیں گی۔ جب دھواں اُٹھنا بند ہو جائے۔ تو اتار کر کسی پتھر کی صاف سیل پر پھیلا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر پیس کر رکھ لیں۔

[1] بعض اصحاب نے سنائے کا وزن دو تولہ لکھا ہے۔ مگر اس سے بعض مریضوں کو دست بہت زیادہ ہوتے اور نقصان ہُوا۔ جب ہم نے سنائے صرف ایک تولہ داخل کی تو بہتر فوائد مشہود ہوتے۔

اس سفوف کے ہمراہ غذا کے بعد یہ مکسچر دیتے ہیں۔ جس سے پیشاب میں ایسڈ کم پیدا ہوتا ہے۔ اور جلن نہیں ہوتی۔

اولیم سینٹالی ۲ ڈرام۔ کوپیبا ۲ ڈرام۔ سپرٹ ایتھر نائٹریٹ ۲ ڈرام۔ لائیکوار پوٹاسی ۲ ڈرام ایکسٹریکٹ گلسرھازا ۲ ڈرام۔ گلیسرین ۲ ڈرام۔ میوسیلیج اکاشیا ۲ اونس۔ ایکوا کیمفورا (ایڈ) ۲۴ اونس

خوراک:۔ ایک ڈیزرٹ سپون فل بعد غذا ہر دو وقت۔

ایک ہفتہ کے بعد صبح کو سفوف قلعی کشتہ دیتے ہیں۔ اور سہ پہر میں سفوف ممیران دیتے ہیں جس سے دو تین ہفتہ میں کلی استیصال ہو جاتا ہے۔

سفوف قلعی کشتہ:۔ جو نئے اور پرانے سوزاک کے لیے بہت مفید ہے۔

ست گلو۔ ست سلاجیت۔ الائچی خورد۔ پکھان بید۔ ملٹھی مقشر۔ تالمکھانہ۔ بنسلوچن۔ کشتہ قلعی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ شکر سفید آٹھ تولہ۔ باریک کر کے سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ صبح ہمراہ شیر سرد آدھ سیر۔

سفوف ممیران مصححہ حضرت حکیم نابینا صاحبؒ: نئے اور پرانے سوزاک کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ بعض اطبا شکر دوگنا شامل کرتے ہیں۔

صمغ عربی ۱ تولہ۔ کتیرا ۱ تولہ۔ گلنار فارسی ۱ تولہ۔ زرشک ۲ تولہ۔ زراوند مدحرج ۲ تولہ۔ تخم خرفہ ۵ تولہ۔ کنجد مقشر ۵ تولہ۔ ممیران چینی ۷ تولہ۔ طباشیر ۷ تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفٰے ۷ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۴ تولہ۔ افیون ۱ تولہ۔ شکر سفید ہموزن جملہ ادویہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ سے چھ ماشہ تک سہ پہر میں ہمراہ شیر سرد دیں۔

اگر یہ پچکاری بھی ساتھ استعمال کریں۔ تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

توتیا بریاں متعدد بار ۱ ماشہ۔ مردار سنگ ۲ ماشہ۔ باریک کھرل کر کے آدھ سیر دھی میں حل کر کے کپڑے میں باندھ کر مقطر کر لیں۔ اور اس مقطر پانی سے دن میں دو مرتبہ پچکاری کریں۔ ایک وقت میں تین پچکاری کافی ہیں۔

پچکاری دیگر:۔ پرانے سوزاک میں مفید ہے۔

سہاگہ ۱ تولہ۔ نیل دیسی ۶ ماشہ۔ توتیا بریاں ۲ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ ایک سیر گرم پانی میں حل کر کے بوتل میں محفوظ رکھیں۔ صبح و شام اس میں سے قدرے لے کر دو دفعہ پچکاری کریں۔

دوائے سوزاک:۔ جس سے درد اور جلن کو ایک دو دن میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ اور چند روز کے استعمال سے پیپ وغیرہ موقوف ہو جاتی ہے۔

طباشیر ۱ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ کتھہ سفید ۱ تولہ۔ مازو ۱ تولہ۔ روغن صندل ۱ تولہ۔ روغن رال ۱ تولہ۔ روغن بلساں ۱ تولہ۔ ست بہروزہ ۱ تولہ۔ مصری ۵ تولہ۔ پہلی چار دل ادویہ کو باریک پیس کر روغنوں میں ملا کر کھرل کریں۔ اور مصری پیس کر ملا کر رکھ لیں۔

خوراک:۔ ایکماشہ صبح و شام ہمراہ شیر۔

حب سوزاک اختراعی:۔ جو سوزاک کے تمام عوارضات کے لیے مفید ہے۔ اور دو تین ہفتہ کھانے سے سوزاک رفع ہو جاتا ہے۔

طباشیر ۲ تولہ۔ کتھہ سفید ۱ تولہ۔ شورہ قلمی ۱ تولہ۔ جواکھار ۹ ماشہ۔ کباب چینی ۹ ماشہ۔ سنگجراحت۔ دانہ الائچی کلاں ۹ ماشہ۔ حجر الیہود ۹ ماشہ۔ مازو ۹ ماشہ۔ گوند ببول ۹ ماشہ۔ کتیرا ۹ ماشہ۔ کاکنج ۹ ماشہ گل ارمنی ۷ ماشہ۔ کندر ۵ ماشہ۔ کفدریا ۵ ماشہ۔ دواکڑاہی والی ۱ تولہ۔ روغن صندل ایک تولہ روغن بلساں یعنی بالسم کوپیبا ۱ تولہ۔ ست بہروزہ ۱ تولہ۔ ست کباب چینی یعنی کیوبیب ایک تولہ کوفتہ بیختہ۔ روغنہا آمیختہ ہمراہ لعاب بہدانہ حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ ایک یا دو گولی صبح و شام ہمراہ لسی یا شربت بزوری۔ سنگجراحت کی بجائے اگر کشتہ سنگجراحت جو نیچے درج ہے داخل کریں۔ تو زیادہ مفید ہے۔

روغن زاج:۔ اس سے بفضل خدا پرانا قرحہ مثانہ اور سوزاک رفع ہو جاتا ہے۔

توتیا۔ سوہاگہ۔ کانچ سبز۔ ہر ایک ایکتولہ لے کر پانی کے ہمراہ کھرل کر کے باریک کریں۔ اور ایک قفلی گلی لے کر اس کے نیچے اور اطراف اور سرپوش پر لیپ کر دیں۔ جب خشک ہو جائے تو اس میں پھٹکڑی سفید بھر دیں۔ اور سرپوش رکھ کر منہ گل حکمت کریں۔ اور ایک گڑھا عمیق کھود کر اس میں دو من سرگین اسپ ڈال کر اس پر قفلی رکھیں۔ قفلی کے اوپر ایک بالشت موٹی راکھ بچھائیں۔ پھر اس پر دو انگشت موٹی ریت کی تہ بچھائیں۔ اس کے اوپر تیس یا پینتیس سیر بکری کی مینگنی ڈال کر آگ لگائیں۔ کئی روز تک آگ سلگتی رہے گی۔ اور دھواں نکلتا رہے گا۔ قفلی مذکور اسی راکھ میں چالیس روز پڑی رہنے دیں۔ بعد میں نکال لیں۔ روغن سے پر ہوگی اس میں دہنیت بھی ہوگی۔ صاف کر کے احتیاط سے کسی بوتل میں رکھ لیں۔

خوراک:۔ ایک بوند بتاشہ پر ڈال کر صبحگاہ کھلائیں۔ اوپر سے آدھ سیر دودھ پلائیں۔

Scanned with CamScanner

کوڑھ - جذام - داءالاسد   Leprosy

کوڑھ ایک جراثیم "مائیکوبیکٹریم لیپرا" سے پیدا ہوتا ہے۔ کوڑھ صرف انسانوں کو ہی ہوتا ہے۔ یہ بیماری بہت آہستگی سے پھیلتی ہے۔ انفیکشن عام طور پر بچپن میں ہوتی ہے۔ لیکن قوت مدافعت کی موجودگی میں یہ بیماری بیس سال تک بھی اپنے اثرات ظاہر نہیں کرتی۔ یہ بیماری گرم علاقوں اور نمی والے علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ جیسے کہ افریقہ وغیرہ۔

انفیکشن چھینکوں، زکام اور رستے ہوئے زخموں کے ذریعہ ہوتی ہے۔ مریض کے ساتھ متواتر کافی عرصہ رہنے کے بعد یہ بیماری پیدا ہوتی ہے۔

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے۔ کہ یہ بیماری آہستگی سے پھیلتی ہے۔ لیکن جب پھیلتی ہے تو جسم کے سارے عضو اس کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔ اور صرف چند ایک عضو ہی بچتے ہیں۔

جلد:۔ سطحی اعصاب اور گردوں پر زیادہ اثر ہوتا ہے۔

کوڑھ کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ ٹیوبرکیولائیڈ

۲۔ نوڈیولر:

عموماً یہ دو قسمیں مل جل ہوتی ہیں۔ نوڈیولر قسم میں چہرے، ہاتھوں اور پاؤں اور دوسرے حصوں کی جلد میں گلٹیاں بن جاتی ہیں۔ پیروں میں جلد سُن ہو جاتی ہے۔

ان گلٹیوں میں جراثیم "پرا سلز" ہوتے ہیں۔ جو کہ سطحی جلد کی تباہی کا باعث بنتے ہیں۔ اسی وجہ سے انگلیوں، ناک اور کانوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ تلی، جگر اور دوسرے عضو کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ چہرے پر گلٹیاں بن جاتی ہیں اور جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ بیماری کی آخری اسٹیجوں میں انگلیوں اور پاؤں کی انگلیوں کو اس حد تک نقصان پہنچ سکتا ہے کہ وہ بالکل ہی علیحدہ ہو جاتی ہیں۔

ٹیوبرکیولائیڈ ٹائپ

اس قسم کی انفیکشن میں جلد متاثر ہوتی ہے اور یہ انفیکشن بڑھتی ہوئی اعصاب کو اپنے دائرے میں لے کر تباہ کر دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے نہ تو مریض کو چھونے کا پتہ چلتا ہے۔ اور نہ ہی وہ ہل جل سکتا ہے۔

بیماری کی ۵۰ فیصد حالتوں میں گردوں میں ایمائیلاڈوسس Amyloidosis ہو جاتا ہے۔ اور گردوں کے نہ کام کرنے کی وجہ سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ سب سے پہلے جسم پر بعض بعض جگہ مثل چنبل کے دانے سے نکلتے ہیں۔ جو بڑھتے بڑھتے تمام جسم میں پھیل جاتے ہیں۔ چہرہ بدوضع اور ڈراؤنا سا ہو جاتا ہے۔ کانوں کی لوئیں موٹی ہو جاتی ہیں۔ جسم پر گانٹھیں سی پیدا ہو جاتی ہیں۔ جسم کی رنگت مکدر سی سُرخ و سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ آخر میں اعضاء گلنے لگتے ہیں۔ جسم پر بعض نہایت گندے زخم ہوتے ہیں۔ مگر ان میں درد نہیں ہوتی۔

اسباب:۔ وراثہ۔ آتشک اور سوزاک کا بگاڑ۔ سودا کا غلبہ۔ احتراق خون۔ چھوت۔

یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ متقرح اور غیر متقرح۔ متقرح سودائے صفرادی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور غیر متقرح سودائے بلغمی سے۔

علاج:۔

تھیاسیٹازون   Thiacetazone

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ۶ ماہ تک تا

ڈیپ سون   Dapsone

۱۰۰ ملی گرام ہفتہ میں دو بار دیں۔

(نوٹ) اس مرض کے لیے چول موگرا آئیل کے ٹیکے نہایت مفید ہیں۔

مریض کو تندرست لوگوں سے الگ رکھیں۔ اگر مرض احتراق خون کے باعث ہو۔ ایسی مصفی خون ادویہ دیں۔ جن سے دو تین دست بھی ہو جایا کریں۔ مثلاً نقوع شاہترہ صبح دیں۔ اور رات کو اطریفل شاہترہ کھلائیں۔ یا مطبوخ ہفت روزہ پلائیں۔ حتیٰ کہ طبیعت بالکل صاف ہو جائے اگر آتشک یا سوزاک کے باعث یہ مرض ہو تو ان کا علاج کریں۔ بجائے پانی کے عرق چوب چینی پلائیں۔ یا ماء الجبن پلائیں۔

نسخہ بے نظیر برائے جذام:۔ نہایت مجرب ہے۔

ایک عدد مار سیاہ لے کر سر اور دُم قطع کر دیں۔ باقی حصہ سے گوشت لے لیں۔ اور ہڈیاں پھینک دیں۔ پھر وُہ گوشت وزن کریں۔ اگر ایک سیر ہو۔ تو دو سیر گوشت ہرن نر کی ران کا لیں۔

Scanned with CamScanner

اور باہم ملا کر قیمہ کریں۔ پھر شنگرف۔ ہڑتال۔ پارہ۔ میٹھا تیلیا۔ ہر ایک ایک تولہ لے کر باریک کرکے قیمہ مذکور میں اچھی طرح سے ملائیں۔ اور کسی زمین میں جہاں کی مٹی چکنی ہو۔ ایک کیاری تیار کریں۔ اور اس میں قیمہ مذکور خوب ملا دیں۔ اور کیاری کو ہموار کر کے چاروں طرف حدا ونچی کر دیں۔ اگر موسم برسات کا ہو۔ تو بارش اس پر گرنے دیں۔ ورنہ دو تین بار آب چاہ مانند چھڑکاؤ کے اس کیاری میں ڈالیں۔ جس سے زمین گیلی ہو جائے۔ چند دن کے بعد قدرت خداوندی سے اس میں کیڑے پیدا ہو جائیں گے۔ انہیں دس پندرہ روز اسی طرح اس کیاری میں ہی رہنے دیں۔ تاکہ وُہ بڑے ہو جائیں۔ تب ان کو جمع کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر مُنہ میں لوہے کی باریک تاروں کا گھاڈے دیں۔ اور زمین میں ایک گڑھا کھود کر ایک چینی کا پیالہ اس میں رکھیں۔ اور ایک مٹکا گلی لے کر اس کے پیندے میں اتنا بڑا چھید کریں۔ کہ جس سے شیشی کا گلا باہر نکل سکے۔ شیشی کا مُنہ پیالے کے نزدیک کریں۔ اور ماش سیاہ کی کھچڑی پکا کر گرم گرم اس مٹکے میں ڈال دیں۔ ان کیڑوں کا روغن بن کر پیالہ میں آجائے گا۔ اگر تمام روغن نہ بنے۔ تو اس کھچڑی کو دوبارہ گرم کھچڑی ڈالیں اور روغن کو باحتیاط تمام کسی شیشی میں بھر کر مضبوط ڈاٹ لگا کر ٹھنڈی جگہ پر رکھیں۔

جذامی کو ایک رتی یہ روغن برگ تنبول پر ملا کر کھلائیں۔ اور اس پر تین چار پیالہ دُودھ پلائیں۔ چالیس روز تک یہ عمل کریں۔

غذا بجز نخود اور کچھ نہ دیں۔ خواہ دال کی مانند پکا کر بھگار لگا کر کھلائیں۔ خواہ روٹی بنا کر گھی میں گوندھ کر کھلائیں۔ نمک ہرگز نہ ڈالیں۔

دیگر برائے جذام:۔ مجرب ہے۔

ایک ناگ سیاہ مار کر سر اور دُم کی طرف سے ایک ایک بالشت کاٹ دیں۔ پرند مہوکا اعدد کوئل نر اعدد۔ ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ پان کے پتے ۲۵ عدد۔ بانس کی چھال تازہ پاؤ سیر۔ اب ایک مٹکا گلی لے کر اس میں ایک باریک سوراخ کریں۔ اس کے اندر سانپ پیچیدہ کر کے رکھ دیں۔ اس کے درمیان مہوکا اور کوئل نر پردں اور الائش سے پاک کر کے رکھیں۔ اس پر ہلیلہ نیمکوفتہ کر کے رکھیں۔ پھر بانس کی چھال اور سب سے اُوپر برگ پان رکھیں۔ پھر زمین میں ایک گڑھا کھود کر اس کے اندر ایک چینی کا پیالہ رکھیں۔ اور مٹکا کا چھید پیالہ کے مقابل رکھیں۔ اور مٹکے کے گرد چاہکدشتہ ہر طرف ایک ایک بالشت رکھ کر آگ لگا دیں۔ پیالہ میں تیل نکل آئے گا۔ اس میں کچھ پانی بھی ہوگا۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ کر لیں۔

اوّل جلاب دیں۔ پھر سات روز چنے کی روٹی بغیر نمک گھی میں گوندھ کر کھلائیں۔ پھر ایک قطرہ اس روغن کا دُودھ اور شہد میں ملا کر سات روز کھلائیں۔ بعد میں بھی سات روز ایسا ہی پرہیز کرائیں۔ جس دن سے دوا شروع کی جائے۔ اس دن سے دونوں وقت سات مٹکے پانی کے جو باسی ہوں ان سے نہلایا جائے۔ نہلانے کے بعد وُہ پانی جو دوا کے ہمراہ نکلا تھا۔ زخموں پر لگائیں۔ کھانے کو بجز بیسنی روٹی اور گھی کے اور کچھ نہ دیں۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ:۔ جو جذام میں بہت مفید ہے۔

ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو ہرن کھری سفید پھول والی کے تازہ عصارہ پاؤ بھر میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر چھوٹے چھوٹے قرص بنائیں۔ اور پاؤ سیر ہرن کھری کا نغدہ بنا کر دو گلی رکابیوں میں رکھ کر درمیان میں قرص رکھیں اور گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پیس کر رکھ لیں۔

خوراک:۔ دو چاول سے چار چاول تک مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

دوائے جذام:۔ ازبس مفید ہے۔ اگرچہ جذام پُرانا ہو۔ خواہ نیا۔ اعضائے بدن گر رہے ہوں انشاء اللہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔ نیز آتشک منقرحہ اور قروح و بثور رطبہ کے لیے اکسیر ہے۔

گندھک آملہ سار مدبر ۴ تولہ۔ سیماب مصفےٰ ۲ تولہ۔ توتیا ا تولہ۔ اوّل گندھک اور سیماب کو ایک ہفتہ متواتر کھرل کریں۔ تاکہ عمدہ کجلی ہو جائے۔ پھر توتیا شامل کر کے تین روز تک متواتر کھرل کریں۔ تاکہ سرمہ سا باریک ہو جائے۔

خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک اس طریقہ سے دیں۔ کہ ایک چھٹانک سُوجی کا خوب مرغن حلوا تیار کریں۔ اس میں سے آدھا پہلے دیں۔ پھر ایک نوالہ میں دوا لپیٹ کر نگل جائیں۔ پھر باقی کا حلوا اُوپر سے کھا لیں۔ غذا میں بیسنی روٹی بغیر نمک کی گھی کے ہمراہ کھائیں۔ تیل اور گوشت گائے اور دُوسری اشیاء جو خون کو غلیظ کرتی ہیں۔ ان سے قطعی پرہیز کریں۔

کوڑھ کی تشخیص کے لیے ایک ٹیسٹ (لیپرومین ٹیسٹ) کیا جاتا ہے۔ اس ٹیسٹ میں ایک گلٹی سے کوڑھ کے جراثیم لے کر انسان میں زیر جلد داخل کر دیے جاتے ہیں۔

مثبت حالتوں میں (تندرست ٹیوبرکیولائیڈ حالتوں میں حاصل ہوتا ہے۔) دو ہفتے کے وقفہ میں ایک گلٹی بن جاتی ہے۔ اور منفی حالتوں میں (لپروماٹس ٹائپ میں حاصل ہوتا ہے) کچھ بھی نہیں ہوتا۔

Scanned with CamScanner

بالچر

علامات:۔ سر یا ڈاڑھی یا مونچھوں کے بال جھڑ جاتے ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی چیز نے کھا لیا ہے۔

اسباب:۔ ایک قسم کا جرثومہ بالوں کی جڑوں میں پیدا ہوکر اس مرض کا باعث ہوتا ہے۔

علاج:۔ جمالگوٹہ پانی میں گھس کر جائے ماؤف پر لگائیں۔ انشاءاللہ دو تین مرتبہ لگانے سے مرض رفع ہوجاتا ہے۔ اگر اس سے سوزش ہوجائے تو روغن زرد چند مرتبہ پانی سے دھوکر لگائیں۔

دیگر:۔ پلاس پاپڑا پانی میں گھس کر چند روز لگاتے رہیں۔

دیگر:۔ دس عدد جونک لے کر روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ میں جلالیں۔ اور خوب کھرل کر کے مرہم بنالیں۔ علی الصبح جائے ماؤف کو آب آملہ سے دھوکر لگائیں۔ بال ملائم اور سیاہ ہوجائیں گے۔

دوائے بالچر:۔ فقط مچھلی کا تیل جائے ماؤف پر لگائیں مجرب ہے۔

دیگر:۔ بیس عدد انڈوں کی زردی اُبال کر ڈیڑھ پاؤ روغن کنجد میں حل کر کے نرم آگ پر پکائیں۔ جب جرخ کھا کر تیل الگ ہوجائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ اور اس میں قدرے کنتھریڈس اور بے رم ملالیں اور جائے ماؤف پر لگائیں۔

دیگر:۔ کلونجی ۲ تولہ۔ جونک خشک ۱ تولہ۔ ہر دو ادویہ کو علیحدہ علیحدہ بریاں کریں جب بالکل راکھ ہوجائیں۔ تو یکجا کر کے بھیڑ کے دودھ میں کھرل کر کے نرم سی مرہم بنالیں۔ اور قدرے جائے ماؤف پر روزانہ لیپ کریں۔

دیگر:۔ برازنگس قدرے لے کر لیموں کے رس میں کھرل کریں۔ اور جائے ماؤف پر لگائیں۔ انشاءاللہ دو چار روز میں فائدہ ہوجاتا ہے۔

اکسیر بالچر:۔ جائے ماؤف پر کاربنک ایسڈ لگائیں۔ نہایت کامیاب اور آزمودہ ہے۔ صرف ایک دفعہ کے استعمال سے ہی بال دوبارہ نکل آتے ہیں۔

خسرہ۔ حصبہ۔ چیچک۔ جدری

Small-Pox, Measles

عموماً اس مرض میں بچے ہی مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ مرض تمام عمر میں ایک دفعہ ہی ہوتا ہے۔

خسرہ کی علامات:۔ اوّل لرزہ سے بخار آتا ہے۔ پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ زکام ہوتا ہے۔ چھینکیں بہت آتی ہیں۔ آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ اور ان میں خارش اور درد ہوتا ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے اور پپوٹے قدرے متورم ہوجاتے ہیں۔ ناک میں کھجلی ہوتی ہے۔ اور رطوبت بہتی ہے۔ رخساروں کے اندر کی طرف چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے نقاط پیدا ہوجاتے ہیں۔ جو درمیان میں نیلگوں ہوتے ہیں۔ حلق پک جاتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے کھانسی بار بار اٹھتی ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے۔ بخار کے چوتھے اور پانچویں روز چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے دانے پہلے پیشانی اور چہرہ پر نکلتے ہیں۔ پھر دو دن تک تمام جسم پر نکل آتے ہیں۔ جو رفتہ رفتہ بڑھ کر آپس میں مل جاتے ہیں۔ اور ہلالی شکل بنا لیتے ہیں۔ انگلی سے دبانے سے ان کی سرخی زائل ہوجاتی ہے۔ اور دباؤ ہٹا لینے سے سرخی عود کر آتی ہے۔ جب یہ دانے کثرت سے نکلتے ہیں تو ان کی کوئی خاص صورت نہیں رہتی۔ یہ دانے جلد کی گہری ساخت میں ہوتے ہیں اور ٹٹولنے سے سخت معلوم دیتے ہیں۔ دانے نکل چکنے کے بعد علامات میں خفت ہوجاتی ہے۔ چھٹے یا ساتویں روز یہ دانے مرجھا جاتے ہیں۔ پھر بحران ہوکر بخار اُتر جاتا ہے۔ اس کے بعد دانوں کے اوپر سے گیہوں کی بھوسی کی مانند باریک چھلکے اُتر جاتے ہیں۔ اس وقت جسم پر بہت خارش ہوتی ہے۔

چیچک کی علامات:۔ چیچک نکلنے سے دو چار روز پہلے بچہ سوتے میں ڈرتا اور چونک پڑتا ہے۔ مزاج چڑچڑا سا اور طبیعت سست سی ہوجاتی ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے اور آنکھیں سرخ سی ہوجاتی ہیں۔ ناک میں کھجلی ہوتی ہے۔ پھر سر میں اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ اس کے بعد لرزہ سے شدت کا بخار چڑھتا ہے۔ بھوک کم ہوجاتی ہے۔ قبض ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت

ہوتی ہے۔ بعض کو ہذیان اور غنودگی ہوتی ہے۔ گلے میں درد ہوتا ہے۔ کھانسی بار بار اٹھتی ہے۔ بخار سے تیسرے دن پہلے پیشانی اور چہرہ پر دانے نکلتے ہیں پھر ہاتھ پاؤں اور تمام جسم پر دانے نکل آتے ہیں۔ اور بخار میں کمی ہو جاتی ہے۔ یہ دانے کبھی تھوڑے سے ہوتے ہیں کبھی بہت زیادہ کبھی الگ الگ اور کبھی گچھے دار ملے ہوئے۔ شروع میں دانوں کی رنگت سرخ ہوتی ہے۔ دوسرے یا تیسرے دن دانوں میں ابھار پیدا ہو جاتا ہے۔ پانچویں روز دانوں میں سفید رطوبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور چھٹے روز نوکیں دب جاتی ہیں اور دانوں کے گرد گول حلقہ سا بن جاتا ہے۔ اور شفاف رطوبت گدلی ہونے لگتی ہے۔ ساتویں آٹھویں روز ان میں پیپ بننے لگتی ہے۔ نوکیں اوپر کو ابھر آتی ہیں۔ جن پر سیاہ نقطہ سا نظر آتا ہے۔ اس دن پھر بخار تیز ہو جاتا ہے گلے میں درد ہوتا ہے۔ سانس لینے اور تھوک نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ چہرہ اور آنکھیں متورم ہو جاتی ہیں۔ کبھی ہذیان اور غنودگی بھی ہوتی ہے۔ دسویں یا گیارھویں روز سے چودھویں روز تک دانے مرجھا جاتے ہیں اور ان پر کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ انیسویں روز تک یہ کھرنڈ جھڑنے لگتے ہیں اور عموماً ایک دو ماہ تک کھرنڈ اترتے رہتے ہیں۔ ان کے اتر جانے کے بعد جسم پر سرخ بھورے رنگ کے داغ رہ جاتے ہیں۔ بعض دفعہ جلد کے گل جانے سے گڑھے پڑ جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ خسرہ اور چیچک میں اگر ابتدا ہی سے دانے نیلے یا سیاہ رنگ کے ہوں۔ علامات شدید ہوں۔ بچہ کو ہذیان۔ بیہوشی اور بے چینی زیادہ ہو اور سانس اکھڑا ہوا سا آتا ہو۔ اور مٹیالے یا سیاہ رنگ کے دست آئیں تو یہ علامات ردی اور خراب ہیں۔

نکتہ:۔ خسرہ میں اول سے زکام ہوتا ہے اور چیچک میں زکام نہیں ہوتا۔ بہر حال جب تک دانے نمودار نہ ہوں۔ ان امراض کی تشخیص مشتبہ سی رہتی ہے۔ لیکن اگر اس مرض کا موسم ہو یعنی ربیع کا زمانہ ہو یا وبا پھیلی ہوئی ہو۔ تو فوراً جلاب یا سرد ادویہ دینا شروع نہ کر دیں۔ بلکہ ذیل کا نسخہ دیں۔ اگر صرف بخار ہو گا۔ تو بھی اس سے رفع ہو جائے گا۔ اور اگر خسرہ یا چیچک ہو گی تو اس کی تکلیف کم ہو گی۔

حفظ ما تقدم:۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ چیچک کا ٹیکہ لگوایا جائے۔ لیکن اگر خسرہ یا چیچک کی وبا پھیلی ہوئی ہو یا موسم ربیع یعنی چیت وغیرہ کا مہینہ ہو تو بچہ کو پانچ چھ دانے مروارید ناسفتہ

کے نگلوا دیں۔ یا مروارید کو عرق بید مشک میں صلایہ کر کے بقدر ایک یا دو برنج حسب عمر بچہ کو شربت بنفشہ ۶ ماشہ یا شربت عناب ۶ ماشہ میں ملا کر چٹائیں۔ اس سے بچہ چیچک سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر چیچک نکل بھی جائے۔ تو اس کے عوارضات کم تکلیف دہ ہوں گے۔ نیز بچوں کو دھوپ میں پھرنے نہ دیں۔ گوشت کم استعمال کریں۔ البتہ اگر سرد سبزیوں مثلاً کدو۔ ترئی۔ خرفہ۔ پالک وغیرہ کے ہمراہ پکا کر دیں۔ تو مضائقہ نہیں۔ ٹھنڈے شربت پلائیں۔ برف کا استعمال کریں۔

علاج:۔ مریض کو ایک علیحدہ ہوادار کمرہ میں رکھیں۔ اس کے آس پاس جمگھٹا نہ کریں۔ نہ ہی شور و غل ہونے دیں۔ چھوٹے بچوں کو اس کمرہ میں ہرگز نہ آنے دیں۔ مریض کے بستر پر خاکسی چھڑک دیں۔ اور آٹھ پہر کے بعد بستر صاف کر کے اور خاکسی چھڑکیں۔ مریض کے پینے کے پانی کے برتن میں خاکسی ایک تولہ کی پوٹلی باندھ کر ڈالیں اور آٹھ پہر بعد تجدید کریں۔ اور اول یہ نسخہ پینے کو دیں۔

عناب ۳ دانہ۔ مویز منقیٰ ۵ دانہ۔ انجیر زرد ۲ دانہ۔ خاکسی ۳ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مصری بقدر ذائقہ ملا کر پلائیں۔ یہ اوزان چھ سے دس برس کے بچہ کے لیے کافی ہیں۔ اگر بچہ چھوٹا یا بڑا ہو۔ تو اوزان کم و بیش کر لیں۔ شروع مرض سے آخر تک یہی نسخہ دیتے رہیں۔ البتہ دانے نکل چکنے کے بعد انجیر موقوف کر دیں۔

اس مرض میں جلاب ہرگز نہ دیں۔ لیکن اگر قبض بہت زیادہ ہو۔ تو اسی نسخہ میں گل بنفشہ ۳ ماشہ اضافہ کریں۔ زکام اور نزلہ ہو تو بجائے مصری کے خمیرہ گاؤزبان ۶ ماشہ شامل کریں۔ اگر کھانسی ہو تو اسی نسخہ میں گاؤزبان ۲ ماشہ۔ تخم خطمی ۲ ماشہ شامل کریں۔ اور شدید کھانسی میں لعوق سپستان ۵ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۲ تولہ میں جوش کر کے بغیر چھانے سہ پہر میں پلائیں۔ اگر بخار کی وجہ سے ضعف اور بیہوشی زیادہ ہو۔ تو اسی نسخہ کے ہمراہ خمیرہ مروارید ۲ ماشہ کھلائیں۔ اور صندل کو گلاب میں گھس کر کپڑا تر کر کے دل کے مقام پر رکھیں۔ اگر دست شروع ہو جائیں۔ تو فوراً بند کریں۔ خصوصاً آخر مرض میں دستوں کا ہونا بہت مضر ہے۔ اس کے لیے زہر مہرہ ۲ رتی۔ مروارید ۲ رتی کو عرق بید مشک میں خوب باریک کر کے رکھ لیں۔ اور اس میں سے آدھ رتی لے کر خمیرہ مروارید ۲ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ حب الآس ۳ ماشہ۔ شیرہ الائچی خورد

Scanned with CamScanner

۳ ماشہ۔ شیرہ تخم بارتنگ ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت حب الآس ایک تولہ حل کر کے پلائیں۔ سہ پہر میں خمیرہ عود ۴ رتی دیں۔ نسخہ باب سل و دق میں درج ہے۔

اگر دانے اچھی طرح سے نہ نکلیں۔ یا نکل کر غائب ہو جائیں۔ تو خاکسی کو پانی میں اُبال کر اس پانی کا بھپارہ دیں۔ اور مویز منقٰے ۵ دانہ۔ انجیر زرد ۳ عدد۔ پانی میں جوش کر کے زعفران ۲ برنج حل کر کے اور مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور مسور ۵ تولہ کو پانی میں جوش کر کے پانی نتھار کر پلائیں اور غذا شیریں دیں۔ گرم چائے شکر ملا کر دیں۔ اگر پیاس کی شدّت ہو تو موسم گرما میں تازہ پانی اور موسم سرما میں عرق گاؤزبان پلائیں۔ گرمی کے موسم میں برف کی ڈالی چوسائیں۔

اگر ضعف دل کی شکایت ہو تو جواہر مہرہ ½ برنج۔ خمیرہ مروارید ۲ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے شربت گڑہل ایک تولہ یا شربت سیب ایک تولہ۔ عرق کیوڑہ ۲ تولہ۔ عرق گلاب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ کھانسی میں گلاب اور کیوڑہ کی بجائے عرق گاؤزبان شامل کریں۔

اگر دونوں میں زخم ہو جائیں۔ تو سفیدہ کاشغری۔ کندر۔ انزروت۔ صبر۔ دم الاخوین۔ گل سُرخ۔ بورک ایسڈ۔ سب ہموزن لے کر باریک کر کے کپڑے میں چھان کر جسم پر چھڑکیں۔ یا ڈسٹنگ پوڈر چھڑکیں۔

منہ اور حلق میں دانے نکل آئیں تو پرمنگنٹ آف پوٹاش کے ہلکے لوشن سے غرغرہ کرائیں۔ یا جو غرغرہ کو کنار گلنار دا الاخناق کے باب میں درج ہے۔ استعمال کریں۔ اگر ناک میں دانے نکل آئیں تو عورت کا دُودھ ٹپکائیں۔ آنکھ کو چیچک سے محفوظ رکھنے کے لیے مریض کے پیشاب میں روئی لت کر کے ایک ایک قطرہ صبح و شام آنکھوں میں ڈالیں۔ تین دن ڈال کر موقوف کر دیں۔ یا عرق گلاب دو آتشہ تین چار قطرے ڈراپر سے صبح و شام آنکھوں میں ڈالیں۔

انتباہ:۔ اس مرض میں تیل سے بیحد پرہیز کریں۔ نہ تو کسی سالن یا ترکاری کو تیل سے بگھاریں۔ نہ ہی تیل کا چراغ مریض کے نزدیک رکھیں۔ نہ ہی کسی اور طرح سے تیل کی بُو مریض کو لگنے دیں۔ بچّہ کے ہاتھوں پر کپڑے کی تھیلیاں ڈال دیں۔ تاکہ بچّہ دانوں کو کھجا کر زخم پیدا نہ کر لے۔

آرام ہونے کے چند روز بعد صبح کو صندل پوڈر ۲ رتی ہمراہ شربت عناب ایک تولہ۔ عرق شاہترہ ۳ تولہ دیں۔ اور سہ پہر میں مفرح بارد ۲ ماشہ ہمراہ شربت عناب ایک تولہ۔ عرق مصفیٰ خون ۳ تولہ دیں۔

دوا:۔ جو شروع مرض میں دینے سے چیچک کے دانے جلدی باہر نکل آتے ہیں۔

صعتر فارسی ۳ ماشہ ڈیڑھ چھٹانک پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو اتار کر صاف کر کے شکر بقدر ذائقہ ملا کر نیمگرم پلائیں۔ مجرّب ہے۔ یہ وزن دو تین برس کے بچّہ کے لیے ہے۔

سفوف:۔ جو چیچک اور خسرہ والے کے دستوں میں مفید ہے۔

پوست خشخاش ۶ ماشہ۔ صمغ عربی بریاں ۶ ماشہ۔ گلنار ۹ ماشہ۔ طباشیر ایک تولہ۔ تخم خماص ایک تولہ زرشک ایک تولہ۔ سماق ایک تولہ۔ گل سُرخ ایک تولہ۔ گل ارمنی ایک تولہ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ شیرہ تخم بارتنگ ۷ ماشہ۔ شربت حب الآس ۲ تولہ ملا کر دیں۔ عمر کے لحاظ سے مقدار کم کر لیں۔

جب چیچک کا مریض تندرست ہو جائے اور اس کے جسم پر سے سب کھرنڈ وغیرہ دُور ہو جائیں۔ تو اُسے کاربالک سوپ سے نہلائیں۔ ایک دن کے وقفہ سے تین غسل دیں اور مصفّے کپڑے پہنا کر باہر جانے کی اجازت دیں۔

دوا:۔ جبکہ آنکھ میں چیچک کے دانے نکل آئیں اس کے لیے مفید ہے۔

سُرمہ اصفہانی۔ کافور۔ دونوں بقدر ضرورت لے کر سبز دھنیے کے پانی میں حل کر کے ہر گھنٹہ آنکھ میں ٹپکائیں۔ اور کپڑے کی گدی تر کر کے آنکھ پر رکھیں۔ یا سیسہ کا ٹکڑا آنکھ کے اندازہ کے مطابق لے کر آنکھ پہ باندھیں۔

دوا:۔ برائے حفاظت حلق از چیچک:

سماق۔ گل سُرخ۔ مسور سُرخ ہر ایک ایک تولہ لے کر پاؤ سیر عرق گلاب میں جوش کر کے غرغرے کریں۔ یا رب توت ۳ تولہ سرد پانی پاؤ سیر میں ملا کر غرغرے کریں۔ اس سے حلق چیچک سے محفوظ رہتا ہے۔

بھپارہ برائے اظہار چیچک:۔ اگر چیچک کے نکلنے میں دیر ہو جائے۔ مگر دوسری خراب علامتیں نہ ہوں۔ تو بابونہ۔ بنفشہ۔ اکلیل الملک۔ خطمی۔ سبوس گندم۔ سب یا ان میں سے جو میسّر آئے لے کر پانی میں جوش دے کر بھپارہ دیں۔

دوا:۔ جو چیچک کے نشان دُور کرتی ہے۔ مردار سنگ سفید کیا ہوا۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا

Scanned with CamScanner

بانس کی جڑ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مغز تخم خربزہ پونے دو تولہ کوٹ پیس کر آش جو میں ملائیں اور بار بار چہرہ پر طلا کریں۔

دوا۔ برائے حفاظت چشم از چیچک۔

مریضِ چیچک پیشاب میں پھریری تر کر کے ایک ایک قطرہ صبح و شام آنکھوں میں ٹپکائیں۔ تین چار روز ایسا کر کے چھوڑ دیں۔ جب مرض گھٹنے پر آئے۔ تو لوبان کو کوئلوں کی آگ پر ڈال کر اس کا دھواں سلائی پر لگا کر آنکھوں میں لگائیں۔ بیحد مجرّب ہے۔

چیچک کی ایک اور قسم ہے۔ جسے کنکر یتھریا کاکڑا لاکڑا کہتے ہیں۔ اس میں بخار وغیرہ نہیں ہوتا۔ بازوؤں۔ سینہ اور شکم پر کچھ سخت سے دانے نکل آتے ہیں۔ جن کی تعداد ایک سو سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اس کا علاج یہ ہے۔ کہ اوّل تین روز عناب ۵ دانہ۔ مویز منقّیٰ ۹ دانہ۔ انجیر ۳ دانہ۔ خاکسی ۳ ماشہ پانی میں جوش کر کے چھان کر مصری ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ تین روز کے بعد صندل پوڈر ۴ رتی ہمراہ شربت عناب ۲ تولہ، عرق شاہترہ ۵ تولہ ملا کر صبح و شام دیں اگر بچہ چھوٹا ہو تو اوزان کم کر لیں۔

امراضِ مخصوصہ مرداں ۔ امراض الرجال

Sexual Debility,

نامردی ۔ ضعفِ باہ ۔ ضعف الباہ Impotancy

کیفیت: جب انسان اپنے قوائے شہوانہ سے پورا فائدہ نہ اٹھا سکتا ہو۔ تو اسے ضعف باہ کہتے ہیں۔ اگر مرض خفیف ہے تو کمزوری باہ اور اگر مرض شدید ہے۔ تو نامردی کہتے ہیں۔ بربین کا قول ہے۔ کہ اخلاط صالحہ امشاج بدن سے لطیف حصّہ مثل عطر اوّل منتجز ہو کر دماغ میں جمع ہوتا ہے۔ پھر جو رگیں کانوں کے پیچھے دونوں جانب ہیں ان میں سے ہوتا ہوا گردوں میں پہنچتا ہے اور ان میں طبخ پا کر اوعیہ منی میں جو خصیوں کے گرد ہیں۔ طبخ بعد طبخ پا کر جمع رہتا ہے۔ اس مشینری کا تعلق کمالِ قوت اعضائے رئیسہ پر منحصر ہے۔ خصوصاً قوتِ حیوانیہ قلبیہ کا اس سے زیادہ تعلق ہے۔ لہذا جن لوگوں کا دل پیدائشی کمزور ہوتا ہے وہ خلقی طور پر ضعیف الباہ ہوتے ہیں۔ اگرچہ ان میں عارضی طور پر قوتِ انتشار اور قوت جماع بھی ہو۔ ایسے لوگوں کی منی سفید ہوتی ہے۔ اور اس میں دیدان نسل یا تو ہوتے ہی نہیں یا بہت ہی کم ہوتے ہیں۔ (اسرار شریانیہ)

علامات: عضو تناسل کمزور اور ڈھیلا ہوتا ہے۔ کبھی شہوت تو ہوتی ہے۔ مگر جماع کے بعد کمزوری اور تھکاوٹ زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ اگر مرض شدید ہو۔ تو اوّل تو شہوت ہوتی ہی نہیں۔ اور اگر ہوتی بھی ہے تو جلد سرد پڑ جاتی ہے۔ مقاربت کے وقت اوّل یا تو دخول ہی نہیں ہوتا۔ اور اگر ہوتا بھی ہے۔ تو عضو ڈھیلا سا ہو جاتا ہے۔ اور منی کا اخراج جلد ہو جاتا ہے۔ البتہ اگر منی کم مقدار میں بنتی ہو تو ذرا دیر سے خارج ہوتی ہے۔

اگر مجامعت کے وقت دخول کے بعد عضو تناسل ڈھیلا پڑ جائے۔ تو ضعفِ جگر کی دلیل ہے۔ اگر ذرا سی شہوت یا شہوانی خیال پیدا ہونے سے مذی یا منی کا قطرہ گرے۔ تو ضعفِ گردہ کی دلیل ہے۔ اگر وقت مجامعت شہوت دیر سے پیدا ہو تو ضعف دماغ و اعصاب کی دلیل ہے۔ اور اگر شہوت کے وقت عضو کی رگیں خون سے خوب پُر نہ ہوں تو ضعفِ

Scanned with CamScanner

قلب کی علامت ہے۔ اگر عضو تناسل میں خون آکر جلد لوٹ آئے۔ تو حشفہ کی خرابی کی دلیل ہے۔

اسباب :۔ عام طور پر تو جلق اور اغلام سے یہ مرض ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے اعضائے رئیسہ کمزور ہو کر اپنا فعل کما حقہٗ ادا نہیں کرتے۔ تاہم بعض دفعہ کثرتِ جماع۔ جریان۔ احتلام ضعف دماغ و اعصاب۔ ضعفِ قلب۔ ضعفِ جگر۔ ضعف معدہ۔ ضعف گردہ۔ منی کی پیدائش کم ہونا۔ منی کا سُست پڑ جانا۔ کثرت غم و ہم۔ قلّت نفخ و ریح۔ خون کی کمی۔ ترکِ جماع۔ پُرانا سوزاک۔ آتشک۔ جماع کرتے وقت کسی کراہت کا پیدا ہو جانا یا ڈر پیدا ہونا۔ دائمی قبض۔

علاج :۔ الماسوزر سپیشل (ساختہ شاد دواخانہ) Almasozar Spl

ایک گولی روزانہ دُودھ کے ساتھ ۲۰ یوم استعمال کریں۔

طلاء افلاطون سپیشل (ساختہ شاد دواخانہ) Tila Iflaton Spl

حشفہ و سیون چھوڑ کر بیرونی طور پر استعمال کریں۔

ٹسٹوویرون ڈیپو ۲۵۰ ملی گرام Testoviron 250 mg.

دو ہفتہ کے بعد عضلاتی ٹیکہ لگائیں۔

چونکہ منی کی پیدائش ہضم رابع کے بعد ہوتی ہے جس کا دارومدار اعضائے رئیسہ کی صحت پر منحصر ہے۔ لہٰذا اوّل اعضائے رئیسہ کی تقویت کی جائے۔ تاکہ ان کے فعل کے بخوبی انجام پذیر ہونے سے انہضام کی تمام مشینری کام کرے۔ کیونکہ جماع کی خواہش کا دماغ حکم دیتا ہے۔ دل خون کو دھکیل کر عضو تناسل کی طرف بھیجتا ہے۔ جس سے عضو کی رگیں خُون سے پُر ہو کر انتشار پیدا کرتی ہے۔ حشفہ اس خون کو روکتا ہے۔ تاکہ تندی اور تناوری میں کمی واقع نہ ہو۔ خصیے اپنے خزانہ سے منی کو مثانہ کی طرف بھیجتے ہیں۔ لہٰذا ان اعضا میں سے جس میں نقص ہو اس کا تدارک کریں۔ اول ہاضمہ کو دُرست کریں۔ اگر قبض رہتا ہو تو اسے رفع کریں۔ پھر اگر دماغ کمزور ہے تو اس کی تقویت کریں۔ اگر دل کمزور ہے تو دوا المسک حلو یا معتدل سہ پہر میں دیں۔ اگر جگر کمزور ہے اور خُون کی پیدائش کم ہوتی ہے تو فولاد کے

مرکبات دیں۔ اگر دوسرے اعضا کمزور ہیں۔ تو ان کی تقویت کریں۔ نسخے ان امراض کے باب میں دیکھیں۔ قوتِ باہ کی بہترین سے بہترین دوا جو تمام فوائد کی حامل ہے۔ وہ الماسوزر سپیشل ساختہ شاد دواخانہ انارکلی۔ لاہور۔

نکتہ :۔ حرارت عزیزی اور رطوبت عزیزی بڑھائی نہیں جا سکتی۔ ہاں انتعاش حرارت عزیزی ممکن ہے۔ طبیب حاذق کا کام یہ ہے۔ کہ انہیں جلد فنا نہ ہونے دے۔ بلکہ اپنی اعلیٰ تدبیر سے جوان کی روش فطرتی بتدریج فنا ہونے کی ہے۔ اس پر قائم رکھے۔ اس کے لیے الماسوزر سپیشل۔ یا کوئی عمدہ کشتہ طلاء۔ یا ورق طلاء کے مرکبات مفید ہیں۔

لمس شریان اگر سرد ہو تو اس بات کی دلیل ہے کہ خُون کی تولید بہت کم ہوتی ہے۔ اس لیے قلب میں کم پہنچتا اور ضعفِ باہ کا باعث بنتا ہے۔ ایسے اشخاص کو محرک باہ دوا نہ دیں۔ بلکہ مقوی قلب اور مولد خون ادویہ دیں۔

نوٹ :۔ اس باب کے بعض نسخوں میں سنکھیا شامل ہے۔ اس سے نہ گھبرائیں۔ ہم نے ایسے طریقے بتلا دیے ہیں کہ اس کا فائدہ تو حاصل ہو جائے مگر سمیت نہ ہو۔ درحقیقت جستی معدنیات میں سنکھیا قوتِ باہ کے لیے سب کا سرتاج ہے۔ اس لیے اسے بعض اشخاص کچا ہی استعمال کرتے ہیں اور ہمیشہ سُرخ و سفید نظر آتے ہیں۔

اکسیر مرداں : ہزارہا نسخہ جات آزمانے کے بعد ہم نے یہ گولیاں تیار کیں تو ان کے فوائد بہترین مشہود ہوئے۔ اس لیے انہیں اوّل نمبر پر درج کیا گیا ہے۔ بے حد مقوی باہ ہیں۔ دل۔ دماغ۔ جگر اور معدہ کو طاقت دیتی ہیں۔ نظام عصبی کو مضبوط کرتی ہیں مرغن غذاؤں کو جزو بدن بناتی ہیں۔ اور عضو تناسل کو مضبوط کرتی ہیں۔

کچلہ مدبّر ایک تولہ۔ سلاجیت ایک تولہ۔ جدوار ایک تولہ۔ بیخ بابہ شتر ایک تولہ۔ ست لوبان ایک تولہ۔ کشتہ فولاد ایک تولہ۔ کشتہ شنگرف ۹ ماشہ۔ جائفل ۷ ماشہ۔ زعفران ۹ ماشہ۔ عنبر ۴ ماشہ۔ کستوری ۳ ماشہ۔ زردی بیضہ مُرغ ۴ عدد مطبوخ بسم الفار ۲ ماشہ

ترکیب : اوّل ایک کورا کوزہ لیں جس میں تقریباً تین سیر پانی آ سکے۔ اس میں تین سیر پانی ڈالیں۔ اور سنکھیا سفید بھی اس میں ڈال دیں۔ اور چار عدد مرغی کے انڈے جو قد میں بڑے ہوں۔ سالم اس میں ڈال دیں اور مُنہ کوزہ کا آٹا سے بند کر دیں۔ اب اسے چولھے پر سوار

Scanned with CamScanner

کریں۔ اور نیچے بیری کی تین تیلی لکڑیوں کی آگ روشن کریں۔ جن کی موٹائی انگوٹھے کے برابر ہو۔ آگ دھیمی ہو۔ اڑھائی گھنٹہ متواتر آگ جلا کر بجھا دیں۔ اور جب کوزہ کا پانی ٹھنڈا ہو جائے تو کھول کر انڈے نکال لیں۔ اگر ان میں سے کسی کا چھلکا پھٹ گیا ہو۔ تو وہ کام کا نہیں رہا۔ اسے پھینک دیں۔ اگر چھلکا سالم رہے اور اندر کی زردی پک کر سخت ہو گئی ہو تو کام میں لائیں۔

اب ان تمام ادویہ کو الگ الگ باریک کر کے زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ کھرل کر کے قدرے شہد کے ہمراہ چھوٹے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور اوپر سونے یا چاندی کے ورق لگا دیں۔ اگر اس میں کشتہ طلا ۶ ماشہ اور کشتہ نقرہ ۶ ماشہ شامل کر لیے جائیں۔ تو یہ گولیاں راجہ مہاراجوں کے قابل بن جاتی ہیں۔

دو انڈوں کی زردی کا حلوا بنائیں۔ صبح ناشتہ کے درمیان نصف پہلے کھا لیں۔ پھر ذرا سے حلوا میں گولی ملفوف کر کے نگل لیں۔ باقی حلوا اوپر سے کھا جائیں۔ اور آدھ سیر دودھ نیم گرم میٹھا کر کے پئیں۔ غذا مرغن کھائیں۔ یہ گولیاں صرف موسم سرما میں استعمال کریں۔ اگر گرم مزاج والے اسے کھائیں۔ تو ایک عدد پیڑا یا ایک تولہ قلاقند میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے آدھ سیر دودھ پئیں۔

دیگر (۱) شنگرف رومی ایک تولہ۔ آب پیاز سفید دو تولہ۔ زردی بیضہ مرغ تین عدد۔ شنگرف کو کھرل میں ڈال کر آب پیاز تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ جب ختم ہو جائے تو زردی بیضہ مرغ تھوڑی تھوڑی ڈال کر کھرل کریں۔ جب ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر ملفوف کر کے گھی میں تل لیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو نکال لیں اور ٹھنڈا ہونے پر شنگرف نکال کر کھرل کر کے رکھ لیں۔

(۲) افیون۔ سم الفار ہر ایک چھ ماشہ لے کر پچیس عدد پان کے پتوں کے رس میں کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا کر گوبر کے ڈھیر میں دبا دیں۔ چالیس روز کے بعد نکال لیں۔ مومیا ہو گیا ہو تو تیار ہے۔

(۳) خراطین مصفیٰ

(۴) بیر بہوٹی مصفیٰ

(۵) خصیہ بز نر چند عدد لے کر کوٹ کر موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ اور نرم آگ پر پکا کر مثل افیون کے گاڑھا کر لیں۔

اب اسے اس نسبت سے مرکب کیجئے۔ نمبر۱ ایک رتی نمبر۲ چار برنج نمبر۳ ایک ماشہ نمبر۴ ایک ماشہ۔ نمبر۵ چار ماشہ۔ اور ان سب کی چار خوراک کریں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح نہار آدھ سیر دودھ دوہ کر مصری ملا کر پی لیجئے۔ اس کے آدھ گھنٹہ بعد اور آدھ سیر دودھ لے کر جوش دے کر ٹھنڈا کر لیں۔ اور مصری بقدر ذائقہ ملا لیں۔ ایک خوراک دوائی اس دودھ کے ہمراہ کھائیے۔ دوران استعمال دودھ۔ گھی۔ مکھن۔ بالائی۔ گوشت۔ حلوا اور خوب مرغن غذا کھائیے۔

جوارش فاوانیا:۔ مقوی باہ و مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ مقوی دماغ اور اعصاب ہے۔ اس کے استعمال سے قدرتی امساک حاصل ہو جاتا ہے۔

مغز بادام مقشر ۳ تولہ۔ مغز پستہ ۷ ماشہ۔ مغز چلغوزہ ۷ ماشہ۔ مغز فندق ۷ ماشہ نارجیل دریائی ۷ ماشہ۔ ورق نقرہ ۴ ماشہ۔ بن یعنی قہوہ خام ۹ ماشہ۔ مغز حب الزلم ۹ ماشہ عود خام ۴ ماشہ۔ مشک خالص ½ ماشہ۔ کباب چینی ۷ ماشہ۔ زنجبیل ۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۴ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ زعفران ۷ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۶ ماشہ۔ شقاقل ایک تولہ۔ بہمن سفید ایک تولہ ثعلب مصری ایک تولہ۔ عود صلیب ½ تولہ۔ قند سفید ۵۰ تولہ۔ شکر کا قوام کر کے باقی ادویہ کا باریک سفوف کر کے شامل کریں۔ مغزیات کو سل بٹہ پر پیس کر شامل کریں۔ زعفران اور مشک کو عرق گلاب میں کھرل کر کے آخر میں شامل کریں۔

خوراک:۔ ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک

چندراودی:۔ جو تپ کہنہ دق و سل اسہال ذوبانی کے لیے مفید ہے منتعش حرارت عزیزی۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور چہرہ کے رنگ کو سرخ کرتا ہے۔

گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ سیماب ایک تولہ۔ ہڑتال طبقی ایک تولہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ۔ مروارید ۳ ماشہ۔ گل کپاس ۵ تولہ۔ سب کو پندرہ روز پانی کے ہمراہ کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی

گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں ڈال کر گلحکمت کر کے مٹکے میں ریگ بھر کر اس میں شیشی گاڑیں۔ اور منہ شیشی کا ننگا رکھیں۔ چولھے پر چڑھا کر نیچے بیر ملی کی لکڑی کی دھیمی آگ جلائیں۔ یہاں تک کہ شیشی میں سے دھوآں نکلنا بند ہو جائے۔ پھر آگ بجھا دیں۔ سرد ہونے پر پیس کر رکھ لیں۔ دوا کا رنگ سرخ مثل یاقوت ہوگا۔

خوراک :- نصف برنج تا ایک برنج ہمراہ شہد۔ منقیٰ یا پان میں رکھ کر کھلائیں۔

چٹکلہ مقوی باہ : مولی کے بیج پانچ تولہ کوٹ پیس کر پندرہ تولہ شہد میں ملا لیں۔

خوراک : ایک تولہ روزانہ صبح ہمراہ شیر

چٹکلہ دیگر :- خولنجاں ۵ تولہ کوٹ پیس کر پندرہ تولہ شہد میں ملا لیں۔

خوراک :- ایک تولہ صبح ہمراہ شیر جس میں دو تولہ گھی گرم کر کے ملایا گیا ہو۔

چٹکلہ دیگر : پنیر مایہ شتر اعرابی اصلی بقدر نخود پانی میں حل کر کے پئیں۔ چند روز میں بیحد قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

حب خاص جدید :- جو دہلی کے دواخانوں کی مایۂ ناز گولیاں ہیں۔ ہر سال ہزاروں روپوں کی بکتی ہیں۔ مقوی باہ۔ مولد خون۔ دل و دماغ و نظامِ عصبی کو قوت دیتی ہیں۔ انتعاش حرارت عزیزی کرتی ہیں۔

کشتہ سونا ایک ماشہ۔ جواہر مہرہ ایک ماشہ۔ کشتہ فولاد ۳ ماشہ۔ کشتہ ابرک ۳ ماشہ۔ مشک ایک ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ دارچینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ دار فلفل۔ طباشیر۔ عاقرقرحا۔ شنگرف رومی مدبر سب دو دو ماشہ۔ عنبر ۱ ماشہ۔ اسگند ناگوری ۳ ماشہ۔ شقاقل ۴ ماشہ۔ ریگ ماہی ۳ ماشہ۔ خولنجاں ۲ ماشہ۔ کچلہ مدبر ۲ ماشہ۔ سم الفار سفید مدبر ایک ماشہ۔

سم الفار کو عرق لیموں میں ایک ہفتہ تر رکھیں۔ عرق ہر روز بدل دیا کریں۔ ساتویں دن کے بعد نکال کر خوب باریک کھرل کریں۔ پھر دوسری ادویہ باریک کر کے شامل کریں۔ کچلہ اور شنگرف کو علیحدہ علیحدہ کھرل کریں۔ کہ سرمہ کی طرح باریک ہو جائے۔ مشک۔ عنبر اور زعفران روح گلاب میں خوب حل کر لیں۔ پھر سب یکجا کھرل کر کے شہد سے گوندھ کر حب مثل دانہ موٹھ بنا لیں اور اوپر سونے کے ورق لپیٹ لیں۔ سدھ مکر دھوج ۳ ماشہ۔ کشتہ چاندی ایک ماشہ۔

مارفیا ایک ماشہ۔ کشتہ سونا ہیرا والا ۲ ماشہ کے اضافہ سے یہ بے انتہا اکسیر بن جاتی ہے۔

خوراک :- ایک گولی صبح ایک شب مکھن ایک تولہ ملا کر کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ دوران استعمال دودھ۔ گھی۔ مکھن وغیرہ خوب کھائیں۔ ترشی۔ تیل۔ لال مرچ۔ گڑ۔ مسور کی دال۔ بینگن اور چھاچھ سے پرہیز رکھیں۔

حب جواہر ڈپٹی صاحب والی : اعضائے رئیسہ و شریفہ کو طاقت دیتی ہے۔ تمام قوائے جسمانی کو مضبوط کرتی ہیں۔ مقوی باہ و اعصاب ہیں۔

ورق نقرہ یا کشتہ نقرہ ایک تولہ۔ یاقوت سرخ ۲ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۴ ماشہ۔ مشک ۲ ماشہ۔ عنبر ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ ست سلاجیت ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۲ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ ورق اور جواہرات کو عرق بید مشک میں تین روز متواتر کھرل کریں۔ بعدہٗ دوسری ادویہ ڈال کر کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی صبح ہمراہ شیر یا بدرقہ مناسب

حب مقوی خاص :- مسیح الملک جناب حکیم محمد اجمل خان صاحب مرحوم کا فخر کا نسخہ ہے۔ مقوی باہ۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ منتعش حرارتِ عزیزی۔

کشتہ طلاء ایک ماشہ۔ کشتہ فولاد سونے چاندی والا ایک ماشہ۔ کشتہ شنگرف ایک ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ کچلہ مدبر ایک ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ بہمن سفید ۴ ماشہ۔ عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کر کے حب بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ اور سونے کے ورقوں میں پیچیدہ کریں۔

خوراک :- ایک حب صبح ہمراہ شیر یا حلوائے بیضہ مرغ۔

حب عروسک : نہایت مقوی باہ ہیں۔

بیربہوٹی ۴ تولہ۔ ریگ ماہی ۲ تولہ۔ ثعلب مصری ایک تولہ۔ جدوار نفبش ۶ ماشہ۔ میٹھا تیلیا مدبر ۳ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ سب ادویہ شراب برانڈی میں تین روز کھرل کر کے حب لے۔ کشتہ شنگرف جو الاحمر کے نام سے مشہور ہے۔ ڈال لیں۔

بمقدار نخود بنائیں۔

خوراک:۔ اسے ۳ گولی تک وسط ناشتہ میں کھائیں۔ لقوہ وفالج میں بھی مفید ہیں۔ اور ممسک بھی ہیں۔

حب طلائی:۔ مقوی باہ و منتعش حرارت عزیزی و مولد خون ہے۔ ضعف گردہ۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ جریان۔ اسہال و نزلہ میں مفید ہے۔ نیز تمام دموی و بلغمی و صفراوی امراض میں ہمراہ بدرقہ مناسبہ مستعمل ہیں۔ البتہ سوداوی امراض میں نہ دیں۔

کشتہ طلاء جو حنظل کیا گیا ہو ۳ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۳ ماشہ۔ کشتہ زمرد ۳ ماشہ۔ جدوار ۳ ماشہ موميائی ۳ ماشہ۔ ست افیون ۴ رتی۔ ورق نقرہ ۴ رتی۔ روح کیوڑہ میں تین چار روز تک کھرل کر کے حب بقدر دانہ موٹھ بنائیں۔

خوراک: ایک حب ہمراہ بدرقہ مناسبہ ہر مرض۔ قوت باہ کے لیے حلوائے بیضہ مرغ یا دودھ۔

حب خوش کن: ان کے استعمال سے صحت عامہ بہت اچھی رہتی ہے۔ مقوی باہ بھی ہیں۔ مفرح بھی ہیں۔ ہمیشہ استعمال کر سکتے ہیں۔

کشتہ طلاء کلاں ۱ ماشہ۔ مروارید ۱ ماشہ۔ عنبر ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ جدوار خطائی ۲ ماشہ مشک ۱ ماشہ۔ عرق گلاب میں خوب کھرل کر کے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی روزانہ صبح ہمراہ شیر۔

حب جواہر خورد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ۔ منتعش حرارت عزیزی ہیں۔ اور کمزوری کو جلد زائل کرتی ہیں۔ مقوی باہ ہیں۔

یاقوت سرخ ۲ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ مشک ۳ ماشہ۔ عنبر ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ ورق طلاء ۱ ماشہ۔ مرجان ۳ ماشہ۔ یشب ۳ ماشہ۔ عقیق ۳ ماشہ۔ زمرد ۳ ماشہ۔

ترکیب:۔ مرجان۔ یشب۔ عقیق اور زمرد کو ہاون دستہ سے باریک پیس کر شیر مدار میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح کلبیا میں ڈال کر گل حکمت کر کے بیس سیر ارنا اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کر کے علیحدہ رکھیں۔ یاقوت اور مروارید کو علیحدہ کھرل کر کے سرمہ سا کر لیں۔ پھر سب چیزوں کو یکجا کر کے عرق بید مشک و گلاب و کیوڑہ ہر ایک ۵ تولہ

کے ہمراہ کھرل کریں۔ خشک ہونے پر دانہ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک عدد صبح ہمراہ بالائی یا مسکہ یا حلوا یا پیڑا یا گلقند و شیر وغیرہ۔

حب مقوی باہ: قابل تعریف چیز ہے۔ ممسک بھی ہیں۔

کشتہ فولاد ایک تولہ۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ۹ ماشہ۔ جدوار ۱۰ ماشہ۔ فادزہر حیوانی ۸ ماشہ مایہ شتر اعرابی ایک تولہ۔ تالمکھانہ ۳ تولہ۔ تخم اوٹنگن ۳ تولہ۔ گوگل بھینسیا ۳ تولہ۔ شیر بڑ ۷ تولہ سب ادویہ کوٹ چھان کر قدرے شہد اضافہ کر کے چار ہزار چوٹ ہاون دستہ میں لگائیں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک عدد ہمراہ دودھ بوقت شب۔ امراء کے لیے عنبر ۳ ماشہ۔ کستوری ۳ ماشہ اضافہ کریں

حب غائت مقوی باہ و ممسک۔ بیحد مفید ہیں۔

کشتہ شنگرف۔ نک چھکنی۔ جائفل۔ لونگ۔ زعفران۔ دارچینی۔ مازو۔ افیون۔ مروارید۔ جند بیدستر ہر ایک ایک تولہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی ۶ ماشہ۔ کشتہ طلاء ۲ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ۱۰ ماشہ مشک ۶ ماشہ۔ عنبر ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کوٹ چھان کر عرق گلاب کے ہمراہ کھرل کر کے قدرے شہد ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ سردی کے موسم میں ایک گولی روزانہ صبح مکھن یا حلوا میں رکھ کر کھائیں۔ تخفیف مصارف کے لیے کشتہ طلاء و نقرہ اور مروارید نہ ڈالیں۔ اور کستوری ۴ ماشہ ڈالیں۔

حب مقوی باہ۔ بنسخہ انگریزی:

پل فاسفورس ۴ گرین۔ ایکسٹریکٹ ڈمیانہ ۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا $\frac{1}{4}$ گرین۔ ایکسٹریکٹ کینابس انڈیکا $\frac{1}{2}$ گرین۔ فیری آرسی نس $\frac{1}{2}$ گرین۔ عنبر $\frac{1}{2}$ گرین۔ کستوری $\frac{1}{4}$ گرین۔ زعفران $\frac{1}{2}$ گرین۔ جند بیدستر $\frac{1}{2}$ گرین۔ ایکسٹریکٹ جنشن بقدر ضرورت۔ خوب کھرل کر کے ایکسٹریکٹ جنشن میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ یہ ایک گولی کا وزن ہے۔

خوراک:۔ ایک عدد وسط ناشتہ میں دیں۔

حب عنبر: یہ حب نہایت معتدل ہے۔ اگر بقدر ایک ماشہ صبح استعمال کر لی جائے تو سات آٹھ گھنٹے کے بعد عضو تناسل میں کمال قوت و امساک طویل حاصل ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

پنیر مایہ شتر اعرابی - عنبر اشہب - خولنجاں - مشک - خصیۃ الثعلب - مصطگی - قرنفل سب ادویہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر شہد مقوم میں گوندھ کر بقدر فندق گولیاں بنائیں۔
خوراک:- ایک گولی ہمراہ شیر صبحگاہ۔

حب جالینوس:- جو شخص اعصاب کی سُستی یا جلق یا کسی دوسرے سبب سے ازالۂ بکارت سے عاجز ہو۔ اس گولی کے استعمال سے غالباً پہلی یا دوسری یا تیسری شب میں قادر ہو جائے گا۔

مغز سر کنجشک نر جو ہیجان کے وقت لئے گئے ہوں۔ شقاقل مصری تازہ - تخم پیاز سفید کشن خرما - تخم گندنا - ثعلب مصری - تخم ترہ تیزک - ریگ ماہی - سب ادویہ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر قدرے کستوری ملا کر شہد کے ہمراہ گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اگر کشن خرما نہ ملے تو اس کے عوض چڑوں کا مغز شامل کریں۔
خوراک:- ساڑھے چار ماشہ یہ گولیاں کھا کر انگور کا رس یا بھگوئے ہوئے چنے کا پانی پیئیں۔

حریرہ مقوی باہ:- مغز بادام مقشر ۷ عدد - مغز پستہ ۱۴ عدد - مغز چلغوزہ ۹ عدد - مغز اخروٹ ۳ عدد - چھوہارا ۲ عدد - پاؤ بھر دُودھ میں پیس کر چھان کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب ذرا گاڑھا ہو جائے۔ تو دو تولہ گھی کا بگھار لگائیں۔ اور شہد یا شکر بقدر ذائقہ ڈال کر نیم گرم پیئیں۔ موسم سرما میں استعمال کریں۔ بعض لوگ مغز تخم پنبہ دانہ ۷ ماشہ شامل کریں۔

حلوا مقوی باہ:- آب پیاز سفید - آب ادرک - آب گذر - زردی بیضہ مرغ - آرد نخود روغن زرد - شہد ہر ایک پاؤ سیر لے کر حلوا بنائیں - بعد ازاں ثعلب مصری - ناریل تازہ - خرما - ہر ایک چار تولہ کوٹ چھان کر ملائیں - بقدر برداشت صبح کھایا کریں۔

حلوا مقوی باہ:- جو تقویت باہ کے لیے عجیب و غریب چیز ہے۔
پچیس تولہ چاندی کی ایک ڈبیہ تیار کریں جس کے ڈھکنے میں چھید ہوں - اس میں ۲۵ تولہ پارہ مصفےٰ بھر دیں - اور ایک کڑاہی میں ۲۵ سیر دُودھ ڈال کر ڈبیہ کو بیچ میں رکھ کر پکائیں جب کھویا بننے کے قریب ہو - تو ڈبیہ نکال لیں اور کھویا تیار کریں - اس کھویا کو روغن زرد ایک سیر میں بریاں کریں جب گھی چھوڑ دے - تو کھویا نکال کر پھینک دیں اور اس گھی میں مفصلہ ذیل

ادویہ ڈال کر حلوا تیار کریں۔
خصیۃ الثعلب ایک سیر - زردی بیضہ مُرغ ابالی ہُوئی ۱۰۰ عدد - مغز بادام مقشر گھسے ہوئے ایک سیر - اسبغول کا چھلکا ایک سیر - روغن زرد مذکر ایک سیر - شہد ایک سیر - مصری ۳ سیر زعفران ایک تولہ - اوّل زردی بیضہ مرغ اور باداموں کو علیحدہ علیحدہ گھی میں نیم بریاں کریں۔ پھر شہد اور مصری کا قوام کر کے خصیۃ الثعلب کا باریک سفوف کر کے اور اسبغول کا چھلکا بغیر کوٹے معہ دوسری اشیاء کے قوام میں داخل کر کے حلوا بنائیں۔ آخر میں زعفران گلاب میں حل کر کے شامل کریں۔
خوراک:- ۳ سے ۶ ماشہ تک صبح وسط ناشتہ میں کھائیں۔ اُوپر سے دُودھ پیئیں۔

حلوائے بیضہ:- نہایت مقوی باہ ہے۔
شہد خالص پاؤ سیر کو ایک سیر گائے کے دودھ میں حل کریں۔ جب نصف رہے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے اس میں دس عدد زردی بیضہ مرغ ملا کر خوب پھینٹیں - پھر اس میں شکر سفید پاؤ سیر اور روغن زرد پاؤ سیر داخل کر کے پکائیں - اور چمچہ چلاتے رہیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو اس میں مغز بادام مقشر ۱۰ تولہ - مغز چلغوزہ ۱۰ تولہ - مغز پستہ ۵ تولہ - لونگ ۷ ماشہ دارچینی ۷ ماشہ - دانہ الائچی خورد ۷ ماشہ - جائفل ۷ ماشہ جاوتری ۷ ماشہ - باریک سفوف کر کے داخل کریں - آخر میں زعفران ۷ ماشہ عرق گلاب میں پیس کر ملائیں - اور روزانہ صبح موافق مزاج کے موسم سرما میں بطور ناشتہ کھائیں۔

حلوا بیضہ مرغ:- بے حد مقوی باہ ہے۔ سرد اور بلغمی مزاج والوں اور بوڑھوں کو سردی کے موسم میں کھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
سم الفار ایک تولہ پیس کر ایک کوری مٹکی میں ڈالیں - اور اس پر پانچ سیر پانی ڈال دیں۔ پھر اس میں چالیس عدد انڈے ڈال کر منہ مٹکی کا بند کر دیں - نیچے مدھم سی آگ جلائیں۔ جس سے تین گھنٹے کے عرصہ میں انڈے پک جائیں - بعد میں آگ موقوف کریں۔ جب ٹھنڈے ہو جائیں تو نکال کر چھیل کر صرف زردی لے لیں۔ چھلکے اور سفیدی دفن کر دیں۔ پھر اس میں زردی کو پیس کر روغن زرد میں نیم بریاں کریں - اور ان کے ہموزن دال نخود کی پیٹھی بنا کر روغن زرد

Scanned with CamScanner

میں بریاں کریں۔ پھر شکر سفید ان دونوں کے وزن سے دگنی کے قوام میں داخل کریں اور مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز فندق۔ مغز ناریل ہر ایک چار تولہ باریک کر کے شامل کریں۔

خوراک :۔ ایک تولہ وسط ناشتہ موسم سرما میں۔ صفراوی مزاج کو ۶ ماشہ دیں۔

حلوائے ثعلب :۔ بیحد مقوی باہ ہے۔ موسم سرما کا خاص تحفہ ہے۔ جسم کو گرم کرتا ہے۔ شہوت کو برانگیختہ کرتا ہے۔ اس کے کھانے سے آب پشت کی اصلاح ہو کر باعث استقرار حمل ہوتا ہے۔

ثعلب پنجہ ۱۰ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۳ تولہ۔ نشاستہ گندم ۵ تولہ۔ روغن گاؤ ۳۰ تولہ زعفران ۳ ماشہ۔ شیر میش ۳ سیر۔ شکر سفید ایک سیر۔ اول ثعلب پنجہ کا باریک سفوف کر کے دودھ میں ملا کر پکائیں اور کھویا بنائیں۔ پھر یہ کھویا۔ نشاستہ گندم اور مغز بادام گھسے ہوئے علیحدہ علیحدہ روغن زرد میں بریاں کریں۔ اور شکر کے قوام میں ملا کر حلوا تیار کریں۔ آخر میں زعفران ملائیں۔

خوراک :۔ تین تولہ سے ایک چھٹانک تک صبح۔

حلوائے گدز حکیم ارزانی :۔ مقوی باہ۔ گردوں کو مضبوط کرتا ہے۔ کمر درد میں مفید ہے۔

گاجر سرخ ہڈی دور کیا ہوا۔ ایک سیر۔ خرما عمدہ گٹھلی نکالا ہوا۔ آدھ سیر۔ ان دونوں کو بھینس کے دودھ دو سیر میں پکائیں۔ اور دستہ چوبی سے ہلاتے رہیں تاکہ گاجریں اور خرما گل کر پس جائیں۔ جب کھویا بن جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے دوبارہ سل بٹہ پر پیس لیں۔ پھر قدرے روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ بعدہٗ آرد نخود خام اور میدہ گندم ہر ایک پانچ تولہ لے کر الگ الگ قدرے گھی میں بریاں کریں۔ اور زردی بیضہ مرغ بیس عدد جو انڈوں کو ابال کر نکالی گئی ہو قدرے گھی میں بریاں کریں۔ پھر ان سب کو ملا کر تھوڑا سا گھی ڈال کر بریاں کریں۔ تاکہ کچا پن نہ رہے۔ پھر قند سفید ایک سیر۔ شہد آدھ سیر کا قوام کر کے یہ سب چیزیں اس میں آمیز کریں۔ بعد ازاں مفصلہ ذیل ادویہ کا باریک سفوف کر کے شامل کریں۔ مغز بادام مقشر ۵ تولہ مغز پستہ ۳ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۳ تولہ۔ خصیۃ الثعلب ایک تولہ۔ کشن خرما ۱۰ ماشہ گوکھرو ۱۰ ماشہ

دارچینی ۱۰ ماشہ۔ سونٹھ ۱۰ ماشہ۔ خولنجاں ۱۰ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ مشک ۲ رتی۔ مغزیات کو سل بٹہ پر پیس کر گھی میں نیم بریاں کریں۔ باقی ادویہ کوٹ کر سفوف کریں۔ آخر میں زعفران اور مشک گلاب میں حل کر کے شامل کریں۔ اصل نسخہ میں مشک ۳ ماشہ ہے۔ گوکھرو کو سات مرتبہ دودھ میں تر و خشک کریں۔

خوراک :۔ ایک تولہ ہمراہ معجون اذراقی ۱ ماشہ صبح گاہ۔ بدوں معجون اذراقی ۳ تولہ تک دیں۔

نوٹ :۔ اگر اس میں مغز سر گنجشک نر چالیس عدد اضافہ کر لیے جائیں۔ تو بہت عمدہ ہو جاتا ہے۔ اگر کشن خرما نہ ملے تو اس کے عوض چھوہارا خشک شامل کریں۔

حلوائے گدز خاص :۔ جو نہایت مقوی باہ ہے۔ اور بے نظیر چیز ہے۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ خون کی افزائش کرتا ہے۔ دل کو خوشی بخشتا ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔

تودری زرد۔ تودری سرخ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ ستاور۔ تالمکھانہ۔ پھول مکھانہ۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ بوزیدان۔ فرنجمشک۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ گل پستہ۔ گل دھاوا۔ گاؤزبان۔ تخم سروالی۔ ہر ایک تولہ۔ تخم گدز۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک دو تولہ۔ تخم خشخاش سیاہ۔ شقاقل مصری۔ کنجد سیاہ ہر ایک ۳ تولہ۔ سب کو نیم کوفتہ کر کے پوٹلی باندھ کر چار سیر شیر میش گرم کردہ میں بھگوئیں۔ بعد تین گھنٹہ کے جوش دیں۔ گاہے گاہے پوٹلی دودھ میں نچوڑ دیا کریں۔ تاکہ دواؤں کا اثر دودھ میں آجائے۔ جب کھویا بننے کے نزدیک ہو تو پوٹلی کو نچوڑ کر نکال لیں۔ اور دودھ کا کھویا بنائیں۔ پھر اسے آدھ سیر گھی میں بریاں کریں۔ جب گھی چھوڑ دے تو علیحدہ رکھیں۔

ڈیڑھ سیر گاجر سرخ ہڈی دور کیا ہوا کدوکش کر کے دو سیر شیر میش میں پکائیں۔ اور دستہ چوبی سے گھونٹتے رہیں تاکہ گاجریں پس جائیں۔ تو کھویا تیار کر کے نصف سیر گھی میں بریاں کریں۔ حتیٰ کہ گھی چھوڑ دے تو علیحدہ رکھیں۔

آرد سنگھاڑہ۔ آرد گندم۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک آدھ پاؤ لے کر باریک کر کے علیحدہ علیحدہ گھی میں بریاں کریں اور علیحدہ رکھیں۔ پھر مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز فندق۔ مغز حب الزلم۔ مغز حب السمنہ ہر ایک آدھ پاؤ لے کر سل بٹہ پر پیس کر نیم بریاں کریں۔

اور بیس انڈوں کی زردی الگ نیم بریاں کریں۔ پھر ان سب دواؤں کو اکٹھا کرکے ان ادویہ کا باریک سفوف شامل کریں۔ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ موصلی سفید۔ شقاقل ہر ایک دو تولہ۔ جائفل۔ جاوتری ہر ایک سوا تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ کشمش۔ ناریل تراشیدہ ہر ایک تیس تولہ۔ شکر ایک سیر۔ شہد چار سیر قوام کرکے حلوا تیار کریں۔ زعفران کو گلاب میں حل کرکے آخر میں ملائیں اور سینی میں بچھا کر اُوپر ورق نقرہ لگائیں۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکڑیاں کاٹ لیں۔

خوراک :- ایک یا دو تولہ صبح بوقت ناشتہ موسم سرما میں کھائیں۔

حقنہ مقوی باہ : اس کا اثر مدت تک رہتا ہے۔ بعض لوگوں کو بیحد فائدہ دیتا ہے۔

ایک عدد بیل کا عضو تناسل تمام کا تمام لے کر پانی بقدر مناسب ڈال کر پکائیں کہ گل جائے۔ اور نچوڑنے سے پاؤ بھر پانی حاصل ہو۔ اسے کپڑے میں چھان لیں۔ مریض کو سیدھا لٹا کر ٹانگیں اُوپر اٹھا کر بذریعہ اینیما مقعد کے راستہ یہ پانی نہایت آہستہ آہستہ اندر داخل کریں۔ تقریباً آدھ گھنٹہ میں قطرہ قطرہ پانی اندر جانا چاہیئے۔ تاکہ فوراً اجابت ہو کر نکل نہ جائے بلکہ اندر جذب ہو جائے۔ اس کے بعد مریض ایک گھنٹہ بدستور لیٹا رہے۔ بس تیار ہے۔

خاگینہ مقوی باہ :-

بیضہ مرغ ۴ عدد۔ مغز حلوان ایک عدد۔ یخنی گوشت ۱۰ تولہ۔ آب ادرک ۳ تولہ۔ آب پودینہ ۳ تولہ۔ سب کو روغن گاؤ آدھ پاؤ میں پکائیں اور نمک بقدر ذائقہ ملائیں۔ جب پک جائے تو اُوپر یہ ادویہ بطور گرم مصالحہ دھوڑیں۔ لونگ۔ دارچینی۔ مرچ سیاہ ہر ایک چار رتی۔ اتار کر کھائیں۔ اور اُوپر سے دو ماشہ اجوائن چبائیں۔ دوا قوت باہ کے لیے نہایت عمدہ ہے۔ ہم نے چند اشخاص کو جو ازالہ بکارت سے محروم تھے کھلائی۔ کوئی تین روز اور کوئی سات روز میں کامیاب ہو گیا۔ منی پیدا کرتی ہے۔ رنگت کو سُرخ کرتی ہے۔ بدن کو فربہ کرتی ہے۔ ایک انڈے کی زردی اور سفیدی لے کر اس میں گھی۔ پیاز کا پانی گاجر کا پانی۔ شہد اُسی انڈے کے خول میں بھر کر شامل کریں۔ اور نرم آگ پر پکائیں۔ جب حلوا بن جائے تو نیم گرم کھائیں۔ اگر کوئی چالیس روز کھائے۔ اور دہی۔ چھاچھ۔ سرکہ اور تمام ترشیوں

سے پرہیز کرے اور جماع سے بچے۔ تو ہر روز جماع پہ قادر رہے۔

دوائے نارجیل :- برائے قوتِ باہ وضعفِ جسمانی و قولنج و ریاح اکثر بہت مفید ہے۔ اس سے پارہ بھی کشتہ ہو جاتا ہے۔

ایک ناریل لے کر اس میں پیسہ کے برابر گول چھید ورمہ سے بنائیں۔ اور پانی نکال دیں۔ اس میں جس قدر چاہیں پارہ بھر دیں۔ اور پارہ کے ہموزن گندھک پیس کر ڈال دیں اور ایک لکڑی گول کاٹ کر ناریل کے چھید میں مثل ڈاٹ مضبوطی سے لگا دیں۔ اور آری سے کاٹ کر ناریل کے ہموار کر دیں۔ اور ناریل کو لوہے کی تار سے کس دیں۔

اب ایک برتن لے کر اس میں دودھ ڈالیں اور ناریل کو اس میں معلق لٹکا دیں۔ ناریل برتن کے پیندے سے ذرا اُونچا رہے۔ اور دودھ ناریل سے چار انگشت اُوپر رہے۔ نیچے نرم سی آگ جلائیں۔ جوں جوں دُودھ کم ہوتا جائے۔ اور ڈالتے جائیں۔ بدستور پانچ چھ یا سات روز آگ جلاتے رہیں (جس قدر زیادہ محنت کریں گے۔ اسی قدر یہ چیز عمدہ بنے گی) اس کے بعد برتن کو آگ پر سے اُتار کر ٹھنڈا کرکے ناریل نکال کر توڑیں۔ انشاء اللہ پارہ مقتول ملے گا۔ اسے علیحدہ رکھیں۔

اب ناریل کے اندر کی سیاہی وغیرہ دُور کرکے ناریل کو کوٹ لیں اور دس تولہ لہسن مقشر بھی کوٹ کر ہر دو اشیاء اس دُودھ میں ڈالیں۔ جس میں ناریل پکایا گیا تھا۔ اور اس دودھ کا کھویا بنائیں۔ جب تیار ہو جائے تو جس قدر یہ کھویا ہو۔ اس کے چہارم وزن گھی میں اسے بریاں کریں۔ جب گھی چھوڑ دے تو گھی علیحدہ کر لیں۔ اور کھویا پھینک دیں۔ اب اس گھی میں مفصلہ ذیل ادویہ علیحدہ علیحدہ بریاں کریں۔ آرد مغز پنبہ دانہ ۱۰ تولہ۔ آرد گندم ۲۰ تولہ۔ ثعلب پنجہ ۲۰ تولہ۔ مغز بادام مقشر مسحوق ۱۰ تولہ۔ مغز پستہ مسحوق ۱۰ تولہ۔ مغز چلغوزہ مسحوق ۵ تولہ۔ مغز اخروٹ مسحوق ۵ تولہ۔ مغز فندق مسحوق ۵ تولہ۔ آخر میں قرفہ۔ لونگ۔ کبابہ۔ جائفل جاوتری۔ خولنجان۔ مرچ سیاہ۔ زعفران ہر ایک ایک تولہ باریک سفوف کرکے شامل کریں اور مصری ایک سیر۔ شہد ایک سیر کے قوام میں ملا کر حلوا تیار کریں۔

خوراک :- ایک تولہ سے دو تولہ تک وسط ناشتہ میں صبحگاہ کھلائیں۔ دُودھ خوب پئیں۔ اور

غذا مرغن استعمال کریں۔

دوائے بزعالہ:۔ نہایت مقوی باہ ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ حرارت غریزی کو اُبھارتی ہے۔ شہوت کو انگیختہ کرتی ہے۔

ایک بکری کا بچہ نر لیں۔ جس کی عمر دو ماہ سے زیادہ نہ ہو۔ اور اس نے گھاس نہ کھایا ہو بلکہ فقط ماں کے دودھ پہ پلا ہو۔ اسے لے کر ذبحہ کرکے آلائش سے پاک کریں۔ اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں اور ہڈیاں دُور کردیں۔ اب اس گوشت کا وزن کرلیں۔ اور گوشت کو نہایت دھیمی آنچ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ گوشت کا پانی خشک ہو جائے۔ تو اس میں سونٹھ۔ دارچینی الائچی۔ خولنجاں۔ جائفل۔ جاوتری ہر ایک پانچ تولہ۔ زعفران ایک تولہ کوٹ کر گوشت میں ملا دے کر شہد خالص گوشت کے ہموزن ڈال کر روغنی ہنڈیا یا بوتل میں بند کرکے مُنہ گلحکمت کرکے زمین میں گڑھا کھود کر اس کے اندر دبا دیں۔ چالیس روز کے بعد نکال کر کھائیں۔

خوراک:۔ دو تولہ سے تین تولہ تک صبحگاہ۔ قدرے گوشت بھی کھا سکتے ہیں۔

روغن سم الفار:۔ سم الفار سفید ایک تولہ لے کر انڈے کی زردی میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ بارہ زردیاں ختم ہو جائیں۔ جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔ تو کوکن بیر کے مانند گولیاں بنا کر سکھا کر آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ ایک سینک پان پر لگا کر کھائیں۔ خشکی معلوم ہو تو دودھ پئیں۔

روغن مقوی باہ بنسخہ سنیاسی:۔ بیحد مقوی باہ ہے۔

سنکھیا سفید ایک تولہ پیس کر مچھلی جس کا وزن ایک سیر ہو۔ اس کے مُنہ کے راستہ اس کے پیٹ میں داخل کریں۔ اور اس مچھلی کو کسی کھلے مُنہ کی بوتل میں ڈال کر دھُوپ میں رکھیں۔ پانچ سات روز میں گھن کے کیڑوں کے مشابہ کیڑے پیدا ہوں گے۔ جو دو تین روز میں ذرا موٹے ہو جائیں گے۔ ان کیڑوں کو نکال کر آتشی شیشی میں ڈال کر کھچڑی میں دبائیں۔ جس وقت کہ کھچڑی کو دم کرنے لگیں۔ شیشی کا گلا کھچڑی سے باہر رہے۔ اور شیشی کو کارک بھی نہ لگائیں۔ فقط دیگچی پہ ڈھکنا دے دینا کافی ہے۔ کچھ دیر کے بعد وہ سب کیڑے روغن بن جائیں گے۔ نکال کر محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ایک تنکے کا سرا اس روغن میں بھگو کر بالائی دو تولہ میں ملا کر کھا جائیں۔ اوپر سے دُودھ پئیں۔ جب ذرا خشکی معلوم ہو اور دُودھ پئیں۔ دُودھ جس قدر پی سکیں پیتے جائیں تین دن سے زیادہ یہ دوا استعمال نہ کریں

روغن مقوی باہ دیگر: از حضرت حکیم نابینا صاحبؒ۔ بیحد مقوی باہ ہے۔

سنکھیا زرد ۱۰ تولہ کو شتر مرغ کے سات انڈوں کی زردی اور سفیدی میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو کوکن بیر کے مانند گولیاں بنائیں۔ اور خشک کرکے ایک دیگچی میں ڈالیں جس کے پیندے میں چھید کر لیا گیا ہو۔ اس چھید کو لوہے کی باریک تاروں سے بند کردیں۔ اور اس دیگچی پر ایک ہنڈیا اوندھی رکھ کر مُنہ گل حکمت کرکے اوپلوں کی آگ سے بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اگر شتر مرغ کے انڈے دستیاب نہ ہوں تو کڑکناتھ مرغی کے انڈے ایک سو بیس کریں۔

اس تیل کا ایک قطرہ بالائی یا حلوا میں رکھ کر کھلائیں اور قوتِ باہ کا تماشہ دیکھیں۔ پیاس لگے تو دُودھ خوب پئیں۔

روغن مقوی دماغ وجسم وقوتِ باہ:

تخم کسنبہ ۱ سیر۔ تخم مالکنگنی دو سیر۔ تل سفید ۲ سیر۔ تخم کپاس چار سیر سب کو ملا کر کولھو میں پڑوا کر روغن کشید کریں۔

خوراک:۔ دو یا تین بوند بتاشہ میں ڈال کر کھائیں۔ اوپر سے آدھ سیر دودھ نیم گرم میٹھا کرکے پئیں۔

روغن مقوی باہ: بہت لوگوں کا آزمودہ ہے۔ جسم کو گرم کرتا ہے۔ طبیعت کو ہیجان میں لاتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔

سنکھیا سفید۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ ہر ایک ایک تولہ۔ میٹھا تیلیا ۶ ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ۶۰ عدد۔ انڈوں کو اُبال کر ٹھنڈا کرکے زردی الگ کرلیں۔ سنکھیا کو باریک کرکے چند زردیوں کے ہمراہ کھرل کریں۔ باقی ادویہ کا باریک سفوف کرکے زردیوں میں ہاتھ سے ملا دیں۔ اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر مدھم سی آنچ پہ رکھیں اور کفگیر سے ہلاتے رہیں۔

جب انڈے جلنے کے قریب ہوں تو ایک طرف کرکے چمچہ سے دبائیں۔ روغن برآمد ہوگا چھان کر محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ایک قطرہ دو تولہ مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا مرغن دیں۔

روغن شباب آور:

سم الفار سفید ا تولہ۔ مشک خالص ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ برگ بھنگ ۶ ماشہ۔ لونگ ۳ ماشہ۔ جاوتری ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کو نیمکوب کرلیں۔ اور پوسٹ بیخ اونٹ کٹارا۔ رتن جوت ہر ایک پاؤ بھر لے کر ان کے درمیان ادویہ مذکورہ بالا رکھ کر ڈھیلی سی پوٹلی باندھ دیں۔ اور پانچ سیر شیر گاؤ میں اڑھائی سیر عرق گلاب ڈال کر اس میں پوٹلی معلق لٹکائیں۔ کہ ننگی رہے اور نہ ہی پیندے کو لگے اور دھیمی آگ پہ پکائیں۔ جب سب عرق جل جائے اور صرف دودھ باقی رہ جائے تو پوٹلی نکال کر نچوڑ کر پھینک دیں اور دہی جما کر صبح بلو کر مکھن نکالیں۔ پھر اسے گرم کرکے روغن بنالیں۔

خوراک:۔ دو سے پانچ قطرہ تک دودھ میں ڈال کر پئیں۔ بیحد مقوی باہ ہے۔ انشاء اللہ ہفتہ عشرہ کے استعمال سے چہرہ کا رنگ سُرخ ہوجاتا ہے۔ طلا کے کام بھی آتا ہے۔ قدرے عضو پہ مالش کریں۔

روغن کایا کلپ:۔ اس کے استعمال سے مدّت تک بال سیاہ رہتے ہیں۔ اور سفید نہیں ہوتے۔ مقوی باہ اور منتعش حرارت عزیزی ہے۔ سردی کے موسم میں استعمال کرنے سے سردی کم لگتی ہے۔ روغن بالنگنی۔ شہد۔ روغن زرد سیاہ رنگ کی گائے کا۔ ہموزن لے کر ایک دن کا مل کھرل کرکے شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگا کر چھ ماہ تک شامی (یعنی دھان چھونہ) میں دفن رکھیں۔ بعدہٗ نکال کر کام میں لائیں۔

خوراک:۔ دو رتی ہمراہ بالائی شیر دو تولہ۔ اُوپر سے دُودھ پی سکتے ہیں۔ مرغن غذا کھائیں۔ ہر سال سردی کے موسم میں تین ماہ متواتر استعمال کریں۔ تین برس ایسا کرنے سے بال سیاہ ہو جائیں گے۔ جو قبل از وقت سفید ہوں گے۔

روغن لوبان: مقوی باہ ہے۔ ممسک ہے۔ پسینہ کی بُو کو خوشگوار کرتا ہے۔ طبیعت میں

ہیجان پیدا کرتا ہے۔ طلا کے بھی کام آتا ہے۔

لوبان کوڑیہ ۲ سیر لے کر ریزہ ریزہ کرکے ایک مٹکی میں ڈالیں۔ اس پر کانسی کا کٹورا رکھ دیں۔ اور مٹکی کے مُنہ پر ایک گہرا ڈھکنا رکھ کر مٹکی کے مُنہ کو گل حکمت کردیں اور ڈھکنے میں پانی بھر دیں۔ نیچے تل کی لکڑیوں کی یا کپاس کی لکڑیوں کی نرم آگ جلائیں۔ جب پانی گرم ہوجائے تبدیل کردیں۔ جب سات مرتبہ پانی تبدیل کرچکیں تو آگ بجھادیں اور مٹکی کا منہ کھول کر کٹورا نکال لیں۔ جو تیل اس میں ملے اُسے محفوظ رکھیں۔ روزانہ استعمال کرنا ہو تو ایک یا دو سینک مصالحہ دار پان پر لگا کر کھائیں۔ وقت ضرورت کے لیے دو رتی تک پان مصالحہ دار پہ لگا کر کھائیں۔ آسان طریقہ یہ ہے کہ آدھ سیر لوبان کوڑیہ لے کر ریزہ ریزہ کرکے کسی بڑی بوتل میں ڈالیں اور اس میں ایک سیر سپرٹ رکیٹی فائیڈ ڈال دیں۔ اور روزانہ صبح و شام ہلادیا کریں۔ چار روز کے بعد سپرٹ نتھار لیں۔ اور بوتل کا مُنہ چند گھنٹہ کھلا چھوڑ دیں۔ تاکہ تین حصّہ سپرٹ اُڑ جائے۔ جب چہارم حصّہ سپرٹ باقی رہ جائے تو بوتل کو مضبوط کارک سے بند کریں۔ بوقت حاجت دو یا تین قطرے پان مصالحہ دار میں ڈال کر کھائیں۔

سفوف اکسیر الباہ:۔ منی پیدا کرتا ہے۔ شہوت کو برانگیختہ کرتا ہے۔ قدرے امساک بھی پیدا کرتا ہے۔ بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔

گوند کیکر۔ کتیرا۔ شاہ بلوط۔ مازو سبز کلاں۔ مغز تخم املی۔ بیج بند۔ تالمکھانہ۔ تخم سردالی۔ دار چینی۔ خولنجاں۔ لونگ۔ شقاقل ہر ایک ایک تولہ۔ چھوہارا گٹھلی نکالا ہوا۔ دال نخود بریاں ہر ایک تین تولہ۔ سبوس اسبغول پانچ تولہ۔ شکر سفید بیس تولہ۔ سب ادویہ کو سوائے سبوس اسبغول مسلم ملا کر شکر آمیز کرکے سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ سات ماشہ صبح اور سہ پہر ہمراہ دودھ۔ بعض دفعہ ہم نے اس میں موصلی سیاہ و سفید اور ثعلب مصری ہر ایک ایک تولہ بھی اضافہ کیا ہے۔

سفوف غایت مقوی باہ و ممسک: بہت عمدہ چیز ہے۔

ایک پاؤ کچلہ تازہ لے کر تین سیر پانی میں بھگو دیں۔ پانی ہر روز بدلتے رہیں۔ آٹھ دن کے بعد اوپر کا چھلکا اتار دیں۔ اور درمیانی پتہ دُور کردیں۔ پھر ان کچلوں کی پوٹلی باندھ کر پانچ سیر دُودھ میں معلق لٹکا کر جوش دیں۔ پوٹلی نہ ہی پیندے کو لگے اور نہ ہی ننگی رہے جب

دودھ کا کھویا بن جائے تو نیچے اتار کر سرد کرکے کچلے نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ پھر ایک سیر گھی میں ان کچلوں کو بریاں کریں۔ اور انتہا درجہ کا سُرخ کرلیں۔ بعدہٗ اُتار کر اس گھی کو محفوظ رکھیں اور کچلوں کا باریک سفوف کرلیں۔

اب اس سفوف میں سے چھ ماشہ لیں۔ اور مُصری کوزہ ۳ تولہ اور گوند کیکر ۳ تولہ الگ الگ باریک پیس کر سب کو ملالیں۔ اور کھرل میں ڈال کر روغن مذکور میں سے تین تولہ گھی تھوڑا تھوڑا ڈال کر جذب کریں۔ اور سات پوڑیہ بنائیں۔

ہر روز صبح کو ایک پوڑیہ اس طرح دیں۔ کہ آدھ سیر دودھ لے کر میٹھا کرکے آدھا پی لیں۔ اور پھر ایک پوڑیہ باقیماندہ دودھ کے ہمراہ پھانک لیں۔ سات دن سے زیادہ نہ دیں۔ غذا خوب مرغن کھائیں۔ دُودھ اور گھی بہت استعمال کریں۔

روغن ہر قسم کے دردوں اور مجلوقین کے لیے مفید ہے۔ مالش کریں۔

سفوف عنبر :۔ امرا کے استعمال کی چیز ہے۔ مقوی باہ ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔

عنبر اشہب ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۴ تولہ۔ موصلی سفید ۴ تولہ۔ تعلب مصری ۴ تولہ۔ طباشیر کبود ۴ تولہ۔ مصری ۱۷ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صُبح ہمراہ شیر۔ بعض دفعہ اس میں دانہ الائچی خورد ۲ تولہ دارچینی ۲ تولہ۔ زعفران ۱ تولہ شامل کیا گیا۔ اور آدھ سیر دُودھ جوش کردہ میں ۳ ماشہ سفوف حل کرکے صبحگاہ پلایا گیا۔ چند دنوں میں استعمال کرنے والے کا چہرہ بارونق دکھائی دینے لگا۔ موسم سرما میں استعمال کریں۔

سفوف مقوی باہ و نشاط آور و مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ اور ممسک ہے۔

زعفران۔ دانہ الائچی خورد۔ لونگ۔ دارچینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ بہمن سفید۔ بہمن سُرخ شقاقل۔ خولنجان۔ ہر ایک ایک تولہ۔ چرس بودادہ ۳ تولہ۔ مشک۔ عنبر۔ ورق نقرہ۔ ورق طلاء ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مصری دس تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ایک ماشہ ہمراہ شیر۔ صُوفی مزاج اشخاص چرس کی بجائے موچرس داخل کریں اور

بقدر دو ماشہ دُودھ کے ہمراہ کھائیں۔

سفوف بزور :۔ مقوی باہ ہے۔ شہوت کو برانگیختہ کرنا ہے۔

تخم جرجیر۔ تخم مولی۔ تخم گاجر۔ مغز تخم خربوزہ ہر ایک ایک تولہ۔ شکر سفید ۴ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ۹ ماشہ صبح ہمراہ شیر گاؤ پاؤ سیر کھائیں۔

سفوف سم الفار: یہ سفوف مایوس العلاج ضعیف الباہ لوگوں کے لیے بیحد مفید ہے۔ بلغمی مزاج اور سرد موسم میں اکسیر ہے۔

سم الفار سفید مدبر ایک ماشہ۔ طباشیر کبود ایک تولہ۔ اوّل سم الفار کو خوب کھرل کریں۔ بعدہٗ طباشیر شامل کرکے تین چار گھنٹہ متواتر کھرل کرکے رکھ لیں۔

خوراک :۔ اوّل روز بقدر ایک برنج ایک چھٹانک مسکہ میں رکھ کر صُبح کے ناشتہ کے بعد کھائیں۔ جب طبیعت برداشت کرلے تو پھر ڈیڑھ چاول کھائیں۔ اسی طرح بتدریج بڑھا کر نصف رتی تک پہنچائیں۔

نوٹ :۔ سم الفار کو آب لیموں یا دُودھ میں سات روز تک تر کریں۔ ہر روز آب لیموں یا دودھ بدل دیا کریں۔ مدبر ہو جائے گا۔

شراب الصالحین۔ مقوی معدہ و جگر ہے۔ مقوی باہ ہے مشتہی ہے۔ مفرح ہے۔

مویز منقیٰ سیاہ تین سیر لے کر پانی سے دھو کر گرد و غبار سے صاف کرلیں۔ پھر اسے برسات کے پانی میں بھگوئیں۔ پانی منقیٰ سے چار انگشت اُوپر رہے۔ موسم گرما ہو تو ایک شبانہ روز اور موسم سرما ہو تو تین شبانہ روز اسی حالت میں رکھیں۔ بعدہٗ ایک صاف قلعی شدہ دیگچہ میں ڈال کر اس قدر جوش دیں۔ کہ منقیٰ پھول کر ٹوٹ جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کرکے نچوڑ کر عرق لے لیں۔ پھر اس عرق کو دوبارہ کپڑے میں چھان کر دیگچہ میں ڈالیں۔ اور ایک لکڑی سے اس کی گہرائی ناپ کر تین نشان مساوی فاصلہ پر لگا دیں۔ عرق کو ہلکی آنچ پر پکائیں جب دو ثلث عرق کم ہو جائے۔ تو اکیس تولہ شہد کف گرفتہ داخل کریں۔ اور لکڑی مذکور سے ماپیں جہاں تک لکڑی ڈوبے۔ نشان لگا دیں۔ اور بفصلہ ادویات کوٹ پیس کر باریک کپڑے میں

پوٹلی باندھ کر عرق میں ڈال دیں۔ زنجبیل ۳۔۰ ماشہ۔ قرنفل ۱۔ ماشہ دارچینی ۱۔ ماشہ زعفران ۳۔۰ ماشہ بالچھڑ ۱۔ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱۔ ماشہ مصطگی رومی ۱۔ ماشہ۔ اس کے بعد اسی لکڑی سے ناپ کر پھر نشان لگائیں۔ اور ہلکی کوئلوں کی آگ پر پکائیں۔ جب پانی شہد کے برابر جل جائے۔ یعنی اس نشان تک پہنچ جائے۔ جو شہد آمیز کرنے سے پہلے لگایا گیا تھا۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں۔ اور بوتلوں میں بھر لیں۔

خوراک :۔ اڑھائی تولہ قدرے پانی میں ملا کر بعد از ناشتہ صبح پئیں۔ یا ہر دو وقت کھانے کے بعد پئیں۔

شربت عنب :۔ عرق چوب چینی خاص۔ جملہ امراض بارزدہ وصفراوہ وسوداویہ کے لیے مفید ہے۔ آتشک۔ سوزاک۔ برص۔ جذام۔ عرق النساء، نقرس۔ فساد خون۔ فساد منی۔ رقت۔ سُرعت۔ ضعف باہ۔ مجلوق۔ ضعفِ معدہ وخروج منی وغیرہ کے لیے مفید ہے عیاش طبع اور نشہ کے عادی لوگوں کے لیے بالخصوص اکسیر ہے۔

چوب چینی۔ دارچینی۔ خصیتہ الثعلب۔ ہر ایک سوا سیر۔ لونگ۔ الائچی خورد و کلاں۔ جائفل۔ جاوتری۔ زعفران۔ ناگیسر۔ شقاقل۔ اذخر۔ بوزیدان۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ ساذج۔ بہمن سُرخ وسفید۔ جند بیدستر۔ اسارون۔ گل ارمنی۔ مایہ شتر اعرابی۔ درج زکی زراوند۔ حرج۔ طباشیر۔ گاؤ زبان۔ زرشک۔ تخم کاہو۔ آملہ مقشر۔ کشنیز۔ برادہ صندل سرخ اور سفید۔ قرفہ۔ بالچھڑ۔ ناگرموتھ۔ خولنجاں۔ سورنجاں شیریں۔ کندر۔ بادیاں رومی۔ تخم شلغم شیطرج۔ زرنباد۔ شاہترہ۔ زوفا۔ سلیخہ۔ مصطگی۔ کباب چینی۔ رب السوس۔ درونج عقربی انیسوں۔ اشنہ۔ بیخ بنفشہ۔ تخم کاسنی۔ زیرہ کرمانی۔ ہر ایک چار تولہ۔ قند سیاہ دس سیر۔ آب چاہ ایک من۔ سب کو ایک مٹکا میں ڈال کر مُنہ بند کر کے ایک گڑھے میں دبا دیں۔ نیچے اور اُوپر چھ من گھوڑے کی لید ڈالیں۔ اور گڑھے کو مٹی سے بند کر دیں۔ موسم گرما میں اکیس روز اور موسم سرما میں چالیس روز کے بعد نکال کر عرق کشید کریں۔ زعفران کو پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے مُنہ میں باندھیں۔ اور قلعی شدہ برتن میں عرق کو رکھیں۔

خوراک :۔ چار تولہ صبح گاہ۔

عرق کیمیا تاثیر :۔ تقویت باہ اور امساک میں بے نظیر ہے۔ سو سال کے بوڑھے میں بھی قوت جوانی کی لوٹا تا ہے۔ نہایت مفرح اور مرغوب ہے۔ نشہ کے عادی لوگوں کے لیے نہایت اکسیر ہے۔ اگرچہ یہ نسخہ طول طویل ہے۔ مگر اس کے فائدے بھی اسی قدر ہیں۔

گڑ بیس سیر۔ مویز سیاہ دس سیر۔ کیکر کی چھال ساڑھے سات سیر۔ سنادر آدھ سیر۔ گل دھاوا خس۔ تنگر۔ اسگند ہر ایک دس تولہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ بالچھڑ۔ اندرجو۔ کچور۔ ناگرموتھ۔ صندل سفید و سُرخ۔ موصلی سیاہ وسفید۔ تخم اوٹنگن۔ افیون۔ تسوت۔ کھیلا کھیلی بادیان ہر ایک پانچ تولہ۔ تج۔ بترج۔ بیخ عشق پیچاں۔ ناگیسر۔ خولنجاں۔ تالیسپتر۔ مجیٹھ بھنگرہ۔ الائچی خورد و کلاں۔ تالمکھانہ۔ بیج بند۔ ابہل ہر ایک اڑھائی تولہ۔ ان سب کو نیمکوب کر کے گڑ۔ مویز۔ چھال کیکر کے ہمراہ مٹکے میں ڈالیں۔ آدھا مٹکا دُودھ اور آدھا پانی اس پر گرائیں۔ دس روز کے بعد اڑھائی سیر گڑ سے بہانہ دیں۔ جب جوش آجائے اور جھاگ زمین پر گرنے لگے۔ تو ہلکا ایک آتشہ عرق کشید کریں۔ جس قدر زیادہ ہلکا ہوگا۔ اسی قدر زیادہ بہتر ہوگا بعد ازاں مندرجہ ذیل ادویات نیمکوب کر کے تین روز تک اس عرق میں بھگوئے رکھیں۔ اور برتن کے مُنہ کو مضبوط باندھیں تاکہ اس کی تیزی کم نہ ہو جائے۔ ادویہ یہ ہیں۔ بیج بند۔ اندرجو۔ ثعلب مصری۔ اگر۔ لادن۔ لونگ۔ دارچینی۔ بداری کند۔ بہمن سُرخ وسفید۔ شقاقل مصری۔ دھنیا خشک۔ مدن مست۔ چھڑیلہ۔ بالچھڑ۔ ناگیسر۔ تج۔ بترج۔ سونٹھ۔ موچرس۔ تالمکھانہ۔ سمندر سوکھ۔ گاؤ زبان۔ بادرنجبویہ۔ درونج عقربی۔ فرنجمشک۔ تخم اوٹنگن۔ تخم گاجر۔ تخم پیاز۔ تخم کونچ۔ تخم ہلیون۔ بیخ بنفشہ۔ بیخ اونٹ کٹارا۔ پوست بیخ سنبل۔ بوزیدان ہر ایک چھ ماشہ۔ الائچی خورد و کلاں۔ جاوتری۔ جائفل۔ زرنباد۔ صندل سفید۔ موصلی سیاہ و سفید۔ بھوپھلی۔ بیخ عشق پیچاں۔ ہر ایک ایک تولہ۔ قسط شیریں۔ ڈیڑھ تولہ۔ تودری سُرخ۔ تودری زرد ہر ایک نو ماشہ۔ تخم کاسنی۔ گل دھاوا۔ ہر ایک اڑھائی تولہ۔ گل سُرخ۔ چوب چینی ہر ایک پانچ تولہ۔ تین روز کے بعد ایک سیر گائے کا دُودھ داخل کر کے عرق دو آتشہ کھینچیں اور زعفران سوا تولہ۔ مشک تین ماشہ۔ عنبر ڈیڑھ ماشہ۔ پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے مُنہ میں لٹکائیں تاکہ اس کی خوشبو عرق میں آجائے۔

Scanned with CamScanner

خوراک:۔ چار تولہ صبح۔

یہ عرق ایک قسم کی شراب ہے۔ جو شرعاً حرام قطعی ہے۔ اس کے جواز کی تدبیر یہ ہے کہ ایک تولہ ورق طلا لے کر اس میں یہ عرق تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ جب دس تولہ عرق جذب ہو جائے۔ تو ٹکیہ بنا کر دو چھوٹی گلی رکابیوں میں رکھ کر لب گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر اسی طرح دس تولہ عرق جذب کرائیں۔ اور بدستور ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح پچیس مرتبہ آگ دیں۔ تو یہ مکلس بمنزلہ اکسیرِ اعظم ہو جاتا ہے۔ ربع برنج اس مکلس کا حلوا زردی بیضۂ مرغ دو عدد میں صبحگاہ کھانے سے اسی قدر قوتِ باہ پیدا ہوتی ہے۔

کشتہ طلا موتی و شنگرف والا:۔ نہایت مقوی باہ ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ جگر کو درست حالت میں لاتا ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ پرانے تپوں میں مفید ہے۔ تپوں کے بعد کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ انتعاشِ حرارت عزیزی کے لیے اس قدر موثر ہے کہ سخت ضعف کی حالت میں دوا المسک حار یا شہد کے ہمراہ دینے سے قوائے مسلوبہ بھی ایک بار عود کر آتے ہیں۔

ورق طلا ۱ تولہ۔ پارہ ۱ تولہ۔ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ۔ شنگرف ۶ ماشہ

پارہ کو اکتالیس مرتبہ کف دار کپڑے میں چھانیں۔ پھر ورق طلا تھوڑے تھوڑے ڈال کر کھرل کریں۔ حتیٰ کہ یکجان ہو جائیں۔ اور پارہ کی چمک جاتی رہے۔ پھر موتی اور شنگرف شامل کر کے لیموں کے رس میں آٹھ روز کھرل کریں۔ پھر خشک ہونے پر چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر ایک گلی رکابی اوپر دے کر لب گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی ہوا سے محفوظ جگہ میں گڑھا کھود کر آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک:۔ قوتِ باہ کے لیے ربع تا نصف برنج ہمراہ حلوائے بیضۂ مرغ یا فلا قند وغیرہ۔ دوسرے امراض میں ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

کشتہ فولاد سموم والا:۔ بہت مقوی باہ ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ بلغمی مزاجوں اور بوڑھوں کے خوب موافق ہے۔ خشک مزاج لوگوں کو نہ دیں۔

ترپھلہ پاؤ سیر لے کر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک چھٹانک پانی باقی رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں۔ اور اس پانی میں پانچ تولہ برادہ فولاد کھرل کریں۔ خشک ہونے پر چند ٹکیاں بنا کر دو گلی رکابیوں کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر سنکھیا سفید تین ماشہ شامل کر کے گھیکوار کے رس میں تین گھنٹہ متواتر کھرل کریں۔ خشک ہونے پر چند ٹکیاں بنا کر دو عدد گلی رکابیوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے اڑھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر فولاد مذکور میں ہڑتال ورقیہ تین ماشہ شامل کر کے گھیکوار کے رس میں تین گھنٹہ متواتر کھرل کریں۔ خشک ہونے پر چند ٹکیاں بنا کر دو گلی رکابیوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے اڑھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہوتے پر نکال کر فولاد مذکور میں پارہ تین ماشہ شامل کر کے گھیکوار کے رس میں تین گھنٹہ کھرل کر کے چند ٹکیاں بنا کر دو گلی رکابیوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے اڑھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر فولاد مذکور میں گندھک آملہ سار تین ماشہ شامل کر کے گھیکوار کے رس میں تین گھنٹہ کھرل کریں۔ اور خشک کر کے چند ٹکیاں بنا کر دو گلی رکابیوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے اڑھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ یہ ایک دور ہوا۔ اسی طرح چار دور پورے کریں۔ یعنی اوّل سنکھیا شامل کر کے آگ دیں۔ پھر ہڑتال ورقیہ۔ پھر پارہ۔ پھر گندھک آملہ سار شامل کریں۔ اور ہر مرتبہ اڑھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

خوراک:۔ ربع برنج تا ایک برنج ہمراہ مسکہ یا بالائی یا حلوا یا پیڑا وغیرہ ناشتہ کے بعد دیں۔

کشتہ فولاد سونے چاندی والا:۔ یہ بھی نہایت مقوی باہ ہے۔ خون کی افزائش چہرے کے رنگ کو سرخ کرتا ہے۔ مقوی غذاؤں کو جزو بدن بناتا ہے۔ مقوی جگر و معدہ و اعضائے رئیسہ و مقوی ارواح ہے۔

برادہ فولاد۔ برادہ طلا۔ برادہ نقرہ۔ پارہ ہر ایک ایک تولہ لے کر ڈنڈا تھوہر کے دودھ میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ بیس تولہ دودھ جذب ہو جائے۔ پھر چھوٹے چھوٹے قرص بنائیں۔ جن کی دبازت اٹھنی کے برابر ہو۔ خشک کر کے بکن بوٹی کا نغدہ بنا کر ہر ایک قرص پر قریب ایک چھٹانک کے چڑھائیں۔ پھر دو عدد پا چکد شتی لے کر بیچ میں گڑھا کر کے نغدہ مذکور کو درمیان میں رکھ کر منہ

گل حکمت کرکے سکھالیں۔ پھر سب کو ایک جگہ رکھ کر اردگرد دس سیر یا چکدشتی چن کر آگ لگادیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کرکے رکھ لیں۔ اگر کچھ کمی ہو تو تین بار یہی عمل کریں۔

خوراک : بقدر ایک برنج ہمراہ مسکہ یا بالائی یا بدرقہ مناسبہ صبح۔ غذا مرغن کھلائیں۔

کشتہ فولاد شنگرف والا :۔ قوتِ باہ کے بڑھانے۔ خون پیدا کرنے۔ چہرے کی رنگت سُرخ کرنے میں اس سے بہتر کشتہ فولاد کا ملنا ناممکن ہے۔ دِل میں اُمنگ پیدا کرتا ہے۔ مقوی غذاؤں کو جزو بدن بناتا ہے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔

برادہ فولاد ۱ تولہ۔ پارہ ۱ ماشہ۔ شنگرف ۱ ماشہ۔ ان سب کو تین ماشہ روغن بیضہ مرغ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر دو گلی رکابیوں کے درمیان رکھ کر مُنہ گل حکمت کرکے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر بدستور پارہ ۱ ماشہ۔ شنگرف ۱ ماشہ اضافہ کرکے تین ماشہ روغن زرد کے ہمراہ کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر دو گلی رکابیوں میں رکھ کر مُنہ گل حکمت کرکے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ایک سو مرتبہ کریں۔ کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ مسکہ یا بالائی وغیرہ۔ ایک نسخہ میں سم الفار ۱ ماشہ ہر دفعہ اضافہ تھا۔

کشتہ فولاد سونے چاندی والا :۔ مقوی باہ ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ چہرے کا رنگ سُرخ کرتا ہے۔

برادہ فولاد ۵ تولہ۔ برادہ نقرہ ۵ ماشہ۔ برادہ طلا ۲ ماشہ۔ سنکھیا سفید ۱ ماشہ۔ کافور ۴ رتی۔ ان سب چیزوں کو گھیکوار کے رس میں دو دن متواتر کھرل کریں۔ بعدہٗ چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر خشک کرکے دو گلی رکابیوں میں رکھ کر مُنہ گل حکمت کرکے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہوتے پر نکال کر سنکھیا سوا دو ماشہ اور کافور چار رتی اضافہ کرکے گھیکوار کے رس میں چار پہر کھرل کرکے بدستور تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر ٹھنڈا ہونے پر نکال کر سنکھیا سوا ماشہ اور کافور چار رتی اضافہ کرکے گھیکوار کے رس میں چار پہر کھرل کرکے بدستور تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر ٹھنڈا ہونے پر نکال کر ہڑتال ورقیہ ۲ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ اضافہ کرکے گھیکوار کے رس میں دو دن متواتر کھرل کرکے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر دو گلی رکابیوں میں رکھ کر مُنہ گل حکمت کرکے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر ہڑتال ورقیہ ۲ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ اضافہ کرکے

گھیکوار کے رس میں چار پہر کھرل کرکے بدستور تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر بدستور ہڑتال ۲ ماشہ اور کافور ۱ ماشہ اضافہ کرکے گھیکوار کے رس میں چار پہر کھرل کرکے بدستور تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بعدہٗ شنگرف ۲ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ اضافہ کرکے گھیکوار کے رس میں دو دن کھرل کرکے بدستور تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر شنگرف ۲ ماشہ کافور ۱ ماشہ اضافہ کرکے گھیکوار کے رس میں چار پہر کھرل کرکے بدستور تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر شنگرف ۲ ماشہ اور کافور ۱ ماشہ اضافہ کرکے گھیکوار کے رس میں چار پہر کھرل کرکے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بعدہٗ پارہ ۲ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ اضافہ کرکے گھیکوار کے رس میں دو دن کھرل کرکے بدستور تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر باضافہ پارہ ۲ ماشہ اور کافور ۱ ماشہ چار پہر گھیکوار کے رس میں کھرل کرکے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح کی تیسری مرتبہ ایک اور آگ دیں۔ سب سے بعد چند مرتبہ عرق شیر دس تولہ میں کھرل کرکے خشک ہونے پر اقراص بنا کر تین سیر اوپلوں کی آگ دے لیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک :۔ بقدر دو خشخاش ہمراہ مسکہ یا بالائی یا حلوا مرغن۔

عرق مختص مبہی ومقوی :۔ قوتِ باہ پیدا کرتا ہے۔ دل کو فرحت دیتا ہے۔ نہایت عمدہ فوائد رکھتا ہے۔

جاوتری، لونگ۔ ثعلب مصری۔ دارچینی ہر ایک چودہ ماشہ۔ گل گڑھل۔ کشمش ہر ایک دس تولہ۔ بارش کا پانی دو سیر۔ دواؤں کو نیمکوب کرکے بوتل میں ڈال کر تین چار روز تک دھوپ میں رکھیں۔ تاکہ اس میں جوش آجائے۔ اس کے بعد ایک یا دو رتی پی لیا کریں۔ تاکہ فرحت اور سرور پیدا ہو۔

عرق زردک :۔ بیحد مقوی باہ ہے۔ نشاط لاتا ہے۔ خون کی افزائش کرتا ہے۔ اور چہرہ کے رنگ کو سُرخ کرتا ہے۔

شکر سُرخ ۱۵ سیر۔ گاجر ۳۰ سیر دونوں کو ڈیڑھ من پانی میں پکائیں۔ حتیٰ کہ گاجر گل جائے۔ تو اتار کر صندل سفید۔ گل سُرخ۔ دارچینی۔ گاؤزبان۔ ساذج ہندی۔ کباب چینی۔ پوست اترج ہر ایک دس تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ایک سیر۔ سعد کوفی دو تولہ۔ نیمکوب کرکے شامل کریں۔

Scanned with CamScanner

اور رات بھر بھگوئیں۔ صبح حسبِ معمول کشید کریں۔ بعدہٗ ناگرموتھ۔ دارچینی۔ صندل سفید ساذج ہندی۔ چرونجی۔ ہر ایک پندرہ تولہ۔ زنجبیل، لوبان ہر ایک سات تولہ نیمکوب کرکے دس سیر گائے کے دودھ میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح مذکورہ بالا عرق ملا کر دوبارہ عرق کشید کریں۔

خوراک :۔ دو تولہ سے پانچ تولہ تک۔

کباب برائے قوتِ باہ :۔ جو شخص ازالہ بکارت سے عاجز ہو۔ ایک دن میں قادر ہوگا۔ اگر سات روز کھائے تو اتنی قوت پیدا ہوگی کہ تمام عمر کسی دوسری دوا کی حاجت نہ ہوگی۔

خراطین خشک مصفی ۹ ماشہ۔ بیر بہوٹی ۳ ماشہ جائفل ۱ ماشہ۔ جاوتری ۱ ماشہ۔ لونگ ۱ ماشہ دارچینی ۱ ماشہ۔ زیرہ سفید ۱ ماشہ خشخاش سفید ۴ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۴ ماشہ۔ چرونجی ۴ ماشہ پیاز بریاں بہ روغن زرد ۴ ماشہ۔ دہی ۹ ماشہ۔ روغن زرد ۴ تولہ۔ قیمہ گوشت پاؤ۔ سیماب مصفی ۲ ماشہ سب کو کوٹ پیس کر کباب تیار کرکے بوقتِ شام کھائیے۔

لبوب مختصر : مقوی باہ و دماغ ہے۔

مغز بادام ۴۰ تولہ۔ مغز پستہ ۲۰ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۲۰ تولہ۔ مغز اخروٹ ۲۰ تولہ۔ خرما ۲۰ تولہ مویز منقی ۲۰ تولہ۔ کشمش سبز ۲۰ تولہ۔ ثعلب مصری ۳ تولہ۔ شقاقل ۳ تولہ۔ دارچینی ایک تولہ۔ جائفل ۱ تولہ۔ جاوتری ۱ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ مشک ۳۔ ماشہ۔ شہد سہ چند۔ معجون بنائیں۔

خوراک :۔ سات ماشہ صبح ہمراہ ماء اللحم یا دودھ وغیرہ۔

لبوب کبیر : بحد مقوی باہ ہے۔ کمر کو مضبوط کرتا ہے۔ گُردوں کو گرم کرتا ہے۔ دل اور دماغ کا مقوی ہے۔

مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز بادام۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم۔ ماہی روبیاں۔ خولنجاں۔ شقاقل۔ بہمن سُرخ و سفید۔ تودری سُرخ اور زرد۔ زنجبیل۔ کنجد مقشر۔ دارچینی ہر ایک پانچ درم۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ کبابہ۔ حب القلقل تخم گزر۔ تخم شلغم۔ تخم مولی۔ تخم پیاز۔ تخم اسپست۔ تخم ہلیون۔ لسان العصافیر۔ درونج عقربی زرنباد ہر ایک ۳ درم۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ دارفلفل ہر ایک دو درم۔ خصیۃ الثعلب۔ نارجیل

مغز سر کنجشک نر۔ خشخاش سفید ہر ایک دس درم۔ قضیب گاؤ سودہ۔ سورنجاں۔ بوزیدان نعناع خشک۔ ہر ایک چار درم۔ مایہ شتر اعرابی۔ زعفران۔ مصطگی ہر ایک ۲ مثقال۔ عود خام ۲ مثقال۔ عنبر ۱ مثقال۔ مشک نصف مثقال۔ ورق طلا ۳۰ عدد۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد عسل سہ چند۔ معجون تیار کریں۔

خوراک :۔ سات ماشہ صبح ہمراہ ماء اللحم یا شیر گاؤ۔ امراء کے لیے اسی میں مروارید۔ کہربا مرجان۔ عقیق۔ یاقوت ہر ایک چار مثقال اضافہ کریں۔

لبوب کبیر بنسخہ خاص :۔ اس قدر مقوی باہ ہے۔ کہ پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔ بوڑھوں اور ناتوانوں کے لیے از بس مفید ہے۔ جسم کو فربہ کرتا ہے۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ گردوں کو طاقت دیتا ہے۔ مقوی دماغ بھی ہے۔

خولنجاں۔ شقاقل۔ بہمن سُرخ و سفید۔ تودری سُرخ و سفید۔ تخم اوٹنگن۔ حب القلقل۔ حب الزلم۔ حبۃ الخضرا۔ ہر ایک دو تولہ۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ ناگرموتھ۔ بالچھڑ۔ لونگ۔ کبابہ چینی۔ قرفہ۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم ہلیون۔ تخم اسپست۔ اندرجو شیریں درونج عقربی ہر ایک سوا تولہ۔ اجوائن خراسانی۔ بوزیدان۔ نعناع خشک۔ ہر ایک ایک تولہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ چھڑیلہ۔ پیپل۔ ریگ ماہی۔ ماہی روبیاں ہر ایک نو ماشہ۔ کنجشک نر ذبح کردہ خصیہ بز نر ہر ایک ۵ عدد۔ چھوہارے ۵ تولہ۔ خشک ادویہ کو جو کوب کرکے رات بھر آٹھ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح کنجشک اور خصیوں کا قیمہ کرکے داخل کریں۔ اور بذریعہ قرع انبیق پانچ سیر عرق کشید کریں۔ رات کو پھر مذکورہ بالا ادویہ اسی وزن سے لے کر اس عرق میں بھگوئیں۔ صبح کنجشک اور خصیوں کا قیمہ کرکے داخل کریں۔ اور تین سیر عرق کشید کریں۔

اس عرق میں تیسری مرتبہ پھر اسی وزن سے ادویہ لے کر رات بھر بھگوئیں۔ صبح کنجشک اور خصیوں کا قیمہ داخل کرکے بدستور سوا سیر عرق کشید کریں۔ اس عرق میں تین سیر شہد ملا کر قوام کریں۔ اور مفصلہ ادویہ کا سفوف شامل کرکے معجون بنائیں۔

ثعلب مصری۔ مغز سر کنجشک نر ہر ایک پانچ تولہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز فندق۔ آردسنگھاڑا۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز حب الزلم۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز حب القلقل

کنجد مقشر۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز پنبہ دانہ ہر ایک تین تولہ۔ تخم شلغم۔ تخم مولی۔ تخم گاجر۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ تخم اسپست۔ تخم ہلیون۔ تخم اوٹنگن۔ شقاقل۔ بہمن سُرخ و سفید۔ موصلی سفید و سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ریگ ماہی۔ ماہی روبیاں۔ خولنجاں۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ قرفہ ہر ایک سوا تولہ۔ سونٹھ۔ بالچھڑ۔ ناگر موتھ۔ لونگ۔ پیپل۔ جائفل۔ جاوتری۔ سورنجاں شیریں۔ بوزیدان نعناع خشک۔ اندرجو شیریں۔ مایہ شتر اعرابی۔ درونج عقربی۔ زرنباد ہر ایک ایک تولہ۔ عود خام۔ مصطگی۔ نارمشک۔ تخم فرنجمشک۔ زعفران ہر ایک نو ماشہ۔ عنبر چھ ماشہ۔ کستوری تین ماشہ۔ ورق طلا یکصد۔ ورق نقرہ دو صد۔ معجون بنائیں۔

خوراک :۔ سات ماشہ صبحگاہ (بشرطِ استطاعت اس میں کشتہ طلا۔ کشتہ نقرہ۔ کہربا۔ مرجان عقیق۔ مروارید ہر ایک ایک تولہ ملالیں۔ تو بہت عُمدہ شے بن جاتی ہے۔) یا یہی ورق طلا اور نقرہ کو اسی عرق میں کھرل کریں۔ جب ایک چھٹانک عرق جذب ہو جائے۔ تو غلولہ بنا کر دو چھوٹی گِل پیالیوں میں رکھ کر لب گِل حکمت کر کے دو سیرا وپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر ایک چھٹانک عرق جذب کرا کے بدستور آگ دیں۔ چھ سات آنچ میں مکلس ہو جائے گا۔ شامل کریں۔

لڈو مقوی باہ :۔ موسم سرما کا عُمدہ ناشتہ ہے۔ بدن کو گرم کرتے ہیں۔ قوت باہ کو ابھارتے ہیں۔

بیس تولہ ادرک صاف کر کے باریک کریں۔ اور ایک سیر روغن زرد میں بریاں کریں۔ جب سُرخ ہو جائے تو نکال کر پھینک دیں۔ پھر ایک چوزہ مرغ فربہ جوان جس نے ابھی اذان نہ دی ہو۔ لے کر ذبح کر کے مکروہات سے پاک کریں۔ اور روغن مذکور میں دھیمی آنچ پر بریاں کریں۔ حتیٰ کہ گوشت ہڈیوں سے جُدا ہو جائے۔ تو نکال کر ہڈیوں کو علیحدہ کر کے پھینک دیں۔ اور گوشت کا باریک قیمہ کریں۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز چرونجی ہر ایک پانچ تولہ لے کر سل بٹہ پر پیس کر اس روغن میں نیم بریاں کریں اور کشمش ۱۰ تولہ علیحدہ اس روغن میں بریاں کریں۔ حتیٰ کہ پھول جائے۔ پھر ان سب کو یکجا کر کے۔ جائفل۔ جاوتری الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ کا سفوف کر کے داخل کریں۔ اور دو سیر شکر کا گاڑھا قوام کر کے ملائیں۔ آخر میں زعفران چھ ماشہ۔ عرق گلاب میں گھس کر شامل کریں۔ اور دو دو تولہ کے لڈو بنائیں۔

تو کستوری اور عنبر ہر ایک تین ماشہ اضافہ کریں۔ بعض شوقین مزاج افیون چھ ماشہ داخل کرتے ہیں۔

خوراک :۔ ایک عدد صبح کے ناشتہ کے ہمراہ موسم سرما میں کھائیں۔

ماء اللحم :۔ جہت تقویت قلب و رفع اختلاج۔ محافظ بدن و مولد خون صالح و مقوی باہ و مفرح ہے۔

گوشت بز حلوان ۷ سیر۔ گوشت مرغ جوان ۲ سیر۔ گوشت تیتر ایک سیر۔ کبوتر جنگلی ۶ عدد۔ فاختہ ۱۰ عدد۔ بٹیر ۲۰ عدد۔ کنجشک نر ۵۰ عدد۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۵ تولہ۔ پوست بلیلہ ۵ تولہ۔ پوست آملہ ۳ تولہ۔ عناب ۳ تولہ۔ اسطوخودوس ۴ تولہ۔ منڈی ۴ تولہ۔ برہمی ۴ تولہ۔ گاؤزبان ۳ تولہ۔ گل گاؤزبان ۴ تولہ۔ ثعلب مصری ۳ تولہ۔ شقاقل ۳ تولہ۔ بہمن سُرخ ۳ تولہ۔ بہمن سفید ۳ تولہ۔ خولنجاں ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ لونگ ۲ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۱۰ تولہ۔ دھنیا ۲۰ تولہ۔ پودینہ خشک ۲ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۳ تولہ۔ عاقرقرحا ۲ تولہ قرفہ ۲ تولہ۔ اندرجو شیریں ۲ تولہ۔ مغز بادام ۳ تولہ۔ مغز تخم کدو ۳ تولہ۔ مغز فندق ۳ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۳ تولہ۔ مغز پنبہ دانہ ۴ تولہ۔ مغز تخم خربوزہ ۳ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۳ تولہ۔ کشمش ۲۰ تولہ۔ مویز منقٰے ۲۰ تولہ۔ انگور ۶۰ تولہ۔ سنگترہ ۳۰ عدد۔ ناشپاتی ۱۵ عدد۔ سیب ۱۵ عدد۔ انار دانہ برآوردہ ۱۵ عدد۔ آب نیشکر ایک سیر۔ آب گذر ایک سیر۔ شیر گاؤ ۲ سیر عرق بید مشک ایک سیر۔ عرق گلاب ایک سیر۔ مسکہ آدھ سیر (زعفران ۹ ماشہ۔ مشک ۳۰ ماشہ عنبر ۳۰ ماشہ۔) ادرک ۱۰ تولہ۔ پیاز ۲۰ تولہ۔ لہسن ۱۰ تولہ۔

ترکیب :۔ تمام گوشت ہڈی اور چربی سے پاک کر کے قلعی دار دیگچہ میں ڈالیں۔ زیرہ سیاہ۔ اور دھنیا پوٹلی میں باندھ کر گوشتوں کے درمیان رکھیں۔ ادرک۔ پیاز اور لہسن کو کوٹ کر پانی نچوڑلیں۔ اور گوشت میں داخل کریں۔ اور نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو مسکہ ڈال کر گوشت کو بھونیں۔ اس وقت زیرہ اور دھنیا کی پوٹلی نکالیں۔ جب گوشت بریاں ہو جائے۔ تو پچیس سیر پانی ڈال کر پکائیں۔ جب گوشت خوب گل جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ پھر اس میں انگور۔ سنگترہ۔ ناشپاتی۔ سیب۔ انار۔ نیشکر۔ گذر وغیرہ

کوٹ کر پانی نچوڑ کر ڈالیں۔ اور عرق بید مشک و گلاب بھی ڈال دیں۔ اور تمام ادویہ نیمکوب کر کے رات بھر بھگوئیں۔ صبح بذریعہ قرع انبیق عرق کشید کریں۔ زعفران، مشک اور عنبر پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے منہ میں لٹکائیں۔

خوراک :۔ ۵ تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا عرق گذر و شربت انار یا سیب وغیرہ۔

ماء اللحم خاص الخاص :۔ جو دہلی کے بعض دواخانوں میں خصوصی اہتمام کے ساتھ تیار ہوتا ہے۔ قابل تعریف چیز ہے۔ نہایت مقوی باہ و مسمن بدن و محلل ریاح دافعہ وجع المفاصل اور نزلہ ہے۔ امراض باردہ میں مفید ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو خارج کرتا ہے۔

گوشت حلوان شیر مست ۳ عدد۔ کنجشک نر خانگی ۱۰۰ عدد۔ لوا ۵۰ عدد۔ بٹیر ۵۰ عدد۔ چوزہ مرغ ۳۰ عدد۔ تیتر ۲۰ عدد۔ ممولہ ۵۰ عدد۔ گوشتوں کو ہڈی اور چربی سے صاف کر کے ایک من پانی ڈال کر پکائیں۔ اور تینوں قسم کی مچھلی جو نیچے مذکور ہیں۔ وہ بھی ڈالیں۔ اور پکاتے وقت پیاز نصف سیر۔ لہسن نصف سیر۔ ادرک پاؤ سیر۔ کشنیز پاؤ سیر۔ زیرہ سفید ۱۰ تولہ الائچی خورد ۱۰ تولہ۔ پودینہ ۲ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ پوٹلی میں باندھ کر دیگچہ میں ڈال دیں۔ جب پانی بیس سیر رہے تو اتار کر یخنی نتھار لیں۔ پھر گوشتوں کو ایک سیر روغن زرد میں بریاں کریں۔ اور دوبارہ یخنی ڈال کر پکائیں۔ جب یخنی پندرہ سیر رہ جائے۔ تو اتار کر موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ پھر مومیائی کانی۔ جند بید ستر۔ ناگر موتھ۔ جدوار نفش۔ زعفران۔ مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک ایک تولہ۔ گل گاؤزبان۔ کباب چینی۔ بالچھڑ۔ طباشیر۔ بسفائج۔ درونج عقربی۔ سیسالیوس۔ عود صلیب۔ صعتر۔ قنطوریون دقیق۔ شیطرج ہندی۔ فراسیون۔ جاوتری جائفل۔ تخم جرجیر۔ حب القلقل۔ مایہ شتر اعرابی۔ ریگ ماہی ہر ایک سوا دو تولہ۔ اجوائن دیسی زوفا۔ وج ترکی۔ ہر ایک تین تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ دار چینی۔ تند بیلہ۔ ابریشم ہر ایک ۷ تولہ تخم ہلیون۔ تخم انجرہ۔ تخم مولی۔ تخم اسپست۔ تخم بالنگو۔ تخم شربتی۔ تخم ریحان۔ تخم فرنجمشک فرنجمشک۔ بیخ سوسن نیلگوں۔ گل بابونہ۔ مغاث۔ بوزیدان۔ قرفہ۔ سلیخہ۔ مصطگی۔ ناگیسر۔ اشنہ۔ ساذج ہندی۔ اسطوخودوس۔ زراوند مدحرج۔ سمک صیدا۔ زرنب۔ اسارون۔ کوکنار

ہر ایک پانچ تولہ۔ بہمن سرخ و سفید۔ تودری سرخ و سفید۔ شقاقل مصری۔ سورنجاں مصری۔ گاؤزبان گیلانی۔ لسان العصافیر۔ بادیان خطائی۔ چائے خطائی۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ عود غرقی۔ گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ پرسیاوشاں۔ ماہی روبیاں۔ پودینہ خشک۔ جنطیانا۔ خولنجاں۔ تخم گذر۔ تخم خربوزہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم خبازی۔ حبۃ الخضرا۔ حب السمنہ۔ حب القرطم۔ حب القطن۔ سپستان ہر ایک دس تولہ۔ چوب چینی اعلیٰ۔ انجیر زرد۔ مویز منقیٰ ہر ایک آدھ سیر خسک مربی۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں۔ ہر ایک ایک سیر۔ مصری تین سیر۔ ریحان تازہ تین دستہ۔ عناب ولائتی ایک سو عدد۔ ان سب ادویہ کو نیمکوب کر کے یخنی کے پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ اور مذکورہ بالا پھلوں کا پانی بھی داخل کریں۔ اگلے روز عرق گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک ڈیڑھ سیر۔ عرق گاؤزبان۔ عرق خیار سبز ہر ایک تین سیر آب گذر تازہ۔ آب نیشکر تازہ ہر ایک بیس سیر اضافہ کر کے عنبر و مشک و زعفران نیچہ کے منہ پر باندھ کر اول چودہ سیر عرق کشید کریں۔ اور علیحدہ رکھیں۔ یہ درجہ اول ہوگا۔ پھر اور چودہ سیر عرق کشید کریں۔ یہ درجہ دوم ہوگا

خوراک :۔ اوّل کی دو تولہ۔ دوم کی پانچ تولہ ہمراہ شربت انار دو تولہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ ہے۔

نوٹ :۔ گاہے اس میں آب انگور شیریں۔ آب مالٹا۔ ہر ایک دو سیر اضافہ کیا جاتا ہے۔

ماء اللحم :۔ گوشت حلوان ۵ سیر۔ گوشت مرغ جوان ۳ عدد۔ گوشت تیتر ۷ عدد۔ گوشت لوا ۱۰ عدد۔ گوشت بٹیر ۱۵ عدد۔ کنجشک نر ۵۰ عدد۔ ہڈی اور چربی سے پاک کر کے دیگچہ قلعی دار میں ڈالیں اور کشنیز خشک ۱۰ تولہ۔ زیرہ سفید ۵ تولہ۔ تیز پات ۵ تولہ۔ الائچی خورد ۳ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ پوٹلی میں باندھ کر داخل کریں۔ اور پیاز ۲۰ تولہ۔ لہسن ۱ تولہ۔ ادرک ۱۰ تولہ کا پانی نکال کر داخل کریں۔ اور نرم آگ پر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو پوٹلی نکال کر روغن زرد آدھ سیر شامل کر کے گوشت بریاں کریں۔ پھر بیس سیر پانی ڈال کر دیگچہ کا منہ بند کر کے دھیمی آگ پر تین گھنٹہ پکائیں۔ پھر اتار کر ٹھنڈا کر کے موٹے کپڑے میں چھان کر یخنی لے لیں۔ بعدہٗ بیس عدد خصیہ نر تازے کر دھو کر صاف کر کے قیمہ کریں۔ اور پیاز و لہسن اور الائچی بقدر ضرورت شامل کر کے تھوڑے سے روغن زرد میں بریاں کریں۔ اور پانچ سیر پانی ڈال کر مدھم آنچ پر

پکائیں۔ جب دو سیر پانی رہ جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں۔ اور پہلی یخنی میں داخل کریں۔ اور آب گذر ۴ سیر۔ رس گنا ۲ سیر۔ آب انگور ۲ سیر۔ آب انار ا سیر۔ آب مالٹا اسیر آب موسمبی ا سیر۔ آب سیب ا سیر۔ آب بہی ا سیر۔ آب برگ پان ۱۰۰ عدد شامل کریں۔

اور گاؤزبان ۵ تولہ۔ گل گاؤزبان ۴ تولہ۔ گل سیوتی ۴ تولہ۔ گل سرخ ۴ تولہ۔ سقاقل ۳ تولہ۔ ثعلب مصری ۳ تولہ۔ بہمن سرخ ۳ تولہ۔ بہمن سفید ۳ تولہ۔ تودری زرد ۳ تولہ۔ تودری سرخ ۳ تولہ۔ موصلی سفید ۳ تولہ۔ موصلی سیاہ ۳ تولہ۔ صندل سفید ۳ تولہ۔ الائچی خورد ۳ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ تولہ۔ حب الزلم ۲ تولہ۔ حبۃ الخضرا ۲ تولہ۔ حب فلفل ۲ تولہ۔ مغز فندق ۲ تولہ۔ پنیر مایہ شتر ۲، تولہ۔ عود غرقی ۲ تولہ۔ سلیخہ ۲ تولہ۔ خولنجان ۲ تولہ۔ بالچھڑ ۲ تولہ۔ بادرنجبویہ ۲ تولہ درونج عقربی ۲ تولہ۔ زرنباد ۲ تولہ۔ فرنجمشک ۲ تولہ۔ تخم ہلیون ۲ تولہ۔ جائفل ۲ تولہ۔ ابریشم مقرض ۲ تولہ۔ سب ادویہ نیمکوب کر کے مذکورہ بالا پانیوں اور یخنی میں رات بھر بھگوئیں۔

صبح عرق بید مشک۔ عرق گلاب۔ ہر ایک ایک سیر اضافہ کر کے بذریعہ قرع انبیق عرق کشید کریں۔ اور نیچہ کے منہ پر زعفران ا تولہ۔ عنبر ۴ ماشہ۔ کستوری ۴ ماشہ۔ پوٹلی میں باندھ کر لٹکائیں۔

خوراک :۔ ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک شربت انار ۲ تولہ سے میٹھا کر کے پیئیں۔

معجون حضرت ماءؒ :۔ اس کے متعلق بہت سی روائتیں ہیں۔ بارد اور مرطوب مزاجوں اور بوڑھوں کے لیے اکسیر ہے۔ مجلوقوں کے لیے بھی۔ بیحد فائدہ مند ہے۔ مقوی معدہ۔ ہاضم طعام اور قبض کشا بھی ہے۔ مقوی جگر اور مقوی باہ بھی ہے۔

خولنجان۔ کبابہ۔ زنجبیل۔ جوزبوا۔ مصطگی۔ دارچینی۔ قرنفل۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ۷ ماشہ عود ساڑھے تین ماشہ۔ مشک ایک ماشہ۔ شہد پندرہ تولہ۔ معجون بنائیں۔

خوراک :۔ سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر یا عرق بادیان یا قہوہ یا بذریعہ مناسبہ۔

معجون جند از مولانا مسعود احمد صاحب گنگوہی۔ مقوی باہ و اعصاب ہے۔ بوڑھوں اور مرطوب مزاجوں کے لیے اکسیر ہے۔

اشنہ ۷ ماشہ۔ سنبل الطیب ۷ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۱۴ ماشہ۔ لبد احمر ۱۴ ماشہ۔

کہربائے شمعی ۱۴ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۱۴ ماشہ۔ قرنفل ۱۴ ماشہ۔ زعفران ۱۴ ماشہ۔ جند بیدستر ۱۹ ماشہ۔ زرنباد ۲۸ ماشہ۔ درونج عقربی ۲۸ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳۔ ماشہ عسل ادویہ کے وزن سے دوگنا۔

جواہرات کو تین روز عرق گلاب میں کھرل کریں۔ باقی ادویہ کو باریک کوٹ پیس کر شہد کے قوام میں داخل کریں۔ آخر میں زعفران اور عنبر کو گلاب میں حل کر کے شامل کریں۔

خوراک :۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک صبح ہمراہ شیر یا حلوائے بیضہ مرغ۔

معجون جالینوس :۔ قوت باہ کے لیے مفید ہے۔ مقوی اعصاب ہے۔ عضو کو سخت کرتی ہے۔ شہوت کو ابھارتی ہے۔

مروارید ۴ ماشہ۔ لبد ۴ ماشہ۔ فقاح اذخر ۲ ماشہ۔ سعد کوفی ۲ ماشہ۔ کرمازج ۲ ماشہ سلیخہ ۲ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ اسارون ۲ ماشہ۔ مصطگی۔ اینسون ۱۰۔ ماشہ۔ بہمن سفید ۱۰۔ ماشہ۔ کاکنج ۳۔ ماشہ۔ بیخ لبلاب ۳۔ ماشہ۔ صمغ عربی ۱۔ ماشہ۔ کتیرا ۱۔ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ کوزہ مصری ۵ تولہ۔ شہد ۵ تولہ۔ کے قوام میں معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک صبح ہمراہ شیر۔

معجون مقوی باہ : بے نظیر چیز ہے۔ قوت باہ بڑھاتی ہے۔ منی پیدا کرتی ہے۔ جسم کو فربہ کرتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ لطف یہ ہے کہ اس سے قبض دور ہو جاتی ہے۔ لائق امراء و رؤسا کے ہے۔

مروارید ناسفتہ۔ یاقوت رمانی۔ کہربا۔ مرجان۔ یشب ہر ایک ۹ ماشہ۔ عقیق۔ فیروزہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل۔ مغز حب الزلم مغز بادام۔ کنجد مقشر۔ تخم خشخاش۔ خصیۃ الثعلب ہر ایک دو تولہ۔ بہمن سرخ و سفید ہر ایک ایک تولہ۔ کباب چینی۔ لونگ۔ مصطگی۔ شقاقل۔ جائفل۔ جاوتری۔ اندرجو۔ بالچھڑ۔ ماہی روبیان۔ زعفران۔ تودری سرخ و سفید۔ درونج عقربی۔ تخم شلغم۔ تخم گاجر۔ تخم اذخر۔ تخم ہلیون۔ بوزیدان۔ جدوار خطائی خفاد زہر حیوانی ہر ایک چھ ماشہ۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ سورنجان مدبر در نعناع۔ مایہ شتر اعرابی۔ عود خام۔ فلفل۔ دار فلفل۔ الائچی۔ ذفر۔ خولنجان۔

نارمشک - فرنجمشک - زرنباد - قسط شیریں ہر ایک چار ماشہ - تخم انجرہ - اسارون - تخم کرفس - مومیائی - ہر ایک دو ماشہ - مغز سر کنجشک نر یکصد - مغز سر مرغ جوان پانچ عدد - مغز سر حلوان یکعدد - عنبر - مشک - ورق نقرہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ - ورق طلا پونے دو ماشہ - شربت سیب - شربت بہی ہر ایک پاؤ سیر - شکر ۲۶ تولہ - شہد ایک سیر - یشب - عقیق اور فیروزہ کو تاؤ بجھاؤ دے کر ریزہ ریزہ کر لیں - پھر سب جواہرات اور ورقوں کو تین روز عرق بیدمشک میں کھرل کریں - مغز سر کنجشک وغیرہ کو گھی میں بریاں کریں - مغزیات کو سل بٹہ پر پیس کر گھی میں نیم بریاں کریں - پھر شکر اور شہد کا قوام کر کے تمام ادویہ کو باریک کوٹ پیس کر داخل کریں - اور معجون بنائیں - زعفران اور مشک وعنبر کو گلاب میں حل کر کے آخر میں داخل کریں -

خوراک :- پانچ ماشہ سے ایک تولہ تک صبحگاہ ہمراہ شیر -

معجون مقوی باہ :- قابل تعریف چیز ہے - دافع جریان وضعف دل وخفقان وضعف دماغ وجگر وسینہ وقولنج کو دور کرتی ہے - تپ ہائے کہنہ میں مفید ہے -

ورق طلا ۷ ماشہ - یاقوت رمانی - عقیق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ - یشب ایک ماشہ - غاریقون - افتیمون - مرچ سیاہ - سونٹھ - لونگ - مرزنجوش ہر ایک ۷ ماشہ - حجر ارمنی - حجر لاجورد - مغسول - زرنباد - درونج عقربی - بہمن سرخ وسفید - گاؤزبان - تسکطرا شیع خطر اسالیون حجر الیہود - تخم کرفس - مر - کندر - زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ - ناردین - حمامہ - ساذج ہندی دارچینی - صعتر - حاشا - زوفا - زیرہ سفید - برادہ عاج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ - شہد ادویہ کے وزن سے تین گنا - (یہ معجون ذائقہ میں بہت کڑوی ہوتی ہے -)

ترکیب :- سونے کا پترا مثل دبیز کاغذ بنا کر اس سے چوگنا مردار سنگ کو آب مرزنجوش میں پیس کر پترہ پر ضماد کر کے کوئلوں کی آگ پر رکھیں - پانچ سات مرتبہ میں پترا بوسیدہ ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائے گا - پھر ان ریزوں کو مردار سنگ کی ٹکیہ بنا کر درمیان میں سونا دے کر آنچ دیتے رہیں - چالیس آنچ دینے سے یہ مکلس بہت قوی ہو جاتا ہے - خیال رہے - کہ مردار سنگ سونے میں نہ ملے - اگر مل جائے - تو دھو دیا کریں - عقیق اور یشب کو بجھاؤ دے کر ریزہ ریزہ کر لیں - اور یاقوت کو ہاون دستہ میں کوٹ لیں - پھر تمام حجریات کو تین روز عرق بیدمشک میں کھرل کریں -

بعدہ شہد مقوم میں سب ادویہ کا باریک سفوف ملا کر معجون بنائیں -

خوراک :- ۳۰ ماشہ سے ۷ ماشہ تک صبحگاہ ہمراہ شیر -

معجون مقوی باہ برائے محرورین :- جن لوگوں کا مزاج گرم ہوتا ہے - اور بوجہ گرمی جگر و مثانہ منی رقیق ہو کر ضعف باہ لاحق ہو جاتا ہے - ان کے لیے مفید ہے -

مروارید ناسفتہ - مرجان - کہربا - عقیق - یشب - بورہ عاج - طباشیر - کشنیز خشک - برادہ صندل سرخ وسفید - بہمن سرخ وسفید - پوست بیرون پستہ - ذبیب عجمی - ہر ایک ایک تولہ - خشخاش سفید - انگور ہر ایک دو تولہ - عود خام - بزرالبنج ہر ایک ۷ ماشہ - ورق نقرہ ساڑھے تین ماشہ - ورق طلا ایک ماشہ - شکر سفید دوچند ادویہ - شہد ادویہ کے وزن کے برابر - بطریق معروف معجون بنائیں -

خوراک :- تین ماشہ صبح ہمراہ شیر -

معجون مقوی باہ دیگر :- جو محرورین کے لیے از حد مفید ہے - اور سہل الحصول ہے -

مغز نارجیل ۳ تولہ - مغز بادام ۲ تولہ - مغز تخم تربوز ۲ - مغز تخم خیار - مغز تخم کدو - مغز تخم پیٹھہ - مغز چلغوزہ - مغز فندق - مغز پستہ - مغز اخروٹ - شقاقل - کتیرا - تخم خشخاش سفید - ہر ایک ایک تولہ - کنجد مقشر ۲ تولہ - بہمن سفید ایک تولہ - ستاور تازہ ۲ تولہ - ثعلب مصری ۱ تولہ مربائے سیب ۶ عدد - مربہ آملہ شستہ ۴ عدد - مربہ پیٹھہ ۳ تولہ - شربت آلو بخارا ۱۰ تولہ شربت انار شیریں - ۱ تولہ - قند سفید - ۲ تولہ - مغزیات کو سل بٹہ پر پیس لیں - شکر اور شربتوں کا قوام کریں - مربوں کو سل بٹہ پر پیس کر آخر قوام میں شامل کر کے دوبارہ قوام کریں - بعدہ باقی ادویہ کا باریک سفوف کر کے داخل کریں اور معجون بنائیں -

خوراک :- ۷ ماشہ صبح ہمراہ شیر

معجون کنجشک :- جو اس قدر مقوی باہ ہے کہ بیان سے اخلاق مانع ہے -

اسگند - موصلی سفید وسیاہ - ستاور - تخم کونچ - تخم گذر - اندرجو شیریں - تخم ترب - تخم اوٹنگن کلونجی - تخم ہلیون - جوزبوا - بسباسہ - اجوائن خراسانی - اسپند سوختنی - قرنفل - دارچینی - کبابہ - عاقرقرحا - مصطگی - کچور - چوب نارہ - گوگل - عود - لادن - قسط شیریں ہر ایک چھ ماشہ - کوٹ کر

سفوف بنائیں۔ اور چالیس عدد کنجشک نر خانگی لے کر ذبحہ کر کے آلائش سے پاک کریں۔ اور یہ سفوف ان کے پیٹ میں بھر کر مضبوط دھاگہ لپیٹ دیں۔ پھر انہیں اس روغن میں بریاں کریں۔ اسگند ایک سیر۔ نیم کوفتہ۔ تخم بھنگ۔ مالکنگنی۔ تخم دھتورہ سیاہ ہر ایک تین تولہ لے کر پوٹلی میں باندھیں۔ اور دس سیر دودھ گائے کا لے کر اس میں پوٹلی لٹکا کر کہ نہ ہی تو پیندے کو لگے اور نہ ننگی رہے پکائیں۔ گاہے گاہے پوٹلی نکال کر دودھ میں نچوڑ دیا کریں۔ جب اچھی طرح سے جوش آجائے تو پوٹلی نکال کر نچوڑ کر پھینک دیں۔ اور دودھ کا دہی جما کر اگلے روز بلو کر مکھن نکالیں۔ اسے گرم کر کے روغن زرد بنائیں۔ اس روغن میں ان چڑیوں کو بریاں کریں۔ جب خوب سُرخ ہو جائیں تو نکال کر ٹھنڈا کر کے کوٹیں۔ اور ہڈیاں الگ کر دیں۔ باقی کا سفوف بنائیں۔ اور اس میں کشتہ طلا ۳ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ۴ ماشہ۔ کشتہ شنگرف ۶ ماشہ۔ کشتہ فولاد ایک تولہ۔ زعفران ۷ ماشہ۔ مشک ۳ ماشہ۔ عنبر ۴ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض ۱ تولہ۔ افیون مصری ۱ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ۱۰۰ عدد۔ شہد ادویہ کے وزن سے تین گنا میں معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۴ ماشہ صبح ہمراہ شیر۔

معجون مقوی باہ: عجب بے نظیر چیز ہے۔ اور لائق امراء کے ہے۔ بیحد سُود مند ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ و ممسک و مشتہی ہے۔ اور لطف یہ کہ قبض نہیں کرتی۔

مروارید ناسفتہ ۱ تولہ۔ کہربا ۱ تولہ۔ مرجان محرق ۶ ماشہ۔ عنبر اشہب ۱ تولہ۔ مشک ۶ ماشہ مغز نارجیل ۵ تولہ۔ مغز بادام ۵ تولہ۔ مغز اخروٹ ۵ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۵ تولہ۔ مغز پستہ ۵ تولہ مغز فندق ۵ تولہ۔ مغز تخم خربوزہ ۵ تولہ۔ مغز تخم خیارہ ۵ تولہ۔ مغز تخم تربوز ۵ تولہ۔ مصطگی ۵ تولہ۔ قرنفل ۵ تولہ۔ گاؤزبان ۵ تولہ۔ زرشک ۵ تولہ۔ سماق ۵ تولہ۔ گل مختوم ۵ تولہ۔ شقاقل ۵ تولہ۔ عود ہندی ۳ تولہ۔ سورنجاں شیریں ۳ تولہ۔ درونج عقربی ۳ تولہ۔ ابریشم مقرض ۳ تولہ۔ بوزیدان ۳ تولہ۔ تودری سُرخ و سفید ۳ تولہ۔ بہمن سرخ ۳ تولہ۔ بہمن سفید ۳ تولہ۔ دار چینی ۳ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۳ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ عاقرقرحا ۲ تولہ۔ خولنجاں ۲ تولہ۔ جوزبوا ۲ تولہ۔ بسباسہ ۲ تولہ۔ پوست ترنج ۲ تولہ۔ ماہی روبیاں ۲ تولہ۔ برگ سناکی ۲ تولہ۔ مایہ شتر اعرابی ۱ تولہ۔ زعفران ۱ تولہ۔ ورق نقرہ ۲۰۰ عدد۔ ورق طلا ۲ ماشہ۔ عسل ۵ سیر۔ مصری ۵ سیر

عرق بیدمشک دو سیر۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

خوراک:۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ صبح ہمراہ شیر۔

معجون طلا: مبہی و مشتہی و مصفی خون۔ چند روز کے استعمال سے چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز فندق۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خربوزہ۔ صندل سفید۔ عود خام۔ مصطگی ہر ایک ایک تولہ۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم گزر۔ تخم گندنا۔ تخم مولی۔ تخم کاکنج۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ۶ ماشہ۔ مروارید سائیدہ۔ مرجان محلول۔ طلا محلول ہر ایک ۴ ماشہ۔ چوب چینی ۸ تولہ۔ خصیتہ الثعلب ۳ تولہ۔ شقاقل مصری۔ ریگ ماہی۔ مشک۔ عنبر۔ ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران ۲ تولہ۔ مویز منقیٰ ۱۸ تولہ۔ شہد آدھ سیر۔ مصری ۱ سیر۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔ اور ظرف چینی میں رکھ کر چالیس روز غلہ جو میں دفن کریں۔ بعدہٗ کام میں لائیں۔

خوراک:۔ ۵ ماشہ صبح ہمراہ شیر۔

معجون چوب چینی عنبری: مبہی و مشتہی۔ ممسک و ہاضم طعام و محافظ بدن اور قبض کشا ہے۔

مرچ سیاہ۔ گوکھرو۔ جاوتری۔ جائفل۔ دار چینی۔ لونگ۔ سناکی۔ تخم کونچ۔ زعفران۔ تالمکھانہ۔ مصطگی۔ عاقرقرحا۔ الائچی۔ تخم اوٹنگن۔ مائیں خورد و کلاں۔ موصلی سفید و سیاہ۔ سمندر سوکھ۔ اسپند۔ کلونجی۔ سونٹھ ہر ایک ایک تولہ۔ خصیتہ الثعلب ۵ تولہ۔ مغز بادام۔ مغز اخروٹ۔ مغز پستہ۔ مغز فندق ہر ایک دس تولہ۔ مروارید سائیدہ۔ مرجان محلول۔ لاجورد مغسول۔ مشک ہر ایک چھ ماشہ۔ عنبر ایکتولہ۔ ورق طلاء ایکتولہ۔ ورق نقرہ ۲ تولہ۔ چوب چینی بیس سیر۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ ابرک۔ کشتہ قلعی ہر ایک ۳ ماشہ۔ شہد ادویہ سے دگنا۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔

خوراک:۔ چھ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح۔ اگر ورقوں کا کُشتہ بنا کر شامل کیا جائے تو بہت زیادہ نفع کرتی ہے۔

معجون چوب چینی: ۔نہایت درجہ مقوی باہ ہے۔ دل۔ دماغ۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ تمام بدن کو مضبوط کرتی ہے۔

مروارید ناسفتہ۔ مصطگی رومی۔ عود خام۔ پنیر مایہ شتر۔ زعفران۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب دارچینی۔ مرچ سیاہ۔ لونگ۔ خولنجاں۔ ماہی روبیاں ہر ایک چھ ماشہ۔ سونٹھ۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ تخم گذر۔ تخم شلغم۔ تخم مولی۔ تخم سویا۔ بہمن سرخ و سفید۔ گوکھرو سبز ہر ایک ۷ ماشہ۔ ابریشم مقرض ایک تولہ۔ ثعلب مصری سوا تولہ۔ شقاقل ڈیڑھ تولہ۔ جائفل۔ جاوتری ہر ایک ۹ ماشہ۔ چوب چینی اعلیٰ ۱۲ تولہ۔ شہد مصفی ڈیڑھ پاؤ۔ مصری ڈیڑھ پاؤ۔ حسب دستور معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح معتدل موسم میں کھائیں۔

معجون اسواری: ۔ مبہی ہے۔ مغلظ ہے۔ ممسک ہے۔ مشہتی ہے۔ منشط ہے۔ بہت عمدہ چیز ہے۔

جائفل۔ جاوتری۔ دارچینی ہر ایک دو تولہ۔ روغن بھنگ ۴ تولہ۔ تخم خشخاش سفید۔ الائچی کلاں۔ الائچی خورد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل۔ ثعلب۔ بیخ لفاح ہر ایک دو تولہ۔ بزرالبنج ایک تولہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ ناریل۔ حب السمنہ اندرجو شیریں۔ قہوہ خام ہر ایک ۴ تولہ۔ برگ بھنگ خشک ۸ تولہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ شکر ۲ سیر۔ شہد ۲ سیر۔ معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک صبح ہمراہ شیر۔ یا قربت سے دو گھنٹہ پہلے کھائیں۔

معجون مقوی نظام عذد: یہ وہ معجون ہے۔ جو حضرت استاذی کے کسی بزرگ نے حیدر آباد کے کسی رئیس کے لیے بنائی تھی۔ اور پانچھد روپیہ سالانہ کی جاگیر انہیں رئیس نے دی تھی۔

فلفل سفید۔ فلفل سیاہ۔ فلفلدراز ہر ایک دو تولہ۔ دارچینی۔ چوب چینی۔ سیتل چینی کباب چینی۔ ریوند چینی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ گاؤزبان ۳ تولہ۔ جائفل ۱ تولہ۔ جاوتری ۳ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ۔ عود ۵ تولہ۔ زرنباد ۳ تولہ۔ ناگرموتھ ۱ تولہ۔ زعفران ۵ تولہ۔ مصطگی ۵ تولہ۔ خصیۃ الثعلب ۳ تولہ۔ بالچھڑ ۱ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۳ تولہ۔ لسان العصافیر ۱ تولہ

Scanned with CamScanner

عاقرقرحا ۱ تولہ۔ ناریل دریائی ۳ تولہ۔ زیرہ سفید ۲ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ مغز تخم کدو ۵ تولہ۔ مغز تخم خربوزہ ۵ تولہ۔ مغز تخم تربوز ۵ تولہ۔ مغز تخم خیارہ ۵ تولہ۔ تخم خرفہ ۲ تولہ۔ مروارید ناسفتہ ۱ تولہ۔ کہربائے شمعی ۲ تولہ۔ کشتہ مرجان ۲ تولہ۔ یاقوت سرخ محلول ۱ تولہ۔ یاقوت کبود محلول ۹ ماشہ۔ کشتہ طلا ۶ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ایک تولہ۔ شہد خالص اڑھائی سیر۔ بطریق معروف معجون بنائیں اور چالیس روز غلہ گندم میں دفن رکھیں۔ بعد میں استعمال کریں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ صبح گرم مزاجوں کو ہمراہ بالائی دو تولہ۔ سرد مزاجوں کو ہمراہ برفی۔ پیڑا۔ قلاقند۔ حلوا سوجی یا حلوا بیضہ مرغ۔

نوٹ:۔ کشتہ طلا و نقرہ اسی نسخہ کی بوٹیوں کا عرق نکال کر اس میں کھرل کریں۔ اور ان کے ہی نغدہ میں رکھ کر آگ دیں۔ تو یہ معجون بہترین بن جاتی ہے۔

معجون مقوی باہ: ۔ منعظ لاتی ہے۔ دل کو فرحت دیتی ہے۔ غدود کو قوت بخشتی ہے۔

مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ دارچینی۔ مغز سر گنجشک تر۔ بیخ بابونہ۔ مغز نارجیل ہر ایک پانچ تولہ۔ ثعلب مصری۔ بہمن سفید ہر ایک دس تولہ۔ زرنب۔ زرنباد۔ خشخاش سفید۔ زنجبیل لونگ جاوتری۔ تخم بادرنجبویہ ہر ایک تین تولہ۔ خولنجاں۔ قضیب گاؤ سوہان کردہ۔ ورق نقرہ ہر ایک دو تولہ۔ سفوف کر کے ادویہ کے وزن سے ڈیڑھ گنا شکر اور ڈیڑھ گنا شہد کے قوام میں معجون بنائیں۔

خوراک:۔ سات ماشہ آدھ گھڑی جماع سے پہلے کھائیں۔ نہایت خوشی حاصل ہوتی ہے۔

معجون جلالی: ۔ تالیف جلال الدین۔ مقوی باہ۔ ممسک۔ منعظ اور ملذذ ہے۔ مقوی غدود ہے اور نہایت معتدل ہے۔

مشک ایک ماشہ۔ عنبر ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران۔ کبابہ۔ بزرالبنج۔ بالچھڑ۔ عود خام۔ قرفہ دارچینی۔ مصطگی۔ دوالہ ہر ایک نو ماشہ۔ لسان العصافیر۔ جائفل ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ خصیۃ الثعلب ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ پوست خشخاش۔ مغز سر گنجشک تر ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ حب النیل سفید چار صد عدد۔ روغن بنفشہ۔ روغن بادام ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ شکر ادویہ کے وزن کے برابر۔ شہد ادویہ سے دوگنا۔ اول پوست خشخاش کو ایک سیر پانی میں

پکائیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ پھر شکر اور شہد ڈال کر قوام کریں۔ اور ادویہ کا باریک سفوف کر کے روغنوں میں چرب کر کے قوام میں داخل کریں۔ آخر میں مشک اور عنبر و زعفران عرق گلاب میں حل کر کے شامل کریں۔ اگر دوالہ نہ ملے تو اس کی بجائے شاہ بلوط داخل کریں۔

خوراک :۔ وقتی ضرورت کے لیے نو ماشہ۔ قبل جماع دو گھنٹہ ہمراہ شیر۔ روزانہ کھانے کے لیے ساڑھے چار ماشہ صبح ہمراہ شیر۔

معجون موصلی سہنبل :۔ منی کی افزائش کرتی ہے۔ جسم کو فربہ کرتی ہے۔ قویٰ کو مضبوط کرتی ہے۔ حرارتِ عزیزی کو اُبھارتی ہے۔ دماغ کو طاقت دیتی ہے۔

ثعلب مصری۔ شقاقل۔ بہمن سُرخ۔ دارچینی۔ موصلی سفید۔ موصلی سہنبل۔ سونٹھ۔ تودری زرد۔ سریالہ۔ تخم گذر۔ تخم پیاز ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مغز چرونجی۔ مغز فندق۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ ہر ایک دو تولہ۔ مغز بادام آدھ سیر۔ شہد ایک سیر۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔

خوراک :۔ سات ماشہ صبحگاہ۔

معجون مقوی باہ ۔ درصفات مندرجہ بالا۔

شقاقل۔ لونگ۔ جائفل۔ ثعلب مصری۔ اندرجو شیریں۔ جاوتری۔ مصطگی۔ سونٹھ۔ الائچی۔ پیپل ہر ایک ایک تولہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ ہر ایک دو تولہ۔ چھوہارا ۳ تولہ۔ مغز بادام ۵ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ شہد ۴ تولہ۔ معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ۷ ماشہ صبح ہمراہ شیر۔

معجون سلیمانی :۔ حضرت سلیمانؑ کے وقت کی ایک قلمی کتاب سے۔ کل معدی امراض۔ کھانسی۔ ضیق النفس۔ بواسیر۔ دردِ گردہ۔ دردِ کمر۔ وجع المفاصل۔ گٹھیا۔ اور ضعفِ باہ کے لیے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے اولاد بھی پیدا ہوتی ہے۔ تجربہ شدہ ہے۔

جائفل ۲۔ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۔ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳۔ ماشہ۔ خولنجاں ۳۔ ماشہ۔ دارچینی ۳۔ ماشہ۔ سونٹھ ۳۔ ماشہ۔ لونگ ۱۔ ماشہ کباب چینی ۱۔ ماشہ۔ اندرجو شیریں ۲۔ ماشہ۔ اجوائن دیسی ۱۔ ماشہ۔ مصطگی ۱۔ ماشہ۔ رال ۳۔ ماشہ۔ زعفران ۱۔ ماشہ۔ عود غرقی ۳۔ ماشہ۔ تخم عشق پیچہ ۷/۱ ماشہ

آردسنگھاڑا ۷/۱ ماشہ۔ مغز بادام ۷/۱۔ ماشہ۔ مغز پستہ ۷/۱ ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ ۷/۱۔ ماشہ کنجد سفید ۳ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۷/۱۔ ماشہ۔ مغز بھکھڑہ ۷/۱۔ ماشہ۔ سورنجاں مصری ۷/۱۔ ماشہ۔ شقاقل ۷/۱ ماشہ شہد خالص حسبِ دیدچو یا ہوا کچا۔ زعفران کو آردسنگھاڑا کے ہمراہ اور مصطگی کو علیحدہ کھرل کریں۔ مغزیات کو الگ سل بٹہ پر پیس لیں۔ باقی ادویہ کا باریک سفوف کر کے سب کو ملا کر شہد میں ملا دیں۔ شہد کو گرم نہ کریں۔

خوراک :۔ ۷ ماشہ صبح و شب۔

معجون کامیابی :۔ جو شخص ازالہ بکارت سے عاجز ہو۔ اس کے لیے مفید ہے۔ مقوی باہ منعظ اور ممسک ہے۔

مشک ۴۔ ماشہ۔ عنبر ۴۔ ماشہ۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ خصیۃ الثعلب۔ شقاقل۔ جائفل۔ لسان العصافیر۔ مصطگی۔ زعفران۔ پیپل۔ بوزیدان۔ گل سُرخ۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ تخم ہلیون تخم گذر۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ حب قلقل ۱۲۔ ماشہ۔ برگ بھنگ خشک ۸ تولہ۔ شہد خالص ۶۰ تولہ۔ معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ سے ½ ۴ ماشہ تک ہمراہ شیر نیمگرم۔

معجون جہت تسمین بدن و مقوی باہ و مولد منی و مصفی خون و مقوی ہاضمہ و اعضائے رئیسہ۔

ثعلب مصری ۱۔ تولہ۔ شقاقل ۱۔ تولہ۔ خولنجاں ۳ ماشہ۔ بہمن سُرخ و سفید ہر ایک ۳ تولہ۔ درونج عقربی ½۔ تولہ۔ الائچی خورد ۴۔ ماشہ الائچی کلاں ۴۔ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ لونگ ۱۔ ماشہ۔ جاوتری ۲۔ ماشہ۔ رام پتری ۳۔ ماشہ۔ مغز بادام ۱ تولہ۔ مغز اخروٹ ۱ تولہ۔ مغز چلغوزہ ایک تولہ۔ مغز فندق ۱ تولہ۔ برگ بھنگ خشک ۲ تولہ۔ کشمش خرما ۸ تولہ۔ پوست بیخ بڑ ۸ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۴۔ ماشہ۔ بلیلہ ۴۔ ماشہ۔ آملہ ۴۔ ماشہ۔ آب آنار۔ ۱ تولہ۔ آب عناب۔ ۱ تولہ۔ مربہ ہی ۸ تولہ۔ مربہ سیب ۸ تولہ۔ مربہ آم ۸ تولہ۔ ورق نقرہ۔ زعفران۔ عنبر۔ مایہ شترا اعرابی ہر ایک ۵ ماشہ۔ شہد ۲۰ تولہ۔ شکر سفید ۴ تولہ۔ معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ۲ تولہ صبح گاہ ہمراہ دودھ

معجون مختص :۔ بعض لوگوں پر اتنا اثر کرتی ہے۔ کہ عرق نیلوفر اور کافور کھانے کی حاجت

پڑتی ہے۔

عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ لونگ۔ ہرایک اڑھائی تولہ۔ زردی بیضہ مرغ اُبالی ہُوئی بیس عدد۔ شہد مقوم آدھ سیر میں معجون بنائیں۔

خوداک :۔ ساڑھے دس ماشہ قبل از غذا۔

معجون ۔ مقوی باہ و منشط و ممسک از حکیم فخرالدین شیرازی۔ بہت عُمدہ چیز ہے۔

بہمن سفید ۵ ماشہ۔ بہمن سُرخ ۔ خولنجان ہرایک ۷ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ مایہ شنز اعرابی شقاقل۔ تودری زرد۔ تودری سفید ہرایک ۵ ماشہ۔ خسک مربہ۔ جائفل ہرایک دس ماشہ۔ مغز بادام ایکتولہ۔ جادتری ۸ ماشہ۔ عنبر اشہب ۱ ماشہ ۔ ورق الخیال ۸ ماشہ۔ شیر بز ایک سیر شہد آدھ سیر۔ ورق الخیال کو شیر بز میں داخل کرکے جوش دیں۔ حتیٰ کہ گل جائے۔ اتار کر صاف کرکے اس دُودھ میں شہد ملا کر قوام کریں ۔ اور تمام ادویہ کا باریک سفوف کرکے شامل کریں۔

خوداک :۔ ۳۔ ماشہ ہمراہ دودھ ۔

معجون اشنہ :۔ مقوی باہ ۔ مقوی دماغ۔ مفرح قلب اور دافع خفقان بارد ہے۔ اگر ضعف باہ بسبب ضعف قلب ہو تو اس کے لیے مفید ہے۔

جائفل ۔ ابریشم مقرض ۔ عود غرقی ۔ صندل سفید۔ قرنفل گلدار۔ دارچینی ہرایک تین ماشہ۔ بہمن سُرخ و سفید۔ طباشیر۔ خشخاش سفید۔ موصلی سیاہ و سفید۔ آملہ منقیٰ۔ ہرایک ۶ ماشہ۔ نشادر۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ بزرالبنج ۔ بسباسہ ۔ تخم خرفہ۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم پیٹھہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ ہرایک ۹ ماشہ۔ اشنہ محکوک ایکتولہ۔ مشک ۳ ماشہ۔ قند سفید ۴۵ تولہ۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

خوداک :۔ ۶ ماشہ صبح ہمراہ دودھ۔

معجون قلیل الاجزا : مقوی باہ اور باہ کو ہیجان میں لاتی ہے۔

دارچینی ۱۰ تولہ۔ لونگ ۱۰ تولہ۔ جائفل ۱۰ تولہ۔ عاقرقرحا ۱۰ تولہ۔ دال نخود سیاہ مقشر ۱۰ تولہ۔ زردی بیضہ مُرغ ابالی ہوئی ۲۰ عدد لے کر کوٹ چھان کر ۳۵ تولہ شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوداک :۔ ۴۔ ماشہ صبح ہمراہ دودھ موسم سرما میں استعمال کریں۔

معجون جوش آور :۔ بیحد مقوی باہ ہے۔ منی کو زیادہ کرتی ہے۔ کھانے کو ہضم کرتی ہے۔ بلغم کو دُور کرتی ہے۔ نسیان۔ سلسل بول۔ درد گردہ ۔ درد کمر اور گنٹھیا میں مفید ہے۔

مرچ سیاہ ۔ پیپل۔ دارچینی ہرایک ۵ ماشہ ۔ جدوار خطائی اصلی۔ عود صلیب ۔ بہمن سُرخ ہرایک ۱۰ ماشہ۔ آملہ منقیٰ ۱ تولہ۔ مروارید ناسفتہ ۱ تولہ۔ پوست بلیلہ۔ چیتہ۔ زرادند مدحرج گل بابونہ۔ ثعلب مصری۔ مغز چلغوزہ۔ مغز ناریل۔ بیخ بابونہ ہرایک ۲ تولہ۔ مویز منقیٰ ۶ تولہ۔ شہد خالص سفید ایک سیر۔ بدستور معروف معجون تیار کریں۔

خوداک :۔ ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک صبح ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ مرطوب مزاجوں اور بوڑھوں کے خوب موافق ہے۔

معجون ثعلب مصری :۔ تقویت باہ کے لیے نہایت مفید و مجرّب ہے۔ ہاضمہ کو درست کرتی ہے۔ دل کو فرحت دیتی ہے۔

مشک ۳۔ ماشہ۔ مصطگی ۴ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۔ کہربا ۔ بسد۔ عود۔ ہرایک ۶ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ گل سُرخ ۔ بہمن سُرخ و سفید ہرایک ایکتولہ۔ دارچینی ۳۰ ماشہ۔ قسط شیریں ۳۰ ماشہ۔ زعفران ۳۰ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ مرچ سفید ۳۰ ماشہ۔ کنجد سفید مقشر ۳۰ ماشہ۔ خار خسک۔ تیز پات ناگیسر۔ کرویا۔ قرنفل۔ شقاقل۔ الائچی ہرایک ۷ ماشہ۔ تخم مولی۔ تخم شلغم۔ مغز بادام۔ مغز پستہ مغز چلغوزہ ہرایک چودہ ماشہ ۔ مصری ہموزن ادویہ۔ شہد دو چند ادویہ۔ مصری اور شہد کا قوام بنا کر ادویہ کا باریک سفوف کرکے شامل کریں اور معجون تیار کریں۔

خوداک :۔ ۶ ماشہ سے ۱۴ ماشہ تک ہمراہ دودھ۔

معجون خصیۃ الثعلب :۔ یہ معجون منی کو زیادہ کرتی ہے۔ نعوظ بہت لاتی ہے۔ نہایت مقوی باہ ہے۔ لیکن مبرودین کو زیادہ مفید ہے ۔

خصیۃ الثعلب ۴ تولہ۔ مغز پنبہ دانہ ۳ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۲ تولہ۔ کنجد مقشر ۲ تولہ۔ دار فلفل ۲ تولہ۔ مایہ شنز اعرابی ۱۰ ماشہ۔ تخم گاجر ۱۰ ماشہ۔ شقاقل ۱۰ ماشہ ۔ مغز سر گنجشک نر ۱۰ ماشہ قضیب گاؤ سوہان کردہ ۱۰ ماشہ۔ کوٹ چھان کر تین گنا شہد کے قوام میں شامل کرکے معجون تیار کریں۔

خوداک :۔ ۹ ماشہ ۔

معجون منشط ومفرح :۔ قوتِ باہ کو تقویت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ نشاط لاتی ہے۔ امساک پیدا کرتی ہے۔ اور سرعت انزال کو دفع کرتی ہے۔

مشک ۲ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ یاقوت سُرخ ۱۵ ماشہ۔ جادتری ۱۵ ماشہ۔ بھنگ ۳ تولہ۔ مصری ۱۵ تولہ۔ شہد مصفی ۱۵ تولہ۔ بدستور معروف معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ ہمراہ دودھ۔

معجون مقوی باہ :۔ منی پیدا کرتی ہے۔ شہوت کو برانگیختہ کرتی ہے۔ چہرہ کا رنگ نکھارتی ہے۔ مقوی جگر و معدہ ہے۔ چند روز میں اتنی قوت پیدا ہوتی ہے کہ تمام شب پہلوانی کر سکتے ہیں۔

مشک ۲ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ جائفل۔ جادتری۔ لونگ۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ خولنجان۔ الائچی خورد۔ چوب چینی۔ مصطگی۔ موصلی سفید و موصلی سیاہ۔ گوکھرو۔ تخم اوٹنگن۔ تخم کونچ۔ تخم مولی۔ تخم گذر۔ مالکنگنی۔ ثعلب مصری۔ اسپند۔ منڈی۔ ناگیسر۔ ہلیلہ سیاہ۔ شقاقل ہر ایک ایک تولہ۔ شہد ادویہ سے تین گنا۔ بدستور معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ۹ ماشہ صبح ہمراہ دودھ۔

معجون فندق عنبری :۔ جماع کی قوت پیدا کرتی ہے۔ قضیب کو مضبوط کرتی ہے۔ نعوظ لاتی ہے۔ دل اور گردوں کو طاقت دیتی ہے۔

مشک ڈیڑھ ماشہ۔ جند بیدستر۔ درونج عقربی۔ ورق نقرہ۔ عنبر اشہب ہر ایک ۳ ماشہ بالچھڑ۔ الائچی کلاں۔ عود۔ مائیں۔ گوندکیکر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی۔ گاؤزبان۔ فرنجمشک۔ سمک صیدا۔ مغز سر کنجشک نر۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ بوزیدان۔ سورنجاں۔ تودری سُرخ و تودری سفید۔ بہمن سُرخ و سفید۔ سونٹھ۔ پودینہ خشک۔ گوکھرو۔ پروردہ شیر۔ خشخاش سفید۔ تل سفید۔ تخم گاجر۔ پیپل۔ زرنباد۔ مصطگی۔ جائفل۔ جادتری۔ زعفران۔ قسط شیریں۔ مغز تخم خربوزہ۔ اسارون ہر ایک تو ماشہ۔ مغز فندق اندرجو۔ دارچینی۔ لونگ۔ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ۔ خولنجان۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری اجوائن خراسانی ہر ایک سوا تولہ۔ شہد ادویہ سے تین گنا۔ بدستور معجون بنائیں۔

خوراک : ۷ ماشہ ہمراہ دودھ صبح۔

معجون اکسیر اعظم :۔ ہمارے ایک دوست کا مشہور اشتہاری نسخہ ہے۔ انہوں نے اس کا نام معجون اکسیر اعظم رکھا ہوا تھا۔ بہت عمدہ چیز ہے۔ مقوی حافظہ و دماغ ہے۔ آنکھوں کی روشنی کو تیز کرتی ہے۔ ہاضمہ کو قوت بخشتی ہے۔ بیحد مقوی باہ ہے۔ منی کو زیادہ کرتی ہے۔ چہرے کا رنگ سُرخ کرتی ہے۔ دردِ شقیقہ۔ نسیان۔ فالج۔ لقوہ۔ خدر۔ رعشہ۔ تشنج۔ مرگی۔ اور استسقا کو سُود مند ہے۔ حیض کو جاری کرتی ہے۔ وجع المفاصل۔ عرق النساء۔ نقرس۔ بواسیر خنازیر اور رجنون کو رفع کرتی ہے۔ نزلہ و زکام اس کے استعمال سے دُور ہو جاتے ہیں۔

گل بابونہ۔ جدوار۔ قرنفل۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ قسط شیریں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ کلونجی۔ کندر۔ بہمن سُرخ و بہمن سفید۔ ابریشم مقرض۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ فلفلموبہ۔ کباب چینی۔ زنجبیل۔ الائچی سفید۔ نارجیل دریائی۔ درج ترکی۔ اشنہ۔ عود قماری۔ مرکی۔ فادزہر حیوانی۔ ساذج ہندی۔ بوزیدان۔ زعفران۔ جند بیدستر۔ جنطیانائے رومی۔ زراوند مدحرج۔ بادیان۔ پودینہ خشک۔ زراوند طویل۔ اسارون۔ اینسون۔ دارچینی۔ ریوند چینی۔ عاقرقرحا۔ مومیائی کانی۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مویز منقے ۵۴ تولہ۔ شکر سفید۔ شہد ہر ایک سوا سیر۔ معجون بنائیں۔

خوراک :۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ۔ ایک دوسرے نسخہ میں ہلیلہ سیاہ۔ اور کلونجی شامل نہیں ہیں۔ اور مقل ازرق شامل ہے۔

معجون پیٹھہ :۔ مقوی باہ ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ چہرے کا رنگ صاف کرتی ہے۔ دردِ سر۔ ظلمت بصر۔ صرع۔ وجع المفاصل۔ جریان۔ استحاضہ اور دیگر امراض کو مفید ہے۔ اگر مرد اور عورت دونوں اس معجون کا استعمال کریں تو باعثِ استقرارِ حمل ہے۔ مجرّب اور آزمودہ ہے۔

مغز پیٹھہ ۵ سیر لے کر ۲۰ سیر پانی میں ڈال کر پکائیں۔ حتیٰ کہ سب پانی سُوکھ جائے پس اتار کر سرد کر کے مغز کو نچوڑ کر اس کا پانی نکالیں۔ اس پانی میں شکر سفید اڑھائی سیر شامل کر کے قوام کریں۔ اور مغز پیٹھہ کو علیحدہ گھی آدھ سیر میں بریاں کریں۔ اور قوام مذکور میں ملائیں۔ بعدہٗ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ پیپلا مول۔ ناگیسر۔ دھنیا خشک۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ خشک

کباب چینی۔ گج پیپل۔ چیتہ۔ بائے برنگ۔ گوند پلاس۔ سنگھاڑا خشک۔ تالمکھانہ۔ تج۔ پترج لونگ۔ دانہ الائچی سفید۔ دارچینی۔ چینیا گوند۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سفوف کرکے شامل کریں۔ اور کڑچھے سے خوب ہلا کر آگ پر سے اتار کر مغز بادام۔ خرما۔ مغز نارجیل۔ مغز پستہ۔ مویز منقیٰ۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ پیس کر شامل کریں۔ اور کستوری ۳ ماشہ عرق گلاب میں گھس کر شامل کریں۔

خوراک:۔ ایک سے دو تولہ تک بطور ناشتہ صبح موسم سرما میں استعمال کریں۔

معجون حب الغواب:۔ مقوی باہ واعصاب و دماغ ہے۔ لقوہ۔ فالج۔ دردِ کمر اور دردِ گردہ میں مفید ہے۔ چالیس روز موسم سرما میں استعمال کرنے سے اعضاء قوی مضبوط رہتے ہیں۔ بوڑھوں کے خوب موافق ہے۔

کچلہ مدبر تیس تولہ۔ مرچ سیاہ و سفید۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ چوب چینی۔ کباب چینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ عود ہندی۔ خولنجان۔ ناگرموتھ۔ بالچھڑ۔ پوست آملہ۔ مصطگی رومی۔ عود بلسان۔ الائچی خورد۔ اجوائن۔ سونف۔ صندل سفید۔ پیپل۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ تودری سرخ و سفید۔ طباشیر۔ گاؤزبان۔ زعفران۔ ہر ایک ایک تولہ۔ شہد سوا دو سیر۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔ زعفران۔ طباشیر۔ اور مصطگی علیحدہ کھرل کرکے آخر میں شامل کریں۔ امرا کے لیے ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ۔ عنبر ۳ ماشہ۔ کستوری ۲ ماشہ بھی شامل کرسکتے ہیں۔

خوراک:۔ سوا دو ماشہ ہمراہ دودھ۔ اس طرح سے کھائیں۔ کہ اوّل پاؤ بھر دودھ نیم گرم پی لیں۔ پھر معجون کھالیں۔ اُوپر سے پاؤ بھر دُودھ گرم اور پی لیں۔ یا ناشتہ کے درمیان کھائیں۔

معجون کچلہ:۔ رنگ سرخ کرتی ہے۔ بہت عمدہ چیز ہے۔ مقوی باہ۔ مولد منی۔ مقوی اعصاب و اعضائے رئیسہ ہے۔ موسم سرما میں استعمال کریں۔

مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز فندق۔ مغز ناریل۔ کنجد مقشر۔ موصلی سفید و سیاہ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل۔ ہر ایک ایک تولہ۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم مولی۔ تخم گذر۔ تخم ہلیون۔ قسط شیریں۔ اندرجو شیریں۔ پنیر مایہ شتر اعرابی۔ ماہی روبیان۔ الائچی خورد۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ بہمن سرخ و سفید۔ تودری سرخ و سفید۔ جائفل۔ جاوتری۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ کچلہ مدبر ۳ تولہ۔

زعفران ایک تولہ۔ مشک خالص ۲ ماشہ۔ ورق طلا دفتری خورد ایکعدد۔ ورق نقرہ دفتری کلاں ایکعدد۔ شہد خالص ادویہ سے تین گنا۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ صبح و بوقت خواب شب ہمراہ دودھ۔ بادی و ترشی اشیاء سے پرہیز کریں۔

معجون مالکنگنی یا مالکنگی پاک:۔ مقوی باہ ہے۔ اوجاع مفاصل و دردِ کمر میں مفید ہے۔ اور جملہ امراض باردہ کو نافع ہے۔

مالکنگنی ایک سیر لے کر ۵ سیر چھاچھ میں پندرہ روز تک بھگوئیں۔ چھاچھ ہر روز تبدیل کردیا کریں۔ بعدہٗ پانی سے دھوکر خشک کرکے باریک پیس لیں۔ اور گھی میں بریاں کریں۔ بعدہٗ لونگ الائچی خورد۔ دارچینی۔ فلفلدراز۔ مرچ سیاہ ہر ایک ۸ ماشہ۔ جاوتری ۴ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد خالص ایک سیر ملا کر معجون تیار کریں۔

خوراک:۔ ۴ ماشہ صبح و شام۔

معجون حب القطن از جالینوس:۔ اعادہ شہوت کے لیے بہت عمدہ چیز ہے۔ گردہ و مثانہ کو قوت دیتی ہے۔ سانس دشواری سے آتا ہو اس کے لیے نافع ہے۔ سرد مزاج والوں کو موسم سرما میں بہت مفید پڑتی ہے۔

حب القطن ۵ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ قرنفل ۱ تولہ۔ حب الصنوبر ۱ تولہ۔ تخم انجرہ ۱ تولہ۔ شقاقل ۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ دارشیشعان۔ بزرکتان۔ مقل۔ مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر تین گنا شہد قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک حسب مزاج ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم دیں۔

مفرح مقوی باہ:۔ قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ شہوت کو اُبھارتا ہے۔ منی کی افزائش کرتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کی اصلاح کرتا ہے۔ دل و جگر کو قوی کرتا ہے۔ جماع کے بعد جو کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ اُسے رفع کرتا ہے۔ حواس کو درست اور ذہن کو صاف رکھتا ہے۔ وقتِ مباشرت جماع میں لذت پیدا کرتا ہے۔

لونگ۔ بالچھڑ۔ کباب چینی۔ اسارون۔ جائفل۔ جاوتری۔ ناگرموتھ۔ پیپل۔ قرفہ۔ نارمشک عود خام۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ زعفران۔ سونٹھ۔ بوزیدان۔ قسط شیریں۔ مغز حب الزلم

ہرایک ایک تولہ۔ حب البان۔ حب بلسان۔ مغز تخم خیارین۔ مغز خشکدانہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم جرجیر۔ تخم اسپست۔ تخم ترہ تیزک۔ مرچ سفید۔ دارچینی ہرایک دو تولہ۔ شقاقل مصری خصیتہ الثعلب۔ خولنجاں۔ وج ترکی۔ لسان العصافیر۔ بہمن سُرخ و سفید۔ تودری سُرخ و سفید۔ تخم بلیون۔ خسک مربی۔ ہرایک تین تولہ۔ سرہ سقنقور ۴ تولہ۔ مغز ناریل۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پنبہ دانہ۔ تِل چھلے ہوئے ہرایک پانچ تولہ۔ شہد خالص دواؤں کے وزن سے تین گنا۔ حسبِ قاعدہ معجون تیار کریں۔

خوراک:۔ ۷ ماشہ سے ایکتولہ تک صبح ہمراہ شیر۔

مفرح جدوار:۔ گرم مزاجوں کی باہ کو برانگیختہ کرتی ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ دردِ سر کو فوراً رفع کرتی ہے۔ جس کا باعث حرارت یا ضعفِ دماغ ہو۔

جدوار خطائی۔ عنبر اشہب۔ عود ہندی ہرایک ۴، ماشہ۔ مروارید۔ کہربا ہرایک ۱۲ ماشہ۔ بہمن سُرخ و سفید۔ شقاقل۔ خولنجاں۔ ثعلب مصری۔ تودری سُرخ و زرد۔ گوندکیکر۔ خشخاش سفید صندل سُرخ ہرایک ۹ ماشہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ ہرایک ۴۔ تولہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز ہرایک ۱۰ تولہ۔ زعفران ۱۴ ماشہ۔ چرس بوداده ۷ ماشہ۔ مشک تبتی ۲ ماشہ۔ ورق نقرہ ۵ ماشہ۔ ورق طلا ۴۰ ماشہ۔ رب سیب ۱۵ تولہ۔ رب انار ۱۵ تولہ۔ رب امرود ۱۵ تولہ۔ مصری آدھ سیر شہد پاؤ سیر۔ عرق گلاب پاؤ سیر۔ عرق بیدمشک پاؤ سیر۔ حسبِ دستور معجون تیار کریں۔

خوراک:۔ دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ دودھ پاؤ سیر یا عرق بیدمشک پانچ تولہ سہ پہر۔ اگر ورق طلا کی بجائے کشتہ طلا داخل کریں۔ تو بہت اقوی ہوجاتی ہے۔ تخفیف مصارف کے لیے ورق طلا یا کشتہ طلا نہ بھی داخل کریں۔ تب بھی فائدہ دیتی ہے۔

مفرح عنبری:۔ مقوی باہ۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مفرح قلب۔ دافع خفقان۔ اور عورتوں کی عام کمزوری کے لیے بہت مفید ہے۔

جدوار خطائی ۹ ماشہ۔ گل سُرخ ۶ ماشہ۔ ناگرموتھ ۵ ماشہ۔ لونگ۔ مصطگی۔ بالچھڑ۔ اسارون قرفہ ہرایک ۳ ماشہ۔ زرنب۔ زعفران ہرایک دو ماشہ۔ الائچی۔ جائفل۔ جاوتری ہرایک ایکتولہ درونج عقربی ۶، رتی۔ کہربا۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ عود صلیب۔ فادزہر حیوانی۔ مرجان محلول۔

مروارید محلول۔ کشتہ یاقوت۔ مشک۔ عنبر ہرایک ۴ رتی۔ ورق نقرہ ایک دفتری۔ مربہ آملہ ایک سیر۔ مربہ سیب تین پاؤ۔ مربہ بہی آدھ سیر۔ مربہ زنجبیل پاؤ سیر۔ مربہ ترنج ایک سیر۔ شہد آدھ سیر۔ حسب دستور معجون تیار کریں۔

خوراک:۔ ۳ تا ۵ ماشہ عورتوں کو صبح مردوں کو سہ پہر دیں۔

یاقوتی مفرح:۔ مقوی دل۔ مفرح۔ مقوی معدہ و جگر و دماغ و باہ۔ مصلح ریہ۔ محافظِ لون مصفی خون و ہاضم طعام از بس مفید ہے۔

سرطان سوختہ ۱ تولہ۔ چوب چینی ۲ تولہ۔ مغز پنبہ دانہ۔ عطر مجموعہ ہرایک ایک تولہ۔ روغن بھنگ ۳ تولہ۔ یاقوت احمر۔ مروارید۔ ہرایک ۹ ماشہ۔ زمرد ۵ ماشہ۔ مرجان۔ فیروزہ۔ یشب۔ عقیق۔ کہربا۔ بسد۔ لاجورد مغسول ہرایک ۴ ماشہ۔ ورق نقرہ ایک تولہ۔ ورق طلا۔ فادزہر۔ عنبر مشک ہرایک چھ ماشہ۔ زعفران۔ مومیائی ہرایک ایک تولہ۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ جدوار۔ عود صلیب ابریشم مقرض ہرایک ایک تولہ۔ ہلیلہ زنگی۔ سورنجاں شیریں۔ بوزیدان۔ تخم بادرنجبویہ ہرایک ۹ ماشہ زرنب۔ اسارون۔ سنبل الطیب۔ سعدکوفی۔ درونج۔ اشنہ۔ مرزنجوش۔ تفاح اذخر۔ ساذج ہندی۔ تودری سُرخ و سفید ہرایک ایک تولہ۔ صندل سفید و سُرخ ہرایک ۷ ماشہ۔ گل سُرخ پوست اترج۔ الائچی خورد۔ پوست بیرون پستہ ہرایک ایک تولہ۔ گل سیوتی ۹ ماشہ۔ خولنجاں ۷ ماشہ۔ شقاقل۔ ثعلب ہرایک ایک تولہ۔ تخم فرنجمشک۔ طباشیر ہرایک ۹ ماشہ۔ لونگ۔ کباب چینی ہرایک ۷ ماشہ۔ بہمن سُرخ و سفید ہرایک ایک تولہ۔ دارچینی ۹ ماشہ۔ عود غرقی۔ زرنباد۔ گل گاؤزبان۔ جاوتری۔ اندرجو شیریں۔ جائفل ہرایک ۷ ماشہ۔ ریگ ماہی ایک تولہ۔ بزرالبنج ۶ ماشہ۔ برگ پان ۳ تولہ۔ مویز منقے پاؤ سیر۔ روغن بادام ۹ تولہ۔ مربہ آملہ آدھ سیر۔ مربہ سیب آدھ سیر۔ شیرخشت آدھ سیر۔ کیوڑہ ایک بوتل۔ گلاب ایک بوتل۔ نبات ۔ ۲ تولہ۔ شہد ۶ تولہ۔ جواہرات کو روح کیوڑہ اور گلاب میں دس پندرہ روز خوب کھرل کریں۔ باقی ادویہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور شکر کا قوام کرکے داخل کریں۔ آخر میں مشک و عنبر و زعفران گلاب میں حل کرکے داخل کریں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

یاقوتی معتدل:۔ جو تمام مزاجوں کے موافق ہے۔ مقوی معدہ و گردہ و جملہ اعضائے

رئیسہ ہے۔ منی کی افزائش کرتی ہے۔ اور مقوی باہ ہے۔ مفرح ہے۔

یاقوت رمانی۔ پکھراج۔ زمرد۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ مرجان۔ یسد محرق۔ یشب ابریشم مقرض۔ طباشیر سفید۔ گل سرخ۔ بادرنجبویہ۔ تیزپات۔ اندرجو شیریں۔ دارچینی۔ کباب چینی بوزیدان۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ بہمن سرخ و سفید۔ تودری زرد و سرخ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل ہر ایک ایک تولہ۔ تخم ہلیون۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا ہر ایک تین ماشہ۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں۔ ہر ایک دس تولہ۔ قند سفید۔ شیرہ مربہ ہلیلہ ہر ایک ۲۵ تولہ۔ بطریق مذکورہ بالا معجون تیار کریں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

یاقوتی حار :۔ مقوی باہ و مقوی اعضائے رئیسہ اور مفرح ہے۔ عجیب و غریب دوا ہے۔ مزاج اس کا مائل بحرارت ہے۔ سرد مزاجوں اور ضعیفوں کے خوب موافق ہے۔

یاقوت رمانی۔ کہربا۔ زرنباد۔ عاقرقرحا۔ جائفل۔ زعفران۔ کباب چینی۔ بادیہ شتر اعرابی۔ تخم ڈھنگن۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ اندرجو شیریں۔ تخم بالنگو۔ فرنجمشک۔ عنبر اشہب۔ ورق نقرہ۔ درونج عقربی ہر ایک چھ ماشہ۔ بہمن سرخ و سفید۔ ماہی روبیان۔ جادتری ہر ایک ۹ ماشہ تودری سرخ و زرد۔ دارچینی۔ الائچی کلاں۔ الائچی خورد۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ثعلب مصری شقاقل ہر ایک اڑھائی تولہ۔ چوب چینی ۳ تولہ۔ ورق طلا۔ مشک تبتی ہر ایک ۳ ماشہ۔ ریگ ماہی دو عدد۔ قند سفید ادویہ سے تین گنا بدستور مذکورہ بالا معجون تیار کریں۔

خوراک :۔ ایک ماشہ سے شروع کر کے ۳ ماشہ تک پہنچائیں۔ اس سے زیادہ ہرگز نہ کھائیں۔

یخنی :۔ جو بہت مقوی باہ ہے۔

دو عدد خصیہ بزغالہ کو صاف کر کے قیمہ کر لیں۔ اوّل قدرے پیاز و لہسن کو گھی میں بھونیں۔ بعد میں یہ قیمہ داخل کر کے بریاں کریں۔ بو مر جائے تو قدرے نمک۔ الائچی اور دارچینی داخل کر کے ایک سیر پانی ڈال کر مدھم آنچ پر پکائیں۔ جب پاؤ بھر رہ جائے۔ تو صاف کر کے نیم گرم پئیں۔ انشاءاللہ دو ہفتہ میں عمدہ فائدہ نظر آئے گا۔

یخنی :۔ جو بیحد مقوی باہ ہے۔

دس عدد کنجشک نر خانگی پکڑ کر ذبح کریں۔ اور آلائش سے پاک کر کے روغن زرد۔ پیاز و لہسن میں حسب دستور بریاں کریں۔ پھر ڈیڑھ سیر پانی ڈال کر نمک ۲ ماشہ۔ الائچی ۲ ماشہ۔ جائفل ۱ ماشہ جادتری ۱ ماشہ۔ دارچینی ۱ ماشہ شامل کر کے دیگچی پر سرپوش دے کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پاؤ بھر پانی باقی رہے تو اتار کر نیم گرم پئیں۔ اگر اس کے ہمراہ یاقوتی ۳ ماشہ اوّل کھائیں۔ تو نورٌ علیٰ نور ہے۔ انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں بیحد فائدہ نظر آئے گا۔

یخنی :۔ جو لوگ نہایت دبلے پتلے ہوں۔ جن میں خشکی غالب ہو۔ دائمی قبض میں مبتلا ہوں۔ سردی کے موسم میں زیادہ سردی محسوس کرتے ہوں۔ ان کے لیے مفید ہے۔ موسم سرما میں چند روز استعمال کرنے سے بدن میں طاقت۔ جسم میں چستی آجاتی ہے۔ قبض رفع ہو جاتی ہے۔ سردی محسوس نہیں ہوتی۔ اور قوتِ باہ بڑھ جاتی ہے۔

بکرے کی گردن کا گوشت نصف سیر اور ہڈیاں پاؤ سیر لے کر یا ایک سیر لے کر ان میں دارچینی ۳ ماشہ۔ زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک نیم کوفتہ ۶ ماشہ۔ تخم قرطم نیم کوفتہ ۶ ماشہ۔ الائچی ۷ عدد۔ مرچ سیاہ ۵ عدد۔ قدرے پیاز ڈال کر حسبِ دستور یخنی تیار کریں اور پئیں۔

جریان - سیلان منی - بدخوابی - کثرت احتلام سُرعت انزال - منی کا پتلا ہونا - رقت ۔

علامات :- پیشاب سے پہلے یا بعد منی کے دو چار قطرے خارج ہوتے ہیں۔ اُسے جریان کہتے ہیں۔

سوتے ہیں کبھی خواب دیکھ کر کبھی یونہی منی خارج ہوجاتی ہے۔ اسے احتلام کہتے ہیں۔ جماع کے وقت بغیر دخول یا دخول کے فوراً بعد انزال ہوجانا۔ یہ سُرعتِ انزال ہے۔ منی کا پتلا بعض دفعہ پانی کی طرح بہنا۔ رقت ہے۔

اسباب :- بُری صحبت۔ عشقیہ افسانے یا سینما ہیں نیم عُریاں تصویروں کا دیکھنا۔ جلق۔ بدہضمی۔ قبض۔ سوئے مزاج جگر حار۔ گردوں یا مثانہ کی کمزوری۔ عصبی کمزوری۔

علاج :- **سپرمینو** (ساختہ شاد دواخانہ انارکلی لاہور) - Spermano

ایک گولی صبح ایک شام دُودھ کے ساتھ یا

بیکاڈیکسامین Becadexamine,

ایک گولی صبح ایک شام دیں۔

ڈیری کان Darican

اصل سبب کو معلوم کر کے علاج کریں۔ اوّل ہضم کی اصلاح کریں۔ جگر کو دُرست کریں۔ بعدازاں مغلظ منی ادویہ دیں۔ اگر فوراً مغلظات دینا شروع کریں۔ اور ہاضمہ وغیرہ درست نہ ہو تو اُلٹا نقصان ہوتا ہے۔ جوارش فاوانیا۔ حب ممسک مشکی اور حب دراج حب جدوار بھی ان امراض کے لیے مفید ہیں۔ نسخے باب قوتِ باہ میں درج ہیں۔

سفوف دافع جریان نوجواناں :- اگرچہ یہ مختصر نسخہ ہے۔ مگر نوجوان بچوں کے لیے

جو اس مرض کا شکار ہوجاتے ہیں۔ جن کی کمر وغیرہ میں درد رہتا ہے۔ اوّل یہی دیں۔

ثعلب مصری۔ نخود بریاں۔ تخم سردالی ہر ایک ایک تولہ۔ کھانڈ ۳ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :- چھ ماشہ صبح و شام۔ ہمراہ دُودھ پاؤ سیر دیں۔

سفوف جریان و احتلام :- بہُت اعلےٰ چیز ہے۔

"تالمکھانہ۔ بیجبند۔ سمندر سوکھ۔ موصلی سفید۔ گوکھرو کلاں۔ گوند ڈھاک۔ تج ہر ایک ایک تولہ نبات سفید ۷ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :- ۶ ماشہ صبح ہمراہ دودھ گاؤ۔

نوٹ :- جب ہم نے دونوں مذکورہ بالا نسخوں کو ملا کر دیا تو اس کے فوائد بہترین ظاہر ہوئے۔

سفوف جریان :- ازبس مفید ہے۔

ستاور ۵ تولہ۔ سنگجراحت ۵ تولہ۔ شکر سفید ۱۰ تولہ۔ باریک کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :- ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ دیں۔ دو ہفتہ تک کافی ہے۔ بعض دفعہ اس میں تالمکھانہ اضافہ کیا گیا اور شکر پندرہ تولہ ملائی گئی اور بھی مفید ثابت ہُوا۔

حب ممسک و نشاط آور :- امساک پیدا کرتی ہے۔ اور دل میں اُمنگ لاتی ہے۔

جائفل۔ خولنجاں۔ ثعلب مصری ہر ایک چھ ماشہ۔ جاوتری۔ جدوار۔ زعفران ہر ایک ۳ ماشہ افیون ۴ ماشہ۔ باریک کر کے شہد کے ہمراہ گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی ہمراہ شیر دو گھنٹہ قبل از مقاربت کھائیں۔

جریانی :- جریان اور احتلام کے لیے مفید ہے۔

دودھی خورد پاؤ سیر۔ دودھی کلاں پاؤ سیر۔ بہوپھلی پاؤ سیر۔ برگ بھنگ آدھ پاؤ۔ کوٹ چھان کر شکر کی شرکت سے مشین کے ذریعہ چار چار رتی کی ٹکیہ بنائیں۔

خوراک :- ایک ٹکیہ صبح ایک شام ہمراہ شیر جوشدادہ یا بدرقہ مناسب۔

انجمادی :- جریان اور رقت منی کے لیے بہُت مفید ہے۔ منی کو گاڑھا کرتی ہے۔

موچرس۔ عاقرقرحا۔ موصلی سیاہ و سفید۔ بہوپھلی۔ اندرجو شیریں۔ ست گلو۔ لسوڑہ خشک

تخم کونچ۔ بیج بل۔ تالمکھانہ۔ کباب چینی۔ گوکھرو۔ مصطگی۔ مساوی الوزن۔ نبات سفید دو چند۔ کوفتہ بیختہ سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ

سفوف اکسیر جریان:۔ ایک برس کی محنتِ شاقہ کے بعد ایک ڈاکٹر نے بتلایا تھا اور بتاتے وقت یہ کہا۔ کہ تمام عمر میں ایک ہی نسخہ ہاتھ آیا تھا۔ وُہ آج بتلا رہا ہوں۔

پوٹاسیم برومائیڈ ۵ گرین۔ سوڈیم برومائیڈ ۵ گرین۔ امونیم برومائیڈ ۵ گرین۔ کشتہ قلعی ۲ گرین یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی چودہ خوراکیں بنوائیں۔ ایک خوراک روزانہ بوقتِ خواب شب۔ پاؤ بھر دُودھ نیم گرم سے کھائیں۔ سات روز کھا کر سات روز ناغہ کریں۔ پھر سات روز کھائیں۔ بس کافی ہے۔

سفوف لبّہ بقر برائے جریان:۔ حکیم مولوی نورالدّین قادیانی کہتے تھے۔ کہ جریان کے لیے اس سے بہتر نسخہ ہمیں معلوم نہیں۔

لُبّہ بقر ۱ تولہ۔ گوندی خام ۵ تولہ۔ لسوڑیاں خام ۵ تولہ۔ پھلی ببول خام ۵ تولہ۔ شکر سفید ۱ تولہ جو گائے پہلی دفعہ جنی ہو۔ اس کا پہلے دن کا دُودھ کسی کوری ہنڈیا میں دودھ کر سایہ میں خشک کرلیں۔ گوندی وغیرہ میں جب بیج پڑ جائیں۔ مگر ابھی وُہ کچے ہوں سایہ میں خشک کرلیں۔ بعد میں سب کو کوٹ کر سفوف بنالیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ صبح ہمراہ شیر۔

نوٹ:۔ اس میں قباحت یہ ہے کہ جلد متعفن ہو جاتا ہے۔ اور کرم پیدا ہو جاتے ہیں۔ ورنہ نسخہ بہت عمدہ ہے۔

سفوف مغلظ:۔ منی کو گاڑھا کرنے کے لیے مفید ہے۔ جریان اور سرعت انزال کو نافع ہے۔

عاقرقرحا۔ بیجبند۔ تخم کونچ۔ تخم اوٹنگن۔ گلنار۔ موچرس۔ بہوپھلی۔ تج۔ اندرجو شیریں۔ تالمکھانہ۔ سمندرسوکھ۔ موصلی سیاہ و سفید۔ ست گلو۔ سنگھاڑہ خشک۔ مصطگی رومی۔ ثعلب مصری۔ کباب چینی۔ دانہ الائچی کلاں۔ بنسلوچن۔ گوکھرو۔ ہر ایک تین ماشہ۔ نشاستہ۔ گوندناگوری۔ لسوڑہ۔ تخم خشخاش ہر ایک چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر تمام کے برابر شکر ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۷ ماشہ ہمراہ شیر۔ سردی کا موسم ہو تو اسے استعمال نہ کریں۔

سفوف تالمکھانہ:۔ جریان و احتلام کے لیے مفید ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ سُرعت انزال کو فائدہ دیتا ہے۔

تالمکھانہ۔ گوکھرو۔ تخم سروالی۔ نرکنڈی۔ منڈی۔ موصلی سفید و سیاہ۔ تخم کونچ ہر ایک ایک تولہ۔ گوندڈھاک۔ گوند سنبل۔ گوندکیکر ہر ایک چھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شکر سفید ۱۰ تولہ شامل کر کے سفوف بنائیں۔ اگر اسے شیر بڑ میں تر کر کے خشک کریں۔ تو بیحد مفید ہے۔ امراء کے لیے ورق نقرہ چھ ماشہ بھی داخل کریں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام ہمراہ شیر۔ پرہیز از ترشی و بادی اشیاء سے کریں۔

سفوف بیجبند:۔ جریان منی کے لیے بیحد مفید ہے۔

بیجبند سیاہ۔ تخم ہلیل ہر ایک ۳ ماشہ۔ گوکھرو۔ تالمکھانہ۔ اندرجو شیریں ہر ایک ۶ ماشہ۔ لسوڑہ خشک ۲ تولہ۔ شکر سفید ۴ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ایک تولہ ہمراہ آب سرد۔

سفوف تخم اوٹنگن:۔ جریان کو فائدہ دیتا ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ گرم مزاجوں کی باہ کو قوت دیتا ہے۔

تخم اوٹنگن۔ موصلی سفید۔ شہدانہ۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ موچرس۔ ثعلب مصری۔ سمندرسوکھ۔ تالمکھانہ۔ عاقرقرحا۔ بہمن سفید و سُرخ۔ طباشیر۔ بہوپھلی۔ پھلی ببول خشک کردہ۔ کرکس۔ بیجبند۔ گوکھرو خورد۔ کشتہ قلعی۔ سب ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ اور شکر سفید سب ادویہ کے وزن کے برابر شامل کریں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ۔

معجون برائے تقویت کمر و رفع درد کمر و جریان۔ جن لوگوں کو جریان یا ضعف باہ کی شکایت ہوتی ہے۔ ان کی کمر میں عموماً درد رہتا ہے۔ ان کے لیے مفید ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔

موصلی سفید و سیاہ۔ ست گلو۔ طباشیر۔ اسگندناگوری۔ گوند سہنجنہ۔ گوندڈھاک۔ خولنجان۔ ستاور۔ بہمن سفید۔ ثعلب مصری۔ شقاقل۔ مصطگی رومی۔ موچرس۔ سمندرسوکھ ہر ایک چھ ماشہ۔

شکر۔ شہد ہر ایک پندرہ تولہ۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ۹ ماشہ صبح و شام۔

سفوف بہوپھلی :۔ جریان اور سرعتِ انزال کے لیے مفید ہے۔ قوتِ باہ کو بڑھاتا ہے۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ مجلوق کے لیے بہت مفید ہے۔

بہوپھلی۔ الائچی خورد و کلاں۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ اسگند ناگوری۔ نشاستہ گندم۔ مصطگی رومی۔ تالمکھانہ۔ سلیخہ۔ سونٹھ۔ کشتہ قلعی۔ سب ہموزن لے کر کوٹ چھان کر شکر سب کے وزن کے برابر ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ۔

معجون مقوی باہ و ممسک :۔ منی کو گاڑھا کرتی ہے۔ قوتِ باہ زیادہ کرتی ہے۔ سرعت انزال کو روکتی ہے۔

زعفران ۴ ماشہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ جاوتری۔ جند بیدستر۔ مصطگی۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ تیج بل۔ بیجبند تالمکھانہ۔ گوکھرو۔ موچرس۔ ثعلب مصری۔ جائفل۔ تخم اوٹنگن۔ تخم کونچ۔ گوندڈھاک ہر ایک ۴ ماشہ۔ موصلی سفید ۸ ماشہ۔ شہد آدھ سیر۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر قوام کر کے اس میں ملائیں۔ اور معجون تیار کریں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔

معجون فلک سیر :۔ ملذذ اور ممسک ہے۔ لذت دینے اور سرور پیدا کرنے میں چوٹی کی دوا ہے۔ سرعت انزال کو روکتی ہے۔

مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز تخم کدو۔ تخم کاہو۔ افیون۔ برگ بھنگ خشک۔ ہر ایک دو تولہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ ریگ ماہی ہر ایک ایک تولہ۔ کاتھل نو ماشہ۔ چرس بودادہ۔ ایک تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ مشک ۳ ماشہ۔ عنبر اڑھائی ماشہ۔ ورق نقرہ ۵ ماشہ۔ یاقوت محلول۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ قلعی ہر ایک اڑھائی ماشہ۔ شیرہ مربہ آملہ ہموزن تمام ادویہ۔ شہد ۳ گنا میں معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ایک رتی سے ۴ رتی تک حسب مزاج صبح ہمراہ شیر۔ یا ماءاللحم یا عرق عنبر یا عرق زردک۔

وقتی امساک کے لیے ایکماشہ ضرورت سے دو گھنٹہ پیشتر ہمراہ شیر۔

معجون فلک سیر کلاں :۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ قوتِ باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ ممسک اور ملذذ ہے۔ شوقین مزاجوں کے استعمال کی چیز ہے۔

مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ۔ یاقوت رمانی ۴ ماشہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ زمرد سبز۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ مشک۔ عنبر ہر ایک ۵ ماشہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز فندق۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم کدو شیریں۔ قضیب گاؤ سوہان کردہ۔ گل گاؤزبان۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ بہمن سفید ہر ایک ۲ تولہ۔ برگ بھنگ خشک ۶ تولہ۔ زعفران۔ افیون۔ اندرجو شیریں۔ بزرالبنج ہر ایک ۱ تولہ۔ چرس بودادہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ بالچھڑ اشنہ۔ لونگ۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ ناگرموتھ۔ ابریشم مقرض ہر ایک ایک تولہ۔ آب سیب شیریں پاؤ سیر آب انار شیریں۔ گلاب۔ عرق کیوڑہ۔ عرق بید مشک ہر ایک پاؤ سیر۔ شہد سب ادویہ کے وزن سے دوگنا۔ قند سفید ۳ گنا۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔ آخر میں جواہر مہرہ ایک تولہ ملا کر رکھ لیں۔

خوراک :۔ نصف ماشہ سے ایکماشہ تک صبح ہمراہ شیر۔ وقتی ضرورت کے لیے ایکماشہ ہمراہ شیر آدھ سیر ضرورت سے دو گھنٹہ پیشتر۔

نوٹ :۔ چرس کو کاغذ میں لپیٹ کر آگ لگا دیں۔ اور کوئی برتن اس پر اوندھا رکھ دیں۔ بدبو دور ہو جائے گی۔

حب ممسک :۔ برگ بھنگ خشک ایکماشہ۔ افیون ۴ ماشہ۔ گل ارمنی۔ عاقرقرحا۔ شنگرف۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ باریک کر کے شہد کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک گولی جماع سے دو گھنٹہ پیشتر ہمراہ شیر۔ اس کے بعد غذا نہ کھائیں۔ البتہ جماع سے فارغ ہونے کے بعد کھا سکتے ہیں۔

حب ممسک :۔ بزرالبنج۔ کچلہ مدبر۔ مغز گھونگچی سفید۔ جند بیدستر۔ مصطگی رومی۔ جائفل ہر ایک ۴ ماشہ۔ زعفران کشمیری ۶ ماشہ۔ مشک ۲ ماشہ۔ عنبر ۱ ماشہ۔ ست افیون ۲ ماشہ۔ عرق پان ۳ تولہ۔ میں کھرل کریں۔ اور شہد بقدر ضرورت ملا کر حب بقدر نخود بنائیں۔ بعض دفعہ عاقرقرحا۔ شنگرف۔ ہر ایک ۴ ماشہ اضافہ کیا جاتا ہے۔

خوراک :- ایک گولی ہمراہ شیر نصف سیر بطریق مذکورہ بالا۔

حب ممسک :- عاقرقرحا۔ جائفل۔ افیون۔ شنگرف۔ مساوی الوزن لے کر باریک سفوف کرکے شہد کے ہمراہ گوندھ کر حب بقدر نخود بنائیں۔ ترکیب استعمال بطریق مذکورہ بالا۔

حب ممسک :- جائفل ۳ ماشہ مصطگی ۳ ماشہ۔ افیون ایکماشہ۔ حرمل ۴ ماشہ۔ جاوتری ۴ ماشہ تخم بھنگ ۲ ماشہ۔ عاقرقرحا ۲ ماشہ۔ زعفران ایکماشہ۔ کستوری ۴ سُرخ۔ باریک کوٹ چھان کر پوست خشخاش کے پانی میں گوندھ کر اڑھائی اڑھائی رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال بطریق مذکورہ بالا۔

حب ممسک و مبہی :- عجیب و غریب چیز ہے۔ امراء کے لائق ہے۔

شنگرف ایکتولہ۔ شراب برانڈی قسم اوّل ایک بوتل۔ افیون۔ بزرالبنج۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔

جاوتری۔ دارچینی۔ ہرایک ایک تولہ۔ زعفران۔ مشک ہرایک ۶ ماشہ۔ روغن تخم دھتورہ ۵ تولہ۔ اوّل شنگرف کو شراب برانڈی کے ہمراہ کھرل کریں۔ حتّٰی کہ تمام بوتل جذب ہوجائے۔ پھر تمام ادویہ الگ الگ کوٹ چھان کر روغن دھتورہ کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور قدرے شہد آمیز کرکے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ روغن دھتورہ اس طرح حاصل کریں۔ کہ بیس تولہ تخم دھتورہ سیاہ کو ۵ سیر دُودھ میں پوٹلی باندھ کر ڈالیں۔ اور ایک سیر پانی ڈال کر ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور دُودھ رہ جائے تو جامن لگاکر دہی بنائیں۔ اور بلو کر مکھن نکالیں۔

خوراک :- ایک گولی ہمراہ شیر جماع سے دو گھنٹہ پیشتر کھائیں۔

فرنی برائے جریان :- کشتہ پارہ سنگا شیر آک والا۔ جس کا نسخہ ذات الجنب میں مذکور ہوا ایک رتی لیں۔ اور اڑھائی تولہ اسبغول کو ڈیڑھ پاؤ دودھ میں مثل فرنی کے پکاکر اس کے ہمراہ روزانہ صبح کھائیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں جریان کا نام نہیں رہتا۔

حب ممسک :- آردِ چھوہارا خشک ۵ تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ درخت کیلا میں جب پھل نکلنے لگے۔ تو پھلی کی جڑ کے نزدیک ڈنڈی کاٹ کر پانی لے لیں۔ اس پانی میں ۳ ماشہ افیون حل کرکے رکھ لیں۔ پھر تھوڑا سا پانی مذکور میں زعفران علیحدہ حل کریں۔ پھر آرد چھوہارا ملاکر کھرل کریں۔ جب گولی باندھنے کے قریب ہو۔ تو چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی ہمراہ شیر نصف ساعت قبل جماع۔

حب ممسک :- جب تک لیموں یا ادرک نہ کھائیں انزال نہیں ہوتا۔

عاقرقرحا۔ جوزبوا۔ افیون۔ تخم عشق پیچہ۔ زعفران۔ ہرایک ۳ ماشہ لے کر باریک کرکے شہد کے ہمراہ کھرل کرکے حب بقدر کوکن بیر بنائیں۔

خوراک :- ایک حب ہمراہ شیر جماع سے دو گھنٹہ پہلے کھائیں۔

سحر امساک :- اگر کوئی چاہے۔ کہ تمام شب نعوظ قائم رہے۔ چاہیئے کہ سیاہ کتے کی دُم بوقت خفتی کاٹ کر زمین میں چالیس روز دفن کرے۔ تاکہ گوشت و پوست گل جائے۔ بعدہٗ زمین سے نکال کر دُم کے منکے نکال کر نمبروار دھاگہ میں پروئے۔ بوقت حاجت کمر میں باندھے۔ جب تک منکے کمر میں رہیں گے۔ نعوظ قائم رہے گا۔

کشتہ قلعی برائے جریان سوزاک :-

قلعی ایکتولہ کو کٹھالی میں ڈال کر پگھلالیں۔ زمین میں گڑھا روپیہ کے قطر کے برابر کھود کر صاف کرکے اس میں پارہ ایک تولہ رکھ کر پگھلی ہوئی قلعی کو اس پر ڈال دیں۔ گرہ ہوجائے گی ٹھنڈا ہو تو نکال لیں۔ اب برگ حنا خشک و چھلکا انار خشک ہرایک ۵ تولہ لے کر باریک کرلیں۔ اور دو بڑے اوپلے بناکر سکھاکر تیار رکھیں۔ ایک اوپلے میں گڑھا کرکے آدھا سفوف اس میں بچھائیں۔ اس پر گرہ شدہ قلعی رکھیں۔ باقی ماندہ سفوف اُوپر ڈالیں۔ اور دُوسرے اُوپلے میں گڑھا کرکے اُوپر اوندھا رکھ کر لب گوبر سے بند کرکے سکھاکر دس سیر اوپلوں کے درمیان رکھ کر محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر رکھ لیں۔

خوراک :- ایک سے دو برنج تک ہمراہ مسکہ۔

حب ممسک از کامل الصناعت :- بیحد مفید ہیں۔

چند عدد جائفل لے کر اندر سے خالی کرکے ہرایک میں دو رتی پارہ اور دو رتی افیون بھر کر مُنہ مضبوطی سے بند کردیں۔ پھر چند دھتورے کے پھل لے کر اندر سے خالی کرکے ہرایک میں ایک ایک جائفل ڈال کر اچھی طرح سے بند کرکے اُوپر گوندھا ہُوا آٹا چڑھائیں۔ جس کی موٹائی چار انگشت

Scanned with CamScanner

ہو۔ بعد میں انہیں روغن زرد میں بریاں کریں۔ کہ آٹے کا رنگ سُرخ ہو جائے۔ پھر نکال کر ٹھنڈا کر کے جائفل نکال کر پیس لیں۔ اور ان کے ہموزن لونگ۔ کباب چینی۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ دانہ الائچی خورد۔ جدوار۔ زعفران۔ بوزیدان۔ ثعلب مصری کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور قدرے کستوری ملا کر گوند کے پانی کے ہمراہ گوندھ کر حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :۔ بوقتِ حاجت ایک گولی دُودھ کے ہمراہ کھائیں۔ اور ایک گولی مُنہ میں رکھیں۔

سفوف برائے احتلام :۔

رب السوس۔ گوند کیکر۔ کتیرا ہر ایک ۶ ماشہ۔ باریک کر کے رکھ لیں۔

خوراک :۔ ڈیڑھ ماشہ ہمراہ پانی۔ اگر کھانسی بھی ہو۔ تو لعوق معتدل کے ہمراہ دیں۔

معجون الممسک :۔ یہ معجون اگر دو رتی چند روز استعمال کیا جائے۔ تو سُرعت انزال بالیقین زائل ہو جاتا ہے۔ اور وقتی ضرورت کے لیے صُبح ایک ماشہ کھالیں۔ تو آدھی رات کے بعد خوب شہوت پیدا ہوتی ہے اور امساک بیحد حاصل ہوتا ہے۔

جائفل۔ لونگ۔ افیون۔ زعفران۔ مشک۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ قرفہ۔ سب ہموزن لے کر دوائیوں کے وزن کے برابر شہد میں معجون بنائیں۔

خوراک :۔

معجون بلوط :۔ برائے سُرعت انزال۔

بلوط۔ گلنار۔ کلونجی۔ لوبان۔ اگر۔ تخم کشنیز۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ نانخواہ۔ کرویا ہر ایک ایکتولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ آملہ منقی ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ ۷ ماشہ۔ شہد سفید ادویہ سے تین گنا۔ معجون تیار کریں۔

خوراک :۔ ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ۔

فلونیا :۔ مقوی باہ اور بیحد ممسک ہے۔ دِل کو فرحت دیتا ہے۔ شوقین مزاج اور امراء کے لائق ہے۔ افیون کے عادی اشخاص کے لیے بیحد مفید ہے۔ اگر دو ماشہ روزانہ ہمراہ شیر کھائیں۔ تو سُرعت انزال کا نام نہیں رہتا۔ وقتی ضرورت کے لیے ڈیڑھ ماشہ ضرورت سے تین گھنٹے پہلے دُودھ کے ہمراہ کھائیں۔ اور لطف اُٹھائیں۔

گل سُرخ۔ صندل سفید و سُرخ۔ لونگ۔ درونج عقربی۔ بہمن سُرخ و سفید۔ زرنباد۔ آملہ مقشر۔ گل ارمنی۔ فادزہر حیوانی۔ مشک۔ ہر ایک دو ماشہ۔ یاقوت سُرخ۔ یاقوت کبود۔ یاقوت زرد۔ پکھراج۔ عقیق۔ بسد۔ کہربا۔ یشب۔ ساذج ہندی۔ گل گاؤزبان۔ طباشیر۔ جدوار خطائی۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست ترنج۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ مقشر۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ جند بید ستر۔ عنبر اشہب ہر ایک چار ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ دارچینی۔ مصطگی ہر ایک ۵ ماشہ زعفران سوا تولہ۔ افیون مصری پونے چار تولہ۔ عرق گلاب ۲۰ تولہ۔ شہد آدھ سیر۔ مصری ایک سیر۔ جواہرات اور ورقوں کو عرق گلاب میں سات روز کھرل کریں۔ افیون کو گلاب میں بھگو کر مقطر کر لیں۔ مصری اور شہد کا قوام کر کے ادویہ کا سفوف بنا کر شامل کریں۔ آخر میں عنبر اور کستوری داخل کریں۔

ضماد ممسک برائے سُرعت انزال۔

افیون مصری ۳ ماشہ۔ مشک ایکماشہ۔ عاقرقرحا ۶ ماشہ کوٹ چھان کر روغن خیری میں پکا کر گاڑھا سا کر لیں۔ عضو تناسل پر قدرے لیپ کر کے اوپر برگ ارنڈ باندھیں۔ تین دن ایسا کرنے سے امساک قدرتی حاصل ہو جاتا ہے۔

طلائے ممسک :۔ برازنگس۔ افیون ہر ایک بقدر نخود لے کر شراب برانڈی میں حل کر کے حشفہ پر طلا کریں۔ اور خشک کر کے مشغول ہوں۔

روغن لوبان دیگی :۔ اس کے کھانے سے بیحد امساک حاصل ہوتا ہے۔ نیز پسینہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ اور طبیعت میں ہیجان پیدا کرتا ہے۔

لوبان آدھ سیر پیس کر ایک سیر سپرٹ ریکٹیفائیڈ میں ملا کر بوتل میں بھر کر ڈاٹ مضبُوط لگا کر ۳ روز دھوپ میں رکھیں۔ ہر روز ایک مرتبہ ہلا کر دیا کریں۔ چوتھے روز جب فضلہ نیچے بیٹھ جائے تو سپرٹ کو نتھار کر فلٹر پیپر کے ذریعہ فلٹر کر لیں۔ دو دن کے بعد بوتل کا مُنہ کھولدیں۔ جب سپرٹ اڑ جائے اور سُرخ رنگ کی گاڑھی سیال دوا نیچے رہ جائے۔ تو پھر ڈاٹ مضبُوط لگا دیں۔ بعض اطباء بذریعہ پتال جنتریہ تیل نکالتے ہیں جس میں محنت زیادہ اور حصُول کم ہے۔

خوراک :۔ بقدر ایک یا دو رتی پان مصالحہ دار پہ لگا کر کھائیں۔

حب ممسک و مقوی باہ و ملذذ :۔ ان سے بیحد لذّت پیدا ہوتی ہے۔ اور امساک بیحد

Scanned with CamScanner

پیدا ہوتا ہے۔

بیر بہوٹی ۳ ماشہ۔ جدوار خطائی ۱۰ ماشہ۔ زعفران کشمیری ۶ ماشہ۔ مشک خالص ۴ رتی۔
تمام ادویہ کو باریک کر کے شیر بڑ ایک تولہ کے ہمراہ کھرل کریں۔ پھر چراغ میں روغن زرد ڈال کر جلائیں۔ اور دواؤں کو اس کی لو پہ گرم کر کے ہاتھ سے خوب ملائیں۔ جب مثل موم کے ہو جائیں تو بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی شام کو ہمراہ دودھ۔

اکسیر امساک و نعوظ:۔

سیماب ۶ ماشہ۔ پوست بیخ کنیر سفید پھول والی۔ ایکتولہ ان دونوں کو ملا کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ سیماب کی چمک نہ رہے۔ بعدہٗ افیون ڈال کر خوب کھرل کریں۔ حتیٰ کہ یکجان ہو جائیں۔ پھر روغن زرد گاؤ ۵ تولہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ حتٰی کہ دوا کا رنگ نیلا ہو جائے۔ تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ہاتھ اور پاؤں کے ناخنوں کو اس دوا سے چرب کریں۔ اور دو گھنٹہ بعد جماع میں مشغول ہوں۔ جب انزال کرنا چاہیں تو ذرا سی ترشی کھالیں۔

کشتہ قلعی برائے جریان۔

قلعی ایکتولہ۔ سیماب مصفی ایکتولہ۔ ساذج ہندی ۲ تولہ۔ ایک مٹی کے پیالہ میں پاؤ سیر سرسوں کا تیل ڈالیں۔ اور اس میں سیماب ڈال دیں۔ پھر قلعی پگھلا کر اس میں ڈال دیں گرہ ہو جائے گی۔ نکال کر بلاٹنگ پیپر پر رکھ دیں۔ تاکہ تیل صاف ہو جائے۔ پھر ایک کپڑا چورس لے کر اس پر ساذج ہندی کو کوٹ کر آدھا بچھائیں۔ اس پر ڈلی مذکور رکھیں۔ باقی ماندہ سفوف اوپر بچھا کر کپڑے کی پوٹلی باندھیں۔ اور اس پر آدھ سیر کپڑے کے ٹکڑے اور لپیٹ دیں۔ اور ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفید برآمد ہو گا۔

خوراک:۔ ایک رتی در مسکہ۔

سفوف جریان (عالم حبات) از سید محبوب علی شاہ صاحب۔

کشتہ سہ دھاتہ ۳ تولہ۔ رال سفید ۲ تولہ۔ تشقاقل ۲ تولہ۔ کشتہ صدف ۲ تولہ۔ نبات سفید ۳ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۴ رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ مکھن۔ بالائی یا دودھ صبح و شام۔

مشت زنی۔ جلق۔ استمنا بالید۔ اغلام۔ لواطت

Onanism

آج کل کے نوجوان اس مرض سے بری طرح تباہ ہو رہے ہیں۔ یہ مرض اس قدر عام ہو چکا ہے۔ کہ پچانوے فیصد نوجوان اس میں مبتلا ہیں۔ اے کاش کہ ان کو یہ معلوم ہو کہ ہم اپنے پاؤں آپ ہی کلہاڑی چلا رہے ہیں۔ اس مرض کو روکنے کے لیے ابھی تک کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ عموماً یہ مرض سکولوں اور کالجوں سے شروع ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ آوارہ لوگ جب نوجوان لڑکوں خلط ملط ہوتے ہیں تو انہیں یہ فعل بد سکھا دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ شرمناک علت افریقہ سے دوسرے ملکوں میں پھیلی۔ مگر آج افریقہ میں اس کا نام و نشان بھی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ افریقہ کے باشندے اسی اور نوے برس کے ہو کر بھی جماع پر قادر رہتے ہیں۔ پاکستان میں محکمہ حفظان صحت۔ سکول کے استادوں اور قومی لیکچراروں کو اچھے الفاظ میں اس عادتِ بد کے نقصانات سے نوجوانوں کو آگاہ کرنا چاہیئے۔ اگر یہ عادتِ بد پاکستان سے مٹ جائے۔ تو ہم دعوے سے کہتے ہیں۔ کہ پاکستانیوں جیسا تنومند اور بہادر کوئی نہ ہو۔ ہمیں ان ہزاروں نوجوانوں کی حالت یاد کر کے جنہوں نے اکثر اپنا رونا ہمارے سامنے رویا ہے۔ بیحد رحم آتا ہے۔ انشاء اللہ العزیز ہم اس مرض کے بہترین نسخہ جات تحریر کرتے ہیں۔ اگر کوئی شخص انہیں استعمال کرے گا۔ اور آئندہ اس فعلِ بد سے توبہ کر لے گا تو بفضلِ خدا اس کی زندگی سدھر جائے گی۔ اغلام اس سے بھی زیادہ نقصان دہ اور شرمناک قبیح عادت ہے۔ چونکہ اس کا علاج یکساں ہے۔ اس لیے ان دونوں کا بیان ایک جگہ لیا جاتا ہے۔

کیفیت:۔ اس قبیح عادت والے کو جب شہوت غلبہ کرتی ہے۔ تو بجائے اس پر قابو پانے کے وہ تخلیہ میں اپنے ہاتھوں سے اپنے عضو کو مسل کر منی کو خارج کر دیتا ہے۔ اور مغلم کم عمر لڑکوں سے اپنی شرمناک خواہش کو پورا کرتا ہے۔

علامات:۔ عضو تناسل کی جڑ پتلی ہو جاتی ہے۔ بیچ میں کجی ہو جاتی ہے۔ احتلام۔ جریان۔ ضعفِ باہ

لاحق ہو جاتا ہے۔ منی رقیق ہو جاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ چہرے کا رنگ زردی مائل بے رونق سا ہو جاتا ہے۔ مریض میں شرم اور خوف غالب رہتے ہیں۔ حوصلہ پست ہو جاتا ہے۔ قوتِ ارادی کم ہو جاتی ہے۔ اور کسی کام میں جی نہیں لگتا۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ وہم و وسواس بڑھ جاتا ہے۔ ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے۔ قبض رہتا ہے۔ سر میں چکر آتے ہیں اور بعض مریضوں کو رعشہ۔ فالج۔ مرگی یا جنون ہو جاتا ہے۔

اسباب :۔ جب چڑھتی جوانی میں تمام قوٰی اپنا فعل عمدگی سے ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ تو قدرتی طور پر شہوت بھی بار بار آتی ہے۔ بعض نادان بری صحبت میں پڑ کر یا شہوانی قصے کہانیاں سن کر یہ عادتِ بد سیکھ جاتے ہیں۔ یا بعض معلم جب لڑکوں سے اغلام کرتے ہیں۔ تو ان کے عضو کو ہاتھ سے مسلتے ہیں۔ اس طرح بھی یہ عادتِ بد پڑ جاتی ہے۔ ہمارے ہاں غذا کا بھی کوئی خاص انتظام نہیں۔ نوجوانوں کو مرغ۔ بٹیر۔ گوشت اور گرم مصالحہ دار اغذیہ کثرت سے ملتی ہیں۔ اس لیے بھی شہوت تیز ہو کر اس عادت میں مبتلا کر دیتی ہے۔

علاج : طلاء افلاطون سپیشل (ساختہ شاد دواخانہ انار کلی لاہور)

بیرونی طور پر حشفہ و سیون چھوڑ کر استعمال کریں۔

Bromide Mixt.

برومائیڈ مکسچر

ایک خوراک صبح ایک شام

اگر عضو زیادہ ٹیڑھا ہو تو ایمپلاسٹر کنتھریڈس عضو کی مخالف سمت پر لگائیں۔

جب ابھی اس بری عادت کا آغاز ہوتا ہے۔ تو اس وقت ذکاوتِ حس ہوتی ہے۔ یعنی ذرا سے شہوانی خیال یا کہانی یا جانوروں کو جفتی کرتے دیکھ کر مریض پر شہوت غلبہ کر آتی ہے۔ پس اس وقت سب سے پہلے ذکاوتِ حس کو کم کرنا چاہیئے۔ اور جب یہ عادت راسخ ہو جاتی ہے اور مریض اس میں بہت دیر تک مبتلا رہتا ہے۔ تو پھر پٹھے کمزور ہو کر عضو ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ اس وقت استرخائے قضیب کا علاج کرنا چاہیئے۔ اعضائے رئیسہ کی تقویت کا بھی خاص خیال رکھا جائے۔ خصوصاً جو عضو رئیس زیادہ کمزور ہو اس کی تقویت کو مقدم سمجھیں۔

ذکاوتِ حس کو رفع کرنے کے لیے پوٹاشیم برومائیڈ پندرہ گرین ایک اونس پانی میں حل کر کے

پانچ سات روز پیئیں۔ جب پھر شہوت غلبہ کرے۔ تو پھر پیئیں۔ یا کشتہ قلعی ا برنج ہمراہ معجون کلاں ۵ ماشہ دیں۔ (معجون کلاں بڑے بڑے دواخانوں میں تیار ملتے ہیں۔ بہرحال نسخہ قرابادین کبیر سے دیکھ لیں)۔

اگر منی پتلی ہو گئی ہو۔ اور اس سبب سے بار بار نکلتی ہو۔ تو جو ادویہ جریان کے باب میں ذکر ہوئیں۔ وہ دیں۔

اگر عضو ڈھیلا پڑ گیا ہو۔ تو اول چند روز ٹکور کریں۔ پھر ایسے طلا استعمال کریں جن سے پھنسیاں نمودار ہو کر گندہ پانی نکال دیں۔ یا آبلہ ڈالیں۔ یا سوسمار کی چربی ایک ماشہ مالش کر کے اوپر برگ پان گرم کر کے باندھیں۔ اس سے گندہ مواد پسینہ کے راستہ نکل جاتا ہے۔ بعد میں طلا لگائیں۔

تقویت اعضائے رئیسہ کریں۔ چنانچہ ضعفِ دماغ میں حب جواہر ایک عدد صبح دیں۔ اوپر سے حریرہ مغز بادام والا پلائیں۔ ضعفِ جگر میں مرکبات فولاد دیں۔ ضعفِ معدہ میں جوارش جالینوس یا ذیل کی معجون سے تقویت کریں۔ ضعفِ گردہ میں جوارش زرعونی یا لبوب کبیر دیں۔ قبض کو رفع کریں۔ ضعفِ دل میں دوالمسک یا مفرحات یا یاقوتیاں دیں۔ ضعفِ عام میں حب ہمزاد یا ان کا بدل انگریزی گولیاں دیں یا ایسٹن سیرپ دیں۔

معجون :۔ جو مجلوق کے لیے ایسی حالت میں مفید ہے۔ جبکہ عضو ڈھیلا ہو چکا ہو۔ نیز ہاضم طعام ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔ اور قوتِ باہ پیدا کرتی ہے۔

رب السوس۔ کلونجی۔ کباب چینی۔ دارچینی۔ تخم مولی۔ تخم گزر۔ مصطگی۔ ثعلب۔ زعفران۔ ہر ایک ایک تولہ۔ شکر سفید ۲۰ تولہ۔ شہد ۲۰ تولہ۔ شکر اور شہد کا قوام کر کے باقی ادویہ کا باریک سفوف شامل کریں۔ حرمل۔ رائی۔ ہر ایک ایکتولہ۔ اجوائن دیسی ۲ تولہ۔ الائچی کلاں۔ جائفل۔ مرچ سیاہ مرچ سفید ہر ایک ایکتولہ

خوراک :۔ ۷ ماشہ صبح ہمراہ شیر۔

تکمید یعنی ٹکور :۔ ہالوں۔ تخم سویا۔ عاقرقرحا۔ گھونگچی سفید۔ مالکنگنی۔ آنبہ ہلدی۔ کلونجی۔ دارچینی۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ مغز جمالگوٹہ۔ مغز تخم ارنڈ۔ تل سیاہ۔ جائفل ہر ایک ایک تولہ لے کر کوٹ کر دو دو تولہ کی پوٹلیاں بنائیں۔ رات کے وقت پاؤ بھر بھیڑ کا دودھ جوش دے کر دو پوٹلیاں اس میں بھگوئیں۔ باری باری پندرہ منٹ عضو تناسل۔ پیڑو۔ کنج ران اور خصیوں کے ارد گرد سینک کریں۔

تکمید یعنی ٹکور:- مجلوق کے لیے ایسی حالت میں مفید ہے۔ جبکہ ذکاوت حس نہ ہو۔ بلکہ عضو ڈھیلا پڑ گیا ہو۔ نیز ضعیف الباہ کے لیے ازحد مفید ہے۔

سونٹھ۔ دارچینی۔ سورنجاں تلخ۔ لوبان کوڑیا۔ کائپھل۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ رتنک سفید۔ تخم بالوں۔ عاقرقرحا۔ مالکنگنی۔ کلونجی۔ تل سیاہ۔ اجوائن خراسانی۔ برادہ ہاتھی دانت۔ خراطین خشک۔ بیربہوٹی۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ اسگند۔ مغز ناریل۔ چربی سانڈہ۔ چربی شیر۔ سب ایک ایک تولہ لے کر کوٹ کر چربیوں سے چرب کر کے دو دو تولہ کی پوٹلیاں بنائیں۔ رات کے وقت پاؤ بھر دودھ لے کر جوش کر کے اس میں دو پوٹلیاں ڈال دیں۔ اور باری باری پندرہ منٹ تک پیڑو۔ حوالی عضو اور عضو تناسل پر ٹکور کریں۔

نوٹ:- دودھ اگر بھیڑ کا ہو۔ تو بہت ہی بہتر ہے۔ ورنہ کوئی سا بھی ہو۔

طلاء مجلوق:- سم الفار ایکتولہ۔ شیر مدار ۱۰ تولہ۔ مکھن ۵ تولہ۔ دارچینی ایکماشہ۔ جوزبوا ۴ رتی۔ لونگ ۴ رتی۔ بیربہوٹی ۴ رتی۔ مشک ۴ رتی۔ زعفران ۶ ماشہ۔ اوّل سم الفار کو شیر آک میں کھرل کریں۔ کہ رڑک نہ دے۔ بعد دوسری ادویہ باریک کوٹ پیس کر کپڑ چھان کر کے داخل کریں۔ اور خوب کھرل کریں۔ آخر میں مکھن ملا کر اچھی طرح سے کھرل کریں۔ کہ جلد میں جذب ہونے کے قابل ہو جائے۔ بقدر دو برنج عضو پر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں۔ اور اوپر پان کا پتہ گرم کر کے باندھیں۔ صبح کو کھول ڈالیں۔ سرد پانی نہ لگنے دیں۔ جب کچھ پھنسیاں نمودار ہوں۔ تو ایک دن اور لگائیں۔ تاکہ پھنسیاں اچھی طرح سے نکل آئیں۔ تو موقوف کر کے مسکہ کو پانی میں بیس چالیس مرتبہ دھو کر لگائیں۔ اگر پورا فائدہ نہ ہو تو ایک ہفتہ کا وقفہ دے کر پھر لگائیں۔

روغن فرفیون برائے مجلوق وضعیف الباہ۔ بجید مجرب ہے۔

فرفیون۔ مغز جمالگوٹہ۔ گندھک آملہ سار۔ پارہ۔ بچھناک۔ ہڑتال ورقیہ۔ سنکھیا سفید۔ شنگرف سوہاگہ۔ مصطگی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ روغن گاؤ ڈیڑھ پاؤ۔ اوّل گندھک اور پارہ کجلی کریں یعنی اس قدر کھرل کریں کہ پارہ کی چمک جاتی رہے۔ بعدہٗ دوسری ادویہ الگ الگ پیس کر کپڑے میں چھان کر شامل کریں۔ اور روغن زرد میں اکیس روز کھرل کر کے رکھ لیں۔ حاجتمند کو بقدر برنج حشفہ اور نالی چھوڑ کر لگائیں۔ اور اوپر برگ پان گرم کر کے باندھیں۔ جب پھنسیاں

نمودار ہوں۔ تو موقوف کر کے مسکہ شستہ لگائیں۔

پٹی آبلہ آور برائے مجلوق:- اس سے گندا پانی نکل جاتا ہے۔ اور عضو کی رگوں میں خون دورہ کرنے لگتا ہے۔

برادہ کچلہ ۶ ماشہ۔ مغز جمالگوٹہ ایکتولہ۔ مغز تخم ارنڈ ایکتولہ۔ شراب برانڈی نصف بوتل۔ تینوں ادویہ کو کوٹ کر تھوڑی تھوڑی شراب ڈال کر کھرل کریں۔ حتیٰ کہ تمام شراب جذب ہو جائے اور دوا مثل مرہم کے بن جائے۔ بقدر ایک رتی لے کر ذکر کی پشت کے وسط میں دونی کے برابر جگہ پر لگائیں۔ اس پر ایک پان کا ٹکڑا رکھ دیں۔ باقی جگہ پر روئی لپیٹ کر باندھ دیں۔ تاکہ دوا دوسری جگہ پر نہ لگے۔ پھر اس پر ایک پان کا پتہ لپیٹ کر باندھ دیں۔ صبح تک آبلہ پڑ جائے گا۔ پان وغیرہ کھول کر پھینک دیں۔ اور عضو کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اور مکھن شستہ دن میں دو تین مرتبہ لگاتے رہیں۔ پانچ چھ روز میں زخم اچھا ہو جائے گا۔ اگر پوری قوت پیدا نہ ہو۔ تو کوئی طلاء استعمال کریں۔

احتیاط:- اگر کسی کو اس دوا سے آبلہ نہ پڑے۔ بلکہ جلد جل کر سیاہ ہو جائے۔ تو اسے ہرگز نہ لگائیں۔ ناقابل علاج ہے۔

ضماد برائے مجلوق وضعیف الباہ:- جوان گدھوں کے عضو تناسل پر چالیس عدد جونک چسپاں کریں۔ جب خون سے پُر ہو جائیں۔ نوا تار کر روغن اذخر ۱۰ تولہ میں بریاں کریں۔ اور دستہ آہنی سے گھوٹتے رہیں۔ کہ وہ جونکیں پس جائیں۔ بعدہٗ نکال کر شنگرف رومی ۶ ماشہ۔ بچھناک تیلیا ۶ ماشہ۔ عاقرقرحا ۳ ماشہ۔ مشک ایکماشہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ جائفل ۲ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ لونگ ۳ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ باریک کوٹ پیس کر شامل کر کے مثل مرہم بنائیں اور آخر میں روغن دارچینی داخل کریں۔ اور کھلے منہ کی بوتل میں ڈال کر چند روز دھوپ میں رکھیں۔ بعدہٗ ایکماشہ لے کر کپڑے پر ضماد کر کے عضو پر باندھیں۔ اوپر روئی رکھ کر کچا سوت لپیٹ دیں۔ پندرہ روز اسی طرح کریں۔

ضماد جو جلق زدہ کے لیے مفید ہے۔

کٹائی خورد کے پھل ایک سو عدد لے کر اوّل تین روز بچوں کے پیشاب میں تر کریں۔ بعدہٗ بیربہوٹی ۴۰ عدد۔ پوست بیخ کنیر سفید ۲ تولہ۔ رتنک سفید۔ عاقرقرحا ہر ایک ایکتولہ۔ بچھناک سیاہ ۶ ماشہ

دارچینی ۶ ماشہ۔ جند بید ستر ۲ ماشہ۔ مشک ایکماشہ۔ روغن کنجد۔ ۲ تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کرکے روغن کنجد میں دو تین روز کھرل کریں۔ کہ مثل مرہم کے ہو جاتے۔ اور بوتل میں ڈال کر رکھ لیں۔ بوقتِ ضرورت ایکماشہ لے کر کپڑے پر ضماد کرکے عضو پر بطریق مذکورہ بالا باندھیں۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔

ضماد برائے مجلوق:

تخم ہالوں۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ دارچینی۔ رتک سفید ہر ایک تین ماشہ زعفران ۶ ماشہ سب کو باریک کوٹ پیس کر آب ادرک کے ہمراہ کھرل کریں۔ حتیٰ کہ پانچ تولہ آب ادرک جذب ہو جائے۔ پھر ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ بوقتِ حاجت آب ادرک تازہ تھوڑا سا لے کر اس میں گولی مذکور گھس کر عضو پر ضماد کریں۔ حشفہ اور سیون بچائیں۔ اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ گرم کرکے لپیٹ دیں۔ چند روز بعد پھنسیاں نمودار ہوں گی۔ ایک روز اور لگائیں۔ تاکہ پھنسیاں بخوبی نکل آئیں۔ پھر ضماد موقوف کرکے مسکہ شستہ لگاتے رہیں۔ دو چار روز میں پھنسیاں اچھی ہو جائیں۔ ایک ہفتہ ناغہ کرکے پھر اسی طرح کریں۔

طلائے سُرخ کلاں: جو مجلوق کے لیے اکسیر ہے۔ اس سے پھنسیاں نمودار ہو کر گندہ پانی نکل جاتا ہے اور قوت عود کر آتی ہے۔

شنگرف ۲ تولہ۔ سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ سم الفار سیاہ۔ مغز جمالگوٹہ۔ مغز تخم ارنڈ ہر ایک ۳ ماشہ۔ مسکہ ۸ تولہ۔ تمام ادویہ کو الگ الگ کوٹ پیس کر سُرمہ سا کر لیں۔ اور پھر مکھن کے ہمراہ تین روز متواتر کھرل کریں۔ اگر رڑک دے تو اور کھرل کریں۔ بقدر دو برنج عضو پر لگا کر اُوپر برگ پان یا ارنڈ گرم کرکے لپیٹ کر روئی رکھ کر باندھیں۔ جب پھنسیاں نمودار ہوں تو ایک یا دو روز اور لگائیں۔ تاکہ پھنسیاں اچھی طرح سے نمودار ہو جائیں۔ پھر موقوف کرکے مسکہ شستہ لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ دو تین دن میں پھنسیاں غائب ہو جائیں گی۔ احتیاط رہے کہ یہ دوا حشفہ۔ نالی اور خصیوں کو بالکل نہ لگے۔ ورنہ زخم ہو جائیں گے۔ اگر خدانخواستہ زخم ہو جائیں۔ تو مسکہ شستہ میں سفیدہ کاشغری ملا کر لگائیں۔

سفوف برائے علت اُبنہ: جو بعض مردوں کو اغلام کرانے کی عادتِ بد ہوتی

ہے۔ اس کے لیے مفید ہے۔

گل سُرخ ۱۰ ماشہ۔ اسبغول مسلم ۲۰ ماشہ۔ تخم کاسنی ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ ۶ ماشہ۔ کشنیز خشک ۵ ماشہ۔ سوائے اسبغول کے باقی تمام ادویہ کوٹیں۔ اور اسبغول مسلم ملا کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ چھ ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ آب سرد چند یوم کھائیں۔ اور برگ نیب ۲ تولہ۔ کمیلہ ۶ ماشہ۔ ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی باقی رہ جائے۔ صاف کرکے دو قطرہ کار بالک آئل داخل کرکے آب دست لیں۔

تکمید برائے مجلوق و ازکار رفتہ:۔ انبہ ہلدی۔ مغز جمالگوٹہ۔ میٹھا تیلیا۔ لونگ۔ خراطین۔ بیر بہوٹی۔ عاقرقرحا۔ گھونگچی سفید۔ جائفل۔ جاوتری ہر ایک ۳ ماشہ۔ آب ادرک۔ شراب برانڈی ہر ایک تیس تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر آب ادرک اور شراب برانڈی میں کھرل کریں۔ جب ہر دو چیز جذب ہو جائیں۔ اس کے سات حصّے کر لیں۔ ایک حصّہ کو کبوتر جنگلی کے سینہ کا گوشت لے کر قیمہ کرکے اس دوا کو شامل کرکے خوب کوٹ لیں۔ اور آک کی موٹی لکڑی لے کر اس دوا کو اس پر مثل کباب چڑھا کر سینک لیں۔ اور درمیان سے تراش کر نکال لیں۔ جب سہارنے کے قابل ہو جائے۔ تو عضو کو اس میں داخل کرکے کپڑا لپیٹ کر تاگہ سے باندھ دیں۔ صبح اتار کر عضو کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اور شیرہ مغز بادام عضو پر مل دیں۔ اسی طرح سات روز کریں۔

تکمید (ٹکور) برائے مجلوق و استرخائے قضیب۔

انبہ ہلدی۔ مغز جمالگوٹہ۔ مالکنگنی۔ جائفل۔ تل سیاہ۔ مغز ارنڈ۔ دارچینی ہر ایک ایکتولہ۔ کوٹ چھان کر سات پوٹلی بنائیں۔ اور بھبیڑ کا دُودھ پاؤ سیر جوش دے کر اس میں پوٹلی بھگو کر ٹکور کریں۔ کم از کم ۱۵ منٹ تک اعضائے تناسل اور اس کے حوالی پر ٹکور کرنا چاہیئے۔

تکمید:۔ جائفل۔ جاوتری۔ دارچینی۔ عقرقرحا۔ لونگ۔ تخم ہالوں۔ جرجیر۔ مالکنگنی۔ تخم سویا۔ اجوائن۔ مغز تخم ارنڈ۔ مغز تخم جمالگوٹہ ہر ایک ایک تولہ لے کر کوٹ چھان کر سات پوٹلی بنائیں۔ روغن کنجد ایک کٹوره میں ڈال کر گرم کریں۔ اور اس میں پوٹلی تر کرکے پندرہ منٹ صبح و شب عضو تناسل اور اس کے حوالی پر ٹکور کریں۔ اگر پھنسیاں پیدا ہو جائیں۔ تو دو چار روز ترک کر دیں۔

اور مکھن کو بیس پچیس مرتبہ پانی سے دھو کر لگائیں۔

تکمید :۔ نہایت مفید ہے۔

مالکنگنی۔ تل سیاہ۔ بیخ کنیر سفید۔ تخم السی۔ مغز بیدا انجیر۔ حرمل۔ جائفل۔ جاوتری۔ کلونجی جمالگوٹہ۔ لونگ۔ بزرالبنج۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ لوبان کوڑیہ۔ کائپھل۔ ہالوں۔ اسگند۔ میٹھا تیلیا۔ کوٹھ تلخ ہر ایک ایکتولہ۔ باریک کوٹ کر چودہ پوٹلی بنائیں۔ اور روغن کنجد کو گرم کرکے اس میں بھگو کر گرم گرم ٹکور کریں۔ سات روز ٹکور کرکے کوئی طلا استعمال کریں۔ اگر پوری قوت پیدا نہ ہو تو پھر باقیماندہ سات پوٹلی اسی طرح استعمال کریں۔

پٹی :۔ قضیب کو سخت کرتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔

سفید لٹھہ (بافتہ) کا کپڑا آدھ گز لے کر سات مرتبہ آک کے دودھ میں تر اور خشک کریں۔ پھر سات مرتبہ شیر تھوہر کٹارا میں تر و خشک کریں۔ پھر سات مرتبہ آب بیخ کنیر سفید میں تر اور خشک کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔ بوقتِ حاجت قضیب کے ناپ کے مطابق کاٹ کر روغن زرد جڑ کے عضو تناسل پر لپیٹ کر اوپر روئی رکھ کر باندھیں۔ جب سوزش یا خارش معلوم ہونے لگے۔ فوراً ہی علیحدہ کریں۔ اور عضو کو گرم پانی سے دھوئیں۔

تکمید دیگر :۔ برادہ دندان فیل ۲ تولہ۔ انبہ ہلدی ایک تولہ۔ مالکنگنی ۹ ماشہ۔ تل سیاہ ۹ ماشہ۔ میدہ لکڑی۔ مصطگی رومی۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ تج۔ جائفل ہر ایک ۳ ماشہ۔ لونگ ۲ ماشہ کوٹ چھان کر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر روغن کنجد گرم کردہ میں بھگو کر عضو مخصوص اور اس کے حوالی پر صبح و شام پندرہ منٹ سینک کریں۔

ضماد :۔ جو بیس برس کے نامرد کو مرد بناتا ہے۔

جندبیدستر۔ عاقرقرحا۔ فرفیون ہر ایک چھ ماشہ۔ موبزج کوہی ۳ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ لونگ ۲۱ عدد۔ کوٹ پیس کر شراب یا آب ادرک میں کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت حاجت ایک عدد لے کر آب ادرک میں گھس کر حشفہ اور زنالی چھوڑ کر قضیب پر ضماد کریں۔ صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔ اگر سوزش معلوم ہو تو ایک دو دن ترک کردیں۔ اور مسکہ شستہ لگائیں۔ اگر پھنسیاں نمودار ہوں۔ تو بھی ایسا ہی کریں۔ بعض دفعہ اس میں

تخم ہالیہ ۳ ماشہ اضافہ کیا جاتا ہے۔

ضماد :۔ جو قوی الاثر ہے۔

سیماب ۳ تولے کر گدھے کے پیشاب کی تلچھٹ میں چار گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر اس میں کباب چینی، ریوند چینی۔ دارچینی۔ چوب چینی۔ عاقرقرحا۔ دانہ الائچی کلاں۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری ہر ایک ایک تولہ لے کر کوٹ کر کپڑے میں چھان کر ۳ گھنٹہ متواتر کھرل کریں۔ کہ خوب باریک ہو جائے اور رڑک نہ رہے۔ پس اس میں سے بمقدار دو رتی حشفہ چھوڑ کر باقی جگہ پر لگا کر اوپر برگ پان گرم کرکے باندھیں اور آرام سے لیٹ جائیں۔ اور قدرت حق دیکھیں۔ کہ کس قدر قوت پیدا ہوتی ہے۔ گدھے کا پیشاب لے کر ایک برتن میں چار گھنٹہ رکھیں۔ پھر اوپر کا رقیق اور صاف پانی دور کر دیں نیچے جو گاڑھا رہے۔ یہی تلچھٹ ہے۔

طلائے راس الافعی :۔ سر مار سیاہ ایکعدد۔ جونک جنہوں نے گدھے کے عضو تناسل کا خون چوسا ہو ۲۰ عدد۔ خراطین ۳ تولہ۔ بیر بہوٹی ۳ تولہ۔ سانڈہ ۲ عدد۔ رہنک سفید ۶ ماشہ۔ فرفیون ۳ ماشہ۔ زعفران۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ دارچینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ مالکنگنی۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ پیاز نرگس ہر ایک ۶ ماشہ۔ چربی سنگ پشت ۱۷ ماشہ۔ چربی شیر۔ چربی ریچھ۔ روغن بادام ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ تمام ادویہ کوٹ کر چربیاں وغیرہ ملا کر ۲۱ روز دھوپ میں رکھیں۔ بعدہٗ بطور چوبہ روغن ٹپکائیں۔ بقدر ایک دو قطرہ حشفہ اور زنالی کو چھوڑ کر عضو پر مالش کرکے جذب کرائیں۔

طلاء : جو ہمارے مطب میں مستعمل ہے۔

سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ سم الفار سیاہ۔ شنگرف۔ ہڑتال زرد۔ ہڑتال سرخ۔ گندھک آملہ سار۔ میٹھا تیلیا۔ بھلانواں۔ تخم ہالوں۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ گھونگچی۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ جائفل جاوتری۔ لونگ۔ تخم مغز ارنڈ۔ زعفران۔ بیر بہوٹی۔ خراطین خشک۔ جونک خشک ہر ایک ایکتولہ۔ چربی سانڈہ۔ چربی ریچھ۔ چربی شیر ہر ایک دو تولہ۔ جمالگوٹہ چار تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ۶۰ عدد۔ میں کھرل کرکے چھوہارا کی گٹھلی کے حجم کی مخروطی گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ نیال جنتر روغن کشید کریں۔ رات کو سوتے وقت عضو تناسل پر اس روغن کی تنکے سے تین لکیریں کھینچ دیں۔ باندھنے کی ضرورت نہیں۔

Scanned with CamScanner

طلاخاص :-

تخم دھتورہ ۹ ماشہ۔ جاوتری ۷ ماشہ۔ دارچینی ۷ ماشہ۔ عاقرقرحا ۹ ماشہ۔ ناگرموتھ ایکتولہ۔ ریگ ماہی ۶ ماشہ۔ قسط تلخ ایکتولہ۔ بچھناک ایکتولہ۔ کلونجی ایکتولہ۔ لونگ ۹ ماشہ۔ جائفل ۷ ماشہ۔ جند بیدستر ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ اندرجو۔ مالکنگنی ہرایک ۹ ماشہ۔ خراطین خشک ایکتولہ۔ بیربہوٹی انولہ بھلانوہ ۶ ماشہ۔ مشک خالص ۴ رتی۔ تمام ادویہ کو کوٹ کر شراب برانڈی میں کھرل کرکے گولیاں بنائیں۔ آتشی شیشی میں بھر کر روغن کشید کریں۔

طلاخاص الخاص :- از بیاض حضرت حکیم نابینا صاحبؒ۔ بے نظیر چیز ہے۔

عقرب اسود کلاں ۵ عدد۔ نمل کلاں جو گورستان میں ہوتے ہیں ۲۰۰ عدد۔ سرمار سیاہ ۱ ایکعدد کچلہ ۷ ماشہ۔ بیربہوٹی۔ خراطین خشک۔ بزرالبنج۔ کاپھل۔ جمالگوٹہ۔ رتک سفید۔ گوگل۔ لونگ۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ پارہ۔ تخم مولی۔ تخم پیاز۔ تخم دھتورہ۔ عودغرقی۔ بچھناک۔ تخم بادنجان ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ آب بادنجان۔ آب برگ دھتورہ۔ آب برگ سمندرسوکھ۔ آب برگ آک۔ آب برگ ترئی۔ آب پوست انار۔ ہرایک نو ماشہ۔ گندھک آملہ سار۔ افیون ہرایک سوا دو ماشہ۔ روغن زیتون ڈیڑھ تولہ۔ روغن زرد ۳ تولہ۔ ان میں سے کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیں۔ اور معہ آبہاد روغنہا آتشی شیشی میں ڈال کر عقرب و نمل و سرمار سیاہ سالم ڈال دیں اور اکیس دن دھوپ میں رکھیں۔ بعدہٗ چوبہ جنتر سے ٹپکا کر روغن حاصل کریں۔ پھر اس میں روغن بلسان ۹ ماشہ۔ روغن بیضہ مرغ ۹ ماشہ۔ روغن لونگ۔ روغن دارچینی۔ عطر روسا ہرایک سوا دو ماشہ ملائیں اور بطور طلا استعمال کریں۔ اور برگ پان گرم کردہ باندھیں۔

نوٹ :- سانپ کا سر اس طریق سے کاٹیں۔ کہ اس کا خون ضائع نہ ہو۔ بلکہ ادویہ میں پڑے۔ اور اور لمبائی میں ایک بالشت کے قریب ہو۔

طلائے عجیب :- بیحد مجرب ہے۔

اوّل دارچینی آدھ پاؤ کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہے تو اتار کر چھان لیں۔ پھر اس میں آب برگ تلسی سیاہ۔ آب برگ آک۔ آب برگ چنبیلی۔ آب برگ دھتورہ ہرایک پاؤ سیر شامل کریں اور گرم کرکے مفصلہ ذیل ادویہ جوکوب کرکے داخل کریں۔ اور ایک ایک شبانہ روز تر کریں۔

چھال کنیر سفید۔ عاقرقرحا۔ بیخ دھتورہ۔ اسگند۔ کبابہ۔ کچلہ۔ گج پیپل۔ سونٹھ۔ پیپل۔ نک چھکنی۔ چھال بیخ ارنڈ۔ چھال بیخ بھنگرہ۔ بچھناک نیلیا۔ پوست بیخ اندرائن۔ پوست بیخ پیلیل۔ تخم کٹائی۔ حرمل۔ رائی۔ زعفران۔ پوکھرمول۔ قسط۔ بیخ آک۔ پوست بیخ سہجنہ۔ کاپھل۔ جائفل۔ برادہ دندان فیل۔ تخم گذر ہرایک ایک تولہ۔ صبح کو جوش دیں۔ جب پانی چہارم رہ جائے۔ تو صاف کرکے روغن نارجیل ۴۰ تولہ۔ چربی غوک صحرائی ۱۰ تولہ۔ چربی شیر ۱۰ تولہ۔ ملا کر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی جل جائے۔ اور روغن باقی رہ جائے۔ تو علیحدہ رکھ لیں۔

پھر شراب برانڈی ایک سیر لے کر اس میں مفصلہ ذیل ادویہ نیمکوب کرکے رات بھر بھگوئیں۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ پارسی پیپل۔ رتک سفید۔ لونگ۔ تخم بھنگ۔ تخم ارنڈ۔ مالکنگنی۔ مویزج۔ جمالگوٹہ۔ تل سیاہ۔ مینسل۔ ہڑتال ورقیہ۔ سنکھیا سفید۔ تخم مولی ہرایک ایکتولہ۔ جائفل۔ زعفران ہرایک ۶ ماشہ۔ آب برگ کٹائی پاؤ سیر۔ صبح کو اوّل والا روغن داخل کرکے نہایت دھیمی آنچ پر پکائیں۔ کہ پانی جل جائے۔ اور صرف روغن باقی رہ جائے۔ اب اس روغن میں سے دس تولے کر تین عدد عقرب کلاں اس میں بریاں کریں۔ حتیٰ کہ خاکستر ہو جائے۔ تو روغن چھان کر دوسرے روغن میں ملا دیں۔ پھر اس روغن میں مفصلہ ذیل ادویہ تین روز کھرل کریں۔ سیماب۔ شنگرف۔ عود۔ فرفیون۔ سرگسن۔ خراطین۔ بیربہوٹی ہرایک ایک تولہ۔ مستی غوک ۷ ماشہ۔ مغز سر گنجشک نر دو صد۔ اور خشک کرکے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اور اس میں چند بیدستر۔ کستوری۔ روغن دارچینی۔ ہرایک ۳ ماشہ اضافہ کر لیں۔ بس تیار ہے۔ بقدر دو برنج سر اور سیون چھوڑ کر عضو پر طلا کریں۔ اور اوپر برگ پان گرم کرکے باندھیں۔

طلائے مشکی :- بیحد مفید و مجرب ہے۔ اپاڑ نہیں کرتا۔

لہسن یک پوتھیا۔ ایک تولہ ۹ ماشہ۔ فرفیون۔ عاقرقرحا۔ ہرایک ۷ ماشہ۔ مرچ سفید۔ سداب۔ ہرایک سوا پانچ ماشہ۔ سب کو نیمکوفتہ کرکے شراب برانڈی درجہ اوّل ایک پاؤ میں رات بھر تر کریں۔ صبح کو تلوں کی نہایت دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کرکے برانڈی کو کپڑے میں چھان کر علیحدہ کر لیں۔ پھر اس میں روغن نرگس۔ روغن ناریل۔ شبر کی چربی ہرایک دو تولہ چار ماشہ اضافہ کرکے دھیمی آنچ پر پکائیں کہ برانڈی اڑ جائے اور صرف روغن باقی رہ جائے۔ پھر

بیخ نرگس۔ عاقرقرحا۔ مویزج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نیمکوب کرکے بیل یا بکرے کے پتہ میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح روغن ملاکر جوش دیں۔ کہ فقط روغن باقی رہ جائے۔ بعدہٗ فرفیون۔ قسط تلخ۔ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مرچ سفید۔ حب الغار۔ پیاز نرگس ہر ایک سات ماشہ۔ بیل یا بکرے کے پتہ میں رات کو بھگوئیں۔ صبح روغن ملاکر پکائیں۔ کہ صرف روغن باقی رہ جائے۔ بعدہٗ فرفیون۔ عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ۔ ببابسہ۔ دار فلفل ہر ایک سوا پانچماشہ۔ تخم جرجیر پونے دو ماشہ نیمکوفتہ کرکے رات کو بیل یا بکرے کے پتہ میں بھگوئیں۔ صبح وہی روغن ڈال کر پکائیں۔ کہ صرف روغن باقی رہ جائے۔ پھر موم سفید ساڑھے تین ماشہ روغن مذکور میں ملاکر پگھلائیں۔ پھر اتار کر جندبیدستر ۲۸ ماشہ۔ جائفل ۱۴ ماشہ۔ بچھناک سفید ۷ ماشہ۔ مشک ۳۰ ماشہ۔ کوٹ پیس کر کپڑچھان کرکے روغن مذکور کے ہمراہ کھرل کریں۔ کہ مثل مرہم کے ہوجائے۔ بقدر دو رتی عضو پر مالش کرکے برگ پان گرم کرکے لپیٹ کر باندھ دیں۔ چند روز اسی طرح کریں۔

طلائے لقمانی:۔ ساڑھے تین سو برس کی لکھی ہوئی کیمیا کی ایک قلمی بیاض سے۔ عطیہ صاحبزادہ حکیم عبدالقادر صاحب انصاری۔

جوزبوا۔ ببابسہ۔ اسگند۔ عاقرقرحا ہر ایک ۲ تولہ۔ بیربہوٹی۔ خراطین۔ مالکنگنی۔ اسپند۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ زعفران۔ گوگرد ہر ایک ۲ تولہ۔ شنگرف رومی۔ سم الفار ہر ایک ۱۰ تولہ۔ گھونگچی سفید۔ گھونگچی سرخ ہر ایک ۲ تولہ۔ مغز حب الملوک۔ تخم جوز ماثل۔ لوبان کوڑیا ہر ایک ۵ تولہ۔ حلتیت۔ مویزج۔ اشق۔ نشارہ عاج۔ فرفیون ہر ایک ۲ تولہ۔ قسط تلخ۔ پوست کنیر سفید شیطرج ہندی ہر ایک ۳ تولہ۔ چوک ۴ تولہ۔ شراب برانڈی ۲۰ تولہ۔ آب گندنا۔ آب برگ آک۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ شیر زقوم ایک تولہ۔ خون مرغ جوان ۴ تولہ۔ پیاز نرگس ۵ تولہ۔ زلو خشک ۱۰ عدد مغز سر کنجشک نر ۱۰ عدد۔ مغز سر ماہی رو ہو۔ پیہ مرغ ہر ایک دو تولہ۔ زہرہ بز نر۔ پیہ سانڈہ پیہ شب پرہ۔ پیہ شیر ہر ایک ۵ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ۱۰۰ عدد۔ جندبیدستر ایکتولہ۔ مشک ۹ ماشہ۔

تمام ادویہ (سوائے جندبیدستر اور مشک کے) کوٹ کر باریک کرکے معہ شراب و آبہا کھلے منہ کی بوتل میں ڈال کر دس دن دھوپ میں رکھیں۔ بعدہٗ چربیاں ملاکر اور شیر مبیش آدھ سیر اضافہ کرکے دو روز اور دھوپ میں رکھیں۔ پھر زردی بیضہ مرغ میں کھرل کریں۔ جب خشک

ہونے لگے۔ تو مخروطی شکل کی گولیاں بناکر سکھاکر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ پھر اس روغن میں جندبیدستر اور مشک کھرل کرکے ملالیں۔

بقدر ایک رتی عضو کے تین اطراف مالش کرکے جذب کرا دیں۔ انشاءاللہ چند روز کافی ہے۔

طلائے عنبری برائے امواد۔ مقوی باہ اور ملذذ ہے۔

روغن پنبہ دانہ ایکتولہ۔ روغن دارچینی ۳ ماشہ۔ عنبر ایکتولہ۔ خوب کھرل کرکے یکجان کرلیں۔ اور قدرے طلاء استعمال کریں۔

طلائے لوبان:۔ عضو تناسل کو استوار اور مضبوط کرتا ہے۔

لوبان کوڑیا۔ ۴ تولہ۔ سم الفار ۲ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۳ تولہ۔ عاقرقرحا ۲ تولہ۔ مغز جمالگوٹہ جائفل ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک کوٹ کر ملالیں۔ اب ایک مٹی کی ہنڈیا لیں۔ اس کے پیندے پر ایک پیالہ گل پختہ اوندھا رکھ دیں۔ اس پر ایک تانبہ کا کٹورا قلعی شدہ سیدھا رکھ دیں۔ اور اس کٹورا میں نصف یا ثلث تک پانی بھر دیں۔ اور اس کٹورا کے اردگرد کوٹی ہوئی ادویہ ڈال دیں۔ ہنڈیا کے منہ پر قرع انبیق لگاکر منہ گلحکمت کر دیں۔ مگر نیچہ نہ لگائیں۔ قرع انبیق میں پانی بھر دیں۔ ہنڈیا کے نیچے مدھم سی آگ جلائیں۔ جب اُوپر والا پانی گرم ہوجائے تو بدل دیں۔ جب سترہ مرتبہ پانی بدل چکیں۔ تو آگ بجھا دیں۔ اور برتن کو ٹھنڈا ہونے پر کھولیں۔ کٹورا میں موم کی مانند ایک روغن ملے گا۔ اسے علیحدہ کرلیں۔ بقدر ایک برنج حشفہ اور زنالی چھوڑ کر لگائیں۔ اور اُوپر چھ پتے پان کے نیمگرم باندھیں۔ انشاءاللہ ہفتہ عشرہ میں کامل فائدہ ہوجائے گا۔

طلائے شاہ دیمک:۔

بیربہوٹی۔ خراطین۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ گندھک آملہ سار۔ پارہ۔ ریگ ماہی نر ہر ایک ایک تولہ۔ بچھو نر سالم ۲ عدد۔ شاہ دیمک ۱۰ عدد۔ جونک خشک ۴ عدد۔ مالکنگنی ۲ تولہ۔ سوہاگہ تیلیا۔ مغز پستہ۔ مغز تخم ارنڈ ہر ایک ایک تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد۔ پارہ اور گندھک کی کجلی کریں۔ پھر باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر شامل کریں اور انڈوں کی زردی ایک ایک ڈال کر کھرل کریں۔ ختم ہونے پر مثل کونکن بیر کے گولیاں بنائیں۔ خشک کرکے آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ

پتال جنتر روغن کشید کریں۔ بقدر دو رتی سرا اور سیون چھوڑ کر مالش کریں۔ باندھنے کی ضرورت نہیں۔

روغن طلا :۔ جو نامرد کو مرد کرتا ہے۔ اور ایک ہفتہ میں بیقرار کر دیتا ہے۔

زہر بچھناک۔ زہر ہلدیا۔ سنکھیا سیاہ۔ مغز جمالگوٹہ۔ کچلہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ گھونگچی سفید مالکنگنی۔ تج۔ عاقرقرحا۔ بسباسہ۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ دارچینی۔ زعفران۔ سم الفار۔ ہڑتال ورقیہ ہڑتال سرخ۔ گندھک آملہ سار۔ بیر بہوٹی۔ خراطین خشک۔ جونک خشک۔ روغن سم اسپ۔ چربی سانڈہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لے کر کوٹ چھان کر شیر میش دو تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ۲۱ عدد میں عدد کھرل کر کے کوکن بیر کی مانند گولیاں بنائیں اور خشک کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اس میں دو طرح کا روغن نکلے گا۔ اول سرخ اسے علیحدہ رکھیں۔ پھر سیاہ رنگ۔ اسے علیحدہ رکھیں۔ پھر اس روغن سرخ کو تین ہفتہ غلہ جو میں دفن کریں۔ پھر نکال کر ایک دو قطرہ روزانہ سرا اور سیون چھوڑ کر طلا کریں۔ روغن سیاہ بھی طلا کے کام آتا ہے۔ ایکرتی بھر مالش کریں۔ مگر جو فائدہ روغن سرخ ایک دن میں دے گا۔ وہ روغن سیاہ ایک ہفتہ میں دے گا۔

طلائے حب الملوک :۔ مجلوق کے لیے اکسیر اعظم ہے۔ دوسرے از کار رفتہ لوگوں کے لیے بھی بیحد مفید ہے۔

ہڑتال ورقیہ۔ لونگ۔ جائفل۔ بھلانواں۔ بیربہوٹی۔ خراطین۔ مالکنگنی۔ تل سفید۔ کچلہ۔ جونک زنک سفید۔ زعفران۔ چربی شیر ہر ایک دو تولہ۔ مغز جمالگوٹہ ۴ تولہ۔ انڈوں کی زردی ۲۰ عدد میں کھرل کر کے کوکن بیر جیسی گولیاں بنا کر خشک کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ تنکے سے عضو تناسل پر تین لکیریں رات کو کھینچ دیا کریں۔ باندھنے کی ضرورت نہیں۔

طلائے سم الفار مرکب :۔

سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقی۔ میٹھا تیلیا۔ نوشادر۔ پارہ ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ سرمہ کی طرح الگ الگ باریک پیس کر روغن زرد آدھ پاؤ میں ملائیں۔ بعدہ پارہ شامل کر کے خوب کھرل کریں۔ پھر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب سب ادویہ جل کر سیاہ ہو جائیں تو اتار کر آہستہ سے اوپر کا نتھار لیں۔ قدرے سرا اور سیون چھوڑ کر لگائیں۔ اوپر برگ پان لپیٹ دیں۔ ہفتہ عشرہ کافی ہے۔

طلا سہل الحصول :۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ زنک سرخ۔ زنک سفید۔ عاقرقرحا۔ دارچینی بیربہوٹی۔ سانڈہ۔ چربی غوک کلاں۔ ہموزن کوفتہ بیختہ تیل نکالیں۔ اور بطور طلا استعمال کریں۔

دیگر :۔ ہڑتال ورقیہ ایکتولہ۔ زردی بیضہ مرغ بارہ عدد میں کھرل کر کے خشک کریں اور کڑاہی آہنی میں ڈال کر بطریق معروف روغن کشید کریں۔ قدرے عضو پر لگا کر برگ پان گرم کر کے باندھیں۔ پانی نہ لگنے دیں۔ مفید ہے۔ معمولی نہ سمجھیں۔

طلائے ممسک ومقوی و برائے بندکشاد : جبکہ اوعیہ منی کی رگیں کھل کر منی جلد خارج ہو جاتی ہے۔

عاقرقرحا۔ فرفیون۔ بچھناک۔ مشک۔ مستی غوک۔ سرگس۔ دارچینی۔ کافور بھیم سینی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شراب انگوری میں چوبیس گھنٹہ متواتر کھرل کر کے گولی بقدر دانہ نخود بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی شراب میں گھس کر طلا کر کے سکھالیں۔ اور مشغول ہوں۔

روغن منزل النسا و ملذذ :۔ اس سے طرفین کو لذت حاصل ہوتی ہے۔ اور عورت جلد انزال ہو جاتی ہے۔

کلغی مرغ اصیل ایکعدد۔ مشک ۱ ماشہ۔ عنبر ۱ ماشہ۔ عطر گلاب ۱۔ تولہ۔ زنبور ایکعدد۔ سب ادویہ کو کھرل کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر پلاؤ کی دیگ میں دم دینے کے وقت رکھ دیں۔ جب پلاؤ پختہ ہو جائے۔ تو شیشی نکال لیں۔ تیار ہے۔ قبل از مقاربت قدرے عضو پر لگا کر خشک کریں۔

دیگر ملذذ کرم :۔ سیب ۲۰ عدد۔ چوبہ عود خام ۵ ماشہ۔ بیربہوٹی ۳ عدد۔ کباب چینی بیخ بچھمنی ۵ ماشہ۔ عطر گلاب ۹ ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اور دو قطرہ عضو پر قبل از مقاربت لگائیں۔ اس کے متعلق بہت دلچسپ واقعات مشہور ہیں۔ جن کے تحریر کرنے سے اخلاق مانع ہے۔

دیگر ملذذ : اس کی بھی بیحد تعریف ہے۔ عطیہ صاحبزادہ حکیم عبدالحیٔ صاحب انصاری دہلی۔

عاقرقرحا۔ سوہاگہ۔ لونگ۔ کافور۔ سب ہموزن لے کر پتلے شہد میں ایک ایک چیز الگ الگ گھسیں اور باہم ملا کر یکجان کریں۔ بوقت حاجت قدرے لے کر حشفہ پر طلا کریں۔ اور سوکھنے کے بعد مشغول ہوں۔ بیسوا بھی دم بھرنے لگے گی۔

Scanned with CamScanner

طلائے منعظ:۔ اس کے لگانے سے عضو میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔
افیون۔ کستوری۔ زعفران۔ دارچینی۔ سوہاگہ۔ عاقرقرحا۔ بیربہوٹی۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ آب بادنجان میں کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ بوقتِ حاجت ایک عدد لعاب دہن میں گھس کر عضو پر لیپ کر کے خشک کر لیں۔ بعد میں مشغول ہوں۔

دیگر طلائے ملذذ:۔ لذت پیدا کرتا ہے۔
لال بھونرہ ۱۲ عدد۔ عاقرقرحا متوسط ۷ دانہ۔ آتشی شیشی کے ذریعہ تیل نکالیں۔ بوقتِ ضرورت قدرے حشفہ پر لگائیں۔ اور قدرے روئی پر لگا کر بطور عطر کان میں رکھیں۔ نہایت ملذذ ہے۔

دیگر ملذذ:۔ مازو سبز خورد پانی سے گھس کر عضو پر طلا کریں۔ خشک ہو جائے تو مشغول ہوں

طلائے منعظ:۔ نعوظ لاتا ہے۔
یوکلپٹس آئل۔ اگربن ٹنکچر نکس وامیکا۔ اگرین۔ آئل سینے منی اونس۔ روغن زیتون ا اونس سب کو ملا کر رکھ لیں۔ بوقتِ ضرورت قدرے عضو پر مالش کریں۔ تھوڑی دیر ٹہلیں۔ انتشار ہو گا۔

طلامنزل النسا:۔ پارہ ۱/۲ ماشہ۔ کافور ۴ ماشہ۔ سوہاگہ ۱۴ ماشہ۔ ان سب کو پانی کے ہمراہ چار پہر کھرل کریں۔ بوقتِ ضرورت تھوڑا سا لے کر عضو تناسل پر لگا کر خشک کریں۔ اور پھر مشغول ہوں۔ عورت فوراً منزل ہو گی۔

طلا ملذذ:۔ اس سے عورت کو بہت لذت آتی ہے۔
رازیانہ۔ فلفل۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ جوز بوا۔ شکر سفید ہر ایک نو ماشہ۔ آب بادیان سبز میں بھگوئیں۔ اور بوتل میں ڈال کر منہ بوتل کا مضبوطی سے بند کر کے دھوپ میں رکھیں اور بوتل کو دن بھر میں تین چار مرتبہ ہلا دیا کریں۔ دس روز کے بعد اٹھا کر محفوظ رکھیں۔ بوقتِ ضرورت قدرے عضو تناسل پر لگا کر خشک کریں اور مشغول ہوں۔

طلا منعظ:۔ اس کے لگانے سے عضو میں تندی پیدا ہوتی ہے۔
زہرہ گاؤ۔ پیاز نرگس۔ عاقرقرحا۔ مویزج۔ مساوی الوزن لے کر زہرہ گاؤ مذکور میں کھرل کر کے تیار کریں۔ بوقتِ حاجت قدرے عضو پر لگائیں اور خشک کریں۔

معجون ملذذ طرفین:۔ اس کے کھانے سے مرد اور عورت کو تفریح اور لذت پیدا ہوتی ہے۔

زعفران۔ عود۔ لونگ۔ جاوتری۔ عاقرقرحا۔ خولنجاں۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مغز بادام شیریں مقشر نو ماشہ۔ شکر سفید مساوی جملہ ادویہ۔ شکر کا قوام کر کے دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر شامل کر کے معجون تیار کریں۔ جماع سے ایک گھنٹہ پیشتر مرد اور عورت بقدر تین ماشہ تناول کریں۔

ملذذ بے نظیر:۔ عطر کیوڑا ایکماشہ۔ عطر حنا ایکماشہ۔ عطر گلاب ایکماشہ۔ عاقرقرحا ایک ماشہ۔ دارچینی ایکماشہ۔ سہاگہ ایکماشہ۔ شہد ۶ ماشہ۔ اس قدر کھرل کریں۔ کہ رنگ نہ دے۔ پھر کسی شیشی میں ڈال کر گیارہ روز غلہ جو میں دفن کریں۔ بعدہٗ نکال کر کام میں لائیں۔ جماع سے ایک ساعت پیشتر عضو تناسل پر لیپ کریں اور خشک کر کے مشغول ہوں۔

Scanned with CamScanner

امراضِ مخصوصہ زناں

بندشِ حیض - احتباس الطمث

علامات :- بعض دفعہ حیض آتا ہی نہیں۔ اور بعض دفعہ بہت کم آتا ہے۔ بعض دفعہ رُک رُک کر آتا ہے۔ مقام رحم میں درد ہوتا ہے۔ کمر دکھتی ہے۔ سر میں ہلکا ہلکا درد رہتا ہے۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔

اسباب :- عام جسمانی کمزوری۔ خون کی کمی۔ زیادہ موٹاپا۔ یبوست۔ برودت۔ دوران حیض میں ننگے پاؤں پھرنا یا نہا لینا۔ یا کسی اور سبب سے سردی پہنچنا۔

علاج :-

منسٹروجن Menstrogen

ایک ٹیکہ روزانہ ۲ دن تک چھٹے روز ماہواری آجائے گی۔

پل ایلوز ایٹ مر Pill Aloes et Myrrh

دو گولی صبح دو دوپہر دو شام

اگر عام جسمانی کمزوری یا قلت خون کی وجہ سے ہو۔ تو مقوی غذائیں دیں۔ اگر زیادہ موٹاپا ہو۔ تو روزے رکھائیں۔ فربہ کرنے والی اغذیہ مثلاً چاول۔ مکھن۔ آلو۔ حلوا۔ فرنی وغیرہ سے پرہیز کریں اور مدرات حار پلائیں۔ اگر یبوست غالب ہو تو تری پیدا کرنے والی چیزیں دیں۔ اگر برودت سے ہو تو گرم معاجین کھلائیں۔

دوالمسک ھُوَ۔ جو ادرارِ حیض کے لیے بیحد مفید ہے۔ دردِ ایام کو زائل کرتی ہے اور حیض

با فراغت لاتی ہے۔ حیض اگر رُک رُک کر آتا ہو تو اُسے کھولتی ہے۔ بچہ جننے کے بعد اگر عورت کا حیض رُک جائے اور رحم میں درد ہو تو اس کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ آنول کو خارج کرتی ہے۔

مشک خالص ۱۔ ماشہ۔ جند بیدستر ۵ رتی۔ مروارید ۱۔ ماشہ۔ زعفران ۴۔ ماشہ۔ افسنتین ایک تولہ۔ صبر زرد ۱۰ ماشہ۔ ریوند چینی۔ نمام۔ نانخواہ۔ تخم کرفس ہر ایک ۴۔ ماشہ۔ سنبل الطیب ۵ ماشہ۔ مرکی ۳۔ ماشہ۔ ناردین ۱۔ ماشہ۔ ساذج ہندی ۱۔ ماشہ۔ سب ادویہ کوٹ پیس کر شہد مقوم تین گنا میں ملا کر معجون بنائیں۔ حضرت حکیم نابینا صاحبؒ کے مطب میں معمول تھی۔

ایام حیض سے تین روز پیشتر ایک رتی ہر روز صبح گرم دودھ یا چائے کے ہمراہ دیں۔ حیض جاری ہو جائے تو موقوف کر دیں۔ البتہ دوران حیض میں اگر درد ہو۔ تو ایک خوراک دے سکتے ہیں۔

جوشاندہ مجرّب برائے ادرارِ حیض :- اس سے برسوں کا رُکا ہوا حیض جاری ہو جاتا ہے۔ از بیاض حضرت حکیم نابینا صاحبؒ۔

منقیٰ۔ انجیر ہر ایک بیس درم۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ حلبہ۔ بزر ہندبا ہر ایک دس درم۔ وردمنزوع۔ قسط۔ فوہ ہر ایک تین درم۔ سب کو دس گنا پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب چہارم رہ جائے۔ تو اتار کر چھان کر شکر سرخ بقدر ذائقہ ملا کر نیمگرم پلائیں۔

حب زعفران مدر حیض :- حیض کو جاری کرتی ہے۔ اس کے علاوہ لقوہ۔ فالج۔ رعشہ کے لیے بیحد مفید ہے۔

سیماب مصفیٰ۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ۔ بچھناک سفید مدبّر۔ لونگ ہر ایک ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ دارچینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ زعفران ہر ایک ۳ ماشہ۔

ترکیب :- ایک تولہ بچھناک لے کر ایک سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ نصف رہ جائے۔ تو بچھناک نکال کر گرم پانی سے دھو کر خشک کریں۔ اور باریک کوٹ کر اس میں سے تین ماشہ لے کر مرچ سیاہ کے ہمراہ بہت باریک کھرل کریں۔

پارہ اور گندھک کو تین چار روز متواتر کھرل کر کے کجلی کریں۔ اس کے بعد تمام ادویہ کا باریک سفوف کر کے یکجا کھرل میں ڈال کر آب برگ املی میں چوبیس گھنٹہ کھرل کریں۔ اور دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک :- ایک گولی ہمراہ عرق بادیان ایام حیض سے تین روز پیشتر دیں۔

حب جند مدر حیض: جس سے حیض بسہولت جاری ہو جاتا ہے۔ اگر حیض کم آتا ہے۔ یا رک رک کر آتا ہو تو کھل جاتا ہے۔ قبض کشا بھی ہیں۔

حلتیت ۲ ماشہ۔ مر ۴ ماشہ۔ ابہل ۲ ماشہ۔ جند بدستر ۴ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ صبر سقوطری ۲ ماشہ۔ مویز منقیٰ بقدر ضرورت۔ تمام ادویہ باریک کر کے منقیٰ یا قند سیاہ کہنہ بقدر ضرورت کے ہمراہ کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایام ماہواری سے تین روز پیشتر ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ دودھ یا چائے یا شربت مدر طمث دیں۔

حب مقوی رحم: ماہواری ایام کو درست کرتی ہیں۔ قبض کشا ہیں۔ خون پیدا کرتی ہیں۔

ایلوا ایکتولہ۔ عصارہ ریوند ایکتولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ فرائی سلفاس ۶ ماشہ۔ کھرل کر کے شہد کے ہمراہ گوندھ کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے چار گولی تک ہمراہ شیر بوقت خواب شب۔

جوشاندہ آسان برائے ادرار حیض: جبکہ خون تھوڑا اور رک رک کر آتا ہو۔

تخم میتھی ایکتولہ۔ تخم خربوزہ ایک تولہ۔ سونف ۷ ماشہ۔ کشمش ۲ تولہ۔ گڑ ۳ تولہ۔ سب چیزوں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے۔ تو گڑ حل کر کے چھان کر نیمگرم صبح و شام ایک یا دو دن تک پئیں۔

جوشاندہ برائے اجرائے حیض: پوست املتاس ۱ تولہ۔ جاوتری ۳ ماشہ۔ قند سیاہ ۳ تولہ۔ پہلے دونوں دواؤں کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہے تو قند سیاہ شامل کر کے حل کریں اور چھان کر نیمگرم پئیں۔

سفوف جہت ادرار طمث: سداب۔ قردمانا۔ ابہل ہر ایک دو تولہ۔ مرمکی ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں

خوراک:۔ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق بادیان نیمگرم دیں۔

حب مقوی رحم مشکی: خون کی بندش۔ ایام ماہواری کی تکلیف۔ ورم رحم۔ رطوبات رحم۔ اولاد کا نہ ہونا۔ عورتوں کی عام کمزوری اور رحم کی تمام امراض میں بیحد مفید و مجرب ہیں۔

صبر زرد۔ مرمکی۔ ریوند خطائی۔ زعفران ہر ایک ۶ ماشہ۔ حلتیت۔ مشک ہر ایک ۳ ماشہ۔ فرائی سلفاس دو ڈرام۔ سب کو الگ الگ کوٹ پیس کر کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں:۔ خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ پانی یا چائے۔ ایام ماہواری سے تین چار روز پہلے دیں۔ ایام ماہواری میں ہرگز نہ دیں۔ استحاضہ والی عورت کو نہ دیں۔

سفوف مدر حیض:

شورہ قلمی۔ ریوند خطائی۔ جوا کھار ہر ایک ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ مصری ایکتولہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ ایام ماہواری سے تین روز قبل ہمراہ جوشاندہ ذیل دیں۔ بادیان ۵ ماشہ۔ گاؤزبان۔ حب قرطم۔ تخم خربوزہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ پودینہ۔ پرسیاوشاں ہر ایک چھ ماشہ۔ تین پاؤ میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جائے تو شربت بزوری مدر حیض یا شربت بزوری معتدل چار تولہ ملا کر پلائیں۔ یہ جوشاندہ بغیر سفوف کے بھی دیں تو مفید ہے۔

شربت بزوری مدر حیض: نیز ورم رحم کے لیے بھی مفید ہے۔

تخم کاسنی۔ پوست بیخ کاسنی۔ تخم خربزہ۔ تخم خیارین۔ تخم خطمی۔ خارخسک خورد۔ تخم گذر کلتھی۔ مجیٹھ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ لے کر نیمکوب کر کے رات بھر ایک سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف رہے تو مل چھان کر شکر تین پاؤ شامل کر کے شربت کا قوام کریں۔

خوراک:۔ تین تولہ۔

شیاف برائے قلت حیض و بندش حیض۔

مرمکی۔ مکو خشک۔ بنفشہ۔ کندش۔ اشق۔ نوشادر۔ جملہ ہموزن لے کر کوٹ پیس کر پرانے گڑ بقدر ضرورت میں گوندھ کر مخروطی شکل کے شیاف بنائیں۔ رات کو سوتے وقت عورت ایک شافہ اندام نہانی میں رکھے۔ جب حیض جاری ہو جائے۔ ترک کر دے۔ تین دن سے زیادہ استعمال نہ کریں۔

طبیخ قرطم مدر حیض: جبکہ حیض آ کر رک جائے۔ اسے دوبارہ جاری کرنا ہے۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔ نفاس کا خون رک جائے تو اسے کھولتا ہے۔

بادیان۔ گاؤزبان۔ حب قرطم۔ تخم خربزہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ نیمکوفتہ کر کے پانی میں جوش دے کر

صاف کرکے شربت بزوری ۴ تولہ حل کرکے پئیں۔ انشاء اللہ دو تین مرتبہ پینے سے حیض جاری ہوگا بعض دفعہ اس میں پرسیاوشان ۷ ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔

معجون مدرحیض :۔

جند بیدستر ایکماشہ۔ ابہل۔ سلیخہ ہرایک ۶ ماشہ۔ شہد مصفّٰے ۳ تولہ بدستور معجون بنائیں۔ اور تین خوراک کریں۔

خوشاندہ مدرحیض و نفاس :

پوست املتاس ایکماشہ۔ مشکطرامشیع۔ پرسیاوشان ہرایک ۶ ماشہ۔ قندسیاہ کہنہ ۳ تولہ۔ پانی میں جوش دے کر صاف کرکے پلائیں۔

جوشاندہ مدرحیض :۔

مشکطرامشیع ۴ ماشہ۔ تخم خربوزہ۔ خارخشک ہرایک ۶ ماشہ۔ بیخکاسنی۔ مکو خشک ہرایک ۷ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر شربت بزوری مدر ۲ تولہ ملاکر صبح و شام دو تین روز پلائیں۔

ضماد برائے دردِ ایّام حیض ۔

کشمش سُرخ ۲ تولہ۔ بنولوں کا مغز ایکتولہ۔ سرکہ بقدرِ ضرورت میں پیس کر نیمگرم کرکے زیرِناف ضماد کریں۔ مجرب ہے۔

لیپ برائے دردِ ایّام حیض مجرب :

صبر سقوطری۔ ریوند چینی۔ مغز فلوس۔ ہرایک ایک تولہ۔ عرق گلاب میں پیس کر زیرِناف ضماد کریں۔

ضماد برائے بندش حیض و دردِ ایّام حیض مجرّب ہے۔

ایلوا ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی ۶ ماشہ۔ ہینگ ۳ ماشہ۔ کوٹ پیس کر تیار رکھیں۔ وقتِ حاجت گرم پانی میں لیئی کی طرح بناکر زیرِناف لیپ کریں۔

شربت مدرحیض : حیض کو جاری کرتا ہے۔ دردِ شکم۔ ورم رحم اور ورم چہرہ کو مفید ہے

تخم کرفس۔ رائی۔ مکو۔ خارخسک ہرایک ۲ تولہ۔ تخم کشوث ۳ تولہ پوٹلی میں باندھا ہوا۔ بادیان۔ بیخبادیان۔ تخم کاسنی۔ بیخکاسنی ہرایک ۲ تولہ۔ تخم قرطم۔ تخم خربوزہ۔ تخم خیارین

ہرایک ۳ تولہ۔ نبات ۴۸ تولہ۔ ادویہ نیمکوفتہ کرکے دو سیر پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ مل چھان کر مصری ملاکر شربت کا قوام کریں۔

خوراک :۔ تین تولہ صبح پانی بقدرِ ضرورت ملاکر پئیں۔

حیض آور :۔ رطوبات فاسد۔ ورم رحم۔ اور اختناق الرحم کے لیے مفید ہے۔ حیض بستہ کو اگرچہ کتنی مدّت کا ہو کھولتا ہے۔

بائے بڑنگ۔ صبر زرد۔ لوٹھکارہ۔ نمک سونچر ہرایک ۱۰ تولہ۔ جائفل۔ منقیٰ ہرایک دو تولہ سب ادویہ کو باریک کرکے منقیٰ کے ہمراہ خوب کوٹیں۔ جب یکجان ہو جائیں تو مثل بیر کلاں مخروطی شکل کے شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ حیض کے ایام میں جو عورتوں کو معلوم ہوتے ہیں۔ ایک عدد شافہ عورت اپنی اندام نہانی میں رحم کے مُنہ کے قریب رکھے اور گل ٹیسو ڈیڑھ پاؤ لے کر پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ برتن کے مُنہ پر ڈھکنا رکھیں۔ عورت کپڑے اتار کر کمبل اوڑھ کر کسی چوکی پر بیٹھے جو بیچ سے کھلی ہو اور جس کے نیچے وہ برتن آسکے۔ برتن کا مُنہ آہستہ آہستہ کھول کر عورت بھاپ لے۔ جس کی گرمی اندام نہانی کو پہنچے۔ جب پانی ٹھنڈا ہو جائے تو عورت علیحدہ بیٹھ کر پسینہ خشک کرے۔ پھر کپڑے پہن اور آدھ سیر گائے کا دُودھ گرم کرکے پیئے۔ تین روز تک ایسا کرے۔ حتیٰ کہ حیض آجائے۔ اگر پہلی مرتبہ حیض جاری نہ ہو تو دوسرے مہینہ میں پھر ایسا کرے۔

ضماد :۔ برائے بندشِ حیض فربہ عورت ۔

السی۔ تخم میتھی۔ تل۔ ہموزن لے کر باریک پیس کر روغن کنجد ملاکر نیمگرم کرکے زیرِناف لیپ کریں۔ اور حنظل (تمہ) کا گودا نکال کر آگ پر پکاکر شافہ رکھائیں۔

خون کی زیادتی۔ کثرت الطمث۔ داغ لگنا یا خون بار بار آنا۔ استحاضہ

Menorrhagia

علامات :۔ حیض کے ایام میں خون طبعی مقدار سے زیادہ خارج ہوتا ہے۔ بعض دفعہ کئی کئی دن تک جاری رہتا ہے۔ مریضہ کمزور ہو جاتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ کمر اور رحم میں درد ہوتا ہے۔ بعض دفعہ خون حیض دو چار یا پانچ چھ روز آ کر موقوف ہو جاتا ہے۔ مریضہ غسل پاکیزگی کر لیتی ہے۔ لیکن پھر کپڑے پر خون کا داغ لگنا شروع ہو جاتا ہے۔ یا خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔ یا ایام ماہواری سے پہلے ہی خون آ جاتا ہے اسے استحاضہ کہتے ہیں۔

اسباب :۔ سوئے مزاج حار کبد۔ رقت خون۔ حیض کی غدد کا فتور۔ عام جسمانی کمزوری۔ جسم میں خون کی زیادتی۔ ورم رحم۔ رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ زیادہ اُچھلنا کودنا۔ بوجھل چیز کا اٹھانا۔ ایام حیض میں مجامعت کرنا۔

علاج :

کیلسم سینڈوز ۱۰ سی سی Calcium Sandoz

ایک وریدی ٹیکہ روزانہ لگائیں۔

لیوکو کارڈیل (ساختہ شاد دواخانہ) Leuco Cordial

ایک بڑا چمچہ صبح ایک شام

پرائمولیٹ این Primolut-N

ایک صبح ایک دوپہر ایک شام

گیرو۔ سنگجراحت ہر ایک ایک ماشہ۔ باریک پیس کر آملہ مربہ ایکعدد یا مربہ سیب ایکتولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اگر حرارت کی وجہ سے ہو۔ تو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم تربوز ۳ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر تخم بارتنگ مسلم ۷ ماشہ چھڑک کر صبح کو پلائیں۔ اور شام کو قرص کہربا ۴ ماشہ پیس کر کھلائیں۔ اُوپر سے شربت انجبار ۳ تولہ عرق کاسنی ۵ تولہ اور قدرے پانی میں ملا کر پلائیں۔ قرص

مروارید ایک عدد گیارہ بجے کھلائیں۔ مریضہ کو آرام سے لٹا دیں۔ پاؤں کے نیچے تکیہ رکھیں اور پھٹکڑی ۳ ماشہ پانی میں پیس کر ململ کا کپڑا اس میں بھگو کر اندر رکھائیں۔ اور پھٹکڑی ۳ ماشہ پیس کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر ناف کے نیچے ضماد کریں۔ اور جوشاندے سیلان الرحم میں درج ہیں وہ اس میں بھی مفید ہیں۔ اگر رقتِ خون سے ہو تو کشتہ فولاد۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ہر ایک ایک برنج۔ جوارش جالینوس ۳ ماشہ میں ملا کر دیں۔

سفوف برائے کثرتِ حیض اور بواسیر کا خون بند کرنے کے لیے مفید ہے۔

گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ سنگجراحت۔ گیرو۔ کہربائے شمعی۔ شاخ گوزن سوختہ۔ بسد سوختہ۔ خرمہرہ سوختہ۔ بھوج پتر سوختہ۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ مساوی الوزن لے کر کھرل کر کے باریک پیس لیں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ سے ایکتولہ ہمراہ شربت کوکنار یا شربت انجبار دیں۔

دیگر :۔ جو ہمارے مطب میں مستعمل ہے۔

کشتہ مرجان۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ نقرہ بارد۔ سب ایک ایک تولہ لے کر دس خوراک کریں۔ ایک خوراک خمیرہ مروارید ایکماشہ میں ملا کر صبح دیں۔ سہ پہر میں تخم بارتنگ چھ ماشہ پھنکا کر اُوپر سے شربت انجبار ۳ تولہ پانی بقدر ذائقہ ملا کر پلائیں۔

سفوف برائے استحاضہ بہت مجرب ہے۔

کہربا محلول ۴۰ ماشہ۔ گل ارمنی ۷۰ ماشہ۔ سنگجراحت ۲۸ ماشہ۔ گوند ڈھاک ۲۸ ماشہ۔ مائیں خورد ۷ ماشہ۔ نبات ۲۸ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ پیس کر رکھ لیں۔

خوراک :۔ ۷ ماشہ صبح ہمراہ شربت بارتنگ یا شربت انجبار یا شیر گاؤ۔

سفوف استحاضہ۔ سہل الحصول۔ مجرب ہے۔

گیرو۔ سنگجراحت مساوی الوزن لے کر کوٹ پیس کر باریک کر لیں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ صبح و سہ پہر ہمراہ مربہ آملہ یا مربہ سیب یا شربت انجبار یا شربت سادہ۔

دیگر : گیرو۔ سنگجراحت۔ خاکسترِ نمدہ سوختہ مساوی الوزن لے کر باریک کر کے ملا لیں۔

خوراک :۔ ایک ماشہ صبح و سہ پہر ہمراہ آب۔

سفوف برائے حبس طمث :۔ جبکہ حیض کا خون کثرت سے جارہا ہو یا ایام مقررہ سے زیادہ دن

Scanned with CamScanner

ہو گئے ہوں۔ بند کرتا ہے۔

سنگجراحت ۴ تولہ۔ گوند ڈھاک ۲ تولہ۔ مائیں خورد ایکتولہ۔ نبات سفید ۴ تولہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ایک کف دست ہمراہ شیر گاؤ پاؤ بھر دیں۔

سفوف استحاضہ کو روکتا ہے۔

سنگجراحت ۲ تولہ۔ مصطگی ۳ ماشہ۔ کندر ۳ ماشہ۔ گلنار خشک ایکتولہ۔ گیرو ۵ ماشہ۔ پوست بیضہ مُرغ سوختہ ۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب سرد۔

سفوف یابس برائے استحاضہ :

سنگجراحت۔ ثعلب مصری۔ تخم سروالی۔ نخود بریاں ہر ایک ایک تولہ۔ مصری ۴ تولہ سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ چھ ماشہ ہمراہ شربت انجبار ۳ تولہ۔

ضماد :۔ حیض کے خون کی زیادتی کو کم کرتا ہے۔

گل ملتانی ایکتولہ۔ مازو خشک ۶ ماشہ۔ گلنار ۶ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ پانی میں پیس کر زیر ناف ضماد کریں۔ مجرب ہے۔

سفوف برائے استحاضہ و کثرتِ حیض۔

گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ کہربائے شمعی۔ شاخ گوزن سوختہ۔ ساذج مغسول۔ طباشیر۔ گلنار فارسی۔ نشاستہ۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ سب مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر باریک سفوف کریں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح و شام ہمراہ شربت انجبار ۲ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ۔

نسخہ برائے کثرت خون حیض و استحاضہ :

سنگجراحت۔ دم الاخوین۔ کہربائے شمعی سائیدہ ہر ایک ایک ماشہ۔ مروارید سائیدہ ایک سرخ باریک پیس کر شربت انجبار ۲ تولہ۔ ملا کر چٹائیں۔ اوپر سے شیرہ بیخ انجبار۔ شیرہ کو کنار۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ۔ شیرہ حب الآس ہر ایک ۳ ماشہ۔ پانی میں نکال کر مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اس کے ہمراہ مفصلہ ذیل ضماد لگائیں۔

ضماد برائے کثرتِ خون حیض۔

پھٹکڑی ۶ ماشہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد میں پیس کر زیرِ ناف لیپ کریں۔ اور اسی قدر پھٹکڑی تھوڑے سے پانی میں گھول کر ایک بالشت مربع ململ کا کپڑا بھگو کر اندامِ نہانی کے اندر رکھائیں۔ چار پہر کے بعد بدل دیں۔ گل ملتانی پانی میں بھگوئیں۔ اور اس کا زلال لے کر جب پیاس لگے بجائے پانی کے پینے کو دیں۔

چٹکلہ : برائے کثرتِ حیض و استحاضہ۔ بہت مجرّب ہے۔

سفوف ملٹھی تین ماشہ۔ دن میں تین بار چاولوں کے پانی کے ہمراہ دیں۔

استحاضہ اور کثرتِ حیض میں ہمارا طریقہ علاج یہ ہے۔ جو ورم رحم میں بھی بہت مفید ہے۔ کمزوری کو بھی دُور کرتی ہے۔ اجابت کھل کر آتی ہے۔ کہ اوّل مذکورہ بالا ادویہ میں سے جو میسّر آئے ایک دو روز دے کر جریان خون کو بند کر دیتے ہیں۔ پھر دیکھتے ہیں۔ کہ مریضہ کو قبض تو نہیں۔ اگر قبض ہو تو آدھ سیر نیم گرم پانی میں ایک اونس کسٹرائل ڈال کر اینیما کر دیتے ہیں۔ یا کوئی ملین دوا دے کر امعا کو صاف کر دیتے ہیں۔ پھر اگر زیرِ ناف درد ہو۔ تو گلیسرین بیلاڈونا کا لیپ کر دیتے ہیں۔ اگر ورم رحم بھی ہو۔ تو لائیکوار سیڈاان ایک ٹی سپون فل دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد دیتے ہیں۔ اگر مریضہ کمزور ہو۔ تو ایلٹرس کارڈیل (ریو) مساوی ملا دیتے ہیں۔ اگر قبض بھی ہو تو کاسکارا ایوبکوئنٹ نصف حصّہ ملا کر دیتے ہیں۔ نسخہ یوں ہے۔

لائیکوار سیڈاان ایک اونس۔ ایلٹرس کارڈیل ایک اونس۔ کاسکارا ایویکوئنٹ نصف اونس۔ ملا کر ایک شیشی میں رکھ لیں۔ ہر دو وقت غذا کے بعد ایک ٹی سپون فل یہ مرکب دو ٹی سپون فل پانی میں ملا کر دیں۔

رحم سے رطوبت بہنا ۔ سیلان الرحم ۔ جریان الرحم

Leucorrhoea

علامات :۔ رحم سے رطوبت بہتی ہے ۔ جماع کے وقت اندام نہانی میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے پانی بھرا ہُوا ہے ۔ مرض پُرانا ہو تو اس رطوبت سے بدبُو آتی ہے ۔ بعض عورتوں کے پاجامے گیلے رہتے ہیں ۔ چند عورتوں کو ہم نے دیکھا ہے ۔ کہ دن بھر میں پانچ چھ چادریں تر ہو جاتی تھیں ۔ کمر میں درد ہوتا ہے ۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے ۔ سر چکراتا ہے ۔ مریضہ دن بدن کمزور ہو جاتی ہے ۔

اسباب :۔ ورم رحم ۔ رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ۔ خرابی حیض ۔ عام جسمانی کمزوری ۔ رقتِ خون مرطوب اغذیہ کا زیادہ استعمال کرنا ۔ زیادہ گرمی ۔ ضعفِ اعصاب ۔ ضعفِ ہضم ۔ کثرتِ اولاد ۔

علاج :۔

لیوکو کارڈیل (ساختہ شاد دواخانہ) — Leuco Cordial

ایک بڑا چمچہ صبح ایک شام

ایس وی سی — S.V.C.

اندامِ نہانی میں رکھیں ۔

فلے جل — Flagyl

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام سات یوم تک ۔

سبب کے موافق علاج کریں ۔ اور فوراً نباتات کا استعمال شروع نہ کر دیں ۔

اگر ورم رحم سے سیلان ہو ۔ تو اوّل ورم رحم کا علاج کریں ۔ چنانچہ اس کے لیے سفوف مدر بہت مفید ہے ۔ اگر رحم اپنی جگہ سے ٹل گیا ہو تو کسی ہوشیار دایہ سے درست کرائیں ۔ حیض کی بندش وغیرہ سے ہو تو اس کا علاج کریں ۔ عام جسمانی کمزوری میں مقویات دیں ۔ رحم کو ڈُوش سے صاف کرتے رہیں ۔ معجون سپاری پاک کھلائیں یا ذیل کی ادویہ سے کوئی دوا دیں ۔

سفوف سیلان الرحم :۔ جو ہمارے مطلب میں مستعمل ہے اور اس مرض میں مفید ہے ۔

گل سپاری ۔ گل پستہ ۔ گل دھاوا ۔ گوند ڈھاک ۔ گوند مولسری ۔ موچرس ہر ایک دو تولہ ۔ اندر جو شیریں ۔ اسگند ناگوری ہر ایک ایک تولہ ۔ کشتہ قلعی ۔ کشتہ مرجان ۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ہر ایک ۴ ماشہ ۔ کشتہ عقیق ۳ ماشہ ۔ نبات ۵ تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں ۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ صبح و سہ پہر ہمراہ شیر یا شربت خام یا پانی ۔

اکسیر النساء :۔ برائے جریان الرحم و سیلان الرحم و استحاضہ و قرحہ سوزاک کہنہ ۔

خرمہرہ زرد کو چھاچھ ترش گرم کر کے اس میں دھوئیں ۔ جب مٹی وغیرہ صاف ہو جائے تو نکال کر صاف کریں ۔ اور ان کے اندر پارہ جسقدر آسکے بھر دیں ۔ اور کوڑیوں کا مُنہ گندھک آملہ سار کھرل کردہ سے پُر کر دیں ۔ پھر ایک کوزہ گلی جس میں پاؤ بھر چیز پڑ سکے لے کر اس میں آدھ پاؤ قلمی شورہ نیچے بچھائیں ۔ اوپر کوڑیاں چن دیں ۔ ان پر آدھ پاؤ قلمی شورہ اور چن دیں اور کوزہ کا مُنہ گل حکمت کر کے ۲۵ سیر اوپلوں کی آگ رات کو محفوظ الہوا جگہ میں دیں ۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کوڑیوں کو کھرل کر کے رکھ لیں ۔

خوراک :۔ ایک برنج سے نصف رتی تک مسکہ یا بالائی میں رکھ کر دیں ۔

اکسیر نسواں :۔ برائے جریان الرحم و سیلان ۔ نیز مقوی رحم ہے ۔ موٹی اور سرد مزاج عورتوں کو زیادہ موافق ہے ۔ موسم سرما میں قابلِ استعمال ہے ۔

گلنار ۔ گل ارمنی ۔ گل انبہ ۔ گل سپاری ۔ پوست بیرون پستہ ۔ گوند ڈھاک ۔ کیابہ ۔ جائفل خصیۃ الثعلب ۔ لونگ ۔ نانخواہ ۔ مصطگی ۔ کہربا ۔ کشتہ مرجان ۔ جملہ ہموزن لے کر کوٹ پیس کر شکر سفید ادویہ کے دو چند ملا کر سفوف بنائیں ۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ ہمراہ شیر

قرص گچ برائے امراض مذکورہ بالا ۔

بارتنگ ۔ بیلگری ۔ برگ نکو ۔ موچرس ۔ گچ کہنہ[1] ۔ لودھ پٹھانی ۔ جملہ ہموزن لے کر کوٹ پیس کر پانی کے ہمراہ کھرل کر کے قرص بنائیں ۔

خوراک :۔ دو ماشہ صبح ہمراہ آب

---

[1] پُرانی دیوار کا پلستر چونے کا ۔

شیاف برائے جریان الرحم و رطوبات رحم۔ نیز اندامِ نہانی کو تنگ کرتا ہے۔ مجرب ہے۔

پھلا نواں۔ جاوتری۔ مازو۔ پھٹکڑی:۔ سب ہموزن لے کر باریک کرکے کپڑ چھان کریں۔ بوقتِ ضرورت اس میں سے ۲ ماشہ لے کر روئی کے باریک پھایہ میں لپیٹ کر شافہ بنائیں۔ رات کو سوتے وقت اندامِ نہانی میں رکھ لے۔ انشاء اللہ ایک ہی دن کافی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو پندرہ دن کے بعد پھر رکھائیں۔ اگر رطوبت زیادہ ہو تو چھ ماشہ کا شافہ بنائیں۔

سفوف شورہ:۔ برائے سیلان الرحم۔ ورم رحم و درد گردہ و ریح طحال اور پیشاب کی رکاوٹ کے لیے مفید ہے۔

شورہ قلمی ۴ تولہ۔ گیری ایک تولہ باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ڈیڑھ ماشہ ہمراہ شربت بزوری۔ سیلان میں ہموزن شکر سفید ملا کر شافہ بھی دیں۔ دردِ گردہ اور بندش بول میں ہمراہ شربت بزوری و عرق بادیان و گلاب دیں۔

معجون مانع سیلان:۔ سیلان الرحم اور اختلاجِ قلب کے لیے بیحد مفید ہے۔ جہاں اور نسخے کامیاب نہیں ہوتے وہاں اس معجون سے کامیابی ہوئی۔

مربہ ہلیلہ ۴ عدد۔ مربہ سیب ۵ تولہ۔ دانہ الائچی خورد۔ کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ۔ طباشیر۔ مصطگی۔ کندر بج۔ ثعلب مصری۔ گل پستہ۔ گل بیاری ہر ایک ۶ ماشہ۔ گوند ڈھاک ایکتولہ موصلی سفید ۶ ماشہ۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ ہر ایک ۳ ماشہ۔ قند پاؤ سیر۔ عرق کیوڑہ ۳۰ تولہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ شکر کو عرق کیوڑہ میں ملا کر قوام کریں۔ بعدہٗ دوسری ادویہ کا باریک سفوف اس میں شامل کریں۔ آخر میں ورق نقرہ ایک ایک کرکے داخل کریں۔

خوراک:۔ ۴۰ ماشہ صبح و سہ پہر ہمراہ شیر۔

کشتہ قلعی: برائے جریان الرحم (لیکوریا)

قلعی مصفٰے ۱۰ تولہ۔ ہلدی ۲۰ تولہ۔ قلعی کو پگھلا کر ہلدی کی چٹکی دیتے رہیں۔ جب سب ہلدی ختم ہو جائے تو اتار کر فی تولہ کے حساب سے ۳ ماشہ پارہ مصفٰے شامل کرکے آب برگ حنا ۱ تولہ میں کھرل کریں اور قرص بنا کر حنا کے نغدہ میں دے کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

خوراک:۔ ایک رتی مکھن یا بالائی یا حلوا میں دیں۔

تریاق السیلان:۔ و دیگر امراض رحم۔ بہت مفید ہے۔ رطوبت رحم کو جذب کرتی ہے۔ رحم کو سکیڑتی ہے۔ ورم رحم میں مفید ہے۔

کشتہ ہڑتال گئودنتی۔ کاکڑا سینگی۔ لودھ پٹھانی۔ سنگجراحت۔ سب ہموزن لے کر باریک کرکے کپڑ چھان کریں اور مشین کے ذریعہ چار چار رتی کی گولیاں بنوائیں۔

خوراک:۔ دو ٹکیہ صبح و شام ہمراہ آب سرد۔

سفوف جریان۔ برائے مرداں و زناں۔

گل انیہ۔ گل پستہ۔ گل سپاری۔ گوند ڈھاک۔ موصلی سفید دکھنی۔ ثعلب مصری۔ تخم تالمکھانہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور شکر سفید مساوی کل ادویہ داخل کریں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر۔

سفوف سیلان الرحم:۔ سیلان کو فوراً روک دیتا ہے۔ رحم کو سکیڑتا ہے۔ اور قوت دیتا ہے۔ اگر سفوف مذکور تین چار روز دے کر یہ سفوف استعمال کریں تو بیحد مفید ہے۔

گل انار۔ گل ارمنی۔ گیرو۔ دم الاخوین۔ سنگجراحت۔ مازو۔ کہربا۔ گل مختوم۔ بیخ انجبار۔ اقاقیا ہموزن لے کر کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ دن میں تین بار ہمراہ آب سرد۔

سفوف برائے سیلان الرحم:۔

کندر۔ گل پستہ۔ گل سپاری۔ نخ قلمی۔ مصطگی رومی۔ دانہ الائچی سفید۔ نشادر۔ سنگجراحت طباشیر ثعلب مصری۔ گوند ڈھاک۔ موصلی سفید۔ موچرس۔ مائیں خورد۔ لودھ پٹھانی۔ سب ہموزن لے کر کوٹ چھان کر شکر سفید باریک سب کے وزن کے برابر ملا کر سفوف تیار کریں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ پاؤ سیر دیں۔

سفوف سیلان:۔ جو دوران حمل میں سیلان رطوبت کے لیے مفید ہے۔

کشتہ صدف ایکتولہ۔ کشتہ عقیق۔ طباشیر۔ تالمکھانہ۔ دانہ الائچی سفید ہر ایک ۶ ماشہ۔ مصری ۳ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ دس بجے صبح ہمراہ شیر پاؤ سیر یا شربت صندل ۲ تولہ یا شربت سیب ۲ تولہ وغیرہ

معجون برائے سیلان الرحم :

سپاری - موچرس - طباشیر - نشاستہ - گل مختوم - گل سرخ - مازو - حب الآس - پوست ہلیلہ زرد بلیلہ - آملہ ہر ایک ۶ ماشہ - موصلی سفید - موصلی سیاہ ہر ایک ایکتولہ - پوست انار ۹ ماشہ - آب بہی ۱۵ تولہ آب انار شیریں ۱۵ تولہ - مصری ادویہ سے تین گنا کا قوام کرکے ادویہ کا باریک سفوف ملاکر معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ایک تولہ صبح وشام ہمراہ شیر۔

سپاری پاک خورد :۔ سیلان الرحم - ضعفِ رحم - خروج رحم - کثرت طمث اور سیلان منی میں مفید ہے۔ معین حمل بھی ہے۔

سپاری سرخ پاؤ سیر لے کر خوب باریک پیس لیں - پھر اسے پاؤ سیر گھی میں بریاں کریں - بعد ازاں چار سیر دودھ داخل کرکے نرم آنچ پر پکائیں - جب گاڑھا ہوجائے تو دو سیر شکر ڈال کر قوام کریں - پھر مائیں خورد ایکتولہ ۷ ماشہ - مائیں کلاں ایکتولہ ۷ ماشہ - گل سپاری ۱۰ تولہ - گل دھاوا ۱۰ تولہ - کمرکس ۱۰ تولہ کا باریک سفوف کرکے شامل کریں۔

خوراک :۔ چھ ماشہ صبح وشام۔

شیاف مضیق :۔ جو اندام نہانی کی رطوبت - جریان الرحم کے لیے مفید ہے - اور اندام نہانی کو خشک اور تنگ کرتے ہیں۔

مازو ایکتولہ - پھٹکڑی نصف بریاں و نصف خام ۲ تولہ - گل دھاوا - گل پتہ - صمغ ڈھاک مولسری خشک - کھیلا کھیلی[1] - گلنار - مائیں - کتھہ سفید ہر ایک ۶ ماشہ - سب کو باریک پیس کر عرق گلاب میں گوندھ کر مخروطی شکل کے شافے بنائیں - رات کو ایک عدد اندام نہانی میں رکھیں۔

سفوف مضیق : از اکسیر عربی مصنفہ حکیم امام الدین صاحب مرحوم۔

درخت ڈھاک کی کونپلیں لے کر سایہ میں خشک کرکے باریک کرلیں - اور شکر سفید ہموزن ملاکر سفوف بنائیں - ایک دانگ روزانہ چالیس روز کھانے سے عورت مثل باکرہ کے ہوجاتی ہے۔

شافہ مضیق فرج :۔ اس سے اندر کی رطوبت خشک ہوکر اندام نہانی تنگ ہوجاتی ہے۔

مازو - پھٹکڑی - کتھہ سفید - ہموزن لے کر کوٹ پیس کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر ۲-۳ ماشہ

---

[1] : کھیلا کھیلی - یعنی کھیل دھان یا دھان بھنے ہوئے۔

کے شیاف مخروطی شکل کے بنائیں - عورت رات کو سوتے وقت اندر رکھے - صبح پیشاب کے ساتھ بقیہ خارج ہوجائے گا - ۷ دن تک رکھائیں - فائدہ ہوجاتا ہے۔

پارچہ مضیق :۔ ایک ململ کا کپڑا لے کر پوست انار کے جوشاندہ میں بیس مرتبہ تر و خشک کریں - اور اندر رکھائیں - بہت ہی مضیق ہے۔

فرزجہ مضیق قبل :۔

رامک - اقاقیا - ناگرموتھ - بالچھڑ - برابر وزن پیس کر رکھیں - ایک کپڑے کو پوست انار کے جوشاندہ میں تر کریں - اس پہ باریک شدہ ادویہ چھڑک کر حمول کریں - عورت سات روز میں باکرہ کی طرح ہوجاتی ہے۔

چٹکلہ مضیق :۔ کبوتر کی ہڈی جلاکر راکھ کرلیں - اور چند روز اندام نہانی کے اندر ملیں چند روز میں عورت مثل باکرہ کے ہوجاتی ہے۔

سفوف گل انبہ :۔ برائے سیلان الرحم۔

پوست بیرون پستہ - گل انبہ - گل سپاری - گل پستہ - گوند ڈھاک - ہر ایک ایک تولہ - شکر سفید پانچ تولہ - کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ دودھ۔

Scanned with CamScanner

بچّہ دانی کی سوجن ۔ ورم الرحم ۔ بچّہ دانی کا ٹل جانا ۔ اعوجاج الرحم

Cervicitis

علامات :۔ زیر ناف درد ہوتا ہے۔ ٹٹولنے سے متورم رحم معلوم دیتا ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے۔ سفید رطوبت اندام نہانی سے خارج ہوتی ہے۔ حیض کے شروع میں تکلیف ہوتی ہے۔ پھر خون بہت آنے لگتا ہے۔ کبھی ایک دو روز ہو کر رک جاتا ہے۔ جماع کے وقت تکلیف ہوتی ہے۔

اگر روئی کا پھایہ عورت کی اندام نہانی میں رات بھر رکھیں۔ صبح نکال کر خشک کریں جس خلط کا غلبہ ہوگا۔ روئی سے وُہ رنگ ظاہر ہوگا۔

اسباب :۔ رحم کی قوتِ غاذیہ کا ضعف ۔ اجتماع رطوبات فضلیہ در رحم ۔ بدن میں کسی خلط کا غلبہ ۔ زور سے جماع کرنا ۔ رحم پر چوٹ لگنا ۔ ایّام حیض میں سرد پانی کا زیادہ استعمال ۔ حیض کی رکاوٹ ۔ اسقاط ۔ خون نفاس کا رک جانا ۔

علاج :۔

لیوکو کارڈیل (ساختہ شاد دواخانہ) Leuco Cordial

ایک بڑا چمچہ صبح ایک شام ۔

سٹریپٹو پنسلین ۱۰ ٹیکے Streptopencilline

ایک ٹیکہ روزانہ

مریضہ کو آرام سے لیٹے رہنے کی اجازت کریں ۔ زیر ناف گلیسرین بیلاڈونا کا ضماد کریں ۔ اگر درد زیادہ ہو تو گل ٹیسو ۲ تولہ ۔ پوست خشخاش ایکتولہ آدھ سیر پانی میں جوش کر کے فلالین کا کپڑا تر کر کے سینک کریں ۔ سفوف قلمی شورہ کا فرزجہ رکھائیں ۔ قبض ہو تو اینیما کریں ۔ یا صبر سقوطری کی گولیاں کھلائیں ۔

یا پرمینگنیٹ آف پوٹاش کے ہلکے لوشن سے ڈوش کریں ۔ فلونیائے رومی ایکماشہ کھلائیں ۔ گلسرین ۵ تولہ قابلہ کے ذریعہ سے رحم میں داخل کرائیں ۔

اگر ورم صلب ہو تو مرہم داخلیون ہمراہ آردجو و آب برگ مکو سبز حمول کریں ۔ ازبس ہے ۔ یا مرہم زعفران (ایک تولہ ۔ آب مکو سبز ۔ آب کاسنی سبز ہر ایک دو تولہ ۔ روغن گل ایکتولہ ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایکعدد ۔ مغز فلوس ۹ ماشہ ۔ سب کو پیس کر یکجان کر کے روئی کا پھایہ تر کر کے اندر رکھائیں ۔

فلونیائے رومی : ورم رحم ۔ درد رحم و اختناق الرحم کے لیے اکسیر ہے ۔ نیز اندرونی درد کے لیے مفید ہے ۔

فلفل سفید ۔ بزرالبنج ہر ایک دس تولہ ۔ افیون ۔ گل مختوم ہر ایک پانچ تولہ ۔ زعفران اڑھائی تولہ فرفیون ۔ سنبل الطیب ۔ عاقرقرحا ہر ایک ایکتولہ ۔ جندبیدستر ۶ ماشہ ۔ زرنباد ۔ درونج عقربی ۔ مروارید ناسفتہ ۔ مشک ہر ایک تین ماشہ ۔ کافور چار ماشہ ۔ کوٹ پیس کر دو چند شہد خالص میں معجون بنائیں ۔

خوراک :۔ ایکماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان یا بدرقہ مناسبہ یا دُودھ گرم ۔

فرزجہ بہروزہ :۔ جو ورم رحم ۔ درد رحم اور رطوبت رحم کے لیے مفید ہے ۔

بائے بڑنگ ۔ اجود ۔ بہروزہ خشک ہر ایک چھ ماشہ ۔ تخم سویا ۔ نمک لاہوری ۔ ہر ایک تین ماشہ شہد اس قدر کہ جس میں دوائیاں گوندھی جا سکیں ۔ شہد کو گرم کر کے اس میں ادویہ کوٹ چھان کر ملا دیں ۔ اور ایک ایک ماشہ کی پوٹلی بنا کر حمول کریں ۔ جب آب گندہ متعفن نکلے اور پھر متعفن نہ ہو تو سمجھیں کہ مرض زائل ہو گیا ۔

تجربہ :۔ سفوف مدر حیض کا نسخہ باب سوزاک میں درج ہے ۔ ورم رحم میں نہایت سریع الاثر ہے ۔ ہمارے مطلب میں ہر ورم رحم کی مریضہ کو اوّل دو چار روز یا بصورت شدت ایک ہفتہ یہی دیا جاتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل کر دیتا ہے ۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشہ سہ پہر میں ہمراہ شیر پاؤ سیر دیں ۔ اس کے ہمراہ رحم کو درست کرنے والی ادویہ دیں ۔ لائیکوار سیڈان والا نسخہ مفید ہے ۔

سفوف شورہ : بھی ورم رحم میں مفید ہے ۔ نسخہ باب سیلان الرحم میں مذکور ہوا ۔ ڈیڑھ ماشہ صبح و سہ پہر ہمراہ دودھ دیں ۔ اور اسی کا فرزجہ بنا کر اندر رکھائیں ۔

حب چاکسو :۔ جو ورم رحم ۔ قروح رحم ۔ سیلان الرحم اور استحاضہ میں ازبس مفید ہے ۔

چاکسو باریک کوٹ پیس کر شہد کے ہمراہ گوندھ کر حب بقدر نخود بنائیں ۔ ایک گولی صبح ایک سہ پہر

پانی کے ہمراہ دیں۔

حمول:۔ جو ورم رحم کی تمام قسموں کے لیے مفید ہے۔

اسپغول۔ تخم السی۔ ہموزن لے کر پیس کر شہد میں گوندھ کر عورت حمول کرے۔

حمول دیگر:۔ ورم رحم کے لیے مجرب ہے۔

روغن گل۔ روغن بنفشہ۔ بطخ کی چربی۔ بکرے کے گردہ کی چربی۔ گائے کی پنڈلی کا گودا۔ موم سفید ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی ۳ ماشہ۔ زعفران ایکماشہ۔ انڈے کی زردی ایک عدد۔ چربیوں کو تیلوں سمیت گرم کر کے گلائیں۔ پھر موم شامل کر کے پگھلائیں۔ بعد میں دوسری ادویہ داخل کر کے گھوٹ کر یکجان کریں۔ عورت رات کے وقت بقدر ایکتولہ حمول کرے۔

نوٹ:۔ یہ دونوں نسخے ایسی عورتوں کے لیے مفید ہیں۔ جن کے مزاج میں یبوست غالب ہو۔

بھرتہ برائے ورم رحم۔

برگ نرمہ۔ اکاس بیل۔ برگ نیم سبز۔ برگ سنبھالو۔ برگ مکو سبز ہر ایک دو تولے کر بھرتہ بنا کر زیرناف باندھیں۔ اگر سب چیزیں میسر نہ ہوں۔ تو فقط برگ مکو سبز کا بھرتہ بنا کر باندھیں۔ کافی ہے۔

منضج برائے ورم رحم۔

گل بنفشہ۔ بیخ کاسنی۔ بادیان ہر ایک ۷ ماشہ۔ مویز منقےٰ ۹ دانہ۔ گاؤزبان۔ مکو خشک۔ پرسیاوشان ہر ایک ۵ ماشہ۔ تخم خیارین نیمکوفتہ ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا گلقند ۴ تولہ حل کر کے ہر روز صبح پلائیں۔

دوا دیگر برائے ورم رحم۔

روغن گل۔ روغن بنفشہ۔ بطخ کی چربی۔ بکرے کے گردے کی چربی۔ گائے کی پنڈلی کا گودا۔ موم سفید ہر ایک ایکتولہ۔ مصطگی ۲ ماشہ۔ زعفران ایکماشہ۔ انڈے کی زردی ایک عدد۔ روغنوں اور چربی وغیرہ کو گرم کریں۔ آخر میں موم ملائیں۔ جب حل ہو جائے۔ تو اتار کر مصطگی۔ زعفران اور انڈے کی زردی شامل کر کے خوب گھوٹیں۔ کہ مثل مرہم کئے ہو جائے۔ تو استعمال کریں۔

یہ دونوں نسخے ان عورتوں کے لیے ہیں۔ جن کا مزاج مائل بہ یبوست ہو۔

حمول برائے اخراج مواد فاسدہ و رطوبت رحم۔

جوا کھار ۶ ماشہ۔ مویز منقےٰ ایک تولہ۔ مصری کوزہ ۶ ماشہ۔ شہد ۲ تولہ۔ خوب باریک پیس کر

یکجان کر کے اندام نہانی کے اندر رکھائیں۔

قیروطی: برائے ورم رحم۔ جملہ اقسام ورم رحم میں مفید ہے۔

چربی ساق گاؤ۔ چربی گردہ بز۔ روغن گل۔ موم ہر ایک ایک تولہ۔ بابونہ۔ کندر ہر ایک ۳ ماشہ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ اوّل چربیوں اور تیل کو گرم کر کے یکجان کریں۔ پھر موم شامل کریں۔ جب گداختہ ہو جائے۔ دوسری ادویہ کا سفوف شامل کریں۔ آخر میں زردی بیضہ شامل کر کے اتار کر خوب گھوٹیں کہ مثل مرہم ہو جائے۔ بقدر ضرورت لے کر حمول کریں۔

قیروطی دیگر:۔ برائے ورم رحم:۔ عطیہ جناب خان صاحب حکیم محمود علی صاحب ماہر دہلی۔

تخم خطمی ۴ تولہ۔ گل خطمی۔ بابونہ ہر ایک ۳ تولہ۔ اکلیل الملک ۲ تولہ۔ بادکھیہ ۴ تولہ۔ مکو ۳ تولہ۔ انزروت ۴ تولہ۔ گوگل۔ زنجبیل ہر ایک ۲ تولہ۔ لعاب تخم میتھی۔ لعاب تخم السی۔ مردار سنگ ہر ایک ۴ تولہ۔ چربی گردہ بز۔ چربی بطخ۔ چربی مرغ۔ چربی ساق گاؤ مادہ۔ موم ہر ایک ۵ تولہ۔ روغن گل نصف سیر۔ آب برگ مکو سبز پاؤ سیر۔ اوّل تیل میں آب برگ مکو داخل کر کے جوش دیں۔ جب خشک ہو جائے تو چربیاں داخل کر کے گھلائیں۔ بعد میں موم داخل کر کے حل کریں۔ پھر تمام ادویہ باریک کوٹ پیس کر لعاب میں گوندھ کر شامل کریں۔ اور دستہ چوبی سے ہلا کر یکجان مثل مرہم کے کر لیں۔ اور بقدر ضرورت زیرناف لیپ کریں۔

شافہ برائے ورم رحم۔ ادرار حیض و صاف کردن زخم رحم۔

طباشیر۔ سرد چینی۔ مکو۔ مصری کوزہ ہر ایک ایک تولہ۔ مویز منقےٰ ۸ تولہ۔ ادویہ باریک کر کے منقے کے ہمراہ کوٹ کر یکجان کر کے مخروطی شکل کے شافے چھوہارا کی گٹھلی کے برابر بنائیں۔ اور ایک عدد روزانہ اندر رکھائیں۔ ایک عدد مقعد میں رکھائیں۔

دیگر:۔ مکو سبز کا پانی نکال کر روئی کا شافہ بنا کر اس میں تر کریں۔ اور گھی کو گرم کر کے اس میں چرب کر کے رات کو اندر رکھیں۔ صبح نکال لیں۔

شافہ برائے ورم رحم بے حد مفید ہے۔

مرہم داخلیون ایک تولہ۔ روغن بابونہ ۱۰ تولہ۔ روغن گل ۱۰ تولہ۔ آب مکو سبز و آب کاسنی سبز میں حل کر کے روئی کا پھایہ تر کر کے اندام نہانی کے اندر رکھیں۔

Scanned with CamScanner

ضماد شیر بشتر والا:۔ صلابت رحم کے لیے بہت مفید ہے۔

شیر شتر۔ شیر میش۔ روغن بیدا انجیر ہر ایک ایک سیر۔ باہم ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ زنجبیل۔ نانخواہ ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر داخل کریں۔ بوقتِ حاجت بقدر ضرورت لے کر تکو سبز کے پانی میں گوندھ کر نیم گرم کر کے زیر ناف ضماد کریں۔

نسخہ جھاڑ:۔ رحم کو خراب قسم کی رطوبات سے پاک کرتا ہے۔ گندے مواد کو خارج کرتا ہے۔ پُرانے ورم رحم میں مفید ہے۔

بادِ بڑنگ۔ کفدریا۔ نمک لاہوری۔ بہروزہ خشک۔ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر اس میں سے چار چار ماشہ کی پوٹلیاں بنا کر قابلہ سے دو پوٹلیاں رحم کے دونوں طرف اور ایک سامنے رکھوائیں۔ چار یا پانچ روز کافی ہے۔ اس کے بعد سمیت کا نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ سمیٹ:۔ اس سے رحم سکڑ کر اپنی اصلی حالت میں آجاتا ہے۔

تج۔ گچ کہنہ۔ مائیں خورد۔ پوست انار۔ مازو سبز۔ ہیرا کسیس۔ تمام ہموزن لے کر باریک سفوف بنائیں۔ اور چار چار ماشہ کی پوٹلیاں بنائیں۔ اور بطریق مذکورہ بالا چار یا پانچ روز تک استعمال کرائیں۔ پھر یہ دوا استعمال کرائیں۔

نسخہ مقوی رحم:۔ اس سے رحم کو تقویت پہنچتی ہے۔ اور رحم اپنی اصلی حالت پر برقرار رہتا ہے۔

موبیائی۔ مشک ہر ایک ۴ سُرخ۔ زعفران۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین ہر ایک ایک ماشہ۔ حبث الحدید مدبّر ا۔ ماشہ۔ باریک پیس کر تین پوٹلیاں بنائیں۔ اور قابلہ سے اندر رکھائیں۔ ایک ہفتہ یہ دوا استعمال کریں۔

اختناق الرحم ۔ ہسٹریا

Hysteria

علامات:۔ مریضہ کو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ایک گولا سا پیٹ سے چل کر گلے میں جا کر اٹک گیا ہے۔ جس طرح سے لقمہ نگلتے ہیں۔ اگر مرض خفیف ہو۔ تو کچھ دیر کے بعد افاقہ ہو جاتا ہے۔ لیکن مریضہ کا دل زور سے دھڑکتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ طبیعت مضمحل سی ہوتی ہے۔ اگر مرض شدید ہو تو مریضہ یکایک چیخ مار کر یا قہقہہ لگا کر بیہوش ہو جاتی ہے۔ بول نہیں سکتی۔ اِدھر اُدھر کروٹ لیتی ہے۔ بار بار گلے کی طرف انگلی لے جاتی ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ آخر کھلکھلا کر ہنستی ہے۔ اور دورہ ختم ہو جاتا ہے۔ پیشاب بکثرت آتا ہے۔ لوگوں کی باتیں ناگوار معلوم ہوتی ہیں۔ مریضہ تھکی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

نوٹ:۔ یہ مرض مرگی کے مشابہ ہوتا ہے۔ مگر فرق یہ ہے۔ کہ مرگی کا مریض بیہوش ہو کر کچھ نہیں سنتا۔ اور اختناق الرحم کی مریضہ سب باتیں سنتی ہے۔ مرگی والے کے مُنہ میں جھاگ آتے ہیں۔ مگر اس مرض میں جھاگ نہیں آتے۔

اسباب:۔ اکثر یہ مرض مادی ہوتا ہے۔ یا موروثی ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں دیر تک شادی نہ ہونا۔ راحت اور آرام کی زندگی بسر کرنا۔ خواہش نفسانی کا پورا نہ ہونا۔ غلبہ شہوت۔ عشقیہ خیالات۔ عصبی خرابی۔ فکر و تردد۔ دائمی قبض۔ قلتِ حیض یا بندش حیض۔ زیادتی بلغم یا مادہ سوداوی۔ احتباس مادہ منویہ۔

علاج:۔

میری ٹال Merltal

ایک صبح ایک دوپہر ایک شام

فری ازم Frisium

ایک دوپہر ایک شام یا

موٹی وال۔ Motival ایک دوپہر ایک شام

اگر دورے زیادہ پڑتے ہوں ویلیم ۱۰ ملی گرام ایک تا چار تک لگا سکتے ہیں۔

دورہ مرض کے وقت مریضہ کو ہوادار کمرہ میں لٹا دیں۔ گریبان کے بٹن کھول دیں۔ سر کے نیچے تکیہ رکھیں۔ اور اس کے پاس خاموش بیٹھیں۔

اگر مریضہ جوان ہو۔ اور ابھی شادی نہ ہوئی ہو تو جلد شادی کر دیں۔ راحت و آرام کے سبب سے ہو تو ورزش کرائیں اور زفافہ کرائیں۔ شہوانی خیالات سے ہو تو پوٹاشیم برومائیڈ ۵ اگرین ایک اونس پانی میں حل کر کے روزانہ صبح چند روز کھلائیں۔ عصبی خرابی سے ہو تو مرکبات فولاد و کچلہ دیں۔ قبض ہو تو اُسے رفع کریں۔ فکر و تردد سے ہو تو اس کا تدارک کریں۔ بندش حیض سے ہو یا قلت حیض سے ہو تو اس کی اصلاح کریں۔ اور معجون افتیمون دیں۔ مادی امراض میں تنقیہ کریں۔ بعد میں مقویات دماغ کھلائیں۔ احتباس منی سے ہو۔ تو انزال کرائیں۔

دورہ کے وقت مریضہ کو آرام سے لٹا دیں۔ اس کے پاس شور و غل یا افسوس آمیز باتیں نہ کریں۔ اور لائیکوار امونیا سونگھائیں۔ یا نوشادر ۳ ماشہ۔ چونہ قلعی ۶ ماشہ کسی شیشی میں ڈال کر تھوڑا سا پانی ملا کر سونگھائیں۔ یا ہینگ سونگھائیں۔ دایہ کے ذریعہ عطر گلاب یا عطر حنا یا قدرے کستوری روغن چنبیلی میں حل کر کے انگلی لپیٹ کر مریضہ کے رحم کے مُنہ پر دغدغہ کرائیں۔ پستانوں کو مسلیں۔ اگر خاوند موجود ہو اور فراغت ہو تو جماع کرے۔ ایسی حالت میں جماع کرنا حتیٰ کہ عورت کو انزال ہو جائے۔ بہت مفید ہے۔ خمیرہ گاؤزبان جدوار و عود صلیب والا ۵ ماشہ یا خمیرہ ابریشم عود و مصطگی والا ۵ ماشہ کھلائیں۔ بخار ہو تو معجون شیاد ریطوس کھلائیں۔

تنقیہ دو مسہل عام و خاص کے بعد جوارش کمونی۔ معجون دحمرثا۔ معجون شیاد ریطوس۔ دواء الکرکم معجون عاقرقرحا۔ معجون عود دلیسان وغیرہ کھلائیں۔ معجون نجاح بھی اس مرض میں بہت مفید ہے۔ بعض دفعہ فصد کرنا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ کپاس کے پھولوں کی گلقند بنا کر ایک تولہ روزانہ کھلائیں بہت مفید ہے۔

اظفار:۔ اختناق الرحم میں مفید ہے۔ خواہ بوجہ احتباس طمث ہو یا بوجہ احتباس مادہ منویہ ہو یہ حب صبح سے بارہ بجے دن تک استعمال کریں۔

اظفار الطیب۔ صبر زرد۔ مر۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ جند بیدستر۔ کچلہ مدبر۔ جدوار۔ زعفران۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ کوٹ پیس کر شہد میں گوندھ کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ اگر چاہیں تو جائفل ۳ ماشہ۔

جاوتری ۳ ماشہ اضافہ کریں۔

خوراک:۔ ایک یا دو گولی صبح ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ نیم گرم دیں۔ بعض دفعہ گل کپاس کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بنائی جاتی ہیں۔

حب عود صلیب:۔ اس حب کو حالت طہر میں دو تین ماہ استعمال کرنے سے اختناق الرحم زائل ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال کا وقت سہ پہر یا بوقت خواب شب ہے۔

جند بیدستر ۷ ماشہ۔ ہینگ۔ مشک۔ عود صلیب ہر ایک ۴ ماشہ۔ کوٹ پیس کر عرق دارچینی یا عرق بادیان کے ہمراہ بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں۔ بعض دفعہ کچلہ مدبر ۴ ماشہ بھی شامل کیا جاتا ہے۔

خوراک:۔ دو گولی ہمراہ چائے بوقت سہ پہر یا خواب شب دیں۔

حب برائے اختناق الرحم دیرسوت جبکہ عورتوں کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔ اور ٹھنڈا پسینہ آنے لگتا ہے۔

جائفل ۶ ماشہ۔ جاوتری ۳ ماشہ۔ فلفل دراز ۶ ماشہ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ اسگند ناگوری ۶ ماشہ زعفران ۲ ماشہ۔ آب برگ پان ۲۵ عدد۔ سب ادویہ کوٹ پیس کر آب برگ پان کے ہمراہ کھرل کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی رات کو برگ پان سادہ میں لپیٹ کر پندرہ بیس منٹ تک چبائیں۔ اور لعاب نگلتے رہیں۔

اکسیر برائے اختناق الرحم:۔ بوقت دورہ دھونی دینے سے دورہ جلد ختم ہو جاتا ہے۔

گوگل۔ جند بیدستر۔ ہموزن لے کر باریک کر کے بقدر ضرورت آگ پر ڈال کر دھونی دیں۔

مطبوخ پوست دار زیانہ:۔ دورۂ اختناق الرحم کو زائل کر دیتا ہے۔ نیز اس سے ایام ماہواری کا درد زائل ہو جاتا ہے۔ اور مبرود المزاج عورتوں کو اس سے استقرار حمل ہو جاتا ہے۔

پوست رازیانہ۔ پوست بیخ کرفس۔ مویز منقیٰ ہر ایک ۳ تولہ۔ تخم اسپند۔ انیسون۔ بادیان۔ زراوند۔ قنطوریون۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ نیم کوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی حصہ پانی رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اور چار حصے کریں۔ ایک

حصہ روزانہ صبح گرم کرکے قندسیاہ ۲ تولہ حل کرکے پلائیں۔

معجون گل:۔ برائے اختناق الرحم۔ دردسربوجہ اختناق الرحم اور دورہ اختناق کے لیے مفید ہے۔

بالچھڑ۔ سلیخہ۔ تگر۔ دارچینی۔ مصطگی۔ بادرنجبویہ۔ عودبلسان۔ زعفران۔ جندبیدستر ہرایک چھ ماشہ۔ گلقند ۵ تولہ۔ شہد ۱۰ تولہ۔ حسب معمول معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ صبح وشام ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

دوا برائے اختناق الرحم جس کا سبب بندش حیض سے ہو۔

جدوار۔ عودصلیب ہرایک ایکماشہ خوب باریک پیس کرخمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کرکھلائیں۔ اوپر سے شیرہ تخم کاسنی۔ شیرہ مکوخشک ہرایک ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان۔ عرق برنجاسف میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کرکے روزانہ صبح چندروز پلائیں۔

یا انیسون۔ تخم کرفس۔ تخم خیارین ہرایک ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری داخل کرکے پلائیں۔

منضج: برائے اختناق۔ جبکہ مادہ غلیظ ہو۔ اور حرارت کے آثار ظاہر ہوں۔ یا فربہی مفرط اور غلبہ بلغم باعثِ مرض ہو۔ تو ملطفات خون دیں اور یہ نسخہ استعمال کریں۔

گل سرخ۔ بیخ بادیان۔ بادرنجبویہ ہرایک ۷ ماشہ۔ رازیانہ۔ اصل السوس۔ مکوخشک ہرایک ۵ ماشہ۔ مویز منقےٰ ۵ دانہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کر چھان کر گلقند ۴ تولہ اضافہ کرکے پلائیں۔ سات یا نو روز کے بعد ان ہی ادویہ میں سنا کی ۷ ماشہ۔ مغز فلوس ۵ تولہ شامل کرکے بھگوئیں۔ اور صبح جوش دے کر چھان کر گلقند ملا کر پلائیں۔ اور شیرہ مغز بادام اضافہ کرکے پلائیں۔ اسی طرح ایک دن کا وقفہ دے کر پھر اسی طرح کا مسہل دیں۔ مسہل کے اگلے روز خمیرہ گاؤزبان جدوار وعودصلیب والا ۷ ماشہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ پھر ایک دن کا وقفہ دے کر اسی طرح کا مسہل دیں۔ مگر اس روز مغز فلوس اور شیر بادام شامل کریں۔

منضج برائے اختناق۔ جبکہ مادہ صفراوی یا سوداوی باعثِ مرض ہو اور دوسری تدابیر مفید ثابت نہ ہوں۔ بلکہ تنقیہ لازم ہو۔

اصل السوس۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیان۔ گل گاؤزبان۔ بیخ اذخر۔ تخم کشوث (بصرہ بستہ) برگ بادرنجبویہ

ہرایک چار ماشہ رات کو عرق مکو وعرق کاسنی ہرایک چھ تولہ میں ترکریں۔ صبح جوش دے کر صاف کرکے گلقند آفتابی ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔ چودہ روز یا اکیس روز کے بعد جبکہ مادہ نضج پا جائے۔ ذیل کی ادویہ اضافہ کرکے بھگوئیں اور مسہل دیں۔ افتیمون ولایتی۔ گل سرخ۔ زیرہ سفید۔ بسفائج۔ برگ سنا بریاں ہرایک چھ ماشہ۔ غاریقون مغربل ۳ ماشہ۔ ترنجبین۔ مغز املتاس ہرایک دو تولہ۔ صبح جوش دے کر روغن بادام دو تولہ ملا کر پلائیں۔ مدد کے لیے عرق بادیان ۵ تولہ۔ نیمگرم دو تین دفعہ دیں۔ اگلے روز تبرید پلائیں۔ دو دو روز کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔ تیسرے مسہل سے پہلے حب ایارج کھلائیں۔ اور مغز املتاس اور روغن بادام موقوف رکھیں۔

منضج برائے اختناق الرحم۔ جس کا سبب بندش حیض ہو۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقےٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ پرسیاوشان ۵ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ تخم قرطم ۵ ماشہ۔ رات کو پاؤ سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر گلقند ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اکیس روز یہ دوا پلا کر مسہل خاص وعام سے تنقیہ کریں۔ بعد میں تقویت دماغ کی ادویہ دیں۔

سفوف برومائیڈ برائے اختناق الرحم۔ اس سے دماغ میں سکون پیدا ہو کر دورہ کم ہوتا ہے۔ نیز رحم کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

پوٹاسیم برومائیڈ۔ ریوندچینی ہرایک ۵ تولہ۔ شکرسفید ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ دو ماشہ صبح وشام ہمراہ شربت بزوری مدرحیض ۳ تولہ۔ عرق بادیان ۷ تولہ دیں۔

دوائے اختناق الرحم۔

اسرول۔ بہمن سفید ہرایک ۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ (اسرول کو چاندروح یا چھوٹی چندن یا چاندمرّد کہتے ہیں)

خوراک:۔ ڈیڑھ ماشہ صبح وشام ہمراہ عرق بادیان یا عرق گاؤزبان یا عرق گدز یا شربت بزوری وغیرہ حسب اسباب مرض دیں۔

بانجھ پن۔ عقر۔ حمل ٹھہرانے کی تدابیر۔ تدابیر حمل۔

Sterility

علامات :۔ عورت کو مدتوں اولاد نہیں ہوتی۔

اسباب :۔ رحم اور متعلقات رحم کا نقص۔ حیض کا نقص۔ سیلان الرحم۔ زیادہ موٹا پا یا زیادہ دُبلا پن۔ سوزاک۔ آتشک۔ کبھی خاوند کا نامرد ہونا۔

علاج :

کلومیڈ Clomia

ایک گولی روزانہ ماہواری کے پانچ دن بعد ۵ روز تک استعمال کرائیں۔

لیوکو کارڈیل ساختہ شاد دواخانہ Leuco Cordial

ایک بڑا چمچہ صبح ایک شام استعمال کرائیں آزمودہ علاج ہے۔

اگر ایکسرے سے نالیاں بند معلوم ہوں تو ہوا بھرائیں۔

مرد کی منی کا ٹسٹ کروائیں۔

اوّل اصل سبب کو معلوم کریں۔ اگر یہ معلوم کرنا ہو۔ کہ عقر کس کی وجہ سے ہے۔ تو دو کونڈوں میں مٹی بھر کر اس میں کدو کے بیج بوئیں۔ اور ایک میں مرد اور ایک میں عورت روزانہ پیشاب کرے جس کے کونڈے میں کدو کی بیل پیدا ہو جائے وہ صحیح ہے۔ اور جس کے کونڈے میں بیل پیدا نہ ہو۔ اس کا علاج کریں۔ مردوں کا علاج امراض مخصوصہ مرداں میں مذکور ہے۔ عورت کے علاج میں اسباب کے مطابق علاج کریں۔ اور ادویہ معین حمل دیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے۔ کہ جب کسی کے ہاں اولاد نہیں ہوتی۔ تو وہ زیادہ تر عورتوں کو قصوروار گردانتے ہیں۔ حالانکہ بعض اوقات قصور مرد کی جانب ہوتا ہے۔ جیسا کہ اگر کوئی شخص پیدائشی ضعیف القلب ہو۔ یا وہ عقیم کہ جس کی نبض کسار میں اعوجاج ہو۔ ان کو اکثر اولاد نہیں ہوا کرتی۔ مرد کو اعوجاج ہو۔ تو عورت کا اس میں کیا قصور۔ البتہ عورت کو اعوجاج ہو۔ تو مرد کی طرف نقصان منسوب نہ کیا جائے۔

سفوف معین الحمل :۔ جس سے بعض مایوس شدہ مستورات حاملہ ہو گئیں۔

نشاستہ حاج ۸ تولہ۔ مصطگی۔ میعہ سائلہ۔ دارچینی۔ سنبل الطیب ہر ایک ایک تولہ۔ عود قماری سعد کوفی۔ خار خسک۔ قرنفل۔ پوست ترنج ہر ایک ۱ ماشہ۔ ساذج ہندی۔ گل سرخ۔ عود صلیب ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

طہر سے پاک ہو کر عورت ۳ ماشہ یہ سفوف ایک پیڑا کے ہمراہ آمیختہ کر کے صبح دودھ کے ہمراہ پھانک لے۔ تین روز کھانے کے بعد خاوند سے مقاربت کرے۔ ہر ماہ طہر کے بعد صرف تین روز تک کھلائیں۔ انشاء اللہ عورت اوّل یا دوم یا سوم ماہ میں حاملہ ہو جائے گی۔

نکتہ :۔ واضح رہے کہ ایک ماہ ایسا ہوتا ہے۔ جسے بارآور کہتے ہیں۔ اس میں عورت حاملہ ہو سکتی ہے۔ دوسرا ماہ غیر بارآور یا خالی ہوتا ہے۔ اس میں عورت کو حمل نہیں ٹھہرتا۔ پس یہ سفوف اگر ایسے مہینہ میں کھایا جائے۔ کہ وہ بارآور تو تھا۔ مگر اسباب کا دفعیہ پورے طور پر نہ ہوا۔ اور اگلا خالی تھا۔ تو نتیجہ تیسرے ماہ ظاہر ہو گا۔ یا ایسے مہینہ میں شروع کیا گیا۔ کہ وہ خالی تھا۔ تو نتیجہ دوسرے یا چوتھے مہینہ ظاہر ہو گا۔ یاد رہے کہ حمل یا تو حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہفتہ کے اندر قرار پاتا ہے۔ یا حیض آنے سے پہلے ایک ہفتہ میں۔ اور ان میں بھی خصوصاً تیسرا۔ چوتھا اور پانچواں دن ایسا ہوتا ہے۔ کہ عورت میں حاملہ ہونے کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔ بس ان دنوں سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے درمیانی ایام خالی ہوتے ہیں۔ پھر یہ بھی دیکھا گیا تھا۔ کہ اگر طہر کے بعد پہلے ہفتہ میں حمل قرار پاتا ہے۔ اور خصوصاً وہ ایام چاندراتوں کے ہیں۔ تو عموماً لڑکا تولد ہوتا ہے۔ اور اگر آخری ہفتہ میں حمل ہوا ہے۔ تو عموماً لڑکی۔ چونکہ نطفہ مرد اور عورت کی منی کی آمیزش سے قرار پاتا ہے۔ اس لیے دونوں میں سے جس کی منی اقویٰ اور اغلب ہوتی ہے اسی کے مطابق اولاد ہوتی ہے۔ رحم میں دو تھیلیاں ہوتی ہیں۔ ایک دائیں طرف۔ ایک بائیں طرف ایک قوی اور دوسری ضعیف۔ اگر عورت کی دائیں جانب قوی ہے۔ تو اس کو زیادہ لڑکیاں ہوں گی۔ خصوصاً پہلے حمل میں لڑکی ہو گی۔ کیونکہ نطفہ اس کی بائیں جانب کی تھیلی میں قرار پائے گا۔ اور اگر عورت کی بائیں جانب قوی ہے۔ تو اُسے لڑکے زیادہ ہوں گے۔ خصوصاً اوّل حمل میں لڑکا ہو گا۔ کیونکہ نطفہ اس کی دائیں جانب کی تھیلی میں قرار پائے گا۔ علیٰ ہذا اگر مرد کی دائیں جانب قوی ہے

Scanned with CamScanner

تواس کے ہاں عموماً لڑکے ہوں گے۔ بشرطیکہ اس کی بیوی کی بائیں جانب قوی ہو۔ اور جس مرد کی بائیں جانب قوی ہوگی اس کے ہاں عموماً لڑکیاں۔ اگر عورت کی دائیں جانب قوی ہے اور مرد کی بائیں. تو اسے اوّل حمل میں لڑکی ہوگی۔ جو کہ بکثرت لڑکیاں ہوں گی. اور اگر زن و شوہر دونوں کی قوی جانب ایک ہی ہے۔ تو جس کی قوت اضافی طور پر قوی اور غالب ہوگی۔ اسی کے موافق اولاد لڑکا یا لڑکی پیدا ہوگی۔

سفوف معین حمل:۔ یہ بھی واقعی مفید ہے۔ جناب حکیم عبدالقادر صاحب انصاری کا آزمودہ ہے

آرد گندم بریاں۔ آرد نخود بریاں ہر ایک ۵ تولہ۔ بہمن سرخ و سفید۔ تودری سرخ و زرد۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ موصلی سفید و سیاہ ہر ایک ۲ تولہ۔ موصلی سیمبل ۱۰ تولہ۔ خرما۔ ستاور ہر ایک ۲ تولہ۔ اندر جو شیریں۔ تالمکھانہ۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ برادہ دندان فیل ۸ تولہ۔ شکر سفید ۳ ۴ تولہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ طہر سے پاک ہو کر عورت تین روز تک روزانہ صبح ۳ ماشہ ہمراہ شیر کھائے۔ مرد بھی چند روز تک روز ۷ ماشہ ہمراہ شیر کھلائے۔ تاکہ قوتِ باہ تمام پیدا ہو کر باعث استقرارِ حمل ہو۔ مرد کے نسخہ میں برادہ دندانِ فیل نہ ڈالیں۔

سفوف معین الحمل:۔

کنگھی گھاس۔ ناگیسر۔ زیرہ سفید۔ تخم کٹائی کلاں۔ مصری ہر ایک ۷ ماشہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

بعد از فراغ حیض چند روز تک یہ سفوف بقدر ۲ ماشہ۔ بیچ میں ایک دانہ مروارید ناسفتہ اور ایک دانہ شب لگی رکھ کر ہمراہ شیر گاؤ کھلائیں۔ بعد میں مجامعت کریں۔

سفوف قاطع عقم عقیم۔

شولنگی۔ کاگ جنگی۔ برادہ دندان فیل۔ ناگیسر ہر ایک ایک تولہ۔ مرجان محلول۔ مروارید محلول۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ ایکعدد پیڑا میں آمیختہ کر کے ایکعدد حب حمل۔ (جس کا نسخہ ذیل میں درج ہے) بیچ میں رکھ کر شیر مادہ گاؤ تازہ کے ہمراہ صبح پھانک لے۔ تین روز کھا کر پھر مقاربت کرے۔

حب حمل:۔ مشک ۲ رتی۔ افیون۔ جائفل۔ زعفران ہر ایک ایک ماشہ۔ تخم بھنگ ۱۰ ماشہ

سپاری گجراتی ۲ عدد۔ لونگ ۴ عدد۔ قند سیاہ کہنہ ۳۰ ماشہ. کوٹ پیس کر قند سیاہ کے ہمراہ ملا کر اور شہد بقدر ضرورت اضافہ کر کے گولی بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی طہر کے بعد تین روز تک خواہ سفوف قاطع عقم عقیم کے ہمراہ خواہ صرف یہ گولی دودھ کے ہمراہ کھلائیں. کہتے ہیں کہ بیس سال کی بانجھ عورت اس سے حاملہ ہو جاتی ہے۔

نوٹ:۔ بعض اطباء تخم بھنگ کی بجائے روغن بھنگ ڈالتے ہیں. مگر تخم بھنگ ہی بہتر ہیں۔

معجون معین الحمل:۔ جس کے ہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ انشاء اللہ اس معجون کے کھانے سے لڑکا پیدا ہوگا.

ستاور ۱۰ تولہ۔ تالمکھانہ۔ ریش برگد۔ ریش پیپل ہر ایک ۵ تولہ۔ ناف بچہ بز نر ایک عدد۔ جدوار ایکتولہ۔ برادہ ہاتھی دانت ۳ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ شہد ۹۰ تولہ۔ ریش برگد اور پیپل کو خشک کر کے پیس لیں۔ باقی ادویہ کا باریک سفوف کر کے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ زوجین بعد طہر کے چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام کو دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ تین ماہ تک استعمال کریں۔ اگر طبیعت میں گرمی معلوم ہو۔ تو بجائے شہد کے مصری داخل کریں۔

مجربات برائے حصولِ اولادِ نرینہ:

عورت بعد انفراغ ہر حیض کے کستوری ایک یا دو رتی پانی میں حل کر کے کپڑا باریک لت کر کے شافہ بنا کر اندام نہانی میں رکھے۔ پانچ روز رکھ کر مرد سے مقاربت کرے۔ مگر پانچویں روز شافہ آدھی رات تک رکھے۔ پھر شافہ نکال کر پچھلی رات مقاربت کرے۔ اسی طرح ہر ماہ کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ حمل ٹھہر جائے۔ جب حمل کی علامات ظاہر ہوں۔ تو یہ سفوف ہر مہینہ میں دس روز بمقدار دو رتی صبح و شام ہمراہ آب سرد یا پیڑا میں ملا کر دیتے ہیں۔ اگر قبض ہو تو بادام روغن ۹ ماشہ گرم دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پلائیں۔ سفوف یہ ہے۔

درونج عقربی ۳ تولہ۔ فرائی سلفاس ایک تولہ۔ جدوار ۲ تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ برادہ عاج ۲ تولہ۔ ناگیسر ۳ ماشہ۔ کلونجی ایک ماشہ۔ مشک ۲ ماشہ۔ طباشیر ۹ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۹ ماشہ۔ کہربا ۷ ماشہ۔ دار فلفل ۹ ماشہ۔ صندل سفید ۹ ماشہ۔ زرنباد ایک تولہ۔ عود ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

سفوف معین استقرارِ حمل :- اگر عورت اسے چالیس روز متواتر کھائے۔ تو انشاء اللہ حاملہ ہوجائے گی۔

عاقرقرحا۔ سپستان۔ موچرس۔ بہوپھلی۔ خارخسک۔ مغز تخم کونچ۔ مغز تخم اوٹنگن۔ تیج بل سمندر سوکھ۔ تالمکھانہ۔ تخم پیاز۔ تخم گدز۔ کباب چینی۔ الائچی کلاں۔ مساوی الوزن لے کر باریک کرکے شکر سفید ہموزن کل ادویہ ملاکر سفوف بنائیں۔

خوراک :- ۷ ماشہ روزانہ ہمراہ شیر گاؤ۔

دوا برائے استقرارِ حمل و مانع اسقاط :- اس نسخہ کی بھی بہت شہرت رہی ہے۔ بعض اطبا بڑی کوشش سے اس چیز کو حاصل کرکے اپنے مطب میں رکھتے ہیں۔

قلب الحجر یا پتھر کا جیو جو ریاست اندر میں عموماً کالے پتھر کی چٹانوں میں ملتا ہے۔ ایک رتی طباشیر ایکماشہ خوب باریک پیس کر قدرے پیڑا میں ملاکر کھلائیں۔ اوپر سے پاؤ بھر دودھ جو گرم کرکے ٹھنڈا کر لیا گیا۔ میٹھا کرکے پلائیں۔ ہر ماہ صرف ایک دن یہ دوا کھلا دیا کریں۔ انشاء اللہ اسقاط نہیں ہوگا۔ جن عورتوں کو حمل نہیں ہوتا۔ انہیں طہر کے بعد صرف قلب الحجر ایک رتی۔ باریک پیس کر قدرے پیڑا میں ملاکر کھلائیں۔ اس کے بعد مقاربت کریں۔ انشاء اللہ حمل ہوجائے گا۔

حب برائے اٹھرا و مسان کودکاں و اسقاطِ حمل بے نظیر چیز ہے۔ جن عورتوں کے بچے خورد سالی میں مرجاتے ہیں۔ ان کے لیے بیحد مفید ہیں۔

مشک خالص ایکماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ زرورد ۴ ماشہ۔ برگ تلسی ۲ تولہ جاوتری ۲ تولہ۔ تخم دھتورا ۱۱ عدد۔ برگ شہدیوی ۴ تولہ۔ سب ادویہ کوٹ پیس کر سرسا کرکے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ جب عورت کو حمل قرار پائے۔ تو ایک ہفتہ تک ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک رات کو کھلائیں۔ اس کے بعد چالیس روز تک ایک گولی صبح اور ایک رات کو کھلائیں۔ اس کے بعد تا وضع حمل ہر روز صبح ایک گولی کھلائیں۔ جب بچہ پیدا ہوگا۔ تو اس کو بقدر خشخاش یہ دوا ماں کے دودھ میں گھس کر دودھ چھڑانے تک کھلاتے رہیں۔ جب بچہ تین چار ماہ کا ہوجائے تو مقدار باجرہ کے برابر کریں۔ اور عورت بھی جب تک بچہ کو دودھ پلاتی رہے۔ ایک گولی روزانہ کھاتی رہے۔ پرہیز :- بھینس اور گائے کا گوشت۔ دال ماش۔ دال مسور۔ حلوا کدو۔ بینگن۔ دہی

اور تیل وغیرہ۔ نیز اشیائے باد انگیز سے ہے۔

حب اٹھرا :- از حکیم مرزا غلام مرتضٰے صاحب ولد مرزا غلام احمد قادیانی :- قادیان والے اسے حب الہامی کہتے ہیں۔ ان کے کھانے سے اسقاط نہیں ہوتا۔ اور بچہ صحیح و سالم پیدا ہوتا ہے۔ جن عورتوں کا حمل ساقط ہوجاتا ہو۔ یا بچے چھوٹی عمر میں مرجاتے ہیں۔ ان کے لیے مفید ہے۔

مشک ۶ ماشہ۔ جدوار ۲ ماشہ۔ فولاد قلمی یعنی فرائی ایٹ امونیا سائٹراس ۴ ماشہ۔ کوٹ چھان کر کھرل کرکے بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں۔ جب حمل کی علامات ظاہر ہوں اس کے بعد تین ماہ تک ایک ایک گولی روزانہ بوقتِ شب ہمراہ دودھ کھلائیں۔

روغن برائے اٹھرا[1] :- یعنی جن عورتوں کے بچے خورد سالی میں مرجاتے ہیں ان کے لیے مفید ہے۔ آزمودہ ہے۔ عطیہ ایک سنیاسی۔

کھیر کھکولی۔ بیخ بھکھڑا۔ بیخ مولی۔ کنول پھول۔ بیخ کنول پھول۔ مجیٹھ۔ ستاور۔ ملٹھی۔ پرسیاوشان۔ بیخ کریلا۔ سب ایک ایک تولہ لے کر نیکوفتہ کرکے چار سیر پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ پھر اس پانی میں آدھ سیر گھی ڈال کر مدھم سی آنچ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی جذب ہوجائے۔ اور صرف گھی باقی رہ جائے۔

خوراک :- ایک تولہ روزانہ حاملہ کو حمل کے ایک یا ڈیڑھ ماہ بعد سے کھلائیں۔

ٹوٹکہ :- جس عورت کے بچے خورد سالی میں مرجاتے ہوں اُسے درخت پیپل یا بڑ کی ڈاڑھی جو اوپر سے نیچے آتی ہے۔ تین ماشہ ہر ماہ جب کہ حمل ہو آدھ سیر شیر گاؤ میں جوش دے کر سوتے وقت پلا دیا کریں۔ جب تک بچہ دودھ پیتے رہے۔ یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ بچے چھوٹی عمر میں نہیں مریں گے۔

معجون حفظ جنین :- جن عورتوں کا مزاج مائل بہ برودت ہو۔ ان کے لیے خصوصیت سے مفید ہے۔ گرم مزاج والی عورتوں کو نہ دیں۔ اس کے فائدے بھی وہی ہیں جو ذیل میں مذکور ہیں۔

اشنہ۔ سنبل الطیب ہر ایک ۷ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بسد احمر۔ کہربا۔ ابریشم مقرض۔ قرنفل۔ زعفران ہر ایک ۴ ماشہ۔ جند بیدستر ۱۹ ماشہ۔ زرنباد ۲۸ ماشہ۔ درونج عقربی ۲۸، عنبر اشہب ۳ ماشہ

[1] کھیر کھکولی۔ عموماً سکھ پنساری اس چیز کو جانتے ہیں یا سادھو لوگ جانتے ہیں۔

شربت انگور پختہ ۲۲ تولہ۔ شہد ۲۵ تولہ۔ مصری ۲۵ تولہ۔ بطریق معروف معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ایک ماشہ صبحگاہ ناشتہ کے ایک گھنٹہ بعد دیں۔

معجون حمل عنبری علوی خانی :۔ جن عورتوں کا حمل گر جاتا ہو۔ ان کے لیے بیحد مفید ہے۔ نیز اس معجون کے استعمال سے جو تکالیف حالتِ حمل میں ہوتی ہیں۔ مثل کثرت تہوع۔ ثقل جنین۔ بدہضمی۔ قلت اشتہا۔ کمزوری اعضائے رئیسہ وغیرہ ہرگز نہ ہوں گی۔ اور بچّہ کی تولید نہایت آسانی سے ہوگی۔ اور بچّہ نہایت خوبصورت اور ذہین پیدا ہوگا۔ جن عورتوں کا مزاج گرم ہو۔ ان کے لیے خصوصیت سے مفید ہے۔

عنبر اشہب ۱۰ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ بسد سوختہ۔ صندل سفید و سُرخ۔ طباشیر۔ مازو۔ درونج عقربی۔ عود صلیب۔ ابریشم مقرض۔ بیخ انجبار شامی۔ گل ارمنی ہر ایک ۹ ماشہ۔ مغز تخم تربوز۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۲۲ ماشہ۔ ورق طلاء ۲۰ عدد۔ شہد پاؤ سیر۔ شربت انگور خام ۲۸ تولہ۔ شکر سفید ۳ پاؤ۔ بدستور معروف معجون تیار کریں۔

خوراک :۔ ایک گولی صبح نو بجے حمل کے چوتھے ماہ کے بعد شروع کریں۔ صبح کے ناشتہ کے ایک گھنٹہ بعد یہ دوا کھلائیں۔ اور اس پر ایک گھنٹہ تک ٹھنڈا پانی یا کوئی اور ٹھنڈی چیز استعمال نہ کریں۔ اکتالیس دن کھانا کافی ہے۔ بعض کے نزدیک ساتویں مہینہ تک کھانا چاہیئے۔ بعض اطباء کا خیال ہے کہ اس معجون کے کھانے سے عموماً لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ اس میں جادتری ۹ ماشہ۔ زرنباد ۹ ماشہ۔ دارچینی ۹ ماشہ۔ دانہ الائچی سفید ۹ ماشہ۔ عود خام ۵ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض ۳ تولہ اضافہ کرتے ہیں تاکہ لڑکا پیدا ہو۔

نوٹ :۔ از حضرت حکیم استاد نابینا صاحبؒ :۔ اکثر مؤلفین بہ تحیر بیان کر رہے ہیں۔ کہ اس نسخہ کے استعمال کے بعد بہ تجربہ غیر عدیدہ لڑکی ہوا کرتی ہے۔ تعجب ہے کہ فرزند نرینہ ہرگز نہیں ہوتا۔ صاحب رباعیات یوسفی وصاحب قرابا دین اعظم بھی یہی حیرت ظاہر کر رہے ہیں۔

دعاگو کا فرامام نے اس نکتہ کو کما حقہٗ حل کر دیا ہے۔ مائیں کی مقدار انتہائی دو اوقیہ ہے اور جنین بوقت وضع سوا اوقیہ سے بھی زائد ہوتا ہے۔ تو جب بوجہ غلبہ احد المائین ذکوریت یا انوثیت مان لی گئی ہے۔ تو جس وقت برودت حاملہ میں غلبہ کرتی جائے گی۔ تو جسم جنین بوجہ غلبہ برودت

اغتذاء دم بارد انوثیت کی مائل ہو جائے گا۔ جسم جنین کل کا کل جسم اُم کے تابع ہوا کرتا ہے۔ اس کے جسم سے اتنا بڑا جسم اس کا دو اوقیہ سے سوا اوقیہ کا ہو گیا۔ تو جب قبل تحقیق ذکر یا انثیٰ بارد شے استعمال کی جائے گی۔ تو ضرور انثیٰ متحقق ہو جائے گی۔ اور بعد تحقق و تکون ذکر یا انثیٰ یہ دوا کھلائی جائے۔ تو جو شے متکون ہو چکی ہے۔ وہی رہے گی۔ لاتبدیل لخلق اللہ۔ لہٰذا اس دوائے بارد کو ساڑھے چار ماہ کے بعد ایک چلہ دینا چاہیئے۔

مانعات حمل

حمل گرانا گناہِ کبیرہ ہے۔ اس کے علاوہ سرکار کی طرف سے مؤاخذہ بھی ہے۔ خواہ مخواہ شوقیہ اس فعل کو کر کے عذابِ خداوندی کے مستوجب نہ ہوں۔ البتہ بعض حالتوں میں حاملہ کی جان بچانے کے لیے حمل گرانا لازم آتا ہے۔ پس ایسی حالت میں مفصلہ ذیل ادویہ میں سے کوئی دوا استعمال کریں۔ اور وہ بھی بچّہ میں جان پڑنے سے پہلے۔

آج کل کے نوجوان برتھ کنٹرول کے بہت دلدادہ ہیں۔ اور لطف یہ کہ اپنے نفس پر قابو نہیں ہوتا۔ حالانکہ یہ بھی شرعاً منع ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ کثرت اولاد پیدا کرو۔ تاکہ میں قیامت کے دن اپنی امت کی کثرت پر فخر کروں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ لوگوں کو رزق دینے والا میں ہوں۔ لیکن لوگ اس بات سے گھبرا کر کہ گزارہ کس طرح ہوگا برتھ کنٹرول کرنے لگے۔ مگر جنگِ عالمگیر نے برتھ کنٹرول کے بانی یورپ والوں کو بھی مجبور کر دیا۔ کہ پیدائش کی تعداد زیادہ کرنے کے طریقے سوچنے لگے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے ہاں بچّہ نہ ہوں۔ تو جماع کے کئی ایسے طریقے ہیں۔ جن پر عمل کرنے سے عموماً حمل نہیں ہوتا۔ ایسے طریقے بہت سی کتابوں میں مذکور ہیں۔ ہمارا اخلاق ہمیں اجازت نہیں دیتا کہ ہم انہیں اس کتاب میں درج کریں۔

دوسرا طریقہ وہ ادویہ استعمال کریں جو مانع حمل ہوں۔

دوائے برتھ کنٹرول:۔ رتمک سفید کو کوٹ کر اوپر کا چھلکا دُور کرکے اندر کے گودے کو کھرل کرکے باریک کریں۔ پھر اس میں سے سات ماشہ لے کر تین ماشہ دانہ الائچی خورد شامل کرکے کھرل کریں۔ پھر اس کی سات پڑیہ بنائیں۔ اور ہر پڑیہ میں دو دو ماشہ باریک کھانڈ ملا دیں۔ طہر کے بعد سات دن ہر روز ایک پڑیہ صبحگاہ نہار منہ دودھ کے ہمراہ دیں۔ نہایت مجرب ہے۔

مانع حمل:۔ ست لیموں بقدر نخود روئی میں لپیٹ کر عورت رات کے وقت اپنی اندام نہانی میں رکھے۔ دو دن رکھنا کافی ہے۔ اولاد نہ ہوگی۔

حاملہ کی تکالیف کا علاج

حاملہ کی قے:۔ جوارش انارین ۷ ماشہ کھلا کر اُوپر سے شیرہ زرشک۔ شیرہ پودینہ۔ شیرہ الائچی سفید ہر ایک ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت انار ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں۔

حاملہ کی قے:۔ معجون صندل ۷ ماشہ صبح کھلائیں۔ انشاء قے رُک جائے گی۔

حاملہ کی قے:۔ قرص مروارید جن کا نسخہ دق وسل میں مذکور ہو۔ آدھا قرص بوقت ۱۱ بجے دن کے ایک پانی کے گھونٹ سے دیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ انگریزی: حاملہ کی قے اور قبض کے لیے۔

سوڈا بائیکارب ۱۰ اگرین۔ میگ کارب لیوس ۱۰ اگرین۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم ٹنکچر کارڈکو ۱۰ منم۔ اوبیم ابنی سائی ۲ منم۔ ایکوا مینتھ پپ رایڈ) ا/ اونس۔ ایسی بارہ خوراک بنائیں۔
خوراک:۔ دو ٹیبل سپون فل دن میں تین بار۔ اگر قبض نہ ہو۔ تو میگ کارب لیوس موقوف رکھیں۔

حاملہ کی بدہضمی:۔ سفوف نعناع دو ماشہ گیارہ بجے دن کے روزانہ قدرے پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

حاملہ کی قے:۔ ایک مریضہ کی قے کسی طرح سے بند نہ ہوتی تھی اسے اس دوا نے فائدہ کیا۔
سوڈیم برومائیڈ ۱۰ اگرین۔ سوڈا بائیکارب ۵ اگرین۔ کمینال ½ گرین۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک

۱۵ منم۔ سپرٹ آرنشیائی ایک ڈرام۔ ایکوا اینتھی (ایڈ) ایک اونس۔ مکسچر بنائیں۔
خوراک:۔ دو ٹیبل سپون فل دن میں تین بار غذا سے پہلے دیں۔

حاملہ کے نزلہ۔ کھانسی اور بخار کے لیے۔

عناب ۵ دانہ۔ گل گاؤزبان ۶ ماشہ۔ مویز منقے ۹ دانہ۔ اصل السوس ۴ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت بنفشہ[1] ۳ تولہ حل کرکے دیں۔

حاملہ کی قے۔ قبض اور دل دھڑکنے کے لیے۔

گل گلاب تازہ ایکعدد۔ عرق گلاب بقدر حاجت میں پیس کر نبات سفید دو تولہ حل کرکے پلائیں۔

حاملہ کی پیچش:۔ عرق گلاب ۱۰ تولہ کو گرم کرکے تخم ریحان ایکتولہ داخل کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر شربت انجبار ۲ تولہ حل کرکے دیں۔

چٹنی:۔ حاملہ کی قے اور بدہضمی کے لیے:

زرشک۔ سماق۔ انار دانہ۔ پوست ترنج۔ الائچی سفید ہر ایک ۳ ماشہ۔ باریک پیس کر سکنجبین لیموں ۲ تولہ میں ملا کر رکھیں۔ اور کھانا کھانے کے نصف گھنٹہ بعد تھوڑی سی چٹنی چاٹ لیں۔

دیگر:۔ انار دانہ ایکتولہ۔ طباشیر۔ پودینہ خشک۔ دارچینی۔ الائچی خورد۔ نمک سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر لیموں کے رس میں کھرل کرکے سکھا کر رکھ لیں۔ خواہ گولیاں بنا لیں۔
خوراک:۔ دو ماشہ منہ میں رکھ کر چوسیں۔

حاملہ کا دل دھڑکنا:۔

معجون صندل ۷ ماشہ صبح گاہ دیں۔ شربت صندل یا شربت گڑھل ہر ایک ۲ تولہ پلائیں۔ یا گل سُرخ۔ طباشیر ہر ایک ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک ۶ ماشہ۔ شکر ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک:۔ ۳ ماشہ ہمراہ شربت انار ۲ تولہ۔

حاملہ کی قبض:

گلقند ۳ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۵ عدد۔ پیس کر کھلائیں۔ اُوپر سے پاؤ سیر گرم دودھ پلائیں۔

---

[1] حاملہ کے لیے بنفشہ کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

استحاضہ حاملہ یعنی حاملہ کو خون آنا:۔

گل ارمنی ۶ ماشہ۔ طباشیر۔ کہربا۔ مازو سبز۔ گوند چینیا ہر ایک ۳ ماشہ۔ شکر ۱ تولہ۔ کوفتہ بیختہ سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ ہمراہ آب یا شربت انجبار دیں۔

دیگر:۔ حاملہ کو اگر خون آئے تو اُسے بند کرنا ہے۔

سنگجراحت۔ کہربائے شمعی ہر ایک ۴ ماشہ۔ شاخ گوزن سوختہ ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۲ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۴ ماشہ ہمراہ شربت انجبار ۲ تولہ۔ تخم بارتنگ مسلم ۳ ماشہ۔ چھڑک کر پلائیں۔

دوا مدر نفاس:۔ اگر بچہ جننے کے بعد نفاس کا خون رک جائے۔ تو اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ دوا نفاس کو جاری کرتی ہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

پوست خربوزہ ۲ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۲۰ تولہ میں جوش دیں جب نصف رہ جائے چھان کر شربت بزوری معتدل یا شربت مدر طمث ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔

دوا مخرج آنول:۔ اگر آنول نکلنے میں دیر لگے۔ یا نفاس کا خون کم آئے یا بند ہو جائے۔ تو دواء المسک مرجس کا نسخہ احتباس طمث میں مذکور ہوا۔ بقدر دو رتی چاٹے کے ہمراہ دیں۔ انشاء اللہ آنول فوراً خارج ہو جائے گی اور خون نفاس جاری رہے گا۔ ایک خوراک سے زیادہ نہ دیں۔

دوا برائے درد جو وضع حمل کے بعد ہوتا ہے۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد اگر یہ دوا ایک دو روز پلا دی جائے تو رحم سکڑ جاتا ہے۔ درد موقوف ہو جاتا ہے۔ اور عورت کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی ہے۔ ایکسٹریکٹ ارگٹ لکوئیڈ ½ ڈرام۔ لائکوار سٹرکینین ہائیڈرو کلورائیڈ ۳ منم۔ ایسڈ سلفیورک ڈل ۱۵ منم۔ ٹنکچر کارڈ امم کو ۱۵ منم۔ ایکوا کلوروفارم (ایڈ) اونس۔ یہ ایک خوراک کا وزن ہے۔ ایسی چھ خوراک بنائیں۔ اور روزانہ ایک خوراک نو دس بجے کے قریب دیں۔ اگر اس دوا کے دینے کے بعد بھی رحم یا پیڑو میں درد ہو۔ تو کلوروڈین آدھا ڈرام آدھ گھنٹہ کے بعد دیں۔ اگر بخار بھی ہو تو اوّل ایک ٹکیہ کونین پانچ گرین اور ایک ٹکیہ ایسپرین پانچ گرین دیں۔ جب بخار اُتر جائے تب بھی دو تین روز کونین جاری رکھیں۔

احتیاط:۔ یہ دوا تب دیں۔ جب آنول اچھی طرح سے نکل جائے۔

متفرق نسخہ جات برائے امراض زناں

برائے کمزوری عام وضعف دماغ

حب صحت افزا: برائے امراض باردہ زناں و کمزوری اعضائے رئیسہ۔ جبکہ عورت کے ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہوں۔ تھوڑا سا کام کرنے سے تھکاوٹ محسوس ہوتی ہو۔ دل ڈوبتا رہتا ہو۔

مروارید ایک ماشہ۔ عنبر۔ زعفران۔ نارجیل دریائی ہر ایک ۲ ماشہ۔ جدوار خطائی ۴ ماشہ۔ سب کو عرق گلاب میں اچھی طرح سے کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک:۔ ایک حب صبح ہمراہ شیر یا بدرقہ مناسبہ۔ حالت حمل میں یہ گولی نہ دیں۔

مفرح صحت افزا:۔ عورتوں کی کمزوری میں بیحد مفید ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ نیز مذکورہ بالا امراض میں مفید ہے۔ اس کے استعمال سے عموماً حمل بھی ہو جاتا ہے۔

کشتہ مرجان ۶ ماشہ۔ یاقوت محلول ۹ ماشہ۔ کہربا محلول۔ مروارید محلول ہر ایک ۶ ماشہ۔ برگ تنبول خشک۔ شاہترہ۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۳ تولہ۔ بہمن سرخ و سفید ہر ایک ۱ تولہ لاجورد مغسول۔ طباشیر۔ گل مختوم۔ درونج۔ زرنب۔ زرنباد۔ کبابہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ بلیلہ کابلی۔ ابریشم مقرض۔ صندل سفید۔ پوست بیرون پستہ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۹ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ ورق نقرہ ۹ ماشہ۔ عرق گلاب ۱ تولہ۔ رب سیب ۲ تولہ۔ رب بہی ۲۰ تولہ۔ قند سفید ۱ سیر بدستور معروف معجون تیار کریں۔ تخفیف مصارف کے لیے مروارید کی بجائے صدف محلول ڈال سکتے ہیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ تک بوقت شب۔

دواء المسک معتدل جواہر والی عورتوں کی کمزوری میں از بس مفید ہے۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دس بجے صبح کھلائیں۔ نسخہ باب ضعف القلب میں مذکور ہے۔

حب مروارید: سیلان الرحم اور عورتوں کی عام کمزوری میں بہت مفید ہیں۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔

مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ۔ مازو سبز نیم سوختہ۔ سوہاگہ بریاں ایک ایک تولہ۔ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ کچلہ مدبر ایکتولہ۔ عنبر ۳ ماشہ۔ عرق گلاب بقدر حاجت میں کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایکعدد ہمراہ آب یا بدرقہ مناسبہ دیں۔ حالت حمل میں استعمال نہ کریں۔

خمیرہ دواء المسک والا:۔ عورتوں کی کمزوری میں بہت مفید ہے۔ جسم کو فربہ کرتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔

دواء المسک معتدل جواہر والی۔ خمیرہ گاؤزبان۔ خمیرہ بنفشہ۔ سب ہموزن لے کر مخلوط کریں۔ اگر مزاج سرد ہو تو بجائے خمیرہ بنفشہ کے صحت مفرح افزا شامل کریں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ روزانہ صبح ہمراہ شیر یا بدرقہ مناسبہ۔

جوشاندہ: برائے عطش زچہ۔ اگر عورت کو بعد وضع حمل پیاس بہت لگے۔ تو دیں۔

کشمش ۲ تولہ۔ الائچی خورد ایک تولہ۔ سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی باقی رہے تو اتار کر چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر پلائیں۔ ایک وقت میں ایک چھٹانک سے زیادہ نہ دیں۔ زچگی میں بہت ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔ اگر زچگی میں رات کو ٹھنڈا پانی پلادیں۔ تو اندیشہ کزاز کا ہے۔

حسوی یا اچھوانی:۔ جو عورتوں کو بعد وضع حمل زچگی کے زمانہ میں دیتے ہیں۔

پاؤ سیر سوجی کو پاؤ سیر گھی میں بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائے۔ تو ڈیڑھ پاؤ شکر کا قوام داخل کریں۔ اور مغز بادام ایک تولہ مغز پستہ ۶ ماشہ۔ پیپل ۲ ماشہ۔ سونٹھ ۳ ماشہ۔ اجوائن ۶ ماشہ۔ الائچی خورد ۶ ماشہ کوٹ پیس کر شامل کریں۔ اور حسب برداشت نیمگرم پیئیں۔ بعض دفعہ گوند کیکرا ۶ ماشہ بھی اضافہ کرتے ہیں۔

حلوا مدر لبن: بچہ والی عورت کا دودھ زیادہ کرتا ہے۔

میدہ گندم۔ آرد نخود ہر ایک ۱۵ تولہ۔ گوند کیکرا ایکتولہ۔ گوند پلاس ایک تولہ۔ ان سب کو روغن زرد ۲۰ تولہ میں علیحدہ علیحدہ بریاں کریں اور اڑھائی سیر شکر کا قوام کرکے اس میں داخل کریں۔ اور

مغز بادام مقشر ۴ تولہ۔ دارچینی۔ بہمن سرخ وسفید۔ تودری سرخ وسفید ہر ایک ۶ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ موصلی سفید و سیاہ۔ ستاور۔ مغز فندق۔ مغز پستہ ہر ایک ایک تولہ۔ تالمکھانہ۔ اندرجو شیریں ہر ایک ۶ ماشہ۔ مغز چلغوزہ۔ کشمش۔ چھوہارا ہر ایک دو تولہ مغز چرونجی ۳ تولہ۔ مغز تخم اوٹنگن۔ مغز حبۃ الخضرا۔ موصلا سھنبل ہر ایک ۵ تولہ۔ کوٹ چھان کر شامل کرکے حلوا تیار کریں۔

خوراک:۔ دو تولہ روزانہ صبح کھائیں۔ اوپر سے دودھ پیئیں۔

حریرہ مزید لبن: یہ حریرہ عورتوں میں دودھ زیادہ کرتا ہے۔

نشاستہ ۶ ماشہ۔ شیر گاؤ ۱۰ تولہ میں حل کریں۔ پھر تودری سرخ ۶ ماشہ۔ چاول ۳ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۳ ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ ۳ ماشہ۔ بادیان ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ تخم سویا ۱۰ ماشہ۔ سب کو پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شکر سفید بقدر ضرورت ملا کر دودھ و نشاستہ شامل کرکے نرم آگ پر جوش دے کر حریرہ تیار کریں اور سرد کرکے چند روز صبح کو پلائیں۔

حلوا مزید لبن:۔ جن عورتوں کو دودھ کم آتا ہو ان کے لیے مفید ہے۔ نیز یہ حلوا مقوی باہ بھی ہے۔ مرد بھی کھا سکتے ہیں۔

سوجی پاؤ سیر کو روغن گاؤ آدھ پاؤ میں بریاں کریں اور تین سیر شکر کا قوام کرکے اس میں ملائیں۔ بعدہٗ ان ادویہ کا سفوف شامل کریں۔

کشمش۔ چھوہارا۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۲ تولہ۔ مغز بادام ۴ تولہ۔ مغز چرونجی ۳ تولہ۔ مغز فندق مغز پستہ ہر ایک ایکتولہ۔ مغز حبۃ الخضرا۔ تخم اوٹنگن۔ موصلی سھنبل ہر ایک ۵ تولہ۔ ستاور ۱ تولہ۔ دارچینی۔ بہمن سرخ وسفید۔ تودری سرخ وسفید ہر ایک ۶ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری موصلی سفید و سیاہ ہر ایک ایکتولہ۔ اندرجو شیریں۔ تالمکھانہ ہر ایک ۶ ماشہ۔

خوراک:۔ دو تین تولہ ہمراہ شیر صبح۔

چٹکلہ:۔ جس سے دودھ بڑھ جاتا ہے۔

ستاور۔ شکر سفید ہموزن لے کر کوٹ کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ روزانہ صبح ہمراہ شیرہ ذیل مغز بادام مقشر ۵ عدد۔ چہار مغز ۳ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ الائچی ایکماشہ۔ شیرہ نکال کر شکر بقدر ذائقہ اضافہ کرکے پلائیں۔

سفوف زیرہ برائے سوتکی بخار:- نیز بچوں کے ریح الصبیان کے لیے مفید ہے۔

زیرہ سیاہ - صعتر فارسی - جند بیدستر - ہموزن لے کر کوٹ پیسکر سفوف بنائیں - بقدر ایک رتی قدرے شہد میں ملا کر عورتوں کو سہ پہر میں دیں - اور بچہ کو ام الصبیان وغیرہ کے لیے بقدر دانہ مونگ قدرے شہد میں ملا کر چٹائیں۔

معجون ثنا دریطوس:- یہ معجون عورتوں کے سوتکی بخار کے لیے بہت مفید ہے - نیز پرانے دردسر - لقوہ - فالج - مرگی - معدہ - جگر اور تلی کے درد - بینائی کی کمزوری - برص اور تمام سرد اور تر امراض میں مفید ہے - پیشاب اور حیض کو جاری کرتی ہے - گردہ اور مثانہ کی پتھری کو خارج کرتی ہے - اور بغیر تکلیف کے دست لاتی ہے - اختناق الرحم میں بعد تنقیہ کے بیحد مفید ہے۔

غاریقون پانچتولہ دس ماشہ - ایلوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ - تگر - تج - سقمونیا ہر ایک سوا دو تولہ کماذریوس - قسط - افتیمون ہر ایک چودہ ماشہ - بالچھڑ ایکتولہ دو رتی - زعفران - دارچینی - بچ - مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ - عود بلسان - فرفیون - مرچ سیاہ و سفید - پیپل - جنطیانا رومی حب بلسان - شگوفہ اذخر - حماما ہر ایک سات ماشہ - ریوند چینی سوا پانچماشہ - دواؤں کو کوٹ چھان کر چھ گنا شہد میں معجون بنائیں۔

خوراک :- پونے دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ چائے یا عرق بادیان نیمگرم - بچوں کو فی سال ایک رتی۔

حب مجیدی:- برائے سوتکی بخار - مجرب و آزمودہ - نیز خشک کھانسی - درد کمر - ہلکا ہلکا بخار وغیرہ کے لیے مفید ہے - از حکیم عبد المجید صاحب فتح گڑھی۔

کشتہ صدف برگ حنا والا - ست گلو اصلی - گیری سُرخ - میدہ - سب کو کھرل کر کے پانی سے گوندھ کر بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنائیں۔

خوراک : سوتکی بخار میں دو گولی صبح دو عدد دوپہر اور دو عدد رات کو ہمراہ شربت بنفشہ ۲ تولہ و عرق گلاب ۶ تولہ دیں - دوسرے بخاروں میں ہمراہ شربت بنفشہ یا دودھ دیں۔

سفوف برائے باؤ گولہ مستورات:-

سوڈا بائیکارب - ریوند خطائی - سونٹھ - ہموزن لے کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک :- دورہ کے وقت ۳ ماشہ دن میں تین بار دیں - بعد ازاں ڈیڑھ ماشہ دن میں تین بار تین ہفتہ تک دیں۔

عرق برائے باؤ گولہ - نیز نفخ معدہ اور طحال کے لیے بہت مفید ہے۔

عرق ادرک - عرق لیموں کاغذی - عرق گھیکوار - عرق بھنگرہ - سرکہ انگوری - ہر ایک پاؤ سیر لے کر ایک بوتل میں ڈالیں - اور پھٹکری بریاں - سوہاگہ بریاں - نوشادر - شورہ قلمی - سجی - مرچ سیاہ - لونگ - سونٹھ - جوا کھار - نمک سیاہ ہر ایک ایکتولہ کوٹ چھان کر ان عرقوں میں ڈالیں - اور دو ہفتہ دھوپ میں رکھیں - بعدہٗ صاف کر لیں۔

خوراک :- ایک دو قطرہ صبح و شام بعد غذا دیں۔

سفوف برائے بخار سوتکی:-

بیگمی چاول ایک چھٹانک لے کر سکورہ گل میں ڈالیں - اور ان پر آک کا دودھ (جس کے پتوں پر سرخ رنگ کی لکیریں ہوتی ہیں -) اس قدر ڈالیں کہ دو انگشت اوپر آ جائے - خشک ہونے پر آک کے پھولوں کی اندرونی ڈوڈیاں آدھی چھٹانک شامل کر کے دونوں کو خوب باریک کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک :- آدھ رتی منقٰے میں رکھ کر روزانہ صبح کھلائیں۔

حب برائے بخار سوتکی:- جو ولادت کے بعد عارض ہو - اور اس کے ہمراہ ورم بدن اور پیاس ہو۔

ایلوا ۴ ماشہ - تربد موصوف ایکتولہ - سونٹھ ۶ ماشہ - مصطگی ۳ ماشہ - ریوند چینی ۶ ماشہ - مرکی ۶ ماشہ جُدا جُدا پیس کر وزن کر کے کھرل میں ڈالیں - اور ایلوا کو گلاب میں حل کر کے شامل کریں - اور کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :- ۴ ماشہ تک ہمراہ آب گرم رات کو سوتے وقت تا صحت دیں - اگر اجابت زیادہ زیادہ آئے - تو وزن کم کر دیں۔

سپاری پاک:- دردِ ایام - کمی حیض - کثرتِ حیض - جریان الرحم - استحاضہ - کمزوری عامہ - کمر درد - وغیرہ وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔

سپاری دکھنی تیس تولہ - چھوہارا گٹھلی دور کردہ آدھ سیر - مجیٹھ دس تولہ - تینوں کو باریک

کوٹ چھان کر دس سیر شیر گاؤ میں داخل کر کے نرم آنچ پر پکائیں۔ اور چمچہ چلاتے رہیں۔ جب کھویا بن جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے ایک سیر روغن زرد میں بریاں کریں۔ بعدہٗ آرد مونگ اور نشاستہ گندم ہر ایک پاؤ سیر علیحدہ علیحدہ گھی میں بریاں کریں۔ اور کھویا میں ملا دیں۔ اور دوبارہ بریاں کریں۔ حتیٰ کہ خوب سُرخ ہو جائے۔ تو تین سیر مصری کے قوام ملا کر یکجان کریں۔ بعد ازاں گوند ببول پاؤ سیر کو روغن زرد میں بریاں کر کے کوٹیں۔ اور مغز بادام مقشر نصف سیر سل بٹہ پر پیس کر روغن زرد میں نیم بریاں کریں۔ اور کھویا مذکور میں ملا دیں۔ بعد ازاں گوکھرو آدھ سیر۔ گوند ڈھاک۔ ناریل ہر ایک پاؤ سیر۔ ثعلب مصری۔ دارچینی۔ لونگ۔ سونٹھ۔ دانہ الائچی ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ جائفل دو تولہ۔ جاوتری ایکتولہ۔ گل پستہ۔ گل سپاری ہر ایک سوا تولہ۔ پوست کچنال۔ پوست ببول۔ پوست سنگھاڑا ہر ایک چھ ماشہ۔ باریک سفوف کر کے شامل کریں۔ آخر میں زعفران ایکتولہ۔ عرق گلاب میں حل کر کے داخل کریں۔ بعض اشخاص کستوری ۶ ماشہ بھی شامل کرتے ہیں۔

خوراک :۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک صبح ہمراہ دودھ

نسخہ :۔ ایسی عورتوں کے لیے مفید ہے۔ جن کا حیض بند ہو گیا ہو۔ اور آئے دن طرح طرح کی تکالیف رہتی ہوں۔

جواہر مہرہ ۲ برنج جس کا نسخہ امراض قلب میں مذکور ہے۔ خمیرہ گاؤزبان ۳ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اُوپر سے حسب عوارضات بدرقہ مناسبہ دیں۔

جملہ امراض رحم خصوصاً سیلان الرحم (لیکوریا) ذیابیطس۔ سلسل بول۔ جریان مرداں ضعف رحم اور جسمانی کمزوری کے لیے مفید ہے۔

کشتہ نقرہ۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ صدف صادق۔ کشتہ ہڑتال گئو دنتی۔ کشتہ سرمہ سفید کشتہ پوست بیضہ مرغ۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ لبد۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ یشب۔ کشتہ خبث الحدید۔ کشتہ خرمہرہ۔ طباشیر۔ کہربا۔ سب ہموزن لے کر ملا کر کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک :۔ ۴ رتی تک ہمراہ مکھن یا بالائی یا دودھ۔ جسمانی کمزوری میں ہمراہ دوالمسک وغیرہ۔

فرزجہ برائے ازالۂ بکارت :۔ اگر سات سال کی لڑکی بھی اسے استعمال کرے۔ تو اس کا ازالۂ بکارت آسانی سے ہو جاتا ہے۔

نمک لاہوری ساڑھے تین ماشہ کو شہد اور گھی بقدر ضرورت میں ملا کر فرزجہ بنائیں۔ اور عورت کی اندام نہانی میں رکھائیں۔

حمول برائے رفع بدبوئے اندام نہانی۔

زرورد ایکتولہ۔ مازو ۸ ماشہ۔ ہر دو ادویہ باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور عرق گلاب کے ہمراہ گوندھ کر دو دو رتی کے شیاف بنائیں۔ اور ایک عدد اندام نہانی میں بوقت خواب شب رکھیں۔ چند مرتبہ میں بدبو دُور ہو جائیگی نیز حسب ضرورت خلط ادویہ خوردنی بھی استعمال کرائیں۔

پستانی :۔ عورتوں کی لٹکی ہوئی چھاتیوں کو کھڑا کرتی ہے۔ بعض حالتوں میں پستان مثل باکرہ کے ہو جاتے ہیں۔

پوست انار۔ گل انار۔ برگ انار۔ درخت کی چھال۔ انار کی جڑ۔ ہر ایک آدھ سیر۔ سرکہ دو سیر عرق گلاب چار سیر۔ ادویہ کو نیمکوب کر کے سرکہ اور گلاب میں دو روز بھگوئیں۔ بعدہٗ نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی ثلث رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ پھر اس پانی میں روغن زیتون دو سیر ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ اور صرف تیل باقی رہے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر کے شیشیوں میں بھر لیں۔ عورت صبح و شام اپنے پستانوں کے ارد گرد آہستہ آہستہ مالش کرے۔ اور تنگ انگیا پہن لے یا پٹی باندھ لے۔ روزانہ صبح ٹھنڈے پانی اور صابن سے صاف کرے۔ چالیس روز کافی ہے۔

حب ہیجان :۔ بعض اوقات عورتوں کو جماع میں حظ نہیں آتا۔ ایسی مستورات کو اگر یہ حب دی جائے۔ تو اس سے عورت کو ہیجان پیدا ہو گا اور حظ آئے گا۔

بھنگ پاؤ بھر کو آب مقطر یا عرق سونف ایک سیر میں پکائیں۔ جب پانی پاؤ بھر رہ جائے تو اتار کر موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ پھر اس پانی کو دھیمی سی آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ تو جوز بوا۔ جاوتری ہر ایک ایکتولہ۔ سین سین۔ الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ کا باریک سفوف کر کے داخل کریں۔ جب گولی بندھنے کے قابل ہو جائے۔ تو بقدر دانہ موٹھ گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک گولی پان مصالحہ دار میں رکھ کر دیں۔

تماش بین عورتیں اسے بہت پسند کرتی ہیں۔

شافہ خط آور: - اس سے اندام نہانی کی تمام رطوبت خشک ہوجاتی ہے۔ اور عورت کو بہت خط پیدا ہوتا ہے۔ تماش بین عورتوں کے استعمال کی چیز ہے۔

مغز تخم املی۔ عاقر قرحا۔ پھٹکڑی۔ پلوا رگٹ۔ سوڈا ایسل سیلاس۔ کونین بائی ہائیڈرو کلور۔ سب ہموزن لے کر علیحدہ علیحدہ باریک کھرل کرلیں۔ اور باہم ملا کر دوبارہ کھرل کر کے سُرمہ کی طرح پیس لیں۔ پھر ۵ (زیرو زیرو) جیلاٹین کے سلیوبل کیپسولوں میں بھر لیں۔ بوقتِ حاجت عورت ایک کیپسول اپنی اندام نہانی میں رکھے۔ اور خشک ہونے پر مشغول ہو۔

نوٹ:۔ یہ چیزیں بیسوا عورتوں کے لیے ہیں۔ گھروں میں ہرگز استعمال نہ کریں۔

ضماد: - بڑے پستانوں کو چھوٹا کرتا ہے۔

بیخ کٹائی خورد۔ بیخ لباب۔ بیخ مولسری۔ پوست انار۔ ریش برگد۔ گل انبہ۔ بہت باریک کوٹ چھان کر سرکہ میں گوندھ کر پستانوں پر ضماد کریں۔ اور کپڑا لپیٹ کر تنگ انگیا پہن لیں۔ صبح ٹھنڈے پانی سے صاف کریں۔

بچّوں کی امراض - امراض الاطفال

واضح رہے کہ بچے اپنی نزاکت کے باعث معمولی تکلیف کو بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ لہٰذا ان کی ذرا سی بےچینی میں بھی فوراً توجہ کرنی چاہیے۔ اگر بچہ کا ہضم دُرست رکھا جائے۔ اجابت باقاعدہ ہوتی رہے۔ تو بچہ بہت سی آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ بچوں کو ریوند چینی یا عصارہ ریوند نہایت مضر ہے۔ اس سے پرہیز کریں۔

جنم گھٹی: - جو بچہ کی ولادت کے بعد اُسے پلاتے ہیں۔ اس سے پاخانہ بافراغت ہوتا ہے۔ چھاتی پر جما ہُوا بلغم وغیرہ ہو۔ تو نکل جاتا ہے۔

گل بنفشہ۔ ملٹھی ہر ایک ایکماشہ۔ عناب ایک دانہ۔ منقٰے ۲ دانہ۔ گاؤزبان۔ خطمی۔ خبازی۔ مکو۔ گل سُرخ۔ بادیان نیمکوفتہ۔ ہلیلہ زرد نیمکوفتہ ہر ایک ایکماشہ۔ مغز فلوس خیار شنبر ۴ ماشہ۔ گلقند ۳ ماشہ۔ چھٹانک بھر پانی میں جوش دیں۔ جب دو تولہ رہ جائے۔ اُتار کر مل چھان کر ۳ خوراک کریں۔

دیگر: - فوائد مندرجہ بالا رکھتی ہے۔ اس سے پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ ہاضمہ درست رہتا ہے۔ پیٹ کا اپھارہ دور ہوجاتا ہے۔ اور بچہ خوش رہتا ہے۔

گل بنفشہ ایکماشہ۔ مویز منقٰے ایک دانہ۔ انجیر زرد نصف دانہ۔ برگ سنا مکی۔ بادیان۔ مکو خشک گل سُرخ۔ باؤ برنگ۔ باؤ کھمبہ۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ایکماشہ۔ عناب ۲ دانہ۔ مغز فلوس ۲۰ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر ترنجبین۔ شیر خشت ہر ایک ۶ ماشہ۔ حل کر کے صاف کریں۔ اور حسب عمر بچہ کو دیں۔ مثلاً ایک ماہ کے بچہ کے لیے اس کی چھ خوراک کریں۔ تین ماہ کے بچہ کے لیے اس کی چار خوراک کریں۔ ایک برس کے بچہ کے لیے اس کی ایک خوراک کریں۔ اگر اس کے دینے کے بعد ایک گھنٹہ تک اجابت نہ ہو تو دوسری خوراک دے دیں۔

اکسیر ہاضم برائے اطفال: - چھوٹے بچوں کے لیے بہت عمدہ چیز ہے۔ دافع ریاح دردشکم و بدہضمی و قبض و کھانسی وغیرہ۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ چاکسو۔ گل سُرخ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں۔ بادیان۔ اینسون۔ ملٹھی مقشر۔ نمک طعام۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ کچلون۔ نمک شور۔ سہاگہ بریاں۔ نوشادر۔ زرچوبہ۔ بائے بڑنگ۔ بائوبکھیہ۔ پودینہ خشک۔ زیرہ کلاب۔ ہرایک تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔ بچوں کو ایک ایک چٹکی دن میں دو تین مرتبہ عرق بادیان میں حل کرکے دیں۔

سفوف راحت :۔ از خان صاحب حکیم محمود علی خان صاحب ماہر۔ آپ کا یہ اشتہاری نسخہ ہے۔ بچوں کی اکثر امراض مثل مذکورہ بالا کے لیے مفید ہے۔

افسنتین رومی ۶ ماشہ۔ اینسون ایکتولہ۔ عنب الثعلب خشک ۲ تولہ۔ پودینہ خشک ۲ تولہ بادیان ۴ تولہ۔ گل سُرخ ۲ تولہ۔ گل بنفشہ ۲ تولہ۔ زیرہ سفید وسیاہ ہرایک ۶ ماشہ۔ زیرہ کلاب ۳ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہرایک دو تولہ۔ مصطگی ۵ ماشہ۔ نمک سیاہ نمک لاہوری ہرایک ایکتولہ۔ نوشادر ۶ ماشہ۔ انار دانہ ۳ تولہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ایک برس کے بچہ کو چار رتی تک۔ دوسرے بچوں کو حسب عمر ماں کے دودھ میں حل کرکے یا عرق بادیان میں حل کرکے یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے دیں۔

اکسیر الاطفال :۔ بچوں کی اکثر سرد امراض میں مفید ہے۔ بخاروں اور گرم امراض میں نہ دیں۔ از حکیم مولوی نورالدین قادیانی۔

ہینگ ساڑھے دس ماشہ کو روغن گاؤ ساڑھے سولہ ماشہ میں بریاں کریں۔ بعدہٗ کتھ سفید ۷ ماشہ۔ فلفل سفید ۳۰ ماشہ۔ افیون ۳۰ ماشہ۔ رسونت ۷ ماشہ۔ برگ نیم ۱۱ عدد سب کو کوٹ پیس کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ دو برنج تک حسب عمر۔ کھانسی میں والدہ کے دودھ یا شربت بنفشہ یا شربت زوفا وغیرہ میں حل کرکے دیں۔ اسہال میں شربت انجبار وعرق گاؤزبان میں حل کرکے دیں۔ قبض میں عرق بادیان میں نفخ شکم و درد شکم میں عرق سویا میں حل کرکے دیں۔ ام الصبیان میں ہمراہ خمیرہ گاؤزبان جدوار عود صلیب والا دیں۔

حب اکسیر الاطفال :۔ یہ حب بچوں کی تمام سرد امراض میں مفید ہے۔

گاؤزردہن۔ ست اجوائن۔ مشک۔ فاد زہر ہرایک ایکماشہ۔ عود صلیب صعتر۔ جند بیدستر۔ دارچینی۔ کرویا۔ ملٹھی چھیلی ہوئی۔ رب السوس۔ مرچ سیاہ۔ ہیرا ہینگ۔ سہاگہ تیلیا بریاں ہرایک دو ماشہ۔ لونگ لگدار سولہ عدد۔ بیخ خیات۔ مغز حب السلاطین منقی ومدبر۔ برگ سداب سبز۔ سہاگہ تیلیا بریاں ہرایک چار ماشہ۔ آب برگ کریلہ سولہ تولہ میں کھرل کرکے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔ حسب عمر بچہ کو نصف یا ایک گولی والدہ کے دودھ یا عرق بادیان میں گھس کر دیں۔

نوٹ :۔ نزلہ حار اور زیادہ گرم امراض میں نہ دیں۔

بال امرت چودن :۔ بچوں کی کھانسی۔ نزلہ اور بخار وغیرہ میں مفید ہے۔

ناگرموتھ۔ مرچ سیاہ۔ انیس۔ کاکڑاسنگی۔ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر باریک کریں

خوراک :۔ ایک رتی سے چار رتی تک حسب عمر۔ زکام و نزلہ میں ہمراہ شہد۔ بخار وغیرہ میں ہمراہ شربت بنفشہ یا دیگر بدرقہ مناسبہ میں حل کرکے دیں۔

چٹکلہ :۔ جو بچے روتے رہتے ہوں۔ ان کے لیے مفید ہے۔

جواہر مہرہ خورد بقدر ایک خشخاش خمیرہ گاؤزبان دو تین رتی میں ملا کر چٹائیں۔

چھوٹے بچوں کو معمولی سی بیماریوں میں فوراً دوا نہ دیں۔ بلکہ ماں کی طبیعت کی اصلاح کریں اور غذا کا مناسب انتظام کریں۔

بچوں کا سر درد :۔ قبض ہوگا۔ یا زیادہ گرمی یا سردی لگی ہوگی۔ بخار ہوگا یا نزلہ ہوگا۔ بچہ سر کو ادھر اُدھر مارتا ہے۔ اور ہائے ہائے کرتا ہے۔

علاج :۔ قبض ہو تو رفع کریں۔ نسخہ نیچے مذکور ہے۔ گرمی سے ہو تو یو۔ ڈی۔ کلون ایک ڈرام کو ایک اونس پانی میں ملا کر کپڑا تر کرکے چند منٹ ماتھے پر رکھیں۔ یا برف کوٹ کر تھیلی میں بھر کر یا تولیہ میں لپیٹ کر گدی کے نیچے رکھیں۔ سردی سے ہو تو بام لگائیں۔ نسخہ باب دردِ سر میں مذکور ہوا۔ یا دو چار قطرے قطرات صحت کے لگائیں۔ سر کو قدرے سینک کریں۔ بخار ہو۔ تو ذیل کا نسخہ دیں۔ نزلہ ہو تو اس کا علاج کریں۔ نزلہ حار میں شربت بنفشہ پلائیں۔ اور نزلہ بارد میں تھوڑی سی سونٹھ پیس کر پھایہ بنا کر چند منٹ کے لیے تالو پر لگائیں۔

بچوں کی آنکھیں دکھنا :۔ میلا بستر۔ دایہ کا بچہ کو اس طرح اٹھانا کہ اس کی آنکھیں دایہ کے

جسم کو لگیں۔ زیادہ گرمی۔ قبض۔

علاج:۔ اوّل ہلکا سا جلاب دیں۔ عرق گلاب ایک تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ایک رتی حل کر کے رکھ لیں۔ اور دن میں تین مرتبہ بچہ کی آنکھوں میں دو تین قطرہ ٹپکائیں یا پنسلین لوشن صبح اور شام کو دو دو قطرہ ٹپکائیں۔ یا چاکسو مدبر کی چٹکی آنکھوں میں ڈال کر اوپر دہی کی بالائی رکھ کر رات کو باندھ دیں۔ صبح کھول کر صاف کر ڈالیں۔ دو تین روز ایسا کریں۔

بچے کی ناف کا ورم:۔ میلے ہاتھ یا میلے کپڑے لگنے سے یا بے احتیاطی سے ناف کو دکھا دینے سے ہوتا ہے۔

علاج:۔ روغن نیم لگا کر تھوڑا سا سفیدہ کاشغری چھڑک دیں۔ بچوں کو لگانے والا پوڈر چھڑکیں۔ یا یہ مرہم لگائیں۔ بورک ایسڈ ایکماشہ۔ زنک آکسائیڈ ایکماشہ۔ سفیدہ کاشغری ایکماشہ۔ مردار سنگ ایکماشہ سنگجراحت ایکماشہ۔ کافور ۴ رتی۔ سب کو کھرل کر کے رکھ لیں۔ اور برگ نیم کے جوشاندہ سے دھو کر تھوڑی سی یہ دوا چھڑکیں۔ یا روغن زرد اور پیاز مساوی الوزن لے کر پیاز کو کتر کر روغن زرد میں بریاں کریں۔ جب خوب سُرخ ہو جائے۔ گھی کو چھان کر الگ کر لیں۔ پھر اسے گرم کر کے روئی کا پھایہ تر کر کے نیمگرم سے سینک کریں۔

اخراج دنداں:۔ ٹیدنگ پوڈر حسب ہدایت جو اس کے ہمراہ ہوتی ہیں۔ دیں۔ الیکٹرک نیکلیس گلے پر باندھیں۔ ملٹھی چھیل کر بچے کے گلے میں باندھیں۔ تاکہ وُہ اسے چباتا رہے۔ اس سے بھی مدد ملتی ہے۔ ربڑ کی چوسنی گلے میں باندھیں۔ تاکہ بچہ اس کو مسوڑھوں میں پکڑ کر کھینچتا رہے۔ گرائپ واٹر پلاتے رہیں۔ تاکہ ہاضمہ دُرست رہے۔ چٹکی ہاضمہ یا دوسری چٹکی دیں۔ تاکہ اجابت ہوتی رہے۔ دست ہوں تو فوراً بند نہ کریں۔

بچوں کی کھانسی:۔ چھاتی کو سردی لگنے۔ تیل وغیرہ کی پکتے وقت بُو آنے۔ کوئی کھٹی چیز کھانے یا ماں کے دُودھ کے نقص سے بچہ کو کھانسی ہوتی ہے۔ چونکہ بچوں میں بلغم تھوکنے کی استعداد نہیں ہوتی۔ اس لیے ایسی ادویہ دیں۔ جو قے آور ہوں اور کھانسی کو فائدہ کریں۔

علاج:۔ بچوں کی کھانسی میں ہم نے یہ نسخہ آزمایا ہے۔ امونیا کارب ۴ گرین۔ وائنم اپیکاک ۳۰ منم۔ ٹنکچر سِلّا ۲۰ منم۔ گلیسرین ½ گرام۔ سیرپ سمپل ۲ ڈرام۔ ایکوا اینی سائی (ایڈ) ایک اونس

خوراک:۔ ۶ ماہ سے ایک برس کے بچہ کو ایک ٹی سپون فل دن میں دو یا تین مرتبہ دیں۔ اگر اس سے قے ہو۔ تو اچھی علامت ہے۔ گھبرائیں نہیں۔

معجون سعال الاطفال:۔ بچوں کی کھانسی کے لیے بہت مفید ہے۔ بلغم جو چھاتی پر اٹکا ہوا ہو اُسے نکال دیتی ہے۔

کاکڑا سینگی ۴ ماشہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ایکماشہ۔ مویز منقے ۲ ماشہ۔ شہد ۸ ماشہ۔ کوٹ پیس کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور بچے کو ایک ایک اُنگلی دن میں تین چار مرتبہ چٹائیں۔

سفوف:۔ بچوں کی کھانسی میں مفید ہے۔

گوند ببول ۶ ماشہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ۶ ماشہ۔ مصری کوزہ ۶ ماشہ۔ کتیرا ۳ ماشہ۔ باریک سفوف تیار کریں۔ بقدر ایک رتی بچہ کی مُنہ میں ڈال کر دُودھ چونگھائیں۔

دوا:۔ بچوں کی کھانسی کے لیے مفید ہے۔

فلفلدرازہ۔ کاکڑا سینگی نیم بریاں۔ زنجبیل نیم بریاں۔ ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ اور حسب عمر چار رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک لعوق معتدل دو ماشہ سے پانچ ماشہ تک میں ملا کر چٹائیں۔ اُوپر سے عناب ۳ دانہ۔ گاؤزبان ۲ ماشہ۔ پرسیاوشان ۲ ماشہ۔ اصل السوس ۱۰ ماشہ۔ نبات سفید ایک تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر صبح و شام پلائیں۔ یہ جوشاندہ پانچ۔ چھ برس کے بچہ کے لیے ہے۔

بینا ڈرل۔ کوریکس اور ایکٹی فیڈ کف سیرپ اس مرض کی نہایت عمدہ دوائیں ہیں۔

بچوں کی کالی کھانسی یعنی ہوپنگ کف:۔

ایک عدد مغز بادام مقشر ذرا سے پان کے پتہ کے ہمراہ گھس کر ایک دو قطرہ شہد ملا کر چٹائیں۔

حب انار دانہ جو کھانسی کے باب میں درج ہیں۔ اس کے لیے بہت مفید ہیں۔ ربع یا نصف گولی عرق گاؤزبان میں گھس کر دیں۔

بچوں کی کھانسی کا مکسچر:۔ ہر قسم کی کھانسی میں بیحد مفید ہے۔

امونیا کارب ۴ گرین۔ وائنم اپیکاک ۳۰ منم۔ ٹنکچر سِلّا ۳۰ منم۔ گلسرین ½ ڈرام۔ سیرپ سمپل ۲ ڈرام۔ ایکوا اینی سائی (ایڈ) ۲ اونس۔

Scanned with CamScanner

خوراک :۔ چھ ماہ کے بچّہ کو نصف ٹی سپون۔ ایک سے دو برس کے بچّہ کو ایک ٹی سپون فل دن بھر میں دو یا تین مرتبہ بعد غذا دیں۔ کالی کھانسی میں بھی مفید ہے۔

بچّہ کا دودھ پھینکنا :۔ عموماً بدہضمی سے ہوتا ہے۔

زہر مہرہ ایکماشہ۔ ناریل دریائی ایکماشہ۔ عرق گلاب ۳ ماشہ میں گھس کر پلائیں۔

دیگر :۔ کول ڈوڈہ ایکماشہ۔ مصطگی رومی ایکماشہ۔ شیرہ مربہ آملہ ۳ ماشہ ملا کر چٹائیں۔

لعوق :۔ بچّوں کے سینہ میں جو خرخر کی آواز آتی ہے۔ اس کو فائدہ دیتا ہے۔ سینہ کو بلغم سے پاک کرتا ہے۔

کاکڑا سینگی۔ سونٹھ۔ اتیس۔ الائچی خورد۔ ملٹھی چھیلی ہوئی۔ گوند ببول۔ ہر ایک تین ماشہ۔ شہد ۶ ماشہ کوٹ چھان کر شہد ملا کر چٹنی تیار کریں۔ حسبِ عمرِ بچّہ کو قدرے صبح و شام انگلی سے چٹائیں۔

بچّہ کو ہچکی آنا :۔ ہاضمہ کی اصلاح کریں۔ قدرے ڈِل واٹر پلائیں۔ اگر الٹی ہو جائے۔ تو ہچکی بھی بند ہو جاتی ہے۔

بچّہ کی آنکھیں دُکھنا :۔ اگر چلّہ میں آنکھیں دُکھنے لگیں۔ تو نیمگرم پانی سے دھو کر ماں کا دودھ ایک دو قطرے آنکھوں میں ڈالیں۔

میٹھی چٹکی :۔ بچوں کے آشوبِ چشم اور لگروں میں بیحد مفید ہے۔

چاکسو مدبر۔ گوشت خورہ۔ مصری کالپی۔ مساوی الوزن لے کر کھرل کر کے سُرمہ کی طرح باریک کریں۔ قدرے آنکھوں میں ڈالیں۔ اور پر پٹی باندھیں۔

بچّہ کا کان دُکھنا :۔ بچّہ بار بار ہاتھ کان کی طرف لے جاتا ہے۔ اور روتا ہے۔

لہسن مقشر ایک پوتھی۔ سگرٹوں کا کھاری تمباکو ایک چٹکی۔ روغن کنجد ۳ ماشہ یا روغن بادام۔ روغن کو چمچہ میں ڈال کر گرم کریں۔ اور اس میں لہسن اور تمباکو ڈال کر قدرے بریاں کریں۔ اور نیمگرم کان میں ڈالیں۔ انشاءاللہ فوراً آرام ہوگا۔

بچّہ کے کان سے پیپ بہنا :۔ ہائیڈروجن پیر اکسائیڈ کان میں ڈالیں۔ ایک دو منٹ میں الٹا کر پھینک دیں۔ اوّل تو دو تین روز میں اسی سے آرام ہو جائے گا۔ ورنہ آیوڈوفیکس ۱ ماشہ۔ بورک ایسڈ ۱/۲ ماشہ۔ ملا کر روئی کی بتی لت کر کے کان میں رکھیں۔ یا پھٹکڑی کھیل کر کے روئی کی بتی کو شہد میں

لت کر کے پھٹکڑی لگا کر کان میں رکھیں۔ آٹھ پہر کے بعد تجدید کریں۔

بچّہ کو نمونیا ہونا :۔ بخار ہوتا ہے۔ کھانسی ہوتی ہے۔ بچّہ کھانستے وقت بہت روتا ہے۔ مُنہ کھول کر سانس لیتا ہے۔ ایک یا دونوں نتھنے پھولے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ ایم۔ بی ۶۹۳ کی گولیاں ولایت سے بنی بنائی آتی ہیں۔ نمونیا کے لیے اکسیر ہیں۔ حسبِ عمر ربع یا نصف دن میں تین بار دیں۔ چھاتی پر کیمفر آئل کی مالش کریں۔ کشتہ بارہ سنگا بقدر ایک خشخاش شہد میں ملا کر دیں۔

حب برائے نمونیا اطفال :۔

جوز بوا۔ بسباسہ۔ زعفران۔ فلفل گرد ہر ایک ایکماشہ۔ جما لگوٹہ۔ منقیٰ مدبر چار ماشہ لہسن کے پانی میں کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک یا دو گولی حسبِ عمر دیں۔

بچّہ کی قبض :۔ پاخانہ سخت آئے گا۔ اور یا فراغت نہیں ہوگا۔ بچّہ خوش نہیں رہتا۔ اگر دائمی قبض ہو تو چند روز دودھ میں گھی ملا کر پلائیں۔ انشاءاللہ قبض رفع ہو جائے گی۔ یا فگ سیرپ یا کسٹرائیل شہد میں ملا کر دیں۔ گرائپ واٹر میں گرم پانی ملا کر دیں۔ یا یہ نسخہ دیں۔ قبض اور نفخ شکم میں مفید ہے۔ سونف ایکماشہ۔ پودینہ ایکماشہ۔ زیرہ سفید ایکماشہ۔ گلقند ایکتولہ۔ چھٹانک بھر پانی میں جوش دیں۔ جب دو چمچہ کے قریب رہ جائے تو مل چھان کر نیمگرم بچہ کو پلائیں۔ انشاءاللہ آدھ گھنٹہ میں دست ہوگا۔ اور بچہ کو آرام ہو جائے گا۔

بچّہ کا خواب میں ڈرنا :۔ بدہضمی ہو تو اس کا علاج کریں۔ کرم امعا ہوں تو اخراج کریں۔ قبض ہو تو رفع کریں۔ چت نہ لٹائیں۔ مصطگی ایکماشہ۔ الائچی ایکماشہ۔ باریک سفوف کر کے شہد میں ملا کر چٹائیں۔

بچّہ کی معدی امراض :۔ مثلاً دردِ شکم۔ نفخ شکم۔ پیٹ پھولنا۔ بدہضمی وغیرہ۔ بچّہ ٹانگوں کو پیٹ کی طرف سکیڑتا اور زور زور سے مارتا ہے۔ اور بہت چلاتا ہے۔ بدہضمی میں گرائپ واٹر مفید ہے۔ نفخ شکم میں ڈِل واٹر مفید ہے۔ دردِ شکم میں گرائپ واٹر اور ڈِل واٹر مساوی الوزن ملا کر پلائیں۔ یا چاروں عرق آدھائی سپون نیمگرم کر کے دیں۔

دوا بچّوں کی بدہضمی کے لیے :۔ برگ تلسی ۵ عدد۔ زیرہ سیاہ ۷ دانہ۔ لونگ ایکعدد عرق بادیان ایکتولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر دیں۔

بچّہ کی قے اور کھانسی کے لیے :۔
نارجیل دریائی ١٠ ماشہ ۔ عرق گاؤ زبان بقدر حاجت میں گھس کر نبات سفید ٦ ماشہ حل کر کے پلائیں۔
دوا :۔ بچّہ کے پیٹ میں دُودھ جمتا ہو ۔ یا پھٹتا ہو ۔ یا بگڑتا ہو ۔ پیٹ پھولتا ہو ۔ درد سر اور بخار وغیرہ ہو ۔ تو یہ نسخہ پلائیں ۔ پودینہ خشک ایکماشہ ۔ انیسون ایکماشہ ۔ بادیان ایکماشہ ۔ گلقند ٦ ماشہ ۔ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں ۔
ملھپ اور چنمنے :۔ یہ عموماً زیادہ میٹھا کھانے اور بدہضمی سے ہوتے ہیں ۔ بچّہ رات کو زیادہ روتا ہے ۔ پاؤں مارتا ہے ۔ پاخانہ کی جگہ پر خارش ہوتی ہے ۔
سینٹونین حسب ہدایت ڈاکٹر دیں ۔ کیونکہ اس کی مقدارِ خوراک ہر عمر کے لیے علیحدہ ہے ۔ اینٹی پار ایلگزر یا پائی ریزن ٹال ۔ دیں ۔ یہ سب انگریزی ادویہ دیں ۔ پاخانہ کی جگہ پر روغن نیم لگائیں ۔ یا برگ نیم دو تولہ کمیلہ چھ ماشہ ۔ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں ۔ جب پاؤ بھر رہ جائے ۔ تو چھان کر مقعد کو دھوئیں ۔
کانچ نکلنا :۔ انار کی سوکھی کلی جلا کر جُوتے کے تلے یا کسی مدور چیز پر رکھ کر نکلی ہُوئی کانچ پر رکھ کر اندر کو دبائیں ۔
بچّہ کو بخار ھونا :۔ بدن گرم ہوتا ہے ۔ غنودگی ہوتی ہے ۔ اوّل اگر قبض ہو تو شیر خشت یا کسٹر آئیل وغیرہ دے کر امعا کو صاف کریں ۔ بعد میں یہ مکسچر دیں ۔
کونین بائی سلفٹ ½ اگرین ۔ سیرپ آرنشیائی ١٠ منم ۔ ٹنکچر کارڈ کو ٢ منم ۔ ایکوا کلوروفارم (ایڈ) ١ ڈرام ۔ یہ دو برس سے پانچ برس کے بچّہ کے لیے ایک خوراک ہے ۔ ایسی خوراک دن میں دو یا تین مرتبہ دیں ۔ پیرا سیٹا مول سیرپ دیں ۔
بچّہ کو انفلوانزا ھونا :۔ بخار ۔ کھانسی اور نزلہ ساتھ ہونا ۔ تو یہ مکسچر دیں ۔
کونین بائی ہائیڈرو کلور اگرین ۔ سیرپ ٹولو ١٠ منم ۔ ٹنکچر سِلاؔ ایک منم ۔ وائنم اپیکاک ٢ منم ۔ سپرٹ ایتھر نائٹریٹ ٥ منم ۔ ایکوا اینیتھی (ایڈ) ایک ڈرام ۔ ایک سے دو برس کے بچّہ کو ایسی

ے انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں ۔

خوراک دن میں دو یا تین مرتبہ دیں ۔
بچّوں کا بخار و کھانسی :۔ عناب ایک دانہ ۔ مویز منقّٰی ٢ دانہ ۔ اصل السوس مقشر ایک ماشہ بادیان ایک ماشہ ۔ سب ادویہ کا شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ٦ ماشہ حل کر کے پلائیں ۔
بچّہ کا منہ پکنا ۔ قلاع صبیان :۔ مُنہ اور زبان پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں ۔ بعض وقت تالو میں زخم ہو جاتا ہے ۔ گلسرین بوراکس دن میں دو مرتبہ پھریری سے لگائیں ۔ مسہل سے امعا کو صاف کریں ۔ گاؤ زبان جلا کر راکھ کر کے پیس کر چھڑکیں ۔ یا یہ ذرور استعمال کریں ۔
ذرور برائے قلاع صبیان :۔ گل سُرخ ۔ پوست سماق ۔ نشاستہ ۔ طباشیر ۔ تخم خرفہ ۔ مسور چھلے ہوئے ۔ صندل سُرخ و سفید ۔ برگ حنا ۔ گلنار ۔ کشنیز خشک ۔ کتھ سفید ۔ ترنجبین ۔ دانہ الائچی مرکی ۔ جو سوختہ ۔ شیر خشت ۔ زرورد ۔ زہر مہرہ ۔ گل ارمنی ۔ گل نیلوفر ۔ مساوی الوزن لے کر کوٹ پیس کپڑ چھان کر لیں ۔ اور بچّہ کے مُنہ پر چھڑکیں ۔ اگر گرمی زیادہ ہو تو کافور ایکماشہ اضافہ کریں ۔
بچّہ کے دست :۔ عموماً بدہضمی اور غذا کی بے احتیاطی سے ہوتے ہیں ۔ سفوف زحیر اطفال جو پیچش کے باب میں درج ہے ۔ بہُت مفید ہے ۔ اگر دست بدبُودار اور پھٹکل پھٹکل ہوں ۔ تو شیرہ بادیان ایکماشہ ۔ شیرہ تخم کشوث ایکماشہ ۔ مویز منقّٰی ٢ دانہ ۔ گلقند ٦ ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں ۔ اگر دست پانی کی طرح پتلے ہوں ۔ تو بادیان ایکماشہ ۔ الائچی خورد ایکماشہ ۔ حب الآس ایکماشہ پانی میں پیس کر چھان کر رب بہی ٦ ماشہ حل کر کے پلائیں ۔
اگر دستوں کے ساتھ پیاس بھی زیادہ ہو تو زہر مہرہ نصف ماشہ ۔ طباشیر نصف ماشہ ۔ بادیان ایک ماشہ الائچی خورد ایکماشہ ۔ حب الآس ایکماشہ ۔ پانی میں پیس کر رب بہی ایک تولہ شامل کر کے پلائیں ۔
بچوں کی قے اور دست کے لیے :۔ یا وزن دیگر : زہر مہرہ ایکماشہ ۔ طباشیر ١ ماشہ ۔ شیرہ بادیان ١ ماشہ ۔ شیرہ دانہ الائچی خورد ٤ سرخ ۔ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر رب بہی ٩ ماشہ یا شربت حب الآس ایک تولہ حل کر کے دیں ۔ اگر مروڑ ہوں تو شربت انار زانی ایک تولہ ۔ اسبغول مسلم ایکماشہ چھڑک کر پلائیں ۔ یہ وزن ایک برس کے بچّہ کے لیے ہے ۔ حسب عمر کم و بیش کر لیں ۔
سفوف :۔ بچّوں کے قے اور دست کے لیے جو دانت نکلتے وقت ہوتے ہیں ۔ مستعملہ حضرت حکیم نابینا صاحب مرحوم ۔

کہربا محلول۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو ہر ایک ۳ ماشہ۔ گلنار ۱۰ ماشہ آقاقیا ۱۰ ماشہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ایک برس کے بچہ کو ایکماشہ ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں۔

سفوف حب الآس :۔ جو بچوں کے زلق الامعاء اور جو اسہال دانت نکلتے وقت ہوتے ہیں مفید ہے۔ تخم خشخاش۔ کندر۔ حب الآس ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور حسب عمر بچہ کو ایک یا دو ماشہ ہمراہ شربت مورد دیں۔

سفوف برائے اسہال سبز بچگان :۔

زہر مہرہ خطائی۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ ہموزن لے کر کوٹ پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔

خوراک :۔ ایک برس کے بچہ کو ایک رتی ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں۔ بڑوں کو حسب عمر زیادہ دیں۔ نیز رب انار۔ رب بہی۔ شربت حب الآس وغیرہ کے ہمراہ بھی دے سکتے ہیں۔

سفوف برائے اسہال سبز بچگان :۔

زہر مہرہ۔ طباشیر۔ نارجیل دریائی۔ ریوند خطائی۔ کول ڈوڈا۔ مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر بہت باریک سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ایک رتی سے دو رتی تک دن میں دو بار ہمراہ شربت حب الآس یا رب انار یا رب بہی وغیرہ۔

حب پوست بیخ آک :۔ جو اسہال کے باب میں مذکور ہیں۔ بچوں کو جو دست بدہضمی کے سبب آتے ہیں۔ ان کے لیے مفید ہے۔ چہارم یا نصف گولی عرق بادیان کے ہمراہ دیں۔

حب برائے اسہال بچگاں :۔ نہایت زود اثر ہیں بڑوں کو بھی مفید ہیں۔

مرچ سرخ خشک کر کے بیج نکال کر صرف چھلکا لے لیں۔ اور کوٹ پیس کر کپڑے میں چھان لیں پھر اس کے ہمراہ افیون ملا کر خوب کھرل کریں کہ یکجان ہو جائیں۔ قدرے پانی کے ہمراہ گوندھ کر دانہ باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

بچہ کو ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہو گا۔ بڑوں کو دو گولی ہمراہ گاؤزبان یا عرق سونف دیں۔

حب زہر مہرہ :۔ جو بچوں کے سفید اور سبز رنگ کے دستوں میں مفید ہے۔

انار دانہ ۳ تولہ۔ زرشک ۳ تولہ۔ تخم خرفہ ۴ تولہ۔ سماق ۲ تولہ۔ طباشیر ۷ ماشہ۔ صندل سرخ و سفید ۷ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۷ ماشہ۔ صمغ عربی بریاں ۶ ماشہ۔ گلنار فارسی ۳۰ ماشہ۔ حب الآس ۳۰ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۳۰ ماشہ۔ کتیرا بریاں ۳ ماشہ۔ نشاستہ بریاں ۳ ماشہ۔ مغز بادام ۷ عدد کوٹ چھان کر لعاب تخم بالنگو کے ہمراہ کھرل کر کے حب مثل دانہ موٹھ بنائیں۔

خوراک :۔ ایک یا دو گولی حسب عمر بچہ کو ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں۔

سفوف :۔ بچوں کے خونی دستوں اور پیچش میں مفید ہے۔

خس۔ بیلگری۔ گل دھاوا۔ موچرس۔ اندرجو شیریں۔ ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ حسب عمر بچہ کو ایکماشہ تک رب بہی شیریں ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ بعض نسخوں میں موچرس کی بجائے لودھ پٹھانی ہے۔

حب بادیان :۔ بچوں کے دست بند کرنے کے لیے بیحد مفید ہیں۔

مروڑ پھلی۔ اندرجو شیریں۔ گل سپاری۔ بادیان۔ نمک سیاہ ہر ایک ایک ماشہ۔ افیون ایک سرخ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ کھرل کر کے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک گولی۔ چھوٹے بچوں کو نصف گولی ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔

حب مازو :۔ بچوں کے دستوں کے لیے بیحد مفید ہیں۔

مازو سبز بریاں۔ کات سفید بریاں۔ دانہ الائچی سفید بریاں۔ زیرہ سفید بریاں۔ قرنفل بریاں۔ ہر ایک دو ماشہ۔ طباشیر سفید۔ کونپل ببول ہر ایک ایکماشہ۔ غنچہ انار ناشگفتہ۔ بادیان ہر ایک ۳ ماشہ سب ادویہ باریک کوٹ چھان کر عرق مکوہ میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ حسب عمر بچہ کو نصف یا ایک گولی صبح و شام ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں۔

سفوف انار دانہ :۔ بچوں کے دستوں میں بہت مفید ہے۔ جو گرمی کے موسم میں شدت گرمی اور ہاضمہ کی خرابی سے عارض ہوتے ہیں۔ انار دانہ بریاں۔ طباشیر سفید۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ تخم مورد۔ مصطگی رومی۔ گل سرخ۔ گل ارمنی۔ سب مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر بہت باریک سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ حسب عمر ایک ماہ کے بچہ کو بقدر ایک برنج۔ ایک برس کے بچہ کو ایک رتی۔ ہمراہ شربت انار یا شربت بہی دیں۔

حب ببول :- بچوں کے دست روکنے کے لیے مجرّب ہے۔
غنچۂ انار ایکعدد۔ جائفل۔ افیون۔ چاکسو مقشر۔ رسونت۔ زرکچور۔ زیرہ سفید۔ کونپل نیم۔ کونپل بکائن۔ کونپل ببول ہر ایک ایک ماشہ۔ خوب باریک کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ کھرل کرکے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔
خوراک :- ایک گولی سے دو گولی تک دیں۔

سفوف کہربا :- بچوں کی پیچش اور خون کے لیے بیحد مفید ہے۔
گل ارمنی۔ طباشیر۔ کہربا۔ مساوی الوزن لے کر بہت باریک کھرل کریں۔
خوراک :- چھوٹے بچوں کو دو رتی ماں کے دودھ میں حل کرکے دیں۔ بڑوں کو حسبِ عمر ایک ماشہ سے پانچ ماشہ تک لعاب بہدانہ کے ہمراہ دیں۔

حب زہرمہرہ خطائی :- بچوں کے بخار اور اسہال میں مفید ہیں۔
زہرمہرہ خطائی۔ مرجان سوختہ۔ مروارید ناسفتہ۔ گلنار۔ کزمازج۔ مغز بہدانہ۔ صمغ عربی بریاں۔ پوست خشخاش ہر ایک ایک ماشہ۔ جائفل۔ سلاجیت ہر ایک ۳ رتی۔ سب ادویہ باریک کرکے کپڑے میں چھان کر ہمراہ آب بہی شیریں کھرل کرکے بقدر دانہ مرچ سیاہ گولیاں بنائیں۔
خوراک :- ایک عدد صبح ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔

شیرہ برائے زحیر اطفال :-
مروڑ پھلی۔ بادیان نیم بریاں۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک ماشہ۔ پانی ۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکالیں۔ اور شربت بنفشہ ۹ ماشہ حل کرکے پلائیں۔

شیرہ برائے اسہال دموی جو عموماً بچوں کو دانت نکالتے وقت لگتے ہیں۔
تخم بارتنگ ایکماشہ۔ الائچی خورد ایکماشہ۔ پانی ۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۹ ماشہ حل کرکے پلائیں۔ یہ خوراک ایک برس کے بچہ کے لیے ہے۔ بڑی عمر کے بچہ کے لیے اوزان زیادہ کریں۔

دیگر :- برائے اسہال و مروڑ و پیچش بچگان :
طباشیر۔ انار دانہ بریاں۔ کتیرا۔ مصطگی۔ گوند ببول۔ تخم مورد۔ گل سرخ۔ گل ارمنی۔ سب ہموزن لے کر باریک سفوف بنائیں۔

خوراک :- حسبِ عمر بچہ کو ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک ہمراہ شربت حب الآس یا شربت انجبار یا رب سیب یا رب بہی دیں۔

حب دافع سرخبادہ اطفال :-
صندل سرخ ۵ ماشہ۔ مازو ایکماشہ۔ بادیان ایکماشہ۔ چاکسو مقشر ۹ ماشہ۔ برگ نیم سبز ۲۰ ماشہ۔ برگ بکائن سبز ۲۰ ماشہ۔ برگ جوز بوا ۲۰ ماشہ۔ سب ادویہ کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ کھرل کرکے بمقدار فلفل سیاہ گولیاں بنائیں۔
خوراک :- ایک گولی صبح۔ ایک شام۔

حب مردار سنگ :- بچوں کے پھوڑے پھنسیوں کے لیے مفید ہیں۔
گیرو۔ رسوت۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ مردار سنگ۔ کتھہ سفید۔ گل سرخ۔ جملہ ہموزن لے کر باریک کرکے چھان کر آب مکو سبز کے ہمراہ کھرل کرکے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔
خوراک :- ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر روزانہ پلائیں۔

حب مروارید :- برائے سرخبادہ اطفال بہت نافع ہے۔
مروارید محلول۔ دھمایا۔ نیل کنٹھی۔ برنڈنڈی۔ برگ نیب۔ سرپھوکہ۔ گل معصفر۔ بارتنگ۔ گلنار فارسی۔ ناگیسر۔ چاکسو مقشر۔ صندل سرخ۔ بادیان۔ گل ببول۔ شاہترہ۔ پوست کچنار۔ زیرہ سفید۔ رسوت مصفٰی۔ مکو خشک۔ مغز تخم کدو۔ ہلیلہ سیاہ۔ زرکچور۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ خوب باریک کوٹ کر کپڑ چھان کرکے برگ نیب کے پانی میں کھرل کرکے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور حسبِ عمر بچہ کو نصف یا ایک دو گولی ماں کے دودھ میں یا کسی عرق میں گھس کر پلائیں۔

سفوف برائے سرخبادہ اطفال :-
سرپھوکہ۔ نیل کنٹھی۔ دھمایا۔ چاکسو مقشر۔ زرکچور۔ زردچوب۔ زیرہ سفید۔ صندل سرخ۔ سب ہموزن لے کر کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔
خوراک :- چار رتی سے تین ماشہ تک حسبِ عمر بچہ کو والدہ کے دودھ میں حل کرکے دیں۔ بڑوں کو شربت عناب کے ہمراہ دیں۔

حب نافع فساد خون :- بچوں کی خارش۔ پھنسیوں اور فساد خون کے لیے بیحد نافع ہے۔

شاہترہ - چرائتہ - پوست ہلیلہ زرد - ایلوا ۳ ماشہ - گلوئے سبز ہر ایک ۳ ماشہ - مغز تخم چاکسو رسوت مصفےٰ ہر ایک ۹ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ - تمام دواؤں کو باریک کر کے نیم کے پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں - ہر روز صبح و شام ایک یا نصف گولی حسب عمر بچہ کو دیں۔ اور یہی گولیاں گھس کر پھنسیوں پر ضماد کریں - ایک چلّہ استعمال کریں۔

برائے نزلالی بچگان :- اس کا سبب ضعف ہضم یا ضعفِ جگر ہوتا ہے - ان کی اصلاح کریں۔ اوّل جوارش جالینوس ۲ ماشہ یا جوارش مصطگی ۳ ماشہ کھلائیں - اُوپر سے شیرہ بادیان ۲ ماشہ - شیرہ الائچی خورد ۲ ماشہ - شیرہ پودینہ ایکماشہ - نبات سفید ایک تولہ - صبح و شام پلائیں - یہ اوزان چار سے چھ سال کے بچوں کے لیے ہیں۔

دوا :- بچوں کے سر پر جو پھوڑے پھنسیاں نکلتے ہیں - ان کے لیے مفید ہے۔

گیرو - کمیلہ - کتھہ سفید - قلمی شورہ - برگ حنا - مرچ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ - توتیا سبز ۲ ماشہ خوب باریک کر کے روغن زرد شستہ پانچ گنا میں ملا کر مرہم تیار کریں - اور ہلکا سا لیپ لگائیں - دو تین گھنٹہ کے بعد سرد پانی سے دھو ڈالیں۔

سوکھا اطفال یا دق اطفال :- لوگ اسے مسان یا آسیب خیال کرتے ہیں - اس مرض میں بچہ دن بدن سوکھتا جاتا ہے - کبھی سبز اور کبھی زرد کبھی سفید رنگ کے دست آتے ہیں - کبھی قبض اور اپھارہ ہوتا ہے - کبھی دوپہر کے بعد اور رات کو بخار آتا ہے - کبھی ہر وقت بخار رہتا ہے - کنپٹیاں بیٹھ جاتی ہیں - چہرہ سوکھ جاتا ہے - عموماً پیاس زیادہ ہوتی ہے - کبھی قے ہوتی ہے - دراصل یہ بچوں کی دق ہے - جو گرم اسباب کے باعث یا ورثہ کے سبب سے بچوں کو لاحق ہوتی ہے

چٹکلہ برائے سوکھا اطفال :- بھنگرہ کی جڑ خواہ خشک خواہ تازہ لے کر ماں کے دودھ میں گھس کر دیں - انشاء اللہ بچہ بہت جلد موٹا ہو جائے گا۔

دیگر: مجرب ہے - اتوار کے روز ایک عدد مکھی لے کر پَر دور کر کے کسی نہ کسی طرح بچہ کو نگلوا دیں - خواہ قدرے دودھ یا پانی میں ڈبو کر نگلوا دیں - اسی طرح ہر اتوار کو ایک مکھی دیتے رہیں - جس روز قے ہو جائے اس روز ترک کر دیں - اس کے بعد دودھ اور گھی وغیرہ کا استعمال رکھیں - بچہ بہت موٹا ہو جائے گا۔

دیگر :- ایک پان کا بیڑا اچھی طرح سے چونہ کتھہ لگا کر خوب مصالحہ ڈال کر چبائیں - اور پیک بچہ کی پشت پر دونوں شانوں کے درمیان پھینکیں اور جلدی جلدی سے ملیں - سینکڑوں کیڑے سیاہ منہ کے نمودار ہوں گے - اور ان کو ناخنوں سے جلدی جلدی چن لیں - تین دن متواتر اسی طرح کریں۔ بعض اطبا اس میں پان کے ہمراہ برگ مکو سبز تین چار اضافہ کرتے ہیں۔

دیگر :- ایک انڈے کی زردی لے کر کپڑے کے لنگوٹہ پر رکھ کر بچہ کی مقعد کے منہ پر رکھیں - کچھ دیر میں وہ زردی اوپر کو چڑھ جاتی ہی - تین دن متواتر ایسا کریں۔

حب سوکھی میلی :- سوکھا میں مفید ہیں - چند روز کے استعمال سے بچہ موٹا ہو جاتا ہے۔ دیگر عوارضات مثلاً شروع موسم گرما میں جبکہ بچوں کو بخار و پیاس وغیرہ بہت ہوتی ہے - نیز بدہضمی - دست - قے وغیرہ کو فائدہ ہوتا ہے۔

مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ - زہر مہرہ خطائی - حجر الیہود - نارجیل دریائی - پوست ہلیلہ زرد - مغز کنول گٹہ - دانہ الائچی خورد - طباشیر کبود - گلاب کا زیرہ ہر ایک ۶ ماشہ - سب کو باریک کر کے گلاب کے ہمراہ کھرل کریں - اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی صبح ایک شام ماں کے دودھ یا عرق بیدمشک میں حل کر کے دیں۔

حب برائے دق اطفال میں بہت مفید ہیں - ایک مہینہ متواتر استعمال کرنے سے لاغر اور کمزور بچہ توانا ہو جاتا ہے - قبض - بدہضمی - قے - پیاس - بخار - دست وغیرہ کی شکایات چند روز میں رفع ہو جاتی ہیں۔

عود صلیب اصلی ۴ ماشہ - دانہ الائچی خورد ایکتولہ - مرچ سیاہ ایکماشہ - زیرہ سفید ایکماشہ - زہر مہرہ خطائی اصلی ۳ ماشہ - پوست ہلیلہ زرد - طباشیر کبود - حجر الیہود ہر ایک ۴ ماشہ - اندر جو شیریں - صندل سفید سودہ - صندل سرخ سودہ ہر ایک ۳ ماشہ - ریش پیپل ۴ ماشہ - زعفران کشمیری ایک ماشہ - مروارید ناسفتہ ۱۰ ماشہ - ورق نقرہ - ورق طلا ہر ایک ایکماشہ - مغز کنول گٹہ - مغز کرنجوہ ہر ایک ۴ ماشہ - ست گلو ۵ ماشہ - عرق گلاب کے ہمراہ کھرل کر کے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔

خوراک :- ایک گولی روزانہ صبح عرق گلاب یا عرق بیدمشک میں حل کر کے شربت انار شیریں یا شربت بنفشہ سے میٹھا کر کے دیں۔

بچّہ کی پسلی چلنا ۔ ڈبہ اطفال

Pneumonia

اسباب :۔ سردی لگنے اور نزلہ وکھانسی کے باعث پھیپھڑوں میں رطوبات کے اجتماع سے یہ مرض ہوتا ہے ۔ نیز قبض وبدہضمی سے بھی ہوتا ہے ۔

علامات :۔ اوّل معمولی کھانسی اور بخار ہوتا ہے ۔ کھانسی خشک ہوتی ہے ۔ بخار اوّل معمولی اور پھر تیز ہوجاتا ہے ۔ پسلی چلتی ہے ۔ پسلیوں کے مقام پر گڑھا پڑتا ہے ۔

جوشاندہ برائے ڈبہ اطفال :

بنفشہ ایکماشہ ۔ زوفا ۴ رتی ۔ انجیر ۱ . ماشہ ۔ منقیٰ ۲ دانہ ۔ شہد بقدر ضرورت : ادویہ کو دو چھٹانک پانی میں جوش دیں ۔ جب تین چمچہ پانی رہ جائے ۔ تو چھان کر شہد بقدر ذائقہ ملاکر تین خوراک کریں ۔ صبح ۔ دوپہر اور شام کو دیں ۔

دیگر : برائے عارضہ پسلی چلنا :۔ خرگوش کو ذبح کرکے اس کے خون سے مصفّیٰ روئی لت کرکے رکھ لیں ۔ اوّل روز تازہ خون نصف یا ایک ٹی سپون فل گرم دودھ میں ملاکر دیں ۔ پھر ہر روز اس روئی میں سے قدرے لے کر گرم دُودھ میں حل کرکے چھان کر دیں ۔

حب دافعہ ڈبہ اطفال و مرگی و سکتہ و تشنج ۔ مجرّب ۔

جندبیدستر ۔ عنبر اشہب ۔ مشک ۔ گاؤ زوبن ہر ایک ایک ماشہ ۔ جدوار خطائی دو ماشہ سب کو باریک کرکے آب برگ کریلہ میں کھرل کرکے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں ۔ بچّہ کو حسب عمر ربع یا نصف یا سالم والدہ کے دُودھ میں حل کرکے دیں ۔

حب برائے ورم ریہ اطفال :۔

جائفل ۔ جاوتری ۔ زعفران ۔ مرچ سیاہ ہر ایک تین ماشہ ۔ جالگوٹہ مدبّرہ ایکتولہ ۔ لہسن کے پانی میں چار پہر کھرل کرکے حب بقدر دانہ مونگ بنائیں ۔ حسب عمر بچہ کو ایک یا نصف یا ربع ماں کے دودھ میں حل کرکے دیں ۔

ضماد :۔ بچّوں کے پسلی چلنے کے لیے بہت مفید ہے ۔

ایلوا ۴ ماشہ ۔ زعفران ۲ ماشہ ۔ ہینگ ایکماشہ باریک پیس کر قیروطی آرد کرسنہ ایکتولہ میں ملاکر ضماد کریں ۔

حب ارنب :۔ ڈبہ اطفال میں بہت نافع ہیں ۔

گاؤزوبن ۲ ماشہ ۔ لونگ ۲ ماشہ ۔ جندبیدستر ایکماشہ ۔ زعفران ۱ . سُرخ ۔ مشک ۱ . سُرخ جگر خرگوش ایکعدد ۔ سب ادویہ باریک کوٹ چھان کر خرگوش کے خون کے ہمراہ کھرل کرکے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں ۔ نصف گولی ماں کے دودھ میں گھس کر یا عرق انیسوں میں گھس کر بچہ کو کھلائیں ۔ اور نصف گولی پانی میں گھس کر سر پہ ملیں ۔

حب ڈبہ اطفال نہایت مفید ہیں ۔

مشک خالص ۔ زعفران ۔ جندبیدستر ۔ صبر سقوطری ۔ سب ہموزن لے کر قدرے پانی کے ہمراہ کھرل کرکے حب دانہ موٹھ بنائیں ۔ اور ایک گولی عرق سونف یا عرق مکو میں حل کرکے نیمگرم کرکے پلائیں ۔ تین چار روز تک دینا چاہیئے ۔

جن عورتوں کے بچے عموماً اس مرض سے ضائع ہوجائیں ۔ انہیں چاہیئے کہ جب بچہ دو تین مہینہ کا ہوجائے ۔ تو ہر ہفتہ خرگوش کے خون کے ایک دو قطرے دودھ میں حل کرکے پلادیا کریں ۔ یا حب ڈبہ اطفال ذراسی گھس کر ہفتہ میں ایک بار پلادیا کریں ۔

علاج :۔

کینامائی سین Kanamycine

¼ گرام کا روزانہ انجکشن لگائیں ۔

ایمپی کلاکس Ampiclox

سیرپ یا ڈراپس حسب عمر دیں ۔

سیپٹران سیرپ Septran

ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام دیں ۔

بچوں کی مرگی - ام الصبیان

Convulsion

علامات:- اوّل بچہ ہاتھ پاؤں مارتا ہے۔ پھر بیہوش ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں۔ ہاتھ ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔

اسباب:- تیز بخار۔ قبض۔ بدہضمی۔ پیٹ کے کیڑے۔ بارش میں بھیگنا یا نمناک جگہ میں رہنا۔ دانت نکلنا۔ دماغ کی رطوبت۔ زمانہ رضاعت میں والدہ کا مغلظ اغذیہ مثل خم بقر وغیرہ کا استعمال کرنا۔

علاج:-

فینو باربی ٹون سوڈیم Phenobarbitone Sodium

۳۰ ملی گرام دن میں تین مرتبہ

ڈالنیٹم سیرپ Dilantin

ایک چمچہ صبح ایک شام دیں
اگر بخار ہو تو اس کا علاج کریں۔

اگر بخار ہو تو فوراً اینیما کریں۔ ہاتھ اور پاؤں کے تلوؤں کو کھُردرے کپڑے سے سہلائیں۔ عموماً دورہ اسی سے موقوف ہو جاتا ہے۔ بعد میں سبب کو معلوم کریں۔ کیونکہ صرع اطفال بلغمی بھی ہوتا ہے۔ اور صفراوی بھی۔ لہٰذا اس کے مطابق ادویہ استعمال کریں۔

ہاتھی کے چمڑے کو جلا کر اس کی دھونی دیں۔ باقی عوارضات کا علاج اس کے مطابق کریں۔ اگر قبض ہو تو شیرخشت ۶ ماشہ۔ عرق بید مشک بقدر ضرورت میں حل کر کے چھان کر دیں۔ ایک برس کے بچہ کے لیے یہ خوراک ہے۔ بڑوں کو زیادہ دیں۔ یا کسٹرائیل ایک تولہ۔ عرق بادیان ۲ تولہ یا گرم دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ لیکن اگر موسم گرمی کا ہو تو کسٹرائیل نہ دیں۔

اگر بچّہ مرجھایا ہوُا ہو۔ دُودھ نہ پیتا ہو۔ تو یہ نسوار ذراسی نتھنوں کے پاس لگا دیں فوراً دودھ پینے گا۔

ترکچور۔ بالچھڑ۔ ریٹھہ۔ ہڑتال ورقیہ مساوی الوزن لے کر کھرل کر کے رکھ لیں۔ قدرے بطور نسوار دیں۔ یا جندبیدستر۔ مومیائی۔ مشک۔ خون خرگوش میں پیس کر نسوار تیار کریں۔ اور بچّہ کو سُونگھائیں۔ مجرّب ہے۔

حب جند برائے ام الصبیان:

جندبیدستر۔ کندر۔ ایلوا۔ جدوار اصلی ہر ایک ۳ ماشہ۔ عودصلیب ۶ ماشہ۔ زعفران ایکماشہ۔ مشک ½ ماشہ۔ باریک کوٹ پیس کر شہد کے ہمراہ گوندھ کر بقدر دانہ باجرہ گولیاں بنائیں۔ اگر بچّہ دودھ پیتا ہو تو اس کی ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔

حب النیل برائے ام الصبیان و ڈبہ اطفال و امراض باردہ اطفال۔ بے نظیر چیز ہے۔ مستعملہ مطب حضرت حکیم نابینا صاحبؒ۔

مشک خالص ۲ ماشہ۔ جندبیدستر ۲۰ ماشہ۔ گاؤزوہن ۲۰ ماشہ (جس میں قدرے نمی ہو)
نیل بری دیسی ۱۰ ماشہ۔ سقمونیا ۱۰ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ کوٹ پیس کر آب برگ کریلہ چھ تولہ میں کھرل کر کے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔

خوراک:- لڑکوں کو ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر دوپہر سے پہلے اور لڑکیوں کو دوپہر کے بعد نصف شب تک دیں۔

حب عود صلیب:- یہ حب موتی چہ ضماد کر کے بچّہ کی ناف میں دینے سے بفضلِ خدا مہرہ حفاظت ام الصبیان کے لیے ثابت ہوئی ہے۔ اور یہی حب بلامروارید ماں کے دُودھ میں حل کر کے بچّہ کو ہفتہ میں ایک بار یا دو بار دیا کریں۔ تو دافع استعداد ام الصبیان کے لیے مجرب ہے۔ اگر بچہ کو قبض ہو تو ایک حب بلامروارید ماں کے دودھ میں حل کر کے چار بجے رات کو دیں تو صبح کھل کر اجابت ہو جاتی ہے۔

عودصلیب۔ جندبیدستر۔ مشک ہر ایک ایکماشہ۔ زعفران۔ حلتیت۔ گاؤزوہن اصلی جس میں قدرے نمی ہو۔ ہر ایک ۶ رتی۔ آب برگ سیداب ۱۴ رتی۔ آب برگ کریلہ ۲۸ رتی۔ سب ادوایٔ

کو سرمہ سا باریک کرکے ان پانیوں کے ہمراہ کھرل کرکے بقدر دانہ رائی اور باجرہ گولیاں بنائیں۔ چھ ماہ تک بچہ کو چھوٹی گولی بڑوں کو ایک گولی۔

ناف میں دینے کے لیے :۔ ایک چھوٹا موتی لے کر مائل لطول پر یہ دوا ضماد کرکے خشک کریں۔ اور جب بچہ کی نال کاٹ دی جائے۔ تو موتی مذکور اس کی ناف میں دے کر ایسا دبائیں۔ کہ ناف کے اندر دھنس جائے۔ احتیاط رکھیں۔ کہ جس وقت نال خشک ہو کر گرے۔ تو بسا اوقات یہ موتی بھی اس کے ساتھ گر جاتا ہے۔ اس وقت کے لیے ایک دوسرے موتی پر دوا ضماد کرکے خشک کرکے تیار رکھیں۔ اور فوراً نال گرتے ہی اسے ناف کے اندر داخل کر دیں۔ گاؤ روہن خشک ہو جائے تو عمل امور کا باطل ہو جاتا ہے۔

حب سقمونیا :۔ جن بچوں کو ہمیشہ قبض رہتا ہے۔ اور پیٹ پھولتا ہے۔ اور اس کے سبب سے ام الصبیان کے دَورے پڑتے ہوں ان کے لیے مفید ہے۔

صبر سقوطری ایکتولہ۔ مقل ازرق مصفی ایکتولہ۔ سقمونیا مشوی ۳ ماشہ : گوگل کو عرق بادیان میں بھگو کر صاف کریں۔ پھر تمام ادویہ کوٹ چھان کر کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔
خوراک :۔ ایک گولی ماں کے دودھ یا عرق بادیان میں گھس کر دیں۔

حب برائے ام الصبیان :۔

عود صلیب ۲ ماشہ۔ جدوار ۱۰ ماشہ۔ جند بید ستر ۶ سُرخ۔ انیسون ۱ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ایکماشہ۔ صبر سقوطری ۱۰ ماشہ۔ لسان العصافیر ۶ سُرخ۔ فادزہر حیوانی ایکماشہ۔ مشک خالص ۴ سُرخ سب ادویہ کوٹ چھان کر شہد کے ہمراہ گوندھ کر حب بقدر دانہ ماش بنائیں۔
خوراک :۔ ایک حب صبح ایک شام بچہ کی ماں کو دیں۔ اور نصف یا چہارم گولی ماں کے دُودھ میں گھس کر بچہ کو پلائیں۔

چٹکلہ برائے ام الصبیان :۔

جدوار بقدر دو تین رتی ماں کے دُودھ میں گھس کر بچہ کو پلائیں۔ اور درخت آک کے کیڑے کی نسوار جو باب صرع میں مذکور ہے۔ ذرا سی سونگھائیں۔ فوراً ہوش ہوگا۔

مسہل برائے ام الصبیان :۔ نہایت زود اثر ہے۔

مغز فلوس۔ کسٹر آئل ہر ایک تولہ۔ شیر خشت ۷ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ گرم کردہ میں حل کرکے پلائیں۔ یہ اوزان دو تین برس کے بچہ کے لیے ہیں۔

احتیاط :۔ دورہ کی حالت میں بچہ کو ہاتھ پاؤں نہ مارنے دیں۔ بلکہ پکڑ کر ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں پر موٹے کپڑے کا گولا بنا کر خشک مالش کریں۔ اور مکھن یا روغن گل قدرے پانی میں ملا کر بدن پر ملیں۔ اس سے دَورہ جلد ختم ہو جاتا ہے۔ نیز یہ دوا دیں۔ اس سے بھی بفضل خدا دَورہ بہت جلد ختم ہو جاتا ہے۔ ہینگ ایک سُرخ۔ مشک ایک سُرخ۔ شہد ۲ ماشہ۔ یکجان کرکے رکھ لیں۔ اور تھوڑا تھوڑا سا چٹائیں۔ جب دورہ موقوف ہو جائے۔ تو دن میں دو تین بار تھوڑا تھوڑا چٹادیا کریں۔ دورہ رفع ہونے کے بعد خمیرہ گاؤزبان جدوار و عود صلیب والا عرق گاؤزبان میں حل کرکے پلا دیں۔

معجون ذبیب بنسخہ خاص :۔ مرگی کے لیے از حد مفید ہے۔ مرگی کے مریض کو بعد تنقیہ استعمال کرانے سے چند روز میں مرگی کا دورہ موقوف ہو جاتا ہے۔

بادرنجبویہ ۱۳۰ ماشہ۔ اسطوخودوس ۱۳۰ ماشہ۔ برگ فرنجمشک ۱۳۰ ماشہ۔ بسفائج فستقی ۱۳۰ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض ۱۳۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۱۴ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱۴ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۱۴ ماشہ۔ آملہ منقی ۱۴ ماشہ۔ مویز منقی نصف سیر۔ عرق بادرنجبویہ ڈیڑھ سیر۔ عرق گاؤزبان ایک سیر۔ تمام ادویہ نیمکوفتہ کرکے رات بھر عرقیات میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب عرق چہارم حصہ باقی رہیں۔ تو اتار کر مل چھان کر شہد ڈیڑھ سیر شامل کرکے قوام کریں۔ اور عنبر اشہب دو ماشہ پیس کر قوام میں حل کریں۔ بعدہٗ عود صلیب ۲۲۰ ماشہ۔ عاقرقرحا ۲۲۰ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲۲۰ ماشہ۔ دار فلفل ۲۲۰ ماشہ۔ جند بید ستر ۴ ماشہ۔ سونٹھ ۹ ماشہ۔ جائفل ۹ ماشہ۔ جاوتری ۹ ماشہ۔ مغز چلغوزہ ۹ ماشہ کوٹ پیس کر قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔ آخر میں مشک ایکماشہ۔ زعفران ایکماشہ۔ عرق گلاب میں حل کرکے داخل کریں۔ ہمارے ہاں اس میں مصطگی ۹ ماشہ اضافہ کی جاتی ہے۔ اور عرق بادرنجبویہ صرف ایک سیر اور عرق برنجاسف نصف سیر شامل کیا جاتا ہے۔
خوراک :۔ ۶ ماشہ ہمراہ عرق اسطوخودوس روزانہ صبح دیں۔

بچہ کو بہت پیاس لگنا - عطاش - ورم اغشیہ دماغ

کیفیت :- دماغ کا گرم ورم ہوتا ہے۔

علامات : بچہ کو پیاس بہت ہوتی ہے ۔ تالو دب جاتا ہے ۔ چہرہ کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے ۔ سر - آنکھوں اور حلق میں درد ہوتا ہے ۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے ۔ بخار تیز ہوتا ہے ۔ کبھی دست آتے ہیں ۔ کبھی قبض ہوتا ہے ۔ بچہ سر کو ادھر ادھر مارتا ہے ۔ تالو میں گڑھا سا پڑ جاتا ہے ۔ ہونٹ خشک ہوتے ہیں ۔

اسباب :- اکثر یہ مرض سخت گرمی کے موسم میں ہوتا ہے ۔ لُو لگنا ۔ دانت نکلتے وقت دوران خون کا سر کی طرف زیادہ ہونا ۔ ماں کا ایام رضاعت میں جماع کے فوراً بعد بچہ کو دودھ پلانا ۔

علاج :- اگر بخار ہے تو

پیراسیٹامول سیرپ Paracetamol

ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام دیں ۔

اورل ری ہائیڈریٹ Oral Rehydrate

ایک گلاس پانی میں ایک لفافہ ڈال کر حل کریں اور یہ پانی کی جگہ خوب پلائیں ۔

خارجی طور پر روغن گل ۲ تولہ ۔ سرکہ ۲ تولہ ۔ عرق گلاب ۵ تولہ باہم ملا کر رکھ لیں ۔ اور اس میں کپڑا بھگو کر بار بار پیشانی پر رکھیں ۔ یا یوڈی کلون ایک ڈرام ایک اونس پانی میں ملا کر کپڑا بھگو کر ماتھے پر رکھیں ۔ گرم ہو جائے تو دوسرا کپڑا بھگو کر رکھیں ۔ اور بار بار بدلتے رہیں ۔ پندرہ بیس منٹ کر کے چھوڑ دیں ۔ ایک دو گھنٹہ کے بعد پھر کریں ۔ برف کوٹ کر تھیلی میں بھر کر گدی کے نیچے رکھیں جب حرارت ذرا کم ہو جائے تو اٹھا لیں ۔ ہتھیلیوں اور تلووں پر مہندی لگائیں ۔

پھایہ :- تالو کے بال منڈا کر انڈے کی سفیدی میں روئی کا پھایہ تر کر کے تالو پر رکھیں ۔ اور بار بار بدلتے رہیں ۔ یا روغن گل ۱ ماشہ ۔ سرکہ ایکماشہ ۔ آب کشنیز ایکماشہ ۔ آب مکو سبز ایکماشہ ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایکعدد باہم ملا کر پھایہ تر کر کے تالو پر رکھیں ۔ خشک ہو جائے تو بدل دیں ۔ یا اسپغول ایکتولہ بھگو کر کپڑے پر لگا کر تالو پر رکھیں ۔ یا مغز بادام ایکتولہ ۔ چہار مغز ایکتولہ بکری کے دودھ میں پیس

کر کپڑے پر لیپ کر کے تالو پر رکھیں ۔ بکری کے دودھ کی دھاریں سر پر ماریں ۔ یا آملہ حسب ضرورت عورت کے دودھ میں پیس کر تالو پر لیپ لگائیں ۔

سفوف زرورد : جو عطاش میں مفید ہے ۔

زرورد ایکماشہ ۔ مروارید ایکماشہ ۔ طباشیر ۲ ماشہ ۔ زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ ۔ عرق بید مشک دو تولہ میں کھرل کر کے باریک سفوف بنائیں ۔

خوراک :- ایک برس کے بچہ کو بقدر دو برنج سفوف خمیرہ مروارید ایکماشہ میں ملا کر چٹائیں ۔ اوپر سے لعاب بہدانہ ایکماشہ ۔ شیرہ عناب ایکدانہ ۔ شیرہ الائچی خورد ۴ سرخ ۔ شیرہ مغز تخم کدو ایکماشہ شیرہ تخم کاہو مقشر ایکماشہ ۔ شیرہ تخم خرفہ ایکماشہ ۔ عرق گاؤزبان ۴ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ایک تولہ حل کر کے پلائیں ۔ اسی طرح چار چار گھنٹہ کے وقفہ سے دیتے رہیں ۔ اگر دست زیادہ آ رہے ہوں تو بجائے شربت بنفشہ کے شربت انار شیریں دیں ۔

بعض اصحاب اوپر والے سفوف میں ورق نقرہ ایکماشہ ۔ کہربا ۲ ماشہ بھی شامل کرتے ہیں ۔

سفوف عطاش :- عطش و تپ صفراوی و اسہال صفراوی میں بہت مفید ہے ۔ گرمی کے موسم میں جبکہ بچوں کو بہت پیاس لگتی ہو ۔ دست آتے ہوں ۔ پیٹ بڑھ رہا ہو ۔ ہاتھ پاؤں پتلے پڑتے جا رہے ہوں ۔ مفید ہے ۔

طباشیر سفید ۔ زرشک ۔ عود خام ۔ سماق ۔ مغز کنول گوٹہ ۔ گل ارمنی ۔ تخم خرفہ سیاہ ۔ زرورد ۔ سب مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں ۔ اس میں سے بقدر تین ماشہ لے کر پوٹلی میں باندھیں ۔ ایک مٹی کا کورا پیالہ یا آبخورہ لے کر اس میں آدھ سیر یا ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر پوٹلی اس میں ڈال دیں ۔ اور اسی پانی سے تھوڑا تھوڑا بچہ کو دن بھر پلاتے رہیں ۔ اگلے روز نئی پوٹلی نئے پانی میں ڈالیں ۔ تا صحت اسی طرح کرتے رہیں ۔ سر پر روغن کدو کی مالش کریں ۔

دیگر برائے عطاش :- جبکہ بچہ کو قبض ہو ۔

زہر مہرہ ۲ برنج ۔ طباشیر ۲ برنج عرق بید مشک میں کھرل کر کے خمیرہ مروارید ایکماشہ میں ملا کر چٹائیں ۔ اوپر سے شیرہ عناب ایک دانہ ۔ شیرہ الائچی خورد ۴ سرخ ۔ عرق گاؤزبان ۴ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ایکتولہ حل کر کے پلائیں ۔ اگر قبض شدید ہو تو شیرخشت ۲ ماشہ شامل کریں ۔

دیگر :- تدابیر برائے قبض۔ اگر بچہ کو قبض شدید ہو۔ تو گلیسرین کی پچکاری کریں۔ یا شیر خشت ایکتولہ ترنجبین ایکتولہ۔ عرق گلاب ۲ تولہ میں حل کر کے حسب عمر بچہ کو تین ماشہ سے ایک تولہ تک دیں۔ یا کسٹرائیل ۶ ماشہ۔ گلیسرین ۶ ماشہ ملا کر حسب عمر ایکماشہ سے تین ماشہ تک دیں۔ یا گلیسرین کی سپازی ٹری مقعد میں رکھیں۔

انتباہ :- اس مرض میں دست آنے لگیں تو فوراً بند نہ کریں۔ اور سفوف زرورد باضافہ تبرید مذکورہ بالا پلائیں۔ البتہ شربت بنفشہ کی بجائے شربت انار شیریں داخل کریں۔ یا یہ تبرید دیں۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ایکماشہ۔ شیرہ تخم کاہو ۲ ماشہ۔ عرق بارتنگ ۴ تولہ میں نکال کر شربت انار شیریں ایکتولہ حل کر کے تخم بارتنگ مسلم ایکماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اور بہیڑہ کو پانی میں جوش دیں۔ جب نرم ہو جائے تو پیس کر تالو پر ضماد کریں۔ خشک ہو جائے تو پھر ضماد لگائیں۔ اسی طرح چند مرتبہ کریں۔ حتیٰ کہ تالو اُٹھ جائے۔ یا لعاب بہدانہ ایکماشہ۔ شیرہ الائچی خورد ۴ سرخ۔ شیرہ حب الآس ایکماشہ۔ شیرہ تخم کاہو ایکماشہ شیرہ مغز تخم کدو ایکماشہ۔ عرق بید مشک ۴ تولہ میں نکال کر شربت انار شیریں یا شربت حب الآس ایک تولہ حل کر کے پلائیں۔

تپ۔ بُخار۔ حمیات

تعریف :- جب حرارت غیر طبعی دل میں پیدا ہو کر تمام بدن کو گرم کر دے۔ اور افعال طبیعہ کو ضرر پہنچائے۔ تو اسے تپ یا بخار کہتے ہیں۔

اقسام :- بخار کی کئی قسمیں ہیں۔ لیکن ہم یہاں صرف ایسے بخاروں کا علاج درج کریں گے۔ جو کثیر الوقوع ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ ملیریائی بخار ہیں۔ جو آجکل کثرت سے ہوتے ہیں۔

بلحاظ مادہ بخار دو قسم کا ہوتا ہے۔ ساذج اور مادی۔ ساذج وُہ ہے جو اسباب خارجی مثلاً سورج کی گرمی وغیرہ سے پیدا ہو۔ مادی وُہ ہے جو اخلاط کے بگڑنے سے پیدا ہو۔ خلطی بخاروں میں جو عفونت اخلاط سے ہوتے رہیں۔ اگر اخلاط خارج عروق متعفن ہوں۔ تو بخار لرزہ سے ہوتا ہے۔ اور دواماً نہیں رہتا۔ اور اگر اخلاط داخل عروق متعفن ہوں تو اس میں بخار ہر وقت رہتا ہے۔

ملیریا بخار
Malaria Fever

علامات :- بخار آنے سے پہلے مریض کو قبض ہوتا ہے۔ انگڑائیاں آتی ہیں۔ اعضا شکنی ہوتی ہے پنڈلوں میں درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات تمام جسم میں درد ہوتا ہے۔ پھر کبھی سردی لگ کر بخار چڑھتا ہے۔ کبھی بغیر سردی کے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ زبان میلی زردی مائل ہو جاتی ہے۔ پیشاب کم مقدار میں عادت سے زیادہ مرتبہ آتا ہے۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔

اسباب :- زہریلے انجرات جو گندہ پانی۔ بدررو۔ جھیل۔ تالاب اور بند پانی وغیرہ کی سڑانڈ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اُن کے نزدیک ایک قسم کے مچھر پیدا ہوتے ہیں۔ جنہیں انوفیلس ملیریائی کہتے ہیں۔ ان کی

ایک قسم لاروے ہے۔ جو سب سے بدترین ہے۔ یہ مچھر جب انسان کے جسم میں کاٹتے ہیں۔ تو ایک قسم کے ملیریا کے جراثیم جسمِ انسانی میں داخل ہو جاتے ہیں۔ جن سے ملیریا بخار ہو جاتا ہے۔

ملیریا مادہ مچھر اینوفلیز Anopheles کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔ ان متاثرہ مادہ مچھروں کے تھوک کے غدود میں پیراسائیٹ ہوتے ہیں۔ یہی پیراسائیٹ انسانی جسم میں ملیریا پیدا کرنے کا باعث ہوتے ہیں۔ یہ پیراسائیٹ چار طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ پلازموڈیم فالسی پیرم
۲۔ پلازموڈیم ملیریا
۳۔ پلازموڈیم اوویل
۴۔ پلازموڈیم وائی ویکس

پہلے پیراسائیٹ سے پیدا شدہ ملیریا کو "فالسی پیرم ملیریا" کا نام دیا گیا ہے جبکہ بقایا تینوں پیراسائیٹ سے پیدا شدہ ملیریا کو "وائی ویکس ملیریا" کہا جاتا ہے۔ ان تینوں پیراسائیٹ سے پیدا شدہ ملیریا کو ایک ہی درجے میں گنا جاتا ہے۔

اب ان دونوں مختلف گروپس کے پیدا کردہ علامات اور آپس کا فرق بیان کیا گیا ہے۔

وائی ویکس گروپ ملیریا
Vivax Group of Malaria

عموماً "پیراسائٹس" کے جسم میں داخل ہونے کے دس پندرہ روز کے اندر علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ ان دس دنوں میں ہی کچھ اثرات مریض پر ظاہر ہوتے ہیں۔ جن میں مریض کو سر درد ہوتا ہے۔ کمر کا درد ہوتا ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ متلی ہوتی ہے۔ اور کبھی بار قے بھی ہو جاتی ہے۔ سارے جسم میں درد اٹھتا ہے۔

دس دنوں کے بعد جب بیماری کا "اٹیک" ہوتا ہے تو مریض کو بخار چڑھتا ہے جو کہ ۱۰۱°F سے بھی بڑھ جاتا ہے۔ مریض کو سردی لگتی ہے اور وہ کانپتا ہے۔

اس "اٹیک" کو تین اسٹیجوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ سردی لگنے کی اسٹیج:۔

یہ اسٹیج اسے ۱½ گھنٹے تک رہتی ہے اور اس میں مریض کا ٹمپریچر بڑھتا ہے۔ اگرچہ جسم کا ٹمپریچر زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن جلد ٹھنڈی اور خشک رہتی ہے۔ اور مریض کو سخت سردی محسوس ہوتی ہے۔ اور وہ سردی سے بچاؤ کے لیے کمبل وغیرہ اوڑھنا چاہتا ہے۔ اس اسٹیج میں جسم کا درجہ حرارت بڑھتا رہتا ہے۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔

۲۔ گرمی لگنے کی اسٹیج:

یکایک مریض کی سردی ختم ہو جاتی ہے۔ اور کمبل وغیرہ کی ضرورت نہیں رہتی۔ مریض کو اپنا جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔ اور اپنے آپ کو بخار چڑھا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے اور نبض زور زور سے چلتی ہے۔ مریض بے چین ہو جاتا ہے اور توہمات ذہن میں آتے ہیں۔

گرمی لگنے کی اسٹیج سردی لگنے کی اسٹیج سے زیادہ وقت لیتی ہے اور اس کے بعد پسینہ آنے کی اسٹیج آتی ہے۔

۳۔ پسینہ آنے کی اسٹیج

مریض کو پہلے چہرے پر پسینہ آتا ہے۔ پھر سارے جسم پر آتا ہے۔ مریض کا جسم اور کپڑے پسینہ سے تر ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی بخار اتر جاتا ہے۔ اور مریض اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے اور عموماً آرام کی نیند سو جاتا ہے۔

اس کے بعد ۳ یا ۴ روز کا وقفہ آتا ہے جس کے بعد پھر یہی اسٹیج آ جاتی ہے۔

اس گروپ کے ملیریا میں اگرچہ تلی بڑھتی ہے۔ لیکن "اٹیک" ہونے کے ۱۰۔ ۱۴ روز کے اندر ٹٹولی نہیں جا سکتی۔

فالسی پیرم گروپ ملیریا
Falciparum Group Malaria

اس گروپ میں اٹیک عموماً پیراسائٹس کے جسم میں داخل ہونے کے ۸ - ۱۵ روز بعد ہوتا ہے۔ اس وقفہ میں اور اٹیک ہونے کے چند روز پہلے مریض کو سر درد، کمر درد ہوتا ہے اور مریض کو سردی لگتی ہے۔

اس گروپ میں اٹیک اچانک ہوتا ہے اور درمیانہ سا بخار چڑھ جاتا ہے اور جلد گرم اور

تر ہوتی ہے۔ مریض کو اپنے جوڑوں اور جسم کے دُوسرے حصّوں میں درد محسوس ہوتا ہے۔ مریض بہت بے چین ہوتا ہے۔ اس گروپ کے ملیریا کو تشخیص کرتے ہوئے مہارت کی ضرورت ہے۔ ورنہ غلطی ہو سکتی ہے۔

اٹیک کے درمیانی وقفہ میں مریض کو بخار چڑھتا ہے اور پہلے گروپ کے برعکس کوئی چین نہیں ملتا۔ اس گروپ کے ملیریا میں خوُن کی کمی بہت شدید واقع ہوجاتی ہے۔ اس میں دست بھی لگ جاتے ہیں۔ تلی بڑھ جاتی ہے۔ اور دس دنوں کے اندر اتنے سائز کی ہوجاتی ہے کہ اسے ہاتھ سے ٹٹولا جا سکے۔

اس ملیریا میں مریض کے دماغ، دِل اور انتڑیوں پر اثر ہو سکتا ہے اور کئی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ مریض کو کوما ہو سکتا ہے۔ اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ دست آتے ہیں جن میں خون ملا ہوتا ہے اور یہ پیچش پیچیدہ ہو سکتی ہے۔

علاج :-

نیواکوئین Nivaquine

پہلے ۴ گولیاں۔ پھر چھ گھنٹے بعد ۲ گولیاں۔
پھر آنے والے دو تین دن تک ہر صبح دو گولیاں دیں۔ یا
انجکشن کونین ہائیڈروکلور ۱۰ گرین یا عضلاتی ٹیکہ لگائیں۔
ڈیراکلور
ایک گولی صبح، ایک دوپہر، ایک شام۔

بطورحفظِ ماتقدم :- موسمی یا ملیریائی بخار کے زمانہ میں جو عموماً ساون کے مہینہ سے لے کر کاتک تک ہوتا ہے۔ پیٹ کو صاف رکھیں۔ یعنی اگر قبض ہو۔ تو فوراً کوئی ملین دوا لے کر قبض کو رفع کریں۔ اور ہفتہ میں دو بار پانچ یا دس گرین کونین کھا لیا کریں۔ یا حب کرنجوہ ایک عدد روزانہ چند روز کھائیں۔ یا گاہے گاہے عرق تریاق بخار کا استعمال کریں۔ اگر بخار چڑھ جائے۔ تو اوّل نقوع خلل شکم پلائیں۔ اور کوئی دافعہ بخار دوا بھی ہمراہ دیں۔

نقوع خلل شکم :- گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ

گاؤزبان ۵ ماشہ۔ رات کو پاؤ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔ چار پانچ روز یہ نسخہ پلا کر پھر اسی نسخہ میں مغز فلوس۔ ترنجبین۔ گلقند ہر ایک چار تولہ شامل کر کے پلائیں۔ جب اچھی طرح سے دست ہو جائیں تو اگلے روز خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔ عرق کاسنی ۶ تولہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ مغز فلوس وغیرہ کے شامل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ نقوع کو حسب معمول الگ بھگوئیں۔ مغز فلوس کو پانی حسب ضرورت میں الگ بھگوئیں۔ صبح مل کر دونوں پانیوں کو اکٹھا کر کے ان میں ترنجبین حل کر دہ دوبارہ چھانیں پھر اس میں گلقند پیس کر شامل کریں۔

بخار کے وقت مختلف مریضوں کی حالت مختلف ہوتی ہے۔ مثلاً بعض کو سر درد ہوتا ہے۔ کسی کو قبض شدید ہوتا ہے۔ کسی کو متلی اور قے ہوتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ تو عوارضات کے لحاظ سے اس نقوع میں اور ادویہ اضافہ کی جاتی ہیں۔ مثلاً اگر شدت کی پیاس ہو۔ تو آلو بخارا اضافہ کریں۔ اگر متلی اور قے ہو۔ تو گل نیلوفر ۵ ماشہ اضافہ کریں۔ سخت گرمی کے موسم میں لیموں کو نمک لگا کر چوسیں۔ یا برف چوسیں۔ اس سے بھی متلی کو فائدہ ہوتا ہے۔ زکام ہو تو سپستان ۹ دانہ اضافہ کریں۔ اگر کھانسی ہو اور بلغم نہ نکلتا ہو۔ تو تخم خطمی ۶ ماشہ۔ تخم خبازی ۶ ماشہ اضافہ کریں۔ اگر کھانسی میں بلغم نکلتا ہو تو ملیٹھی چھیلی ہوئی ۴ ماشہ شامل کریں۔ اگر سر میں درد ہو تو شیرہ تخم کاہو ۶ ماشہ اضافہ کریں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو شیرہ تخم خیارین ۶ ماشہ شامل کریں۔ لیکن کھانسی یا زکام کی حالت میں تخم خیارین شامل نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر حرارت بہت زیادہ ہو تو صبح کو نقوع دیں اور سہ پہر میں شیرہ تخم کاہو مقشر۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں۔ شیرہ مغز تخم تربوز ہر ایک ۶ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ یا شربت صندل ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اگر بخار سات روز سے تجاوز کرے۔ اور باوجود مسہل دینے کے رفع نہ ہو تو آٹھویں دن سے تخم کاسنی ۶ ماشہ نقوع میں شامل کریں۔ اگر بخار بلغمی ہو تو نقوع میں مویز منقیٰ ۹ دانہ داخل کریں۔ اگر بخار دموی ہو۔ تو شاہترہ ۶ ماشہ۔ داخل کریں۔ اگر پھوڑے پھنسی وغیرہ بھی ہوں تو عناب ۵ دانہ۔ چرائتہ ۶ ماشہ بھی داخل کریں۔ اگر پیچش ہو جائے تو لعاب ریشہ خطمی ۷ ماشہ بڑھائیں۔ اور اسبغول مسلم ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر پیچش کے ساتھ مروڑ اور خون بھی ہو تو ریشہ انجبار ۴ ماشہ بھی شامل کریں۔ اگر بخاروں کے ہمراہ جوڑوں

میں درد ہو تو نقوع میں شاہترہ، چرائتہ۔ تخم خطمی ہر ایک ۶ ماشہ۔ سورنجاں شیریں ۵ ماشہ اضافہ کرکے بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کرکے اوپر خاکشی ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر معدہ اور امعا میں بلغم چسپاں ہو اور فضلہ کے ہمراہ ملا ہُوا خارج ہو۔ تو نقوع میں تخم کشوث ۵ ماشہ پوٹلی میں باندھ کر شامل کریں۔ اگر بخار کے ہمراہ ورم طحال ہو۔ تو انجیر زرد ۳ عدد۔ شامل کریں۔ اگر طحال بہت بڑھی ہُوئی ہو تو برگ جھاؤ ۵ اضافہ کریں۔ اگر تفتیح عروق مجاری برائے اخراج مواد غلیظ و بلغمیہ مدّنظر ہو تو بیخ بادیان ۷ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۴ ماشہ۔ داخل کریں۔ اگر مریض بلغمی مزاج کا ہو۔ اور تلطیف مادہ زیادہ ہو تو بیخ اذخر ۷ ماشہ۔ بیخ کبر ۷ ماشہ۔ بیخ بادیان ۷ ماشہ اصل السوس مقشر ۴ ماشہ شامل کریں۔ اگر مریضہ عورت ہے۔ اور بخار کا باعث بندش حیض ہو تو تخم خیارین نیمکوفتہ ۷ ماشہ۔ تخم کاسنی نیمکوفتہ ۷ ماشہ شامل کریں۔ بلغمی بخار میں اگر اس نسخہ سے ازالہ مرض نہ ہو تو صبح کو یہی نسخہ دیں۔ اور سہ پہر میں شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ مویز منقّٰے ۹ دانہ عرق بادیان ۶ تولہ۔ عرق مکو ۶ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کرکے پلائیں۔ اگر مسہل وغیرہ دینے کے بعد بھی بلغمی بخار رفع نہ ہو۔ تو صبح کے نسخہ میں شکاعی۔ بادآرد۔ بادرنجبویہ ہر ایک ۳ ماشہ اضافہ کریں۔ الغرض یہ ایک ہی نسخہ بعض ادویہ کے اضافہ سے مختلف امراض میں بیحد مفید و مجرّب اور اطبائے جلیل القدر کا دستور مطب ہے۔ ہر طبیب کو اس نسخہ کی ترتیب وغیرہ پر خوب مہارت ہونی چاہیئے۔

نوٹ:۔ اگر بخار بار بار عود کرتا ہو۔ تو جگر کی خرابی کی دلیل ہے۔ اس کی اصلاح کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔

اشارہ:۔ جس شخص کو قبض کی عادت ہو۔ اور بخار کی حالت میں بھی قبض ہو تو اسے قرص طباشیر ملین دینا چاہیئے۔ اور اگر عادتاً دست آتے ہوں۔ اور بخار کے وقت بھی دست آتے ہوں تو قرص طباشیر قابض دینا چاہیئے۔

اشارہ:۔ ضعیف الدماغ کو ذرا سے انجرے میں ہذیان شروع ہو جاتا ہے۔ معالج کو بیمار کے بک بک جھک جھک کرنے سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔ اور اس کو سرسام حقیقی نہ سمجھنا چاہیئے۔ بعض اوقات بخار محض قبض کے سبب سے ہی ہوتا ہے۔ مثلاً جب مریض سے سوال کرو۔

کہ اجابت ہوئی۔ تو وہ کہے گا۔ کہ تین چار دن سے اجابت نہیں ہوئی۔ یا بہت کم ہوئی۔ تو ایسی حالت میں بغیر انتظار کے کوئی ملین دوا دے دینا چاہیئے۔ البتہ قوی مسہل اور قوی پسینہ آور دوا بحران کے دن ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ مریض سخت کمزور ہو جائے گا اور بعض وقت مریض کے تلف ہونے کا اندیشہ ہے۔ بخار کی شدت میں بھی مسہل نہیں دینا چاہیئے۔

بحران کے ایّام یہ ھیں:۔ ۳۔ ۴۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۴۔ ۱۷۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۳۱۔ ۳۴۔ ۳۷ آخری دو دنوں یعنی ۳۴۔ ۳۷ میں بحران بہت کم ہوتا ہے۔ لہٰذا مسہل دینا ہو۔ تو ان ایّام میں دیں۔ ۵۔ ۶۔ ۸۔ ۱۰۔ ۱۲۔ ۱۶۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۵۔ ۳۶۔ بحران کے ایّام کو جاننے کے لیے مریض سے دریافت کر لینا چاہیئے۔ کہ بخار کب شروع ہُوا۔ جو دن وہ بتلائے۔ اگر بخار قبل دوپہر شروع ہُوا۔ وہ اس کا پہلا دن شمار ہو گا۔ اگر بعد دوپہر شروع ہُوا۔ وہ دن شمار نہ ہو گا۔ البتہ باری کا بخار اگرچہ سہ پہر سے آئے وہ دن شمار ہو گا۔ بحران کا دن طبیعت اور مرض کے جنگ و جدل کا دن ہوتا ہے۔ اگر طبیعت قوی ہے۔ تو غالب آ کر بیماری کو رفع کر دے گی۔ اگر طبیعت کمزور ہے اور بحران ناقص ہُوا تو بیماری طول پکڑے گی۔ یا مریض کا خاتمہ ہو جائے گا۔

بحران کی علامات:۔ مریض بے چین ہوتا ہے۔ کروٹیں بدلتا ہے۔ کبھی غنودگی ہو جاتی ہے۔ پھر ہوش آ جاتا ہے۔ ہذیان ہوتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ گردن۔ پشت اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ جسم بھاری ہوتا ہے۔ مریض نیند میں چونکتا ہے۔ کبھی بہت گھبراہٹ ظاہر کرتا ہے۔ ہاتھ پاؤں مارتا ہے۔ جب بحران ختم ہونے لگتا ہے۔ تو پسینہ آتا ہے۔ طبیعت ہلکی ہو جاتی ہے۔ مریض ہوش و حواس کی باتیں کرنے لگتا ہے۔ بحران اگر دن کو پڑنے والا ہے۔ تو رات سے علامات ظاہر ہونے لگیں گی۔ اگر رات کو پڑنے والا ہے۔ تو دن کی علامات ظاہر ہونے لگیں گی۔ طبیب کو چاہیئے کہ بحران کے دن مریض کی طبیعت کی تقویت کرے۔ کیونکہ طبیعت جو مدبّر دن ہے۔ قوی ہو کر مرض پر غالب آ سکے۔ اس لیے خمیرہ مروارید دیں یا خمیرہ گاؤزبان ورق نقرہ لگا کر دیں۔ لخلخہ سونگھائیں۔ یوڈی کلون میں کپڑا تر کرکے پیشانی پر چند منٹ رکھیں۔

اشارہ:۔ بحران کی حالت میں اگر پسینہ آئے یا قے ہو یا دست آئیں یا نکسیر پھوٹے تو اچھی علامت

ہے۔ گویا طبیعت مادہ کو جلد سے جلد رفع کرنا چاہتی ہے۔ البتہ اگر ان میں زیادتی ہو تو مناسب تدبیر سے تدارک کریں۔

نوٹ :۔ کونین اگرچہ ملیریا بخار کی مسلمہ دوا ہے۔ مگر بعض اوقات اس سے جگر میں ایسی گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ مدتوں پیچھا نہیں چھوڑتا۔ دماغ میں خشکی پیدا ہو کر کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آنے لگتی ہیں۔ بعض اشخاص کو لرزہ شروع ہو جاتا ہے۔ جسے سینکونا ازم کہتے ہیں۔ لہٰذا کونین کھانے سے پہلے پیٹ صاف ہونا چاہیئے۔ اور کونین کے ہمراہ دودھ پینا چاہیئے۔ بحالت پیاس سوڈا واٹر اور دودھ ملا کر پیا جائے۔

حب بخار :۔ ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہیں۔ بخار خواہ ملیریا ہو یا صفراوی یا بلغمی۔ تپ لرزہ ہو یا بغیر لرزہ کے۔ نیا ہو یا پرانا۔ سب میں مفید ہیں۔

چرائتہ۔ پوست درخت نیم۔ گلو خشک ہر ایک نصف سیر۔ افسنتین پاؤ سیر سب کو نیمکوب کر کے پانچ سیر پانی میں رات بھر بھگو دیں۔ صبح قلعی دار دیگچی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی ایک سیر رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور اس پانی کو دوبارہ پکائیں۔ جب ذرا گاڑھا ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ اور مغز کرنجوہ ۵ تولہ۔ اتیس ۵ تولہ باریک کر کے اس پانی کے ہمراہ کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک عدد صبح و شام ہمراہ پانی یا عرق سونف۔ موسم سرما میں ہمراہ چائے۔ اگر قبض ہو۔ تو اُسے رفع کر لیں۔

حب ملیریا :۔ ان کے کھانے سے پسینہ آ کر بخار اُتر جاتا ہے۔ باری کے بخاروں میں بھی مفید ہیں۔

نوشادر ۶ ماشہ۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ گیرو ۳ ماشہ۔ مغز کرنجوہ ۴ تولہ۔ کوٹ چھان کر اوّل دھتورہ کے پتوں کے پانی ۴ تولہ میں کھرل کریں۔ پھر تلسی کے پتوں کے پانی ۴ تولہ میں کھرل کریں اور دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک یا دو گولی چائے یا عرق بادیان کے ہمراہ دیں۔

قرص بخار ملیریا :۔ جنگ عظیم کے دوران میں جب کونین کی قلت ہوئی۔ تو سول سرجن امرتسر کے کہنے سے ڈسٹرکٹ بورڈ امرتسر کے اطباء نے یہ نسخہ تجویز کیا اور کامیاب ثابت ہوا۔ بخار کو روکتا بھی ہے اور دافع بخار بھی ہے۔

برگ بھنگ خشک۔ آرد گلو۔ مرچ سیاہ۔ کٹکی۔ افسنتین۔ مغز کرنجوہ۔ سب مساوی الوزن لے کر باریک کوٹ پیس کر مشین کے ذریعہ پانچ پانچ گرین کی ٹکیاں بنائیں۔ پھٹکڑی بریاں بھی داخل کی جاتی ہے۔

خوراک :۔ ایک عدد ہمراہ پانی یا عرق بادیان یا شربت نیلوفر و بنفشہ دیں۔ مگر پہلے قبض کو رفع کریں۔

سفوف برائے ملیریا بخار : اور موسمی بخاروں میں بہت مفید ہے۔

مغز کرنجوہ۔ گل چرائتہ۔ کٹکی سفید۔ اتیس۔ سنکونا میورلیس۔ مساوی الوزن لے کر کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ (سنکونا میورلیس کونین کے درخت کی چھال ہے)

خوراک :۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ چائے یا عرق سونف دن میں دو یا تین مرتبہ دیں۔

تجربہ :۔ ایک دفعہ سنکونا نہ ملا۔ تو سدرشن چورن باقی ادویہ کے وزن کے برابر ڈالا گیا۔ مثلاً دوسری ادویہ ایک ایک تولہ اور سدرشن چورن چار تولہ ملایا گیا۔ تو بھی بہت مفید ثابت ہوا۔

حب بخار دھ قسم :۔ چڑھے ہوئے بخار کو اتارتی ہیں اور آئندہ کے لیے روک دیتی ہیں چند دن کے استعمال سے بخار دور ہو جاتا ہے۔

کشتہ ابرک۔ اتیس۔ ست گلو۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ کونین سلفاس۔ سب ہموزن لے کر باریک کوٹ پیس کر گوند کے پانی کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک عدد صبح و شام ہمراہ شربت بنفشہ و عرق سونف وغیرہ دیں۔

اکسیر بخار :۔ یہ باری کے بخار کے لیے نہایت اکسیر ہے۔ باری آنے سے ایک گھنٹہ پہلے دینے سے انشاءاللہ بخار نہیں ہوتا۔

پھٹکڑی سفید حسب ضرورت لے کر باریک کر کے توے کے اوپر ڈالیں اور اس کے اوپر آکاش بیل (امر بیل) کا پانی ڈالیں۔ اور آگ پر خشک کریں براؤن رنگ کا پوڈر تیار ہو گا۔

خوراک :۔ نصف رتی دوا بتاشہ میں ڈال کر بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے دیں۔ انشاءاللہ بخار نہیں ہو گا۔

اکسیر بخار :۔ نیز کھانسی اور دردِ سینہ میں بھی مفید ہے۔

Scanned with CamScanner

ہڑتال ورقیہ تین تولہ کو پوٹلی میں باندھ کر آٹھ سیر دُودھ میں بطور ڈول جنتر پکائیں۔ جب دودھ کھویا کی مانند گاڑھا ہو جائے۔ تو آگ موقوف کریں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر ہڑتال نکال لیں۔ پھر دو سیر پیپل کی راکھ لے کر ایک مٹی کے برتن میں جس کا منہ کشادہ ہو۔ آدھی نیچے بچھائیں۔ اس پر ہڑتال رکھ کر نصف راکھ اوپر بچھا کر ذرا دبا دیں۔ اور اوپر ایک سوکھا تنکا گاڑھ دیں۔ نیچے تین لکڑی کی آگ جلائیں جن کی موٹائی ایک انچ کے برابر ہو۔ جب راکھ کی گرمی سے تنکا جل جائے۔ تو آگ موقوف کریں۔ جب راکھ ٹھنڈی ہو جائے تو ہڑتال کو نکال کر کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک :۔ ایک برنج سے ایک رتی تک۔ بخار میں ہمراہ شربت بنفشہ۔ کھانسی اور دردِ سینہ میں ہمراہ شہد وغیرہ دیں۔

اکسیرِ بخار دیگر :

ہڑتال گئودنتی بقدر ضرورت لے کر مٹی کے آبخورہ میں ڈالیں۔ اور اس سے چار گنا گھیکوار کا گودا شامل کریں۔ آبخورہ کو گل حکمت کر کے سکھا کر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

دیگر :۔ ہڑتال گئودنتی بقدرِ ضرورت کو برگ گلو تازہ کے چار گنا نغدہ میں دے کر اوپر ٹاٹ لپیٹ کر گل حکمت کر کے سکھائیں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کر لیں۔

خوراک :۔ ایک برنج سے ایک رتی تک صبح ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

دوائے استیصال الحمیات جدید :

ہڑتال ورقیہ ایک تولہ پیس کر ایک ابرک کے ٹکڑے پر رکھیں اور اس پر دوسرا پرت رکھ کر کوئلوں کی آگ پر رکھ دیں۔ وہ پگھل جائے گی۔ جب دھواں بند ہو جائے تو کوئلوں سے علیحدہ کریں ٹھنڈی ہو جائے تو کھرل کر کے رکھ لیں۔

نوٹ ۱، ۲، ۳ اگر ان ادویہ کے دینے سے درجہ حرارت اعتدال سے کم ہو جائے۔ تو فوراً جوارش جالینوس یا تریاق فاروق یا کوئی گرم مفرح دیں یا کافی (قہوہ) پلائیں۔

خوراک :۔ نصف برنج جوارش جالینوس ایک ماشہ میں ملفوف کر کے دیں۔

حب تریاق بخار :۔ ہر قسم کے بخار میں مفید ہیں۔ خواہ وبائی ہو یا باری کا۔ بلغمی ہو یا صفراوی نہایت مجرب ہے۔

مغز کرنجوہ ۵ تولہ۔ کونین سلفاس ایک تولہ۔ کشتہ ابرک سفید ۲ تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ۔ کشتہ ہڑتال گئودنتی ایک تولہ۔ ست گلو خانہ ساز ایک تولہ۔ طباشیر کبود ایک تولہ۔ عصارہ ریوند ایک تولہ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ ان تمام ادویہ کو باریک پیس کر مفصلہ ذیل ادویہ کے جوشاندہ میں کھرل کریں۔ گلو سبز ۱ تولہ۔ چرائتہ ۵ تولہ۔ برگ نیم معہ ڈنٹھل ۵ تولہ۔ مرچ سیاہ ۵ تولہ انیس ۳ تولہ۔ سب کو نیمکوب کر کے تین سیر گرم پانی میں آٹھ پہر بھگوئیں۔ پھر جوش دیں۔ جب پانی پاؤ بھر باقی رہے۔ اتار کر مل چھان کر ادویہ مذکورہ بالا کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور مثل کابلی چنے کے گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک گولی صبح و دوپہر و شام ہمراہ پانی یا عرق سونف۔ یا شربت بنفشہ وغیرہ۔

عرق تریاق بخار :۔ ہر قسم کے بخار خصوصاً ملیریا بخار میں بہت مفید ہے

شاہترہ۔ چرائتہ۔ منڈی۔ اجوائن دیسی۔ گلو۔ بادیان ہر ایک ایک پاؤ۔ نیمکوب کر کے نو سیر گرم پانی میں آٹھ پہر بھگوئیں۔ پھر بذریعہ قرع انبیق ساڑھے چار سیر عرق کشید کریں۔ اور بحساب فی سیر عرق کے تیزاب گندھک ایک تولہ اور نوشادر ٹکی والا اڑھائی تولہ ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔

خوراک :۔ ایک اونس تک بعد غذا دن میں دو یا تین مرتبہ دیں۔

حب کرنجوہ۔ مادی بخار اور ملیریا کے لیے مفید ہے۔

مغز کرنجوہ۔ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ سفید۔ برگ ببول ہر ایک ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اگر اس میں پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ اضافہ کریں۔ تو زیادہ قوی ہو جاتی ہیں۔ بعض اصحاب سوہاگہ بریاں ۶ ماشہ بھی اضافہ کرتے ہیں۔

خوراک :۔ ایک ایک گولی ہمراہ آب یا چائے بارہ بجے دن سے پہلے تین مرتبہ دیں۔

حب تلسی :۔ برگ تلسی سبز۔ مرچ سیاہ دونوں ہموزن لے کر خوب باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں

خوراک :۔ ایک گولی نوبت بخار سے چار گھنٹہ پہلے دیں۔ پھر ایک گھنٹہ بعد دوسری گولی دیں۔ پھر

ایک گھنٹہ کے بعد تیسری گولی دیں۔

حب شفا :- بلغمی بخار اور ملیریا وغیرہ میں مفید ہے۔ نیز سر درد و اعضا شکنی کو دُور کرتی ہے باب صداع میں مذکور ہوئی۔

عرق پدماکھ :- ہر قسم کے بخار اور خصوصاً ملیریا میں مفید ہے۔

گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گل سُرخ۔ چرائتہ۔ پدماکھ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ کلپ ناتھ۔ گلوئے نیم تازہ ہر ایک پانچ تولہ۔ خس آدھ پاؤ۔ رات کو دس سیر پانی میں تر کریں۔ صبح کو سات سیر عرق کشید کریں۔

خوراک :- چار تولہ صبح ہمراہ شربت مناسبہ۔ مثلاً شربت بنفشہ۔ شربت نیلوفر۔ شربت عناب۔ شربت بزوری یا سکنجبین وغیرہ۔

ملیریا مکسچر :- افریقہ ملیریا کا گھر ہے۔ وہاں بہت سے ڈاکٹروں نے مل کر یہ نسخہ تجویز کیا تھا۔ اوّل کونین کا انجکشن کرتے تھے۔ جب بخار ہلکا ہو جاتا تو دس پندرہ روز یہ مکسچر پلاتے۔ بہت اچھا نسخہ ہے۔ اس سے کھانا ہضم ہوتا ہے۔ اجابت بافراغت ہوتی ہے۔ نقاہت کو دُور کرتا ہے۔ کونین بائی سلف ۵ گرین۔ لائیکوار فیری پرکلور ۶ منم۔ میگ سلف ½ ۱ ڈرام۔ لائیکوار آرسینی کیلس ۲ منم۔ لائیکوار سٹرکنین ہائیڈرو کلور ۳ منم۔ انفیوژن کواشیا کونسنٹریٹ ½ ڈرام۔ لائیکوار متھیلیں اورنج ۵ منم۔ سپرٹ کلوروفارم ۵ منم۔ ایکوا ایڈ ایک اونس۔

خوراک :- دو ٹیبل سپون فل بعد غذا ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ پیئیں۔

جوش خون کا بخار۔ حمّیٰ دموی۔ سونوخس یا مطبقہ

کیفیت :- اگر خون میں گرمی اور جوش پیدا ہو کر بغیر متعفن ہونے کے بخار عارض ہو۔ تو اسے سونوخس کہتے ہیں۔ اور اگر خون میں عفونت پیدا ہو جائے اور اس سے بخار ہو تو اُسے مطبقہ کہتے ہیں۔

علامات :- سونوخس میں غلبہ خون کے آثار پائے جاتے ہیں۔ مثلاً چہرہ اور آنکھوں و زبان کی سُرخی۔ انگڑائیاں۔ جمائیاں۔ مُنہ کا ذائقہ میٹھا ہونا۔ نبض عظیم۔ بھوک کی کمی۔ قارورہ کی سُرخی۔ اس میں بخار ہر وقت رہتا ہے۔ اور پسینہ نہیں آتا۔ مطبقہ میں بخار سونوخس کی نسبت زیادہ تیز ہوتا ہے۔ اور پیشاب و پاخانہ بدبُودار آتا ہے۔ بے چینی زیادہ ہوتی ہے۔

اسباب :- گرم اور مقوی اشیاء کا کثرت استعمال۔ گرمی میں زیادہ دیر تک رہنا۔ خون کا گرم ہو جانا۔ شراب خوری۔ کسی خراب قسم کے کشتہ کا کھایا جانا۔ شدت کی گرمی کے موسم میں عموماً یہ بخار ہُوا کرتا ہے۔

علاج :-

Paracetamol

پیراسیٹامول

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

ڈایا فورٹیک مکسچر

ایک خوراک صبح ایک دوپہر ایک شام دیں۔

اگر خون کا بہت غلبہ ہو تو باسلیق یا اکحل کی فصد کھولیں۔ اگر بخار کو تین دن سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہو تو فصد نہ کریں۔ بلکہ اگر خون نکالنا ہی ہو۔ تو دونوں شانوں کے درمیان پچھنے لگوائیں۔ بعد میں خون کا جوش کم کرنے والی ادویہ دیں۔ اور یہ تبرید پلائیں۔

شیرہ عناب ۵ دانہ۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔ عرق مکو ۶ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے خاکشی ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اور سہ پہر میں شیرہ عناب ۵ دانہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ۔ عرق شاہترہ ۶ تولہ۔ عرق نیلوفر ۶ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۳ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اور چند روز اسی طرح کریں۔ اس بخار کا بحران عموماً ساتویں دن

جاتا ہے۔ اگر بحران کے بعد بھی بخار کا مادہ رگوں میں باقی رہ جائے۔ تو آب کاسنی سبز مروق ۶ تولہ
بنجبین ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ یا عرق کاسنی ۶ تولہ۔ عرق گزر ۶ تولہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر صبح پلائیں۔
سہ پہر میں عرق کاسنی ۶ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ حل کرکے پلائیں۔ بخار اُتر
نے کے بعد چند روز صندل پوڈر ۲ رتی ہمراہ عرق کاسنی ۶ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ
ربت عناب ۲ تولہ ملا کر دیں۔ تپش دل میں صندل ۳ ماشہ۔ کافور ۲ رتی عرق گلاب میں گھس کر دل کے
مقام پر ضماد کریں۔ یا اس میں کپڑا تر کرکے دل کے مقام پر رکھیں۔

پرہیز :۔ گوشت سے قطعاً پرہیز کریں۔ ٹھنڈی سبزیاں یا مسور قدرے سرکہ ڈال کر غذا میں دیں۔

ترکیب کشتہ ابرک سیاہ :۔ ابرک سیاہ ۵ تولے کر آگ پر سرخ کریں اور شیر گاؤ میں بجھائیں۔
ت بار گرم کرکے بجھائیں۔ اس اثنا میں ابرک خود بخود باریک ہو جائے گا۔ پس اسے گائے کے دودھ
یں خوب کھرل کرکے غلولہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کرکے سکھا کر گجپٹ کی آگ دیں۔
ٹھنڈا ہونے پر نکال کر گلو و چرائتہ ہر ایک پانچ تولہ کے جوشاندہ میں کھرل کرکے اسی طرح گجپٹ
کی آگ دیں۔ اسی طرح ایک دفعہ دودھ میں اور ایک دفعہ جوشاندہ گلو و چرائتہ کے جوشاندہ
میں کھرل کرکے آگ دیتے جائیں۔ بفضلِ خدا چھ سات آنچ میں سرخ رنگ کا بے چمک کشتہ
ہو جائے گا۔

ترکیب کشتہ ابرک سفید :۔ ابرک سفید پانچ تولے کر دھناب کرکے ترش دہی کے ہمراہ
خوب کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو اس کے وزن کے برابر قلمی شورہ لیں اور ایک کوزہ گلی
میں آدھا نیچے بچھائیں۔ اوپر ابرک رکھیں۔ پھر باقیماندہ قلمی شورہ اوپر دے کر کوزہ کو گل حکمت
کرکے سکھا کر کمہاروں کے آوا میں رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھلے پانی میں گھول دیں۔
اور کچھ دیر پڑا رہنے دیں۔ جب ابرک تہ نشین ہو جائے۔ تو پانی گرا کر ابرک حاصل کر لیں اسے
گلوئے نیم و چرائتہ ہر ایک پانچ تولہ کے جوشاندہ میں کھرل کرکے غلولہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت
کرکے سکھا کر گجپٹ کی آگ دیں۔ اسی طرح سے تین چار آگ میں نہایت عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔

ترکیب کشتہ ہڑتال گئوؤ دنتی :۔ ہڑتال گئوؤ دنتی پانچ تولہ کو برگ ببول تازہ پانچ تولہ کے نغدہ
میں دے کر ٹاٹ میں لپیٹ کر مٹی لگا کر سکھا لیں اور گجپٹ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

جرانکس :۔ چوتھیہ بخار اور صفراوی بخار میں مفید ہے۔ خصوصاً پرانے بخاروں میں بہت
مفید ہے۔ تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔ توتیا سبز ۲ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۴ تولہ۔ چونہ صدف ۶ تولہ۔
صدف کو کوٹ کر کوزہ گلی میں رکھ کر تنور میں جلائیں۔ چونہ بن جائے گا۔

تینوں ادویہ کو باریک پیس کر گھیکوار کے عرق میں چار پہر کامل کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر دو سکورہ
گلی خام میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور سوکھ جائے۔ تو ایک گز مربع گڑھا کھود کر اس میں بیس سیر
اوپلے بھر کر درمیان میں سکورہ مذکور رکھ کر آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر کھرل کرکے رکھ لیں۔
جس قدر دوا پرانی ہوگی۔ قوت زیادہ ہوگی۔

خوراک :۔ وقفہ کے روز دو چاول دوا بتاشہ میں ڈال کر دیں اور نوبت کے روز بقدر آدھ رتی
دوا بتاشہ میں ڈال کر دیں۔

غذا :۔ دودھ اور چاول کھلائیں۔

حب سُرخ یا انند بھیروں :۔ مادی اور پرانے بخاروں میں بہت مفید ہے۔ تپ لرزہ بلغمی
کے لیے اکسیر ہے۔ تپ صفراوی و سوداوی و لقوہ و نزلہ و کھانسی و ہیضہ و پرسوت میں مفید ہیں۔
بچھناگ سفید مدبر در شیر گاؤ۔ فلفل دراز۔ مرچ سیاہ۔ سہاگہ۔ شنگرف مصفی۔ ہموزن لے کر خوب
باریک کرکے لیموں کاغذی کے رس میں آٹھ پہر کھرل کرکے مثل دانہ جوار گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ بخار میں ایک گولی جوارش جالینوس ایکماشہ ملا کر ہمراہ شربت ادرک تازہ کھائیں۔ لقوہ
میں ایک گولی کھائیں اور دو تین گولیاں تلوں کے تیل میں حل کرکے عضو کج شدہ پر ضماد کریں۔ ہیضہ
میں ادرک کے شیرہ کے ہمراہ دیں یا پان میں رکھ کر کھلائیں۔ ہیچش میں ہمراہ شربت شکر سرخ دیں۔
تپ صفراوی میں شیرہ خرفہ کے ہمراہ ہر صورت میں شہد کے ہمراہ دیں۔

شنگرف کو صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اسے دو روز آب لیموں کے ہمراہ کھرل کریں
پھر کام میں لائیں۔

بچھناگ کو مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے :۔ کہ ایک تولہ بچھناگ کے ٹکڑے کرکے کپڑے کی پوٹلی میں
باندھ کر ایک سیر دودھ میں معلق لٹکا کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو جائے۔ تو نکال کر
دوسرے ایک سیر دودھ میں پکائیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔

Scanned with CamScanner

حب سیاہ یا موتیو نجے رس :۔ مادی بخار کے لیے بہت مفید ہیں۔ نیز لقوہ و فالج و ہیضہ و قولنج ریحی و تخمہ و درد پہلو وغیرہ میں اکسیر ہیں اور سب قسم کے تپوں میں سوائے تپ محرقہ و دق کے مجرب ہیں۔

چونہ صدف موتی۔ گندھک آملہ سار مصفی۔ سیماب مصفی۔ زنجفور۔ سہاگہ۔ پیپل۔ سونٹھ ہر ایک ایک تولہ۔ اوّل گندھک اور پارہ کو تین چار روز متواتر خشک کھرل کریں۔ حتّٰی کہ پارہ کی چمک بالکل جاتی رہے۔ پھر دوسری ادویہ باریک کوٹ چھان کر شامل کریں اور ادرک تازہ کے پانی کے ہمراہ آٹھ پہر کامل کھرل کریں۔ بعد میں حب مثل دانہ جوار باندھیں۔

خوراک :۔ ایک گولی ہمراہ جوارش جالینوس ایکماشہ تپ بلغمی میں۔ دوسرے امراض میں ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

گندھک کو صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے : کہ ایک برتن میں نصف تک دودھ ڈالیں۔ اور اس کے منہ پر ململ کا کپڑا باندھ کر اس پر گندھک رکھ دیں۔ اس کے اوپر توا آہنی یا دوسرا ڈھکنا دے کر دھکتے ہوئے کوئلے ڈال دیں۔ تاکہ گندھک پگھل کر دودھ میں آجائے۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر استعمال دیں۔ سیماب کو چند ساعت اینٹ پر رگڑ کر دس تہ کپڑے میں سے چند بار نکالیں اور استعمال کریں۔

صفراوی بخار۔ حمیٰ صفراوی۔ غب لازم۔ غب دائرہ۔ شطر الغب

کیفیت :۔ غب لازم :۔ اگر صفرا داخل عروق متعفن ہو اور حوالی قلب و جگر و معدہ سے دور ہو تو بخار لازم ہوتا ہے۔ اور ایک دن بیچ شدت سے آتا ہے اسے غب لازم کہتے ہیں۔

غب دائرہ :۔ صفراوی بخار کی ایک قسم ہے۔ جس کی باری تیسرے روز آتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ غب خالص اور غب غیر خالص۔ اگر اس کا مادہ صفرائے خالص ہے تو غب خالص کہتے ہیں۔ اور اگر بلغم کے ساتھ مخلوط ہو تو اسے غب غیر خالص کہتے ہیں۔

شطر الغب : اگر ایک دن بخار تیز ہو اور ایک دن ہلکا۔ تو اسے شطر الغب کہتے ہیں۔

علامات :۔ منہ کا مزا کڑوا ہوتا ہے۔ زبان خشک اور سخت ہوتی ہے اور اس کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ بے چینی و بیقراری ہوتی ہے۔ بدن ٹوٹتا ہے۔ ابکائی و قے ہوتی ہے۔ قے میں صفرا خارج ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ کبھی صفرا ملے ہوئے دست آتے ہیں۔

تپ محرقہ میں بھی یہی علامات شدت کے ساتھ ہوتی ہیں۔ مگر زبان کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔

غب لازم اور غب دائرہ کی نوبت کا زمانہ چار گھنٹہ سے بارہ گھنٹہ تک ہوتا ہے مگر عموماً یہ سات آٹھ گھنٹہ میں پسینہ آکر اتر جاتا ہے۔ اگر علاج میں غلطی نہ ہو۔ تو بخار سات باری سے زیادہ نہیں آتا۔

اسباب :۔ گرمی کے موسم میں دھوپ میں زیادہ پھرنے یا آگ کے پاس رہنے یا گرم اشیاء کے استعمال سے صفرا زیادہ پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اور بخار پیدا کرتا ہے۔ کبھی صفرا کے ہمراہ بلغم مل کر متعفن ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹروں کے نزدیک ہڑشین پیرا سائٹ (جراثیم غب) کی موجودگی۔

علاج :-

ڈایافورٹیک مکسچر

ایک خوراک صبح ایک دوپہر ایک شام دیں۔

میگ سلف

Mag Sulph

جلاب دیں تاکہ معدہ صاف ہو جائے۔

تبرید و تسکین کا زیادہ خیال کریں۔ اور مبرد و مرطب شیرہ جات پلائیں۔ اس کے لیے صبح کو شیرہ مغز کاہو مقشر ۵ ماشہ۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ عرق نیلوفر ۶ تولہ عرق بید سادہ ۶ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ جب تین چار دن گزر جائیں۔ تو اسی میں خاکسی ۵ سے ۷ ماشہ تک چھڑک کر پلائیں۔ اور شام کو یہ نسخہ دیں۔ شیرہ زرشک ۳ ماشہ۔ شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ۔ عرق گلاب ۶ تولہ۔ عرق بید مشک ۶ تولہ میں نکال کر شربت صندل ۲ تولہ یا شربت سیب ۳ تولہ ملا کر دیں۔ شروع سے ہی تلیین کا بھی خیال رکھیں۔ البتہ مسہلات قویہ آٹھ روز سے پہلے نہ دیں۔

اگر صفرا کا غلبہ ہو۔ متلی۔ قے اور قبض ہو۔ تو چند روز یہ نسخہ دیں۔ آلو بخارا ۷ دانہ۔ شیرہ بادیان ۷ ماشہ۔ شیرہ زرشک ۷ ماشہ۔ شیرہ تخم کدو شیریں ۵ ماشہ۔ پانی میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اگر قلق اور اضطراب ہو تو صندل کو گلاب میں گھس کر کپڑا تر کر کے دل اور جگر کے مقام پر رکھیں۔ اگر سر میں درد ہو تو لخلخہ سونگھائیں۔ نسخہ جات باب سرسام میں درج ہوئے ہیں۔ صندل کو گلاب میں گھس کر پیشانی پر لگائیں۔ یوڈی کلون میں پانی ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے کپڑا بھگو کر پیشانی پر رکھیں۔ یا گدی کے نیچے برف کی تھیلی رکھیں۔ پیاس کی شدت ہو تو مریض کو ٹھنڈا پانی دیں۔ خواہ برف سے ٹھنڈا کر کے دیں۔ اگر بدن بہت گرم ہو تو اسفنج ٹھنڈے پانی میں بھگو کر تمام بدن پر پھیریں۔

اگر اس ترکیب سے فائدہ نہ ہو تو یہ نقوع بارہ پلائیں۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر۔ گل خطمی تخم خیارین ہر ایک ۷ ماشہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح مل چھان کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ چھٹے روز شیر خشت۔ ترنجبین۔ شکر سرخ ہر ایک ۴ تولہ۔ سنا مکی ۷ ماشہ اضافہ

کر کے مسہل دیں۔ اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے شربت بنفشہ ۴ تولہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اسی طرح ایک دو دن کے وقفہ سے تین دفعہ مسہل دیں۔

قرص حمیٰ صفراوی :- صفراوی بخار کے لیے بیحد مفید ہیں۔ ان کے کھانے سے درجہ حرارت فوراً کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ حرارت کو ساکن کرتے ہیں۔

ست گلو۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ تخم کاسنی۔ کشنیز۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ گل نیلوفر۔ صندل سفید۔ صندل سرخ ہر ایک ایک تولہ لے کر خوب باریک کر کے عرق گلاب کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور دو دو رتی کے قرص بنائیں۔

خوراک :- ایک قرص ہمراہ قدرے پانی عورتوں کو بارہ بجے دن سے پہلے اور مردوں کو دوپہر میں دیں! اگر درجہ حرارت پھر بھی زیادہ رہے۔ تو ایکعدد قرص بار دیں۔ نسخہ باب سل و دق میں ذکر ہوا یا حب کافور ایک عدد دیں۔

قرص انبر باریس :- حمیٰ غب۔ حرارت جگر۔ تشنگی اور بے چینی میں مفید ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ صفراوی بخار کو توڑتا ہے۔

زرشک منقی۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز ۱۲، ماشہ۔ لک مغسول۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ گل سرخ ہر ایک ۹ ماشہ۔ ریوند چینی ۷ ماشہ۔ بیخ کرفس ۷ ماشہ زعفران ۷ ماشہ۔ کافور ۷ ماشہ۔ باب کثوث سرشتہ چار چار رتی کے قرص بنائیں۔

خوراک :- ایک یا دو قرص صبح پانی کے ہمراہ دیں۔

شربت گل سرخ :- صفرا اور بلغم کو خارج کرتا ہے۔ گرم امراض میں اگر مسہل جلد نہ لگے تو بطور معاونت تلیین کے لیے دیا جاتا ہے۔ تپ مرکبہ کو زائل کرتا ہے۔ معدہ کی سوزش۔ جگر اور طحال کے مرضوں میں مفید ہے۔

گل سرخ تازہ ایک سیر چار سیر گرم پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح ہاتھ سے مل کر اس قدر جوش دیں کہ پانی اڑھائی سیر رہ جائے۔ تو چھان کر دوبارہ ایک سیر گل سرخ تازہ لے کر اس پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب ڈیڑھ سیر پانی باقی رہے۔ تو اتار کر مل کر چھان لیں۔ اور تین سیر شکر سفید شامل کر کے

شربت کا قوام کریں۔

خوراک :۔ دو تولہ سے چار تولہ تک۔

لخلخہ :۔ ہذیان عشی اور سرسامی کیفیت میں مستعمل ہے۔ آب کشنیز سبز ۸ تولہ۔ کھیرے کا پانی عرق گلاب۔ عرق کیوڑا۔ عرق بید مشک۔ سرکہ ہر ایک ایک تولہ۔ برادہ صندل سفید ۶ ماشہ۔ گل ارمنی کافور ہر ایک ۳ ماشہ۔ کھلے منہ کی بوتل میں ڈال کر ناک کے نزدیک کرکے ہلاکر بار بار سونگھائیں۔

پائیشویہ :۔ اگر نوبت کی حالت میں صفرا کا زور دماغ کی طرف ہو۔ تو اس سے ہذیان یا سرسام کی حالت پیدا ہو جائے۔ تو گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی۔ سبوس گندم ہر ایک ایک تولہ۔ نمک طعام ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر ٹھنڈا کرکے تراشہ کدو سے پائیشویہ کریں۔

نقوع بارد :۔ جو حمی صفرادی میں بطور منضج دیا جاتا ہے۔ صفرا کو قطع کرتا ہے۔ ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔

گل بنفشہ۔ عناب۔ آلو بخارا۔ تخم خیارین نیمکوفتہ۔ گاؤزبان۔ سب کو رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ حل کرکے پلائیں۔ اگر کھانسی میں ہو تو آلو بخارا شامل نہ کریں۔ بلکہ اس کی بجائے مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ داخل کریں۔ اگر نزلہ ہو تو تخم خطمی ۷ ماشہ شامل کریں۔ اگر تین روز یہ نسخہ پلانے سے بخار نہ اترے تو خاکشی ۷ ماشہ چھڑک کر روزانہ پلائیں۔ سات روز یہ نقوع پلا کر آٹھویں روز اسی میں سنا مکی ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ اضافہ کرکے بھگوئیں اور املی ۴ تولہ علیحدہ بھگوئیں۔ اور شیر خشت ۴ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ علیحدہ بھگوئیں۔ پھر ان سب کو چھان کر ملالیں۔ اور گلقند ۴ تولہ اس پانی میں پیس کر صاف کرکے پئیں۔ اگر اس سے دوپہر تک دست نہ ہوں۔ تو شربت دینار ۴ تولہ شربت دردکر ۴ تولہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ ملاکر پلائیں۔ پھر اگلے روز تبرید پلائیں۔ اور اسی طرح ایک دن کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔

نقوع صفرا دیگر :۔ حمی صفرادی اور تمام صفرادی امراض میں مفید ہے۔ نیز قے کو روکتا ہے۔

گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بادیان۔ زرشک۔ آلو بخارا ہر ایک ۷ دانہ۔ عناب ۵ دانہ گل نیلوفر ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کرکے پلائیں۔ اگر بخار نہ اترے تو بدستور مذکورہ بالا سات روز پلاکر پھر اسی طرح مسہل دیں۔

دوا برائے بخار صفراوی :۔ قرص طباشیر ملین ۴ ماشہ پیس کر سکنجبین ۲ تولہ میں ملا کر چٹائیں۔

اوپر سے زرشک ۳ ماشہ۔ تخم کاسنی ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۷ ماشہ۔ عرق گلاب ۶ تولہ۔ عرق بید مشک ۶ تولہ میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ حل کرکے پلائیں۔ اگر صفرادی بخار کے ہمراہ ملغمیت ہو تو قرص طباشیر کے عوض قرص گل استعمال کریں۔

دوا برائے حمی مرکب :۔ جبکہ بلغم اور صفرا مل گئے ہوں گلقند عسلی ۴ ۱ ماشہ۔ سکنجبین ۴ ۱ ماشہ باہم ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان ۷ ماشہ۔ شیرہ تخم کاسنی ۷ ماشہ۔ مناسب عرقیات میں نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر بخار کو تین دن سے زیادہ گزر جائیں۔ تو اسی میں خاکشی ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

حب برائے تپ :۔ جو صفرا اور بلغم سے مرکب ہو۔ اور اس کے ساتھ لرزہ اور دست و قے اور درد شکم ہو۔

لونگ۔ الائچی۔ نارمشک۔ زرشک۔ ناگرموتھ۔ صندل سفید۔ مرچ سیاہ۔ سماق ہموزن کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں

خوراک :۔ ایک گولی ہمراہ آب گرم۔

مفرح :۔ بخاروں کے بعد جو ضعف لاحق ہوتا ہے اسے دور کرتا ہے۔ اور حصولِ قوت کے لیے مفید ہے۔ امراء کے استعمال کی چیز ہے۔

زہرمہرہ خطائی۔ بسد احمر۔ مروارید ناسفتہ۔ طباشیر کبود۔ ورق نقرہ۔ مصطگی رومی۔ شربت سیب شیریں۔ مصری۔ عرق گاؤزبان۔ عرق نیلوفر۔ اوّل زہرمہرہ۔ بسد اور مروارید کو پاؤ سیر عرق کیوڑہ میں کھرل کریں۔ طباشیر اور مصطگی کو علیحدہ باریک کرلیں۔ پھر عرقوں میں مصری اور شربت ملا کر قوام کریں۔ اوپر والی ادویہ کا سفوف داخل کرکے مفرح تیار کریں۔ آخر میں ورق نقرہ پارچہ بیز کرکے داخل کریں۔ بس تیار ہے۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک صبح۔

سفوف اکسیر حمی صفراوی :۔ کشتہ سنگجراحت۔ ست گلو۔ طباشیر۔ گل ارمنی سب ہموزن لے کر عرق بید مشک میں تین روز کھرل کرکے محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ۔ عرق مکو ۱۰ تولہ دیں۔

بلغمی بخار۔ حمیٰ بلغمی۔ مواظبہ Quotidian Fever

لازمی بلغمی بخار۔ حمیٰ لثقہ Asthenic Fever

کیفیت :۔ بلغمی بخار کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ ایک وہ جس میں بلغم خارج عروق متعفن ہوتا ہے۔ اسے مواظبہ کہتے ہیں۔ دوسری جس میں بلغم اندرون عروق متعفن ہوتا ہے۔ اسے حمیٰ لثقہ کہتے ہیں۔ بلغمی بخار کی ایک قسم جس میں اندر کی جانب سردی اور باہر کی جانب گرمی ہوتی ہے۔ اسے انقیالوس کہتے ہیں۔ اور ایک قسم جس میں اندر کی جانب گرمی اور باہر کی جانب سردی ہوتی ہے۔ اسے لیفوریا کہتے ہیں۔ یہ ردی قسم کے بخار ہوتے ہیں۔ جو عموماً کم واقع ہوتے ہیں۔ ان کا علاج بھی حمیٰ بلغمی کی مانند ہی کیا جاتا ہے۔ اگر تپ دن کو رہے اور رات کو اتر جائے۔ تو اسے حمیٰ نہاری کہتے ہیں۔ اور اگر رات کو رہے اور دن کو اُتر جائے تو اسے حمیٰ لیلی کہتے ہیں۔

علامات مواظبہ :۔ یہ بخار عموماً بچوں۔ عورتوں اور عمر رسیدہ مردوں کو بسبب غلبہ رطوبت ہوتا ہے۔ بخار جاڑا لگ کر آتا ہے۔ بھوک اور پیاس کم ہوتی ہے۔ ہاضمہ خراب رہتا ہے۔ مُنہ سے رال بہتی ہے۔ چہرہ پر بھربھراہٹ ہوتی ہے۔ پسینہ بہت کم آتا ہے۔ پیشاب کبھی سفید رقیق اور کبھی غلیظ مکدر ہوتا ہے۔ پاخانہ میں بلغم کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ ابتدا میں تھوڑی سی حرارت ہوتی ہے جمائیاں اور انگڑائیاں آتی ہیں۔ کرب و بے چینی ہوتی ہے۔ اوّل اوّل یہ بخار پہلی رات کے وقت یا پچھلی رات کے وقت شروع ہوتا ہے۔ پھر دوپہر کو ہونے لگتا ہے۔ اور دن بھر میں چھ گھنٹے کے لیے بالکل اتر جاتا ہے۔ اور جب اترتا ہے تو حرارت پورے طور پر زائل نہیں ہوتی۔ کہ دوسری باری شروع ہو جاتی ہے۔

علامات حمیٰ لثقہ :۔ یہ بظاہر تپ دق کے مشابہ ہوتا ہے۔ اس میں حرارت نرم ہر وقت رہتی ہے۔ امتلا کے آثار ہوتے ہیں۔ نبض نرم اور ممتلی ہوتی ہے۔ اور برخلاف تپ دق کے غذا کھانے کے بعد حرارت نہیں بڑھتی۔ اس بخار کو تپ دق سے خاص طور پر تشخیص کر کے علاج کرنا چاہیئے۔ کیونکہ تھوڑی سی غلطی سے بہت نقصان ہو جانے کا احتمال ہے۔ ہم نے ان دونوں کی علامات فارقہ

باب سل و دق میں مفصل لکھی ہیں وہاں سے دیکھ لیں۔

اسباب :۔ جسم میں رطوبات کا بڑھ جانا۔ ٹھنڈی اور مرطوب آب و ہوا کی بود و باش۔ ٹھنڈی ثقیل اور مرطوب اغذیہ کا کثرتِ استعمال۔ عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا اور ریاضت نہ کرنا۔ ملیریا کی سمیت۔ ڈاکٹروں کے نزدیک کوارٹن پیرا سائٹ (جراثیم) کی موجودگی۔

علاج :

مینوسین Minocine

ایک گولی صبح ایک شام کھانے کے بعد یا

لیڈرمائی سین ۳۰۰ ملی گرام Ledermycine

ایک صبح ایک شام دیں۔

بسلوان Bisolvan

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام

مریض کو آرام سے بستر پر لٹا دیں۔ اگر بخار ہوتے وقت لرزہ اور سردی شدت سے ہو۔ تو اوّل گرم پانی یا چائے یا قہوہ پلائیں۔ اگر متلی یا قے وغیرہ ہو تو گرم پانی میں نمک ملا کر قے کرائیں۔ اور گلقند ایک تولہ میں انیسون ۳ ماشہ پیس کر ملا کر پلائیں۔ تاکہ تقویت معدہ ہو۔ اس کے بعد چند روز تک یہ نسخہ دیں۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کشوث ۵ ماشہ۔ مکو خشک ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔ سردی کا موسم ہو تو نیم گرم کر لیں۔ اگر بخار سات روز تک نہ اترے تو اسی نسخہ میں خاکسی ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر اور عوارضات ساتھ ہوں۔ تو ان کے متعلق ادویہ شامل کریں۔ جیسا کہ پتوں کے علاج کے شروع میں بتایا گیا ہے۔ اس نسخہ کے دینے میں انشاء اللہ کسی قسم کے نقصان کا خطرہ نہیں۔ اگرچہ صحیح تشخیص نہ بھی ہو۔ سات آٹھ روز یہ نسخہ دینے اور دُوسرے عوارضات کے قرائن سے طبیب ضرور صحیح نتیجہ اخذ کرنے میں کامیاب ہو گا۔ اس کے بعد حسب قاعدہ علاج کریں۔

آٹھ روز یہ نسخہ پلا کر نویں روز اس میں سنا مکی ۷ ماشہ۔ تربد سفید مجوف مقشر ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۵ ماشہ شامل کر کے بھگوئیں۔ اور صبح مل چھان کر ترنجبین ۴ تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ۔ مغز فلوس ۵ تولہ۔ شیرہ مغز بادام ۵ عدد۔ حسب قاعدہ صاف کر کے اضافہ کر کے پلائیں۔ اگلے روز یہ تبرید دیں۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق گاؤزبان ۶ تولہ۔ عرق کاسنی ۶ تولہ شربت عناب ۲ تولہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے تخم ریحان ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح ایک ایک دن کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔

اگر پھر بھی بخار باقی رہے تو چند روز شکاعی۔ بادآورد۔ برنجاسف ہر ایک ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح نتھار کر شربت بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ پرانے بخاروں میں بہت مفید ہے۔ یا اوّل چند روز یہ نسخہ پلائیں۔ شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم کثوث ۳ ماشہ۔ مویز منقے ۹ دانہ عرق بادیان ۶ تولہ۔ عرق مکو ۶ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے صبح و شام نیم گرم کر کے پلائیں۔ اگر تین دن یہ نسخہ دینے سے افاقہ نہ ہو۔ تو اسی میں خاکسی ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر چھ سات روز یہ نسخہ دینے سے بھی فائدہ نہ ہو۔ تو صبح کو وہی پہلا نسخہ گل بنفشہ والا دیں۔ اور شام کو یہ شیرہ جات والا نسخہ دیں۔ بعض دفعہ پہلے نسخہ میں پرسیاوشاں ۵ ماشہ۔ اصل السوس ۴ ماشہ۔ اضافہ کرتے ہیں۔ اور نویں روز بترکیب مذکورہ بالا مسہل دیں۔ پھر دستور تبرید پلائیں۔ اور ایک ایک دن کے وقفہ سے تین مسہل دیں۔

اگر پھر بھی حرارت باقی رہے تو مفصلہ ذیل ادویہ میں سے کوئی ایک دوا حسبِ حاجت دیں۔

قرص گل:- بلغمی اور پرانے بخاروں میں مفید ہیں۔ تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔

گل سرخ ۱۰ تولہ۔ رب السوس۔ شاہترہ۔ بالچھڑ ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی ۹ ماشہ۔ کہربا ۹ ماشہ انیسون ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک:- ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب زلال شکاعی۔ بادآورد۔ بادرنجبویہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دیں۔

نسخہ آٹھ پہری اجوائن:- اجوائن دیسی ایک تولہ مٹی کے کوزہ پیالہ میں ڈال کر آدھ پاؤ پانی میں بھگوئیں۔ پیالہ کو دن کے وقت سایہ میں اور رات کے وقت شبنم میں رکھیں۔ اگلے روز

زلال لے کر پلائیں۔

نسخہ:- پرانے بخاروں میں مفید ہے۔

اجوائن دیسی ۶ ماشہ۔ گلو تازہ ۳ ماشہ۔ پیپل ۱ عدد۔ مغز بادام مقشر ۵ دانہ۔ پانی میں پیس کر شربت بنفشہ ۲ تولہ یا شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ خاکسی ہفت جوش:- پرانے بخاروں اور حمی بلغمی میں بہت مفید ہے۔ خاکسی ۷ ماشہ کو پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ پہلے روز ایک جوش دے کر پلائیں۔ دوسرے روز دو جوش دے کر پلائیں۔ اسی طرح ہر روز ایک جوش روزانہ بڑھا کر ساتویں روز سات جوش دے کر پلائیں۔ اس کے بعد ایک ایک جوش کم کر کے ایک جوش تک لا کر ترک کر دیں۔

عرق برنجاسف:- پرانے بلغمی بخار اور سوء القنیہ کے لیے بہت مفید ہے۔

برنجاسف ۵ تولہ۔ شکاعی ۵ تولہ۔ بادآورد ۵ تولہ۔ بادرنجبویہ ۵ تولہ۔ بادیان ۵ تولہ۔ مویز منقے ۵ تولہ گل گاؤزبان ۵ تولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح آب مکو سبز ۴ سیر داخل کر کے سات سیر عرق کشید کریں۔

خوراک:- چار تولہ سے سات تولہ تک ہمراہ ادویہ مناسبہ

قرص گل صغیر:- بلغمی اور مرکب پرانے بخاروں میں مفید ہے۔

گل سرخ ۳ تولہ۔ ملٹھی چھیلی ہوئی ۱ تولہ۔ عصارہ غافث ۱ تولہ۔ افسنتین ۱ تولہ۔ مصطگی ۴ ماشہ تگر ۴ ماشہ۔ بالچھڑ ۴ ماشہ اگر ۴ ماشہ۔ اذخر ۴ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک:- ساڑھے تین ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

قرص افسنتین صغیر:- ہر قسم کے بلغمی بخار میں مفید ہے۔ مرکب بخاروں میں بھی مستعمل ہے۔

افسنتین رومی نہایت تلخ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ مغز بادام تلخ۔ سب ہموزن لے کر کوٹ پیس کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

خوراک:- ساڑھے تین ماشہ پانی کے ہمراہ دیں۔

قرص انیسون:- جو مذکورہ بالا قرص سے زیادہ قوی ہے۔

انیسون ۔ افسنتین ۔ مغز بادام تلخ ۔ بالچھڑ ۔ ایلوا ہر ایک ایک تولہ ۔ عصارہ غافث ۔ تیزپات اسارون ہر ایک ۹ ماشہ ۔ مصطگی ۔ تخم کرفس ہر ایک ۳ ماشہ ۔ کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں ۔

خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسب ۔

نسخہ چکیدہ کاسنی :۔ منہلات کے بعد بھی اگر قدرے حرارت رہے تو دیا جاتا ہے ۔

تخم کاسنی ایک تولہ نیمکوب کر کے رات کو گرم پانی میں بھگوئیں ۔ صبح چارپائی کی صافی میں جس کے چاروں کونے چار لکڑیوں سے باندھ دیئے گئے ہوں ۔ سات مرتبہ مثل رنگریزاں ٹپکائیں ۔ پھر شربت بزوری ۴ تولہ حل کر کے پلائیں ۔

حب ابن حارث :۔ بلغمی بخاروں اور بلغمی دردوں کو بیحد مفید ہے ۔ بہق سفید اور بہق سیاہ کو بھی زائل کرتی ہیں ۔

پوست ہلیلہ زرد ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ ایلوا ۔ انزروت ۔ سکبینج ۔ گوگل ۔ شحم حنظل ۔ ہر ایک پانچ حصہ ۔ رائی صعتر فارسی ۔ کلونجی ۔ زیرہ کرمانی ۔ مصطگی رومی ۔ نمک طبرزد ۔ ہر ایک ایک حصہ ۔ سکبینج اور گوگل کو گندنے کے پانی میں حل کریں ۔ اور کانسی کی طشتری میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں ۔ باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں اور حب برابر نخود بنائیں ۔

خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ تک روزانہ صبح ۔ غذا میں شوربا استعمال کریں ۔

نوٹ :۔ یہ بخار عموماً طویل عرصہ تک رہا کرتا ہے ۔ اس لیے عموماً ہضم خراب رہتا ہے ۔ اور عظم جگر عظم طحال ۔ سوء القنیہ اور استسقا ہونے کا احتمال ہوتا ہے ۔ لہٰذا ہاضمہ کا خاص خیال رکھنا چاہیئے ۔ اور معدلات جگر و طحال کا استعمال کرنا چاہیئے ۔

لازمی بلغمی بخار یعنی حمیٰ لثقہ کا دستور علاج ۔

حمیٰ لثقہ یعنی بلغمی بخاروں میں بھی وہی طریقہ اختیار کریں ۔ جو بلغمی بخار یعنی مواظبہ میں کرتے ہیں ۔ اسی طرح تلیین دیں ۔ اسی طرح قے کرائیں (البتہ اگر سر میں درد ہو تو قے نہ کرائیں ۔ ورنہ عوارضات شدید ہونے کا خطرہ ہے) اسی طرح نضج مادہ کریں ۔ اور اسی طرح مسہل وغیرہ دیں ۔ لیکن لثقہ چونکہ لازمی بخار ہے ۔ جو ہر وقت رہتا ہے ۔ اس لیے غذا اس وقت دی جائے ۔ جبکہ دن بھر میں بخار ذرا ہلکا ہو کیونکہ یہ عام قاعدہ ہے کہ بخاروں میں غذا اس وقت دینی چاہیئے ۔ جبکہ بخار اتر چکا ہو ۔ یا ہلکا ہو چکا ہو ۔

قرص غافث :۔ بلغمی بخاروں میں بہت مفید ہے ۔ ضعف جگر کو نافع ہے ۔ پرانے بخاروں کو مفید ہے ۔

عصارہ غافث ۲۸ ماشہ ۔ گل سرخ ۱۷ ماشہ ۔ بالچھڑ ۷ ماشہ ۔ مصطگی ۲ ماشہ ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ گوندھ کر قرص بنائیں ۔

خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ چائے یا آب گرم دیں ۔

معجون دحمرثا :۔ مردوں کے بلغمی بخاروں کے لیے مفید ہے ۔ نیز عورتوں کے ہر قسم کے مادی بخار میں مفید ہے ۔ سوائے حمیٰ یومیہ کے کونین بھی اس کا مقابلہ نہیں کرتی ۔ نیز سدہ جگر و تلی ۔ سردی رحم ۔ تپ چوتھیہ ۔ مواد غلیظہ ۔ کھانسی رطوبی اور سستی اعضا کو مفید ہے ۔ پیٹ کی ریاح کو تحلیل کرتی ہے ۔ مدر حیض ہے ۔ پیشاب جاری کرتی ہے ۔

تخم حرمل ایک سو دو تولہ ۔ لوبان ذکر ۔ مصطگی ۔ حب بلسان ۔ زعفران ۔ اکلیل الملک ۔ سنبل الطیب فلفل سیاہ ہر ایک پینتیس ماشہ ۔ ریوند چینی ۔ زراوند طویل ۔ زراوند مدحرج ۔ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ انیسون ۔ زنجبیل ۔ قسط تلخ ۔ سلیخہ ہر ایک ساڑھے چھ تولہ ۔ سعد کوفی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ ۔ لونگ ۱۲ ماشہ ۔ خربق سفید ۔ گل سرخ ۔ کلونجی ہر ایک دس تولہ ڈیڑھ ماشہ ۔ صبر سقوطری ڈیڑھ تولہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد تین گنا کا قوام کر کے معجون بنائیں ۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان نیمگرم یا چائے ۔

معجون دحمرثا لولوی :۔ اس کے فوائد مثل اول کے ہیں ۔ لیکن سہل الحصول ہے ۔

زرنباد ۔ درونج ۔ افیون ۔ جندبیدستر ۔ مرچ سیاہ ۔ فلفلدراز ۔ سلیخہ ۔ دارچینی قلمی ۔ بزرالبنج ۔ قسط شیریں ۔ بالچھڑ ۔ جاؤشیر ۔ زعفران ۔ میعہ سائلہ ہر ایک چھ ماشہ ۔ مروارید ناسفتہ دو ماشہ ۔ مصری کوزہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ پیس کر تین گنا شہد مقوم میں معجون بنائیں ۔

خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ تک ہمراہ چائے یا گرم دودھ یا عرق بادیان نیمگرم ۔

معجون ثبادریطوس :۔ عورتوں کے بخار میں بہت ہی مفید ہے ۔ نیز پرانے دردسر ۔ فالج ۔ لقوہ مرگی ۔ معدہ اور جگر کی درد ۔ تلی کی درد ۔ برص ۔ ضعف بصر اور تمام سرد و تر بیماریوں میں مفید ہے ۔ حیض کو جاری کرتی ہے ۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو خارج کرتی ہے ۔ اور بغیر تکلیف کے دست لاتی ہے ۔

غاریقون معزبل پانچ تولہ دس ماشہ۔ ایلوا ۴ تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ تگر۔ تج۔ سقمونیا ہر ایک سوا دو تولہ۔ کمازریوس۔ قسط۔ افتیمون ہر ایک چودہ ماشہ۔ بالچھڑ ایک تولہ دو رتی۔ زعفران۔ دارچینی بچھ۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عود بلسان۔ فرفیون۔ مرچ سفید و سیاہ پیپل۔ جنطیانا رومی۔ حب بلسان۔ شگوفہ اذخر۔ حماما ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر چھ گنا شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک :۔ سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان۔

چوتھیہ بخار۔ سوداوی بخار۔ حمیٰ سوداوی۔ ربع دائرہ۔ ربع لازمہ

کیفیت :۔ اگر سودائے غیر طبعی متعفن ہو جائے تو اس سے بخار آنے لگتا ہے۔ اسے حمیٰ سوداوی۔ یا چوتھیہ بخار کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کی نوبت چوتھے روز آتی ہے۔ اگر سودا خارج عروق متعفن ہو تو بخار چوتھے روز ہوگا۔ اور جاڑا اور لرزہ شدت سے ہوگا۔ اور اترتے وقت پسینہ بہت آئے گا۔ اسے ربع دائرہ کہتے ہیں۔ اگر سودا داخل عروق متعفن ہو تو بخار چوتھے روز شدت سے ہوگا۔ اس میں بخار لازم رہتا ہے۔ جاڑا اور لرزہ نہیں ہوتا۔ اور پسینہ نہیں آتا۔ اسے ربع لازمہ کہتے ہیں۔ مگر اس قسم کا بخار شاذونادر ہی ہوتا ہے۔ کبھی تپ سوداوی دو دن متواتر آتا ہے۔ اور ایک دن نہیں آتا۔ اسے ربع معکوس کہتے ہیں۔ اور کبھی پانچویں۔ چھٹے۔ ساتویں روز آتا ہے۔ اسے خمس۔ سدس۔ سبع کہتے ہیں۔

علامات :۔ بخار عموماً چوتھے روز باری سے آتا ہے۔ پھر دو دن وقفہ رہتا ہے۔ پھر آتا ہے۔ رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ پیشاب کم آتا ہے۔ آنکھیں بے رونق سی معلوم ہوتی ہیں۔ تلی بڑھ جاتی ہے۔ نبض بطی اور صلب ہوتی ہے۔ اعضاء میں بوجھ اور گرانی ہوتی ہے۔ عموماً جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔

اسباب :۔ اس قسم کا بخار عموماً عفنی بخاروں کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ اور جس خلط سے سودا بن کر

محترق ہوا ہو۔ اس کی علامتیں موجود ہوں گی۔ نیز گرم اشیاء کا کثرت استعمال۔ ثقیل اور دیرہضم اغذیہ کا استعمال۔ زیادہ ترشی کا استعمال۔ جگر اور تلی کے فعل کی خرابی۔ ملیریا کی سمیت۔

علاج :

ڈیراکلور
Darachlore

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام دیں۔

پیراپائرین
Parapyrine

ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام دیں۔

سب سے پہلے یہ دیکھیں۔ کہ تلی کی کیا حالت ہے۔ اگر تلی بڑھی ہوئی ہو۔ تو گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ موبز منقے ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی۔ بادیان ہر ایک ۷ ماشہ۔ گاؤزبان۔ ملیٹھی ۵ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اور تلی پر ضماد لگائیں۔ جن کے نسخے باب طحال میں مذکور ہیں۔ نو دن یہ نسخہ پلا کر دسویں دن اسی میں برگ سنا کی ایک تولہ۔ تربد سفید ۶ ماشہ۔ مغز فلوس ۴ تولہ علیحدہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے گلقند ۴ تولہ پیس کر چھان کر منضج کی دواؤں کے پانی میں ملائیں۔ اور شیرہ مغز بادام ۷ عدد۔ روغن بادام ۹ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔ بشرطیکہ اس دن بخار کی باری نہ ہو۔ اگلے روز تبرید کا یہ نسخہ دیں۔

اوّل خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق مکو ۴ تولہ۔ عرق شاہترہ ۴ تولہ۔ عرق برنجاسف ۴ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ ملا کر تخم ریحان ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ پھر ایک دن کے وقفہ سے مسہل دیں۔ اسی طرح تین مسہل دیں۔ اگر اس سے پورا فائدہ نہ ہو۔ تو صبح کو وہی پہلا نسخہ دیں۔ اور اس میں مکو خشک ۵ ماشہ اضافہ کر لیں۔ اور سہ پہر میں یہ نسخہ دیں۔

شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ مویز منقے ۹ دانہ۔ شیرہ مکو خشک ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ۔ عرق مکو ۶ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دیں۔

سفوف مرکب :۔ جو باری کے بخار اور تیجیہ و چوتھیہ بخار میں بہت مفید ہے۔

کشتہ مرجان ۱ رتی۔ کونین سلفاس ۱ رتی۔ سوڈا بائیکارب ۲ رتی۔ یہ ایک خوراک کا وزن ہے۔ جس دن ناغہ ہو۔ اس دن ایک خوراک صبح ایک دوپہر اور ایک شام کو پانی کے ہمراہ دیں۔

سفوف برائے تپ ناغہ تیجیہ و چوتھیہ :۔

لوٹن سجی۔ چونہ صدف ۔ منسل ہر ایک ایک تولہ لے کر سکورہ گل میں ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور سکھا کر تنور میں رکھ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کھرل کر کے چار گنا بورہ کھانڈ ملا لیں۔

خوراک :۔ نصف رتی ہمراہ شیر گاؤ۔ نوبت سے پیشتر۔

سفوف دیگر برائے چوتھیہ بخار و تپ ناغہ وغیرہ۔

شدھ منسل۔ چونہ صدف۔ گندھک آملہ سار مصفےٰ۔ سوہاگہ ہر ایک ایک تولہ لے کر دھرت کماری کے رس میں چار پہر کامل کھرل کریں۔ اور غلولہ بنا کر سکھا کر پرمٹ کریں۔ سوکھنے پر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

خوراک :۔ نصف رتی شکر کے شربت کے ہمراہ دیں۔ بچوں کے لیے نصف تولہ دوا میں بیس تولہ شوگر آف ملک ملا کر رکھ لیں۔ اور حسبِ عمر ایک چاول سے چار چاول تک ہمراہ شیر مادر حل کر کے دیں۔

حب لولو :۔ تپ ربع اور باری کے بخار میں بیحد مفید ہے۔

مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ جند بیدستر ۳ ماشہ۔ ہینگ ۳ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ لونگ ۳ ماشہ۔ کلونجی ۳ ماشہ۔ مرکی ۳ ماشہ۔ میعہ سائلہ ۳ ماشہ۔ برگ سداب ایک ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ کوفتہ بیختہ شہد مساوی الوزن ادویہ میں گوندھ کر حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :۔ ایک سے چار گولی تک نوبت سے دو گھنٹہ پہلے دیں۔ انشاء اللہ تین چار نوبت میں صحت ہو جائے گی۔

میعادی بخار۔ مطبقہ متناقصہ۔ ٹائیفائیڈ

TYPHOID FEVER

اس بیماری کا سبب سرایت زدہ پانی، دودھ یا کھانا ہوتا ہے۔ اور مکھیاں اس کو پھیلانے کا باعث بنتی ہیں۔ جراثیم کا نام سالمونیلا ٹائیفی اے اور بی Salmonella A.B. ہے۔ اس بیماری میں جراثیم سارے جسم میں خون کے ذریعے پھیل جاتے ہیں اور خون سے متعلق جگہوں جیسے ہڈیوں کے گودے Bone Marrow, پر اثر انداز ہوتی ہے اور انتڑیوں میں خاص طور پر الیم Ilium پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سارے خون میں جراثیم ہوتے ہیں اور جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں ہے جہاں جراثیم پہنچ کر نہ سکتے ہوں۔ جراثیم ایک ٹاکس Toxin بناتے ہیں۔ جو کہ ظاہری اثرات کا سبب ہوتا ہے۔

جراثیموں کے جسم میں داخل ہونے کے ۱۔ ۳ ہفتے بعد۔ اچانک بیماری کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہوتے ہیں۔ اور ایک ہفتے کے خاتمہ پر ٹمپریچر F۔ ۱۰۴ تک پہنچ جاتا ہے بیماری کے اثرات وقت کے ساتھ ساتھ کچھ اس طرح کے ہوتے ہیں۔

ایک ہفتے کے خاتمہ پر

دل کی دھڑکن نارمل سے کم ہوتی ہے۔ سانس کی نالیوں کی سوزش ہو جاتی ہے۔ اور شوربہ کی طرح کے دست آتے ہیں۔ جسم کے اوپر نشانات پڑ جاتے ہیں۔ جو کہ بہت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ چھاتی کے نچلے حصہ اور پیٹ کے بالائی حصہ میں یہ نشانات دیکھے جا سکتے ہیں۔

دوسرے ہفتے کے دوران

مریض بڑبڑاتا ہے۔ برانکائٹس ہو جاتا ہے۔ نمونیا بھی ہو سکتا ہے۔ دوسرے ہفتے کے دوران نبض کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ اور مریض کی حالت زیادہ خطرناک ہو جاتی ہے۔ ۔ ا دنوں کے خاتمہ پر

مریض کی تلی بڑھ جاتی ہے اور ٹٹولی جا سکتی ہے۔

پھر ٹمپریچر کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور غیر مہلک حالتوں میں مریض کی حالت سدھرنے لگتی ہے۔ جبکہ نامناسب حالتوں میں پیٹ پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ انتڑیوں میں جاری ہو جاتا ہے۔ اور دل پر مہلک اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

کئی مریضوں کو تندرست ہونے اور ٹمپریچر کم ہونے کے ۷ - ۱۰ دن بعد پھر حملہ ہوتا ہے۔

ٹائیفائیڈ فیور کے دوسرے اثرات

کان کے درمیانی حصّہ کی سوزش، برانکائٹس، برانکونمونیا، دل کی سوزش، گردوں کی سوزش ہڈیوں کی سوزش۔ ہڈیوں کے گودے کی انفکشن اور جلد کی انفکشن۔

یہ سب اثرات ٹائیفائیڈ فیور کی وجہ سے ہو سکتے ہیں۔

تشخیص Diagnosis

ٹائیفائیڈ فیور کی تشخیص خون۔ پاخانے اور پیشاب کے لیبارٹری معائنہ سے ہوتی ہے۔ خون کے جراثیم پہلے ہفتے کے آخر میں موجود ہوتے ہیں۔ پاخانے میں دوسرے سے تیسرے ہفتے تک دوران اور پیشاب میں ۳ ہفتے کے خاتمہ پر موجود ہوتے ہیں۔

خوراک:۔ مریض کو انڈے، گوشت، مچھلی، دودھ، فروٹ، کیلے دیں۔

کلورومائی سیٹین کیپسول Chloromycetin

جوان آدمی کو شروع میں ۳ کیپسول دن میں ۴ دفعہ۔ تین دن کے بعد ۲ کیپسول دن میں ۴ دفعہ دینے کافی ہوتے ہیں۔ صرف ۷ دن دینے چاہئیں۔

سیپٹرین Septran بھی دی جا سکتی ہے۔ یہ جراثیموں کو ختم کرتی ہے اور ان کے پریشان کن اثرات سے بچاتی ہے۔

حفاظتی تدابیر Prophylaxis

اس کے لیے ٹی اے بی ویکسین T.A.B. Vaccin, آتی ہے۔ اس کو بذریعہ عضلاتی انجکشن دو دفعہ لگایا جاتا ہے۔

علاج :۔ بہ نسبت دواؤں کے اس مرض میں تدابیر سے زیادہ کام لیں۔ مریض کو غذا کے لیے ہرگز تنگ نہ کریں۔ البتہ پھلوں کا پانی، دودھ اور چائے وغیرہ طاقت کو بحال رکھنے کے لیے دیتے رہیں۔ آب انار۔ آب سیب۔ آب انگور۔ آب ناسپاتی۔ شوربہ تربی۔ دال کا نتھارا ہوا پانی دے سکتے ہیں۔ اگر پیاس کی شدت ہو تو آب آلو بخارا دیں۔ دل کی تقویت کے لیے خمیرہ گاؤزبان یا خمیرہ مروارید دیں۔ اگر مریض کچھ کھانے کی خواہش کرے۔ تو کسٹرڈ دودھ، پکا کر دے سکتے ہیں۔ مگر گاڑھا نہ ہو۔ یا ماء الشعیر دیں۔ یا گلوکوز دیں۔ یا انڈے کی سفیدی پانی میں حل کر کے دیں۔

اس مرض میں جلاب ہرگز نہ دیں۔ بلکہ اگر دست لگ جائیں۔ تو ان کے روکنے کی فوراً تدبیر کریں اس کے لیے ذیل کا نسخہ دیں۔

زہر مہرہ ایک ماشہ۔ طباشیر ا ماشہ۔ بادیان ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ حب الآس ۲ ماشہ۔ سبزی کنول گٹہ ۴ رتی۔ نارجیل دریائی ۴ رتی پانی میں پیس کر کپڑے میں چھان کر رب بہی ۲ تولہ یا شربت انار شیریں ۲ تولہ حل کر کے دیں۔ یہ خوراک پانچ سے دس برس کے بچہ کے لیے ہے۔ اس سے بڑا بچہ ہو تو اوزان زیادہ کریں۔ انڈے کی سفیدی پانی میں حل کر کے دیں۔

اگر بخار زیادہ ہو۔ تو گدی کے نیچے برف تھیلی میں ڈال کر رکھیں۔ آج کل اس کے لیے ربڑ کی بنی ہوئی تھیلیاں بکتی ہیں۔ جب ٹمپریچر نارمل ہو جائے تو برف علیحدہ کر لیں۔ یا یوڈی کلون ایک تولہ کو پانچ تولہ پانی میں ملا کر اس میں ململ کا کپڑا بھگو کر پیشانی پر رکھیں اور بار بار بدلتے رہیں۔ جب ٹمپریچر نارمل ہو جائے تو موقوف کریں۔ یا تالو پر روغن گل۔ گلاب اور سرکہ میں کپڑا بھگو کر بطور پھایہ رکھیں۔ اس مرض میں بے احتیاطی سے دوسرے عوارضات مثلاً نمونیا۔ اختلال عقل۔ خونی دست و کھانسی وغیرہ ہو جایا کرتے ہیں۔ ان کا علاج بروقت کرتے ہیں۔

مریض کو حرکت نہ کرنے دیں۔ بلکہ رفع حاجت وغیرہ کے وقت خود آہستگی سے اٹھایا کریں۔ اور خود آہستگی سے لٹا دیا کریں۔ مریض جس قدر پانی مانگے دیتے رہیں۔ بلکہ گرمی کا موسم ہو تو برف سے ٹھنڈا کر کے دیں۔ شربت صندل۔ شربت گلاب۔ شربت عناب۔ شربت نیلوفر۔ شربت انار وغیرہ میں عرق گاؤزبان عرق بیدمشک۔ عرق کیوڑہ۔ عرق کاسنی وغیرہ میں سے کوئی ایک دے سکتے ہیں۔ دوپہر کو شربت خشخاش دیں۔ اگر مریض کا دل آئس کریم کو چاہے تو بارہ بجے دن سے پہلے دے

سکتے ہیں۔ خوف نہ کریں۔ اگر طبیب نہ مل سکتے ہوں۔ تو سیب کا مربہ پانی میں خوب باریک پیس کر کپڑے میں چھان کر دو پہر کو دیں۔ جو کہ اس مرض میں بالخصوص مفید ہے۔ احتیاط اس بات کی ہے۔ کہ کوئی غذا بغیر کپڑے میں چھاننے کے نہ دیں۔ حتیٰ کہ اگر کوئی غذا دانہ خشخاش کے برابر بھی اندر گئی۔ تو ماسا ریکا میں تکلیف ہو گی۔ بلکہ ان کے چھل جانے کا خطرہ ہے۔ اگر کوئی دوا بھی دیں تو بغیر چھانے نہ دیں صحتیاب ہونے کے بعد اگر مریض کچھ کھانے کی خواہش کرے۔ تو اوّل نہایت نرم غذا دیں۔ جب مریض میں طاقت آجائے تو پھر دوسری غذائیں دیں۔

اگر قبض بہت زیادہ ہو۔ تو عناب ۲ دانہ۔ مویز منقٰے ۴ دانہ۔ انجیر زرد $\frac{1}{2}$ دانہ۔ خاکسی ۲ ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ ایک تولہ حل کر کے کپڑے میں چھان کر دیں۔ اگر پھر بھی پاخانہ نہ آئے تو شیر خشت ۷ ماشہ اضافہ کریں۔ یا گلیسرین کی سپازی ٹری استعمال کریں۔ جو انگریزی دوا فروشوں سے تیار ملتی ہے۔ یہ اوزان پانچ سات برس کے بچہ کے لیے ہیں۔ بڑا بچہ ہو تو اوزان زیادہ کریں۔

لخلخہ:۔ اگر مریض کو غنودگی ہو۔ سر بہت گرم ہو۔ یا سر دکھتا ہو۔ عرق گلاب ۵ تولہ۔ روغن گل ۲ تولہ۔ عرق بید مشک ۲ تولہ۔ سرکہ ۲ تولہ۔ کشنیز خشک ۶ ماشہ۔ صندل سودہ ایک تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ کھلے منہ کی شیشی میں ڈالیں اور مریض کو سونگھائیں۔ سونگھاتے وقت شیشی کو ہلا لیا کریں۔

خمیرہ مروارید:۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ گھبراہٹ اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ عورتوں کی کمزوری میں مفید ہے۔ موتی جھارا اور چیچک میں جو گھبراہٹ دل پر ہوتی ہے اسے دور کرتا ہے۔

صندل سفید گھسا ہوا ۵ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ۔ زہر مہرہ ۳ ماشہ۔ یشب سبز ۳ ماشہ۔ کہربا شمعی ۳ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ عرق بید مشک ۵ تولہ۔ اوّل جواہرات کو عرق بید مشک میں تین شبانہ روز خوب کھرل کریں۔ کہ رڑک جاتی رہے۔ صندل کو گلاب میں گھس کر شامل کریں۔ آخر میں طباشیر ملا کر کھرل کریں۔ پھر رب بہی ۶ تولہ۔ رب سیب ۶ تولہ۔ رب انار ۶ تولہ۔ قند سفید ۱۵ تولہ کا قوام کر کے ادویہ مذکورہ داخل کر کے خمیرہ تیار کریں۔ تخفیف مصارف کے مروارید کی بجائے صدف صادق بھی داخل کر سکتے ہیں۔

خوراک:۔ ایکماشہ سے پانچماشہ تک حسب عمر مردوں کو سہ پہر دیں۔ اور عورتوں کو صبح نو بجے سے بارہ بجے تک دیں۔

SMALL - POX

چیچک (سمال پاکس)

یہ بیماری ایک چھوٹے وائرس کے ذریعے ہوتی ہے۔ اور متعدی امراض ہے۔ یہ مریض کے تھوک کے ذرات اور جلد سے پھیلتی ہے۔

وائرس کے جسم میں داخل ہونے کے ۷۔ ۱۶ دنوں کے اندر مریض کو اپنا بدن ٹوٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ سر درد اور کمر درد ہوتا ہے۔ مریض کو کپکپاہٹ محسوس ہوتی ہے۔ آواز بھاری ہو جاتی ہے۔ اور گلا سوج جاتا ہے۔ مریض کے منہ، حلق میں دانے اُبھر آتے ہیں۔

اس کے ۲۔ ۳ دن بعد مریض کے جسم پر دانے نکل آتے ہیں۔ یہ سب دانے جسم کے کنارے کی اطراف پر زیادہ نکلتے ہیں۔ جیسے کہ دھڑ پر کم اور منہ، پیشانی پر زیادہ۔ اسی طرح ہاتھوں کے اُلٹی طرف اور بازو کے اُوپر والے حصہ پر کم ہوتے ہیں۔ ان دانوں میں بعد میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ اور ان کو Papules کہتے ہیں۔ ان دانوں میں پیپ پڑنے کے ۸۔ ۱۰ روز کے بعد یہ دانے خشک ہو کر چھلکے بنا دیتے ہیں۔ جن کا رنگ براؤن ہوتا ہے۔ کئی دنوں کے بعد یہ چھلکے گر جاتے ہیں اور نشانات پڑ جاتے ہیں جو کہ مستقل رہتے ہیں۔

چیچک کی بیماری میں ہارٹ فیل ہو سکتا ہے۔ برانکائٹس اور برانکو نمونیا ہو سکتا ہے۔ آنکھوں پر اثر ہونے سے بینائی ختم ہو سکتی ہے۔

علاج:۔ مریض کی نگرانی کی جائے اور اس کی جلد وغیرہ کو دوسرے جراثیموں سے بچایا جائے۔ اس کے لیے سٹرپٹو پنسلین $\frac{1}{2}$ گرام۔ ۲ ٹیکے ایک ٹیکہ روزانہ لگائیں۔ آنکھوں میں پنسلین کا مرہم ڈالیں دانوں کو کانڈی لوشن سے دھوئیں۔

حفاظتی بچاؤ:

اس کے لیے ویکسی نیشن Vaccination کی جاتی ہے۔ اس ویکسی نیشن کا اثر ۳۔ ۵ سال تک رہتا ہے۔

ایک اور مرکب میتھی سازون Methisazone ان لوگوں میں حفاظتی تدابیر کے طور استعمال ہو سکتا ہے جو کہ مریض کے ساتھ رہے ہوں۔

اس کو ۳ گرام روزانہ ۲ بار ۴ دنوں کے لیے دیں۔

Scanned with CamScanner

تورکی ۔ موتی جھارا

علامات :۔ یہ مرض عموماً بچوں کو ہوتا ہے۔ اوّل بخار ہوتا ہے۔ جو بتدریج تیز ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ کم بھی ہو جاتا ہے مگر اترتا بالکل نہیں۔ پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ منہ کا ذائقہ خراب اور تلخ ہو جاتا ہے۔ بھوک بند ہو جاتی ہے۔ نقاہت بے حد ہوتی ہے۔ غنودگی بہت ہوتی ہے۔ ہذیان ہوتا ہے۔ تین چار دن بخار آنے کے بعد گردن اور سینے پر چند سفید چمکدار گول دانے نکل آتے ہیں۔ اگر حالات موافق ہوں تو یہ دانے چھٹے دن تک ناف سے نیچے تک نکل آتے ہیں۔ علامات میں تخفیف شروع ہو جاتی ہے۔ اور ساتویں دن بخار ٹوٹ جاتا ہے۔ اس مرض کی مدت ۱۴ یا ۲۱ روز تک بھی ہو سکتی ہے۔ بعض دفعہ یہ دانے اچھی طرح سے نہیں نکلتے یا نکل کر غائب ہو جاتے ہیں تو مدت مرض لمبی اور تکلیف دہ ہوتی ہے۔ بعض دفعہ دوبارہ اور سہ بارہ حملہ مرض ہوتا ہے۔ جو اتنی ہی مدت میں ختم ہوتا ہے۔ اس مرض میں دستوں کا آنا ردی علامت ہے۔ اگر دست شروع ہو جائیں تو فوراً بند کرنے کی تجویز کریں۔ اس مرض میں جلاب ہرگز نہ دیں۔

اسباب :۔ موسمی گرمی۔ گرم اشیاء کا کثرت استعمال۔ دھوپ میں زیادہ چلنا پھرنا۔ بلغم اور صفرا کا غلبہ۔ قبض شدید مرو رٹے۔ تیز اشیاء کے استعمال سے امعا کا ماؤف ہونا۔

علاج :

سیپ ٹران سیرپ Septran

ایک چمچہ صبح ایک دوپہر ایک شام دیں یا

اریتھروسین ڈراپس Erthrocine

۱۰ قطرے دن میں چار مرتبہ دیں۔

اس مرض میں اصول علاج یہ ہے۔ کہ جب اس کی علامات ظاہر ہو جائیں۔ یعنی بخار تیز ہو غنودگی ہو۔ بھوک کم ہو جائے۔ گردن یا سینہ پر ایک دو یا چند گول دانے نظر آجائیں۔ تو اوّل ایسی ادویہ دیں۔ جن سے دانے جلد باہر نکل آئیں۔ اس کے لیے خاکسی مدر جس کا نسخہ باب سل و دق میں درج

ہے۔ دیں یا تین چار دانہ مروارید ناسفتہ کے نگلوا دیں۔ اور یہ جوشاندہ پلائیں۔ اگر مروارید صلایہ کریں۔ تو بہتر ہے۔

نقوع :۔ عناب ۳ دانہ۔ مویز منقیٰ ۵ دانہ۔ انجیر زرد ایک عدد۔ خاکسی ۳ ماشہ۔ رات کو آدھ پاؤ گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر صاف کر کے قند سیاہ ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ یہ خوراک چار یا پانچ سال کے بچہ کی ہے۔ اس سے بڑا بچہ ہو۔ تو ادویہ کی مقدار بڑھا دیں۔ اگر دوا زیادہ گرمی کرے اور پیاس زیادہ ہو۔ تو عرق گاؤزبان پلائیں۔ تین چار روز یہ نقوع دینے سے دانے بخوبی نکل آتے ہیں۔ بلکہ ناف کے نیچے تک نمودار ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد سرد اور دافع بخار ادویہ کا استعمال کریں۔ جو ذیل میں درج ہیں۔

نقوع دیگر :۔ عناب ۳ دانہ۔ بادیان ۳ ماشہ۔ مکو خشک ۲ ماشہ۔ تخم کثوث بصرہ بستہ ۱۰ ماشہ۔ خاکسی ۲ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۵ دانہ۔ ابریشم ۲ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۲ ماشہ آدھ پاؤ پانی میں جوش دے کر ٹھنڈا کر کے چھان کر مصری ملا کر پلائیں۔ اگر کھانسی بھی ہو۔ تو اصل السوس ۲ ماشہ اضافہ کریں۔

سفوف مروارید :۔ مروارید ایک ماشہ۔ ورق نقرہ ایکماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۱ ماشہ۔ ست گلو ۲ ماشہ۔ طباشیر کبود ۲ ماشہ۔ عرق بید مشک دو تولہ کر کے ہمراہ بہت باریک کھرل کریں۔ کہ رڑک نہ دے۔

خوراک :۔ حسب عمر بچہ۔ مثلاً بچہ اگر تین چار برس کا ہو۔ تو ایک رتی یہ دوا دو رتی خمیرہ مروارید میں ملا کر چٹائیں۔ اوپر سے عناب ۲ دانہ۔ خاکسی ۲ ماشہ۔ ابریشم مقرض ایک ماشہ۔ برگ گاؤزبان ایکماشہ عرق گاؤزبان ۴ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے شربت عناب ایک تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر کھانسی بھی ہو تو تخم خطمی ایک ماشہ اضافہ کریں۔ سہ پہر میں شربت خشخاش ایک تولہ قدرے پانی میں حل کر کے پلائیں۔

سفوف دیگر برائے موتی جھارا :

مروارید ناسفتہ ایک ماشہ۔ ورق نقرہ۔ ست گلو۔ طباشیر کبود۔ دانہ الائچی خورد۔ کوڑ ل ڈوڈہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ عرق بید مشک ۵ تولہ خوب باریک کھرل کریں۔

خوراک :۔ تین چار سال کے بچہ کو چار رتی ہمراہ شیر گاؤ۔

Scanned with CamScanner

اگر گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ ہو۔ تو لڑکوں کو سہ پہر میں خمیرہ مروارید ایک ماشہ دیں۔ اور لڑکیوں کو صبح دس یا گیارہ بجے خمیرہ مروارید کھلائیں۔

اگر قبض بہت زیادہ ہو۔ تو جو نسخہ ٹائیفائیڈ میں درج ہے۔ وہ دیں۔

نسخہ :۔ جو دانے نکالنے کے لیے مفید ہے۔ شروع مرض میں دیا جاتا ہے۔

مروارید ناسفتہ ۱۱ عدد۔ جاوتری ایک ماشہ۔ ورق طلا ایک عدد۔ منقی ایکعدد۔ خوب باریک کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک :۔ ایک گولی صبح۔ دوپہر و شام ہمراہ جوشاندہ خاکسی ۳ ماشہ۔ انجیر ایکعدد۔ مویز منقےٰ ۴ دانہ۔ عناب ۳ دانہ۔ آدھ پاؤ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے مصری بقدر حاجت ملا کر دیں۔

مالش برائے موتی جھارا :۔

گل سرخ۔ ۱ تولہ کو پانی میں خوب جوش دے کر نتھار لیں۔ اور اس پانی میں۔ ۲ تولہ گھی داخل کر کے نرم آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور گھی باقی رہ جائے۔ تو اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ اس میں سے تھوڑا تھوڑا مریض کے تمام بدن پر سوائے ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں کے ملیں۔ اور جسم کو تر رکھیں۔

نسخہ :۔ اگر دانے نمودار ہو کر غائب ہو جائیں۔ جسے نورک بگڑنا یا اندر چلا جانا کہتے ہیں۔ تو یہ نسخہ دیں :۔

عناب ۵ دانہ۔ خاکسی ۷ ماشہ۔ مویز منقےٰ ۹ دانہ پاؤ بھر پانی میں جوش کر کے مصری ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ اگر کھانسی بھی ہو۔ تو اصل السوس ۴ ماشہ اضافہ کریں۔ چار یا پانچ سال کے بچّہ کے لیے اس دوا کی دو خوراک کریں۔ بڑے بچّہ کو جو چودہ پندرہ برس کا ہو۔ ایک ہی دفعہ پلا دیں۔

اگر اس مرض میں دست لگ جائیں۔ تو مروارید ایک ماشہ۔ کہربا ایک ماشہ۔ زہر مہرہ ۲ ماشہ عرق بید مشک میں کھرل کر کے خوب باریک سفوف بنائیں۔ کرکرک نہ رہے۔ پھر اس میں سے حسب عمر ایک یا دو رتی لے کر خمیرہ مروارید ایک یا دو ماشہ میں ملا کر اول چٹائیں۔ اوپر سے شیرہ حب الآس ۲ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۲ ماشہ۔ شیرہ الائچی خورد ایک ماشہ پانی میں نکال کر شربت حب الآس ایک تولہ ملا کر پلائیں۔ یا انار شیریں کے دانے کوٹ کر پانی نچوڑ کر پلائیں۔

خسرہ (میزلز) MEASLES

یہ بیماری بھی ایک وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور بچوّں کو ہوتی ہے۔ اس بیماری کو دو اسٹیجوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ پہلی میں بخار اور منہ کے اندر دانے نکلتے ہیں۔ اور دوسری میں جسم پر۔

پہلی اسٹیج میں ناک کی جھلی متورم ہو جاتی ہے۔ بخار چڑھتا ہے چھینکیں آتی ہیں۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ گلا پک جاتا ہے۔ اور کئی بار آواز بھی بھاری ہو جاتی ہے۔

اس ہی اسٹیج میں منہ کی جھلی میں دانے نکلتے ہیں۔ جنہیں کوپلک سپاٹ کہتے ہیں۔ اس اسٹیج کے دوران بیماری بہت تیزی سے دوسروں تک پھیل سکتی ہے۔

اس اسٹیج کے دو چار دن بعد دوسری اسٹیج آتی ہے۔ جس میں مریض کے کانوں کے پیچھے اور پیشانی پر دانے نکلتے ہیں۔ کئی بار ان دانوں میں پیپ بھی پڑی ہوتی ہے۔ اس کے بعد یہ دانے سارے جسم پر نکل آتے ہیں۔ بخار زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد یہ دانے آہستہ آہستہ غائب ہو جاتے ہیں اور بخار بھی اتر جاتا ہے۔

اس بیماری کے حملہ کے دوران کان کے درمیانی حصّہ کی سوزش اور نمونیا بھی ہو سکتا ہے۔ آنکھوں کی بینائی پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔

علاج :۔

۱۔ کینا سلین Kanacilline

½ ٹیکہ روزانہ

۲۔ سیپ ٹرین شربت Septran

ایک چمچہ صبح ایک شام۔

حفاظتی تدابیر :۔ اس مقصد کے لیے ویکسین آتی ہے۔ جو کہ دو طرح کی ہیں۔ ایک وہ جس میں زندہ وائرس جسم میں داخل کیے جاتے ہیں۔ اور وہ قوت مدافعت کو بڑھاتے ہیں۔ ایسی ویکسین ایک سال سے زیادہ عمر کے بچوں میں استعمال کرانی چاہیئے۔ اور دوسری قسم وہ ہے جس میں جسم میں سیرم داخل کیا جاتا ہے۔ یہ ۸ ماہ سے کم عمر کے بچوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

منضجات و مسہلات

جب بدن کے اندر کسی خلط کا غلبہ ہو جائے۔ اور اس مادہ کا اخراج منظور ہو۔ تو اوّل منضج دیا جاتا ہے۔ تاکہ مواد پک کر نکلنے کے قابل ہو جائے۔ پھر مسہل دیا جاتا ہے۔ تاکہ مواد خارج ہو جائے۔ اس کے بعد تبرید دیتے ہیں۔ تاکہ طبیعت اعتدال پر آجائے اور پیچش نہ ہونے پائے۔

صفرائے خالص تین روز میں نضج پاتا ہے۔ اگر بلغم شور اس میں ملی ہوئی ہو۔ تو پانچ سے سات روز میں۔ بلغم سات روز میں اور سودا نو روز میں نضج پاتا ہے۔ پس ہر ایک خلط کے مطابق منضج پلا کر مسہل دینا چاہیئے۔ نضج کا حال قارورہ سے معلوم ہو سکتا ہے۔

مطبوخ یا جوشاندہ:- ادویہ کو پانی صاف میں جوشا کر صاف کر لینے کو مطبوخ یا جوشاندہ کہتے ہیں۔

نوٹ:- دوا جوشانے سے گرمی پیدا ہوتی ہے۔ پس اگر مزاج میں حرارت ہو تو مطبوخ یا جوشاندہ نہ دیں۔ بلکہ نقوع یا خیسانده دیں۔

ہلیلہ کابلی اخراج بلغم کے لیے۔ ہلیلہ زرد اخراج صفرا کے لیے اور ہلیلہ سیاہ اخراج سودا کے لیے مخصوص ہیں۔ اس کا خیال رکھیں۔

تبرید بعد از مسہل بلغم:- شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ۔ پانی بقدر حاجت ملا کر پلائیں۔

تبرید بعد از مسہل صفرا:- خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ۔ بورق نقرہ پیچیدہ کھلائیں۔ اوپر سے شربت بنفشہ ۴ تولہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ پانی بقدر حاجت ملا کر پلائیں۔

تبرید بعد از مسہل سودا:- شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ پانی بقدر حاجت ملا کر پلائیں۔ یا شربت عناب ۳ تولہ۔ عرق مکو ۶ تولہ۔ عرق بادیان ۶ تولہ۔ تخم ریحان ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

اس کے علاوہ جگہ بجگہ تبرید کے نسخے تحریر کر دیے گئے ہیں۔

نقوع صفرا:- اخراج صفرا۔ بخار صفراوی اور قے کے لیے بہت مفید ہے۔

گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقیٰ[1] ۹ دانہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ زرشک ۷ ماشہ۔ آلو بخارا ۷ دانہ۔ عناب ۵ دانہ۔ گل نیلوفر ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے پیئیں۔ چوتھے روز برگ سنا مکی ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ ان ہی ادویہ میں ملا کر بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کر کے پیئیں۔ اگلے روز تبرید دیں۔

منضج صفرا:- عناب ۵ عدد۔ گل بنفشہ۔ نیلوفر۔ شاہترہ۔ تخم کاسنی نیمکوفتہ۔ پنکھڑی گل سرخ ہر ایک سات ماشہ۔ رات کو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شربت نیلوفر یا شربت صندل ۲ تولہ حل کر کے پیئیں۔ چوتھے روز ترید موصوف ۳ ماشہ۔ سنا مکی ۹ ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے کھلائیں۔ اوپر سے منضج کا پانی پلائیں جس میں مغز فلوس ۵ تولہ اور شکر ۳ تولہ حل کر کے چھان لی گئی ہو۔ اگلے روز عرق گلاب۔ عرق بیدمشک ہر ایک ۶ تولہ میں مصری ۲ تولہ حل کر کے تخم بالنگو ۵ ماشہ چھڑک کر پیئیں۔

منضج صفرا و بلغم:- جبکہ دونوں مختلط ہوں۔ خاکسی ۳ ماشہ۔ عناب ۱۰ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ آلو بخارا ۷ دانہ۔ مویز منقیٰ[1] ۹ دانہ۔ املی ۷ ماشہ۔ انجیر خشک ۳ عدد۔ رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر شکر سرخ ۴ تولہ حل کر کے پیئیں۔ (اگر پانی کی جگہ عرق گلاب ملائیں تو بہتر ہے) ساتویں روز سنا مکی ۳ تولہ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہے تو اتار کر چھان لیں۔ اور منضج مذکور میں ملا کر صبحگاہ دیں۔ اور آب نخود سے معاونت کریں۔ مسہل سے فارغ ہو کر شوربہ چوزہ مرغ یا مچھلی اور خشکہ چاول کھلائیں۔ اگلے روز خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ حل کر کے تخم ریحان مسلم ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

منضج دم:- جبکہ خون میں حرارت کا غلبہ ہو۔

مکو خشک ۷ ماشہ۔ تخم کاسنی ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۷ ماشہ۔ شاہترہ ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۵ ماشہ گل نیلوفر ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ آلو بخارا ۵ دانہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔

---

[1]: چونکہ آجکل طبائع لطیف ہو چکی ہیں۔ اسلئے بجز اشد ضرورت کے مغز فلوس اگر نہ بھی شامل کیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اس کی بجائے پچھلی رات میں حب ایارج کھلا دیں۔ اور صبح منضج کی ادویہ میں ترنجبین۔ شیرخشت اور گلقند حل کر کے پلا دیں۔

صبح مل چھان کر شربت نیلوفر ۳ تولہ حل کرکے پیئیں۔ نزلہ ہمراہ ہو۔ تو تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ اضافہ کریں۔ اور گل سرخ و آلو بخارا نہ ڈالیں۔ سات روز یہ دوائیں پلاکر آٹھویں روز ان میں سنا مکی ۷ ماشہ داخل کرکے بھگوئیں اور مغز فلوس ۵ تولہ۔ املی ۴ تولہ علیحدہ بھگوئیں۔ مسہل سے فارغ ہوکر غذا آش جو یا مونگ کی ملائم کھچڑی کھائیں۔ اگلے روز یہ تبرید پیئیں۔ اوّل خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔ اوپر سے شربت عناب ۲ تولہ۔ عرق گلاب ۶ تولہ۔ عرق بید مشک ۶ تولہ ملاکر تخم بالنگو ۵ ماشہ چھڑک کر پیئیں۔

منضج خون دیگر:۔ مکو خشک۔ گل بنفشہ۔ تخم کاسنی۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ سرپھوکہ ہر ایک ۷ ماشہ عناب ۷ دانہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ۔ گل نیلوفر ۷ ماشہ۔ رات کو ڈیڑھ پاؤ گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر گلقند ۴ تولہ یا شربت عناب ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ اضافہ کرکے پیئیں۔ آٹھویں روز بترکیب مذکورہ بالا مسہل دیں۔

منضج بلغم:۔ مویز منقٰے ۹ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ تخم سویا۔ بادیان۔ ملٹھی۔ تخم میتھی۔ پرسیاوشان ہر ایک ۷ ماشہ۔ شکاعی ۵ ماشہ۔ گل سرخ ۵ ماشہ۔ انجیر زرد ۳ عدد۔ سب کو آدھ سیر پانی میں بھگودیں۔ صبح جوش دے کر جب نصف حصّہ پانی رہے۔ چھان کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملاکر پیئیں۔ دسویں دن ان ہی ادویہ میں تربد موصوف ۳ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۷ ماشہ۔ سنا مکی ۹ ماشہ۔ ایک سیر پانی داخل کرکے بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی چہارم رہے۔ خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کرکے پیئیں۔ مسہل سے فارغ ہوکر غذا دال مونگ و خشکہ چاول کھائیں۔ تین دن کے بعد انوشدارو لولوی ۵ ماشہ ہمراہ عرق گلاب ۵ تولہ پیئیں۔

نقوع سودا:۔ پھوڑے، پھنسی۔ خارش، قروح، دشور اور بلڈ پریشر کے لیے مفید ہے۔

عناب ۵ دانہ۔ منڈی۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ سرپھوکہ۔ برہمڈنڈی ہر ایک ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقٰے ۹ دانہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ۔ پرسیاوشان ۴ ماشہ۔ برادہ صندل سرخ ۶ ماشہ بسفائج فستقی ۴ ماشہ۔ تخم خطمی ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ حل کرکے پیئیں۔ دسویں دن ان ہی ادویہ میں سنا مکی ۷ ماشہ اضافہ کرکے پیئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ شیرخشت۔ ترنجبین۔ مغز فلوس وغیرہ اضافہ کرکے پلائیں۔

منضج سودا:۔ سپستان ۱۵ دانہ۔ عناب ۹ دانہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ بادرنجبویہ ۵ ماشہ۔ افتیمون ۳ ماشہ۔ پرسیاوشان ۵ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ۔ ملٹھی ۴ ماشہ۔ شاہترہ ۷ ماشہ۔ چرائتہ ۷ ماشہ۔ سرپھوکہ ۷ ماشہ۔ منڈی ۷ ماشہ۔ رات کو ڈیڑھ پاؤ گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح گلقند ۵ تولہ شامل کرکے جوش دیں۔ اور چھان کر ٹھنڈا کرکے پلائیں۔ اکیس روز کے بعد سنا مکی ۷ ماشہ ان ادویہ میں اضافہ کرکے بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر چھان کر مغز فلوس۔ گلقند۔ ترنجبین۔ شیرخشت ہر ایک ۴ تولہ اس میں حل کرکے روغن بادام ایک تولہ اضافہ کرکے پیئیں۔ غذا مونگ کی کھچڑی دیں۔ اگلے روز تبرید پلائیں۔

منضج اخلاط ثلثہ:۔ بادیان ۲۰ ماشہ۔ تخم کرفس ۲۰ ماشہ۔ اصل السوس ۲۰ ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ پوست بیخ کرفس ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ ماشہ۔ مویز منقٰے ۱۰ ماشہ۔ پوست بیخ بادیان ۵ ماشہ۔ تخم کاسنی ۵ ماشہ۔ عناب ۹ دانہ سپستان ۱۱ عدد۔ رات کو آدھ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف باقی رہے۔ اتار کر چھان لیں۔ اور مصری ۲ تولہ حل کرکے پیئیں۔ غذا نخود آب و مرغ جوان معہ مصالحہ دیں۔

چوتھے روز سنا مکی ۷ ماشہ۔ اسی جوشاندہ میں شامل کرکے بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر صاف کرکے مغز فلوس۔ شیرخشت۔ ترنجبین۔ گلقند ہر ایک چار تولہ حل کرکے پیئیں۔

معجون نجاح:۔ جو آتشک کا مادہ نکالنے میں بے نظیر ہے۔ نیز صرع۔ سکتہ۔ رعشہ۔ خدر انواع شقیقہ۔ خارش۔ فالج۔ لقوہ۔ برص۔ جذام۔ بواسیر و جمیع امراض سوداویہ میں بیحد مفید اور مجرب ہے۔

ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ آملہ مقشر۔ گل سرخ ہر ایک پانچ تولہ۔ روغن بادام شیریں۔ جمالگوٹہ مدبر ہر ایک ایک تولہ۔ شہد ایک سیر۔

جمالگوٹہ کو روغن بادام میں دھیمی آنچ پر بریاں کریں۔ یہاں تک کہ مائل بسیاہی ہوجائے۔ پھر اس کو پیس کر اور باقی ادویہ باریک کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک علی الصبح ہمراہ چائے شیریں دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد ایک پیالی گرم اور پلائیں۔ اگر دست شروع نہ ہوں۔ تو پھر ایک گھنٹہ بعد ایک پیالی گرم چائے کی اور پلائیں۔ بس اس سے زیادہ چائے نہ پلائیں۔ انشاء اللہ خوب دست ہوکر طبیعت صاف ہوجائے گی۔

حب مسہل سیاہ:۔ جمالگوٹہ بقدر ضرورت کا چھلکا اور پتہ دور کرکے پوٹلی میں باندھیں اور

گائے کا تازہ گوبر لے کر اس کے اُوپر چار انچ موٹا لیپ کریں۔ پھر اس کے ارد گرد اور تہ و بالا پانچ کلو دشتی اپلے سیر رکھیں۔ اور آگ لگا دیں۔ حتیٰ کہ لیپ کا گوبر اوپر سے جل جائے۔ مگر اندر سے نہ جلے۔ جمالگوٹہ نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ پھر جتنے دانے جمالگوٹہ کے ہوں (دو پرت کو ایک دانہ شمار کریں) اتنے دانے ہلیلہ سیاہ لیں۔ اور دونوں کے وزن کے برابر برنج کابلی لیں۔ پھر ان سب کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کریں اور یکجا کر کے عرق لیموں میں آٹھ پہر کھرل کریں اور چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک :- ایک یا دو گولی حسبِ مزاج صبح آبِ سرد سے دیں۔ دست بند کرنے ہوں تو گرم چائے پلائیں۔

حبِ مسہل سرخ :- نہایت عمدہ مسہل ہے۔ آتشک کے مادہ کو اچھی طرح سے خارج کرتا ہے۔ خون کی خرابی کے لیے مفید ہے۔ نیز بلغمی اور سوداوی امراض میں بیحد مفید ہے۔

شنگرف ایک تولہ۔ سہاگہ ۲ تولہ۔ مغز جمالگوٹہ مدبّر ۴ تولہ۔ بیس عدد لیموں کاغذی کے رس میں کھرل کر کے مثل دانہ نخود گولیاں بنائیں۔ عام امراض میں ایک گولی بوقت خواب شب ٹھنڈے پانی سے دیں۔ آتشک میں تین یا چار گولی دیں۔ اگر دست بند کرنے منظور ہوں تو گرم چائے ایک پیالی پی لیں۔ بعد فراغ مسہل مونگ کی کھچڑی کھائیں۔

دوائے مسہل سیاہ :- جو آتشکی اور سوداوی مادہ کے اخراج کے لیے بے نظیر ہے۔ بلغم کا اخراج بھی کرتی ہے۔

سیماب[ا] مصفےٰ ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ مغز جمالگوٹہ مدبّر ۲ تولہ۔ سنگ بصری ۲ تولہ (ہمارے ہاں سنگ بصری کی بجائے گیرو ۶ ماشہ داخل کیا جاتا ہے۔)

ترکیب :- اوّل پارہ اور گندھک کی کجلی کریں۔ پھر مغز جمالگوٹہ ملا کر چار پہر کھرل کریں۔ آخر میں سنگبصری کا سفوف داخل کر کے چار پہر کھرل کریں۔ جب خوب باریک اور یکجان ہو جائے تو قدرے پانی کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور ایک کوری ہانڈی کے پیندے پر لیپ کریں۔ اور کھرل کو پانی سے دھو کر وہ پانی ہنڈیا میں ڈال دیں۔ نیز اور اتنا پانی ڈالیں کہ ادویہ سے دو انگشت اوپر آ جائے۔ اب ہنڈیا کو چولھے پر رکھ کر نرم آگ روشن کریں۔ اور پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور قدرے نمی باقی رہے

ا :- سیماب کو صاف کرنے کی ترکیب باب آتشک میں درج ہے۔

تو اتار کر دوا کو تہ و بالا کریں اور بلاٹنگ پیپر پر ڈال کر خشک کریں۔ خشک ہونے پر پیس کر رکھ لیں۔ خواہ رومی مصطگی کی جھاگ کے ہمراہ گولیاں بنا لیں۔

مقدارِ خوراک :- ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ دودھ گرم شیریں دیں۔ بوڑھوں، کمزوروں اور بچّوں کو یہ دوا ہرگز نہ دیں۔ دست بند کرنے کے لیے مصری کے شربت میں اسبغول ایک تولہ چھڑک کر پیئیں۔ اگر اس دوا کو بادام روغن سے چرب کر لیں تو جتنے گھونٹ پانی اُوپر سے پیئیں گے۔ اتنے ہی دست آئیں گے۔

دُودھ کا جلاب :- یہ ایک خوش ذائقہ خوشبودار ہلکا جلاب ہے۔ جو لطیف مزاجوں اور بواسیر کے مریضوں کو دیا جاتا ہے۔ بہت عمدہ چیز ہے۔ اس سے پہلے منضج وغیرہ کی ضرورت نہیں۔

گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقےٰ ۹ دانہ بادیان ۷ ماشہ۔ گل سُرخ ۹ ماشہ۔ سنا مکی ۷ ماشہ۔ پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو پاؤ بھر دُودھ شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف دودھ باقی رہے۔ تو اتار کر مل چھان کر شکر سُرخ ۵ تولہ حل کر کے نیمگرم پیئیں۔ اس کے ایک گھنٹہ بعد دوپہر تک عرق سونف ۵ تولہ نیمگرم کر کے دو تین مرتبہ پیئیں۔ اگر امعاء میں خشکی غالب ہو تو روغن زرد ۲ تولہ ملائیں۔ اسے گھی کا جلاب کہتے ہیں۔ غذا کھچڑی مونگ۔

حبِ مسہل :- چھوٹے بچّوں کے لیے مستعمل ہے۔

جمالگوٹہ بیحد مدبر کیا ہوُا ۶ ماشہ۔ میچکا ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ گیری ۶ ماشہ۔ عرق گلاب پاؤ میں کھرل کر کے حب بقدر دانہ مونگ و موٹھ و ماش و نخود بنائیں۔

ایک برس کے بچّہ کو مونگ کے برابر کی گولی کا چہارم یا نصف شربت بنفشہ میں گھس کر دیں۔ دو برس کے بچّہ کو ایک گولی۔ تین برس کے بچّہ کو موٹھ برابر کی ایک گولی۔ پانچ برس کے بچہ کو ماش برابر کی ایک گولی۔ بارہ سے پندرہ برس کے بچّہ کو نخود برابر کی ایک گولی۔ بالغین کو چار گولی تک دے سکتے ہیں۔ ام الصبیان اور وجع المفاصل میں بھی مفید ہیں۔

حبِ مسہل لاثانی :- نفخ شکم۔ قبض۔ دردِ شکم۔ بواسیر۔ استسقا۔ دنبل۔ کھانسی۔ پنڈرو گ تپ کہنہ۔ زخم۔ باؤ گولہ۔ امراض چشم۔ سوزاک۔ سنگ مثانہ۔ سلسل بول۔ آتشک وجذام و درد گوش میں مفید ہے۔ سگ دیوانہ کے کاٹے کو بھی مفید ہے۔

سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ نمک سونچر۔ نمک دریا۔ نمک سانبھر۔ نمک سنگ۔ ہرپارا۔ ہریارا۔ سوہاگہ۔ سجی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ جمالگوٹہ مدبر گیارہ تولہ۔ کوفتہ بیختہ۔ لیموں چالیس عدد کے رس میں کھرل کریں۔ بعد میں آب ترنج میں تین روز کھرل کریں۔ جب خشک ہوجائے تو مرچ سیاہ کے برابر گولی بنائیں۔

خوراک:۔ نصف یا ایک حب ہمراہ نصف برگ تنبول کھلائیں۔ اوپر سے ایک بیڑہ پان مصالحہ دار کا کھلائیں۔ کان کے درد کے لیے بشیر برگ تنبول میں گھس کر کان میں ٹپکائیں۔ اگر سگ دیوانہ نے کاٹا ہو۔ تو گائے کے پیشاب میں گھس کر لگائیں۔

حب مسہل بے نظیر:۔ جمالگوٹہ کا چھلکا اور پتہ دور کرکے ۵ تولہ لیں۔ اور گائے کا گوبر دو سیر ایک مٹکا میں ڈال کر چار سیر پانی ڈالیں۔ اور جمالگوٹہ کو پوٹلی میں باندھ کر بطریق ڈول جنتر چار گھنٹہ پکائیں۔ پھر نکال کر گرم پانی سے دھوکر نئی پوٹلی میں باندھ کر چھاچھ ترش چار سیر میں دو گھنٹہ پکائیں۔ پھر نکال کر گرم پانی سے دھوکر نئی پوٹلی میں باندھ کر دودھ ایک سیر میں ایک سیر پانی ملاکر ایک گھنٹہ پکائیں۔ پھر نکال کر گرم پانی سے دھوکر خوب باریک پیس کر خشک کر لیں اب جمالگوٹہ مدبر مذکور ا۔ تولہ۔ شنگرف ایکتولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ کوٹ پیس کر چودہ عدد لیموں کاغذی کے رس میں کھرل کرکے حب بقدر دانہ موٹھ بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے چار گولی تک ہمراہ آب گرم۔ دست بند کرنے ہوں تو مصری کا شربت پلائیں۔

حب مسہل:۔ بالکل بے اذیت ہیں۔ دس برس کے بچہ سے لے کر جوانوں اور بوڑھوں سب کو مفید ہیں۔

جمالگوٹہ مدبر بترکیب ذیل۔ مغز تخم کدو۔ کتیرا۔ عصارہ ریوند۔ سرد چینی۔ سب ہموزن لے کر خوب باریک کھرل کرکے لعاب بہدانہ کے ہمراہ گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک سے دو گولی تک رات کو سوتے وقت چائے کے ہمراہ دیں۔

ترکیب:۔ جمالگوٹہ کے مدبر کرنے کی:۔ جمالگوٹہ کا چھلکا اور پتہ دور کرکے پوٹلی میں باندھیں اور ایک سیر دودھ میں ایک سیر پانی ملاکر دیگچی میں ڈالکر اس میں پوٹلی معلق لٹکائیں۔ کہ نہ تو پیندے کو لگے اور نہ ہی ننگی رہے۔ اور جوش دیں۔ جب دودھ گاڑھا ہوجائے تو پوٹلی نکال کر گرم پانی سے

دھو ڈالیں۔ اور دودھ کو پھینک دیں۔ پھر ایک سیر دودھ اور ایک سیر پانی ملاکر پوٹلی ڈال کر بدستور پکائیں۔ اسی طرح تین مرتبہ پکاکر پوٹلی نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اب ایک گل پیالہ کورا لیں۔ اور اس میں جمالگوٹہ ڈال کر دستہ چوبی سے پیس کر باریک کریں۔ جب بالکل باریک ہوجائے تو بلاٹنگ پیپر پر بچھا کر خشک کریں۔ بس تیار ہے کام میں لائیں۔

سفوف مسہل:۔ جو مادہ سوداوی کو خصوصاً اور بلغم و صفرا کو عموماً خارج کرتا ہے۔ وجع المفاصل میں بھی مفید ہے۔

گل سرخ ایکتولہ۔ گل بنفشہ ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ تخم عشق پیچہ ۶ ماشہ۔ سقمونیا مشوی ۳ تولہ۔ آرد تربد سفید مجوف مقشر ۲ تولہ۔ روغن بادام ایک تولہ۔ کتیرا ۲ ماشہ۔ علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر آرد تربد کو بادام روغن سے چرب کرکے ملالیں۔

خوراک:۔ تین ماشہ سے نو ماشہ تک ہمراہ شربت بنفشہ یا عرق بادیان۔

خمیرہ بنفشہ مسہل:۔ خوش ذائقہ اور نہایت عمدہ مسہل ہے۔ بچوں بوڑھوں سب کو دے سکتے ہیں۔ بالکل بے اذیت ہے۔

بنفشہ ۴ تولہ۔ سقمونیا مشوی ایکتولہ۔ شکر سفید آدھ سیر۔ شکر کا قوام گاڑھا کریں۔ اور ہر دو ادویہ کوٹ کر کپڑ چھان کرکے قوام میں داخل کرکے طشتری میں پھیلائیں۔ تاکہ جم جائے۔ تو پھر ٹکڑیاں کاٹ لیں۔ قوام اتنا گاڑھا کریں کہ دوا ملانے کے بعد مثل برفی کے جم جائے۔

خوراک:۔ دو تولہ تک صبح ہمراہ گرم دودھ دیں۔ دو گھنٹہ کے بعد بطور امداد کھاری سوڈا واٹر کی بوتل پلائیں۔ بچوں کو حسب عمر دیں۔

حب مسہل سہل الوجود:۔ بہترین چیز ہے۔ ان سے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بغیر اذیت کے دست آتے ہیں۔

پوست آملہ خشک ۲ تولہ۔ مغز جمالگوٹہ مدبر ۱۔ تولہ سرکہ انگوری عمدہ میں آٹھ پہر کھرل کریں۔ جس قدر زیادہ سرکہ خرچ کریں گے۔ نتائج اچھے پیدا ہوں گے۔ بعدہٗ حب بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔

خوراک:۔ ایک یا دو حب حسب مزاج بوقت خواب شب۔ اوپر سے پاؤ بھر سرد پانی پئیں۔ اگر دست بند کرنا منظور ہو تو آب گرم یا چائے پئیں۔ اگر بجائے سرکہ کے انگور کے پتوں کا رس میں کھرل کریں تو

یہ مسہل لاجواب بنتا ہے۔ اور بادشاہوں کے لائق ہے۔

مسہل خوش ذائقہ:۔ اس سے نہ تو جی متلاتا ہے۔ نہ قے ہوتی ہے۔ نہ پیٹ میں کسی قسم کی گھڑبڑاہٹ ہوتی ہے۔ بلکہ بے اذیت دست آتے ہیں۔ لطیف مزاجوں کے قابل ہے۔

برگ سنا کی ڈنٹھلوں سے پاک کردہ ۷ ماشہ۔ پنکھڑی گل سرخ خشک ۹ ماشہ۔ صعتر فارسی ۳ ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ۔ مویز منقے ۹ دانہ۔ شکر سرخ یا سفید ۴ تولہ۔ سب ادویہ کو رات بھر ڈیڑھ پاؤ گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی رہ جائے۔ تو اتار کر مل چھان کر شکر داخل کر کے نیم گرم پیئیں۔ اگر اس میں روغن زرد ۲ تولہ یا روغن بادام ایک تولہ ملا کر پیئیں۔ تو اسہال بغیر کسی تکلیف کے آتے ہیں۔ اگر صفرا کا اخراج منظور ہو تو املی ۳ تولہ آدھ پاؤ پانی میں الگ بھگوئیں۔ اور اس کا آب زلال لے کر اس جوشاندہ کو چھاننے کے بعد شامل کریں۔ اور جوشاندہ میں زنجبیل اور صعتر داخل نہ کریں۔ اگر بلغم کا اخراج منظور ہو۔ تو مذکورہ بالا جوشاندہ میں انجیر زرد تین عدد اضافہ کریں۔

نقوع ملین:۔ گرمی کو دور کرتا ہے۔ صفرا کو خارج کرتا ہے۔ اس سے دو تین دست ہو کر طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔

املی ۳ تولہ رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگوئیں۔ صبح شکر سرخ ۴ تولہ حل کر کے چھان لیں۔ پھر اس میں سنا کی ۷ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ باریک کوٹ پیس کر سفوف کر کے ملائیں اور علی الصبح پی لیں۔ انشاء اللہ دو چار اجابتیں بے اذیت ہو جائیں گی۔

مسہل کے متعلق ضروری ہدایات:۔ مادی امراض میں مسہل سے پیشتر اول منضج پلانا ضروری ہے۔ تاکہ مادہ نضج پا کر بسہولت خارج ہو سکے۔ مگر سخت ضرورت اور شدید امراض کے وقت نضج کرنے کے بغیر فوراً مسہل دینا چاہیئے۔ مثلاً قولنج وغیرہ۔

اگرچہ مسہل رات کے وقت اور سردی کے موسم اور برسات کے دنوں میں منع ہے۔ مگر ضرورت متقاضی ہو۔ تو ان امور کا خیال نہ کریں۔

اگر کسی مرض میں مادہ میں ہیجان ہو۔ اور کثرت مادہ کے آثار پائے جائیں تو مسہل نہ دیں۔ بلکہ فوراً قے کرائیں۔

مسہل کے اگلے روز قابض اشیاء ہرگز استعمال نہ کریں۔ بلکہ اسپغول۔ تخم ریحان۔ خمیرہ گاؤزبان

وغیرہ مزلقات استعمال کریں۔ تاکہ امعا میں نرمی پیدا ہو۔

مسہل کے دن یا اس سے اگلے روز گھوڑے یا اونٹ کی سواری ہرگز نہ دیں۔ ورنہ قولنج یا قبلتہ المعا کا اندیشہ ہے۔

بواسیر والے کو قوی مسہل نہ دیں۔ ورم کبد محدب میں ہو۔ تو مسہل ہرگز نہ دیں۔ اسی طرح اگر ورم کبد مقعر ہو تو مدرات نہ پلائیں جس نے زہر کھایا ہو۔ اسے مسہل ہرگز نہ دیں۔ بلکہ قے کے ذریعہ سے مادہ کو دفع کریں۔ ہیضہ کے ایام میں مسہل ہرگز نہ دیں۔ البتہ مریض ہیضہ کو اگر دستوں کی کثرت ہو۔ تو بطور اعانت طبیعت مادہ کو رفع کرنے کے لیے جوارش سفرجلی مسہل یا جوارش شہریاراں وغیرہ دیں۔

ہر ایک مرض کی شدت اور مریض کی قوت کے مطابق مسہل دیں۔ مسہل ناقص سے الٹا ضرر کا اندیشہ ہے۔ اگر مرض اور مریض قوی ہوں تو متواتر مسہل دے کر مادہ کا خوب اخراج کریں۔

مسہل اگر ہضم ہو جائے۔ تو اس پر دوسرا مسہل نہ دیں۔ بلکہ مزلقات دیں۔ یا ملینات دیں۔ مثلاً عرق گلاب کو نیم گرم کر کے کوری کھانڈ ملا کر پلائیں۔ یا عرق بادیان نیم گرم پلائیں۔ یا گرم پانی پلائیں۔ مگر بہت نہ پلائیں۔ لیکن اگر پیٹ میں درد اور مروڑ پیدا ہو جائے۔ تو گرم پانی ضرور پلانا چاہیئے۔

جن مسہلات میں جمالگوٹہ یا تربد شامل ہو۔ ان پر ٹھنڈا پانی پلانا زیادہ مفید ہے۔ سوائے معجون نجاح کے کہ اس پر گرم چائے پلانی چاہیئے۔

اگر مسہل میں میٹھا تیلیا۔ شنگرف یا جمالگوٹہ وغیرہ شامل ہوں۔ اور دست نہ آئیں۔ بلکہ مریض کمزور ہو جائے۔ یا غشی کا اندیشہ ہو تو گرم دودھ میں گھی شامل کر کے پلائیں۔ اور فوراً قے کرائیں۔

جمالگوٹہ جب مدبر کرنا ہو اور ادویہ میں شامل کرنا ہو تب چھیلیں۔ اگر بہت روز پہلے سے چھیل کر رکھا جائے۔ تو اس میں زہریلا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔

مسہل لینے کا بہترین موسم وہ ہے جب موسم سرما ختم ہو چکا ہو۔ اور گرمی کا موسم شروع ہو۔ یعنی ماہ اپریل اور مئی وغیرہ۔ اگر ان دنوں میں خدانخواستہ کبھی ہیضہ بطور وبا پھیل جائے۔ تو مسہل نہ لیں۔ جب موسم گرم کا اختتام ہو۔ اور سردی کا موسم شروع ہو چکا ہو۔ تو اس وقت بھی مسہل نہ لیں۔ یعنی ماہ ستمبر و اکتوبر وغیرہ۔ البتہ ایسے مقامات میں جہاں کی آب و ہوا گرم یا معتدل ہو۔ اور ہمیشہ یکساں رہتی ہو۔ جیسے کراچی یا بمبئی وغیرہ۔ وہاں مسہل لینے میں کچھ مضائقہ نہیں۔

خضاب

سب سے بہترین خضاب مہندی اور وسمہ ہے۔ اس سے بال بھی سیاہ ہوجاتے ہیں اور کسی قسم کا ضرر نہیں ہوتا۔ اگر ہفتہ میں ایک بار مہندی لگائیں اور دوسرے ہفتے میں ایک بار وسمہ تو ہمیشہ بال سیاہ نظر آئیں گے۔ یا مہندی اور وسمہ کو آملہ کے پانی میں رات بھر بھگو رکھیں۔ صبح بالوں پر لگائیں۔ اگر رنگ بہت گاڑھا کرنا ہو۔ تو اس میں کتھا سُرخ اور پھٹکڑی شامل کریں۔

نسخہ :۔ مہندی ۲ تولہ۔ وسمہ ۲ تولہ۔ کتھہ ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی ۱۰ ماشہ۔ سب کو آب آملہ میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح خوب لت کرکے بالوں پر لگائیں۔ اور بڑ کے پتے لپیٹ کر کپڑا باندھ لیں۔ تین چار گھنٹے کے بعد بالوں کو دھو ڈالیں اور تیل لگا دیں۔

حبوب خضاب خود دنی :۔ جن سے بال جھڑ کر سیاہ اُگتے ہیں۔ نیز حد درجہ کی مصفی خون بھی ہیں اور مقوی باہ بھی ہیں۔

گندھک آملہ سار ایک سیر۔ نمک پٹھ کنڈا ۵ تولہ۔ رسونت مصفی ۵ تولہ۔ عرق بھنگرہ سیاہ ۲۰ تولہ۔ سبز آملہ کا پانی ساڑھے پانچ سیر۔ اوّل گندھک۔ نمک اور رسونت کو آب آملہ سبز میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ پانی جذب ہوجائے۔ پھر عرق بھنگرہ میں کھرل کریں۔ جب خشک ہوجائے تو حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :۔ ایک ایک گولی بعد غذا دن میں تین مرتبہ تا صحت کھاتے رہیں۔ غذا مرغن کھائیں۔ نزلہ پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔

معجون سیاہ دہ سالہ :۔ اس کے کھانے سے بال سیاہ ہوجاتے ہیں۔ اور کم از کم دس سال تک سفید نہیں ہوتے۔ نیز بیحد مقوی باہ ہے۔

آردسنگھاڑہ ایک سیر۔ آرد سنبھالو ایک سیر۔ شہد خالص دو سیر۔ مصری کوزہ ایک سیر۔ روغن زرد ایک سیر۔ کشتہ فولاد ۸ تولہ۔ ستاکی ۶ تولہ۔ کشمش ۱۰ تولہ۔ مغز پستہ ۵ تولہ۔ مغز اخروٹ ۵ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۶ تولہ۔ مغز بادام ۱۰ تولہ۔ مغز فندق ۵ تولہ۔ مغز حبۃ الخضرا ۴ تولہ۔ چہار مغز ۴ تولہ۔ مغز

خشخاش سفید ۵ تولہ۔ مغز نارجیل ۵ تولہ۔ خرما خشک ۸ تولہ۔ بہمن سُرخ ۴ تولہ۔ بہمن سفید ۳ تولہ۔ تودری سُرخ ۲ تولہ۔ تودری سفید ۲ تولہ۔ موصلی سفید ۴ تولہ۔ موصلی سیاہ ۲ تولہ۔ ثعلب مصری ۳ تولہ شقاقل ۲ تولہ۔ حب السودا ۳ تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ ورق نقرہ ۲۰۰ عدد۔ ورق طلا ۵۰ عدد۔ آرد سنگھاڑا و سنبھالو کو علیحدہ علیحدہ گھی میں بریاں کریں۔ مغزیات کو سل بٹہ پر پیس کر گھی میں نیم بریاں کریں۔ شکر اور شہد کا قوام کرکے باقی ادویہ کا سفوف کرکے تمام چیزیں شامل کرکے معجون بنائیں۔

خوراک :۔ چار تولہ روزانہ صبح موسم سرما میں تا صحت کھائیں۔ رات کو ابکعدد مربّہ ہلیلہ کھائیں۔

نوٹ :۔ کشتہ فولاد یا تو آب ترپھلہ میں کریں۔ یا بھنگرہ سیاہ میں یا گھیکوار میں۔ ورنہ جو کشتہ فولاد ہم نے امراضِ جگر میں درج کیا ہے وُہ مفید ہے۔

اصل نسخہ میں ترپھلہ بھی ہے۔ مگر چونکہ اس سے معجون بدذائقہ ہوجاتی ہے۔ اس لیے ہم نے موقوف کر دیا ہے۔ اس کی بجائے یا تو رات کو مربّہ ہلیلہ کھایا کریں۔ یا ترپھلہ دو تین ماشہ کھائیں۔

بال گرنا

علامات :۔ سر کے بال گرتے ہیں۔ شروع میں کنگھی کرنے سے بال اُکھڑ کر کنگھی کے دندانوں میں پھنس کر آتے ہیں۔ جب مرض پُرانا ہوجائے تو خود بخود گرنے لگتے ہیں۔

اسباب :۔ زیادہ خشکی۔ بالوں کی صفائی نہ رکھنا۔ ریح البواسیر۔ دماغی کمزوری۔ بالوں کو پُوری غذا مہیّا نہ ہونا۔ ایک قسم کا جرثومہ بالوں کی جڑوں میں پیدا ہوجاتا ہے۔ جو ان کو کمزور کر دیتا ہے۔

علاج :۔ اگر خشکی ہو تو روغن گل اور یا دام روغن ملا کر لگائیں۔ ریح البواسیر میں ہاضمہ درست کریں۔ دماغی کمزوری میں حریرہ جات استعمال کریں یا اور مقویاتِ دماغ استعمال کریں۔ ترپھلہ کے پانی سے سر کو دھوئیں۔ اور آملہ کا تیل لگائیں۔ ہُدہُد کا خُون۔ عقرب کی راکھ۔ جونک اور انڈوں کا تیل بال پیدا کرنے کے لیے اکسیر ہیں۔

دوا :۔ جو سر کی پھنسیوں اور گنج کے لیے مفید ہے۔

گندھک ۳ ماشہ۔ کمبیلہ ۶ ماشہ۔ کتھ سفید ۶ ماشہ۔ توتیا بریاں ۲ ماشہ۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ۔ مردار سنگ

۶ ماشہ۔ برگ حنا خشک ایک تولہ۔ خوب باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ بوقت حاجت ایک تولہ دوا ۳ تولہ روغن زرد شستہ میں ملا کر پھنسیوں یا گنج پر لگائیں۔ دو تین گھنٹہ کے بعد سرد پانی سے دھو ڈالیں۔ صابن نہ لگائیں۔

مرہم برائے سعفہ :۔ پھٹکڑی سفید۔ مازو سبز۔ زرد چوب۔ مردار سنگ۔ زراوند مدحرج۔ سفیدہ کاشغری۔ نمک سانبھر۔ موم خام۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ روغن کنجد ۴ تولہ۔ اوّل موم کو تیل میں گلائیں۔ بعدہٗ سب دواؤں کو باریک کر کے شامل کریں اور گھوٹ کر مرہم تیار کریں۔ اور گنج پر لگائیں۔

ہدہد کا خون روغن زیتون میں ملا کر لگائیں۔ عقرب کی راکھ سرسوں کے تیل میں ملا کر لگائیں۔

آملہ ہیئر آئل :۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ بالچھڑ۔ چھیل چھبیلا۔ پانڑی۔ جاوتیاں۔ باؤبیر ہر ایک ۲ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۶ ماشہ۔ الائچی۔ دھنیا۔ برگ حنا۔ گل گلاب۔ گل مولسری۔ کچور ہر ایک ایکتولہ کچری۔ طباشیر۔ گردسماق۔ زرورد۔ گلنار۔ مصطگی۔ لادن ہر ایک ۶ ماشہ۔ مازو۔ برہمی ہر ایک ایکتولہ۔ ورتج۔ پیپلیاں۔ دھمال تیر ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب ادویہ جوکوب کر کے پانچ سیر گرم پانی میں رات بھر بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی نصف رہے تو روغن کنجد ۲ سیر داخل کریں۔ اور مدھم آنچ پر پکائیں۔ جب اُوپر سیاہ رنگ کی بالائی سی آجائے۔ تو اتار کر بارہ گھنٹہ رکھ چھوڑیں۔ پھر اُوپر سے تیل احتیاط سے نتھار لیں۔ کہ اس میں پانی نہ جائے اور بالوں پر لگائیں۔

روغن :۔ جو بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

گل دھاوا ۲ تولہ۔ بیخ اسگند ۴ تولہ۔ فلفلدراز ۲ تولہ۔ پوست انار ۸ تولہ۔ گلنار ۲ تولہ۔ مجیٹھ ۴ تولہ۔ دو سیر پانی میں بھگوئیں۔ دوسرے روز جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے روغن کنجد ایک سیر ملا کر نرم آگ پر پانی سوختہ کریں۔ اور اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان کر رکھ لیں۔ اور کوئی خوشبو ملا لیں۔ یا دو چار قطرہ یوکلپٹس آئل ملا لیں۔

ہیئر گروتھ :۔ بے رم ۴ اونس۔ لائیکوار ایپس سپٹی کس ۵ منم۔ ٹنکچر جبورانڈی ½ ڈرام۔ آملہ ہیئر آئل ۱۲ اونس۔ اولیم ایمگ ڈیلیس ۴ ڈرام۔ اولیم سینٹالی ۲ ڈرام۔ سب کو ملا کر روغن تیار کریں۔ اور بالوں کی جڑوں پر ملیں۔

دیگر :۔ ٹنکچر کنتھریڈس ۲ ڈرام۔ ٹنکچر لیونڈر کمپونڈ ۳ ڈرام۔ اولیم لیونڈر ۳ منم۔ اولیم کاراففلائی

اولیم برگیماٹ ۲ منم۔ اولیم روزمیری ۲ ڈرام۔ روغن بیضہ مرغ ۲ تولہ۔ روغن زیتون ۵ تولہ روغن بادام ۵ تولہ۔ سب کو ملا کر رکھ لیں۔ اور بالوں کی جڑوں کو لگائیں۔

بھورے بال سیاہ کرنے کی ترکیب

یہ عموماً غلظت خون یا سردی سے ہوتے ہیں۔ ترپھلہ کوفتہ بیختہ ایک سیر۔ لوہچون باریک ۱۲ تولہ۔ دو سیر پانی میں ڈال کر ایک ہفتہ رکھیں۔ پھر جوش دے کر صاف کر کے رکھ لیں۔

خوراک :۔ ۳ تولہ روزانہ صبح یہ پانی پیئیں۔ اور اسی میں سے قدرے لے کر بال دھوئیں۔

دیگر :۔ کشتہ فولاد ایک برنج۔ معجون فلاسفہ ۷ ماشہ میں رکھ کر روزانہ صبح کھائیں۔ اور ہفتہ میں ایک بار اطریفل زمانی ایکتولہ رات کو کھائیں۔

دیگر :۔ مربہ ہلیلہ ایک عدد روزانہ رات کو کھائیں۔ چالیس روز کھانا چاہیئے۔

اکسیری نسخہ جات

جوارش مفرح حار :- ضعف جسمانی۔ ضعف اعصاب و دماغ۔ کندی حواس و غنودگی۔ دل کا گھٹنا۔ ہاتھ پاؤں کا سرد رہنا۔ نزلہ۔ زکام۔ ضعفِ ہضم۔ نسیان۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ سُن وغیرہ میں بہت مفید ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مردوں اور عورتوں ہر دو کو مفید ہے۔ کمزوری رحم۔ حیض کی بے قاعدگی۔ نفخۃ الرحم اور اختناق الرحم میں مفید ہے۔

زنجبیل ایکتولہ۔ ساذج ہندی ۶ ماشہ۔ دارچینی ۶ ماشہ۔ لونگ ایکتولہ۔ خولنجاں ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ جائفل ۶ ماشہ۔ درونج عقربی ۲ تولہ۔ ورق طلا ۲ رتی۔ ورق نقرہ ایکماشہ۔ مشک خالص ۳ رتی۔ شہد۔ ۲۰ تولہ۔ بطریقِ معروف جوارش تیار کریں۔

خوراک :- ۳ ماشہ تا ۷ ماشہ مُنہ میں گھلا کر نگل جائیں۔

شربت مفرح :- موسم گرما کا بہترین تحفہ ہے۔ گرمی کو دُور کرتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ خوشذائقہ اور مفرح ہے۔ اس کے پیتے ہی طبیعت بشاش ہوجاتی ہے۔

ابریشم خام مقرض ۲ تولہ۔ بہمن سُرخ ایکتولہ۔ بہمن سفید ایکتولہ۔ گل گلاب ۵ تولہ۔ گل گڑھل ۲۵ عدد۔ گل کیوڑہ ۳ تولہ۔ گل بیدمشک ۲۰ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۳ تولہ۔ عناب ۲ تولہ۔ سب ادویہ کو صاف کر کے رات بھر ڈیڑھ سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں اور ڈیڑھ سیر مصری شامل کر کے قوام کریں۔ اور آدھی بوتل عرق گلاب عمدہ داخل کر کے شربت تیار کریں۔

مفرح دوائے نطاکی :- یہ مفرح سر سے لے کر پاؤں تک کے کل سرد امراض کے لیے مفید ہے۔ خواہ وُہ امراض ظاہری ہوں یا باطنی۔ اس کا کھانا اور طلا کرنا نفع بخشتا ہے۔ اگر اس کو آنکھوں میں لگائیں تو بینائی کو تیز کرتی ہے۔ کھانے سے شہوت جماع کو برانگیختہ کرتی ہے۔ حواس فکر

اور حافظہ کو تیز کرتی ہے۔ غذا ہضم کرتی ہے۔ یرقان۔ استسقا۔ جذام۔ برص۔ گنٹھیا اور عرق النسار کو فائدہ بخشتی ہے۔ امراض رحم اور اسقاط کو نفع دیتی ہے۔

الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ گاؤزبان۔ تالیسپتر۔ درونج۔ بہمن سُرخ و سفید۔ مرزنجوش۔ پودینہ نمام۔ بادرنجبویہ۔ ترنجان ہر ایک تولہ چھٹانک۔ لونگ۔ دارچینی۔ تگر ہر ایک تین پاؤ۔ ان سب ادویہ کو نیمکوب کر کے عرق بیدمشک۔ عرق گلاب ہر ایک بیس سیر میں بھگوئیں۔ اور شیشہ یا چینی کے ایک برتن یا چند برتنوں میں ڈال کر مُنہ بند کر کے تین شبانہ روز آب گرم یا بھوبل میں رکھیں۔ بعد میں عرق کشید کر کے نو حصّے کریں۔ ایک حصّہ عرق میں سے بیس بیس تولہ عرق لے کر مروارید ناسفتہ ۲ تولہ۔ مرجان ۲ تولہ۔ ورق طلا ۱۰۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱۰۳ ماشہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ عرق مذکور میں کھرل کر کے علیحدہ علیحدہ اسقدر آنچ دیں کہ بریاں جاتی رہے۔ پھر ان سب کو اکٹھا کر کے ایک حصّہ عرق کو دھیمی آنچ پر جذب کرا دیں۔ اور علیحدہ رکھیں۔ پھر ایک حصّہ عرق کے ہمراہ کہربا ۲ تولہ۔ مشک ۱۰۳ ماشہ۔ عنبر ۱۰۳ ماشہ۔ عود غرقی ۱۰۳ ماشہ کو سنگ سماق کے کھرل میں خوب حل کریں۔ تا اینکہ خشکی کے قریب پہنچ جائے۔ تو پہلی ادویہ میں ملا دیں۔ پھر صندل سُرخ و سفید و زرد ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ لے کر باریک سفوف بنائیں۔ اور تخم مرو۔ تخم ریحان ہر ایک اٹھارہ ماشہ بغیر کوٹنے کے شامل کریں۔ اور تمام ادویہ کو یکجا کر لیں۔ پھر شربت سیب۔ شربت انار۔ شربت ریباس۔ شہد ہر ایک آدھ سیر میں ایک حصّہ عرق مذکور ملا کر قوام کریں۔ اور تمام ادویہ ملا کر مفرح تیار کریں اور چالیس روز مزاج بگڑنے کے لیے رکھ دیں۔ بعد ازاں مفرح مذکور بقدر مناسب تناول کریں۔ اور جو عرق باقی بچا ہے اس میں سے ایک دو تولہ لے کر بطور بدرقہ پیئیں۔

میٹھا چودن :- حکیم جلال الدین صاحب شفا کا اشتہاری نسخہ تھا۔ بہت سے لوگوں کو اس کے معلوم کرنے کی خواہش رہی۔ بہت مفید چیز ہے۔ ہاضم طعام ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اجابت لاتا ہے۔ حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ بے وقت بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتا۔ ضعف بصارت کو مفید ہے۔ ضیق النفس کو فائدہ مند ہے۔ اس کے استعمال سے جسم قوی ہوگا۔ رگیں کھل جائیں گی۔ مثانہ کی اصلاح ہوگی۔ قوتِ باہ کمال ہوگی۔ عقل بڑھے گی۔ برص۔ جذام۔ فساد خون کا نام نہیں رہے گا۔ اگر ایک سال متواتر کھائیں تو کندن بنا دے گا۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ اشق۔ پیپلامول۔ کبابہ۔ برہمی۔ مصطگی۔ الائچی خورد۔ سب سات سات ماشہ لے کر باریک سفوف کریں۔ اب کھانڈ سفید ایک سو ساڑھے بارہ تولہ لے کر بہت گاڑھا قوام کریں۔ جب تیار ہو جائے تو اتار کر سفوف مذکور شامل کر کے مثل بورہ کھانڈ کے کوٹیں۔ حتیٰ کہ مثل بورہ کے ہو جائے۔ تو تیار ہے۔

خوراک :۔ ۴۔ ماشہ صبح و شام۔

روغن کاربالک کافوری :۔ جو اکثر قسم کے بخاروں۔ ہیضہ و اسہال۔ طاعون اور آتشک و سوزاک میں بالخاصہ مفید ہے۔

کاربالک ایسڈ ۲ تولہ۔ کافور ۲ تولہ۔ کافور کو ریزہ ریزہ کر کے کاربالک ایسڈ میں داخل کریں۔ اور شیشی پر مضبوط ڈاٹ لگا کر گرم پانی میں رکھیں۔ حتیٰ کہ کافور حل ہو جائے۔

عفونتی بخاروں میں ۲ بوند ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ و عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ۔ ہیضہ و اسہال میں ہمراہ لعاب گاؤزبان ۳ ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ۔ شربت انجبار ۲ تولہ۔

طاعون میں ہمراہ قطرات صحت ۴ بوند و شربت صندل ۳ تولہ دیں۔ اور چند قطرہ گلٹی پر ملیں۔ آتشک میں قدرے سوجی کا حلوا بنا کر اس پر دو بوند ڈال کر کھلائیں۔

سوزاک میں ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ دیں۔

مفرح کبیر بوعلی سینا :۔ یہ مفرح خفقان۔ ضعف قلب۔ وسواس۔ وحشت و اکثر امراض دماغ۔ معدہ۔ جگر و طحال۔ قولنج۔ گٹھیا۔ اور پرانے بخاروں میں بیحد مفید ہے۔

یاقوت سرخ کے ریزے ساڑھے چار ماشہ۔ یشب۔ عقیق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ غاریقون افتیمون۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ لونگ۔ مرزنجوش ہر ایک چھ ماشہ سات رتی۔ حجر ارمنی۔ حجر لاجورد ملح نفطی۔ زرنباد۔ برادہ عاج۔ درونج۔ بہمن سرخ۔ گاؤزبان ہر ایک چار ماشہ ساڑھے چار رتی۔ ناردین۔ حماما۔ بچھ۔ تیزپات۔ دارچینی۔ صعتر۔ حاشا۔ زوفا۔ زیرہ ہر ایک تین ماشہ ساڑھے تین رتی۔ شکاکل۔ اشیح۔ فطراسالیوں۔ تخم ہلیون۔ حجر الیہود۔ تخم کرفس۔ مرکی۔ کندر۔ زعفران۔ مرچ سفید ہر ایک دو ماشہ پونے تین رتی۔ ورق طلا ایک ماشہ۔ ورق نقرہ چار رتی۔ شہد دو چند ادویہ۔

جواہرات کو عرق بیدمشک یا عرق بادیان کے ہمراہ بہت باریک کھرل کریں۔ دوسری ادویہ کو علیحدہ باریک پیس چھان کر شہد کا قوام کر کے معجون بنائیں۔

نوٹ :۔ قرابادین میں شیخ نے لکھا ہے کہ سونا اور چاندی کو اس مفرح میں مکلس کر کے ڈالتا ہوں سونے کو مردارسنگ سے مکلس کرتا ہوں اور چاندی کو سہاگہ سے۔

طریقہ تکلیس طلا :۔ سونا کا پترا مثل دبیز کاغذ بنا کر اس سے چوگنا مردارسنگ کو آب زرنجوش میں پیس کر اس پر ضماد کر کے پانچ سات مرتبہ آنچ دیں۔ اگر چند مرتبہ میں پترا خستہ ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائے تو مردارسنگ کے بیچ میں ریزہ طلا رکھ دیا کریں۔ اسی طرح چالیس مرتبہ کریں۔ تو یہ بہت قوی ہو جاتا ہے۔

طریقہ تکلیس نقرہ :۔ سہاگہ چاندی کے ہموزن لے کر مرزنجوش تازہ کے عرق میں خوب حل کر کے آنچ دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ چمک جاتی رہے۔

اشارہ :۔ ہر دو کی تکلیس میں یہ خیال رکھیں کہ سہاگہ اور مردارسنگ ساتھ نہ مل جائے۔ اگر مل جائے تو دھو دیا کریں۔

حب مسکین نواز یا حب گھوڑ چڑھی :۔ تقریباً ستر امراض میں مختلف بدرقہ جات سے دی جاتی ہیں۔ اور بہترین چیز ہیں۔ مطب میں رکھنے اور غرباء کو مفت دینے کے لائق ہیں۔

سیماب مصفی۔ گندھک آملہ سار مصفی۔ میٹھا تیلیا مدبر۔ ہڑتال ورقیہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ چیتہ۔ سوہاگہ۔ ریوند چینی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ ہر ایک ایک تولہ۔ جمالگوٹہ مدبر آٹھ تولہ۔

اول پارہ اور گندھک کی خوب عمدہ کجلی کریں۔ میٹھا تیلیا کو دودھ میں پکا کر مدبر کر کے مرچ سیاہ کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کریں۔ ہڑتال ورقیہ کو پیپل کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر تمام ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر سب کو یکجا کر کے بھنگرہ سیاہ یا سفید یا آب برگ تنبول کے رس میں چار یوم کھرل کریں اور خشک کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔

درد معدہ میں دو گولی ہمراہ عرق بادیان پانچ تولہ۔ شیرہ مغز تخم کرڑ پانچ ماشہ۔ شکر سرخ دو تولہ ملا کر دیں۔ قولنج میں دو گولی ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ۔ و شیرہ مغز تخم کرڑ ۵ ماشہ میں گلقند دو تولہ گھوٹ

کر پلائیں۔ بدہضمی میں ایک گولی عرق تنبول کے ہمراہ۔ کھانسی کے لیے دو گولی ہمراہ آب ادرک دو تولہ کھانڈ دو تولہ مثل شربت بنا کر دیں۔ احتباس بول میں دو گولی ہمراہ شیرہ تخم خربوزہ ۶ ماشہ شیرہ تخم خیارین ۶ ماشہ۔ شیرہ خارخسک ۶ ماشہ۔ شیرہ بادیان ۶ ماشہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ دیں۔ سوزاک میں ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ شیر بز یا آب زلال پوست خالہ شکری و شربت بزوری تپ کہنہ میں ایک گولی ہمراہ روغن السی ایک چائے کے چمچہ کے برابر دیں۔ تپ نائبہ میں ایک گولی ہمراہ شیرہ زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ شکر ایکتولہ ملا کر دیں۔ استسقا میں ایک گولی ہمراہ عرق منڈی یا عرق برنڈنڈی دس تولہ دیں۔ قوتِ باہ کے لیے ایک گولی شہد کے ہمراہ دیں۔ یا برگ پان میں رکھ کر چبائیں۔ دست اور پیچش میں ایک گولی ہمراہ عرق اجوائن دیں۔ قبض میں دو گولی رات کو سوتے وقت گرم پانی سے دیں۔ اگر پاخانہ بافراغت نہ ہو۔ تو اگلے روز کھچڑی مرغن کھلا کر رات کو سوتے وقت پھر دو گولی دیں۔

حب مسیحا:۔ تمام امراض باردہ وریحی میں مفید ہیں۔

جمالگوٹہ مدبر۔ میٹھا تیلیا مدبر۔ سیماب مصفی۔ گندھک آملہ سار مصفی۔ ہڑتال ورقیہ۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ شیطرج ہندی۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ سنا مکی۔ فلفلدراز ہر ایک ایکتولہ۔

اول پارہ اور گندھک کو آٹھ پہر متواتر کھرل کریں۔ تاکہ پارہ کی چمک جاتی رہے۔ اگر آٹھ پہر بعد بھی پارہ کی چمک رہے تو اور کھرل کریں۔ اور علیحدہ رکھیں۔ میٹھا تیلیا اور مرچ سیاہ کو چار گھنٹہ متواتر کھرل کریں اور علیحدہ رکھیں۔ ہڑتال ورقیہ کو فلفلدراز کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کریں۔ اب باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر سب کو یکجا کر کے بھنگرہ سیاہ یا سفید کے رس میں سات روز متواتر کھرل کریں۔ (جسقدر کھرل پر محنت کریں گے۔ نتیجہ اچھا برآمد ہو گا) پھر خشک ہونے پر دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ایک گولی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

سفوف شفا:۔ یہ دوا بھی مختلف ناموں سے مشہور ہوئی۔ مثلاً پیغام شفا۔ دوائے نوشادر دائے ماتورہ۔ دوائے ہرمچی وغیرہ وغیرہ بہت سے لوگوں کو اس نسخہ کے معلوم کرنے کی خواہش۔ مگر جن لوگوں کو اس کا علم تھا۔ انہوں نے نہایت غلط سلط بتایا۔ یہ نسخہ دو ناموں سے چھپا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

تخم دھتورہ سیاہ ۳ ماشہ۔ مرچ سیاہ ایکتولہ۔ نوشادر ٹکی والا ایکتولہ۔ ہرمچی ایکتولہ۔ الگ الگ کوٹ پیس کر کپڑے میں چھان کر وزن کر کے ملالیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی ضعفِ معدہ میں ہمراہ جوارش جالینوس ۳ ماشہ۔ درد شکم میں ہمراہ سوڈا واٹر یا آب گرم یا عرق اجوائن۔ غثیان و قے میں ہمراہ شیرہ بادیان ۶ ماشہ۔ شیرہ مغز بادام مقشر ۷ عدد شیرہ تخم الائچی خورد ایکماشہ۔ شیرہ عود ایکماشہ۔ مصری ۲ تولہ۔ نفخ و بدہضمی میں ہمراہ عرق بادیان بعد از طعام۔ نزلہ و زکام میں ہمراہ شربت زوفا یا شربت خشخاش۔ کھانسی و دمہ میں ہمراہ شہد دانت کے درد میں دانت پر ملیں۔ درد سر و شقیقہ میں بطور نسوار سونگھیں۔ دردِ گردہ میں دو رتی۔ یہ دوا اور دو رتی سوڈا بائیکارب ملا کر دورہ کے وقت ایک دفعہ اور چند روز تک دونوں وقت کے کھانے کے بعد پانی یا سوڈا واٹر کے ہمراہ دیں۔ دائمی قبض میں روزانہ صبح ہمراہ شیر بادیان ۶ ماشہ و مغز بادام ۷ دانہ و الائچی ایکماشہ۔ مصری ۲ تولہ دیں۔ سر کے چکروں میں ہمراہ لائم جوس کارڈیل و سوڈا واٹر دیں۔ بخار میں ہمراہ شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر و عرق سونف دیں۔ جہاز کے مسافروں کو چکروں اور قے وغیرہ میں ہمراہ لیموں یا سنگترہ یا ٹم بی دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہ سب باتیں ہماری آزمودہ ہیں۔

سفوف اجوائن:۔ بخار اور امراض معدہ میں مفید ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔

اجوائن دیسی بقدرِ ضرورت لے کر مٹی وغیرہ سے صاف کر کے کسی مٹی کے کورے کوزہ میں ڈالیں۔ اور اس پر لیموں کا رس اسقدر نچوڑیں۔ کہ دو انگشت اوپر آجائے۔ اور خشک کریں۔ تو پھر اسی طرح لیموں کا عرق ڈالیں۔ اسی طرح سات مرتبہ تر اور خشک کریں۔ اور پیس کر رکھ لیں۔ نہایت ہی فائدہ مند ہے۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کھانسول:۔ ہر قسم کی کھانسی کے لیے عجیب الاثر ہے۔ تین خوراک ہی اپنا اثر دکھا دیتی ہے۔ نسخہ ملاحظہ ہو۔

امونیا برومائیڈ ۲ گرین۔ اپی کاک وائن ۵ منم۔ سپرٹ ٹولو ۱۰ منم۔ گلیسرین ۵ منم۔ ادگزی مل سلا ۵ منم۔ ایکوا انس (عرق اینسون) ایک ڈرام۔ ٹنکچر کاچی نیلا بقدر رنگ۔ سب ادویہ کو

ملائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

ترکیب استعمال :۔ جوان مرد کے لیے ایک چمچہ دن میں تین بار پانی ملاکر دس سال کے بچے کو نصف چمچہ، ایک سال کے بچہ کو دس بوند پانی میں ملاکر دن میں دو تین بار پلائیں۔

پرھیز :۔ دہی۔ کھٹی اشیاء۔ تیل سے تیارشدہ اشیا۔ لال مرچ۔ مچھلی۔ انڈہ۔ برف سے پرہیز لازمی ہے۔ مریض کی چھاتی۔ کمر کو گرم رکھا جائے۔ تل کے تیل کی سینہ پر مالش کی جائے۔ قبض نہ ہونے دیں۔ کوئی جلاب کی گولی یا سالٹ وغیرہ پی لیا کریں۔ تاکہ فائدہ جلد ہو۔

اگیو دیق :۔ ملک میں لازوال شہرت حاصل کرچکی ہے۔ اور ہر قسم کے بخاروں کے لیے نہایت ہی لاجواب اکسیر ہے۔ نسخہ ذیل میں ملاحظہ فرمادیں۔

کونین سلفاس ۲ اگرین۔ ایسڈ ٹارٹرک ۱۴ اگرین۔ ایمونیا کلورائیڈ ۱۲ اگرین۔ پوٹاشی برمائیڈ ۱۲ اگرین۔ انٹی پائرن ۳۲ گرین۔ ٹنکچر لونڈر ۱۲ اگرین۔ سپرٹ کلوروفارم ایک ڈرام۔ آب مصفا ایک ڈرام۔ ان تمام ادویہ کو ایک جگہ ملالیں۔

ترکیب استعمال :۔ ½ تا ۲ ڈرام حسب برداشت۔ بچوں کو حسب عمر۔

فوائد :۔ ہر قسم کے بخاروں کا تریاقِ اعظم ہے۔ مگر سل و دق میں استعمال نہ کریں۔

کفسول :۔ ہر قسم کی کھانسی کے لیے عجیب وغریب اور بہترین زود الاثر دوائی ہے جس کی پہلی ہی خوراک سے کافی فائدہ محسوس ہوجاتا ہے۔ ہر قسم کی کھانسی، نزلہ۔ زکام کے علاوہ پرانے بخاروں اور بچوں کی کھانسی کا ایک کامیاب علاج شمار کیا جاتا ہے۔ پرانی سے پرانی کھانسی اس کے استعمال سے چند دنوں میں کافور ہوجاتی ہے۔ یہ وہی تجارتی راز ہے جسے چند تجارتی کمپنیاں اور دواخانے مختلف ناموں سے مشتہر کررہے ہیں۔ اور دولت کمارہے ہیں۔

ست ملٹھی ولایتی ۲ تولہ۔ میٹھا تیلیا مدبّر ۱۱ ماشہ۔ زنجفر رومی ایک تولہ۔ آردپوست ریٹھا ایک تولہ۔ صمغ عربی ۲ تولہ۔ فلفل اسود ایک تولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ تریاک (افیون) ۱۱ ماشہ۔

ترکیب ساخت :۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر آب ادرک۔ ۲ تولہ میں کھرل کرکے حبوب (گولیاں) بقدر دانہ موٹھ تیار کریں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام بعد از غذا ہمراہ آب تازہ دیں۔

پُرکیف :۔ پُرکیف۔ کیف دوشیزہ۔ سدا دوشیزہ (کنوارپن) وغیرہ کے ناموں سے دہلی کے چند دواخانے مشتہر کررہے ہیں۔ نہایت نفیس اکسیر ہے۔ نسخہ ملاحظہ ہو۔

جفت بلوط ایکتولہ۔ خستہ جامن ۳ ماشہ۔ اقاقیا ۱۱ ماشہ۔ موچرس ایکتولہ۔ کچور ایک تولہ گوندڈھاک ایکتولہ۔ مازوسبز ۲ تولہ۔ مائیں خورد ایکتولہ۔ گل دھاوا ایکتولہ۔ گلنار ایک تولہ۔ زاج ہندی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری : بوقتِ ضرورت ایک چٹکی متذکرہ بالا اکسیر کی پندرہ منٹ قبل از مباشرت

ترکیب استعمال :۔ جملہ ادویہ کو باریک سُرمہ کی مانند پیس لیں بس پُرکیف تیار ہے۔

اندام نہانی (جائے مخصُوص) میں رکھائیں یا چھڑکیں۔

فوائد :۔ بوقتِ ضرورت صرف ایک چٹکی پُرکیف کی عورت کو استعمال کرانے سے فوراً ہی بعد بوڑھی سے بوڑھی عورت مثل باکرہ معلوم ہوگی۔ وُہ اصحاب جو اپنی محبُوبہ کو ہمیشہ نئی نویلی دُلہن بنائے رکھنا چاہیں اور ہمیشہ شبِ عروسی کے ہی لُطف سے ہمکنار ہونا چاہیں۔ تو اس بےضرر دوا کا استعمال کرائیں۔ بکارت پیدا کرنے میں عجیب الاثر دوا ہے۔ ایک رات میں صرف ایک ہی بار استعمال کرائیں۔

دِل روز :۔ لاہور سے مشتہر کی جارہی ہے۔ اپنے فوائد کی وجہ سے ملک میں خوب مقبول ہورہی ہے۔ یہاں تک کہ اپریشن سے بچاتی ہے۔ ناسُور۔ بھگندر۔ بواسیر۔ خنازیر اور نیٹل سور۔ داد چنبل کو مفید ہے۔ رسولی وغیرہ کی گلٹیوں کو تحلیل کرنے اور گندے۔ بگڑے زخموں کو رفع کرنے میں بےنظیر چیز بتائی جاتی ہے۔ گلٹیوں کے امراض میں دوا یونہی تھوڑی سی مقدار چپڑ دینا ہی کافی ہے۔ ناسُور اور گہرے زخموں میں بذریعہ ڈراپر قلیل مقدار میں دوا داخل کریں۔ علاج حیوانات میں بھی اسے کام میں لایا جاسکتا ہے۔ نسخہ حسب ذیل ملاحظہ فرمادیں۔

پوست ناریل (گری ناریل کے اُوپر کا خول) ایک سیر۔ کھانڈ بورا ½ پاؤ۔ نیلا تھوتھا ۵ تولہ

ترکیب تیاری : ہرسہ ادویات کو ہنڈیا میں ڈال کر بذریعہ (ڈول جنتر) تیل نکالیں۔ اور ۵ تولہ تیل میں ایک ماشہ دارچکنا شامل کریں۔ بس دل روز تیار ہے۔

ڈائریا پوڈر :۔ پیچش۔ اسہال کے لیے نہایت بھروسہ کی دوائی ہے۔ جادُو کی طرح فوراً اثر

کرتی ہے۔ نسخہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

موچرس ۲ تولہ۔ حب الاس ۲ تولہ۔ اقاقیا ۲ تولہ۔ دارچینی ۶ ماشہ۔ چوب چینی ۶ ماشہ۔ کمرکس ۴ تولہ افیون خالص ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویہ کو اکٹھا کرکے باریک پیس لیں اور کپڑے میں چھان کر میدہ جیسا بنالیں۔ بس اسی کا نام ڈاریا پوڈر ہے۔

ترکیب استعمال :۔ چار سُرخ ہمراہ شربت انار۔ بچوں کو حسبِ عمر۔

کنواری :۔ مختلف ناموں سے کئی دواخانے مشتہر کر رہے ہیں اور بیشمار روپیہ کما رہے ہیں۔ نہایت ہی زود اثر اور بے نظیر چیز ہے۔ اکسیر کا کام کرتی ہے۔ ادویات ملاحظہ فرماویں۔

دھنیا ایکتولہ۔ فلفل ایک تولہ۔ سونٹھ ایکتولہ۔ دارچینی ایک تولہ۔ ہینگ ۶ ماشہ۔ مشک کافور ۶ ماشہ۔ جوز بوا ۱½ تولہ۔ مائین ۲ تولہ۔ مازو ۳ تولہ۔ پھٹکڑی ۳ تولہ۔ رال ۳ تولہ۔ پوست انار ۳ تولہ۔ بیر بہوٹی ایکتولہ۔ جندبیدستر ایکتولہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ زعفران ایکتولہ۔ آب برگ تلسی ½ سیر۔

ترکیب ساخت :۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب برگ تلسی ½ سیر میں کھرل کرکے سرمہ کی طرح بنالیں۔ بس اس اکسیر کو کنواری کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ایک چٹکی نصف گھنٹہ قبل از مباشرت مقام ماوف کے اندر رکھائیں۔ بوڑھی سے بوڑھی عورت کو بھی مثل باکرہ کر دیتی ہے۔ لذت پیدا کرنے میں لاثانی ہے۔

صافی :۔ جس کی دُنیا کے کونے کونے میں مانگ ہے۔ روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں فروخت ہوتی ہے۔ خون صاف کرنے کے لیے شاید ہی کوئی دوا اس سے بہتر ہو۔

شاہترہ ۳ تولہ۔ سرپھوکہ ۳ تولہ۔ منڈی ۳ تولہ۔ چرائتہ ۳ تولہ۔ عناب ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ بسفائج فستقی ۲ تولہ۔ عشبہ ۲ تولہ

ترکیب تیاری :۔ سب کو دو سیر پانی میں بھگو کر ایک بوتل عرق کشید کریں۔ اور ½ سیر کھانڈ ملا کر شربت تیار کریں۔ اور قوام شہد جیسا ہونے پہ اتار لیں اور فی خوراک پوٹاسی آیوڈائیڈ ۴ گرین شامل شربت کر دیں۔ بس "صافی" تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ۶ ماشہ سے ۲ تولہ تک ہمراہ آب استعمال کرائیں۔

اعجازِ نسواں :۔ اس کے بیحد فوائد بتائے جاتے ہیں۔ اور فی الواقع بہترین چیز ہے۔ ویدک اور انگریزی ادویہ کا دو آتشہ ملاپ ہے۔ بندش و کثرت خونِ حیض۔ شدت دردِ حیض۔ کمی خون۔ ورمی۔ سختی۔ غشائی اور ورم خصیۃ الرحم۔ ورم باطن اور سیلان الرحم وغیرہ نسوانی امراض میں بیحد مفید ثابت ہو رہی ہے۔ تمام مایوس العلاج مذکور الصدر امراض کو رفع کرکے ازسرِنو صحت تازہ پیدا کرتی ہے۔ خدانخواستہ اگر اس دوا سے بھی مریضہ صحتیاب نہ ہو تو یقین جانیے کہ بیماری کسی لائق لیڈی ڈاکٹر کی محتاج ہے۔ نسخہ درجِ ذیل ہے۔

الٹراس کارڈیل ½ پونڈ۔ لیکوار سیڈون ½ پونڈ۔ ایکسٹریکٹ وائی برنم فولیم ½ پونڈ۔ اشوک ارشٹ ۳ پونڈ۔

ترکیب تیاری :۔ چاروں ادویہ کو ایک جگہ ملالیں۔ بس ان چاروں چیزوں کے مجموعہ ہی کا نام اعجاز نسواں ہے۔

نوٹ :۔ دوا نمبر ۱۔ پیٹنٹ دوائی ہے۔
دوا نمبر ۲۔ پیٹنٹ انگریزی دوائی ہے۔
دوا نمبر ۴ ۔ یہ ویدک کی دوا ہے۔

ترکیب استعمال :۔ چائے والا ایک چمچہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

اکسیرِ نسواں :۔ دہلی کے اکثر دواخانے اس چیز کو مختلف ناموں اور مختلف مضامین سے مشتہر کر رہے ہیں۔ واقعی لاجواب اکسیر ہے۔ سیلان الرحم۔ ورم رحم۔ اختناق الرحم۔ ضعف الرحم۔ اندام نہانی کی خارش۔ پیشاب کی زیادتی۔ ایام ماہواری کا رک رک کر آنا اور درد ہونا۔ حمل قرار نہ پانا وغیرہ امراض کا واحد علاج ہے۔ نسخہ حسبِ ذیل ہے۔

شکاعی ۲ تولہ۔ بادآورد ۲ تولہ۔ برنجاسف ۲ تولہ۔ افسنتین ۲ تولہ۔ گوکھرو خشک ۲ تولہ۔ شاہترہ ۲ تولہ۔ چرائتہ ۲ تولہ۔ گل منڈی ۲ تولہ۔ سرپھوکہ ۲ تولہ۔ تخم خربوزہ ۲ تولہ۔ تخم خبازی ۲ تولہ۔ خارخسک ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ مندرجہ بالا ادویہ میں دو سیر پانی ڈال کر ایک بوتل عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق میں سوا سیر قند سفید (چینی) ڈال کر شربت پکائیں۔ بعدہٗ اس شربت میں ایکسٹرکٹ آف ارگٹ لیکوڈ

Scanned with CamScanner

ایک اونس شامل کریں۔ دوا تیار ہے۔

تو کیب استعمال :۔ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام ہمراہ عرق مکو یا عرق بادیان رسونف) یا شیر گاؤ (گائے کا دودھ) استعمال کریں۔

عرق فرحت افزا :۔ جس نسخہ کی تلاش میں ہزاروں دل بیقرار اور ہزاروں نگاہیں بیتاب ہیں۔ آج ہدیۂ ناظرین ہے۔ اس سے شربت بنا کر مارکیٹ میں لائیں اور ہزارہا دلوں کو اپنا گرویدہ بنائیں۔ نہایت مفید ہونے کے ساتھ ہی ساتھ بیحد منافع بخش بھی ہے۔ ملاحظہ ہو۔

گل گاؤزبان ۵ تولہ۔ ابریشم مقرض ۵ تولہ۔ گل کیوڑہ ۵ تولہ۔ گل نیلوفر ½ ۲ تولہ۔ گل سیوتی ½ ۲ تولہ گل گڑھل ½ ۲ تولہ۔ کشنیز خشک ½ ۳ تولہ۔ برگ بادرنجبویہ ½ ۲ تولہ۔ الائچی سفید رچھوٹی الائچی) ½ ۲ تولہ۔ اشنہ ½ ۳ تولہ۔ برادہ صندل سفید ½ ۲ تولہ۔ خس تازہ ½ ۲ تولہ۔

تو کیب تیاری :۔ ۲۲ بوتل پانی میں ۲۴ گھنٹہ بھگو کر رکھ دیں۔ بعد میں بطریقِ معروف عرق کشید کریں۔ بس اس عرق ہی کا نام عرق فرحت افزا ہے۔

خوراک :۔ دو تولہ سے لے کر آٹھ تولہ تک ہے۔

فوائد :۔ برائے ترویحِ رُوح۔ تسکینِ عطش۔ تقویتِ قلب۔ گرمیٔ وحشت کے ازالہ میں تیر بہدف چیز ہے۔

شربت رُوح افزا :۔ جس کی ہند اور پاکستان کے علاوہ بھی دور دور تک شہرت اور مانگ ہے۔ حتیٰ کہ دواخانہ مذکور الصدر میں باوجود معقول اور زبردست انتظام کے پبلک کے آرڈر پورے نہیں کر سکتے۔ نہایت نفیس اور لاجواب تحفہ ہے۔ صرف ایک گلاس صبح کے وقت استعمال کرنے سے تمام دن طبیعت نہایت بشاش اور خوش رہتی ہے۔ اس کو تیار کرنے کا طریقہ درج ذیل ہے۔

عرق فرحت افزا (جس کا نسخہ معہ ترکیب تیاری اسی صفحہ پر ہے) پندرہ بوتل عرق میں ۲۲ سیر چینی ڈال کر بطریقِ معروف شربت پکاویں اور پکتے وقت میل اتارتے جاویں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں بھر دیں۔ اور ہر ایک بوتل میں رُوح بید مشک ½ ۲ تولہ اور رُوح کیوڑہ ½ ۳ تولہ شامل کر دیں۔ خوش رنگ بنانے کے لیے رنگ رس بھری بقدرِ ضرورت ملا دیں۔ شربت روح افزا تیار ہو گیا۔

ترکیب استعمال : گلاس پانی میں بقدرِ ضرورت شربت ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پی لیں۔ تمام دن دل خوش رہے گا۔

فوائد :۔ روح کو فرحت بخشتا ہے۔ تقویت قلب۔ گرمیٔ وحشت کو زائل کرتا ہے۔ پیاس بجھانے میں بیحد مفید ثابت ہوا ہے۔

میٹھا پھل :۔ یہ دوا ازنکاری دھارا فارمیسی شکارپور سندھ کی مایۂ ناز تجارتی دوائی ہے جسے کارخانہ امرت دھارا لاہور نے رجسٹرڈ کروا کر بحساب دس روپے فی کورس فروخت کیا تھا۔ واقعی عجیب شے ہے۔ اس کے استعمال سے سینکڑوں گھر آباد ہو چکے ہیں۔ اگر اس دوا کی ایک شیشی یک صد روپیہ کو دی جائے تو بھی سستی ہے۔ الغرض یہ نسخہ ہزاروں میں سے ایک لاجواب اور اکسیری نسخہ ہے۔ جن لوگوں کے گھر میں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اس کے استعمال سے اکثر لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

طکبیر پر مور رمور کے پروں پر جو چاند کا نشان معلوم ہوتا ہے) ایک ٹکیہ۔ قندسیاہ کہنہ ۲ تولہ تخم بھنگ ۲ تولہ۔ مشک عنبر ۶ چاول۔ کستوری ۶ چاول۔

ترکیب تیاری :۔ جملہ ادویات کو یک جان کر کے تمام مجموعہ کی ۴۲ گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ حمل کے دوسرے ماہ کے بعد تیسرے ماہ کے آغاز ہی میں جب کہ اعضاء بننے شروع ہوں تو روزانہ ایک گولی صبح نہار مُنہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ جوشیدہ استعمال کرائیں۔ اس کا استعمال صرف ۴۲ ایوم کافی ہو جاتا ہے۔

جوہر وسمہ مہندی :۔ نہایت مشہور چیز ہے۔ اس وقت کئی کمپنیاں تیار کر کے فروخت کر رہی ہیں۔ آپ بھی مارکیٹ میں نہایت شاندار پیکنگ میں نکالیں۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہو گی۔

برگ حنا تازہ سائیدہ ۲ تولہ۔ برگ وسمہ تازہ سائیدہ ۲ تولہ۔ ست لیموں ۴ تولہ۔ پیرا فنڈ امین ۲ تولہ۔ بیرم پرا وکسا ئیڈ ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر یکجان کر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ بالوں کو صابن سے اچھی طرح دھو کر خشک کر کے بوقتِ ضرورت نیم گرم پانی

Scanned with CamScanner

میں گھول کر بالوں پر برش یا کنگھی وغیرہ سے لگائیں۔ اور کنگھی پھیرتے رہیں۔حتیٰ بال سیاہ ہو جائیں۔ پھر خشک ہونے پر تیل لگا کر بالوں کو صابن سے دھوئیں۔ اور دوسرے روز تیل زیتون بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔ بال بھنورے کی طرح سیاہ ہو جائیں گے۔ اور قدرتی رنگ کی طرح چمکدار کالے معلوم ہوں گے۔

نوٹ :۔ آتشکی امراض میں مبتلا اشخاص اسے استعمال نہ کریں۔

بریسٹین :۔ زنانہ دواخانہ دہلی سے شان کے ساتھ مشتہر ہے۔ دواخانے مختلف ناموں سے مشتہر کی جا رہی ہے۔ نہایت ہی زود الاثر مفید ترین اور کامیاب ثابت ہو رہی ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

سفوف عفص (مازو) ½۲ تولہ۔ پوست انار تازہ ۱۱ تولہ۔ روغن کنجد ۱۰ تولہ۔ آب انار تازہ ۱۶ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ ہر دو ادویہ کو آب تازہ میں رات کو بھگو دیں اور علی الصباح جوش دے کر چھان کر اس پانی میں روغن کنجد میں ملا کر آگ پر رکھ دیں۔ پانی جل جانے کے بعد تیل کو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ رات کو سوتے وقت پستانوں پر مالش کر کے باندھیں۔ اور دوران استعمال پستانوں کو امانت سمجھ کر محفوظ رکھیں اور انگیا کا استعمال رکھیں۔

فوائد :۔ مستورات کے پستانوں کو مثل باکرہ بنا دینے کے لیے اکسیر ہے۔ اور پستانوں کے دیگر امراض کو رفع کر کے سبب کی مانند گول اور انار کی مانند وصفدار بنانے کے لیے اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

کلبان کاربنی مرھم :۔ کلبان کاربنی ہر قسم کے پھوڑے پھنسی کے لیے تیر بہدف مرہم ثابت ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے جرّاح اور ڈاکٹر اس کو مختلف ناموں سے مشہور کر کے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ زخموں کے لیے بے مثل تریاق ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

روغن کنجد ایک پاؤ۔ اصلی سیندور ۵ تولہ۔ مردہ سنگ ۳ تولہ۔ سنگجراحت ۳ تولہ۔ موم اصلی ½۱ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ روغن کنجد (تلوں کا تیل) کو کڑاہی میں ڈال کر اس میں سیندور کو خوب حل کریں اور آگ پر رکھیں۔ جب سیاہی مائل ہونے لگے تو باقی ادویہ باریک پیس کر ملا دیں۔ اور ڈبیوں میں پیکنگ کر کے فروخت کریں۔ حسب پسند نام رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ بطریقہ معروف کپڑے کے پھاہا پر لگا کر زخم پر رکھیں۔

فوائد :۔ ہر قسم کے پھوڑے پھنسی نئے پرانے زخموں کے لیے تریاق اعظم ہے۔

شربت فولاد نمبر ۱۰ :۔ کئی دواخانے اس دُرِ نایاب کو مختلف ناموں سے مشتہر کرتے ہیں۔ واقعی نہایت شاندار چیز ہے۔ آپ بھی خود تیار کر کے استعمال کریں۔ یقینی ہمار محنت کی داد دینی پڑے گی۔

فری ایٹ امونیا سائٹراس ۳۲ ماشہ۔ لائیکوار آرسینی کیس ۱۰ بوند۔ مصری ½۱ سیر۔

ترکیب تیاری :۔ پہلی چیز کو تین پاؤ پانی میں حل کر کے مصری ملا کر قوام کریں۔ قوام تیار ہو جانے پر دوسری چیزیں ملا دیں اور ٹھنڈا کر کے بوتل میں بھر لیں۔ بس شربت فولاد نمبر ۱۰ تیار ہو گیا استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ترکیب استعمال :۔ غذا کھانے کے بعد ایک ایک تولہ چاٹ لیا کریں۔

فوائد :۔ مقوی جگر ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ نزلہ زکام کو مفید ہے۔

سنیاسیانہ اکسیر بینظیر :۔ خاص دل کا ٹکڑا جس کو پچاس روپیہ تولہ ڈاکٹر اور حکماء ہم سے منگواتے ہیں۔ مگر اسے بھی قوم کی امانت سمجھ کر پیش کر رہا ہوں۔

لوٹا کھار ½۲ تولہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ پارہ ایک تولہ۔

ترکیب ساخت :۔ لوٹا کھار کو آدھ پاؤ پانی میں رات کو بھگو دیں۔ دوسرے روز سم الفار اور پارہ کو بہترین کھرل میں ڈال کر سحق کریں۔ اور لوٹا کھار کا محلول اس میں تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں حتیٰ کہ بارہ گھنٹہ تک رگڑتے رہیں اور محلول کے نیچے تہ نشین کھار کو پھینک دیں۔ اس کے بعد کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے محفوظ الہوا مقام پر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر شیشی میں ڈال کر پندرہ یوم تک نمناک جگہ (یعنی ۔ تر) میں دفن کر دیں۔ پھر سولہویں دن نکال کر سحق کریں۔ کھرل اچھی

قسم کی ہو بعدہٗ شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس اسی کا نام سنیاسیانہ اکسیر بے نظیر ہے۔

خوراک: جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال اور مثانہ کی کمزوری میں نصف چاول سے ایک چاول صرف ایک ہفتہ صبح کے وقت ایک چھٹانک مکھن کے ساتھ کھائیں۔

ضعف باہ۔ نامردی کے لیے ایک چاول سے دو چاول تک صرف پندرہ یوم صبح کے وقت ایک چھٹانک مکھن کے ساتھ استعمال کرائیں۔ برسوں کا مایوس العلاج مریض چند دنوں میں تندرست ہو جائے گا۔ تمام عمر احسانمند رہے گا۔

رذجامِ عشق: یہ ایک مشہور اور مفید نسخہ ہے۔

زعفران ۳ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ مشک خالص ۲ ماشہ۔ عقرقرحا ۳ ماشہ شنگرف رومی ۳ ماشہ۔ قرنفل (لونگ) ۳ ماشہ۔ جائفل ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ دودھ

فوائد: مقوی باہ حد درجہ کا ہے۔ اور مرض جریان میں بھی نہایت مفید ہے۔ ایک مرتبہ تیار کر کے استعمال کریں۔

رُوح جیون بوٹی: یہ نسخہ ایک برقی اثر پیدا کرنے والا ہے۔ اور نہایت اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ پہلی ہی خوراک سے انسان بے چین ہو جاتا ہے۔ بے پناہ جوش آ درہے۔

سم الفار ایک تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ شنگرف اصلی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک کر کے چار سیر دودھ میں جوش دیں۔ اور ضامن لگا کر مکھن نکالیں اور گھی بنائیں۔ یہ گھی چار حصّہ اور آئل فاسفورس ایک حصّہ۔ دونوں کو ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک: پانچ قطرے سے دس قطرے تک ہمراہ مکھن یا بالائی استعمال کرائیں۔ نہایت اعلےٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔

طلاءِ بے بہا: ناظرین کی خدمت میں ایک قیمتی صدری نسخہ پیش کرتا ہوں۔ جسے اطراف ملک کے کثیر التعداد شرفاء رؤسا اور ڈاکٹر و حکماء خود تیار کر کے یا ہمارے دواخانہ سے بنا بنایا طلاء منگوا کر زبردست الفاظ میں تعریف و تصدیق کر چکے ہیں۔ جو لوگ ہزاروں روپے اشتہاری طلاؤں

اور دواؤں پر برباد کرنے کے باوجود صحت سے محروم ہوں اسے خود اپنے ہاتھوں تیار کر کے دامن اُمید کو گوہرِ مقصود سے بھر لیں اور صحتیاب ہو کر عیش کی زندگی بسر کریں۔

جونک خشک تازہ ایک تولہ۔ خراطین خشک تازہ ایک تولہ۔ جندبیدستر ایک تولہ۔ ریگ ماہی ایک تولہ قرنفل ایک تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید ایک تولہ۔ جاوتری ایک تولہ۔ بیر بہوٹی ایک تولہ۔ چربی شیر ایک تولہ۔ چربی سانڈہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو کھرل میں ڈال کر دس تولہ شراب برانڈی میں سحق کریں۔ شراب جذب ہونے پر ایک درجن زردی بیضہ مرغ ڈال کر دوبارہ سحق کریں اور گولیاں بقدر نخود تیار کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ پھر سم الفار سفید بلوری ½ ۲ تولہ۔ شیر مدار (آک کا دودھ) ۶ تولہ میں کھرل کریں۔ جب شیر مدار جذب ہو جائے تو اس میں سات تولہ گائے کا مکھن ڈال کر چوبیس گھنٹے کھرل کریں۔ بعدہٗ کسی کانچ کے مرتبان میں ڈال کر تیز دھوپ میں رکھ دیں۔ دوسرے دن گہرے زرد رنگ کا روغن اُوپر آ جائے گا۔ اسے فلٹر پیپر سے فلٹر کر لیں اور پتال جنتر والے روغن میں شامل کر دیں۔ اب اس میں بحساب فی تولہ ایک رتی مشک خالص اور دو رتی زعفران کشمیری ملا کر اتنا کھرل کریں کہ انگلی پر اٹھانے سے ذرا بھی محسوس نہ ہو۔ شیشی میں محفوظ رکھیں اور بحساب فی تولہ ایک ماشہ روغن فاسفورس شامل کریں۔ بس طلاء بے بہا تیار ہے۔ صبح و شام حسب طریق معروف تین چار قطرے انگلی سے اعضائے تناسل پر مالش کریں اور جذب کریں۔ دو تین ہفتہ استعمال کرنے سے کمزوری سستی لاغری۔ غرضیکہ ہر قسم کی شکایات نامردی دُور ہو جائے گی۔

محلول لفاح: یہ محلول نہایت ہی کامیابی سے چل رہا ہے۔ بواسیر بادی و خونی جریان۔ احتلام ذکاوتِ حس اور مجلوق کے لیے لاجواب اکسیر ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

سپرٹ امونیا ایرومیٹیک ۴ اونس۔ ٹنکچر بیلاڈونا ایک اونس۔ ایکسٹرکٹ کیسکارا سکریڈا لیکوئیڈ ۴ اونس۔ ایکسٹرکٹ آف لیکورس لیکوئیڈ ۶ اونس۔ گلیسرین ۱۲ اونس۔

ترکیب تیاری: سب کو ایک بوتل میں باہم ملالیں دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ہر روز رات کو سوتے وقت نو ماشہ پانی میں ملا کر استعمال کرائیں۔

فوائد: جریان۔ احتلام۔ ذکاوتِ حس اور بواسیر کا واحد علاج ہے۔

Scanned with CamScanner

روغن فاسفورس :- ایک ماشہ فاسفورس کی ڈلی ایک اونس بادام روغن میں ڈال کر شیشی پر خوب مضبوط کارک لگائیں۔ پھر ایک دیگچہ جس میں کم از کم پانچ سیر پانی سما سکے پانی سے بھر کر دیگدان پر چڑھائیں اور نیچے تیز آگ جلائیں۔ جب پانی کھولنے لگے شیشی کو کسی لمبے بانس کے ساتھ باندھ کر پانی کے درمیان رکھیں۔ پانچ سات منٹ میں فاسفورس بادام روغن میں حل ہو جائے گا۔ اس وقت شیشی کو باہر نکال لیں اور شیشی کو اچھی طرح ہلا دیں۔ روغن تیار ہے۔ یہ اکیلا تیل ہی ہزاری طلاؤں سے بدرجہا بہتر ہے۔ اور نہایت زود اثر ہے۔

اسہالی :- مسہلہ ادویہ میں زود الاثر اور بلا کرب دست آور ہے۔ لاہور کے مشہور مطب کا مایۂ ناز نسخہ ہے جو سیروں کی مقدار میں تیار ہو کر فروخت ہو رہی ہے۔

گلقند۔ ۴ تولہ۔ سقمونیا ولایتی (بتی اونٹ مارکہ) ایک بتی۔

ترکیب استعمال :- دونوں کو باہم اس طرح آمیز کریں کہ یکجان ہو جاوے۔

خوراک :- نصف سے ایک ماشہ تک دودھ کے ہمراہ رات کو سوتے وقت کھلا دیں۔ صبح دو تین اسہال ہو کر طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ہر سہ (۳) اخلاط کو خارج کرتا ہے۔ اور بغیر کسی کرب و اضطراب کے اپنا اثر کرتا ہے۔

سوزاک :- میرا دعویٰ ہے کہ اس نسخہ سے بڑھ کر آج تک دنیا بھر میں کوئی نسخہ تیار نہیں ہوا آزما کر دیکھ لیں۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

سلاجیت سورج تابی ۲ تولہ۔ کشتہ صدف صادق ۲ تولہ۔ سوہاگہ ۲ تولہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ۔ جوکھار خانہ ساز ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی ۱۴ ماشہ۔ پھٹکری سرخ ۱۴ ماشہ۔ تخم بھنگ ۱۴ ماشہ۔ نوشادر ۱۵ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- پہلے ایک روز بھنگ کے مقطر پانی سے اور پھر تین روز شیر مدار (آک کا دودھ) میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر بطریق معروف جوہر حاصل کریں۔

ترکیب استعمال :- نصف رتی کھانڈ میں ملا کر کھا لیں۔ اوپر سے نصف سیر دودھ گائے کی کچی لسی پی لیں۔ سوزاک کہنہ و جدید تین دن میں غائب۔

پرہیز :- دورانِ علاج میں نمک ہرگز نہ کھائیں۔

تریاق اعظم :- لاہور سور۔ مغلی پھوڑا۔ یا لوکل سور اور ہر قسم کے جڑدار پھوڑوں کا واقعی تریاقِ اعظم ہے۔ گارنٹی کے ساتھ علاج کیجئے۔ اگر معالج کو کسی مریض کی شکایت آئے فوراً ہمیں تحریر کر کے ہمارے دعوے کو جھوٹا ثابت کریں۔ بخدا اکسیر ہے کامل اکسیر ہے۔

مغز حب الملوک (جمالگوٹہ) ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار شدہ ۲ ماشہ۔ سم الفار سفید ۶ رتی ایسڈ ایسی ٹک فورٹ ۱۵ قطرے۔ گلیسرین حسب ضرورت۔

ترکیب ساخت :- پہلے سم الفار کو سرمہ کی طرح باریک کریں۔ پھر ایک ایک دانہ حب الملوک شامل کر کے کھرل کریں۔ بعدہٗ گندھک ملا کر ایسڈ ایسی ٹک ملائیں اور گلیسرین اتنی شامل کریں کہ مرہم سے قدرے کم گاڑھا بن جائے۔

ترکیب استعمال :- کپڑے کے پھایہ پر دوا لگا کر پھوڑے پر چسپاں کر دیں۔ اور اوپر پٹی باندھیں۔ تھوڑی دیر کے بعد پانی خارج ہونا شروع ہو گا۔ اسے صاف کرتے رہیں۔ تیسرے دن پھایہ تبدیل کریں۔ پھوڑے کی شکل اختیار کر لے گا۔ اور سفید سفید جڑیں نظر آئیں گی۔ جب جڑیں نظر آنے لگیں اس وقت زخم کو بورک ایسڈ سے نیم گرم پانی سے صاف کر کے دوبارہ پھایہ لگا دیں اگر ضرورت ہو تو تیسری بار پھر یہی عمل کریں۔ تمام جڑیں نکل کر زخم سرخ ہو جائے گا۔ ایسا زخم بھرنے کے لیے خالص مکھن گاؤ جو اکیس مرتبہ دھو لیا گیا ہو یا بورک مرہم یا مکھن گھی اور سیندور ملا کر لگاؤ تین چار روز میں زخم بھر آئے گا۔ اور کلی صحت ہو گی۔ آزماؤ اور خلق خدا کو فائدہ پہنچاؤ۔

پیپس :- کھانسی۔ نزلہ۔ زکام کا واحد علاج :

سفوف ملٹھی ایک چھٹانک۔ سونف کا سفوف ایک چھٹانک۔ سفوف کا کڑا سنگی ایک چھٹانک سفوف گوند کیکر ایک چھٹانک۔ چینی دانہ دار دو چھٹانک۔ پیپر منٹ ۲ ماشہ۔ ست اجوائن ۲ ماشہ ست لوبان ۲ ماشہ۔

ترکیب ساخت :- تینوں ستوں کو ملائیں پانی بن جائیں گے۔ پھر سب چیزوں کو میدہ سے زیادہ باریک کر کے پانی ملا کر گوندھ لیں۔ پھر ستوں کا پانی ملا کر بذریعہ مشین میں ٹکیہ بنا لیں۔

ترکیب استعمال :- منہ میں ڈال کر چوسنے سے کھانسی۔ نزلہ۔ زکام ٹھیک ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

آبِ حیات :- آبِ حیات پنڈی بہاؤالدین نے جو لازوال شہرت حاصل ہے محتاج بیان نہیں ہے۔ تجربہ پر ذیل کے اجزا معلوم ہوتے ہیں۔

ست پودینہ ۶ ماشہ۔ ست الائچی ۶ ماشہ۔ ست اجوائن ۶ ماشہ۔ ست سونف ۶ ماشہ کافور ۶ ماشہ کاربالک ایسڈ ۶ ماشہ۔ ست ادرک یا آب ادرک ۹ ماشہ۔ ست پیاز ۲ ماشہ۔ یا آب پیاز ۹ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- سب کو کسی شیشی میں ملا کر کارک لگا کر دو گھنٹے دھوپ میں رکھیں۔ بس آبِ حیات تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- آبِ حیات کی طرح استعمال کریں۔ ہر مرض میں مفید ہے۔

شاہی قیروطی :- اس کے موجد نے اس سے کافی روپیہ کمایا اور اب تک کما رہا ہے۔ آپ بھی اس نسخہ کو تیار کر کے عوام کی خدمت کریں اور فائدہ بھی اٹھائیں۔

روغن مال کنگنی ایک تولہ۔ ویسلین ۵ تولہ۔ اسپرٹ جلانے والی ایک تولہ۔ سفوف زعفران ۳ ماشہ مرہم زمبک ایک ڈبیہ۔

ترکیب تیاری :- اول زمبک اور ویسلین کو پگھلالیں۔ پھر زعفران اور روغن ملالیں۔ اس کے بعد اسپرٹ ڈال کر ملالیں بس شاہی قیروطی تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- زخموں پر مرہم کی طرح لگائیں۔ اور دوسری جگہ پر مالش کر کے گرم روئی باندھیں ازحد مفید ہے۔ بواسیری مسّوں اور نمونیہ میں اکسیر ہے۔

قرص ملین :- قبض کی لاثانی دوا۔ قے پیچش۔ مروڑ۔ گھبراہٹ۔ ان تمام عیوب سے مبّرا ہے۔

پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ ۳ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ ۳ ماشہ۔ پوست آملہ ۲ تولہ ۳ ماشہ۔ تربد ۲ تولہ ۳ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ ۲ ماشہ۔ ریوند چینی ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ سونف ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ مصطگی ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ سقمونیا اونٹ مارکہ تبی ۱۱ تولہ ۳ ماشہ۔ کھانے کا نمک ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری :- سب کو باریک پیس کر روغن بادام میں چرب کر کے مشین سے ۶ - ۶ رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال :- ۲ - ۳ قرص ہمراہ آب گرم یا شیر نیم گرم یا بدرقہ مناسبہ بوقتِ خواب یا بوقتِ ضرورت استعمال کریں۔

فوائد :- اعلےٰ درجے کی قبض کشا ہیں۔

قرص بنفشہ :- قبض کی بہترین دوا :- حکیم نیّر واسطی صاحب لاہور کی ایجاد جسے دیسی دواخانہ مستی گیٹ سے مشتہر کیا جا رہا ہے۔ قبض کے لیے واقعی بہترین چیز ہے۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ کتیرا ۷ ماشہ۔ نشاستہ ۷ ماشہ۔ رب السوس ۷ ماشہ۔ زنجبیل ۱۰ ماشہ۔ سقمونیا اصل اونٹ مارکہ ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری :- سب کو باریک پیس کر ۶ - ۶ رتی کی گولیاں بذریعہ مشین تیار کریں۔

ترکیب استعمال :- ۲ - ۳ گولیاں ہمراہ بذریعہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔

فوائد :- قبض کشا ہے۔ دائمی قبض کے لیے بھی مفید ہیں۔

پرگوٹین :- جیسے پرگوٹین سٹرانگ پرگے ٹو اور پرگوٹول وغیرہ کے مختلف ناموں سے اس کی تجارت کی جا رہی ہے۔ گولیوں کی صورت میں اونس اونس کی شیشیوں میں بند کر کے فروخت کرتے ہیں اور ہزاروں روپیہ کمایا جا رہا ہے۔

پارہ مصفی ایک تولہ۔ جمال گوٹہ مدبر و پتہ دور کردہ ۲ تولہ۔ گندھک آملہ سار مدبر ایک تولہ۔ سونٹھ ۶ ماشہ۔ سہاگہ بریاں ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ۔ پپلی ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی تیار کریں۔ ۳ گھنٹہ متواتر رگڑنے کے بعد کجلی تیار سمجھیں۔ پھر دیگر تمام ادویہ ملا کر شہد کی مدد سے رتی رتی کی گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال :- ایک سے دو گولی ملک ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ جب دست بند کرنا چاہیں تو گرم پانی استعمال کریں۔

غذا :- دودھ اور چاول دیں۔

نوٹ :- جلاب سے پہلے مریض کو کھچڑی کھلائیں۔

باردین :- تمام گرم امراض کا واحد علاج ہے۔ حلق سے اترتے ہی تمام جسم بدن میں برف کی مانند سردی پیدا کر دیتی ہے۔ دل کی تمام بیماریوں کی واحد اکسیر ہے۔ دل دھڑکنا۔ گرمی آنا۔

Scanned with CamScanner

صفراوی دست اور ہیضہ کے لیے نہایت اکسیر اور فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ غرضیکہ نہایت لاجواب تحفہ ہے۔ ہر طبیب کو موسم گرما میں اس بیش بہا اکسیر سے مالا مال ہونا چاہیئے۔

طباشیر ۲½ تولہ۔ صندل سفید ۲½ تولہ۔ تخم کشنیز ۲½ تولہ۔ زہر مہرہ خطائی ۲ تولہ۔ ناریل دریائی ۱½ تولہ۔ کہربا شمعی ۲½ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲½ تولہ۔ مصطگی رومی ۲½ تولہ۔ سفوف مغز کنول گٹہ ۲ تولہ۔ کشتہ مرجان ۶ ماشہ۔ کشتہ عقیق ایکتولہ۔ کشتہ سنگ یشب ۶ ماشہ۔ کشتہ صدف ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو بالکل باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال: ½ ماشہ صبح و شام ہمراہ شربت روح افزا یا مناسب بدرقہ۔

فوائد: گرمی سے پیدا شدہ تمام بیماریوں کی واحد اکسیر ہے۔

نار دین: تمام سرد بیماریوں کی لاجواب اکسیر۔ جس طرح بار دین تمام گرم امراض کی واحد اکسیر ہے اسی طرح تمام سرد بیماریوں کے لیے نار دین بھی واحد اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے سرد بیماریاں اس طرح بھاگ جاتی ہیں جس طرح سورج کی پہلی کرن سے رات کی تاریکی۔

کچلہ مدبر ۲½ تولہ۔ دار چینی ایکتولہ۔ سونٹھ ایکتولہ۔ سہاگہ ایکتولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ گھاں ایک تولہ۔ گیرو ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو بالکل باریک پیس لیں۔ بس نار دین تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دو رتی سے چار رتی تک گرم پانی یا عرق سونف کے ہمراہ صبح و شام استعمال کرائیں۔ اور ہفتہ میں دو یوم ناغہ کر دیا کریں۔

فوائد: ادھرنگ۔ لقوہ۔ فالج۔ سردرد۔ نزلہ۔ زکام غرضیکہ تمام سرد بیماریوں کے لیے اکسیر سے کم نہیں۔

خارشینا: ہر قسم کی خارش کا سہ روزہ شرطیہ علاج۔

خارش کے لیے بے مثل اکسیر ہے۔ خارش خواہ خشک ہو یا تر صرف تین دفعہ کے استعمال سے نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ بے چین اور پژمردہ مریض آرام کی نیند سو جاتا ہے۔

پارہ۔ گندھک آملہ سار۔ سوہاگہ۔ باچی۔ مردہ سنگ۔ کمیلہ۔ نیلا تھوتھا۔ ہر ایک ہموزن۔

ترکیب تیاری: پہلے پارہ اور گندھک کجلی کریں۔ پھر باقی ادویہ کا سفوف تیار کریں اور کھرل میں ڈال کر سرمہ کی مانند کریں۔ بس خارشینا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ دوا گاؤ کے مکھن (۱۰۱ دفعہ دھوئے ہوئے) میں ملا کر ملیں اور شام کو کار بالک صابن سے نہلا دیں۔

فوائد: ہر قسم کی خارش کو صرف تین یوم میں نیست و نابود کرتا ہے۔

سفوف لولوی: سوکھے سڑے ہوئے بچوں کی واحد اکسیر۔

ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب فرید کوٹی کی ایجاد۔ سوکھے ہوئے بچوں کے لیے لاجواب اکسیر۔ ہرے دست۔ دل گھٹنا۔ کمزوری۔ بچوں کا دودھ ہضم نہ ہونا کے لیے کسی وقت بھی معجزہ سے کم اثر ثابت نہیں ہوتا۔ ہر دواخانہ میں ہونا ضروری ہے۔

مروارید خالص ۴ رتی۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ حجرالیہود۔ مغز کنول گٹہ۔ زیرہ گلاب۔ پوست ہلیلہ زرد۔ زہر مہرہ خطائی۔ مصطگی رومی۔ ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو روح گلاب میں کھرل کر کے باریک سفوف تیار کریں۔

ترکیب استعمال: ۲ رتی صبح دوپہر اور شام کو ہمراہ شربت روح افزا استعمال کرائیں۔ اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

فوائد: سوکھے ہوئے بچوں۔ ہرے دست۔ دل گھٹنا۔ کمزوری اور بچوں کے دودھ ہضم نہ ہونا کے لیے آب حیات ہے۔

سفوف راحتی: نیند لانے والی واحد اکسیر۔

جب ماہ گرما یا کسی دیگر عوارض سے نیند نہ آئے۔ رات کو طبیعت خراب ہو کر گھبراہٹ پیدا ہو۔ تمام اعضا میں درد ہو تو اس نسخہ کو بے مثل پائیں گے۔

پوٹاسی برومائیڈ ۵ رتی۔ سفوف بادیان ۲½ رتی۔ سفوف دانہ الائچی کلاں ۲½ رتی۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: تمام دوا ایک ہی دفعہ ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ اور روغن خشخاش سر اور کنپٹی کی رگوں پر لگائیں اور مریض کو آرام کی نیند سونے دیں۔

Scanned with CamScanner

مُفرحِ بہارِ زندگی :۔ نامردی کا بیش بہا تحفہ :

جوانی کی غلط کاریوں۔ کثرتِ جماع۔ نامردی کی بیش بہا۔ گوہرِ نایاب اکسیر اور اس لاجواب تحفہ کے استعمال سے بدن میں سیروں خون چہرہ پر شگفتگی۔ کام میں چستی اور دل میں حوصلہ پیدا کرنا ایک ادنیٰ کرشمہ ہے۔ لطف یہ کہ جن اصحاب کو دُودھ ہضم نہ ہوتا ہو اس اکسیر کے ساتھ خواہ کتنا ہی دُودھ پیا جائے۔ فوراً ہضم ہو کر خون میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ نسخہ ملاحظہ فرمائیں۔

سم الفار سفید دودھیا ایکتولہ۔ کشتہ شنگرف ۲ تولہ۔ زعفران کشمیری ۶ ماشہ۔ مشک خالص ۲ ماشہ افیون ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ ورق طلا ایکماشہ۔ مروارید خالص ۱/۲ ۱ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ سم الفار اور کشتہ شنگرف ہر دو کو ایک ہفتہ آب ادرک اور ایک ہفتہ آب لیموں میں کھرل کریں۔ اس کے بعد باقی تمام ادویہ ملا کر گولیاں بقدر ماش تیار کریں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی صبح و ایک شام ہمراہ دُودھ۔ دوران استعمال میں دودھ گھی خوب استعمال کریں۔

فوائد :۔ نامردی کے لیے بیش بہا تحفہ ہے۔

پرھیز :۔ ترش۔ تیل والی اشیاء اور جماع سے پرہیز ضروری ہے۔

کشتہ شنگرف کی ترکیب :۔

بھلانوہ۔ مالکنگنی۔ شہد خالص۔ روغن گاؤ زرد ہر ایک نصف سیر تمام ادویہ کو کوٹ کر آپس میں ملالیں اور کڑاہی میں نصف نعدہ ڈال کر نصف میں شنگرف کی ڈلی ۲ تولہ کی سالم رکھ کر نیچے آگ جلا دیں۔ چار گھنٹے کے بعد شنگرف کی ڈلی ہمرنگ ملے گی۔ کھرل کر کے کام میں لائیں۔

طلائے بے نظیر :۔ زمانہ بھر کے طلاؤں کا سرتاج :۔

یہ وُہ نسخہ ہے جس کی تعریف میں ہر لائق طبیب مشغول ہے۔ جملہ نقائص نامردی۔ جڑ کا پتلا پڑ جانا۔ نیلی رگوں کا نظر آنا۔ رگوں کا مردہ ہونا وغیرہ میں ہفتہ عشرہ میں دُور ہو کر گیا گزرا مریض چند یوم میں قابلِ جماع مرد بن جاتا ہے۔ بے خطا تیر اور بے ضرر ہے۔ نسخہ ملاحظہ ہو۔

سم الفار ایکتولہ سالم ڈلی لے کر ایک ہفتہ تک شیر مدار (آک) میں بھگو رکھیں۔ ایک ہفتہ کے بعد سم الفار کی ڈلی کو نکال کر مسکہ گاؤ ۵ تولہ میں ملا کر خوب کھرل کریں۔ ایک ہفتہ کھرل کرنے کے بعد تمام

مرکب کو ایک چینی کی طشتری میں ایک طرف دھوپ میں رکھیں۔ یا فلٹر کریں۔ جو روغن ملے اس میں فی تولہ کے حساب سے کستوری۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ بیر بہوٹی۔ خراطین مشک۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ اگر اور عطر گلاب ہر ایک ۳ رتی ملا کر خوب کھرل کریں۔ حتیٰ کہ مالش کرتے وقت بالکل نہ رڑکے۔ بعد میں ایک ماشہ فی تولہ کے حساب سے روغن فاسفورس ملا دیں۔ بس طلاء بےنظیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ رات کو حشفہ اور سیلون کو چھوڑ کر خوب مالش کریں۔ اور اوپر برگ پان باندھ دیں اور صبح کو گرم پانی سے دھو لیا کریں۔ سردی سے بچائیں۔

نکٹرین پلز :۔ قوت باہ کا طوفان پیدا کرنے والی اکسیر :۔

لاہور سے مشتہر کی جا رہی ہے۔ ممسک اور مغلظ منی ہونے کے علاوہ غضب کی قوتِ باہ پیدا کرتی ہے۔ نسخہ ملاحظہ فرمائیں۔

یوہمبین ۱/۲ گرین۔ گولڈ کلورائیڈ ۱/۱۶ گرین۔ زنک فاسفائڈ ۱/۸ گرین۔ اسٹرکینا ۱/۳۲ گرین۔ گیلک ایسڈ ۱/۲ گرین۔ بلور ہائی کول ۱/۳ گرین۔ مشک ۱/۱۶ گرین۔ فیری ایٹ کونیی سائٹراس ایک گرین۔ ایکسٹرکٹ ڈامیانہ ایک گرین۔ ایسڈ آرسنک ۱/۳۲ گرین۔ ارگوٹین ۱/۸ گرین۔

ترکیب تیاری :۔ سب کو ملا کر ایک گولی تیار کریں۔ اس کا اصلی رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ اس پر مشین کے ذریعہ کھانڈ چڑھائی جاتی ہے۔ ایسی حسبِ ضرورت جتنی چاہیں گولیاں تیار کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم سے استعمال کریں۔

فوائد :۔ ممسک اور مغلظ منی ہونے کے علاوہ قوتِ باہ کو اس قدر بڑھا دیتا ہے کہ انسان ضبط نہیں کر سکتا۔

جوارش حافظِ صحت :۔

عالیجناب حکیم امام الدین صاحب پاک پتنی مولف مخزنِ اکسیر کا ایک بہترین نسخہ ہے جس کی کئی سو اطبا نے ہزارہا مرضا پر آزمائش کے بعد تصدیقات فرمائی ہیں۔

تخم دھتورہ سفید ۱۳ تولہ۔ جائفل ۱۱ تولہ۔ مگھ پیپل ۲ تولہ۔ لوبان ۲ تولہ۔ رازیانہ ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ مشک خالص ایکتولہ۔ شہد خالص سہ چند ادویہ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویہ باریک کوٹ چھان کر شہد میں توام کر کے حسبِ دستور معجون تیار

کریں۔ اور ۴۰ یوم چینی کے برتن میں بند کرکے غلہ گندم میں دفن کر دیں۔ علاوہ ازیں جس قدر پرانی ہوگی اتنی ہی مفید اور زود الاثر ہوگی۔ کم از کم ایک سال کی تیار شدہ مفید اور بہتر ہوتی ہے۔

ترکیب استعمال: ۱-۲ رتی ہمراہ آب تازہ یا بدرقہ مناسبہ صبح و شام استعمال کرائیں۔

فوائد: مالیخولیا۔ بیخوابی۔ درد سر۔ شقیقہ و عصابہ۔ صرع (مرگی) ضعف معدہ۔ ضعف بصر۔ دمہ۔ پرانی کھانسی۔ نفث الدم۔ ترش کھٹے ڈکاروں کا بکثرت آنا۔ نزلہ و زکام دائمی۔ وجع المفاصل۔ درد اعصاب۔ سلسل البول۔ ذیابیطس۔ سُرعت رقت۔ جریان۔ احتلام۔ ذکاوت حس۔ دردِ گردہ اور تپ ہر قسم کے لیے تریاق کامل ہے۔

نوٹ: اگر مشک خالص دستیاب نہ ہو تو قرنفل۔ بباسہ۔ ایک ایک تولہ شامل کرکے نسخہ ہذا تیار کرکے استفادہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

نویدِ صحت:۔ حکیم سیّد واسطی کی لاجواب ایجاد۔

اس کے متواتر استعمال سے ضعفِ جگر۔ ضعفِ ہضم۔ بھُوک کی کمی۔ سینہ کی جلن۔ ترش ڈکار بدمزدگی۔ ناگوارئ طعام۔ غلبہ باد و ریاح۔ فم معدہ کا درد۔ نفخ۔ درد شکم۔ قراقر۔ درد گردہ ریاحی۔ مراق یا دگولہ۔ نسیان و وحشت۔ جنون۔ تبخیر۔ دل کی دھڑکن۔ خون کی کمی۔ بدبوئے دہن۔ مُنہ سے پانی آنا۔ درد و ریاح جسم وغیرہ غرضیکہ جگر و معدہ و بدہضمی کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ اور غذا عمدگی سے جزو بدن بن کر خون صالح پیدا کرتی ہے۔ اور جسم میں پھر سے جوانی کے آثار نمودار کرتی ہے۔

پودینہ خشک ۴ ماشہ۔ دانہ ہیل خورد ۴ ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں ۴ ماشہ۔ صعتر فارسی ۴ ماشہ۔ قرنفل ۴ ماشہ۔ سونٹھ ۶ ماشہ۔ بیخ کرفس ۶ ماشہ۔ سعد کوفی ۶ ماشہ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید ۹ ماشہ۔ تج ۹ ماشہ۔ سنگدانہ مرغ ۹ ماشہ۔ سازج ہندی ۹ ماشہ۔ آملہ بریاں ۹ ماشہ۔ فلفلدراز، عدد

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو کوٹ چھان کر تین پاؤ کھانڈ کا قوام کرکے ادویہ شامل کرکے جوارش بنا دیں اور قوام میں ست پودینہ ۴ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ عرق گلاب میں حل کرکے داخل قوام کریں۔ اس کے بعد کیلسیم گلوکونیٹ ۲ ڈرام۔ کشتہ فولاد ولایتی ۲ ڈرام (فراتی کاربونس) ملا دیں۔ بس نوید صحت تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ۳-۴ ماشہ بعد از طعام استعمال کرایا کریں۔

فوائد: معدہ اور جگر کی تمام بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔

الفت:۔

مختلف دواخانے مختلف ناموں سے فروخت کرکے ہزاروں روپے کما رہے ہیں۔ آپ روزانہ اسی قسم کے اشتہار رسالوں میں دیکھتے ہیں۔ نہایت لاجواب چیز ہے۔ جس نے ایک مرتبہ استعمال کر لیا۔ تمام عمر کے لیے غلام بن گیا۔ آپ بھی آزمائیں اور بخل شکنی کی داد دیں۔

سفوف پوست بندق ہندی۔ عقر قرحا ۳ ماشہ۔ کیسر ۳ ماشہ۔ مشک کافور ۳ ماشہ۔ بیر بہوٹی ۳ ماشہ سہاگہ ۳ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ کرم سیپ ۳ ماشہ۔ زہرہ بز بز ۳ ماشہ۔ تسپک کنجشک ۳ ماشہ۔ مصری چھتہ بھڑ ۳ ماشہ۔ مشک خالص ایکماشہ۔ قضیب خرس ۶ ماشہ۔ عطر حنا ۶ ماشہ۔ عطر موتیا ۶ ماشہ عطرِ گلاب ۶ ماشہ۔ عطر خس ۶ ماشہ۔ عطر کیوڑہ ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر عطریات میں خوب حل کرکے چاندی کی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: جماع سے نصف گھنٹہ قبل ۴ رتی کے قریب ملا کر مالش کریں۔

فوائد: مرد اور عورت میں محبت پیدا کرنے کی لاجواب اکسیر ہے۔ جو ایک دفعہ استعمال کرے گا مرتے دم تک اس کے لطف کو یاد رکھے گا۔

رُوح جیون بُوٹی:۔

یہ نسخہ جناب حکیم محمد علی صاحب مرحوم افسر الاطبا ریاست کشمیر کا ہے۔ جس کو مرحوم نے بڑے زوروں سے مشتہر کیا ہُوا ہے۔ چونکہ دوا بے حد مؤثر تھی۔ لہٰذا اس کی شہرت ملک ہند سے گزر کر غیر ممالک تک جا پہنچی ہے۔ مگر حکیم صاحب کے انتقال کے بعد تمام کام ہو گیا۔ مرحوم اس نسخہ کے اخفار کی انتہا درجہ کی کوشش فرمایا کرتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ مہینوں فقیر بن کر نسخے حاصل کئے آسانی سے کس طرح بیان کئے جا سکتے ہیں۔ بہرکیف نسخہ یہ ہے۔

سم الفار۔ شنگرف۔ رتن جوت مسفوف ہر ایک ایک تولہ۔ سفوف بیخ اونٹ کٹارا ۱۲ تولہ

ترکیب تیاری: سب کو ۵ سیر دودھ میں جوش دے کر جامن لگائیں اور مکھن نکال لیں۔

ترکیب استعمال: ۵ قطرے آدھ سیر دُودھ یا حلوے میں ملا کر کھلائیں۔ گھی۔ دُودھ اور روغن غذائیں زیادہ کھلائیں۔

فوائد :۔ مقوی و محرک باہ جسم کو فربہ بنانے والی اور بھوک لگانے والی عجیب و غریب دوا ہے۔

نزلین :۔ نزلہ زکام کی واحد اکسیر۔

یہ گولیاں نزلہ و زکام کے لیے بہت مفید ہے۔ جن کو موروثی نزلہ و زکام ہو اور کسی دوائی سے آرام نہ آتا ہو۔ ہر وقت گلے میں کچھ اٹکے ہوئے معلوم ہوتا ہو۔ ناک میں سے سرد پانی بہتا ہو۔ کھانسی آتی ہو سر میں درد ہو۔ غرضیکہ نزلہ کی وجہ سے خواہ کوئی بھی شکایت ہو بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ غضب یہ کہ ممسک اعلیٰ درجہ کی ہے۔

ست لوبان ایک تولہ۔ تخم جوز ماثل سیاہ ۶ ماشہ۔ افیون خالص ۳ ماشہ۔ سونٹھ ۹ ماشہ نمک سیاہ ۶ ماشہ۔ زعفران خالص ۳ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ سب کو برگ پان میں تین یوم کھرل کر کے گولیاں بقدر ½ رتی تیار کریں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی صبح و ایک شام ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

فوائد :۔ نزلہ زکام کے لیے بہترین اکسیر نیز اعلیٰ درجہ کی ممسک بھی ہے۔

جوہری :۔ گلے سڑے اور گندے زخموں کو تین یوم میں صاف کرنے والی اکسیر جوہری کے نام سے مشہور ہے۔ آتشک۔ چنبل۔ جذام۔ خون کی خرابی خواہ کسی وجہ سے ہو بہت جلد آرام دیتا ہے۔ جلد کو مخمل کی طرح نرم اور صاف بنا دیتا ہے۔ لطف یہ کہ مقوی بھی حد درجہ کا ہے۔

سنکھیا سفید ایک تولہ۔ رسکپور ایک تولہ۔ دارچکنا ایک تولہ۔ شراب برانڈی قسم اوّل حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :۔ پہلی تینوں دوائیوں کو کھرل میں ڈال کر شراب برانڈی کی آمیزش سے چار پہر خوب کھرل کریں۔ پھر دو پیالوں میں دوائی مذکور ڈال کر چولھے پر رکھیں اور نیچے بیری کی لکڑی کی آگ تھوڑی تھوڑی جلاتے رہیں۔ اوپر والے پیالے پر کھدر کا کپڑا بھگو بھگو کر رکھتے جائیں جب پہلا خشک ہو جائے تو دوسرا بدل دیا کریں۔ ایسا کرنے سے اوپر کے پیالے والا جوہر خراب نہیں ہوگا۔ چھ گھنٹہ کے بعد جوہر نکال کر کسی شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک چاول کیپسول میں ڈال کر استعمال کرائیں۔ دانتوں کو لگنے سے بچائیں۔

خوراک :۔ روغنی چنے کی روٹی کھانے کو دیں۔ ترش اور آب سرد سے پرہیز رکھیں۔ انشاء اللہ تین یوم کے اندر آتشک کی جڑ اُڑا دے گا۔

اگر اس کے ساتھ مندرجہ ذیل مرہم استعمال کرایا جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

کتھہ سفید ۶ ماشہ۔ مشک کافور ۶ ماشہ۔ سفید کاشغری ایک تولہ۔ مردار سنگ ۴ ماشہ۔ سنگجراحت ۴ ماشہ۔ بورک ایسڈ ۴ ماشہ۔ کیلومل ۴ ماشہ۔ ایوڈوفام ایک ماشہ۔ ویزلین ۳ اونس۔

ترکیب تیاری :۔ دیسی ادویہ کو خوب باریک پیس کر انگریزی ادویہ ملا کر ویزلین میں مرہم تیار کریں۔ اور استعمال کرائیں۔

اکسیر ذیابیطس :۔ ذیابیطس ایک بڑی مہلک بیماری ہے جس سے پیشاب بہت جلد جلد آتا ہے۔ ایک طرف مریض پانی پیتا ہے۔ دوسری طرف پیشاب آجاتا ہے۔ مریض بیچارہ اسی طرح بے چین رہتا ہے۔ یہ گولیاں بفضلہ تعالیٰ بجلی کی طرح لب جان مریض کو "آناً فاناً" آرام پہنچا کر صحت کو بحال کر دیتی ہے۔ اور پیشاب کا زیادہ آنا بند ہو جاتا ہے۔

کشتہ فولاد ایک تولہ۔ افیون خالص ایک تولہ۔ کستوری خالص ۶ ماشہ۔ نیپالی اصلی۔ زعفران کشمیری ایک تولہ۔ سلاجیت خالص ایک تولہ۔ ورق نقرہ ۱۰۰ اعدد۔ کونین سلفاس ۲ ڈرام۔ کشتہ سونا ½ ۱ ماشہ یا ۲ ٹیوب۔ گولڈ کلورائیڈ ای مرک سیمی کشتہ قلعی ۶ ماشہ۔ کشتہ عقیق ۳ ماشہ۔ جوہر لوبان ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ سب کو عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر ½ رتی تیار کریں۔

ترکیب استعمال : دو گولی صبح و شام ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

اکسیر پیچش :۔ ہر قسم کی پیچش کی لاجواب اکسیر۔

اس کی پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔ نہایت ہی لاجواب تحفہ ہے۔

بلکھتہ ایک تولہ۔ مازو سبز ۶ ماشہ۔ مغز خستہ انبہ ۶ ماشہ۔ شنگرف رومی ایک تولہ۔ افیون خالص ۶ ماشہ۔ مصطگی رومی ۴ ماشہ۔ کتھہ سفید ۴ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ سب کو باریک پیس کر پوست خشخاش کے خیسانده کے پانی کی مدد سے گولیاں بقدر ۱-۱ رتی تیار کریں۔

ترکیب استعمال :۔ پہلے مریض کو کسٹرائل کا جلاب دیں۔ تاکہ سُدے وغیرہ خارج ہو جائیں۔ پھر ایک ایک گولی صبح و شام و دوپہر چاول مٹھی کے شیرہ سے استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ پہلے روز ہی آرام آجائے گا۔

کرشمانی :۔ سنگرہنی کا کامیاب ترین فارمولا۔

مایوس سے مایوس مریض اس دوا کے صرف ایک ہفتہ استعمال سے اس موذی مرض سے ہمیشہ کے لیے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ جواہرات سے تولنے کے برابر ہے۔ آزمائیں اور مخلوق خدا کو فائدہ پہنچائیں۔

کڑا چھال ۸ تولہ۔ دہی حسبِ ضرورت۔

ترکیب تیاری :۔ کڑا چھال کو بالکل باریک پیس کر آٹھ پڑیاں تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک پڑیہ بوقت صبح دہی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اور اس طرح آٹھ پڑیاں آٹھ یوم میں ختم کر دیں۔ نیز دوران استعمال میں دہی بکثرت استعمال کرائیں۔ نیز روٹی سے بھی پرہیز کرائیں۔ البتہ دہی اور چاول کھانے کو دیتے رہیں۔

مصفی :۔ خون صاف کرنے والی بہترین ایجاد۔

دہلی سے مشتہر کی جا رہی ہے۔ خون صاف کرنے کے لیے واقعی عجیب و غریب چیز ہے اس کی پہلی خوراک ہی اپنا کم و بیش اثر دکھاتی ہے۔ خون کی تمام خرابیاں دور کر کے جسم کو کندن بنانا اس کا ادنےٰ کرشمہ ہے۔

چوب چینی ایکتولہ۔ بسفائج ۲ تولہ۔ ترپھلا ۳ تولہ۔ ترکٹا ۳ تولہ۔ گل گاؤزبان ایک تولہ۔ گل سرخ ایک تولہ۔ عشبہ مغربی ۳ تولہ۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ ۷ ڈرام۔

ترکیب تیاری :۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ کے سوا تمام ادویہ کو کوٹ پیس کر کپڑچھان کر لیں اور پھر پوٹاشیم آیوڈائیڈ ملا کر خوب اچھی طرح کھرل کریں۔ تاکہ سب ادویہ یک جان ہو جائیں۔ بس "مصفی" تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام ہمراہ مناسب بدرقہ

فوائد :۔ ہر قسم کی خون کی خرابی۔ خارش بدن اور پھوڑے پھنسیوں کے لیے اکسیر ہے۔

پرہیز :۔ گڑ۔ تیل اور ترش اشیاء سے ضروری ہے۔

اکسیر جریان :۔

ہمارا چلتا ہوا تجارتی نسخہ جو جریان۔ احتلام اور سرعت انزال کا آخری علاج ہے۔ آزما کر دیکھیں ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔

ست برگد ۲ تولہ۔ ست بہپھلی ۲ تولہ۔ سلاجیت آفتابی ایکتولہ۔ مغز تخم آملی ۲ تولہ۔ موچرس ۲ تولہ

تخم جوز ماثل (سیاہ دھتورے کے بیج) ایکتولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ۔ کشتہ قلعی ۶ ماشہ۔ کشتہ چاندی ایکتولہ

ترکیب تیاری :۔ سب ادویہ کو ایک روز برگد کے دودھ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر ۲ رتی بنا لیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ دودھ گائے و صبح جوش دے کر ٹھنڈا کر لیا گیا ہو۔ استعمال کریں۔

فوائد :۔ جریان۔ سرعت۔ کثرت احتلام بوقت غرضیکہ ذیرج کے کہنہ امراض کو دنوں میں رفع کرتی ہے۔ پرانے سے پرانا جریان صرف ایک ہفتہ میں بند۔ مگر دوا ایک ماہ تک ضرور استعمال کریں۔

پرہیز :۔ گڑ۔ تیل۔ گرم۔ ترش اور جماع سے ضروری ہے۔

وضاحت :۔ تمر ہندی یعنی آملی معہ بیج کو حسبِ ضرورت پانی میں بھگو دیں اور پانی اتنا ڈالیں کہ تمر ہندی ڈوبی رہے۔ ایک ہفتہ کے بعد بیجوں کو تمر ہندی (آملی) سے جدا کر لیں۔ ہاتھوں سے مسلنے سے بیج کے اوپر کا براؤن رنگ کا چھلکا خود بخود علیحدہ ہو جاتا ہے اور اندر سے سفید نرم گری نکل آتی ہے۔ اسے باریک کر کے نسخہ میں استعمال کریں۔

کشتہ سہ دھاتہ :۔ جست۔ قلعی۔ سکہ ہر سہ ہموزن لے کر پگھلائیں۔ پھر تیل سرسوں روغن گائے اور دودھ گائے میں علی الترتیب سات سات بار بجھاؤ دیں۔ بعد ازاں سہ دھاتوں کے ملغمہ میں سے ایک چھٹانک بھر لے کر کڑاہی میں ڈالیں۔ پگھلنے پر ۱۰ تولہ پوست خشخاش سفوف شدہ کا ایک ایک چٹکی اوپر ڈال کر برگد کی تازہ لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ تمام سفوف جل کر خاکستر ہو جائے۔ پھر نصف گھنٹہ تک تیز آگ پر ہی رہنے دیں۔ اس کے بعد دہی کا پانی حسبِ ضرورت ملا کر تین چار گھنٹہ کھرل کر کے اور اس کو زہ گلی میں گل حکمت کر کے محفوظ جگہ میں ۲۰ سیر گجپٹ کی آگ دیں۔ اس طرح تین آنچیں دیں۔ زردی مائل خوشرنگ کشتہ تیار ہو جو جریان۔ احتلام سرعت انزال۔ کثرتِ احتلام اور مادہ منویہ کے جملہ امراض کا حکمی علاج ہے۔

خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ مکھن یہ کشتہ بنا بنایا ہم سے مل سکتا ہے۔

کشتہ قلعی :۔ قلعی ۵ تولہ کو ۷ بار تیل سرسوں اور کلونجی نقوع میں بجھاؤ دے کر اس کا پترہ بنا کر کاغذ کے حجم کے برابر چھوٹے چھوٹے پترے بنا کر ایک پاؤ بھنگ میں چن کر ۷ سیر اوپلوں صحرائی کی محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں قلعی پھول کر شگفتہ ہو گی۔ شیشی میں ڈال لیں۔ خوراک ا رتی ہمراہ مکھن۔

فوائد:- جریان۔ سرعت اور تمام امراض مثانہ میں اکسیر الاثر ہے۔

کشتہ چاندی:-

ایک تولہ ورق نقرہ اعلیٰ قسم کو ۱۵ تولہ آب ادرک میں یہاں تک کھرل کریں کہ چھوٹی چھوٹی ٹکیاں باندھنے کے قابل ہو جائے۔ ٹکیوں کو کوزہ گل میں گلحکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر ۲۰ سیر اوپلہ صحرائی کی آنچ دیں۔ ایک ہی آنچ میں کشتہ تیار ہو گا۔

فوائد:- بیحد مقوی باہ۔ اعضائے رئیسہ ہے۔ کمزوری لاغری کو دور کر کے چستی و توانائی پیدا کرتا ہے۔ جریان۔ احتلام میں بھی مفید ہے۔

نئی جوانی پلز:- از سر نو زندگی پیدا کرنے والی اکسیر۔

اس کی پہلی خوراک ہی حلق سے اترتے ہی تمام خفتہ قوتوں کو بیدار کر کے ناقابل برداشت طاقت پیدا کرتی ہے۔ مایوس العلاج مریض ضرور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ یقیناً ہماری محنت کی داد دینی پڑے گی۔

کچلہ مدبر بہ شیر گاؤ ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔ جائفل ایک تولہ۔ افیون ایک تولہ۔ جاوتری ایک تولہ۔ زعفران کشمیری عمدہ ایک تولہ۔ گوند کتیرا ایک تولہ۔ گوند کیکر ۲ تولہ۔ گوکھرو ۲ تولہ۔ خصیۃ الثعلب ۲ تولہ۔ تالمکھانہ مدبر بہ شیر برگد ۲ تولہ۔ گوند چھوہارا ۴ تولہ۔ مغز بادام مقشر ۴ تولہ۔ سلاجیت اصلی سورج تاپی ۴ تولہ۔ شیر برگد۔ مشک خالص ۳ ماشہ۔ عنبر اصلی ۳ ماشہ۔ کشتہ چاندی ۲ تولہ۔ کشتہ فولاد ۳ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری:- افیون کو بارہ عدد چھوہارہ گٹھلی برآوردہ میں بند کر کے اوپر سے مضبوط دھاگہ باندھ کر ایک سیر دودھ گائے میں پکالیں۔ جس وقت تمام دودھ خشک ہو جائے تو چھوہاروں کو معہ افیون دھاگہ اتار کر باریک کوٹ کر سلاجیت اور شیر برگد ملائیں۔ بعدہٗ سب ادویہ باریک کردہ ملا کر گولیاں بقدر تین تین رتی تیار کریں۔ بس نئی جوانی پلز تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ دوران استعمال میں دودھ گھی خوب استعمال کریں۔

پرہیز:- ترش۔ تیل۔ گڑ اور جماع سے ضروری ہے۔

فوائد:- جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال اور ہر قسم کی کمزوری کا آخری علاج ہے۔

ترکیب کشتہ فولاد:- پارہ مصفی ۲ تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفی ایک تولہ دونوں کی کجلی بنا کر آدھ پاؤ برادہ فولاد مصفی میں ملا کر کھرل کریں۔ اور نوشادر ۳ تولہ تھوڑا تھوڑا کر کے ملاتے جائیں۔ جب ختم ہو جائے تو۔ اتنا سرکہ جامن تھوڑا تھوڑا کر کے جذب کرائیں۔ پھر اس کو کوزہ گل میں خوب مضبوط گلحکمت کر کے تیس سیر اوپلہ صحرائی کی گڑھے میں آگ دیں۔ آگ سرد ہونے پر نکال لیں۔ لاجواب کشتہ فولاد تیار ہو گا۔

ترکیب کچلہ مدبر بہ شیر گاؤ:- کچلہ آدھ پاؤ لے کر ہر روز آدھ سیر دودھ گاؤ میں بھگو دیں اور ہر روز پانی سے دھو کر نیا دودھ بدل دیا کریں۔ ۱۵ دن کے بعد ایک سیر دودھ گائے میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب دودھ کھویا بن جائے تو کچلوں کو خوب اچھی طرح دھوئیں۔ پھر چاقو سے اوپر کا پوست اتار کر درمیان کا پتہ جو پان کی شکل کا ہوتا ہے۔ اور پھر پانی سے اچھی طرح دھو کر حمام دستہ میں کوٹ کر سفوف بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب تالمکھانہ مدبر بہ شیر برگد:- تالمکھانہ دو تولے لے کر ۳ تولہ شیر برگد میں بھگو کر سایہ میں خشک کریں۔ جب خشک ہو جائے تو حمام دستہ میں کوٹ کر سفوف کر لیں۔ بس یہی تالمکھانہ مدبر ہے

معجون اکسیر البدن:-

یہ نسخہ یونانی طبی بورڈ حیدر آباد دکن کا مستند نسخہ ہے۔ جو متواتر ۱۱ سال مطب میں مرض پر مستعمل ہوتا رہا ہے اور کامیاب ثابت ہوا ہے۔

گندھک آملہ سار ۲ تولہ۔ روغن مسکہ گاؤ پاؤ آثار۔ الائچی خورد ۲ تولہ۔ زنجبیل پاؤ آثار۔ شہد دو آثار۔

ترکیب تیاری:- گندھک آملہ سار کو روغن مسکہ گاؤ میں پکا دیں پھر الائچی خورد اور زنجبیل کو خوب باریک پیس کر ملا کر حل کریں اور شہد خالص میں مخلوط کر کے معجون تیار کریں۔

ترکیب استعمال:- ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک حسب برداشت مزاج دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں اور ملائی مکھن بہت زیادہ استعمال کریں۔ بوقت پیاس دودھ زیادہ زیادہ استعمال کریں۔

فوائد:- اعضائے رئیسہ کو تقویت دے کر بھوک خوب لگاتی ہے۔ جسم میں خون کی تولید خاطر خواہ ہونے لگتی ہے۔ ہر قسم کے جراثیم کو بدن میں سے تباہ کر کے خارج کرتی ہے۔ بدن کو طاقتور اور مضبوط بناتی ہے۔ چند یوم میں رنگ سرخ سپید ہو جاتا ہے۔ قابل قدر مرکب ہے۔

Scanned with CamScanner

ثمر:۔ وُہ عورتیں جو اولاد جیسی نعمت سے محروم ہیں کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔ انشاء اللہ پہلے ہفتے ہی حمل قرار پاجائے گا۔

برگ بھنگ ۴ ماشہ۔ مشک خالص ۴ رتی۔ زعفران ۲ ماشہ۔ لونگ ۸ عدد۔ جائفل دو عدد۔ سپاری دکنی ۶ عدد۔ قندسیاہ ۶ ماشہ۔ افیون خالص ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو باریک پیس کر ہمراہ آب سادہ گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ شیر گاؤ (جس نے نر بچہ نہ جنا ہو) بعد فراغت حیض استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ غنچہ آرزو شگفتہ ہو گا۔

محافظِ اولاد:۔ مختلف دواخانے کئی ناموں سے مشتہر کر رہے ہیں۔ مایوس اولاد عورتوں کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔

ریش درخت پیپل ۲ تولہ۔ طباشیر کبود ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ۔ برادہ دندانِ فیل ۴ تولہ مشک خالص ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو باریک پیس لیں بس محافظ اولاد تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بعد از فراغتِ حیض ۳ ماشہ دوپہر کے بعد چار بجے ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ اس طرح سات دن تک استعمال کریں۔ آٹھویں روز مباشرت کریں انشاء اللہ حمل قرار پاجائے گا۔

افیون چھڑانے کی بینظیر اکسیر:

کئی کمپنیاں مختلف ناموں سے مشتہر کر رہی ہیں۔ واقعی لاجواب اکسیر ہے۔ اس کے پہلے روز کے استعمال سے ہی افیون کی عادت دور ہو جاتی ہے۔ آپ بھی بنائیے۔ اور ایڈورٹائزمنٹ کر کے ہزاروں روپے کمائیے۔

کچلہ مدبر ۲ تولہ۔ تخم دھتورہ سیاہ مدبر بر روغن گاؤ ۲ تولہ۔ اسپند مدبر بر روغن گاؤ ۲ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۱۴ ماشہ۔ جوزبوا ۲ تولہ۔ جاوتری ۲ تولہ۔ قاقلہ صغار ۱۴ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ حسبِ ضرورت ایک یا دو گولی ہمراہ دودھ استعمال کریں اور دوران استعمال میں دودھ گھی خوب استعمال کریں جس دن گولیاں شروع کریں۔ افیون بالکل ترک کر دیں۔

فوائد:۔ افیون چھڑانے کے لیے بہترین اکسیر ہے۔

اینٹی مارفیا پلز:۔

رسوت زرد ۲ تولہ۔ شب یمانی ایک تولہ۔ تخم جوز ماثل ایک تولہ۔ کافور قیصوری ۶ ماشہ قلب الحجر ۶ ماشہ۔ زعفران خالص ۹ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ علاوہ رسوت کے ان دوائیوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اس کے بعد رسوت کو عرق گلاب خالص میں بھگو کر حل ڈالیں اور کپڑے میں چھان لیں اور کھرل میں ڈال کر سفوف مذکور ملا کر باہم خوب کھرل کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو اس کی ۹۰ گولیاں تیار کر لیں۔ ایک ماہ کا مکمل کورس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ دن میں تین بار ایک ایک گولی ہمراہ چائے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ ایک ماہ کے استعمال سے افیون کی عادت ہمیشہ کے لیے ترک ہو جائے گی۔ اس سے بڑھ کر معجزہ نما دوا دَورِ حاضر میں نہیں۔

سدھ مکر دھوج:۔ آیورویدک دواؤں کی سرتاج اور مشہور دوا کا نسخہ۔

یہ دوائی دولت کی دنیا میں مکردھوج۔ سدھ مکر دھوج۔ انو مکر دھوج کے مختلف ناموں سے اس قدر شہرت پذیر ہوئی ہے۔ کہ جس کا مقابلہ کوئی اور دوائی ہرگز نہیں کر سکی۔ اس دوائی نے اسقدر حیرت انگیز اثر دکھایا ہے کہ جرمنی اس نسخہ کو تیار کر کے ہندوستان اور دیگر ممالک میں مکردھوج سپلائی کرنے لگ گیا۔ کیونکہ یہ جسمانی لاغری اور بدنی پژمردگی اور سستی کمزوری اور قوتِ باہ کی تولیدگی کے لیے ایک زود اثر اور غضب کا لاثانی بے نظیر تحفہ ہے۔ اس دوا کے لیے یہ بات عام زبان زد خلائق ہے۔ کہ اگر اس کی خوراک جان کنی کی حالت میں بھی کسی کے منہ میں ڈالی جائے۔ تو وُہ فوراً ہوش میں آجائے گا اور تقریباً پانچ چھ منٹ تک اچھی طرح گفتگو کرے گا۔ اس کی دلعزیزی اور مفید ہوتے اور زود اثر ہونے کے لیے مندرجہ بالا بات ہی کافی ہے۔ کیونکہ عقلمندوں اور ضرورت مندوں کے لیے تو ایک اشارہ ہی کافی ہے۔

چونکہ اس دوائی کے اہم اجزاء سونا۔ پارہ اور گندھک ہیں اور ویدک دواخانوں میں موسم سرما میں یہ ۶۰ - ۷۰ روپیہ فی تولہ کے حساب سے فروخت ہوتی ہے۔ اور سردیوں میں عموماً ہمیر

Scanned with CamScanner

اس کا ہی زیادہ استعمال کرنا ہے۔ ترکیب تیاری حسب ذیل ہے۔ ایک تولہ سونا اصلی اور اعلےٰ لے کر پھیلا کر باریک کتر لو اور اس کے ساتھ مصفیٰ پارہ ایک تولہ ملا کر نہ گھسنے والی سیاہ پتھر کی کھرل میں یہاں تک رگڑیں کہ سونا غبار کی مانند باریک ہوجائے۔ اور ٹٹولنے سے ریزہ تک معلوم نہ ہو۔ ازاں بعد ۷ تولہ پارہ مصفیٰ اور ملا کر ۶ پہر تک سحق کریں۔ پھر اس میں تھوڑا تھوڑا گندھک آملہ سار ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ شبانہ روز کھرل کرکے کئی روز تک کی محنت کے بعد ۶ تولہ تک گندھک ملا دیں۔ پارہ اور گندھک کی آمیزش سے سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے گا۔ جسے ویدک کی اصطلاح میں کجلی کہتے ہیں۔ اب اس کجلی میں کوار گندل کا رس ملا کر اس کو ایک دن کھرل کریں۔ بعدہٗ بڑ کی ڈاڑھی کے جوشاندہ میں تین دن تک کھرل کریں۔ خشک ہونے پر کپاس کے تازہ پودے کے سرخ پھولوں کے رس میں تین روز تک مزید کھرل کریں حتیٰ کہ مرکب مذکور خشک ہوجائے اس کے بعد ایک آتشی شیشی لو اور اس کو سب طرف سے اچھی طرح کپڑ مٹی کر لو اور بڑی احتیاط سے اس میں یہ مرکب ڈال دو۔ آتشی شیشی مضبوط ہو تاکہ ٹوٹنے کا احتمال نہ رہے۔ اور ایک پختہ اینٹ کو رگڑ کر شیشی کی ڈاٹ تیار کرکے علیحدہ رکھیں تاکہ ہر وقت شیشی کے مُنہ پر پورے طور پر فٹ کر سکیں۔

مکر دھوج تیار کرنے کی خاص ترکیب:۔ ایک لوہے کی کڑاہی جو گہری ہو۔ یا مٹی کی ہانڈی ان میں سے جو بھی چیز میسر آئے لیں۔ اور اس کی تہ میں روپیہ سائز کا گول سوراخ بنائیں۔ اور اس سُوراخ پر ابرک کا ٹکڑا رکھ کر اس کے کناروں پر گیلی مٹی سے لیپ کر دیں تاکہ ابرک ادھر اُدھر سرکنے نہ پائے۔ بعدہٗ اس ہانڈی یا کڑاہی میں اس قدر ریت ڈالیں جس میں آتشی شیشی گردن تک دبائی جا سکے اور اس کی گردن ریت سے باہر رہ سکے۔ ویدک کی اصطلاح میں اس کو بالُو جنتر کہتے ہیں۔ اب اس ہانڈی یا کڑاہی کے نیچے بیری یا کیکر کی آگ دینا شروع کریں۔ پہلے مدھم پھر درمیانہ پھر تیز آگ دو۔ تاکہ ریت آہستہ آہستہ گرم ہوتی جائے۔ کچھ عرصہ کے بعد شیشی میں سے دھوآں نکلنا شروع ہوگا۔ اس دھوئیں سے ناک اور آنکھوں کو بچائیں۔ کیونکہ یہ زہریلا ہوتا ہے۔ جب چوبیس گھنٹے تک آگ دینے سے دھوآں بند ہوجائے تو اینٹ کا ڈاٹ جو آپ کے پاس پہلے سے تیار موجود ہے شیشی کے مُنہ پر فٹ کرکے اُوپر سے مٹی سے لیپ دیں تاکہ ہوا بند ہوجائے۔ اور پندرہ بیس منٹ تک آگ دیں۔ پھر آگ بند کر دیں۔ ریت سرد ہونے پر شیشی کو آہستہ سے نکالیں۔ مٹی احتیاط سے اتار کر شیشی کی گردن

توڑ لیں۔ اس کے اندر شنگرف کی مانند سُرخ مکر دھوج ہوگا۔ اسے اتار لو اور کھرل میں باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ تر نشین گاد جو کہ سونا ہے کو جنگلی تلسی میں کھرل کر کے آگ دے کر شامل کریں۔

فوائد: دماغی و جسمانی کمزوری۔ منی کے امراض۔ نامردی۔ سُستی۔ بدن کی لاغری۔ جنون۔ فالج لقوہ۔ گنٹھیا۔ خون کی کمی۔ مرگی۔ سُرعت۔ سر چکرانا۔ معدہ کی خرابی۔ غرضیکہ تمام امراض کی لاثانی دوا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ موسم سرما میں جوان آدمی کے لیے نصف سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن یا بالائی یا حلوہ وغیرہ دیں۔

پارہ کو صاف کرنے کی ترکیب:۔ چونکہ پارہ سدھ مکر دھوج کا ایک اہم جزو ہے اس لیے اسے صاف کر کے شامل نسخہ کرنا ازبس ضروری ہے۔ بصورت دیگر غیر مصفیٰ پارہ موجب نقصان ثابت ہوگا۔ پارہ صاف کرنے کا سب سے افضل طریقہ یہ ہے کہ پارہ کو ایک گھسنے والے سیاہ پتھر کے کھرل میں پہلے روز ہرہ بہرہ آملہ (ترپھلہ) کے جوشاندہ میں ڈال کر کھرل کریں۔ ۳ یوم تک کھرل کرتے رہیں۔ بعدہٗ پارہ کو صاف پانی سے دھو ڈالیں۔ اور اسی طرح پھر پان کے رس میں ۳ یوم کھرل کریں پھر دھو دیں اور ادرک کے رس میں تین یوم کھرل کریں۔ ازاں بعد پارہ کو پانی سے دھو کر شیشی میں ڈال لیں اور حسبِ ضرورت مندرجہ بالا نسخہ میں برتیں اسے ویدک اصطلاح میں شدھ پارہ کہتے ہیں۔

دیسی شربت فولاد کا نہایت عجیب نسخہ:۔ جس کے سامنے تمام دُنیا کے شربت فولاد ہیچ ہیں۔

آب ثمر جامن یا آب پوست جامن (جو پانی کی مدد کے بغیر نکالا گیا ہو) ۲ سیر۔ برادہ فولاد ریتی کا باریک رتا ہوا ۵ تولہ۔ ترپھلا ۵ تولہ۔ کاسنی ۲ تولہ۔ برہمی بوٹی ۵ اتولہ۔ الائچی خورد ۵ تولہ۔ ترکٹا ۵ تولہ۔ بہمن سُرخ عمدہ ۵ تولہ۔ بہمن سفید ۵ تولہ

ترکیب تیاری:۔ اوّل آب ثمر جامن یا آب پوست جامن ~~کو ایک بعدہ مٹکہ~~ (مٹی) میں ڈال کر برادہ فولاد ڈال کر مٹکہ کا مُنہ بند کر کے ایک ماہ رکھا رہنے دیں۔ اور روزانہ کسی لکڑی سے اس مرکب کو ہلا جلا دیا کریں۔ ایک ماہ کے بعد محلول فولاد تیار ہوگا۔ اب ادویات مذکور جو کوب کر کے مزید دس سیر

Scanned with CamScanner

اور پانی جامن اس میں اضافہ کرکے دس بوتل عرق کشید کریں۔

پھر ایک بوتل عرق فولاد میں ۱½ سیر کھانڈ عمدہ کے حساب سے ملا کر نرم آنچ پر قوام شربت تیار کریں۔ جب قوام درست ہو جائے تو اتار کر خوش رنگ بنانے کے لیے روز کلر حسب خواہش ملا کر ایسڈ سیلی سلاس جو ایک انگریزی دوا ہے، پانچ گرین فی بوتل کے حساب سے گرم گرم شربت میں ملا دیں۔ یہ شربت دیر تک رکھنے کی ترکیب ہے۔ ولایتی شربتوں کی طرح یہ شربت کبھی خراب نہ ہو۔ پھر ۲ گرین یعنی ایک رتی کے قریب ٹاٹری ملا دیں۔ یہ شربت کو جمنے سے باز رکھے گی۔ جب شربت بالکل سرد ہو جائے تو ایسنس آف روز یا اور تج ۳ ماشہ فی بوتل ملا دیں۔ اس کے بعد لائیکوار آرسنی کیلیس (سنکھیا کا انگریزی محلول) ۴½ ڈرام یعنی ۷۵ بوند ملا کر بوتل میں بھر لیں۔ بس شربت فولاد تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ڈیڑھ تولہ سے لے کر دو تولہ تک کھانا کھانے کے بعد عرق سونف یا پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ ہر موسم میں قابلِ استعمال ہے۔

فوائد:۔ بے بہا خون کو صاف کرتا ہے اور پیدا کرتا ہے۔ ضعفِ جگر۔ ضعفِ دماغ و معدہ کے لیے اکسیر و بے نظیر چیز ہے۔ ایسے ہی پیچش۔ خونی بواسیر۔ جریان و کمی خون کے لیے نہایت ہی لاجواب اکسیر ہے۔

روغن خاص گیسو دراز:۔

آب چقندر ا ثار۔ آملہ خشک ایک پاؤ۔ برگ مہندی پاؤ ثار۔ برگ وسمہ پاؤ ثار۔ تیل تل ½ سیر پانی ایک سیر۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے آملہ و برگ مہندی اور برگ وسمہ کو پانی میں ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ آگ نرم ہونی چاہیئے۔ جب پانی نصف جل جائے تو تیل ڈال دیں۔ جب سارا پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو آہستہ آہستہ نتھار کر بوتل میں بھر لیں پھر تیل مذکور میں مندرجہ ذیل ادویات شامل کریں۔

کلورل ہائیڈریٹ۔ ایکتولہ۔ ٹینک ایسڈ ایکتولہ۔ ٹنکچر کنتھریڈس ۲ تولہ۔ گلیسرین ½ تولہ۔ الکحل ۲۲ تولہ۔

تیل ناریل ۲½ تولہ۔ تیل ارنڈی ۸ تولہ اوّل ادویہ کو خوب اچھی ہلا کر اور روغنیات شامل کر کے نگاہ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بالوں کو روزانہ لکس صابن سے دھو کر تیل لگایا کریں۔

فوائد:۔ بال چمکدار اور دراز کرنے میں لاجواب چیز ہے۔ نیز بال گرنے اور جھڑنے بھی رُک جاتے ہیں۔

اکسیر نایاب:۔

دق وسل کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔ بنائیں اور مخلوق خدا کو فائدہ پہنچا دیں۔

ورق طلاء ایک تولہ۔ مروارید ناسفتہ ایکتولہ۔ کہربائے شمعی ایکتولہ۔ دارفلفل مصفی ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو یکجا روح بید مشک خالص میں یہاں تک کھرل کریں کہ سونے کی چمک باقی نہ رہے۔ بس اکسیر نایاب تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک سُرخ صبح و شام ہمراہ ماءُ العشر یا دیگر کسی اور مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں اور پرہیز باقاعدہ کریں۔

فوائد:۔ دق وسل کے لیے ہمیشہ اپنے کامیاب نتائج پیش کرتا ہے۔ یہ دوا اگر پاس ہو تو دق کے مریض کے علاج کے لیے ہرگز پس و پیش نہ کرنا چاہیئے۔

طلسمی زنبور:۔

دانت کو نکالنے کے لیے زنبور سے بے نیاز کر دینے والی لاجواب اکسیر۔ اس کی ثانی دوا مارکیٹ میں ملنا مشکل ہے بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

تھائمول ۱½ اونس۔ ایتھل الکحل ایک اونس۔ سلفیورک ایتھر ۲/۱ اونس۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو براؤن رنگ کی شیشی میں ملائیں اور مضبوط کارک لگا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ جب کوئی ڈاڑھ نکلوانے آئے تو قلیل مقدار میں روئی پر لگا کر ۶۰ سے ۹۰ سیکنڈ تک ڈاڑھ میں رکھیں۔ پھر زنبور یا ہاتھ سے ڈاڑھ نکال دیں۔ مریض کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔

نوٹ:۔ اس امر کا خیال رکھیں کہ دوائی مُنہ میں نہ گرنے پائے۔

مشہور بھیم سینی سُرمہ کا فارمولہ:

یہ سُرمہ ضعف بصر۔ کم نظری۔ دُھند۔ غبار اور آشوب چشم کے لیے نہایت ہی مفید ہے۔ بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

سُرمہ سیاہ ڈلی ۵ تولہ۔ گل نیم ۶ ماشہ۔ سمندر جھاگ ۶ ماشہ۔ قلمی شورہ ۶ ماشہ۔ کشتہ جست ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی شگفتہ ۳ ماشہ۔ سر دچینی ۲ ماشہ۔ ورق طلا ایک ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ایکماشہ ورق نقرہ ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سرمہ کی ڈلی کو کوئلوں کی تیز آنچ پر تقریباً نصف گھنٹہ پھونکیں۔ پھر نکال کر ٹھنڈا کر لیں اور دوسری ادویات ملا کر کیلے کا رس آدھ سیر میں کھرل کر کے خشک کریں اور کپڑ چھان کر کے شیشی میں بند کر دیں۔ بوقتِ ضرورت کام میں لائیں۔

فوائد:۔ اس کے متواتر استعمال سے عینک کی عادت ترک ہو جاتی ہے۔ نہایت لاجواب اکسیر ہے۔

مووادیدی پیاز:۔

ریاست الور کے ایک ویدصاحب کی یہ پیازیں موسم سرما میں راجہ مہاراجہ پٹیل تقریباً سبھی کے ہاں سے جن کی فرمائشیں رہتی تھیں۔ اور یہ ہی پیاز سونے چاندی کے ورقوں سے ملفوف کر کے مرتبانوں اور مخصوص غلافوں میں شاندار طریقوں سے پیش کیے جاتے تھے۔ ویدصاحب نے مشہور کیا ہوا تھا کہ ان پیازوں کو جواہرات کے کشتوں کی کھاد دی جاتی ہے۔ نیز کیمیائی جڑی بوٹیوں کے پانی سے سینچا جاتا ہے۔ یہ ہی وجہ تھی کہ ایک ایک پیاز کی سو سو پچاس پچاس روپے قیمت وصول کی جاتی تھی۔ خدا کی شان کہ ویدصاحب کی پیازیں موتیوں سے تلتی تھیں۔ جو ایک دفعہ اس پیاز کو استعمال کرتا تھا۔ اس کا دالہ و شیدا ہو جاتا تھا۔ آفریں یا دریں ہمت مردانہ، حاصل کلام اس سربستہ راز کا انکشاف کیے دیتا ہوں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

ترکیب کیمیاوی پیاز کی پرورش:۔ پیاز کے ابتدائی دنوں میں جبکہ اس کا وسطی ڈنٹھل قدرے قوی ہو جائے۔ ایک ایک قطرہ پارہ مصفیٰ اکا درمیان ڈنٹھوں میں ڈالتے جائیں اور تاگے سے ڈنٹھل کے سرے کو باندھتے جائیں۔ حسبِ ضرورت جسقدر چاہیں پیازوں کو پارہ نوش فرمائیں۔ پھر ان پیازوں کی جان سے زیادہ حفاظت کی جائے تاکہ خراب یا ضائع نہ ہو جائے۔ اس کے علاوہ نہ کھاد جواہرات کی ضرورت ہے اور نہ ہی کیمیاوی عقاقیر کے شیرہ جات سے آبشاری کی حاجت ہے۔ کئی دنوں کے بعد پارہ کیمیائی طریقہ سے پیازمیں خود بخود محلول ہو کر کشتہ ہو جاتا ہے۔ جب پیاز پختہ ہو جائیں تو پیاز کو حسبِ دستور زمین سے نکال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ ایک پیاز جو پانچ تولہ سے زیادہ نہ ہو گوشت کے ساتھ گھی میں بھون کر ایک وقت کھائیں۔ اگر برداشت ہو سکے تو دو وقت بھی تناول کیا جا سکتا ہے۔

فوائد:۔ کیا عرض کیا جائے۔ آپ خود اندازہ لگا لیں کہ پارہ کا اس سے بہتر اور بے ضرر کشتہ

ملنا محال ہے۔ اور کشتہ پارہ جو تمام رسائن کی روح رواں ہے۔ تمام قوتیں اور حیاتیں اس کی چشم کرم کی محتاج ہیں۔ اس کی طاقت کا کیا ٹھکانہ جس کی فنا بھی موجب بقائے صحت ہو۔ موسم سرما میں اگر یہ پیازیں ایک چلہ کھالی جائیں تو قوتِ باہ اور امساک کی تو منیرض کے علاوہ بدن و چہرہ کی رنگت یکدم سرخ ہو جاتی ہے۔ چہرہ کی جھریاں اور پچکے ہوئے گال۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے سب درست ہو جاتے ہیں۔ البتہ یہ بات ضروری ہے کہ بغیر شادی شدہ اور بیس سال سے کم عمر کے نوجوان ہرگز استعمال نہ کریں۔

کورس:۔

جیسے مختلف دواخانے مختلف ناموں سے مشتہر کر کے روپے کما رہے ہیں حیض کو جاری کرنے کے لیے شاید ہی کوئی اس سے بہتر دوائی ہو۔ انشاء اللہ اس کو آپ کورس سے بھی بدرجہا بہتر پائیں گے۔

ایلوا ایکتولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ مرکی ۶ ماشہ۔ جند بیدستر ۶ ماشہ۔ ہینگ ۶ ماشہ۔ ہیراکسیس ولائتی ۶ ماشہ

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر گولیاں بقدر جنگلی بیر تیار کریں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح و ایک گولی شام ہمراہ گرم چائے یا دودھ سے حیض کی آمد سے ہفتہ عشرہ پہلے شروع کر دیں۔ انشاء اللہ رحم تمام رطوبت وغیرہ سے صاف ہو جائے گا۔ اور خون بالکل ٹھیک جاری ہو جائے گا۔

روک:۔ سفوف لیکوریا بے مثل۔

سیلان الرحم۔ لیکوریا۔ سفید پانی کا آنا۔ کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔

گل دھاوا ایکتولہ۔ سپاری ایکتولہ۔ گوندھ ڈھاک ایکتولہ۔ موچرس ایکتولہ۔ کمرکس ایک تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ایکتولہ۔ نخ ایک تولہ۔ چاکسو ایکتولہ مازو ایکتولہ۔ کشتہ بیضہ مرغ ایکتولہ۔ کھانڈ یا مصری ۱۲ تولہ

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو ماشہ صبح دو ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کرائیں۔

پرہیز:۔ ترش۔ تیل والی اشیاء اور جماع سے ضروری ہے۔

محلول کاسنی :-

امراض جگر کا تریاق اعظم اور مقوی معدہ ہے۔ الجس صفرا۔ یرقان وغیرہ کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

ایکسٹرکٹ ٹرکسے سائی لیکوئڈ (ست کاسنی) ۳ تولہ۔ ٹنکچر نکسوامیکا (محلول ازراقی) ۶ ماشہ۔ ٹنکچر جنشن کمپونڈ (محلول جبطیانہ) ۳ تولہ۔ ایسڈ نائٹرو ہائیڈروکلوریم ڈل (تیزاب شورہ ونمک پانی میں ملا ہوا) ۲۵ تولہ۔

ترکیب تیاری :- سب کو باہم ملالیں۔ بس محلول کاسنی تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- ہر غذا کے بعد ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان یا عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔

فوائد :- جگر کی تمام بیماریوں کے لیے اکسیر اعظم ہے۔

نسخہ تیاری ایسڈ نائٹرو ہائیڈرو کلوریم ڈل :-

تیزاب نمک $1\frac{1}{2}$ تولہ۔ تیزاب شورہ ایک تولہ۔

ہر دو تیزاب کو کسی کھلے منہ کی بوتل میں ڈال کر چوبیس گھنٹے کے بعد اس میں ۲۵ تولہ کشید شدہ پانی ملالیں بس تیار ہے۔

۱ع ترکیب تیاری رب نخاع :-

جوان بکرے کے نخاع (حرام مغز) اور مخ یعنی تازہ دماغ حسب ضرورت لیں۔ یعنی مغز دماغ ۵ تولہ اور مغز حرام ۵ تولہ چینی دانہ دار عمدہ ۱۰ تولہ۔ پھر ہاتھ سے سب کو ملیں حتیٰ کہ اچھی طرح حل ہو جائے۔ پھر کسی دیگچی میں ڈال کر پانی کی بھاپ پر اسقدر پکائیں کہ خشک ہو جائے۔ یاد رہے کہ آگ پر دیگچی مذکور رکھ کر نہ پکائیں۔ ورنہ تمام جوہر جل کر خراب ہو جائے گا۔ بھاپ پر اس طرح پکائیں کہ بڑی دیگچی میں (جس پر دیگچی مذکور سرپوش کی مانند آجائے) پانی بھر کر آگ پر رکھیں اور بڑی دیگچی کے منہ پر چھوٹی دیگچی رکھ دیں۔ تاکہ پانی کی بھاپ سے اس کو حرارت پہنچے اور دوا تیار ہو جائے۔

۲ع ترکیب تیاری رب خصیہ :

جوان بکرے کے خصیے حسب ضرورت لے کر اوپر کا چھلکا دور کر کے اندر کا گودا نکال لیں اور اس کے ہموزن کھانڈ ملا کر خوب ملیں۔ حتیٰ کہ سیال بن جائے اور چھچھڑے وغیرہ نکال کر باہر پھینک دیں۔ پھر اسے باریک کپڑے میں چھان کر دیگچی میں ڈال کر بھاپ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ خشک سفوف بن جائے۔ بس تیار ہے۔

شراب الصالحین :-

پاکستان اور ہندوستان کے مختلف دواخانے تیار کر کے فروخت کر رہے ہیں۔ بوڑھوں۔ جوانوں اور بچوں کے لیے ایک بہترین ٹانک ہے۔ آپ بھی تیار کر کے دولت اور شہرت حاصل کیجئے۔

انگور پختہ ۵ سیر۔ قرنفل ۱۰ ماشہ۔ مصطگی رومی ۱۰ ماشہ۔ سونٹھ $3\frac{1}{2}$ ماشہ۔ زعفران $3\frac{1}{2}$ ماشہ۔ بالچھڑ $3\frac{1}{2}$ ماشہ۔ جائفل $3\frac{1}{2}$ ماشہ۔ دارچینی ۱۰ ماشہ۔ شہد خالص $\frac{1}{2}$ سیر۔

ترکیب تیاری :- انگور پختہ (نہ ملنے کی صورت میں مویز منقیٰ استعمال کر سکتے ہیں۔) کو پانی سے اچھی طرح دھو کر کسی مٹی کے بڑے مٹکے میں پانی کے اندر بھگو دیں۔ پانی انگور سے ۴ انگل اوپر رہے موسم سرما میں ۲ یوم اور موسم گرما میں ۲۴ گھنٹے بھیگ جانے کے بعد دیگ میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جس وقت گل کر پھول جائے خوب اچھی طرح مل چھان کر دوبارہ آگ پر رکھ کر نرم نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب پانی کا تیسرا حصہ رہ جائے اور دو حصہ جل جائے تو شہد خالص ڈال کر دوسری ادویات کو باریک کر کے پوٹلی باندھ کر دیگ میں ڈال دیں۔ تاکہ پکتے ہوئے ان کا اثر اس میں رہ جائے۔ جب پانی شہد جیسا گاڑھا ہو جائے تو پوٹلی نچوڑ کر پھینک دیں۔ اور ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں بھر دیں۔ یہ شراب الصالحین تیار ہے۔ تین ماہ کے بعد استعمال کریں۔

خوراک :- $\frac{1}{2}$ چھٹانک تا ایک چھٹانک پانی میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔

فوائد :- بچوں، جوانوں اور بوڑھوں کے لیے ایک خون پیدا کرنے والی بہترین ٹانک ہے۔ جو ہر موسم میں قابل استعمال ہے۔

خارشی مرہم :-

خارش ہر قسم کے لیے خارشی مینوفیچرنگ فارمیسی راولپنڈی کی بہترین دوا جس کی ملک کے کونے کونے میں پبلسٹی کی جا رہی ہے۔

گندھک آملہ سار باریک شدہ۔ مردہ سنگ باریک شدہ۔ سندھور بورک ایسڈ۔ زنک اوکسائڈ مشک کافور اصلی۔ ڈی ٹول۔ کاربالک ایسڈ ہر ایک ایک تولہ۔ ویزلین سفید ۲۰ تولہ۔

ترکیب تیاری :- پہلے کاربالک ایسڈ و کافور کو حل کر کے ڈی ٹول میں شامل کر کے باقی ادویات باریک شدہ ملا کر ویزلین میں شامل کر کے مرہم بنا لیں۔ بس خارشی مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ صبح و شام قدرے مرہم لگا کر خوب اچھی طرح مالش کریں۔ اگر پھنسیاں وغیرہ ہوں تو اُن کے اوپر مرہم کی طرح لگا دیں۔

فوائد :۔ خارش خشک اور تر کے لیے ایک بہترین اور آزمودہ دوا ہے۔

اجملان :۔ بہترین قبض کشا دوا ہے۔

جسے ہندوستانی دواخانے وسیع پیمانے پر تیار کر کے ملک کے کونے کونے میں سپلائی کر رہے ہیں۔ واقعی قبض کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔

سہاگہ ۱۰ تولہ۔ ایلوا عمدہ خالص ۱۰ تولہ۔ آب لعاب گھیکوار حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :۔ سہاگہ اور ایلوا کو باریک کر کے لعاب گھیکوار میں تر کر کے رکھ دیں خشک ہونے پر ۴ - ۴ رتی کی گولیاں یا ٹکیاں تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ ۱ - ۲ گولی نیم گرم پانی سے رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

فوائد :۔ بہترین قبض کشا دوا ہے۔

اجملی :۔

معدہ کے لیے بہترین اکسیر ہے۔ جسے مختلف دواخانے ہاضم وغیرہ مختلف ناموں سے فروخت کر رہے ہیں۔

نمک لاہوری ایکتولہ۔ نمک سیاہ ایکتولہ۔ نمک سانبھر ایکتولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ زیرہ سیاہ ایکتولہ۔ سونٹھ ایکتولہ۔ خردل ایکتولہ۔ کچلہ مدبر ایکتولہ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویات باریک کر کے ۴ - ۴ رتی کی ٹکیاں تیار کرائیں۔

ترکیب استعمال :۔ ۱ - ۲ گولی صبح و شام کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی کے ساتھ۔

فوائد :۔ بدہضمی۔ بھوک کی کمی۔ قبض دائمی۔ اپھارہ۔ نفخ۔ قراقر اور درد شکم کا بہترین علاج ہے۔

قرص عجیب :۔

احتلام کے لیے ایک سوفیصد کامیاب دوا جسے ملک کے مختلف دواخانے مختلف ناموں سے فروخت کر رہے ہیں۔ احتلام کے لیے ایک بہترین اکسیر ہے۔

تخم جوز ماثل سیاہ ۱۰ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱۰ تولہ۔ گوند کیکر حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :۔ دونوں کو باریک کر کے گوند کیکر کے ساتھ گولیاں ۴ - ۴ رتی تیار کریں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ تازہ پانی۔

فوائد :۔ احتلام کے لیے ایک آزمودہ دوا ہے۔

نورانی قطرہ :۔

جملہ امراض چشم کے لیے ایک بہترین دوا۔ جسے مختلف دواخانے مختلف ناموں سے فروخت کر رہے ہیں۔

طوطیا سبز ۲ رتی۔ جوہر نوشادر ۶ ماشہ۔ پیپرمنٹ ۲ رتی۔ شہد خالص ۲ تولہ

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویات کو کھرل میں اچھی طرح حل کر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ سلائی سے صبح و شام لگائیں۔

فوائد :۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لیے اکسیر ہے۔

حب تنکار اختراعی :۔

دائمی قبض اور ریاح کے لیے ایک سوفیصد کامیاب دوا اپنائیں اور ہماری محنت کی داد دیں۔

اجوائن خراسانی ۷ ماشہ۔ سہاگہ ۹ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ مصبر عمدہ ۳ تولہ۔ پلوگلیسرز اکمپونڈ (سٹیفین کمپنی کا) ایک اونس۔ آب گھیکوار حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویات کو باریک کر کے لعاب گھیکوار میں حل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال :۔ رات کو سوتے وقت دو گولی نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد :۔ دائمی قبض اور ریاح کے لیے بہترین دوا ہے۔

پھسنول آئیل :۔

پھوڑے پھنسی اور ہر قسم کے زخم کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ علاوہ ازیں خارش ہر قسم کے لیے بھی ایک بہترین دوا ہے۔

کاربالک ایسڈ ایکتولہ۔ ایکری فلیوین ۲ رتی۔ گلیسرین ۶ ماشہ۔ روغن سرسوں ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویات کو ملا لیں۔ بس پھسنول آئل تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ حسبِ ضرورت پھوڑے پھنسیوں یا زخم وغیرہ پر صبح و شام لگائیں۔
فوائد :۔ پھوڑے۔ پھنسی۔ خارش اور زخم کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔

کبدی :۔

جسے مختلف دواخانے مختلف ناموں سے تیار کر کے فروخت کر رہے ہیں۔ جملہ امراض جگر اور طحال کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔
افسنتین رومی ۳ تولہ۔ ریوند خطائی ۳ تولہ، فیری ایٹ کونین سائٹراس ۲ ڈرام۔ قلمی شورہ ۲ تولہ نوشادر ۳ تولہ۔
ترکیب تیاری :۔ تمام ادویات کو باریک کر کے ۴۔۴ رتی کی ٹکیاں تیار کروائیں۔
ترکیب استعمال :۔ ۲ تا ۴ گولی ہمراہ بدرقہ مناسبہ یا مطبوخ کاسنی ۵ تولہ استعمال کروائیں۔
فوائد :۔ جملہ امراض جگر ضعف و عظم جگر و درد جگر اور عظم و ضعف و ورم طحال کے لیے مفید ہے۔

اکسیر پائیوریا :۔

دانتوں سے خون پیپ آنے کے لیے ایک سو فیصد کامیاب اکسیر۔
کتھہ سفید ۳ تولہ۔ مصطگی رومی ۳ تولہ۔ پوست بادام سوختہ ۳ تولہ۔ کچلہ سوختہ ۳ تولہ۔ کشتہ بارہ شاخہ، الائچی کلاں مع پوست، مرچ دکنی۔ کباب چینی۔ عقرقرحا، مازو مدبر ہر ایک دو تولہ۔ ست پودینہ کافور ہر ایک ۴۔۴ ماشہ۔
ترکیب تیاری :۔ ست پودینہ اور کافور کو ایک شیشی میں ڈال دیں۔ تیل ہو جائے گا۔ باقی تمام ادویات کو باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ اور ست پودینہ و کافور اور تیل ڈال دیں۔ بس اکسیر پائیوریا تیار ہے۔
ترکیب استعمال :۔ حسبِ دستور صبح و شام دانتوں پر منجن کی طرح ملیں اور آدھ گھنٹہ بعد کلی کریں۔

کرشمانی :۔

مقوی باہ سلسل البول و لواسیر ریحی وغیرہ کے لیے ایک آزمودہ دوا ہے جس کی پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔
کچلہ مدبر ایک تولہ۔ گوگل ایک تولہ۔ مغز تخم نیم ایک تولہ۔
ترکیب تیاری :۔ تمام ادویات کو باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ دودھ یا آب سادہ۔

اداری :۔

خون حیض کو جاری کرنے کے لیے اکسیر۔ پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔
مغز بادام ۱۵ عدد۔ مغز پستہ ۱۵ عدد۔ کشمش سبز ایک تولہ۔ زعفران خالص ۲ ماشہ مصری ایک تولہ
ترکیب تیاری :۔ سب کو قدرے پانی میں رگڑ کر رکھ لیں۔
ترکیب استعمال :۔ جب درد شدت کا محسوس ہو تو ایک تولہ دوا ۱۰ تولہ عرق مکو کے استعمال کریں۔ حیض با فراغت ہوں گے۔ اور درد بھی غائب ہو گا۔
فتیلہ مدر حیض :۔ قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ قدرے روغن زرد میں ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ نرم ہو کر بتیاں بنانے کے قابل ہو۔ بتیاں تیار کر کے بتی مذکور پر بروزہ خشک چھڑک کر فم رحم میں رکھیں حیض کو جاری کرنے میں مجرب ہے۔

طلسمانی :

درد رحم کے لیے ایک سو فیصد کامیاب دوا۔
گل سیونی۔ ناگیسر۔ تخم خربوزہ۔ تخم کتاں۔ فلفلمویہ۔ فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔
ترکیب تیاری :۔ تمام ادویات کو باریک کریں۔
ترکیب استعمال :۔ ۵ ماشہ دوا ہمراہ دودھ گاؤ۔ روغن زرد استعمال کریں اور مندرجہ ذیل ضماد پیڑو پر کریں۔
نسخہ ضماد :۔ جست پھولا، کتھہ سفید، الائچی سفید۔ چھالیہ کہنہ۔ مردار سنگ ہر ایک دو تولہ روغن گل ۵ تولہ۔
ترکیب تیاری :۔ خشک ادویات کو باریک کر کے روغن گل شامل کر کے ضماد کریں اور پیڑو پر لگائیں۔

اکسیر باہ :۔

صفتہ ہڈ سم الفار سفید جو کوب ۴ ماشہ۔ ایک ناریل میں جسے پیسہ بھر سوراخ کے راستے داخل کر کے شیر برگد سے بھر دیں۔ ناریل کے سوراخ کو پھر اسی ٹکڑا سے بند کر کے آرد گندم لگا دیں۔ قدرے خشک ہونے کے بعد ۱۲ یوم تک گندم کے ڈھیر میں دفن رکھیں۔ وقت معین گزر جانے کے بعد قدرے آرد گندم

کا اس پر لیپ کریں اور روغن گاؤ میں نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب آٹا سُرخ ہوجائے اتار لیں۔ سُرخ سیاہی مائل سرد ہونے پر ادویہ مذکور نکال کر خوب کوٹیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ شامل کر کے دوبارہ اس درجہ تک کوٹیں کہ اس میں چیک پیدا ہوجائے۔ بقدر نخود گولیاں بنا کر رکھیں مشک خالص ۳ ماشہ۔ عنبر خالص ۴ ماشہ۔ مروارید محلول ۵ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ۹ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۸ ماشہ۔

فوائد:- کمزوری باہ۔ سستی۔ نامردی کے لیے اکسیر اعظم ہے۔ اگر صد سالہ بوڑھا ایک ہفتہ دوا استعمال کر کے نوجوان ہوگا۔ جو اصحاب مقوی باہ دوا کا فوری اور دیرپا اثر دیکھنا چاہیں وہ اس نسخہ کو تیار کر کے استعمال کریں۔

طلاءِ طلسمی:-

صفتہ، جائفل سیاہ ۳۲ عدد۔ قرنفل (لونگ) ۵ چھٹانک۔ بیر بہوٹی ۱۰ تولہ۔ جمال گوٹہ ۵ تولہ سم الفار سفید ۳ تولہ۔ سب کو ڈیڑھ پاؤ شیر مدار میں کھرل کر کے گولیاں تیار کر کے سایہ میں خشک کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن حاصل کریں۔ تعریف و توصیف کی ضرورت نہیں۔ دو ہفتہ کے استعمال میں تمام نقائص دور کرتا ہے۔ بارہا تجربہ شدہ۔ مجرب المجرب ہے۔

اکسیر احتلام:

ست سلاجیت ایک تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ برومائیڈ پوٹاسیم ۶ ماشہ، کشتہ چاندی ۳ ماشہ۔ قلعی بھنگ والا ۶ ماشہ۔ تخم جوز مائل ½ ۱ تولہ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری:- تمام ادویہ کو باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود تیار کر لیں۔

خوراک:- ایک گولی صبح ایک شام دودھ کے ساتھ۔ یہ گولیاں احتلام۔ سُرعت انزال اور جریان کے لیے مفید ہیں۔

وضاحت

کشتہ چاندی:- ایک تولہ ورق نقرہ خالص کو پندرہ تولہ آب ادرک میں اتنا کھرل کریں کہ ٹکیہ بن سکے۔ جب سخت ہوجائے تو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور ۲۰ سیر اوپلہ صحرائی کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ ایک ہی آنچ میں کشتہ تیار ہوجائے گا۔

کشتہ قلعی:- قلعی اینٹ والی ۵ تولہ پگھلا کر سات بار سرسوں کے تیل میں بجھاؤ دیں اور کلونجی

کے جوشاندہ میں بجھاؤ دے کر کاغذ کے حجم کے برابر پترہ بنا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ اور بھنگ کو باریک کوٹ کر ٹاٹ کے ٹکڑے پر پھیلا دیں۔ اوپر بھنگ دے کر لپیٹ دیں۔ سات سیر اوپلہ صحرائی کی ہوا بچا کر آنچ دیں۔ قلعی شگفتہ ہوجائے گی۔

حب ممسک خاص:-

مشک خالص ۸ رتی۔ افیون ۷ رتی۔ زعفران ۴ رتی۔ شنگرف ۴ رتی۔ دارچینی ایک ماشہ۔ مازو ۴ رتی۔ ریگ ماہی نر ایکماشہ۔ بک چھکنی ۲ رتی۔ کائپھل ۲ رتی۔ ورق نقرہ ۴ رتی۔ ورق طلا ۴ رتی۔

ترکیب تیاری:- تمام ادویہ کو باریک کر کے آب ادرک میں کھرل کریں۔ اور خشک ہوجانے پر بقدر نخود گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:- ایک گولی ہمراہ شیر تازہ کھائیں اور دو گھڑی بعد جماع کریں۔

اکسیر حیات افزا:-

کثرت جماع سے منی بدن سے خارج ہوجاتی ہے۔ دل و دماغ کمزور ہوجاتے ہیں۔ اور انسان پریشانیوں کا مرکز بن جاتا ہے۔ ایسی حالت میں مندرجہ ذیل کا استعمال مفید ہے۔

موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ ثعلب مصری ہر ایک پانچ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ۔ خرما ہندی۔ چوب چینی۔ دارچینی ہر ایک پانچ تولہ۔ مغز بادام مقشر بیس تولہ۔ مغز پستہ ۵ تولہ۔ چہار مغز ۶ تولہ۔

ترکیب تیاری:- تمام ادویہ کو باریک کوٹ کر سبوس اسبغول (دس تولہ) کا اضافہ کر لیں۔ اس میں سے بقدر ایک تولہ سفوف ایک پاؤ شیر گاؤ (پکتا ہوا) گرم میں ڈال کر کھیر بنا لیں۔ اور چینی سے میٹھا کر کے سورن بنگ۔ کشتہ نقرہ (غیر سمی) کشتہ سہ دھاتہ پوست کو کنار ڈالا۔ ہر سہ ایک ایک رتی۔ رُوح کیوڑہ۔ بید مشک گلاب حسب ضرورت میں حل کر کے اضافہ کر لیں۔ اور کھیر کی طرح کھالیں۔ ترش اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

مفرح بے نظیر:-

مربّہ انناس:- ہر ایک ایک پاؤ۔ صاف پتھر پر۔
مربّہ سیب:- رُوح کیوڑہ میں پیس لیں اور گلوکوز (ڈی) ساختہ گلیکسو اتنا شامل کریں
مربّہ آملہ:- کہ مثل معجون کے تیار ہوجائے۔ بعد میں مندرجہ اشیاء کا سفوف شامل کریں۔
مربہ گذر۔ گلقند آفتابی۔

برگ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دانہ ہیل خورد۔ بنسلوچن (عمدہ اور صاف) ساذج ہندی۔ زرنباد۔ صندل سفید اصلی ہر ایک ایک تولہ۔ خوب رگڑیں اور آخر میں زہر مہرہ خطائی۔ کشتہ مرجان مکھن میں تیار شدہ۔ کشتہ عقیق۔ مغز کنول گٹہ میں تیار شدہ۔ کشتہ سنگ یشب ہر ایک ۶ ماشہ۔ کشتہ صدف مروارید یا مروارید۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ یاقوت سرخ ہر ایک ۳ ماشہ شامل کر کے شیشے بر کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ یا عرق بید مشک یا عرق گاؤزبان۔

نوٹ :۔ خوبصورتی کے واسطے ورق نقرہ بھی شامل کر سکتے ہیں۔ کشتہ مرجان گھیکوار شامل نہ کریں ورنہ ذائقہ خراب ہو جائے گا۔

بال سدھار :۔

مختلف ناموں سے فروخت ہوتا ہے۔ بچوں کے لیے عمدہ۔ سوکھا ہوا بچہ چند دنوں میں ہرا ہو جاتا ہے۔ اسہال بند ہو جاتے ہیں۔ بچے کی کایا پلٹ جاتی ہے۔

سہاگہ بریاں۔ پھٹکڑی بریاں۔ نارجیل دریائی۔ زیرہ سفید بریاں۔ دانہ الائچی خورد۔ مغز کنول گٹہ۔ طباشیر۔ زہر مہرہ مدبر۔ کشتہ ہڑتال گودنتی۔ کشتہ صدف مروارید۔ کشتہ سنکھ۔ ست گلو۔ لودھ پٹھانی۔ سرطان مصفیٰ ہر ایک ہموزن۔ ایک تولہ۔ ست پودینہ ۲ رتی فی تولہ دوا کے حساب سے شامل کریں۔ سفوف کلیجی بریاں ایک تولہ شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان۔ عرق سونف وغیرہ۔

۱۔ اگر اسہال زیادہ ہوں تو فی خوراک ایک رتی ڈوورس پاؤڈر شامل کریں۔

۲۔ اگر معمولی اسہال ہو تو فی خوراک $\frac{1}{4}$ گولی سلفا گنا ڈین۔

۳۔ اگر قبض ہو تو فی خوراک ۴ رتی پلوریائی کو

۴۔ اگر ساتھ میں سردی زیادہ، کھانسی ہو۔ نمونیا کا سا اثر معلوم ہو تو فی خوراک $\frac{1}{8}$ گولی سلفاڈابازین

(ا) سرطان مصفیٰ۔ کیکڑے جو برسات کے موسم میں ہوتے ہیں۔ ان کو سرکہ انگوری میں ڈال کر دس روز بعد نکال کر خشک کر لیں۔

(ب) کلیجی بکرا لے کر توے پر نرم آنچ پر خشک کریں یہ شامل نسخہ کریں۔

شلاجیت آسو :۔ پان کا تازہ رس $\frac{1}{2}$ سیر۔ انگور کا تازہ رس $\frac{1}{2}$ سیر۔ دانہ الائچی خورد ۵ تولہ پیپلی ۵ تولہ۔ کیکر کی چھال کا جوشاندہ $\frac{1}{2}$ سیر۔ ملٹھی کا جوشاندہ $\frac{1}{2}$ سیر، شدہ سلاجیت آفتابی $\frac{1}{2}$ سیر کشتہ فولاد جامن والا ۵ تولہ۔ کھانڈ ایک سیر۔ شہد خالص ایک سیر۔

ترکیب تیاری :۔ جوشاندہ ملٹھی آدھ سیر ملٹھی کو ۲ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے۔ میں چھان کر شامل کریں۔ کیکر کا جوشاندہ بھی اس طرح سے ہی شامل کریں۔

کسی چکنے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے زمین میں دفنا دیں۔ ایک ماہ بعد نکال کر بوتلوں میں بھر لیں۔

خوراک :۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ ہمراہ گرم دودھ

فوائد :۔ مقوی باہ۔ تمام جسمانی اعضا کو طاقت۔ کمزوری۔ پھیپھڑوں کے واسطے اکسیر درد۔ کھانسی کو رفع کرے۔ دُبلی، پتلی نحیف عورتوں جو سیلان الرحم۔ کمر درد میں مبتلا ہوں کے واسطے آب حیات۔ مثانہ گردہ کی کمزوری کو رفع کرے۔ مقوی جگر۔ مولد خون ہے۔ نہایت بھروسہ کی شے ہے۔ سنگرہنی کے مریضوں کو جو کمزوری رہ جاتی ہے۔ اس کے واسطے اعلیٰ درجہ کا ٹانک ہے۔ بوڑھوں کے واسطے بھی نہایت مفید ہے۔

بال آسو :

بچوں کے گرائپ واٹر سے بدرجہا بہتر ہے۔ ہاضمہ کی جملہ خرابیوں کے لیے خاص شے ہے۔

سونف۔ سویا، زیرہ۔ بادیان۔ برگ پودینہ ہر ایک ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری :۔ ان تمام دواؤں کا ۵ سیر عرق کشید کریں۔ پھر اس میں سوڈا بائیکارب ۴ تولہ۔ شربت گلوکوز ۶ تولہ شامل کر کے بوتلوں میں بھر لیں۔

خوراک :۔ $\frac{1}{2}$ چمچہ سے ایک چمچہ چائے کا۔

روغن مجرب :۔

ست پودینہ دو رتی۔ ست اجوائن ۲ رتی۔ روغن الائچی۔ روغن یوکلپٹس ۵ قطرے۔ روغن زیتون ۱۰ تولہ۔ رتن جوت ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ بوتل ۱۲ گھنٹے دھوپ میں رکھیں۔ بعد میں چھان کر محفوظ کریں۔

فوائد :۔ ناک کی جھلی کو مضبوط کرنا ہے۔ بند ناک کو کھولنے کے واسطے عمدہ شے ہے۔ ناک میں ڈراپر

سے ڈالیں۔ سردرد میں قدرے روغن لے کر پیشانی پر مالش کریں۔

دھاتو پشٹ :۔

گوند سینبھل۔ چھلکا اسبغول۔ سفید موصلی۔ دار چینی۔ چھوٹی الائچی کے دانے۔ گوند کتیرا۔ بہمن سرخ و سفید۔ کھیر باشمی۔ ثعلب مصری ہموزن۔ چینی سب کے برابر۔

خوراک :۔ ۴ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ۔

فوائد :۔ ویرج کو گاڑھا کرتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ دو، تین ماہ استعمال کرنے سے قوتِ باہ میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔

کھانسی توڑ :۔

ہر قسم کی کھانسی کے واسطے مفید ہے۔

تخم السی۔ بہیدانہ۔ ست ملٹھی۔ گوند کیکر۔ گوند کتیرا۔ شکر تیغال۔ افیون۔ کاکڑا سنگی ہر ایک ایک تولہ۔ بانسہ کی کھار ۳ ماشہ۔ روغن سونف ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ حبوب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :۔ دن میں ۲ تا ۳ دفعہ منہ میں رکھ کر چوسیں۔

بڑی اماں کی گولی :۔

امراض شکمی بچگان۔ قے۔ دست۔ بخار۔ دودھ الٹنا۔

سونف ۶ ماشہ۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ الائچی خورد و کلاں۔ طباشیر۔ مصطگی۔ ناسپال ہر ایک ۲ ماشہ ست پودینہ ۱۰ ماشہ۔ عرق گلاب میں رگڑ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ وقتِ ضرورت ایک گولی رگڑ کر یا گھس کر دیں۔

عرق عجیب و غریب : از حکیم عبدالسلام واسطی صاحب مرحوم

گلو سبز۔ گل منڈی۔ گل سرخ۔ گل نیم۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گل گاؤزبان۔ برگ گاؤزبان۔ برگ جھاؤ۔ عناب۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیان۔ انجیر ولایتی۔ ابریشم خام مقرض۔ مکوہ خشک۔ چرائتہ۔ شاہترہ۔ تخم خطمی۔ سپستان۔ تخم خبازی۔ اذخر مکی۔ مویز منقیٰ ہر ایک ایک پاؤ۔ سونف ½ سیر ۵ گھڑے دریا یا بارش کا پانی ڈال کر ۲۴ گھنٹے بعد حسب دستور عرق کشید کریں۔

۱۔ نزلاتِ دماغی :۔

گل اسطوخودوس ۳ ماشہ نیم گرم عرق ۵ تولہ میں بطور چائے استعمال کریں۔

۲۔ زکام میں :

خمیرہ بنفشہ ۲ کے ہمراہ یا عرق میں جوشا کر دیں۔

۳۔ رفع قبض کے لیے :۔

۵ تولہ عرق مذکورہ میں ترنجبین یا شیرخشت ۹ ماشہ نصف گھنٹہ عرق میں بھگو کر استعمال میں لائیں۔

۴۔ حرکت البول :۔

عرق مذکورہ ۵ تولہ شربت صندل ۲ تولہ۔ شورہ قلمی ایکماشہ، دن رات میں ۳ بار

۵۔ قرحہ سوزاک کہنہ و جدید۔

عرق ایک تولہ، پھٹکڑی سرخ ۲ تولہ پانی میں ملا کر صبح و شام کھلا دیں۔

۶۔ اقسام بواسیر :۔

ایک تولہ عرق میں سرخ سنگجراحت شامل کر کے یا گھس کر دیں۔

۷۔ ابتدائی سیلان و جریان الرحم :۔

تخم بالنگو ۳ ماشہ نہار پھانک کر یا رات کو ۲ تولہ عرق کے ساتھ۔

۸۔ ضیق النفس میں :۔

لعاب کتاں۔ لعاب بہیدانہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ سبوس گندم ۹ ماشہ عرق میں جوشا کر مصری ملا کر دیں۔

۹۔ طحال میں :۔

عرق ۲ تولہ۔ مغز گھیکوار ۶ ماشہ۔ نوشادر ۲ رتی کے ساتھ۔

۱۰۔ یرقان میں :

برگ حنا ۶ ماشہ، عرق ۲ تولہ بطور نقوع استعمال کریں۔

شربت حافظ الصدر :۔ از حکیم عبدالسلام واسطی صاحب مرحوم۔

انجیر خشک تازہ، پرسیاوشاں۔ برگ اڑوسہ خشک۔ زوفا خشک۔ پوست خشخاش۔ تخم خشخاش ہر ایک ۳ تولہ۔ گل بنفشہ عمدہ۔ تخم خبازی۔ تخم کتاں۔ تخم کنوچہ۔ تخم میتھی۔ تخم خطمی ہر ایک دو تولہ۔

سپستاں کلاں۔ مویز منقےٰ۔ اصل السوس مقشر ہر ایک ۵ تولہ۔ گل نیلوفر ایک تولہ۔ بہدانہ ۶ ماشہ۔ مصری ۴ سیر دواؤں کو شب کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت تیار کر لیں۔ اور اوّل امیونیا کارب ۶ اونس حل کر لیں پھر ٹنکچر سینگا۔ ٹنکچر لوبیلیا، ٹنکچر سلاّ ہر ایک ۱/۲ اونس ڈال کر خوب ہلائیں۔

یہ شربت سینہ اور حلق پر نزلہ گرنے سے روکتا ہے۔ بلغم پتلا کر کے اخراج کے قابل بنا دیتا ہے۔ بلغمی کھانسی کے لیے بہت مفید ہے۔ سخت سے سخت اور پرانی کھانسی بھی چند روز میں جاتی رہتی ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کے لیے نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔ چائے کا ایک چمچہ قدرے گرم پانی میں گھول کر دن بھر میں ۴ دفعہ ۴-۴ گھنٹہ کے وقفہ سے پلائیں۔ بچوں کو ۵ بوند سے ۲ ماشہ تک دودھ یا نیم گرم عرق سونف میں ملا کر دیں۔

نکٹن پی لز:۔

جو کسی زمانہ میں نہایت مشہور دوائی تھی جس کے موجد نے اس سے لاکھوں روپے کمائے۔ یہ ایک روپیہ چار آنے میں بیس گولیوں کی شیشی فروخت ہوتی تھی۔ اور بتایا جاتا ہے کہ اس میں کستوری، عنبر، یوہمبین اور کشتہ سونا کا مرکب ہے۔ البتہ ایک ذی ہوش آدمی اس پہ کبھی اعتبار نہ لایا۔ یہ صرف فیری آرسی نیٹ۔ سٹرکینا اور سلاجیت کا مرکب تھا۔ اب میں اس سے بہترین نسخہ پیش کرتا ہوں۔ یہ بھوک بڑھاتا ہے۔ دورانِ خون تیز کرتا ہے۔ حرام مغز میں تحریک پیدا کر کے انتشار کا باعث ہوتا ہے۔ ایک بہترین ٹانک ہے۔ جو بیماری کے بعد بھی بطور جنرل ٹانک استعمال کیا جا سکتا ہے۔ آپ اس کی گولیاں مشین سے بنوا کر اوپر کھانڈ چڑھوا کر فروخت کریں۔ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ کم خرچ اور بالا نشین نسخہ ہے۔

کشتہ فولاد سم الفاری ایک گرین۔ کچلہ مدبر بہ آب گھیکوار و ادرک ۲ گرین۔ ست سلاجیت آفتابی ۵ گرین۔ زعفران ۱/۲ گرین۔

ترکیب تیاری:۔ یہ ایک گولی کا نسخہ ہے حسب ضرورت دوا لے کر گولیاں تیار کروائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام کھانا کھانے کے بعد دودھ کے ساتھ۔

وضاحت:۔ کشتہ فولاد سم الفاری:۔

کشتہ فولاد عمدہ ۹ ماشہ (جامن یا ہاتھی سونڈھی بوٹی یا ترپھلا سے تیار کردہ) جوہر سم الفار ایک ماشہ

دونوں کو ملا کر ایک یوم کھرل کر کے رکھ لیں۔

جوہر سم الفار:۔

حسب ضرورت سم الفار کو پہلے آب ادرک میں ایک یوم کھرل کریں۔ خشک ہونے پر دو پیالوں میں بند کر کے بیری کی لکڑی سے نہایت ہلکی آنچ پر جوہر حاصل کریں۔ پھر جوہر نکال کر جتنا کم ہو اتنا سم الفار اور شامل کریں۔ اور آب ادرک میں کھرل کر کے جوہر حاصل کریں۔ اسی طرح ۲ آنچ آب ادرک میں کھرل کر کے اور ۴ آنچ آب گھیکوار میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ جتنا کم سم الفار ہو جائے اتنا اور شامل کر لیا کریں۔ بس جوہر سم الفار تیار ہے۔

کچلہ مدبّر:

حسب ضرورت کچلے لے کر پہلے آب ادرک میں بھگو کر رکھ دیں۔ پھر جب وہ خشک ہو جائے تو آب گھیکوار میں بھگو کر رکھ دیں۔ آب ادرک اور آب گھیکوار اتنا ہونا چاہیے۔ کہ کچلے ڈوبے رہیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو چھلکا اور پتہ دور کر کے گیلا گیلا ہی کوٹ کر اچھی طرح باریک کریں۔ خشک ہونے پر کوٹنا بہت مشکل ہے۔ یہ کچلہ مدبّر تیار ہے۔

تریاق دمہ:۔

دمہ کے لیے ایک آزمودہ اکسیر ہے۔ دورہ کو روکتی ہے اور نزلہ گرنے کے لیے بھی اکسیر ہے۔ کشتہ ابرک سیاہ سم الفاری ایک رتی۔ کشتہ مرجان ۲ رتی۔ کشتہ بارہ سنگا ۲ رتی (شیر مدار والا)

ترکیب استعمال:۔ ایسی ایک خوراک صبح و شام چون پراش کے ہمراہ ملا کر استعمال کریں۔ اور اوپر سے دودھ پئیں۔ دمہ کے لیے اکسیر چیز ہے۔

دورہ کی حالت میں اس نسخہ میں یہ مرکب شامل کر کے دینا چاہیئے۔

کھار مدار۔ کھار بانسہ۔ کھار چرچٹہ۔ کھار دھتورہ۔ کھار کنڈیاری۔ جوا کھار سب ہموزن ملا کر رکھیں۔ اس میں سے ۴ رتی اوپر والے نسخے میں ملا کر دیں۔

نوٹ:۔ اگر دمہ خشک ہو تو چون پراش کی بجائے بادام روغن خالص ۶ ماشہ۔ شہد ایک تولہ ملا کر چٹائیں آزمودہ ہے۔

کشتہ ابرک سیاہ سم الفاری:۔ کشتہ ابرک سیاہ ۹ حصہ، جوہر سم الفار ایک حصہ

دونوں ملا کر ایک یوم کھرل کر کے رکھیں۔ بس کشتہ ابرک سیاہ سم الفاری تیار ہے۔

ہیضہ کی جادو اثر دوائی :۔

ہیضہ کی ردی سے ردی حالت میں بھی اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ نیز جی متلانا، ہاتھ پاؤں سرد ہو جانا۔ تمام شکایات کو آناً فاناً میں دُور کر دیتی ہے۔ پیٹ کے جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے۔

ہیرا ہینگ ½۲ تولہ۔ نمک لاہوری ایک پاؤ۔ نمک سونچر ½ پاؤ۔ نمک سانبھر ½ پاؤ۔ نمک سیاہ ۳ چھٹانک۔ نوشادر ½ پاؤ۔ سونٹھ ۳ چھٹانک۔ فلفل سیاہ ایک چھٹانک۔ زیرہ سیاہ ایک چھٹانک۔ الائچی کلاں ایک چھٹانک۔ پودینہ خشک ایک چھٹانک۔ دارچینی ایک چھٹانک۔ سہاگہ بریاں ۵ تولہ ست لیموں ایک تولہ۔ امل بید ۲ چھٹانک۔ لونگ ایک چھٹانک۔ گل مدار ½ سیر (آک کے پھول)

ترکیب تیاری :۔ سب کو باریک کر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ دو ماشہ ہر دو گھنٹے کے بعد دیں۔ بدہضمی کے لیے صبح و شام کھانا کھانے کے بعد دیں۔

رسائن :۔

ہندوستان کی مشہور رفرمیں چون پراش میں کچھ ایسی اشیاء اور ملا کر ان کو مختلف نام دے کر فروخت کر کے دولت اور شہرت حاصل کر رہی ہیں۔ فی الواقعہ عمدہ شے ہے آپ بھی تیار کر کے فائدہ اُٹھائیں۔

چون پراش اولیہ۔ ۴ تولہ۔ سدھ مکردھوج ایک ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ سو آتشہ ۳ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۲ ماشہ۔ کشتہ مرگانگ ۳ ماشہ۔ کشتہ صدف مروارید ۳ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ سب کو ملا کر اور گھوٹ کر محفوظ رکھیں۔ خوبصورتی کے لیے ورق نقرہ کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام ہمراہ دودھ۔

فوائد :۔ نزلہ۔ زکام، پھیپھڑوں کی کمزوری کو دُور کرتا ہے۔ جسم کے سب حصّوں کو طاقت دیتا ہے۔

دوشیزہ :۔

سیلان الرحم، حافظہ کی کمزوری۔ کمر میں درد۔ ہلکا ہلکا بخار وغیرہ دور کر کے دوشیزگی کی علامات

پیدا کرتی ہے۔ عجیب شے ہے۔

ایکسٹریکٹ اشوکا کمپونڈ ۵ گرین، مازو مدبر ۲ گرین۔ مصطگی رومی ۲ گرین۔ پھٹکڑی بریاں ۲ گرین کشتہ صدف مروارید ۲ گرین۔ کشتہ ہیرا کسیس ۲ گرین۔ کشتہ بیضہ مرغ شنگرفی خالص ۲ گرین۔ کشتہ مرجان برگ مرکب ۴ گرین۔ سدھ مکردھوج ایک گرین۔ عنبر اشہب ایک گرین۔ ست سلاجیت ۲ گرین۔ جوہر ترپھلا ۳ گرین۔ کچلہ مدبر بہ آب ادرک و گھیکوار ۲ گرین۔

ترکیب تیاری :۔ سب کو ملا کر ایک ایک ماشہ کے قرص تیار کریں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک قرص صبح۔ ایک شام کھانا کھانے کے بعد کم از کم ۴۰ یوم ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

ہدایات :۔ مریضہ ہلکا اور زود ہضم کھانا کھائے۔ اور چہل قدمی ضرور کرے۔ جماع سے پرہیز اور مقامی علاج ساتھ ضرور کرائیں۔

ایکسٹریکٹ اشوکا کمپونڈ :

اشوک کی چھال، لودھ پٹھانی۔ اسگندنا گوری ہر ایک ہموزن۔ سب کو ۸ گنا پانی میں بھگو کر صبح کو ہلکی آنچ پر رکھ دیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے تو مل چھان کر واٹر باتھ پر خشک کریں۔

مازو مدبّر :۔ مازو سبز کلاں لے کر آرد ماش کو گوندھ کر اس میں مازو رکھ کر بھوبھل میں ڈال کر سُرخ کریں۔ جب آٹا سُرخ ہو جائے تو نکال کر ٹھنڈا ہونے پر مازو نکال کر صاف کر کے سفوف بنا لیا

کشتہ پوست بیضہ مرغ شنگرفی ۹ حصّہ :۔

مالتی بسنت رس ایک حصّہ۔ دونوں کو ملا کر کھرل کر کے رکھیں۔ اور نسخہ میں حسبِ ضرورت استعمال کریں۔

جوہر ترپھلہ :۔

ترپھلا کی کھار حسب دستور نکال کر شامل کریں۔

قرص جریان جدید :۔

ہر قسم کے جریان کے علاوہ احتلام ذکاوت حس کے لیے تمام مروجہ نسخوں سے بہتر ہے۔ کوئی منشی اشیاء شامل نسخہ نہیں ہے۔ حدّتِ مثانہ کو بھی دُور کرتی ہے۔

اجوائن خراسانی ½۲ تولہ۔ کرکس ½۲ تولہ۔ بہمن سفید ۱ تولہ۔ مغز تخم تمر ہندی ۱ تولہ۔ سفوف چھوٹی چندن، سلاجیت ۱ تولہ۔ صمغ عربی ۱ تولہ۔ ایکسٹرکٹ ترپھلا ½۲ تولہ۔ کشتہ مرگانگ ½۲ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ½۲ تولہ۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ ½۲ تولہ۔ کشتہ فولاد سرد ½۲ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو مندرجہ ذیل جوشاندہ میں کھرل کرکے گولیاں بقدر ۴-۴ رتی تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۱ تا ۲ گولی صبح و شام دودھ یا پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ جوشاندہ:۔

دانہ الائچی خورد ایکتولہ۔ سرد چینی ایکتولہ۔ صندل سفید ایکتولہ۔ پانی ایک پاؤ میں جوش دیں۔ نصف رہنے پر کام میں لائیں۔

جریان کی شرطیہ گولیاں:

چندر گپت اوشدھالیہ لدھیانہ کی ایجاد، جو جریان سے پیدا ہونے والی تمام بیماریوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔

آملہ خشک گٹھلی نکلا ہوا ۳ تولہ۔ بھنگ کے صاف پتے ۳ تولہ۔ ہلدی عمدہ ۳ تولہ۔ رسونت صاف کی ہوئی ۳ تولہ۔ جائفل ۲ تولہ۔ ایلوا صاف کیا ہوا ۲ تولہ۔ تج ایک تولہ۔ افیون صاف کی ہوئی ۲ ماشہ۔ کشتہ چاندی ایکتولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ۵ تولہ۔ کافور بھیم سینی خانہ ساز ۲ تولہ۔ سلاجیت اصلی ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو باریک کرکے (رسونت اور ایلوا بعد میں شامل کریں) پانی کی مدد سے دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ آب تازہ۔

فوائد:۔ جریان، احتلام کے لیے ایک عمدہ اکسیر ہے۔

کایا پلٹ گولیاں:۔

نیا خون۔ نئی طاقت اور نئی جوانی پیدا کرنے کے لیے اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ بوڑھوں کو جوان بنانا اس کا ادنیٰ کام ہے۔ بنائیں اور دولت و شہرت حاصل کریں۔

کچلہ مدبر آب ادرک و گھیکوار ۵ تولہ۔ کشتہ فولاد عمدہ ۴ تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ سلاجیت اصلی ۵ تولہ

کالی مرچ ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو باریک کرکے شہد کی مدد سے ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام کھانا کھانے کے بعد دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ قوت مردمی کے لیے ایک عمدہ اکسیر ہے۔

بال دھکشک شربت:۔

چندر گپت اوشدھالیہ کا بچوں کے لیے ایک کایا پلٹ دوا۔

بانسہ ایک سیر۔ گل نیلوفر ایک پاؤ۔ گاؤزبان ایک پاؤ۔ عناب کلاں ۱ تولہ۔ ملٹھی مقشرہ ۱ تولہ سرطان نہری ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو ۸ گنا پانی میں بھگو کر ۲۴ گھنٹے کے بعد ۴ بوتل عرق کشید کریں۔ عرق کھینچتے وقت نیچہ میں ۴ ماشہ کافور کی پوٹلی باندھ لیں۔ اب چار بوتل عرق میں چار بوتل چونہ کا پانی (چونہ ان بجھا ۵ تولہ ایک بوتل پانی میں بھگو دیں۔ اور دن میں دو تین بار ہلا دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد اوپر سے صاف پانی نتھار لیں۔ بس یہی چونے کا پانی ہے۔) ۸ سیر چینی ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔ اور خوش رنگ کے لیے رنگ رس بھری ڈال دیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲-۳ ماہ سے ۶ ماہ تک کے بچہ کے لیے ۱۲ قطرے۔ ۶ ماہ سے ایک سال تک کے بچہ کے لیے ۱۶ قطرہ۔ ایک سال سے ۲ سال تک کے بچہ کے لیے ۲۰ قطرہ۔ ۲ سال سے ۳ سال تک کے بچہ کے لیے ۳۲ قطرے۔ ۳ سال سے ۶ سال تک کے بچہ کے لیے ۶۰ قطرے۔ ۶ سال سے ۱۰ سال تک کے بچہ کے لیے ۸۰ قطرے۔

اوپر کی مقدار خوراک صرف ایک وقت کی ہے۔ اسی طرح ہر روز کھانا کھانے یا دودھ پلانے بعد تھوڑے سے دودھ میں ملا کر دن میں دو تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

اکسیر آتشک:

آتشک کے لیے ایک سو فیصد آزمودہ اور بے ضرر اکسیر۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ آتشک کے لیے اس سے بڑھ کر مفید دوا ملنی مشکل ہے۔ علاوہ ازیں یہ ہر قسم کی خرابی خون اور خارش کے لیے بھی ایک کامیاب دوا ہے۔ آزمائیں اور ہماری بخل شکنی کی داد دیں۔

Scanned with CamScanner

رسکپور ۴ ماشہ۔ لونگ ۶ ماشہ۔ لال مرچ کے بیج ۶ ماشہ۔ منقے ۶ ماشہ۔ مشک خالص ایک رتی۔ زعفران ۳ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۶ ماشہ۔ گڑ پرانا ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے لونگ اور رسکپور کو اچھی طرح کھرل کریں۔ پھر باقی ادویات ملا کر اچھی طرح کھرل کر کے گولیاں بقدر کوکن بیر تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام گرم پانی کے ساتھ۔ ایک گھنٹہ بعد ایک چھٹانک گھی اوپر سے پی لیں۔ روٹی گوشت کے شوربے یا چنے کے شوربے کے ساتھ استعمال کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے ہر قسم کی خارش، خرابی خون اور آتشک دور ہو جائے گی۔

حب اختراعی:۔

ضعف ہضم، غلبہ بادو ریاح۔ تبخیر۔ جریان۔ کمزوری اعصاب اور ریاحی دردوں کے لیے بر بہدف۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ مندرجہ بالا امراض کے لیے اس سے بڑھ کر مفید دوا ملنی ناممکن ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

کچلہ مدبّرہ ایک تولہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ مگھاں ۱۰ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ سونٹھ ۱۰ ماشہ۔ بادام ۱۱ عدد۔ مغز تخم تمر ہندی ۶ ماشہ۔ منقےٰ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تا دو گولی صبح و شام ہمراہ دودھ یا آب تازہ کھانا کھانے کے بعد دوران استعمال دودھ گھی کا خوب استعمال رکھیں۔

جوشاندی:۔

نزلہ۔ زکام۔ کھانسی ہر قسم کے لیے بہترین دوا ہے۔

گل بنفشہ ½ سیر۔ گاؤزبان ½ سیر اصل السوس مقشر ½ سیر، سپستاں ½ سیر۔ گل خطمی ½ سیر مرچ سیاہ ۲ چھٹانک۔ چائے سبز ۲ چھٹانک۔ بہیدانہ ایک چھٹانک۔ سونٹھ ایک چھٹانک۔ دارچینی ایک چھٹانک لونگ ½ چھٹانک، جیتی ہموزن۔

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویات کو باریک کر کے مشین کی مدد سے ۱۵، ۱۵ گرین کی ٹکیاں تیار کروائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تا ۴ ٹکیاں گرم چائے یا پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

خارش کے لیے عجیب اکسیر:۔

ہاتھوں پر دوا مل کر آگ سینکنے سے خارش دور۔

خارش خشک ہو یا تر، نئی ہو یا پرانی۔ اس کے صرف دو تین مرتبہ کے استعمال کرنے سے دور ہو جاتی ہے۔ ہزاروں مرتبہ کی آزمودہ اکسیر ہے۔

سیماب مصفیٰ ۶ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ۔ فلفل گرد ۶ ماشہ۔ مردار سنگ ۶ ماشہ۔ طوطیا ۶ ماشہ۔ زردچوب ۶ ماشہ۔ کمیلہ ۶ ماشہ۔ باؤچی ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ پارہ کے سوا سب ادویات کو کوٹ چھان کر ایک عدد بیضہ مرغ لے کر اس میں سے سفیدی نکالیں اور ادویہ مذکور معہ سیماب ڈال کر قلم وغیرہ سے خوب ہلا دیں۔ کہ اچھی طرح زردی بیضہ سے مخلوط ہو جائیں۔ پھر بیضہ مذکورہ کا منہ دوسرے بیضہ کے چھلکے سے بند کر کے اس کے اوپر دوسرے بیضہ کے چھلکے سے بند کر کے اس کے اوپر نصف انچ موٹا لیپ آردجو یا ماش سے کر دیں۔ اور گرم گرم راکھ میں رکھ دیں۔ اور اُلٹتے رہیں۔ آٹا سرخ ہو [illegible] راکھ سے نکال کر سرد کر کے دوا پیس لیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ مکھن تازہ (۱۱ دفعہ تازہ پانی میں دھلا ہوا۔) ۲ تولہ۔ دوا ۱۴ ماشہ ملا کر صرف ہاتھوں میں مل کر آگ پر سینکیں۔ صرف دو تین دن کے استعمال سے ہر قسم کی خارش دور ہو جائے گی۔ جن آدمیوں کو ہاتھوں پر ملنے سے آرام نہ آئے ان کو دہی ۴ حصہ۔ تیل سرسوں ایک حصہ، ایک حصہ ملا کر تمام جسم پر مالش کریں۔ انشاء اللہ مکمل صحت ہو جائے گی۔

اشوک ارشٹ:۔

چونسٹھ سیر پانی میں سوا چھ سیر درخت اشوک کی عمدہ چھال زیادہ پرانی نہ ہو۔ آگ پر پکائیں۔ جب سولہ سیر پانی رہ جائے تو مل چھان لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر اس میں ساڑھے بارہ سیر گڑ گھول کر مٹکے میں ڈال دیں۔ اور ساتھ ہی مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف تیار کر کے اس میں ملا کر حسب طریق ارسٹ تیار کر لیں۔

پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ زیرہ سیاہ۔ ناگرموتھ۔ سونٹھ۔ دار ہلدی۔ نیلوفر۔ تخم آم۔ زیرہ سفید۔ برگ اڑوسہ (بانسہ) برادہ صندل سرخ (ہر ایک پانچ تولہ) گل دھاوے ایک سیر

ترکیب تیاری :۔ مٹی کا نیا مٹکہ لے کر پانی سے خوب دھو کر خشک کر لیں۔ اور مٹکے کو کوئلوں پر گرم کریں، اور بہروزہ کا ڈلا مٹکے کے اندر پھیرتے جائیں۔ یہاں تک بہروزہ مٹکے میں جذب ہو کر پالش ہو جائے تو آگ سے اتار لیں۔ اب یہ مٹکہ کئی سال تک کام دے گا۔ اگر سخت بہروزہ نہ مل سکے۔ تو ہارڈ پیرافین مٹکہ کے اندر لگا لیں۔ اگر سادہ مٹکہ استعمال کیا گیا تو آسو باہر نکلنے لگے گا۔

موسم گرما میں مٹکے کو دو ہفتے تک، معتدل ایام میں تین ہفتہ اور سردیوں میں ایک ماہ تک مٹکہ گڑھے میں رکھیں۔ گڑھا برتن سے دوگنا ہونا چاہیئے۔ اور اُسے دو چار دن کھلا چھوڑ دیں تاکہ اس کے اندر کی نمی خشک ہو جائے۔

بعد ازاں مٹکے کے نیچے اور چاروں طرف بھوسا جما دیں۔ اور مٹکے کا مُنہ ڈھکنے سے بند کر کے مٹی سے لیپ دیں۔ مٹکہ ہمیشہ اتنا بڑا لیں کہ تمام دوائیں ڈالنے کے بعد ۱/۴ حصہ مٹکہ خالی رہے۔ درج شدہ میعاد سے دو چار دن قبل مٹکے سے کان لگا کر دیکھیں اگر سوں سوں کی آواز آئے تو سمجھو کہ کاربانک ایسڈ پیدا ہو رہی ہے۔ اور عمل تخمیر جاری ہے۔ جب آواز بالکل بند ہو جائے تو مٹکے کا مُنہ احتیاط سے کھول کر جلتی ہُوئی موم بتی یا دیا سلائی اس کے اندر لے جائیں۔ اگر وہ فوراً بجھ جائے تو مٹکے کا مُنہ بند کر کے چھوڑ دیں۔ چند دن گزرنے کے بعد پھر یہ عمل کریں۔ یہاں تک کہ موم بتی نہ بجھے۔ مطلب یہ ہے کہ اس میں کاربالک ایسڈ گیس نکلنی بند ہو جائے۔ بس دوا تیار ہے۔ اب کسی قلعی دار برتن میں ڈالیں اور موٹی فلالین میں فلٹر کر کے صاف بوتلوں میں بھر لیں۔ چھاننے کے بعد کبھی بوتلوں میں نتھار کر بھریں۔ ورنہ گیس پیدا ہو جائے گی۔

مستورات کے امراض رحم کی لاثانی دوا ہے۔ اس کے استعمال سے جریان الرحم۔ کثرت خون حیض اور حیض کی قلت وغیرہ یقیناً دور ہو جاتی ہے۔

خوراک :۔ دو تولہ صبح ۲ تولہ شام۔

سیلانی

سیلان الرحم کے لیے تیر بہدف نسخہ، پُرانے سے پُرانا مرض اس کے استعمال سے ٹھیک ہو سکتا ہے۔

ایک مٹی کی ہانڈی میں تھوڑے سے ثابت اُرد ڈال کر پانی ڈال دیں۔ اور اس میں آدھ پاؤ

مازو سبز (بے سوراخ) ڈال کر پکائیں۔ جب خوب پک جائیں تو مازو نکال کر سائے میں سکھائے جائیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ان کو کوٹ کر سفوف تیار کر لیں۔ یہ تقریباً بارہ تولہ ہو جائے گا اس سفوف میں مندرجہ ذیل ادویہ کا اضافہ کریں۔

گوند ڈھاک ۶ تولہ، کشتہ پوست بیضہ مرغ ۶ تولہ۔ تخم تمر ہندی ۲ تولہ۔ تخم حرمل ۶ ماشہ۔ کشتہ صدف مروارید ۲ تولہ۔ کشتہ مرگانگ ۲ تولہ۔ کشتہ مرجان ۳ تولہ۔ کشتہ فولاد ایک تولہ پیپل کی لاکھ ۶ تولہ سپاری دکھنی ۳ تولہ۔ گل پستہ ۳ تولہ۔ سمندر سوکھ ۲ تولہ۔ آم کی گٹھلی ۳ تولہ۔ کیکر کی پھلی (سایہ میں خشک کردہ) ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام کوفتنی ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف کر لیں۔ اور اس میں کشتہ جات کا اضافہ کر کے مندرجہ ذیل جوشاندہ میں کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کے قرص تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک قرص صبح دُودھ کے ساتھ اور ایک قرص بوقت شام حب مروارید کے ہمراہ دیں۔ سیلان الرحم کا کامیاب علاج ہے۔

نسخہ جوشاندہ :

آملہ خشک ۵ تولہ، برگ بڑ (برگد) ۵ تولہ۔ نیم کی چھال ۵ تولہ سولہ گنا پانی میں بھگوئیں۔ اور صبح کو خوب پکائیں۔ جب پانی چوتھائی باقی رہ جائے۔ اتار لیں۔ اور چھان کر سفوف ملا کر کھرل کریں۔

اکسیر سیلان الرحم :۔

گل سپاری۔ کمرکس۔ ماجو۔ موچرس۔ گل انار۔ گل دھاوا۔ مصطگی رومی۔ کشتہ مرگانگ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کشتہ مرجان ۱/۲ تولہ۔ کشتہ عقیق ۱/۲ تولہ۔ کشتہ صدف مروارید ۱/۲ تولہ۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک تولہ۔ عصارہ چھال اشوک خشک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویہ کا سفوف تیار کر کے اس میں آٹھ تولہ VEROSE ساختہ بوٹس پیور ڈرگ کمپنی شامل کریں۔ (یہ گلوکوز کا وٹامن شامل کیا ہُوا سفوف ہے)

خوراک :۔ ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشہ شام دودھ کے ہمراہ۔

اگر ورم رحم ہو تو اس کا دُور کرنا اشد ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

سپاری پاک:۔

مقوی اعضاء رئیسہ، قاطع جریان۔ دافع عقم۔ برائے تنگی اندامِ نہانی، مقوی باہ اور نافع وجع مفاصل بے بدل ہے۔

سپاری پاک کا یہ نسخہ میر منشی عالم علی خاں مرحوم معتمد گورنر بنگال و رئیس کلکتہ کی قلمی بیاض سے نقل کیا گیا۔ جو انہیں اپنے خسر مولوی محمد عظیم مرحوم ابن مولانا شریعت اللہ مرحوم قاضی القضاۃ دربار مرشد آباد کے ذریعے بنگالہ کے شاہی طبیبوں سے حاصل ہوا۔

سپاری ½ سیر چار چار ٹکڑے کر کے پانچ سیر گائے کے دودھ میں دیں اور خشک ہو جانے پر باریک سفوف بنالیں۔ اور مندرجہ ذیل دوائیں شامل کریں۔

تج۔ ناگیسر، لونگ، سونٹھ، مگھ۔ مرچ سفید۔ مرچ سیاہ، پیلا مول، جائفل۔ جاوتری۔ دانہ ہیل خورد۔ بنسلوچن۔ مغز تخم کنار۔ پوست بیخ ارنڈ۔ زیرہ سفید۔ مغز تخم پنبہ دانہ۔ تخم نیلوفر۔ تمام ادویہ ایک ایک تولہ۔ آرد سنگھاڑہ ۵ تولہ۔ ستاور ۱۵ تولہ۔ تمام ادویہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اور سپاری والے سفوف میں ملا کر بھون لیں۔ بعد ازاں دو سیر کھانڈ سفید لے کر تین سیر گائے کا دودھ اور ایک سیر گائے کا خالص گھی لے کر قوام کریں۔ اس میں ایک پاؤ مویز منقےٰ ڈال دیں۔ اور گھوٹ دیں جب قوام تیار ہو جائے۔ تیار شدہ ادویہ کا سفوف ملا کر یکجان کر لیں۔ اس کے بعد اس میں مغز چرونجی۔ مغز بادام مقشر۔ مغز پستہ اور مغز چلغوزہ (۱۶-۱۶ تولہ) کوٹ کر ملالیں۔ بس حلوا تیار ہے۔ اس سپاری پاک کی خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔ ہر روز صبح و شام بادی اشیاء اور جماع سے پرہیز کریں۔

حب مروارید ی:۔

سہاگہ نیم بریاں ایکتولہ، مازو نیم سوختہ ایک تولہ۔ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ مروارید ۲ ماشہ۔ عنبر ۲ ماشہ سفوف کچلہ مدبر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویہ کو خوب باریک کر کے عرق گلاب میں کھرل کریں۔ اور گولیاں بقدر نخود سیاہ بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح اور ایک شام گائے کے دودھ کے ساتھ۔

پرھیز :۔ بڑا گوشت اور گڑ، تیل ترشی سے پرہیز کریں۔

فوائد :۔ سیلان الرحم کے لیے اکسیر صفت ہے

مروارید ی پاک:۔

سپاری دکھنی ½ سیر، چھوہارہ (گٹھلی دور کردہ) ½ سیر۔ شیر گاؤ ۱۰ سیر، آرد مونگ ¼ سیر۔ نشاستہ گندم ¼ سیر، روغن زرد ¼ سیر۔ مغز بادام مقشر ½ سیر۔ گوکھرو دکھنی ½ سیر۔ گوند ڈھاک ¼ سیر۔ مغز نارجیل ۲۸ ماشہ۔ ثعلب مصری ۲۸ ماشہ۔ دارچینی ۲۸ ماشہ لونگ ۲۸ ماشہ۔ سونٹھ ۲۸ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۲۸ ماشہ۔ جاوتری ایک تولہ۔ گل پستہ ایک تولہ۔ گل سپاری ایک تولہ۔ پوست کچنار ۹ ماشہ۔ پوست ببول ۴ ماشہ۔ پوست سنگھاہولی ۴ ماشہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ۲½ تولہ۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ ۲½ تولہ۔ کشتہ مرجان سادہ گلاب والا ۲½ تولہ۔ اصلی زعفران کشمیری ایک تولہ۔ کشتہ مرگانگ ۲ تولہ۔ کشتہ مروارید ایک ماشہ۔ مشک خالص ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ پہلی تین چیزوں کو باریک پیس کر دودھ میں ڈالیں۔ اور ہلکی آگ پر کھویا بنالیں۔ اس کے بعد آرد مونگ اور نشاستہ کو دو چھٹانک گھی میں بھون کر کھوئے میں ملائیں۔ اب اس کھوئے کو باقی ماندہ گھی میں بھون لیں۔ جب سرخی مائل ہو جائے تو مصری ملالیں۔ بعد ازاں تمام ادویہ باریک کر کے اس میں شامل کر لیں۔ اور سب سے آخر میں زعفران اور مشک روح کیوڑہ میں کھرل کر کے ملالیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایکتولہ سے ۲ تولہ تک ہمراہ شیر گائے ہر روز صبح و شام سیلان الرحم کی شرطیہ دوا ہے۔

فوائد :۔ حیض کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہے۔ دل و دماغ۔ گردے اور اعضائے رئیسہ کو قوت بخشتی ہے۔ دل کی دھڑکن۔ اعضاشکنی اور بے خوابی کو رفع کر کے عورت کو صحت مند اور خوبصورت بناتی ہے۔

سفوف شباب:۔

اسگند ناگوری ۳ تولہ۔ موصلی سفید ایکتولہ۔ موصلی سیاہ ایکتولہ۔ تخم سلیار ایکتولہ۔

ترکیب تیاری :۔ تمام ادویہ کو ایک پاؤ دودھ میں پکائیں۔ جب تمام دودھ خشک ہو جائے تو سکھا کر باریک پیس لیں اور اس کے برابر کھانڈ سفید ملالیں۔

ترکیب استعمال :۔ صبح و شام بقدر چھ ماشہ دودھ گاؤ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد :۔ سیلان الرحم سے پیدا شدہ کمزوری اور کثرت جماع یا زیادتی اولاد سے پیدا شدہ بڑھاپا ختم ہو جاتا ہے۔ اور شباب کا ازسرنو دور دورہ ہوتا ہے۔ عورت فربہ اندام اور صحت مند ہو جاتی ہے۔

معجون قوتِ باہ :۔ سرعت انزال۔ تغلیظ منی وسیلان وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہے۔
گوند کیکر ۱½ چھٹانک۔ آرد سنگھاڑا ۱½ چھٹانک۔ آرد خرما ۱½ چھٹانک۔ مغز بادام مقشر ۱½ تولہ۔ مغز پستہ ۱½ تولہ۔ مغز نارجیل ۱½ تولہ۔ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ سونٹھ ۲ ماشہ۔ لونگ ۲ ماشہ گھال ۲ ماشہ۔ چینی ۵ چھٹانک۔ شہد خالص ۱۰ چھٹانک۔
حسب ترکیب معجون تیار کریں۔
خوراک :۔ دوائے ڈپٹی صاحب والی ایک خوراک ۱ تولہ معجون میں رکھ کر صبح و شام دیں۔

اکسیر چھپاکی :۔
جڑ کانا ۵ تولہ (جس کی لوگ قلم بناتے ہیں۔ اور چھتوں پر ڈالتے ہیں۔) الائچی خورد ۲ تولہ۔ شہد خالص ۵ تولہ۔ سب کو ۵ سیر پانی میں جوش دیں۔ دم بخت کرکے جب کھول جائے تو مریض کا منہ باہر رکھ کر ایک کپڑا اوڑھا کر اس کے اندر برتن پانی مذکور رکھ دیں۔ اور ڈھکن کھول دیا جائے جس سے اس کی بھاپ جسم کو لگے اور پسینہ آنے لگے۔ اس میں سے گرم گرم ایک پیالی چائے کی مقدار اس پانی کا اس کو پلا بھی دیا جائے۔ انشاء اللہ اس مرض سے ہمیشہ کے لیے نجات مل جاتی ہے۔

اکسیر اٹھرا :۔
دھماسہ ۵ تولہ۔ برگ نیم تورستہ ۲½ تولہ۔ پوست اندر چھال نیم ۲½ تولہ۔ تخم حناء ۵ تولہ۔ چرائتہ ۵ تولہ مرچ سیاہ ۵ تولہ۔ سب کو باریک کرکے شہد کی مدد سے گولیاں بقدر نخود سیاہ بنائیں۔
خوراک :۔ شروع حمل سے وضع حمل تک ایک گولی صبح ایک شام دیتے رہیں۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ کو ½ گولی اور ماں کو ایک گولی روزانہ دیں۔ جب تک بچہ دودھ پیتا رہے دیتے رہیں۔ اٹھرا کے لیے نہایت اکسیر ہے۔

نسخہ موسوم قائم اللیل، معمولہ شجاع الدولہ۔
گندھک آملہ ایکتولہ۔ ہڑتال طبقی ایکتولہ۔ کنڈیاری خورد معہ برگ و ثمر و بار کا عرق نکال کر اس میں کھرل کرو۔ تقریباً آٹھ پہر اس کے بعد آٹھ پہر روغن زرد ۵ تولہ میں کھرل کرکے پھر پارچہ پر لیپ کرکے بتی بنا کر معلق جلا کر نیچے برتن رکھ کر تیل نکالو اور آٹھ یوم متواتر مالش کرو۔ اس نسخہ کا نام قائم اللیل لکھا ہے۔ از بیدار بخت۔

معجون ممسک :۔ از شہرت عظیم آبادی۔
برادہ شاخ آہو ۳ تولہ۔ حرمل ایک تولہ۔ عقر قرحا ایکتولہ۔ دال نخود بریاں پسی ہوئی ۳ تولہ گائے کا گھی ۳ تولہ۔
ترکیب تیاری :۔ اوّل گائے کے گھی میں برادہ شاخ آہو (ہرن کا سنگ) گھی میں بھونیں کہ جلنے نہ پائے۔ پھر ۵ تولہ گڑ کو تھوڑے سے عرق گلاب میں ملا کر قوام تیار کریں۔ قوام تیار ہونے پر باقی ادویہ ملا کر معجون تیار کریں۔ اور جماع سے دو گھنٹے پہلے ایک تولہ یہ معجون کھائیں۔ عجیب شے ہے۔

نسخہ خوردنی برائے موتیا :۔
خوب کلاں عمدہ قسم صاف ایک پاؤ مع ایک کڑا چاندی بوزن ۱۰ تولہ ایک پوٹلی میں باندھ کر ایک چالو کنواں میں ۱۰ یوم تک لٹکائیں۔ پھر نکال کر خوب کلاں کو سایہ میں خشک کریں۔ پھر اس میں چاول سونف ایک پاؤ۔ (آدھی کو بریاں کریں اور آدھی کو کچی رکھیں) دانہ الائچی کلاں ۲ تولہ۔ ہلدی گرہ عمدہ قسم ۵ تولہ۔ (ہلدیاں بروغن گاؤ) کوٹ چھان کر ہموزن شکر شامل کرکے صبح کو ۶ ماشہ پانی یا عرق سونف کے ہمراہ استعمال کریں۔

حب سیماب :۔ برائے تقویت باہ۔ عجیب و غریب سے ہے۔ اگر ایک ہفتہ اس حب کا ناشتہ کیا جائے اور اوپر سے شوربہ گوسفند اور شیر گاؤ کا استعمال کیا جائے۔ اور ایک ہفتہ مجامعت سے پرہیز کیا جائے تو یہ سلسلہ باہ قوت عجیب مشاہدہ کرے گا جو نہ دیکھا ہوگا۔
سیماب مصفیٰ خالص ایکتولہ۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ ایک تولہ ہر دو کجلی بنا کر پھر اس میں کتھ سفید ایکتولہ۔ لونگ ایکتولہ شامل کرکے زردی بیضہ مرغ میں اچھی طرح کھرل کرکے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک گولی روزانہ بترکیب بالا استعمال میں لائیں۔

روغن مقوی باہ :۔ از شہرت عظیم آبادی۔
شنگرف رومی ایک تولہ کو زردی بیضہ مرغ پچاس عدد میں کھرل کرکے مثل بیر یا ریٹھا گولیاں بنالیں پھر ½ اسیر گائے کے گھی کو آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ اور ایک گولی اس میں ڈال دیں۔ جب سوختہ ہو جائے۔ پھر سوختہ ہونے پر آگ سے الگ کرکے ٹھنڈا کرکے اون یا ریشم کے کپڑا سے چھان کر رکھ لیں۔ پھر یہ روغن ایکتولہ نان گندم کے ساتھ کھا لیا کریں۔ رفتہ رفتہ خوراک ۳ تولہ تک پہنچا دیں عجیب شے ہے۔

قوت باہ :۔ از ڈپٹی صاحب۔

شنگرف رومی ایکتولہ۔ سم الفار سفید ایکتولہ۔ پانی کو نیل سُرخ رنگ ارنڈ ایک بوتل میں کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ مونگ تیار کریں۔

خوراک :۔ ایک گولی صبح کو بعد ناشتہ یا رات کو سوتے وقت شیر گاؤ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

اکسیر کالی کھانسی :۔ وُہ کھانسی یا دمہ جو قے آنے کی کیفیت کا احساس رکھتی ہو یا جس سے قے آجاتی ہو۔ اور غذا نکل جاتی ہو جس کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہیں۔ بہترین شے ہے۔

مرچ سیاہ ۳ ماشہ۔ تکھال ۶ ماشہ۔ جوا کھار ۱½ ماشہ۔ انار دانہ ایکتولہ۔ گڑ ۲ تولہ۔ سب کو باریک کرکے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

خوراک :۔ ۲۔۳ گولیاں صبح دوپہر شام مُنہ میں رکھ کر چُوسیں یا بوقتِ ضرورت کام میں لائیں۔

دردِ گردہ :۔

گودہ املی ایک تولہ۔ قلمی شورہ ایکتولہ۔ پھٹکری سفید ایکتولہ۔ سب کو باریک کرکے ایک کوزہ گلی میں بند کرکے پھونک لیں پھر پیس کر ۵۔۵ رتی کی پڑیاں بنالیں۔

ترکیب :۔ مریض دردِ گردہ کو گرم پانی کے ٹب میں بٹھاؤ۔ پھر ایک پڑیہ کھلاؤ۔ پیشاب زور کرے گا۔ پھر ۵ منٹ کے بعد دوسری پڑیہ کھلاؤ۔ پیشاب زور کرے گا۔ پھر تیسری پڑیہ کھلاؤ پیشاب اور زور کرے گا۔ ٹب کے اندر ہی پیشاب کرائیں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔

ملذذ :۔ از شجاع الدولہ شہزادہ نواب ٹونک۔

چنیا گوند ۶ ماشہ۔ میعہ سائلہ ۶ ماشہ۔ باریک کرکے پھٹکری ۲ تولہ کو آگ پر پگھلائیں اور بحالت پگھلنے گوند و میعہ سائلہ باریک شدہ کی چٹکی چٹکی ڈال کر حل کرتے جائیں۔ پھر گل دھاوا ۴ ماشہ باریک شدہ شامل کرکے لونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقتِ ضرورت ایک لمحہ پیشتر از دخول ایک یا دو گولی اندامِ نہانی میں رکھائیں۔

ملذذ از عبداللہ۔

چربی شیر خالص۔ تخم اوٹنگن ہموزن۔ تخم اوٹنگن کو باریک کرکے چربی میں ملاکر مثل ضماد رکھیں جماع سے ایک گھنٹہ پیشتر ملاکر معروف کار ہوں۔

ملذذ : از شہرت عظیم آبادی بیاض لوگڑی

روغن بیضہ مرغ ۶ ماشہ۔ عطر موتیا ۶ ماشہ۔ مشک کافور ۳ ماشہ۔ سفوف عقرقرحا ۳ ماشہ۔ چربی شیر ایک تولہ۔ پیپرمنٹ ایک ماشہ۔ سب کو حل کرکے ڈبہ میں رکھیں۔ بوقتِ ضرورت قدرے خصیہ پر لگا کر مجامعت کریں۔ پھر اس کی تاثیر دیکھیں۔

امساک :۔ از مونس شاہ :۔

شیر درخت برگ (بڑ کا دودھ) ۴ ماشہ۔ نخود بریاں (بھُنے ہُوئے چنے) ۲ ماشہ۔ افیون ۴ رتی۔ پہلے افیون و چنے ہر دو کو یکجان کرکے پھر دودھ برگد شامل کرکے ۳ گولیاں بنائیں۔ بوقتِ ضرورت ایک گھنٹہ قبل ایک گولی ہمراہ شیرہ گاؤ نیم گرم کھلائیں۔

اکسیر عرق النساء :۔

تازہ حنظل (تمے) کی جڑیں ۲ سیر لے کر ان کو کتر کر ۵ سیر پانی میں خوب جوش دیں۔ کہ پانی ۶ چھٹانک کے قریب رہ جائے پھر اس کو چھان کر ایک پاؤ گائے کے گھی اور ایک پاؤ چینی ملاکر قوام کریں۔

خوراک :۔ ایک چمچہ چائے والا صبح و شام کوئی مرغن ناشتہ کھا کر استعمال کریں اور بیرونی طور پر اس تیل کی مالش کریں۔ حنظل تازہ (تمے) ۴ حصہ روغن کنجد ایک حصہ میں جلائیں۔ جب صرف روغن رہ جائے تو اس کی مالش کریں۔

اکسیر کھانسی و دمہ :۔ پرانی کھانسی اور دمہ کا اکسیری نسخہ۔

نمک آک ایک حصہ۔ نمک ڈھاک (پلاس) ۲ حصہ۔ نمک بانسہ سفید پھول ۴ حصہ نمک چرچٹہ (پٹھکنڈا) ۸ حصہ۔ نمک کیلہ ۱۶ حصہ ملاکر شیشی میں بند رکھیں۔

خوراک :۔ بڑوں کو ۲ رتی صبح و شام۔ بچوں کو ایک رتی صبح و شام۔

نوٹ :۔ یہ دوا اٹھرا و باؤ گولہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

بے اولادی کا مجرّب نسخہ :۔ اس سے کئی گھرانے آباد ہوئے ہیں۔ جو اولاد کو ترستے تھے۔ خدا نے ان کی مراد پوری کی۔ شجر تمنا بار آور ہوگیا۔ حتیٰ کہ سن یاس کے قریب پہنچنے تک بھی اولاد کی نعمت سے مالا مال ہوگئے۔

پیپل کی داڑھی پاؤ بھر (جو سایہ میں خشک کر لی ہو) باریک پیس کر ہموزن شکر سفید ملاکر

بعد فراغت حیض دو تولہ عورت اور ایکتولہ مرد دونوں گائے کے دودھ کے ساتھ دس یوم تک متواتر کھائیں۔ گیارہویں روز مجامعت کریں۔ انشاء اللہ حمل قرار پا جائے گا۔ ورنہ دوسرے ماہ اسی طرح کریں۔

اکسیر سیلان الرحم :۔

گوکھرو کنکر ۴ تولہ۔ سونٹھ عمدہ ۴ تولہ۔ مازو بے سوراخ ۴ تولہ۔ ثعلب مصری ۴ تولہ۔ گڑ پرانا ایک پاؤ۔ اوّل گڑ کو پانی میں گھول کر چھان لیں۔ اور ہلکی آنچ پر گاڑھا کریں۔ پھر تمام باریک شدہ ادویات ملا کر رکھ لیں۔ روزانہ ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ غذا سے پہلے گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں :

حب عرق النساء : پروفیسر سید عبدالقادر صاحب

صبر سقوطری۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سورنجاں شیریں۔ سب کو کوٹ چھان کر گولیاں بنا لیں۔

خوراک :۔ ۹ ماشہ آب نیم گرم صبح کو کھلائیں۔ مدد کے لیے آب نیم گرم پلاتے رہیں۔ چند اسہال ہونگے انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

اکسیر ترک افیون :۔ بلانقصان کے افیون کھانے کی عادت سے نجات دلاتی ہے۔

تخم دھتورہ سیاہ ۳ تولہ۔ سونٹھ بے ریشہ ایک تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ سب کو باریک کر کے ایکتولہ گوند کیکر کو پانی میں حل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ افیون کھانے کی بجائے ایک گولی پانی سے کھا لیا کریں۔ انشاء اللہ افیون کی عادت نہیں رہے گی۔

بحالتِ حیض مجامعت سے جو نامردی ہو :۔

پوست چنبیل باریک کردہ ۳ ماشہ لسی شیر گاؤ استعمال کریں۔

برائے ہر درد : از ڈپٹی صاحب :

میٹھا تیلیا ۳ گرہ۔ شنگرف ½ تولہ۔ تیل سرسوں پاؤ بھر۔ تیل کو آگ پر جوش دیں۔ جب سُرخ ہو جائے تو اس میں ہر سہ گرہ میٹھا تیلیا ڈال کر جلا لو۔ جب دھواں نہ دے۔ آگ سے اتار کر شنگرف پسا ہوا ڈال کر خوب گھوٹ کر شیشی میں رکھ لیں۔ درد والی جگہ پر مالش کریں اُوپر گرم رُوئی باندھ کر اوپر سے سینک دیں۔

روغن خاص :۔ از ڈپٹی صاحب :۔ یہ روغن لقوہ۔ فالج۔ گنٹھیا اور درد ہر قسم کے لیے اکسیر ہے۔

تخم دھتورہ سیاہ ۹ ماشہ۔ پھٹکڑی نیلیا ½ تولہ۔ سیماب ½ تولہ۔ ہر سہ ادویات کو تین یوم تک خوب کھرل کریں۔ کہ چمک سیماب باقی نہ رہے۔ ½ پاؤ روغن کنجد کو آگ پر جوش دے کر آگ سے اُتار کر ہر سہ ادویات اس میں ڈال کر پھر دستہ آہنی سے اس کو خوب رگڑو اور شیشی میں محفوظ رکھو۔ درد والی جگہ پر مالش کر کے گرم لوگڑ باندھو۔

(نوٹ) دوائی کی تیاری کے دوران جسم کو اس کے دھوئیں سے بچائیں۔

قبض کشا :۔

بیخ جلدپہ ۵ تولہ۔ ثنا رکی مصفیٰ ۱ تولہ۔ زیرہ سیاہ اصلی ۲ تولہ۔ زیرہ سفید ۲ تولہ۔ ترپھلا ۶ تولہ۔ سولف ۴ تولہ۔ کالا نمک ۴ تولہ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ½ تولہ ہمراہ دودھ نیم گرم۔

مصفی خون :۔

چوب چینی ۱۰ تولہ۔ ترپھلا ۳ تولہ۔ ترکڑ ۳ تولہ۔ بسفائج ۳ تولہ۔ گل گاؤزبان ایک تولہ۔ گلسرخ ایک تولہ۔ عشبہ مغربی ۳ تولہ۔ سب ادویات کا سفوف کر کے رکھ لیں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب جس میں ۵ گرین پوٹاسیم آئیوڈائیڈ شامل کی ہو۔

نسخہ دمہ : از امام دین

نمک سانبھر ۴ تولہ۔ پوست ہلیلہ کلاں ۲ تولہ۔ ہلدی ۲ تولہ۔ سب کو ½ سیر اندرائن (رتّے) کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر بیر بنائیں۔ ایک کو ایک گولی دیں۔ صبح کو ایک دست ہو کر طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔

اکسیری مرہم :۔ ہر قسم کے پھوڑے پھنسی اور زخم وغیرہ کے لیے نہایت اکسیری مرہم

ایسے زخم جو پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کی وجہ سے گل کر ہڈی تک پہنچ چکے ہوں اس کے صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے صاف ہو جاتے ہیں۔

نیم کے سبز پتے تازہ ۵ تولہ۔ بیم کے تازہ سبز پتے (سیم کی بیل ہوتی ہے۔ اس میں چوڑی پھلیاں لگتی ہیں۔ جو پکا کر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں) ۵ تولہ۔ موم اصلی شہد والی ۲ تولہ۔ خاکستر پوست نارجیل ۵ تولہ۔ خاکستر پرانا جوتے کا تلوہ ۲ تولہ۔ گوند سوہانجنہ سُرخ رنگ ½ تولہ۔ پرانی ہڈیوں کی خاکستر ۱ تولہ

پہلے نیم کے پتوں کو کوٹ کر ٹکیہ بنا کر میٹھے تیل کے اندر جلالیں۔ پھر اسی طرح سیم کے پتوں کو کوٹ کر ٹکیہ بنا کر میٹھے تیل کے اندر جلا کر ان کو تیل کے اندر خوب میدہ کی طرح باریک کر لیں۔ پھر باقی ادویات ملا کر خوب کھرل کر کے مرہم تیار کریں۔ اور روزانہ زخموں پر لگائیں۔

ممسک ومقوی لاجواب :-

جند بید ستر اصلی ایکتولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ رس سیندور ½ ۱ تولہ۔ کشتہ فولاد ½ ۲ تولہ۔ کچلہ مدبر ½ ۲ تولہ۔ تخم جوز ماثل سیاہ ½ ۲ تولہ۔ تخم قنب ½ ۲ تولہ۔ عقرقرحا ½ ۲ تولہ۔ جائفل ½ ۱ تولہ۔ جاوتری ½ ۲ تولہ۔ لونگ ¾ ۱ تولہ۔ سونٹھ ½ ۲ تولہ۔

سب کو باریک کر کے شہد کی مدد سے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ جماع سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی دودھ کے ہمراہ دیں۔

لاجواب قوت :-

پارہ شنگرف ایکتولہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ برادہ چاندی تیزابی ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ایکتولہ۔ سونٹھ ایکتولہ۔ مکھاں ایک تولہ۔ پہلے پارہ اور سم الفار کو دو یوم خوب کھرل کریں۔ پھر برادہ چاندی شامل کر کے دو یوم کھرل کریں۔ اس کے بعد مرچ سیاہ۔ سونٹھ اور مکھاں خوب باریک پسی ہوئی شامل کر کے تین یوم کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک :- ۲ چاول ایک چھٹانک مکھن میں رکھ کر چند یوم کھلائیں۔ لاجواب قوت پیدا ہو جائے گی۔

اکسیر جریان :- جریان کے لیے ایک لاجواب نسخہ جس کے صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے یہ مرض نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

کیلسیم لیکٹیٹ ایک ڈرام۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئڈ ۲ منم۔ ٹنکچر اوپیائی ۵ منم۔ پانی ایک اونس۔ ایسی خوراک روزانہ ایک ہفتہ تک دیں۔

سرمہ تجدید بصر :- بینائی کو تیز کرنے کے لیے آزمودہ نسخہ ہے۔

سکہ حسب ضرورت لے کر کھانے والے نمک کے ساتھ کوٹ کر مثل غبار کر کے پھر اس کو سادہ پانی ملا کر ۵ بار دھوئیں۔ تاکہ نمک قطعی زائل ہو جائے۔ پھر اس میں فی تولہ سکہ خشک مدبر۔ مکھاں ایک ماشہ ممیری ۴ رتی شامل کر کے اتنا کھرل کریں کہ نہایت باریک ہو جائے۔ دو دو سلائی رات کو سوتے وقت لگائیں۔

نسخہ عثمانی صدری دافع نکسیر :-

دال چنا ایک تولہ۔ شیر گاؤ میں بھگو کر صبح دال چنا و قدرے چینی ملا کر باریک کر کے چاٹ لیں۔ ۳ یوم استعمال کریں۔ انشاءاللہ ۳ سال آرام رہے گا۔

بکارت :- قدرے پھٹکری پانی میں حل کر کے اس میں ایک کپڑا تر کر کے مازو یے سوراخ اور سعد کوفی باریک پیس کر کپڑے پر لگا کر عورت اندام نہانی میں رکھے اور بکارت کا تماشہ دیکھے۔

حب الجمیل :- از ڈپٹی صاحب : امراض شکم۔ معدہ مقوی۔ مشتہی افزائش خون۔

کندھک آملہ سار مصفیٰ ۱ تولہ۔ عرق آملہ ۱ ایک سیر میں کھرل کر کے جذب کریں اور گولیاں بقدر دانہ مکئی تیار کریں۔

خوراک :- ۱ - ۲ گولی دن میں تین بار۔

سہاگ سونٹھ :- زچہ کو زچگی کے بعد کھلانا عجیب شے ہے۔

سونٹھ ½ پاؤ کو باریک کر کے ایک پاؤ گھی میں بھونیں۔ اور پھر ایک سیر دودھ گاؤ میں ڈال کر پکائیں۔ جب گاڑھا کھویا ہو جائے۔ تو اس میں مغز تخم خربوزہ۔ مغز چرونجی۔ نشاستہ۔ سنگھاڑا خشک اسگند۔ موصلی سفید۔ موچرس۔ گوند ناگوری۔ دانہ الائچی کلاں۔ ستاور ہر ایک ایک تولہ۔ مغز تخم کونچ گوند چینیا ہر ایک ½ تولہ۔ باریک کر کے چینی تمام اجزا سے سہ گنا۔ چینی کا قوام کر کے تمام ادویات شامل کریں۔ پھر ایک تولہ تا ۲ تولہ روزانہ استعمال کروائیں۔

مکھانہ پاک :- اگر عورت بنا کر کھائے تو رطوبت رحم کو دور کرے اور دودھ بڑھ جائے۔ رنگ روپ نکھر آئے۔

مکھانے ½ سیر لے کر گھی ½ سیر میں تل کر چینی اس میں ملائیں اور آگ پر رکھ کر ذرا سا پانی کا چھینٹا دیں۔ تو چینی مکھانوں پر چمٹ جائے گی۔ پھر احتیاط سے برتن میں رکھ لیں۔

خوراک :- ½ ۲ تولہ روزانہ۔ اگر مرد کھائے تو مادہ تولید ہو۔ جریان رفع ہو۔ دماغ میں قوت ہو۔

نسخہ پنڈی :- مرد و زن کے لیے عجیب شے ہے۔ دافع سیلان و مقوی کمر۔ دافع جریان و قلت سرعت انزال مرداں۔ اگر زچہ سوا مہینے کے بعد غسل کے بعد استعمال کرے تو قوت جسم ہو۔ موٹا ہو۔ دودھ بڑھ جائے۔

الائچی خورد و کلاں۔ زیرہ سفید و سیاہ۔ لودھ پٹھانی۔ تخم اوٹنگن ہر ایک ۲-۲ تولہ۔ تخم پڑالی تالمکھانہ۔ جائفل۔ لونگ ہر ایک ایک تولہ۔ مغز بنولہ۔ چھالیہ۔ مکھانہ ہر ایک ۴-۴ تولہ۔ سب کو سفوف کر کے نشاستہ گندم ایک سیر۔ چینی ۱/۲ ۱ سیر۔ گوند کیکر اصل ۹ تولہ۔ کو گھی میں بھون کر رکھ لیں۔ مغز بادام۔ کھوپرہ۔ پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز چرونجی ہر ایک ۵-۵ تولہ۔ گھی گاؤ ۲ سیر میں ملا کر ۵-۵ تولہ کی پنڈی بنا کر رکھ لیں۔ مرد و عورت کے لیے لاجواب ہے۔

اکسیر دمہ:۔ صاحبزادہ الیاس خاں اے ڈی سی سرکار نواب ٹونک کا آزمودہ نسخہ۔

پتہ ریچھ میں گندم دانہ یا دانہ نخود ڈال کر خشک کریں۔ ایک دانہ صبح ایک دوپہر ایک رات کو سوتے وقت دیں۔ دمہ بالکل ختم ہو گا۔

چوٹ گولی:۔ ڈپٹی جمیل اللہ صاحب فہمی۔

پھوکر مول۔ لوٹ سجی۔ ہالون۔ تج۔ انبہ ہلدی۔ لودھ پٹھانی ہر ایک ہموزن۔ سب کو باریک کر کے قند سیاہ اور شہد کی مدد سے گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت شیر نیم گرم میں ملا کر ضماد کریں۔

اکسیر دردِ گردہ:۔ نوشادر ۱/۲ تولہ۔ مرچ سفید ۱/۲ تولہ۔ پتہ گاؤ سالم میں بھر کر سایہ میں خشک کر لیا جائے۔ خشک ہونے پر پوست الگ کر کے دردرہ کر کے رکھ لیں۔

خوراک:۔ ایک چاول کھانڈ میں ملا کر پانی سے نگل لیں۔ تین یوم بعد غذا دوا کا استعمال کریں۔ تا عمر درد نہ ہو گا۔

سفوف حیات بخش:۔ از بیاض ڈپٹی صاحب والی۔

سیاہ نمک۔ مغز کرنجوہ۔ پوست ہلیلہ کلاں۔ پودینہ خشک۔ زیرہ سفید۔ سناء مکی۔ نمک لاہوری۔ انار دانہ شیریں ہر ایک ۴-۴ تولہ۔ مرچ سیاہ۔ نگھاں۔ نرکچور۔ سونف۔ ہلیلہ سیاہ پوست بیخ چیتہ۔ نمک سانبھر ہر ایک ایک تولہ۔ سب کا سفوف تیار کریں۔

خوراک:۔ ۴ ماشہ کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد اور رات کو سوتے وقت دیں۔ معدہ کے تمام امراض کے لیے اکسیر ہے۔

دواء دیدان:۔ شکم و مقعد کے کیڑے۔ چنونے، ملپ۔ کدو دانے وغیرہ ۳ یوم کے اندر خارج ہو جاتے ہیں۔

قلعی و نوشادر ہموزن لے کر خوب کھرل کریں۔ حتیٰ کہ سفوف میدہ کی طرح ہو جائے۔ قلعی برق کرنے والی لیں۔ سفوف قلعی تیار شدہ صبر سقوطری۔ کمیلہ۔ کیلومل۔ سینٹونین۔ سب کو خوب باریک کر کے رکھ لیں۔ رات کو میٹھے چاول کھلا کر صبح بچوں کو ۴ رتی دہی کے ساتھ اور بڑوں کو ۳ ماشہ دہی کے ساتھ دیں۔

حب الجمیل:۔ از بیاض ڈپٹی صاحب والی۔

اکثر امراض معدہ۔ جگر اور طحال کے لیے مفید ہے۔ بچوں۔ جوانوں اور بوڑھوں کے لیے فائدہ مند ہے۔

ہر سہ اجوائن ۶ تولہ۔ ہر سہ نمک ۶ تولہ۔ مغز کرنجوہ ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ کلاں ۲ تولہ۔ سہاگہ بریاں ۲ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر ایلوا ۲ تولہ پانی میں گھول کر سب ادویہ ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کریں۔

خوراک:۔ ۱-۲ گولی پانی کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد۔

پارہ کی گولی:۔ جس کو کمر پر باندھنے سے افاقہ درد کمر ہوتا ہے۔ اور سر میں رکھنے سے جوئیں مر جاتی ہیں۔ اولاً زبان کے نیچے رکھنے سے امساک پیدا کرتی ہے۔ اور دودھ میں لٹکا کر پینے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔

سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ کشتہ نقرہ اگر عمدہ ہو تو ۴ رتی ورنہ ۲ ماشہ۔ دونوں کو آب مدار زرد (جس کو آگ پر سینک کر ہاتھ سے دبا کر پانی نکال لیا ہو۔) ایک گھنٹہ خوب کھرل کریں کہ گولی بن جائے۔ اگر گولی نرم ہو تو اس کو سخت کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے۔ کہ ریت پختہ بھاڑ کی تھوڑی سی لے کر اس میں گولی دفن کر دیں اور اوپر پانی چھڑک دیں۔ ۲-۳ گھنٹے کے بعد نکالیں۔ خوب سخت ہو جائے گی۔ امساک و قوتِ باہ کے لیے گولی مذکور کو ایک رات لیموں کے عرق میں تر رکھیں۔ پھر روغن دھتورہ یا افیون میں تھوڑا سا پانی گھول کر لگائیں۔

سفوف جریان:۔ لکھنؤ کے اطباء کا معتبر نسخہ ہے۔

ثعلب مصری ۳ تولہ۔ شقاقل مصری ۲ تولہ۔ تودری سرخ ۲ تولہ۔ تودری سفید ۲ تولہ۔ بہمن سرخ و سفید ۲-۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ موصلی سفید ۲ تولہ۔ آرد سنگھاڑا ۲ تولہ۔ آرد ملقاش (اردی) ۲ تولہ

شکر ہموزن۔ خوراک ½ تولہ صبح وشام ہمراہ دودھ دیں۔

اکسیرِ ضیق النفس:۔

شیر مدار پاؤ بھر لے کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر اس کو باریک کر کے کھانے والا نمک ۱ سیر اور پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۲ ۱/۲ چھٹانک شامل کر کے خوب باریک کر لیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ دن میں تین بار نصف چھٹانک گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

طلاءِ لاثانی:۔ سم الفار سفید ½ تولہ۔ لونگ ایک تولہ۔ جاوتری ایک تولہ۔ جائفل ایک تولہ روغن کنجد ۵ تولہ۔ سب کو باریک مثل سرمہ کھرل کر کے روغن کنجد ملا کر گرمیوں میں ۴۰ یوم اور سردیوں میں دو ماہ دھوپ میں رکھیں۔ پھر تیل نتھار کر تیل مذکورہ ایک تولہ میں ایک تولہ چربی شیر خالص۔ ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکری ۳ رتی۔ آیوڈین ۵ رتی۔ ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ۲ رتی۔ سب کو کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ بقدر دو تین رتی عضو خاص پر جذب کر کے اوپر کا پان کا پتہ باندھ دیں۔ بیرونی نقائص کے لیے لاجواب ہے۔

شربت دمہ خشک:۔ از قاضی محمد صدیق صاحب

گاؤزبان ½ تولہ۔ برگ اڈوسہ ½ تولہ۔ عناب ½ تولہ۔ خطمی ½ تولہ۔ خبازی ½ تولہ۔ السی ½ تولہ ابریشم مقرض ½ تولہ سونف ½ تولہ۔ زیرہ سفید ½ تولہ۔ پوست خشخاش ۲ تولہ۔ چینی ایک سیر۔ حسب ترکیب شربت تیار کریں۔ خوراک ۵ تولہ صبح وشام۔

سفوف مسمن بدن اطفال:۔ بچوں کے سوکھے سان کے لیے بہت مفید ہے۔ نیچے چند ہی دنوں میں موٹے تازے اور تندرست ہو جاتے ہیں۔ اگر پتلے دست آتے ہوں تو بند ہو جاتے ہیں۔ دودھ اچھی طرح ہضم ہونے لگتا ہے۔ تندرست بچوں کو استعمال کرایا جائے تو خوب چاک و چوبند ہو جاتے ہیں۔

اسگند ناگوری ۲۰ تولہ۔ بہمن سفید ۵ تولہ۔ کھانڈ ۲۵ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔

خوراک:۔ ایک سال کی عمر تک ایک ماشہ دو سال کی عمر تک ۲ ماشہ تین سال کی عمر کے بعد ۳ ماشہ کے دو حصے کر کے دودھ میں گھول کر دن میں تین بار پلائیں۔

سفوف گڑھتی اطفال:۔ یہ سفوف بچوں کے ہاضم کو درست رکھتا ہے۔ جو بچے دودھ ڈال

دیتے ہیں۔ اور عموماً ان کو قبض کی شکایت رہتی ہے۔ دودھ رغبت سے نہیں پیتے۔ ان کے لیے بہت مفید ہے۔ پیٹ کے تمام امراض کے لیے مفید ہے۔

نمک طعام۔ نمک لاہوری۔ نمک میناری۔ سہاگہ بریاں۔ نوشادر۔ سنار مکی مصفیٰ۔ چاکسو مقشر سونف۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ برگ پودینہ خشک۔ دانہ الائچی سفید دانہ الائچی کلاں۔ بادبرنگ۔ گل سرخ۔ پوست بلیلہ۔ نخود خام۔ زیرہ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ زنجبیل۔ زیرہ سفید۔ اصل السوس مقشر ہر ایک ہموزن۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۲ رتی سے ایک ماشہ تک حسب العمر ماں کے دودھ میں گھول کر دیں۔ دودھ پلانے والی کو ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک نیم گرم پانی سے رات کو سوتے وقت دیں۔

سفوف منقی مشیں ہیں:۔ یہ سفوف بچوں اور بڑوں کی قبض کو بلا مضرت دور کرتا ہے۔ معدہ کے اکثر امراض کا محافظ ہے۔ دماغی اور اعصابی امراض کے لیے مجرب اور بے ضرر ہے۔

ہرڑ جلاپہ ۲۰ تولہ۔ تربد مجوف ۵ تولہ۔ کھانڈ ۲۵ تولہ۔ سب کو باریک کر کے سفوف تیار کریں۔ شیر خوار بچوں کو ۳ رتی سے ایک ماشہ تک بلحاظ عمر کم سن بچوں کو ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ بڑوں کو ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک نیم گرم پانی سے یا دودھ سے دیں۔

اندھی آنت کا درد (اپنڈی سائیٹس)۔

سناء ۴ ماشہ۔ پوست بیخ ارنڈ ۴ ماشہ۔ گوکھرو خورد ۴ ماشہ۔ ان کو ایک پوٹلی میں باندھ کر پاؤ بھر دودھ میں ایک پاؤ پانی میں ملا کر اس کے ہمراہ پکائیں۔ پانی جل جانے کے بعد دودھ رہنے پر پوٹلی نچوڑ کر پھینک دیں۔ اور دودھ میں کسی قدر کھانڈ ملا کر روغن بادام ۴ ماشہ شامل کر کے صبح و شام یا بوقت شب سوتے وقت گرم گرم پلانا چاہیئے۔ علاوہ باد گولہ۔ پتھری۔ سوزاک۔ دائمی اپھارہ۔ پیٹ میں ہوا کی رکاوٹ کے لیے مفید پایا گیا ہے۔

اکسیر اسہال:۔ از ڈپٹی صاحب

چھالیہ ایک تولہ۔ گل ارمنی ایک تولہ۔ رال سفید ایک تولہ۔ افیون ایک ماشہ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۲ ماشہ

Scanned with CamScanner

اکسیر فالج ولقوہ مجرّب :۔ از ڈپٹی صاحب :

زعفران ۶ ماشہ۔ سم الفار سفید ½ ۱ ماشہ۔ دونوں کو ۱۲ پہر کھرل کرکے رکھیں۔

خوراک :۔ ایک چاول شہد و مکھن یا حلوہ میں دیں۔

قوت باہ :۔ از ڈپٹی صاحب بیاض بیدار بخت۔

شنگرف رومی ایک تولہ۔ سنکھیا سفید ایک تولہ کو عرق کونپل ارنڈ سرخ گل۔ ایک بوتل میں کھرل کرکے گولیاں بقدر مونگ تیار کریں۔

خوراک :۔ ایک گولی روزانہ ہمراہ مکھن دودھ۔

ممسک :۔ از بیاض ظہوری ڈپٹی صاحب :

پارہ مصفٰے۔ گندھک آملہ سار مصفٰی ہموزن کو خوب کھرل کرکے کجلی بنائیں۔ اور شیر برگد میں کھرل کرکے دانہ جوار کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی بوقتِ ضرورت استعمال کریں۔

اکسیر جریان سُرعت۔ تقطیر البول۔ سلسل البول :۔ از بیاض ظہوری۔

گل شاخ آہو نرخواہ جس قدر ہو کمہاروں کے آدے میں کوزہ میں بند کرکے رکھ دو۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر رکھ لیں۔ بوقتِ ضرورت گوندکتیرا باریک شدہ قدرے شامل کرکے کھرل کریں کہ رنگ سُرخی مائل ہو جائے۔ پھر کوزہ مصری ملا دیں۔ پھر دُودھ کے ہمراہ بقدر سرساہی ۳ یوم دیں۔

سُستی وباہ :۔ بیاض لوگڑی ڈپٹی صاحب۔

بھلانواں سر بریدہ ۵ تولہ۔ کڑاہی نیچے اُوپر رکھ کر درمیان میں شنگرف رومی ۲ تولہ کی ڈلی دیکر رکھو۔ اُوپر شہد خالص اور روغن زرد ۵ ۔ ۵ تولہ ڈال دیں۔ اور آگ جلا دیں۔ جب کڑاہی میں خود بخود آگ لگ جائے۔ چولھے کی آگ دُور کر دیں۔ جب سُوختہ ہو جائے درمیان سے شنگرف کی ڈلی نکال کر خوب باریک کرکے جوز بوا۔ جاوتری۔ لونگ ہر ایک ۳ ۔ ۳ ماشہ۔ کستوری و زعفران ۳ ۔ ۲ رتی ملا کر خوب کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ مسور تیار کریں۔ ایک گولی ہمراہ مکھن دیں۔

قوّت :۔ از بیاض ڈپٹی صاحب :۔

گوندڈھاک ½ ۱ ماشہ۔ دارچینی ½ ۱ ماشہ۔ مصطگی رومی اصل۔ بنسلوچن ½ ۱ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ½ ۱ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر اس کی ۵ پوڑیہ تیار کریں۔ ایک پوڑیہ نیم برشت انڈا کے

ساتھ بقدر ذائقہ چینی اور گائے کا گھی شل حلوہ تیار کرکے کھائیں۔

گنٹھیا ناشک تیل :۔ درد گنٹھیا۔ درد کمر لقوہ۔ فالج وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔

تیل تل ۴۰ تولہ۔ برگ مدار ۲۰ عدد۔ بھلانوہ ۲۰ عدد۔ سم الفار ۲ ماشہ۔ سب اشیا تیل میں جلا لیں۔ دھوآں سے اپنے آپ کو بچائیں۔ ادویہ جلنے کے بعد کڑاہی آگ سے الگ کرکے بوتل میں بھر لیں۔ گرم کرکے مالش کرکے دھوپ میں بیٹھیں۔

سُرخ تیل :۔ درد۔ چوٹ اور جوڑوں کے درد کے لیے لاجواب ہے۔

لونگ ایک چھٹانک۔ جائفل ایک چھٹانک۔ مالکنگنی ایک چھٹانک۔ چاروں اجوائن ہر ایک ایک چھٹانک۔ جڑ کانہ ایک چھٹانک۔ جڑ آک ایک چھٹانک۔ سونٹھ ایک چھٹانک۔ رتن جوت ایک چھٹانک۔ چربی گردہ بکرا ایک چھٹانک۔ روغن کنجد ایک سیر۔ تمام ادویات کو باریک کوٹ کر تیل میں ڈال کر نرم آگ پر جلا لیں۔ سُرخ رنگ کا تیل تیار ملے گا۔ تمام جسمانی دردوں کے لیے لاجواب ہے۔ اور ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

حب مشک خالص :۔

زعفران اصلی ۴ ماشہ۔ لونگ ۸ ماشہ۔ جائفل ۱۲ ماشہ۔ افیون خالص ۱۶ ماشہ۔ مشک خالص ۴ رتی۔ پہلے لونگ اور جائفل کو الگ الگ باریک کرکے پھر ان دونوں کو ملا کر افیون شامل کرکے کھرل کریں۔ پھر مشک اور زعفران کو عرق گلاب میں کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ سرعت انزال کے لیے نہایت مفید ہے۔ وقتِ خاص سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی دیں۔

نسخہ دردِ گردہ :۔

مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ مگھاں ۲ تولہ ان کو ایک بار آب پتہ روہو مچھلی میں اور ایک بار آب پتہ بکری میں تر و خشک کرکے بعدہ پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقتِ ضرورت ایک ماشہ دوا حلوہ یا گرم دودھ یا گرم پانی کے ساتھ دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی خوراک سے آرام آجائے گا۔ اگر ضرورت ہو تو دوسری خوراک دی جا سکتی ہے۔ ویسے عموماً پہلی خوراک سے ہی آرام آجاتا ہے۔

اکسیر پتھری توڑ :۔

سنکہ مصفیٰ ایک تولہ کا پترہ بنا کر ہاون دستہ میں ڈال کر اور ایک ایک دو دو مرچ سیاہ ڈال

کر کوٹتے جائیں۔اس طرح دو تولہ مرچ سیاہ اس میں شامل کریں۔اور دوائی مثل غبار تیار کریں پھر کپڑ چھان کر کے کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ایک رتی تا ۴ رتی گرم دودھ اور خالص گھی ملاکر گرم گرم پلائیں۔متواتر کئی دن استعمال کرانے سے بڑی سے بڑی پتھری ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔

ضماد برص:۔

تخم نرب ایک تولہ۔ تخم باپچی ایک تولہ۔ کافور ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ تمام ادویات کو باریک کر کے رکھ لیں۔ حسب ضرورت دوا میں دہی ملاکر بدن پر جہاں جہاں برص کے نشان ہوں لگاتے رہیں۔تین یوم لگانا کافی ہے۔

تبخیر معدہ:۔

مرچ سیاہ۔ مگھاں۔ نوشادر ٹھیکری۔قلمی شورہ۔ اجوائن دیسی۔ لونگ مدار۔نمک کھاری نمک سیاہ ہر ایک ۵ تولہ۔ ہینگ بریاں ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے آب لیموں میں کھرل کر کے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں۔تمام امراض معدہ کے لیے اکسیر ہیں۔

اکسیر چھپاکی:۔

پھٹکڑی ایک تولہ۔ نوشادر ٹھیکری ایک تولہ۔سہاگہ ایک تولہ۔ قلمی شورہ ایک تولہ۔تیزاب گندھک ایک تولہ۔ آب مقطر ۱½ پاؤ۔ ایک نیلے رنگ کی شیشی میں پہلے پانی ڈال کر پھر ادویات باریک کر کے ڈال کر اور آخر میں تیزاب ڈال کر تین دن شیشی کو مضبوط کارک سے بند کر کے رکھیں

خوراک:۔ ۶۔ ۷ قطرے ایک چھٹانک پانی میں ڈال کر دن میں تین چار بار دیں۔

ملذذ:۔ از شہرت عظیم آبادی۔ بیاض لوگڑی۔

روغن بیضہ مرغ ½ تولہ۔عطر موتیا ½ تولہ۔مشک کافور ۳ ماشہ۔سفوف عقرقرحا ۳ ماشہ۔ چربی شیر خالص ایک تولہ۔ پیپر منٹ ایک ماشہ۔سب کو حل کر کے کسی ڈبیہ میں رکھیں۔بوقت ضرورت قدرے خصیہ پر لگا کر مجامعت کریں۔پھر اس کی تاثیر دیکھیں۔

اکسیر بواسیر:۔ از حکیم نبی بخش سومرو۔

ریوند خطائی۔مغز تخم سرس۔ مغز تخم نیم۔مغز تخم بکائن۔مغز چاکسو۔رسونت مصفیٰ۔

تخم نولی۔گوگل مصفیٰ۔ خاکستر پوست ریٹھہ۔ کتھہ سفید۔پوست بیخ مدار ہر ایک ½ تولہ۔سب کو باریک کر کے دو بکرے کے پتّے میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک شام۔

مغلظ منی:۔ جریان احتلام کو دُور کر کے منی کو گاڑھا کرتی ہے۔

ثعلب مصری۔موصلی سفید۔ شقاقل مصری۔بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سُرخ۔ سونف۔ سبوس اسبغول۔سنگھاڑا خشک۔ تشاور۔ ہر ایک ہموزن۔ سبوس اسبغول کے علاوہ تمام ادویات کو باریک کر لیں اور ملالیں۔

خوراک:۔ ½ تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ۔

معجون مبرائے بھراپن:۔ از میاں صاحب گدی نشین بٹالہ والوں کی قلمی بیاض۔بہترین مقوی دماغ بھی ہے۔

پوست ہلیلہ زرد ۴ تولہ۔پوست ہلیلہ کابلی ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۴ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔پوست آملہ ۲ تولہ۔ بنفشہ دو تولہ۔گل سُرخ ۲ تولہ۔ اسطوخودوس ۲ تولہ۔کشنیز خشک ۴ تولہ۔ تربد سفید مجوف مقشر ۴ تولہ۔ستار کی مصفیٰ ۴ تولہ۔ مغز بادام ۲ تولہ۔مغز کدو ۲ تولہ۔ مغز تخم تربوز ۲ تولہ۔ روغن گاؤ ۲۱ تولہ۔ چینی۔ ۳ تولہ۔ شہد خالص ۳۶ تولہ۔تمام ادویات کو کوٹ پیس کر روغن گاؤ میں چرب کریں۔ اور شہد اور مصری کا قوام بنا کر ادویہ ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ایک تولہ صبح ایک تولہ شام

اکسیری نسخہ:۔

مرداریدہ ½ ماشہ۔کستوری خالص ۱ ماشہ۔کشتہ سونا ۲ ماشہ۔کشتہ چاندی ۴ ماشہ۔کشتہ فولاد ۸ ماشہ۔کشتہ قلعی ۱۶ ماشہ۔رس سندھور ۳۲ ماشہ۔کچلہ مصفیٰ ۶۴ ماشہ۔سلاجیت ۱۲۸ ماشہ پہلے سلاجیت کو ½۱ پاؤ عرق گلاب میں حل کر کے باقی ادویات کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔جب تمام عرق جذب ہو جائے تو ½۱ پاؤ بھنگ کے تازہ پتوں کے رس میں کھرل کر کے ۱۔ ۱ رتی کی گولیاں تیار کریں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک شام دودھ کے ساتھ دیں۔

رس سندھور:۔ پارہ مصفیٰ۔ گندھک آملہ سار برابر وزن۔ نوشادر دونوں کا ¼ حصہ۔

سب کو ڈاڑھی بوہڑا اور سرخ کپاس کے عرق میں تین روز کھرل کریں اور سکھالیں۔ پھر آتشی شیشی میں بھر کر شیشی کا منہ بند کردیں۔ نصف کونڈا نمک پسا ہوا نمک بھر دیں۔ پھر درمیان میں شیشی رکھ کر اوپر بالو ریت چھنا ہوا بھر دیں۔ اور منہ شیشی کا باہر نکلا رہنے دیں۔ پھر چولہے پر رکھ کر آگ دیں۔ دھواں بند ہونے پر شیشی کا منہ بند کرکے ۱۲ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر مس سیندور تیار ملے گا

کشتہ خراطین :۔ خراطین بقدر ضرورت لے کر کچی لسی میں ڈال دیں۔ تمام مٹی نکل جائے گی۔ پھر کسی چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر تھوڑا تھوڑا نمک چھڑک دیا کریں۔ چند یوم میں پانی پانی ہو جائیں گے۔ اس کا نمک بنالیں۔ اور لاجونتی کے نغدہ میں ایک پاؤ اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن قوت باہ کے لیے عجیب شے ہے۔

اکسیر قوت :۔

سنکھیا سیاہ معدنی ایک تولہ۔ افیون خالص ایک تولہ۔ زعفران خالص ایک تولہ۔ عقرقرحا ایکتولہ عرق پیاز ۲ سیر۔ سب کو کھرل کریں اور تھوڑا تھوڑا عرق پیاز ڈالتے جائیں۔ تمام عرق جذب ہونے پر گولیاں بقدر مونگ تیار کریں۔

خوراک :۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ مکھن دیں۔ اور دوران استعمال دودھ گھی خوب استعمال کرائیں۔

نسخہ عرق پیاز :۔ آب پیاز سفید جو پتھر کے کونڈے ڈنڈے سے کچل کر نکالا گیا ہو ۵ سیر چوزہ مرغ ایک عدد۔ خراطین مصفیٰ تازہ ایک سیر۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ تیج پات۔ الائچی کلاں ہر ایک ۲ تولہ۔ برگ سداب ایک تولہ۔ ادرک ۳ تولہ۔ سب کا حسب دستور قرعہ انبیق سے عرق کشید کریں۔ اور نیچے ½ تولہ زعفران اور ۳ ماشہ مشک خالص کی پوٹلی باندھ دیں۔

سفوف گنگا جمنی :۔ نہایت خوشذائقہ اور پیٹ کی تمام امراض کے لیے لاجواب۔

سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ مگھاں۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ اصلی۔ کشنیز خشک۔ دانہ الائچی کلاں۔ ٹاٹری ہر ایک آدھ چھٹانک۔ کھانے کا نمک ایک چھٹانک۔ چینی پسی ہوئی ۱۲ چھٹانک ست پودینہ ۲ ماشہ۔ تمام ادویات کو باریک کرلیں۔ اور چینی پسی ہوئی شامل کریں۔ کھانا کھانے کے بعد ۳ ماشہ کھایا کریں۔

اکسیر برص :۔

گندھک آملہ سار مصفیٰ۔ باپچی مدبر۔ تخم جنتر۔ انبہ ہلدی۔ گیرو سرخ۔ ہر ایک ہموزن۔ سب کو باریک کرکے سفوف تیار کریں۔

خوراک :۔ ½ تا ایکماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ دیں اور کم از کم دو ماہ تک استعمال کرائیں۔ اوپر لگانے کے لیے سرکہ انگوری میں حل کرکے یہی لگائیں۔

اکسیر شوگر :۔

جامن ۲۰ سیر۔ برادہ فولاد ایک پاؤ۔ کھانے کا نمک ایک پاؤ۔ سب کو بڑے مٹی کے مٹکے میں ڈال کر رکھ دیں۔ اور دن میں دو تین بار ہلا دیا کریں۔ جب فولاد حل ہو جائے تو ۱۰ سیر پانی ملا کر ۳ یوم کے بعد عرق کشید کریں۔ ایک چمچہ بعد از غذا دیا کریں۔

بوڑھے مرغ کے سر کی قلغی ایک کوزہ گلی میں بند کرکے گل حکمت کرکے ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر سفوف بنالیں۔

خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ ۵ تولہ عرق گاؤزبان دیں۔ اور رات کو ایک تولہ کھلی مغز بادام تازہ جس سے بادام روغن نکال لیا ہو کھلایا کریں۔

اکسیر معدہ :۔

کلونجی ۵ تولہ۔ نمک سیاہ ۸ تولہ۔ نوشادر ۳ تولہ۔ تخم الائچی کلاں ۲ تولہ۔ ناگکیسر ایک تولہ۔ اجوائن دیسی ایک تولہ۔ تخم کرفس ۵ تولہ۔ مرچ سیاہ ۵ تولہ۔ سب کا سفوف بنائیں۔

خوراک :۔ ایک ماشہ ہمراہ عرق سونف دن میں تین بار دیں۔ موٹی عورتوں کو گرم پانی سے دیں۔

ادرک ۲ سیر۔ گڑ پرانا ۲ سیر۔ کنوار گندل ۲ سیر۔ پیاز سفید ۲ سیر۔ برادہ فولاد ایک پاؤ۔ سب کو ایک روغنی مٹکے میں ڈال کر ۱ سیر پانی ملا دیں۔ پھر اس کا منہ بند کرکے چھت پر رکھ دیں اور ایک ماہ بعد عرق کشید کریں۔

خوراک :۔ ½ تولہ بعد از غذا دو پلانے کے بعد نصف گھنٹہ آرام ضرور کریں۔

اکسیر پائیوریا :۔

چھلکا اخروٹ کا کوئلہ ۲ تولہ۔ پھٹکری بریاں ایک تولہ۔ سرخ کاہی ۳ ماشہ سب کو باریک

کرکے منجن بنائیں۔ رات کو سوتے وقت مسوڑھوں پر ملیں۔ اور زبان پر نہ لگنے دیں اور بعد میں پانی نہ پئیں۔ پائیوریا۔ مسوڑھوں سے خون آنا۔ دانت ہلنا یا پانی لگنے کے لیے اکسیر ہے۔

پائیوریا کا نسخہ:۔ نمک سیاہ ایک تولہ۔ نمک لاہوری ایک تولہ۔ نمک سمندری ایک تولہ نوشادر ایک تولہ۔ جوکھار ایک تولہ۔ آملہ ایک تولہ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ ماجو ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ پوست بہیڑہ ایک تولہ۔ کھاں ایک تولہ۔ عقرقرحا ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا بریاں ایکتولہ ہڑسیاہ ایک تولہ۔ سب کو باریک کرکے منجن بنائیں۔ صبح و شام دانتوں پر ملیں۔ اور ۱۵ منٹ بعد گرم پانی سے اچھی طرح صاف کریں۔

اکسیر چنبل:۔

ڈنڈا تھوہر ½ سیر۔ تیل تارامیرا ½ سیر۔ نیلا تھوتھا بریاں ایک تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ایک تولہ۔ زنک آدھا تولہ۔

تیل کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور پھر ڈنڈا تھوہر ڈال دیں۔ جب ڈنڈا تھوہر بالکل کوئلہ ہوجائے تو باقی چیزیں پیس کر ملالیں۔ اور کڑاہی میں گھوٹ کر مرہم بنائیں۔ زخم دھوکر اوپر مرہم لگائیں۔ چند یوم میں چنبل ٹھیک ہوجائے گا۔

طلاءِ خاص:۔

ریگ ماہی ایک تولہ۔ جاوتری ایک تولہ۔ لونگ ایک تولہ۔ جائفل ایک تولہ۔ بیر بہوٹی ایکتولہ خراطین مصفیٰ ایک تولہ۔ جونک خشک ایک تولہ۔ شنگرف ایک تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ پھٹکری ایک تولہ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ فلفل دراز ایک تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ۳ عدد۔ خصیہ بلا جنگلی ۲ عدد۔ خصیہ خر ۲ عدد۔ تیل گوہ کلاں ایک عدد۔ پہلے اوپر والی ادویات کو باریک کرکے زردی بیضہ مرغ میں کھرل کرکے گولیاں بناکر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں۔ پھر تیل گوہ اور چربی خصیہ بلا اور خر ملالیں۔ لاجواب تیار ہے۔ صبح و شام مالش کریں۔ تمام نقائص دور کرکے فربہی اور درازی پیدا کرتا ہے۔

اکسیر بواسیر:۔

مغز تخم نیم ایک تولہ۔ مغز تخم بکائن ایک تولہ۔ رسونت مصفیٰ ایک تولہ۔ چاکسو مقشر ½ تولہ۔

گوگل مصفیٰ ½ تولہ۔ کتھہ سفید ½ تولہ۔ خاکستر پوست ریٹھہ ½ تولہ۔ سب کو الگ الگ باریک کرکے ایک پاؤ مولی کے پانی میں کھرل کرکے گولیاں بقدر ۲-۲ رتی بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام مکھن کے ہمراہ دیں۔ خونی و بادی بواسیر کے لیے لاجواب ہے۔

اکسیر لیکوریا:۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ ½ تولہ۔ کشتہ صدف مروارید ½ تولہ۔ کشتہ مرجان ½ تولہ۔ کشتہ گودنتی ½ تولہ۔ گیرو ½ تولہ۔ پھٹکری بریاں ½ تولہ۔ ٹاٹ پرانا جلا ہوا ½ تولہ۔ سب کو باریک کرکے ملالیں۔ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ ۷ یوم صرف دودھ چاول کھلائیں۔ ترش گرم اشیاء اور جماع سے پرہیز۔

خارجی طور:۔ مازو سبز ۵ تولہ۔ پھٹکری بریاں ۵ تولہ۔ نیپال ۵ تولہ۔ کتھہ سفید ۵ تولہ۔ باریک کرکے گندہ بیروزہ ایک پاؤ کو آگ پر گرم کرکے شامل کریں اور شیاف تیار کریں۔ اور رات کو سوتے وقت اندام نہانی میں رکھائیں۔

بواسیری گولیاں:۔

رسونت مصفیٰ ۴ تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ ایک تولہ۔ دونوں کو باریک کرکے ۶ اگنا مولی کا پانی ملاکر آگ پر رکھیں۔ جب قوام خوب گاڑھا ہوجائے تو ایک ایک رتی کی گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ مکھن دیں۔ خونی و بادی بواسیر دونوں کے لیے مجرب ہے۔

دمہ کا اکسیری نسخہ:

روہو مچھلی ایک چھٹانک۔ افیون خاص خام ایک تولہ۔ مچھلی کا پیٹ صاف کرکے افیون اس میں بھر دیں۔ اور پیٹ کو سی دیں۔ اور کسی برتن میں رکھ کر اس کے اوپر دودھ آک اتنا ڈالیں کہ دودھ مچھلی سے ایک انگل اوپر رہے۔ پھر گل حکمت کرکے۔ ایسرا دپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح کم از کم سات اور زیادہ سے زیادہ ۲۱ آنچ دیں۔ اور ہر دفعہ دودھ آک اتنا ہی ڈالیں کہ مچھلی سے ایک انگل اوپر آجائے

خوراک:۔ ½ رتی سردی میں شہد سے اور گرمی میں مکھن سے دیں۔

برائے گیسٹک:۔

افسنتین ۲ تولہ۔ گل سرخ ایک تولہ۔ گل گاؤزبان ایک تولہ۔ مصطگی رومی اصلی ۸ ماشہ۔ عود ہندی

۴ ماشہ۔ طباشیر اصلی ۸ ماشہ۔ الائچی سبز ۱½ تولہ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ صبح ایک شام ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

نوٹ:۔ اگر ورم معدہ ہو تو پوٹاشیم پرمینگنیٹ ۲ چاول ایک پاؤ۔ پانی میں ڈال کر حل کر کے پھر اس میں سے ایک چھٹانک یہ پانی صبح نہار منہ پلائیں۔ اور کچھ دیر کے بعد ایک ماشہ اوپر والی دوا عرق گاؤزبان سے دیں۔

برائے قرحہ:۔ طوطیا ایک تولہ۔ رال سفید ایک تولہ۔ رس لیموں ۱۰ تولہ۔ دونوں کو رس لیموں میں کھرل کریں۔ جب تمام پانی جذب ہو جائے تو گولیاں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح نہار منہ شوربہ چنے سیاہ جس میں خوب مرچ سرخ ڈال کر پکایا گیا ہو سے دیں۔ جتنی زیادہ مرچ تیز ہو گی۔ اتنا جلدی قرعہ دور ہو جائے گا۔

اکسیر بواسیر:۔ آک (مدار) کا سالم پودا۔ سم الفار سفید حسب ضرورت۔ آک کا سالم پودا کاٹ کر خشک کر کے اور اسے کسی صاف جگہ پہ جلا لیں۔ پھر اس کی راکھ کو اکٹھا کر کے اس کا وزن کریں۔ اور کسی برتن میں ڈال کر چار گنا پانی اس میں شامل کر دیں۔ اور تین یوم تک پڑا رہنے دیں۔ اس محلول کو دن میں تین چار بار خوب اچھی طرح ہلا دیا کریں۔ چوتھے روز اس کا محلول کا اوپر کا پانی لے لیں اور کسی روغنی مٹی کی ہانڈی یا تام چینی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور اس میں سم الفار سفید ایک ماشہ فی سیر راکھ کے حساب سے باریک کر کے ڈال دیں۔ اور نرم آگ پر پکائیں۔ حتیٰ کہ تمام پانی خشک کر لیں۔ یہ نمک کھرل کر کے باریک کریں۔

خوراک:۔ ایک رتی کیپسول میں ڈال کر صبح و شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ہر دو قسم کی بواسیر کے لیے لاجواب ہے۔

اکسیر چنبل، دھدر:۔

تیزاب نمک ۲ پونڈ۔ جست کچا برادہ کردہ ایک پونڈ۔ تیزاب نمک کو کسی بڑے منہ والی بوتل میں ڈال کر اس میں جست کا برادہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ تیزاب کا جوش پیدا ہوتا رہے۔ جب جست ڈالنے سے تیزاب میں جوش پیدا ہونا بند ہو جائے اور برادہ ویسے کا ویسا نیچے جا کر بیٹھ جائے تو تیار سمجھیں۔ اس کا ذائقہ دیسی گھی جیسا ہو گا۔ اور زخم پر لگانے سے جلن پیدا

نہیں کرے گا۔ جائے ماؤف کو پہلے صابن سے دھو کر خشک کریں۔ اس کے بعد یہ لوشن پھریری سے لگائیں۔ ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی اور صابن سے دھو کر مکھن لگا دیں۔ اس طرح دن میں تین چار بار لگائیں۔ چند یوم کے استعمال سے یہ مرض ہمیشہ کے لیے دور ہو جائے گا۔

اکسیری منجن:۔ جس کے چند روزہ استعمال سے ہلتے دانت اور مسوڑھوں سے خون آنا بند ہو جاتا ہے۔

آک کا دودھ ۱½ چھٹانک۔ لیموں کا پانی ۲ چھٹانک۔ پھٹکڑی سفید ایک سیر۔ طباشیر ۳ تولہ الائچی خورد ۴ تولہ۔ مرچ سیاہ ایک چھٹانک۔

پہلے پھٹکڑی کو کسی آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ حتیٰ کہ تمام پگھل جائے۔ اور بعدہٗ سفید رنگ کا پوڈر بن جائے۔ اس کے بعد آک کا دودھ ڈال کر خوب ہلائیں۔ تاکہ جذب ہو جائے۔ پھر لیموں کا رس ڈال کر پہلے کی طرح جذب اور خشک کریں۔ پھر طباشیر اور الائچی خورد۔ کالی مرچ کا سفوف اس میں شامل کر کے ایک منٹ ہلا کر آگ سے نیچے اتار لیں اور اسے خوب ہلاتے رہیں تاکہ تمام چیزیں یک جان ہو جائیں۔ روزانہ

دانتوں پر اور مسوڑھوں پہ ایک دفعہ ملیں اور ایک گھنٹہ تک کلی نہ کریں۔

اکسیر خارش:۔ جس کے چند روزہ استعمال سے وہ خارش جس میں سر، ہاتھ، پاؤں وغیرہ پر پھنسیاں نکل آتی ہیں اور اس کا مواد نکلنے سے مرض بڑھتا چلا جاتا ہے۔

گندھک ڈنڈا ایک اونس۔ پوٹاسیم بائیکارب ایک اونس۔ تار آئیل ایک اونس۔ نیلا تھوتھا ایک ڈرام۔ پہلے تمام ادویہ کو خوب باریک کر کے تار آئیل اور سرسوں کے تیل میں ملا کر خوب گھوٹیں حتیٰ کہ یہ ایک قسم کا محلول تیار ہو جائے۔ پھر کسی شیشی میں محفوظ رکھی جائے۔ جائے ماؤف پر کسی پھریری سے لگائیں۔ اور چار گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دھوئیں۔ ایسا دن میں کم از کم دو دفعہ ضرور کریں انشاء اللہ دو یوم کے بعد تمام شکایات رفع ہو جائیں گی۔

اکسیر اسہال تبخیری:۔

طباشیر ۴ تولہ۔ بادیان خام ۶ تولہ۔ بادیان بریاں ۶ تولہ۔ زیرہ سیاہ خام ۶ تولہ۔ زیرہ سیاہ بریاں ۶ تولہ۔ کشنیز خشک ۶ تولہ۔ دانہ ہیل خورد ۶ تولہ۔ آملہ خشک ۱۲ تولہ۔ گردسماق ۲ تولہ۔ سب کا

باریک کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ صبح و شام دیں۔

نوٹ:۔ دائمی نزلہ آنتوں کی خرابی سے ہوتا ہے۔ اس ہضم کی خرابی کے باعث جو خلاصہ جگر میں جاتا ہے۔ اس کو پھینکتا ہے اور وہاں پر شریانی وریدوں کے راستہ دماغ میں جاتا ہے۔ اور دماغ اس کو آلات تنفس کی طرف پھینکتا ہے۔ اور گلا۔ سینہ اور حنجرہ سب ماؤف ہو جاتے ہیں۔ دائمی نزلہ کے لیے ضرورت ہے کہ آنتوں کی قوت جاذبہ ماسکہ ہاضمہ دافع قوی کی جائیں۔ ورنہ اسہال تبخیری ہو جاتا ہے۔ جب نقوع معتدل اور عام نزلہ کی ادویہ سے فائدہ نہ ہو تو اسکو استعمال کیا جائے۔

نقوع معتدل نزلہ و زکام:

گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ تخم خطمی ۶ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر صاف کر کے ۲ تولہ چینی ملا کر پلائیں۔

اکسیر سیلان الرحم:۔ از حکیم پیر محمدؐ علوی صاحب بہاول پور۔

طباشیر اصلی۔ گل پستہ۔ ثعلب مصری پنجہ دار۔ گل سپاری۔ موصلی سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ سنگجراحت مائیں خورد۔ چینا گوند۔ لودھ پٹھانی۔ گوند کیکر۔ اندر جو شیریں۔ بج قلمی۔ ستاور ہر ایک ایک تولہ۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ قلعی ہر ایک ½ تولہ۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنالیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ۔ سیلان الرحم کے علاوہ جریان منی کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔

اکسیر چنبل:۔ از زبدۃ الحکما حکیم محمدؐ رمضان علی صاحب مرحوم

سم الفار سفید ۲ تولہ۔ چھلکا نارجیل ایک سیر۔ چھلکے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر ایک ایسی ہنڈیا میں ڈالیں جس میں نیچے سوراخ ہو۔ اس کے اوپر سم الفار سفید پسا ہوا ڈال کر سمپٹ کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ پرانی چنبل پر روزانہ ایک دفعہ ۲ یوم تک لگائیں۔ اس کے اوپر مکھن لگاتے رہیں۔

عرق کنوار گندل:۔ برائے یرقان و صفرا۔ پرانے بخار۔ کھانسی۔ ضعف جگر۔ گرمی۔ ہاتھ پاؤں کا جلنا کے لیے حکیم نبی بخش سومرو کا خاص نسخہ ہے۔

گوداکنوار گندل ½ سیر۔ کاسنی گلو ۵ تولہ۔ کرائتہ ۵ تولہ۔ چرائتہ ۵ تولہ۔ پوست نیم ۵ تولہ۔ نوشادر دیسی ۵ تولہ۔ شاہترہ ۵ تولہ۔ گل سرخ ۵ تولہ۔ دھماسہ ۵ تولہ۔ بادیان ۱۰ تولہ۔ خطمی ۵ تولہ۔ خبازی ۵ تولہ۔ گل بنفشہ ۵ تولہ۔ زیرہ سفید ۵ تولہ۔ سب کو ۱۵ سیر پانی میں بھگو کر ۱۲ بوتل عرق کشید کریں۔

خوراک:۔ ایک چھٹانک صبح و شام۔

اکسیر وجع المفاصل:۔ صدری و اسراری نسخہ از حکیم نبی بخش سومرو۔

سم الفار سفید ½ تولہ۔ رسکپور ½ تولہ۔ سندھور ½ تولہ۔ مرچ سیاہ ½ تولہ۔ تمام ادویہ کو نہایت باریک کر کے آب ادرک تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ دو سیر آب ادرک جذب ہو جائے۔ پھر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔

خوراک: ۲ گولی ہمراہ دودھ یا چائے۔ ناشتہ کے بعد دو یوم تک۔ پھر تین گولی تین یوم متواتر اور پھر چار گولی چار یوم متواتر۔ خوراک مرغن روٹی گھی سے چوری وغیرہ خوب کھلائیں۔ وجع المفاصل جوڑوں کا درد، ریح وغیرہ میں بیحد مفید ہے۔ موٹے موٹے اور سوجے اور جکڑے ہوئے جوڑ۔ ہفتہ عشرہ میں کھل جاتے ہیں۔ اور مریض چلنے پھرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ دودھ۔ گھی خوب دیں اور یہ دوا سردیوں میں کھلائیں۔

معجون خاص:۔ اعلیٰ درجے کی مقوی باہ ہے۔ چند خوراکیں حیرت انگیز تماشہ دکھاتی ہیں۔ مطلق بے ضرر اور قلیل الخوراک ہے۔

ایک سیر بلادر ٹوپی دور کردہ پانچ سیر شیر گاؤ میں جوش دے کر دہی جمالیں۔ اور صبح کو بلو کر مکھن نکال لیں اور چھاچھ وغیرہ کو دفن کر دیں۔ اور مندرجہ ذیل ادویات کا سفوف بنالیں۔ عقر قرحا۔ دارچینی۔ الائچی سفید۔ لونگ۔ جاوتری۔ زعفران ہر ایک ۳ تولہ۔ بیر بہوٹی (ٹانگیں دور کردہ) ½ ۱ تولہ۔ زنجبیل۔ خولنجاں۔ ثعلب مصری ہر ایک چھ تولہ۔ تخم گزر۔ تخم ترب مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز نارجیل۔ مغز پستہ ہر ایک ۵ تولہ۔ مغز بادام۔ تخم پیاز آملہ۔ مغز تخم خیار ہر ایک ۱۰ تولہ۔ خراطین مصفیٰ ۴ تولہ۔ شہد خالص دو وزن مصری اور زردی بیضہ مرغ ۴ عدد۔ شہد و مصری کا قوام کر کے مکھن مذکور اس میں ڈال دیں۔ اور تمام ادویہ کو خوب ملا کر قوام میں آمیز کر کے نیچے اتار لیں۔ اور مشک خالص ½ تولہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ

مروارید ایک تولہ۔ کشتہ چاندی ایک تولہ۔ شامل کرکے خوب آمیز کریں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت۔

دوائے ڈپٹی صاحب:۔ از بیدار بخت۔ برائے کہنہ جریان و نزلہ اور دائمی کو بھی نافع ہے۔ یہ اصل نسخہ ہے۔ جو کہ ڈپٹی جمیل اللہ فہمی کے مجربات میں سے ہے۔

قلعی مصفےٰ ۹ ماشہ۔ سیماب مصفےٰ ایک تولہ۔ میٹھا تیلیا مصفےٰ ۹ ماشہ۔ فلفلدراز ۴ ماشہ۔ مرچ سفید ۱۰ تولہ۔ اوّل قلعی و سیماب کو چہلند کرکے کھرل کریں۔ پھر میٹھا تیلیا ملا کر کھرل کریں۔ پھر فلفلدراز ملا کر کھرل کریں۔ بعد کو ۵۔۵ دانہ مرچ سفید ڈال کر سحق بلیغ کرتے جاویں۔ حتیٰ کہ کل مرچ سفید شامل ہو جائے دوا تیار ہے۔

خوراک:۔ ۱۔۲ رتی تک حلوا میں ملا کر تناول کریں۔ یا ایک دو لقمہ حلوہ تناول کرکے دوا کیپسول نگل کر قدرے حلوہ کھا لیا کریں۔ روزانہ چالیس یوم تک ورنہ کم از کم ۲۱ یوم تک دوا استعمال کی جائے۔ غذا مرغن، دودھ، گھی۔ عمدہ میوہ جات استعمال کریں۔ ترشی و بادی اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔

حب الجمیل اعلےٰ:۔ مقوی معدہ و مشتہی ہے۔ خون صاف پیدا کرکے لبصورت مدات بالوں کو سیاہ کرے۔

گندھک آملہ سار مصفیٰ ۵ تولہ۔ رسونت خالص ۲ تولہ۔ دونوں کو کھرل کریں اور اس میں عرق آملہ سبز ½ سیر جذب کریں۔ جب توام گولیاں بننے کے قابل ہو تو نمک چرچٹہ ½۲ تولہ۔ ملا کر کھرل کرکے گولیاں چنے کے برابر بنائیں۔

خوراک:۔ ایک۔ ایک گولی بعد از غذا۔

حب منعش:۔ حرارت عزیزی کو ابھارتی ہے۔ نزلہ کو روکتی ہے۔ اعصاب کو قوی کرتی ہے۔ سستی دور کرتی ہے۔ اور امساک لاتی ہے۔

کچلہ مدبر ½۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ½۱ تولہ۔ فلفل دراز ½۱ تولہ۔ عنبر حبشی ۳ ماشہ تمام ادویات کو کوٹ کر قدرے کوزہ مصری ملا کر چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

خوراک:۔ ایک گولی ہمراہ دودھ نیم گرم۔

لاجواب گولی داد:۔ نازک سے نازک مقام پر بھی مستعمل ہے۔ نہایت عجیب و غریب دوا ہے۔

گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ منقل ازرق ایکتولہ۔ تخم ترب ایکتولہ۔ طوطیا سبز ½ تولہ۔ تمام ادویات کو باریک کرکے مولی کے پانی سے کھرل کرکے گولیاں بنائیں۔ مولی کے پانی یا تازہ پانی سے گھس کر داد والی جگہ پہ لگائیں۔

چوٹ گولی ڈپٹی صاحب:۔ کچھوکرمول ½ تولہ۔ بچ خراسانی ½ تولہ۔ زردچوب ½۱ تولہ لونہ سجی ½ تولہ۔ میدہ لکڑی ½ تولہ۔ قندسیاہ ۳ تولہ۔ اوپر والی ادویات کو خوب باریک کرکے گڑ کو پانی میں گھول کر انگاروں پہ گاڑھا کریں۔ اور سب ادویات کو ملا کر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت نیم گرم میں حل کرکے چوٹ والی جگہ پر لیپ کریں۔

چٹکی صحت (اصلی):۔ جو میٹھا ٹوانہ سے تیار ہو کر تمام ہندوستان میں جاتی تھی۔ پیٹ کے تمام امراض۔ مصفی خون۔ بدہضمی۔ درد شکم۔ تبخیر معدہ وغیرہ۔

پنیر دانہ ۵ سیر (لڈو) پنیر دانہ کو نم دے کر صاف کرکے سکھا لیں۔ سونف ایک پاؤ۔ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ تولہ۔ پوست بلیلہ ۱۰ تولہ۔ پوست آملہ ۲۰ تولہ۔ کٹرد ۱۰ تولہ۔ کچور ۵ تولہ۔ پودینہ ۱۰ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱۰ تولہ۔ نوشادر ۵ تولہ۔ ریوند چینی ۵ تولہ۔ افسنتین ۱۰ تولہ۔ پاپڑہ ۱۰ تولہ۔ چرائتہ ۱۰ تولہ۔ گگو ۱۰ تولہ۔ چہار اجوائن ہر ایک ۵ تولہ۔ چہار نمک ۳ چھٹانک۔ کالی زیری ۵ تولہ۔ قلمی شورہ ۵ تولہ۔ گل سرخ ۵ تولہ۔ ترکٹ ۱۰ تولہ۔ سب کو باریک کر لیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ ہمراہ عرق چہار یا پانی سے دیں۔

اکسیر عرق النساء:۔ یہ تمام قسم کے دردوں خصوصاً جوڑوں کا درد۔ کمر کا درد اور عرق النساء کے لیے نہایت مفید ہے۔

میٹھا تیلیا مدبر ½ تولہ۔ کچلہ مدبر ½۱ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ سورنجاں تلخ ۲ تولہ۔ حرمل ۳ تولہ۔ مصبر ۳ تولہ۔ تمام ادویات کو باریک کرکے لعاب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ گرم دودھ یا گرم چائے۔

اکسیر مفاصل:۔ جوڑوں کے درد کے لیے اکسیر ہے۔

رس سندھور۔ کچلہ مدبر۔ میٹھا تیلیا مدبر ہر ایک ایک تولہ۔ سونٹھ۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۵ تولہ۔ سب کو آب ادرک میں ایک ہفتہ کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ دو گولی صبح و شام ہمراہ گرم دودھ دیا جائے۔

اکسیر رسکپور:۔ برائے کینسر و امراض خبیثہ۔

گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ۔ پوست ریٹھہ ۲۰ تولہ۔ رسکپور ایک تولہ۔ پوست ریٹھہ کو پانچ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور گندھک کو پوٹلی باندھ کر ڈول جنتر کے ذریعہ پکائیں۔ جب پانی کم رہ جائے تو پانی ایک سیر اور ڈال کر پکائیں۔ اسی طرح پھر ایک دفعہ اور پانی ڈال کر پکائیں۔ پھر گندھک کو نکال کر رتن جوت ایک پاؤ کے پانی میں کھرل کریں۔ اس کے بعد گھیکوار کے پانی میں ایک ہفتہ کھرل کریں۔ پھر گندھک کا غلولہ بنا کر اس میں رسکپور کی ڈلی رکھ کر بالو جنتر (یعنی کسی ہانڈی میں ریت ڈال کر) نرم آنچ پر ۱۴ گھنٹے پکائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔ گندھک جل جائے گی اور رسکپور قائم ہو جائے گا۔

ہڑتال ورقیہ ایک تولہ لے کر ½۲ تولہ آب حنظل سبز میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اور سمندر جھاگ ½ پاؤ کو آک کے دودھ میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر ریت میں ۳ گھنٹے پکائیں۔ ایسا تین دفعہ کریں۔ ورقیہ کو تینوں دفعہ آب حنظل (تمہ) میں کھرل کریں۔

خوراک:۔ ہر دو ۲ - ۲ چاول ملا کر مکھن یا حلوہ وغیرہ میں ڈال کر دیں۔ تقویت کے لیے کشتہ سونا ہیرے والا کسی خمیرہ وغیرہ ڈال کر دیں۔ کینسر اور امراض خبیثہ کے لیے نہایت کامیاب ہے۔

اکسیر ورم باریطون:۔ از حکیم محمد صدیق صاحب۔

زعفران ایکماشہ۔ سنبل الطیب ۲ ماشہ۔ دارچینی ایک ماشہ۔ سلیخہ ۲ ماشہ۔ مرمکی ۳ ماشہ اذخر مکی ۲ ماشہ۔ قسط شیریں ۲ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ طباشیر اصلی ۲ ماشہ۔ زرشک شیریں ۲ ماشہ پوست بیخ کاسنی ۴ ماشہ۔ ریوند خطائی ۲ ماشہ۔ شہد خالص ½۷ تولہ۔

مرمکی کو سرکہ میں تر و خشک کریں۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

خوراک:۔ ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ ہمراہ دوغ یعنی لسی صبح و شام دیں۔ گوشت دال ماش حلوہ

وغیرہ سے پرہیز کریں۔ قبض کے لیے ملین یا مسہل ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ بلکہ بذریعہ حقنہ اخراج براز کرائیں۔ شدت درد کو روکنے کے لیے برشعشا ایک ماشہ استعمال کرائیں۔

اکسیر باہ:۔

کشتہ سونا ۲ ماشہ۔ کشتہ چاندی ۴ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ ۴ ماشہ۔ سلاجیت ۲ تولہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ۔ جدوار ۲ تولہ۔ سب کو باریک کر کے شہد کی مدد سے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔

خوراک:۔ ایک گولی شام ہمراہ دودھ۔

شباب آور:

گولڈ کلورائیڈ ۱ گرین۔ فرائی آرسنک ۶ گرین۔ زنک فاسفاس ۱ گرین۔ اسٹرکنین سلفاس ۱ گرین۔ ایکسٹریکٹ ڈامیانہ ۳ ڈرام۔ یوہمبین ہائیڈروکلور ۸ گرین۔ لیسیتھین ایک ڈرام۔ ایکسٹریکٹ کینے بس انڈیکا ۱۵ گرین۔ ایکسٹریکٹ جن سنگ حسب ضرورت۔ سب کی ۶۰ گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

طلاء شباب آور:۔

روغن لونگ ایکتولہ۔ روغن دارچینی ایکتولہ۔ روغن جائفل ایک تولہ۔ روغن جاوتری ایکتولہ۔ روغن مالکنگنی ایک تولہ۔ روغن خراطین ایک تولہ۔ روغن مورچہ کلاں ایک تولہ۔ چربی سانڈہ ایکتولہ۔ روغن بیربہوٹی ایکتولہ۔ روغن ذلو ایکتولہ چربی ریچھ ایک تولہ۔ چربی بام مچھلی ایک تولہ۔ چربی مینڈک صحرائی ایک تولہ۔ مغز سر کنجشک تر ۲ تولہ۔ زنبور زرد ۱۰ عدد۔ سم الفار سفید ½ تولہ۔ جند بیدستر اصلی ۲ تولہ۔ زعفران سپین ایک تولہ۔

موٹی ادویات کو باریک کر کے سب کو ایک یوم کھرل کر کے شیشی میں بند کر کے ۴ یوم تک تیز دھوپ میں رکھیں۔ پھر اس میں ایک تولہ لے کر ریڈ آیوڈ ایڈ آف مرکری ۳ رتی۔ آیوڈین ۵ رتی۔ ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ۲ رتی۔ چربی شیر خالص ایک تولہ ملا کر سب کو اچھی طرح کھرل کر کے یکجان کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بقدر ۳ رتی حشفہ اور سیون چھوڑ کر رات کو سوتے وقت جذب کریں اور اوپر برگ پان باندھ دیں۔

یادداشت

طب یونانی چار اخلاط کو تسلیم کرتی ہے۔ لیکن طب ایورویدک تین اخلاط پر مشتمل ہے۔ ان تین اخلاط کی کمی بیشی سے جو عوارض لاحق ہوجاتے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

وایو (ریح) کی کمی سے جسم میں کاہلی، کم بولنا، کند ذہنی کی علامات نمودار ہوجاتی ہیں۔ مزید برآں قدیم گرنتھوں میں ماہرین فن نے وایو (ریح) کے ۸۰ امراض تجویز کیے ہیں۔ اگر جسم میں وایو کم ہو تو کاہلی، سستی۔ پٹھوں (اعصاب) میں کھچاوٹ، دیگر اعضاء کی نقل و حرکت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ وایو کی کثرت سے جسم میں خشکی پیدا ہوجاتی ہے۔ جلد کی رنگت سیاہی مائل ہوجاتی ہے۔ پٹھوں اور دیگر اعضا کا پھڑکنا (تشنج الاعضاء) قبض، جوڑوں کا درد۔ ریگنین، گنٹھیا فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وغیرہ کی شکایات بھی ظاہر ہوجاتی ہیں۔ ریح کے باعث اعصاب میں خشکی سے تشنج (اینٹھن) پیدا ہوتا ہے۔ جو شدید درد کا باعث بن جاتا ہے۔ وایو (ریح) کی ہی بدولت آنتوں سے فضلہ خارج ہوتا ہے۔ مثانہ سے پیشاب نکل کر عضو مخصوص کے سوراخ کی طرف جاتا ہے۔

ہاتھ پاؤں کی جنبش، پلکیں جھپکنا و دیگر حرکات بدنی ریح (وایو) کی موجودگی سے ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس بنا پر ریاحی امراض (وایو روگ) غالب ہوتے ہیں۔

بانسہ اولیہ پاک:۔

برگ بانسہ ۵ سیر کو ایک من پانی میں اس قدر پکائیں کہ دس سیر پانی باقی رہ جائے۔ مل چھان کر اور اس میں سفوف ہرڑ کلاں ۳ سیر کھانڈ ۵ سیر ڈال کر لعوق (چٹنی) کا قوام بنالیں۔ سرد ہونے پر سو تولہ شہد خالص ملا کر محفوظ کرلیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ نیم گرم پانی۔

فوائد:۔ کھانسی۔ دمہ۔ رکت پت۔ سیلان خون) دق۔ امراض گلو۔ امراض معدہ۔ اور امراض سینہ میں عمدہ نتائج کا حامل ہے۔

گوکھرو پاک:۔

گوکھرو خار خشک ایک سیر کا سفوف بنا کر اسے گائے کے چار سیر دودھ میں ڈال کر کھویہ (ماوا) بنالیں۔ مادہ بن جانے پر اسے آدھ سیر گائے کے گھی بھون لیں۔ سرخی مائل ہو جانے پر تین سیر کھانڈ کی چاشنی میں کھویہ ڈال کر سفوف برگ بھنگ ۲ تولے سابدہ شامل اچھی طرح کریں۔ بعد کو سفوف حسب ذیل ادویہ شامل کرلیں۔ جاوتری۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ گوند سنبھالا ناگرموتھ۔ آملہ۔ سمندر سوکھ۔ لودھ پٹھانی۔ بیج دھتورہ سیاہ شدہ۔ تیزپات۔ ہلدی۔ تخم کونچ نکھال۔ دارچینی۔ الائچی خورد۔ ناگ کیسر۔ تخم کر نجوہ ہر ایک سوا تولہ باریک کرکے یکجان کرلیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ تا ایک تولہ صبح و شام ہمراہ دودھ گائے استعمال کیا جائے۔

فوائد:۔ منی کے نقائص کو دور کرتا ہے۔ اور اس کو گاڑھا کرتا ہے۔ قابل اولاد بناتا ہے۔ جریان و احتلام کو زائل کرتا ہے۔ امساک لاتا ہے۔ مردانہ قوت کو بڑھاتا ہے۔ غرضیکہ نوجوانوں کے بہت انسب ہے اور سرور بخش مرکب ہے۔

موصلی پاک:۔

موصلی سفید۔ ثعلب مصری ہر ایک دس تولہ۔ گوند کیکر۔ گوند کھمبیری ہر ایک ۵ تولہ۔ چاروں مغز۔ مغز بادام ہر ایک ڈھائی تولہ۔ جائفل۔ جاوتری۔ الائچی خورد۔ ناگ کیسر۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ مونگا ہر ایک تین ماشہ۔ گھی ۲۰ تولے۔ کھانڈ ایک سیر۔

ترکیب:۔ گوند کو گھی میں بھون کر سرخ کرلیں۔ بعد میں ادویہ کوٹ چھان کر شامل کریں۔ کھانڈ کی چاشنی بنا کر معجون بنالیں

خوراک:۔ ایک تولہ تا ۲ تولہ ہمراہ شیر گائے۔

فوائد:۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ ضعف باہ کو دور کرتا ہے۔ قوام منی کو خوب گاڑھا کرکے قابل اولاد بناتا ہے۔ اور اس کی (منی) کی خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ بدن فربہ اور مضبوط کرتا ہے۔

سپاری پاک:۔

سپاری دکھنی ۳۲ تولہ۔ الائچی خورد۔ تیزپات۔ ناگ کیسر۔ ترکٹہ۔ لونگ۔ چندن سفید۔

Scanned with CamScanner

سنبل الطیب۔ آملہ۔ تالیس پتر۔ کنول گٹہ۔ نیلوفر۔ بنسلوچن۔ سنگھاڑہ۔ زیرہ سیاہ۔ تتاور۔ گوکھرو۔ بداری کند۔ گل مالتی۔ ہرایک ۶-۶ ماشہ۔ دارچینی۔ کافور ہرایک ۱-۱ تولہ۔

پہلے سپاری کا سفوف بنالیں۔ اور دیگر ادویہ کا الگ سفوف دودھ گائے دو سیر میں سپاری کا سفوف ڈال کر آگ پر کھویہ بنائیں۔ پھر کھویہ کو ایک پاؤ گھی ڈال کر بھونیں۔ سرخ ہونے پر ۲½ سیر کھانڈ کا قوام ڈال کر بنائیں۔ معجون کا قوام ہونے پر بقایا سفوف شامل کر لیں۔

خوراک :۔ ۶ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ دودھ صبح، شام قبل از غذا۔

فوائد :۔ عورتوں کی بہت سی رحم کی بیماریوں کی دوا ہے۔

کسیس آدی وٹی :۔

کسیس۔ سہاگہ بریاں۔ ہینگ خالص۔ ابلوہ مصفےٰ۔ برابر وزن۔ سب کو رس گھیکوار میں چھ گھنٹے کھرل کر کے حبوب ۱-۱ رتی بنائیں۔

خوراک :۔ ۲ تا ۸ گولی دن میں ۲ بار نیم گرم پانی سے۔

فوائد :۔ عورت کے لیے ایک نعمت ہے۔ بے قاعدگی و دردِ حیض کو رفع کرتا ہے۔

شکرستمبھن وٹی :۔

جاوتری۔ دارچینی۔ عقرقرحا۔ تخم۔ سمندر سوکھ۔ افیون خالص ہرایک ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے ۶ تولہ مصری کوزہ ملا کر شہد کے ہمراہ گولیاں ۲-۲ رتی کی بنالیں۔ ہوا میں خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک :۔ ایک گولی رات کو روزانہ دودھ کے ساتھ۔ دودھ میں اگر بجائے کھانڈ کے شہد ڈالیں تو بہتر ہو گا۔

فوائد :۔ ویرج کو گاڑھا کرتی ہے۔ منی کی اصلاح اور جملہ نقائص کو دور کرتی ہے۔ سرعت کو نافع ہے۔ نامردی کو دور کرتی ہے۔ قابض ہے۔ دستوں کو بند کرتی۔ خواب آور بھی ہے۔

اسگندچورن :۔

اسگند ناگوری (کرم خوردہ نہ ہو موٹی گھٹی ہو) جڑ بدھارا۔ دونوں برابر وزن لے کر سفوف بنالیں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ ہمراہ نیم گرم دودھ گائے۔

فوائد :۔ یہ چورن اعصابی نظام (نروس سسٹم) کو بہتر بناتا ہے۔ باہ و اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ قبض کشا ہے۔ منی کو گاڑھا اور اصلاح کر کے پیدا شدہ کمزوری دماغ کو نفع دیتا ہے۔ دردوں کو دور کرتا ہے۔ نیز بڑھاپے کے اثرات کا مانع ہے۔ اگر اس کا استعمال متواتر رکھا جائے۔

انتر وردھی تھر چورن :

ہینگ بریاں۔ چھوہارا۔ سویا۔ اجوائن۔ سونف، باؤبڑنگ۔ پودینہ خشک۔ اندرجو مربح سفید۔ دانہ الائچی بڑی۔ ہرڑ سیاہ ہرایک ایک تولہ۔ ہرڑ بڑی برگ سنار مصفیٰ ۱½-۱½ تولہ۔ مغز کرنجوہ۔ نمک سیاہ ہرایک ۲-۲ تولہ۔

ترکیب :۔ برگ سنار کے علاوہ سب ادویہ کو توے پر الگ الگ بھون لیں۔ پھر سنار کو کوٹ کر سفوف بنا کر باقی دواؤں کا سفوف میں ملالیں۔

خوراک :۔ ۴ ماشہ تا ۶ ماشہ دن میں ۲ بار ہمراہ نیم گرم دودھ گائے۔

فوائد :۔ ہرنیا (آنتوں کا اترنا یعنی فتق) کے لیے بہت نافع ہے۔ درد پیٹ۔ کمزوری ہاضمہ، پیٹ میں ہوا۔ اور اپھارہ وغیرہ کو مفید ہے۔ قبض کشا ہے۔

اجمود آدی چورن :

اجمود۔ بائے بڑنگ۔ نمک سینڈھا۔ بیج چترک ہرایک ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ تخم بدھارا۔ سونٹھ ہرایک ۱۰-۱۰ تولہ۔ الگ الگ کوٹ چھان کر ملالیں۔

خوراک :۔ ۳ تا ۶ ماشہ ہمراہ آب گرم یا عرق سونف کے ساتھ دیں۔

فوائد :۔ جوڑوں کا درد۔ گنٹھیا۔ درد پشت۔ درد کمر و مفعد اور سوجن وغیرہ کے لیے بہت مفید چورن ہے۔

اگنی مکھ چورن :۔

ہینگ بریاں ایک تولہ۔ ورتج ۲ تولہ۔ مگھاں ۳ تولہ۔ سونٹھ ۴ تولے۔ اجوائن پانچ تولے۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ تولے۔ چھلکا جڑ چترک ۷ تولہ۔ کھٹہ (قسط شیریں) ۸ تولے۔ سب کو

کوٹ چھان کر ملا لیں۔

خوراک:۔ ا ماشہ تا ۲ ماشہ ہمراہ عرق سونف یا آب نیم گرم یا دہی کی چھاچھ دن میں تین بار۔

فوائد:۔ پیٹ درد۔ بدہضمی۔ بادِ گولہ۔ کمزوری ہاضمہ۔ تلی کی بڑھوتری اور اس کا درد۔ دُور کرتا ہے۔ تبخیرِ معدہ، پیٹ کی گڑگڑاہٹ۔ اپھارا۔ بھوک کی کمی۔ بادی بواسیر و پیٹ کی دیگر شکایات کو رفع کرتا ہے۔

آملکیہ آدی چورن:۔

آملہ مصفیٰ (گٹھلی دُور کردہ) مگھاں۔ پوست۔ بیخ چترک۔ نمک سیندھا برابر برابر وزن جملہ ادویہ کا سفوف بنا کر رکھ لیں۔

خوراک:۔ ۲ تا ۳ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم دن میں ۲ - ۳ بار استعمال کریں۔

فوائد:۔ بخار ہر قسم کے لیے نافع ہے۔ خصوصاً ہلکے پھلکے تپ میں زائد نفع مند ہے۔ ہاضم و قبض کشا ہے۔ بلغم و بدہضمی کو دُور کرتا ہے۔ پاخانہ صاف لاتا ہے۔

پنچ سٹم چورن:۔

سونٹھ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مگھاں۔ نسوت (تربد) نمک سونچل۔ مساوی الوزن سفوف بنا لیں۔

خوراک:۔ ۸ ماشہ تا ایکتولہ ہمراہ شیر نیم گرم۔

فوائد:۔ ہاضم و بھوک آور۔ دائمی قبض کو نافع ہے۔ رفع حاجت کے وقت زور لگانا پڑتا ہے۔ تو اس چورن سے با فراغت اور آسانی سے فضلہ کو خارج کر کے طبیعت کو خوشگوار کرتا ہے۔ قبض کے باعث طبیعت کے بھاری پن کو دُور کر دیتا ہے۔

پنچ سکار چورن:

سونٹھ۔ سونف۔ سنارمکی مصفی۔ سیاہ ہرڑ۔ سیاہ نمک تمام ہموزن لے کر سفوف بنا لیں۔

خوراک:۔ ۳ تا ۶ ماشہ ہمراہ آب تازہ یا عرق گلاب یا عرق سونف صبح و شام۔

فوائد:۔ نسخہ ۱۴ کے لگ بھگ کام دیتا ہے۔ امراض شکمی کو نفع مند ہے۔

تریپھلا چورن:۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ ہموزن لے کر سفوف بنا لیں۔ اگر اسے بادام روغن

سے چرب کر لیں۔

خوراک:۔ ۳ تا ۶ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم یا شیر نیم گرم استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ چورن رسائن سے ہے۔ یہ چورن ماں کے دودھ جیسا بےضرر ہے۔ حتیٰ کہ حاملہ عورتوں کو بھی دیا جا سکتا ہے۔ تا زندگی استعمال کرنے سے کایا کلپ کا کام دیتا ہے۔

دیگر:۔ تریپھلہ ۳ تولہ۔ زیرہ سفید ایک تولہ۔ سنارمکی ایک تولہ۔ کالا نمک ایک تولہ کا سفوف ۳ ماشہ تا ۴ ماشہ کا روز استعمال فوائد یالا کا حامل ہے۔

سفوفاً خوراک ۲ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب سادہ استعمال کریں۔

سوادشٹ وریجن چورن:۔

ایلوپیتھک میں بھی مستعمل ہے۔ اس کو گلیسرزا کمپونڈ کہتے ہیں۔ بازار سے بھی مل جاتا ہے۔

گندھک شدہ۔ سونف۔ ملٹھی ہر ایک ۵،۵ تولہ۔ سنارمکی مصفی ۵ ا تولہ۔ کھانڈ۔ ۲ تولہ۔

خوراک:۔ ۳ تا ۶ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم سوتے وقت یا صبح و شام بعد از غذا ۳ ماشہ۔

فوائد:۔ پیٹ کی غلاظت اور گڑبڑ کو دُور کرتا ہے۔ مصفی خون و اگزیما کو دُور کرتا ہے۔ ریاح و تبخیرِ معدہ کو دُور کرتا ہے۔

دھتورہ شدھ کرنا:۔

دھتورہ سیاہ کے پختہ بیج گرم پانی میں بارہ گھنٹے بھگو کر رکھیں۔ خشک ہو جانے پر لکڑی کے ڈنڈے سے کوٹ کر چھلکوں کو دُور کر دیں۔ شدھ ہو گا۔ گوکھرو پاک میں شدھ بیج دھتورہ ہی ارقام ہے۔ شدھ کے معنی ہیں۔ صاف کرنا مدبّر و مصفی۔

پارہ شدھ کرنے کا طریقہ:۔

پارہ کو تریپھلہ کے کاڑھے میں ایک روز کھرل کر کے پانی سے دھو ڈالیں۔ دوسرے روز دہی سے کھرل کریں۔ اسی طرح ۵ یوم تریپھلہ کے کاڑھے اور ۵ یوم لہسن (تھوم) میں اور ۵ یوم آب برگ پان میں کھرل کر کے ترش کانجی سے دھو ڈالیں۔ پارہ شدہ ہو گا۔

شدہ گندھک:۔

لوہے کے کڑچھے میں قدرے گھی گاؤ ڈال کر گرم کر کے نرم آگ پر ہونی چاہیئے۔ گندھک آملہ سار

ایک تولہ ڈال دیں۔ جب گندھک پگھل جائے اُسے گائے کے دُودھ میں انڈیل دیں۔ پھر پانی سے دھو ڈالیں۔ اسی طرح ۴ - ۵ بار عمل کی تجدید کریں، گندھک صاف ہو گی۔

کجلی بنانا :۔

پارہ و گندھک شدہ کو برابر وزن لے کر اس قدر کھرل کریں کہ پارہ کی چمک باقی نہ رہے اور سیاہ بے چمک سفوف بن جائے۔ یہی کجلی کہلاتی ہے۔ رسوں میں یہی ڈالی جاتی ہے۔

گوگل شدھ کرنا :۔

ایک پاؤ ترپھلہ میں ۴ سیر پانی ڈال کر گاڑھا تیار کر لیں۔ ایک سیر بقایا رہ جائے۔ پھر چھان لیں۔ پھر اس کو آگ پر رکھ دیں اور گوگل ایک پاؤ کو ایک کپڑے میں ڈال کر کڑاہی کے کنڈوں میں باندھ دیں اور آگ جلا دیں۔ اور پانی اس پر گرم گرم ڈالتے جائیں۔ اس طرح بھاپ و گرم پانی سے گوگل پگھل کر ترپھلہ کے کاڑھے میں رہ جائے۔ اور فضلہ کپڑے پر رہ جائے گا۔ اب اس کے ٹھنڈا ہونے کے بعد دوبارہ کاڑھے کو خوب نتھار لیں۔ اور پھر اس کو گاڑھا کر کے خشک کر لیں۔ یہ گوگل شدہ ہو گا۔

ستوپلاوی چورن :۔

کوزہ مصری ۱۶ تولے۔ بنسلوچن ۸ تولے۔ مگھاں ۴ تولے۔ دانہ ہیل خورد ۲ تولہ۔ دارچینی ایک تولہ۔ سفوف تیار کریں۔

خوراک :۔ دو ماشہ تا چار ماشے۔ چوتھائی حصہ روغن بادام یا روغن گاؤ ملا کر استعمال کریں۔

فوائد :۔ کھانسی کہنہ۔ تپ دق۔ دمہ۔ بخار ہر قسم۔ دمہ امراض گلو۔ ضعف ہاضمہ و جسم کو دور کرتا ہے۔ آیورویدک گرنتھوں کا مفید اور قابل تعریف نسخہ ہے۔ چین پراش کا اجزا ہے۔

چوپ چینی آدی چورن :۔

چوب چینی - ۲ تولہ۔ کھانڈ ۵ تولہ۔ مگھاں۔ مرچ سیاہ۔ لونگ۔ عقرقرحا۔ تالمکھانہ۔ سونٹھ بائے بڑنگ۔ دارچینی ہر ایک ایک تولہ۔

خوراک :۔ سفوفاً ۶ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ آب نیم گرم یا شہد ملا کر دُودھ کے ساتھ۔

فوائد :۔ مصفی خون ہے۔

داڑماشٹک چورن :۔

انار دانہ، مرچ سیاہ۔ مگھاں۔ سونٹھ ہر ایک ۴ تولہ۔ دارچینی۔ دانہ الائچی خورد۔ تیز پات ہر ایک ۱۶ ماشہ۔ کھانڈ ۲۳ تولہ۔

خوراک :۔ ۴ تا ۶ ماشہ حسبِ ضرورت۔

فوائد :۔ ہاضم اور قابض ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ قے اور متلی کو دور کرتا ہے۔ گلے کے امراض۔ کھانسی اور بخار کو نفع مند ہے۔ حاملہ عورتوں کی قے اور متلی کو مفید ہے۔

کرشنا آدی چورن :۔

مگھاں۔ انیس۔ ناگرموتھا۔ کاکڑا سنگی۔ برابر وزن لے کر سفوف بنا لیں۔

خوراک :۔ کم عمر بچوں کی : ۲ رتی ماں کے دودھ یا شہد میں ملا کر دیں۔ بڑی عمر والوں کو ۲ تا ۳ ماشہ تک دے سکتے ہیں۔

فوائد :۔ بچوں کے لیے نعمت ہے۔ ہرے اور پیلے دستوں کو مفید۔ بدہضمی۔ کھانسی دُودھ گرانا۔ بخار۔ کمزوری معدہ وغیرہ کو اکسیر ہے۔ بچوں کی تندرستی کا محافظ ہے اگر روزانہ استعمال ۲ - ۳ رتی کرایا جائے۔

عقرقرحا آدی چورن :۔

عقرقرحا۔ سونٹھ۔ سردچینی۔ مگھاں۔ کیسر کشمیری (زعفران) جائفل۔ لونگ۔ چندن سفید، ہر ایک ایک تولہ۔ افیون ۴ تولے۔ سب کو یکجان کر کے رکھ لیں۔

خوراک :۔ ایک تا ۲ رتی ہمراہ دودھ۔ امساک کے لیے شہد کے ساتھ ۲ - ۳ رتی دے سکتے ہیں۔

فوائد :۔ امساک پیدا کرتا ہے۔ سُرعت انزال کا خاتمہ کرتا ہے۔ عضو مردانہ میں تحریک پیدا کر کے باہ کو قوت بخشتا ہے۔ وقت پر شرمندگی سے بچاتا ہے۔

ناراج چورن :۔

مگھاں ۱ تولہ۔ نسوت ۴ تولہ۔ کھانڈ ۴ تولہ۔ سفوف کریں۔

خوراک :۔ ۹ ماشہ تا ایک تولہ ہمراہ آب گرم۔

فوائد :۔ قبض۔ پیٹ درد۔ اپھارہ کف سے پیدا ہونے والی شکایات میں مفید اثر ہوں

کی غلاظت دُور کرتا ہے۔ ہوا اور بلغم کو خارج کر کے طبیعت کو صاف کرتا ہے۔

ہسٹریا ناشک چورن:۔

ہینگ بریاں۔ ورچ۔ جٹا مانسی ہر ایک ۲ تولہ۔ کٹھ و نمک سیاہ ہر ۴ - ۴ تولہ۔ باؤ بڑنگ ۱۶ تولہ سفوف بنالیں۔

خوراک:۔ ۱ تا ۳ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم دن میں تین بار۔ یہ چورن متواتر ۲ - ۳ ماہ استعمال کرانے سے ہسٹریا دُور ہوتا ہے۔ پیٹ میں ہوا کا ہونا۔ آنتوں کے کیڑے وغیرہ کو دُور کرتا ہے۔ معدہ۔ دماغ و بے خوابی و بے چینی کو دُور کر کے نیند و سکون بخشتا ہے۔

وشن سنسکار چورن:۔

سونٹھ۔ ہرڑ زرد۔ ناگرموتھ۔ مشک کافور۔ مرچ سیاہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ سپاری سوختہ برابر وزن لے کر باریک سفوف کر لیں۔ اس کے برابر کھریا مٹی ملالیں۔

خوراک:۔

فوائد:۔ جملہ امراض دندان کو نفع مند ہے۔ درد۔ پھولنا پلنا۔ خون آنا۔ بدبو کا آنا سب کو دُور کرتا ہے۔

ایورویدک دیسی چائے:۔

برگ تلسی ۸ تولے۔ صندل سُرخ ۸ تولے۔ تیز پات۔ برہمی۔ ملٹھی ہر ایک ۴ تولہ۔ الائچی کلاں۔ مشک بالا۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ دارچینی۔ گگھاں۔ ناگرموتھ۔ لونگ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو جوکوب کر کے رکھ لیں۔

خوراک:۔ چائے کی طرح اندازے سے ڈال کر جوش دے کر استعمال کریں۔ کھانسی نزلہ زکام۔ زیادہ بلغم۔ سر کا بھاری پن۔ انفلوئنزا۔ اعضا شکنی کو دُور کرتی ہے۔

پیتھہ آدی کواتھہ:۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ پوست ہرڑہ ہلدی۔ گلو۔ پوست نیم برابر وزن لے کر جوکوب کر کے رکھ لیں۔

خوراک:۔ ایک تولہ کا جوشاندہ بنا کر پیئیں۔

فوائد:۔ دردِ سر۔ ابرو۔ کنپٹی۔ کان۔ دانت۔ آنکھ، غرضیکہ گلے کے اوپر کے تمام امراض کو نافع ہے۔ خصوصاً دردِ سر کے لیے اسپرین، اسپرو وغیرہ سفید زہروں سے ہزار درجہ بہتر اور مفید ہے۔

ورہت منجشٹھا آدی کواتھ۔

مجیٹھ۔ ناگرموتھ۔ کوڑ سک۔ گلو۔ کنڈیاری۔ سونٹھ۔ کوٹھ۔ بھرنگی۔ پوست نیم۔ ہلدی دار ہلدی۔ کٹکی۔ ہرڑ۔ مرچ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ بائے بڑنگ۔ پٹول پتر۔ وجے سار۔ موادا۔ اندرجو۔ چترک۔ مول ستاور۔ پیپل، برگ باتنہ۔ بھنگرہ۔ دیودار۔ پاٹھ۔ کھدر۔ چھال لال چندن۔ نسوت۔ دھانہ۔ اننت مول۔ پت پاپڑا۔ جملہ ادویہ برابر وزن نیم کوب کر کے رکھ لیں۔

خوراک:۔ ۱ - ۲ تولہ کا جوشاندہ بنا کر متواتر ۴۰ یوم استعمال کریں۔

فوائد:۔ اٹھارہ قسم کے کوڑھ۔ فساد خون۔ فالج اعضائے جسم بے حسی۔

نوٹ:۔ کواتھ کے معنی ہیں گاڑھا۔ بعض جوشاندہ یونانی والے کہتے ہیں۔

ہنگودی تیل اختراعی:۔

تیل سرسوں ایک سیر۔ تخم تیج بل، سونٹھ ہر ایک ۷ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۵ تولے۔ آب برگ تمباکو ۲۰ تولہ۔ رس برگ دھتورہ ۳۲ تولہ۔ رس مولی ۲۰ تولہ۔ پھول کیکر ۱۰ تولے اور ۲۰ تولے آب سکھدرشن۔ افسنتین رومی ۲۰ تولے۔ اجوائن خراسانی ۲ تولے۔ سب کو تیل میں جوش دے کر پانی جذب کر کے تیل محفوظ کر لیں۔ ایک دو بوند نیم گرم کان میں ڈالیں۔ جملہ امراض کان درد۔ پیپ۔ بہرہ پن کو نافع ہے۔

گوکھشتری آدی گوگل:۔

گوکھرو (خار خشک) دو سیر کو جوکوب کر کے ۱۲ سیر پانی میں پکا دیں۔ جب ۵ سیر رہ جائے تو اتار کر مل چھان کر اس میں آدھ سیر گوگل شدہ شامل کر کے مدھم آنچ پر پکائیں۔ اور کڑچھی سے ہلاتے رہیں۔ گاڑھا قوام بن جانے پر اتار کر ذیل کا سفوف ملائیں۔ خوب یکجان کر کے ۴ - ۴ رتی کی گولیاں بنائیں۔

خوراک:۔ ۲ گولی تا ۴ گولی صبح و شام ہمراہ آب نیم گرم مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔

اجزاء سفوف:۔ سونٹھ۔ مگھاں۔ مرچ سیاہ۔ آملہ پوست ہلدی زرد۔ پوست بہیڑہ۔ ناگرموتھ

ہر ایک ۵ تولہ۔

فوائد:۔ درد گردہ کی لاثانی دوا ہے۔ پیشاب کی کل بیماریوں کو زائل کرتا ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ و تکلیف۔ قطرہ۔ قطرہ آنا۔ گدلا پن۔ چربی البیومن خون یا پیپ آتی ہو آب حیات کا کام دیتی ہے۔ مثانہ کی پتھری ریزہ ریزہ کرکے اخراج کرتی ہے۔ غدودہ قدامیہ کے بڑھ جانے سے پیشاب کی بندش کو دُور کرتی ہے۔ امراض منی۔ جریان اور احتلام کو بھی نافع ہے۔ عجیب الاثر و اکسیر دوا ہے۔

ارش ھر مرھم:

ہڑتال ورقیہ، کشتہ سفید ہر ایک ۲-۲ تولہ۔ گھی گائے کا سو بار پانی سے دُھلا ہُوا ہو مذکورہ بالا ادویہ کو ۸ تولے میں شامل کرکے مرہم تیار کریں۔

فوائد:۔ اس مرہم کے لگانے سے بواسیر کے مسّے خشک ہو کر گرنے لگتے ہیں۔ اور بہتا ہُوا خون بھی بند ہو جاتا ہے۔

اگنی ورگدورن ھر مرھم:

دال سفید۔ روغن السی ہر دو۔ ۴ تولے۔ دونوں کو ملا کر آگ پر پکائیں۔ پھر اتار کر فوراً ہی کپڑے میں چھان لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کانسی کی تھالی میں چونے کے پانی سے اکیس بار دھولیں۔ چونے کا پانی اس طرح تیار کریں۔ کہ قلعی چُونہ (ان بجھا) تولہ۔ ایک بوتل میں پانی (سوا پونڈ) ڈال کر ڈاٹ لگا دیں۔ اور ۵ منٹ تک ہلائیں۔ پھر دو گھنٹے تک پڑا رہنے دیں۔ چُونہ تہ نشین ہونے پر صاف پانی نتھار لیں۔ اس طرح جس قدر پانی درکار ہو تیار کر لیں۔

فوائد:۔ آگ سے جلے ہُوئے پر یہ مرہم بیحد تسکین دہ ہے۔ مرہم لگاتے ہی تکلیف میں کمی محسوس ہونے لگتی ہے۔ زخم کو بھی بھر دیتا ہے۔ خوبی یہ ہے کہ زخم ٹھیک ہونے پر جلد صاف رہتی ہے۔ کوئی داغ یا دھبہ نہیں رہتا۔ جو بالعموم جلنے کے بعد رہ جاتا ہے۔

نین امرت انجن:

پارہ شدہ۔ سکہ (سیسہ) شدہ ۵-۵ تولے۔ سرمہ سیاہ شدہ ۱۰ تولے۔ کافور ۲ تولے لوہے کی کڑاہی میں سکہ کو پگھلا کر اتار لیں۔ اور فوراً پارہ ڈال کر اچھے کھرل میں اُلٹا کر رگڑیں۔

اس طرح پارہ و سکہ سفیدی مائل سفوف بن جائے گا۔ خوب طرح رگڑ کر سُرمہ ملا کر سحق بلیغ کرکے (کھرل کرکے) آخر میں کافور ملا کر سحق کر لیں۔ پھر عرق گلاب ملا کر پارچہ بیز کرکے رکھ لیں۔

استعمال:۔ رات کو سوتے وقت ایک ایک سلائی آنکھ میں لگائیں۔

فوائد:۔ ایورویدک کا ایک مشہور سرمہ ہے۔ آنکھوں کے لیے نعمت ہے۔ اس کے روزانہ استعمال سے جملہ امراض چشم۔ کھجلی۔ پانی، ککرے وغیرہ کو دُور کرکے بینائی کو قائم رکھتا ہے۔ بڑھاپے تک نگاہ قائم رہتی ہے۔

شنکھ آدی پنتر انجن:

شنکھ نابھی ۴ تولے۔ مغسل ۲ تولے مرچ سفید ایک تولہ۔ نمک سیندھا ۴ ماشہ۔ سب کو سات یوم تک خوب سحق کریں۔

فوائد:۔ یہ سرمہ پھولا کے لیے لاجواب ہے۔ آنکھوں میں میل آتا ہو۔ تو شہد کے ساتھ لگائیں۔ آنکھ صاف رہے گی۔

اطریفل حافظ العمر:۔

فوائد:۔ مالیخولیا و انجرات معدہ۔ سوداویہ کو دفع کرتا ہے۔ دماغ اور دل اور معدہ کو طاقت دینے کے علاوہ سکون بخشتا ہے۔

خوراک:۔ ایک تا ۱۔ تولہ ہمراہ گاؤزبان ۱۲ تولہ صبح و شام یا صرف بوقت خواب استعمال کریں۔

اجزاء:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پانچوں اشیاء کو کوٹ چھان کر روغن بادام ایک تولہ۔ روغن کدو ایک تولہ چرب کرکے رکھ لیں۔ اگر روغن بادام اور روغن کدو کی بجائے روغن گاؤ لیں تو چھٹانک بھر خوب گرم سُرخ کرکے ملا دیں۔ سنا مکی ۳ تولے۔ تنکے وغیرہ سے صاف کرکے کوٹ کر ہلیلہ جات کے ساتھ شامل کر لیں۔

ا۔ تخم الائچی خورد مصطگی رومی، عود ہندی، صندل سفید۔ پوست ترنج۔ طباشیر ہر ایک ۱ تولہ۔ (۱½ اسوا تولہ) کشنیز خشک ۱ تولہ۔ گاؤزبان، گل گاؤزبان۔ گل سُرخ۔ اسطوخودوس۔ تربد بسفائج۔ افتیمون ہر ۲۔ تولے (۲½ تولے)

ا ب۔ اجزاء:۔ باریک کوٹ کر چھان کر ملا لیں۔ اور ان کو ہلیلہ جات و سنا کے سفوف

Scanned with CamScanner

میں ملاکر یکجان کرلیں۔ گل بنفشہ ۱۰ تولہ (ڈیڑھ تولہ) گل نیلوفر ۱۰ تولہ۔ شاہتزہ ۱۰ تولہ۔ دانہ مکو خشک ۱۰ تولہ املی ۲۰ تولہ۔ منقیٰ ۵ تولہ۔ عناب ۲۰ دانہ۔ آلوبخارا ۳۰ دانہ۔ کاسنی و کشنیز خشک ہر ایک ۳ - ۳ تولہ۔ سب کو ۳ سیر گرم پانی میں رات کو بھگو دیں۔ اور صبح جوش دیں۔ چہارم یعنی ۱/۲ سیر رہنے پر مل چھان کر قند سفید ایک سیر شامل کرکے عرق گلاب نصف سیر ملاکر گاڑھا کریں۔ جب قوام خوب گاڑھا اندازہ کے مطابق ہو جائے۔ تو نصف سیر شہد شامل کرکے سب ادویہ حسب دستور و طریق قدرے قدرے ملاکر اطریفل تیار کرلیں۔ ٹھنڈا ہونے پر مرتبان میں محفوظ کرکے غلّہ اجناس میں دس۔ پندرہ یوم دبا دیں۔ اس کے بعد کام میں لائیں۔

حب اختناق الرّحم:۔

یہ گولیاں اختناق الرحم کے درد دل اور اعصابی تشنج میں بہت مفید ہیں۔ رحم کی اعصابی خرابیوں کو دُور کرتی ہیں۔ روزانہ ۱ - ۱ گولی صبح - دوپہر۔ شام۔ ہمراہ آبِ تازہ یا ۲ - ۲ گولی صبح و شام ہمراہ آبِ نیم گرم ۳ گھنٹے بعد از غذا۔

اجزاء:۔ کافور، حلتیت (ہینگ خالص) جدوار۔ کونین سلفاس۔ سوڈا اسیلی سلاس ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو پیس کر نخودی گولیاں بنالیں اور کام میں لائیں۔

اکسیر سرفہ اطفال:۔

کاکڑا سنگی۔ ملٹھی، دارچینی ہموزن باریک پیس کر قدرے ۲ تا ۴ سُرخ تا ۱ ماشہ حسب العمر اور مرض، شہد میں ملاکر چٹائیں۔ بچوں کو موسم سرما کی کھانسی اور کالی کھانسی میں بہت مفید ہے۔

جوارش جامع المنافع:۔

اس جوارش کے بہت سے منافع اور ایک سمجھدار طبیب اس کے اجزاء کو مدِّ نظر رکھ کر کئی کام لے سکتا ہے۔ جوارش جالینوس میں چند اجزاء کا اضافہ کرکے اس کو اکسیر النفع بنا دیا گیا ہے۔ یہ جوارش مقوی باہ اعلےٰ درجہ کی ہے۔ اعصاب کو تقویت دیتی ہے۔ معدہ دیگر اعضاء انہضام کے فعل کو تیز کرتی ہے۔ اور قوت دیتی ہے۔ ریح البواسیر کی دافع ہے۔ ریاح کی کثرت توڑتی ہے۔ سوء ہضمی اور کثرت البول اور دوسرے سردی کے امراض و اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔

خوراک:۔ ۲ تا ۳ ماشہ، صبح و شام ہمراہ آب تازہ یا عرق سونف غذا سے پیشتر یا بعد ہر صورت

کھا سکتے ہیں۔

اجزاء:۔ سنبل الطیب، دانہ الائچی کلاں۔ سلیخہ۔ دارچینی۔ خولنجان۔ لونگ۔ ناگرموتھ، سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ قسط شیریں۔ عود بلسان۔ حب بلسان۔ اسارون۔ تخم مورد۔ چرائتہ شیریں۔ زعفران ہر ایک ۱ - ۱ تولہ مصطگی رومی دو تولہ۔ فرفیون ایک تولہ۔ جدوار ۶ ماشہ عود صلیب ۹ ماشہ۔ ورق نقرہ گڈی، شکر سفید ۳ پاؤ۔ شہد خالص ایک پاؤ۔

حسب دستور مفرح بنائیں۔

خمیرہ زہر مہرہ:۔

زہر مہرہ خطائی اصلی ۴ تولہ۔ بنسلوچن کبود ۸ تولہ۔ دانہ ہیل خورد ۲ تولہ۔ زہر مہرہ کو عرق گلاب خالص میں گھس لیں۔ پھر دیگر ادویہ کو پیس کر رکھ لیں۔ مصری ۱ پاؤ کا شیرہ بناکر گھوٹ کر سفید کرلیں۔ ادویہ بالا کو ملاکر بمکدر گھوٹ کر رکھ لیں۔ بقدر ۳ ماشہ تا ۴ ماشہ ہمراہ عرق الائچی یا عرق سونف ۲ - ۲ گھنٹہ کے بعد ۳ - ۴ خوراک۔ قے ہر قسم و اسہال بند کرنے کے لیے نافع ہے۔ اکثر امراض معدہ کو دُور کرتا ہے۔

خمیرہ ادرک:۔

ہاضمہ کو تیز اور درست کرتا ہے۔ ریاحی اثرات سے بدن کو پاک کرتا ہے۔ بدہضمی دور کرکے بھوک کو بڑھاتا ہے۔ ریح البواسیر والوں کے لیے بہت مفید ہے۔

خوراک:۔ ۳ تا ۶ ماشہ قبل از غذا یا بعد از غذا حسب ضرورت ہمراہ آب تازہ یا کسی مناسب عرق مثل عرق سونف۔ پودینہ یا عرق الائچی کے ساتھ۔ دانہ ہیل خورد، سونٹھ۔ شیطرج ہندی ہر ایک ۵ تولہ۔ آب ادرک ۱۵ تولہ۔ آب لیموں ۱۰ تولے، آب پودینہ سبز ۱۵ تولہ۔ دواؤں کو لے کر ہر سہ پانیوں میں کھرل کرکے یا گھوٹ کر جذب کریں۔ جب نرم خمیرہ بن جائے تو ظرف چینی یا روغن مرتبان میں رکھ لیں۔

تریاق معدہ:۔

بھوک کی کمی۔ ثقل معدہ اور سوء ہضمی وغیرہ معدے کے اکثر امراض کے لیے مفید ہے۔

اجوائن دیسی صاف ایک پاؤ۔ نوشادر نصف پاؤ۔ تیزاب گندھک ۶ ماشہ۔ اجوائن

اور نوشادر کو پیس کر تیزاب گندھک ڈال کر حل کر کے رکھ لیں۔ ہفتہ عشرہ کے بعد قابلِ استعمال متصور کریں۔

خوراک:۔ ایک چٹکی یا ۲ رتی سے ایک ماشہ تک تازہ پانی سے کھائیں۔ بغرض ہضم بعد از غذا برائے بھوک۔ قبل از غذا۔

شربتِ برگ انگور:

گردہ مثانہ کی ریگ پتھری کو نکالتا ہے۔ پیشاب صاف لاتا ہے۔ آلات بول کو مواد فاسد سے پاک کرتا ہے۔ ۳ تولہ شربت میں عرق مکوہ یا عرق شاہترہ ۱۰ تولہ ملا کر صبح نہار منہ اور شام کو قبل از مغرب پی لیا کریں۔

کلتھی نیم کوب ۱۵ تولہ۔ خار خشک نیم کوب ۱۰ تولہ۔ پرسیاوشان ۷ تولہ۔ بادیان نیمکوب ۳ تولہ۔ تخم خربوزہ ۵ تولہ۔ برگ انگور تازہ ۴ تولہ۔ شکر سفید ۳ سیر۔

ترکیب:۔ اوّل سب دواؤں کو رات کو گرم پانی چھ سیر میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیں۔ نصف جل جانے کے بعد مل چھان کر شکر ملا کر قوام شربت درست کریں۔

شربت جدری:

یہ شربت بچوں کی چیچک اور خسرہ دونوں میں بحالت مرض اور بطور حفظ ماتقدم دے سکتے ہیں۔ موسم مرض کے ایام میں بچے جملہ مرض سے محفوظ رہتے ہیں۔ حملہ کمزور ہوتا ہے۔ اگر مرض میں مبتلا بھی ہو جائیں۔ بغیر کسی تکلیف و بے چینی سے اپنا دور پورا کر لیتا ہے۔ بحالت مرض اعضائے رئیسہ اور انہضام اس کے مضر اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔ بہت آسانی سے مدتِ مرض پوری ہو جاتی ہے۔

چھوٹے بچوں کو ایک چمچہ چائے کی مقدار دودھ میں گھول کر دن میں تین دفعہ۔ بڑے بچوں کو ایک یا دو چمچے دودھ یا پانی کے ہمراہ ملا کر دیں۔

خوب کلاں ۴ تولہ۔ مویز منقے ۱۲ تولہ۔ سیاہ دانہ) اصل السوس مقشر ۱۰ تولہ۔ سونٹھ ۲۰ تولہ۔ شب کو ۲ سیر گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب دو حصے پانی خشک ہو جائے۔ ایک حصہ رہنے پر مل چھان کر ۱ سیر شکر ڈال کر قوام گاڑھا شربت کریں۔

شربت ملین جدید:

کھل کر بہ آسانی اجابت لاتا ہے۔ طبیعت کو بحال رکھتا ہے۔ چند ایام متواتر استعمال سے دائمی قبض کو دور کرتا ہے۔ مزاج میں بحالی و شگفتگی پیدا ہو جاتی ہے۔ قلیل مقدار ہے۔ خوشذا ہے۔ ترکیب استعمال:۔ کمسن بچوں اور کم سن اطفال کو حسبِ عمر و ضرورت ۱۰-۱۲ قطرہ یا چھوٹا چمچ چائے کی مقدار میں شربت دودھ میں ملا کر پلائیں۔ بڑوں کو سوتے وقت ایک یا دو چمچہ بھر شربت ۳ تولہ گرم پانی میں ملا کر دیں۔

ثنا مکی مصفی (تنکے صاف کر کے) مویز منقے ½۱ سیر۔ شکر سفید ½ سیر۔ کاسکارا کا لوسنتھ (حنظل کا میٹھا رب) ایک اونس

ترکیب:۔ اول ثنا و مویز کو ۴ سیر گرم پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف پانی خشک ہو جائے تو مل چھان کر شکر ملا کر شربت کا قوام تیار کر لیں۔ جو ذرا گاڑھا ہی رہے۔ سرد ہونے پر کاسکارا کا لوسنتھ (رب حنظل شیریں) ولایتی اچھی طرح شامل کر کے شیشیوں میں بھر لیں۔ اور وقتِ ضرورت کام میں لائیں۔ نازک مزاج اشخاص کے لیے عمدہ مرکب ہے۔

دوا سوزاک عجیب:

مرد یا عورت میں کوئی استعمال کرے۔ فائدہ دونوں کو ہوے۔

رسکپور ۱۱ رتی فی رتی مرچ سیاہ ۲۰ عدد۔ ۱-۱ مرچ ڈال کر سحق بلیغ کر کے پھر شیر گاؤ یا شیر گوسفند بعرصہ حل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ مریض کو ایک ایک گولی صبح و شام کیپسول میں بند کر کے ہمراہ شربت کھلائیں۔ ایک ہفتہ عمل کرے۔ یہ عجیب الاثر دوا ہے۔ مرد و عورت دونوں میں سے صرف ایک استعمال کرے۔ تو صحبت کرنے سے دونوں کا مرض دور ہو جائے گا۔

لعوق ضیق النفس:

سانس کی تنگی اور زیادتی بلغم و غلاظت کو خارج کرتی ہے۔ سینہ سے مواد کو صاف کرتی ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ایک ماشہ دوا لے کر منہ میں رکھ کر گھولیں۔ اور لعاب نگلتے جائیں۔

تخم کتان (السی) ۲۰ تولہ۔ قرد مانا ۱۰ تولہ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۱۰ تولہ۔ سب کو یکجان کوٹ

Scanned with CamScanner

پیس کر بار گڑ کر شہد خالص کف گرفتہ ۳ ثار میں اچھی طرح ملا کر رکھ لیں۔

لعوق نزلی :-

سینہ پر مادہ نزلوی گرنے کی مانع ہے۔ اور گرے ہوئے مادے کو نرم کر کے نکالتی ہے۔ کھانسی اور گلے کے بھاری پن کو دُور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ایک ایک ماشہ منہ میں رکھ کر گھولتے رہیں۔ دن بھر میں ۵-۶ خوراک استعمال کر لی جائیں۔

سپستاں کلاں مقشر، مویز منقی ہر ایک ۱۰-۱۰ تولہ۔ مغز املتاس پاؤ سیر سب کو رات کو ۱۔ سیر گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر دو حصہ پانی خشک ہونے کے بعد مل چھان کر ۲ سیر شکر سُرخ (ردیسی) ملا کر قوام درست کر لیں۔ سرد ہونے کے بعد صمغ عربی (گوند کیکر) گوند کتیرا پاؤ- پاؤ سیر رب السوس ۴ تولہ ملا کر رکھیں۔ تیسرے روز استعمال کریں۔

معجون اکسیر البدن :-

اعضائے رئیسہ کو تقویت دے کر خوب بھوک لگاتی ہے۔ جسم میں خون کی تولید خاطر خواہ ہونے لگتی ہے۔ جراثیم ہر قسم کو جسم سے تباہ کر کے خارج کر دیتی ہے۔ بدن کو طاقتور اور مضبوط بناتی ہے۔ چند روزہ استعمال سے بدن کا رنگ سُرخ و سپید اور چہرہ بارونق ہو جاتا ہے۔

خوراک :- ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ حسب مزاج و برداشت ہمراہ دودھ کھلائیں۔ غذائیں مرغن اور ملائی، مسکہ معمول سے زیادہ استعمال کریں۔ پیاس کے وقت دودھ زیادہ پیا کریں۔

گندھک آملہ سار ۲ تولہ مصفی کو روغن مسکہ گاؤ خالص ایک پاؤ میں پکائیں۔ پھر الائچی خورد ۲ تولہ اور سونٹھ ایک پاؤ کو خوب باریک پیس کر سب کو ملا کر حل کریں۔ شہد خالص ۲ سیر کف گرفتہ میں مخلوط کر کے معجون بنائیں۔

معجون عشرت افزاء

یہ معجون بھی مقوی باہ ہے۔ دل و دماغ و جگر کو قوی کرتا ہے۔ جریان و کثرت احتلام کے لیے مجرب ہے۔ دماغ کی محنت کرنے والے نیز مجلوقین کے لیے بہترین دوا ہے۔ دماغ میں تازگی بخشتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح نہار منہ ہمراہ آدھ پاؤ دودھ یا تازہ پانی سے کھائیں۔ اگر ۴۰ یوم مسلسل استعمال کر لی جائے تو اعضائے رئیسہ میں خاص قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

ثعلب مصری پنجہ ۱۰ تولے۔ مغز بادام شیریں مقشر ۳ تولہ۔ لونگ ۱۰ تولہ۔ دانہ ہیل خورد ایک تولہ۔ دارچینی ایک تولہ۔ جائفل ایک تولہ۔ تخم زردک بریاں ۷ تولہ۔ زعفران ایک تولہ۔ مصری ۲۰ تولہ۔ شہد خالص ۳۰ تولہ۔ ورق نقرہ ½ دفتری دواؤں کو پیس کر مغزیات عرق گلاب یا گاؤزبان میں پیس کر مصری و شہد کے قوام میں شامل کر کے قدرے مائیت جذب ہونے پر ادویہ ملا کر رکھ لیں۔ معجون تیار ہو گا۔

معجون حیات بخش :- معجون ڈپٹی صاحب از: بیدار بخت :

سنا مکی ۸ تولہ۔ پاؤ بیر ایک تولہ۔ بابچھڑ ایک تولہ۔ دانہ ہیل خورد ایک تولہ۔ لونگ ایک تولہ مصری ۴ تولہ۔ سب کو باریک کر کے شہد میں ملالے۔ معجون ہو جائے گی۔ ۵ یوم کے بعد بوقت شب ہمراہ آب یا شیر گرم ایک یا ڈیڑھ پاؤ کھلائے۔

فوائد :- بہترین قبض کشا ہے۔

حب الجمیل :-

گندھک آملہ سار مدبّر ۱۰ تولے۔ عرق آملہ ایک سیر۔ گندھک میں سحق کر کے جذب کر کے گولیاں بقدر دانہ مکہ بنائیں۔

خوراک :- بعد از غذا ۱-۲ گولی ہمراہ آب کھائیں۔ مقوی معدہ و مشتہی ہے۔ خون صاف پیدا کرتی ہے۔ بصورت مداومت بالوں کو سیاہ کرے۔

حب الجمیل اعلیٰ :-

گندھک آملہ سار مصفیٰ ۵ تولہ۔ رسونت خالص ۲ تولہ میں عرق آملہ سبز ۴۰ تولہ جذب کریں۔ جب قوام گولیاں بننے کے قابل ہو۔ تب اس میں نمک چرچٹہ ۲ تولہ (½ ۲ تولہ) ملا کر سحق کر کے حبوب نخودی بنائیں۔

خوراک :- ایک ایک گولی بعد از غذا۔ خواہ دن میں ۵ بار غذا لیں۔ بعد اس کے گولی کا استعمال کریں۔

حب الجمیل ڈپٹی صاحب :۔

براتے اکثر امراض بچگان و مردمان گولی بمقدار نخودی و گولی بمقدار کنار صحرائی۔

۲ تولہ ایلوا کو پہلے عرق گلاب بقدر ضرورت میں بھگو کر حل کر کے قدرے قدرے شامل کر کے ادویہ میں حبوب چھوٹی بڑی بنائیں۔ ایلوا کا وزن دو تولہ ہو۔ ہر سہ اجوائن ۶ تولہ۔ (۲ - ۲ تولہ) ہر سہ نمک ۲ - ۲ تولہ۔ مغز کرنجوہ ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ کلاں ۲ تولہ۔ سہاگہ بریاں ۲ تولہ۔

خوراک :۔ ایا ۲ گولی ہمراہ شیر مادر۔ گھس کر یا تازہ پانی یا بدرقہ مناسبہ سے استعمال کریں۔ مرض و مریض کے مطابق۔ بچوں کے مرض ڈبہ و بخار میں اکسیر ہے۔ اور شکمی بیماریوں سے نجات دیتی ہے۔ بچوں کے لیے نخودی گولی۔ بڑوں کے لیے گولی کنار صحرائی۔ دن میں دو یا تین بار استعمال کریں۔

حب منعش :۔

حرارتِ عزیزی کو ابھارتی ہے۔ نزلہ کو روکتی ہے۔ اعصاب قوی کرتی ہے۔ سستی دور کرتی ہے۔ امساک لاتی ہے۔

کچلہ مدبر ۲۔ تولے۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز ہر ایک ½ ۱ تولہ۔ عنبر جلشنی ۳ ماشہ۔ دوا اوّل کو کوٹ کر قدرے کوزہ مصری ملا کر نخودی گولیاں بنالیں۔

خوراک :۔ روزانہ ایک گولی صبح قبل از غذا ہمراہ دودھ نیم گرم۔

حب جواہر خمسہ

یہ گولیاں بدن کی عام کمزوری کو جو کسی بیماری کی وجہ سے ہو جاتی ہے۔ دور کر کے اعضاء کو تقویت بخشتی ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اعضائے انہضام کو قوی کرتی ہے۔ وقفہ وقفہ سے جو بخار آتا رہتا ہے۔ اس کے لیے بہت مفید ہیں۔

خوراک :۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ آب ۳ گھنٹے بعد غذا۔

رسکپور۔ سم الفار سفید۔ شنگرف رومی۔ پارہ مصفےٰ۔ دارچینی۔ سب ہموزن کے کر عرق بید مشک میں اس قدر حل کریں کہ ایک سالم تولہ عرق جذب ہو جائے۔ آخر میں گولی بنائیں۔

نیپالی گولیاں :۔

مشک خالص نیپالی (کستوری) کیسر کشمیری۔ افیون خالص۔ برنے کے بیج ہر دو ا ۳ ماشہ کشتہ سونا ہیرا والا (روغن بلادر والا) ایک ماشہ۔ کشتہ سونا ہیرا والا (عرق جامن والا) اکسیر جواہرات ۳ ماشہ۔ تمام ادویہ کو سحق بلیغ کر کے شیر برگد قدرے قدرے ڈال کر سحق کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ ایک چھٹانک دودھ برگد کم از کم جذب کر لیا جائے۔ گولیاں بمقدار سیاہ چنے بنالی جائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

قوت مردمی اور امساک کے لیے لاجواب تحفہ ہے جس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ یہ گولیاں انتہائی مقوی باہ اور ممسک ہیں۔

سادھو کی دوا :۔

بنارس کے ایک سادھو کے پاس بیماروں کا مجمع لگا رہتا تھا۔ وہ اپنی کشکول سے کاغذ کی ایک پڑیہ نکال اور اس میں سے بقدر ایک رتی دوا دے کر پان میں رکھ کر کھانے کو دیتا۔ اس طرح دمہ کا مریض ۸ - ۱۰ دن میں ٹھیک ہو جاتا۔ اس کے ایک شاگرد یعنی چیلے سے یہ راز معلوم ہوا کہ سادھو صرف مور کے پر کی راکھ بنا کر دوا دمہ کے لیے دیتا ہے۔ سینکڑوں مریض دمہ سے نجات حاصل کرتے ہیں۔ واللہ اعلم، مگر مجھے جو نسخہ سید احمد حسین شاہ صاحب عرف جیلانی بابا کا عطیہ مرحمت ہوا ہے۔ ہدیہ ناظرین ہے۔

نسخہ عطیہ جناب شاہ صاحب عرف بابا جیلانی بوریوالہ بتاریخ ۲ جولائی ۶۶ء حسب ذیل ہے۔

پرمور (چاند ٹکیہ) ۵ عدد، فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ اصل السوس مقشر ۲۔ تولے۔

ترکیب تیاری :۔ ۱ مقرض کر کے اور ۲ - ۳ کو جوکوب کر کے ایک تولہ آہنی پر رکھ کر آگ پر رکھ دیں۔ اور ایک مٹی کے پیالے سے ڈھانپ دیں۔ اور چاروں طرف آٹا لگا دیں۔ خاکستر تیار کر لیں۔ خاکستر مذکورہ ایک تولہ شہد خالص ۱۰ تولے میں ملا کر دن میں دو تین بار ایک ایک انگلی چٹائیں۔ اللہ شافی ہے چند یوم استعمال کریں۔

مالش :۔ موم دیسی ایک تولہ۔ چربی مصفےٰ گردہ بز ایک تولہ۔ روغن کتان یعنی (تیل السی) میں گداز کر کے ضماد کر کے سینہ پہ مالش کریں۔

رموزِ تجارت

ہر قسم کے خوشبودار تیل بنانا

فی زمانہ خوشبودار تیل کی مانگ ملک میں بہت زیادہ بڑھی ہوئی ہے۔ تاجروں نے اس صنعت کی بدولت ہزارہا روپے کمائے ہیں۔ رموزِ صنعت و حرفت کے ناظرین میں سے جو اصحاب اس طرف توجہ فرمائیں گے یقیناً کامیاب ہوں گے۔ اور عزت کے ساتھ روپیہ کمائیں گے۔ اور وہ راز یہ ہے جس کی مدد سے آپ ایک ہی دن میں بیروزگاری سے نجات حاصل کر کے عزت کی روٹی کمانے کے قابل بن سکتے ہیں۔ سو فی صدی کامیاب فارمولے ہیں۔

خوشبودار تیلوں کے لیے بہترین تیل!

وائٹ آئل دو حصہ۔ لیکویڈ پیرافین ایک حصہ۔ دونوں تیلوں کو ملا کر یک جان کر لیں۔ یہ تل کے تیل جیسا بہترین تیل تیار ہوگا۔ جو ہر رنگ اور ہر خوشبو کو فوراً قبول کر لیتا ہے۔

تیل میں خوشبو ملانے کا طریقہ!

بنزل ایسٹیٹ ایک پونڈ۔ یارا یارا ۴ اونس۔ دونوں کو کسی بوتل میں ڈال کر اور شیشی کا منہ کارک سے بند کر کے دس پندرہ منٹ تک خوب ہلائیں۔ حتیٰ کہ دونوں چیزیں مل کر یکجان ہو جائیں۔ یہ ایک بہترین خوشبودار مرکب تیار ہو جائے گا۔ جس کا نام مرکب بنزل و یارا یارا ہے۔ اس مرکب کے ملانے سے ایک تو خوشبو تیز ہو جاتی ہے۔ دوسرے تیل برسوں تک پڑا خراب نہیں ہو سکتا۔ یورپ کی تمام ہیئر آئل کمپنیوں کا یہی ایک راز ہے۔ جس کی بدولت ان کا بنا ہوا تیل برسوں تک خراب نہیں ہو سکتا۔ پھر جس خوشبو کا تیل بنانا درکار ہے۔ اسی خوشبو کو اس مرکب کے ہموزن ملا کر دو تولہ فی سیر کے حساب سے ملائیں۔ اور خوشبو آمیز تیل کو ایک ہفتہ تک بند کر کے رکھیں۔ اور دن میں دو تین بار تیل کو خوب اچھی طرح ہلا دیا کریں تاکہ خوشبو تیل میں

جذب ہو جائے۔ اس کے بعد خوبصورت لیبل لگا کر مارکیٹ میں فروخت کریں۔

تیل میں رنگ دینے کا طریقہ!

تیل کو خوشبودار کرنے سے پہلے اسے رنگین (رنگدار) کرنا ضروری ہے۔ جس کا نسخہ حسبِ ذیل ہے۔

آدھ سیر تیل کو کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ پھر اس میں ایک اونس رنگ خشک جیسا رنگ بھی مناسب ہو ڈال کر حل کریں۔ آگ پر سے اتار کر محفوظ رکھیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو اوپر سے نتھار کر صاف کریں اور بوقتِ ضرورت کام میں لائیں۔

نوٹ:۔ تیلوں میں ملانے والے رنگ مخصوص ہوتے ہیں۔ جو تیلوں کا سامان فروخت کرنے والوں سے مل جاتے ہیں۔ عام بازاری کپڑے رنگنے والے تیلوں میں حل نہیں ہو سکتے۔

روغن گلاب:۔

تیل ایک سیر۔ خوشبو روز ۹ ماشہ۔ آئل پرگیموٹ ۹ ماشہ۔ مؤخر الذکر ہر دو اشیاء کو مرکب بنزل و یارا یارا میں ملا کر تیل میں ملائیں۔ اور آئل کلر گلابی حسبِ پسند ملا لیں۔ بس روغن گلاب تیار ہے۔

روغن آملہ:۔

تیل ایک سیر۔ خوشبو آملہ ایک تولہ۔ مرکب بنزل و یارا یارا ایک تولہ۔ مؤخر الذکر دونوں چیزوں کو تیل میں ملائیں۔ اور کلر سبز حسبِ پسند ملائیں۔ بس آملہ ہیئر آئل تیار ہے۔

روغن چنبیلی:

تیل ایک سیر۔ خوشبو جیسمین ایک تولہ۔ مرکب بنزل و یارا یارا ایک تولہ۔ مؤخر الذکر ہر دو اشیاء کو یکجا کر کے تیل میں ملائیں۔ اور آئل کلر زرد شامل کریں۔ بس روغن چنبیلی تیار ہے۔

روغن حنا:۔

تیل ایک سیر۔ خوشبو حنا ایک تولہ۔ مرکب بنزل و یارا یارا ایک تولہ۔ مؤخر الذکر ہر دو اشیاء کو ملا کر تیل ملائیں۔ آئل کلر سرخ شامل کر لیں۔

بس روغن حنا تیار ہے۔

روغن دھنیا:

تیل ایک سیر۔ روح دھنیا ایک تولہ۔ مرکب بنزل ویارایارا ایک تولہ مؤخرالذکر ہردو اشیاء کو یکجا کر کے تیل میں ملالیں اور آئل کلر سبز حسب پسند ملالیں۔ بس روغن دھنیا تیار ہے۔

روغن سنگترہ:

تیل ایک سیر۔ خوشبو سٹرونیلا ایک تولہ۔ مرکب بنزل ویارایارا ایک تولہ۔ موخرالذکر ہردو اشیاء کو ملا کر تیل میں ڈالیں۔ اور آئل کلر زرد و سُرخ حسبِ پسند شامل کریں۔ بس روغن سنگترہ تیار ہے۔

روغن گلدستہ:

تیل ایک سیر۔ خوشبو روز نصف ڈرام۔ خوشبو جیسمین پندرہ بوند۔ خوشبو نرگس ½ ڈرام۔ خوشبو مسک ½ ڈرام۔ خوشبو کرنا ½ ڈرام۔ روح آملہ ½ ڈرام۔ لیلک ۱۵ بوند مرکب بنزل ویارایارا ایک تولہ۔ مذکورہ بالا تمام خوشبویات مرکب بنزل ویارایارا میں ملا کر تیل میں شامل کریں اور آئل کلر سُرخ اس میں ملالیں۔ بس روغن گلدستہ ہیئر آئل تیار ہے۔

آملہ ہیئر آئل کا اصلی نسخہ:

آملہ ہیئر آئل کے نام کے جتنے بھی تیل بازار میں فروخت ہو رہے ہیں۔ وُہ سب وائٹ آئل میں خوشبو اور سبز رنگ ملا کر تیار کئے ہوتے ہیں۔ اصلی آملہ ہیئر آئل کا نسخہ حسبِ ذیل ہے جو بالوں کو سیاہ رکھنے اور دماغ کو تقویت دینے کے لیے نہایت ہی مفید ہے۔

نسخہ:۔ آملہ خشک۔ خس۔ پان کی جڑ۔ ہُوبیر۔ دھنیا۔ پانڑی۔ بالچھڑ۔ مہندی کے پتے۔ چھال چھڑیلہ ہر ایک آدھ سیر۔ تیل تل صاف شدہ دس سیر۔

ترکیب:۔ پہلے سب ادویہ کو کوٹ کر بیس سیر پانی میں بھگو دیں۔ اور آٹھ پہر کے بعد آگ پر برتن کا منہ بند کر کے پکائیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے تو چھان کر تیل میں ملائیں۔ اور نرم آگ پر رکھ کر پانی جلائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور تیل باقی رہ جائے تو فلٹر کر کے (چھان کر) روح آملہ ۲ اونس ملائیں اور احتیاط سے رکھیں۔ بس آملہ ہیئر آئل درجہ اوّل تیار ہے۔

نوٹ:۔ تیل میں سے پانی خشک ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تھوڑا سا تیل لے کر آگ پر چھینٹا دیں۔ اگر تیل کڑکڑ کرے تو سمجھیں کہ پانی ابھی باقی ہے۔ اور اگر کوئی آواز نہ دے اور جلنے لگے تو سمجھ لو کہ پانی تمام جل چکا ہے۔ اور تیل باقی رہ گیا ہے۔

روغن آملہ درجہ دوئم:۔

اگر درجہ دوئم آملہ ہیئر آئل بنانا ہو تو مذکورہ بالا ادویہ جو پکانے کے بعد باقی رہ گئی ہیں۔ اُن میں دوبارہ اتنا ہی تیل اور پانی ملا کر اُسی طرح پر تیل تیار کر لیں۔ یہ آملہ ہیئر آئل درجہ دوئم تیار ہو گا۔

تیل صاف کرنا:۔

اوپر نسخہ میں تیل صاف شدہ کا ذکر آیا ہے۔ اس لیے تمام دیسی تیلوں مثلاً سرسوں۔ تل۔ مونگ پھلی وغیرہ کو صاف کرنے کا آسان اور مجرب نسخہ حوالہ قلم ہے۔ اگر ضرورتمند اصحاب اس سے فائدہ اٹھائیں تیل ۱ سیر۔ تیزاب گندھک ایک چھٹانک۔ تیل میں تیزاب ملا کر آدھ گھنٹہ تک خوب ہلائیں اور احتیاط سے ڈھک کر رکھیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد اوپر سے تیل نتھار کر سوڈیم کاربونیٹ آٹھ تولہ۔ ملا کر خوب ہلائیں اور ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنا دیں۔ دوسرے روز تمام گاد تہ نشین ہو گی۔ آہستہ سے نتھار لیں اور بلاٹنگ پیپر سے فلٹر کر لیں۔ تیل بالکل سفید صاف شفاف بن جائے گا۔

زلف بنگال:۔

تیل ایک سیر۔ عطر حنا ۲ ڈرام، عطر خس ایک ڈرام۔ روزمری آئل ۱½ ڈرام۔ مرکب بنزل ویارایارا ۱½ اونس۔ تمام خوشبوجات کو مرکب بنزل میں ملا کر تیل ڈالیں اور آئل کلر حسبِ پسند ملالیں۔ بس زلفِ بنگال ہیئر آئل تیار ہے۔

ایوننگ اِن پاکستان ہیئر آئل:۔

تیل ایک سیر۔ خوشبو آٹو فلورک مسک ایک ڈرام۔ خوشبو سورنگ۔ C. G دو ڈرام۔ مرکب بنزل ویارایارا ایک تولہ۔ تمام خوشبویات کو مرکب بنزل ویارایارا میں ملا کر تیل میں ملالیں۔ اس کے بعد آئل کلر حسبِ پسند ملائیں۔ بس ایوننگ اِن پاکستان ہیئر آئل تیار ہے۔

لائم جوس گلیسرین ہیئر آئل:۔

بادام روغن ۸ اونس۔ گلیسرین ۳½ اونس۔ موم سفید خالص ۶ ماشہ۔ لائم واٹر ۲۰ اونس۔

لیمن آئیل ½ اونس۔

ترکیب :۔ موم سفید کو واٹر باتھ پر پگھلائیں۔ اور بادام روغن اور گلیسرین میں ڈال کر یک جان کریں۔ پھر ملائم واٹر (چونے کا پانی) ملا کر خوب ملائیں۔ جب دودھ کی مانند سفید ہو جائے تو اس میں لیمن آئیل ملائیں۔ بس لائم جوس گلیسرین ہیئر آئیل ہے۔

فوائد :۔ بالوں کو نہایت ملائم اور چمکدار بنانا ہے۔

نوٹ :۔ واٹر باتھ کا طریقہ سنو کے نسخہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

ہیئر فکسر بنانا :۔

یہ دوا ولایت سے آ کر لاکھوں روپے کی ہند و پاکستان میں فروخت ہو رہی ہے۔ اس سے بالوں کو جس طرح چاہیں جما سکتے ہیں۔ عورتیں اور مرد اس سے اپنے بالوں کو لہریئے دار اور لپ دار بناتے ہیں۔ سینکڑوں بار کا مجرب نسخہ ہدیۂ ناظرین ہے۔ ملاحظہ ہو۔

نسخہ :۔ گم ٹریگیکنتھ ولایتی ایک اونس۔ گلیسرین ۲ ۱/۲ اونس رکٹی فائیڈ سپرٹ ۲ اونس۔ وائٹ روز ½ اونس۔ نرولی آئل ایک ڈرام۔ ڈسٹلڈ واٹر ۲ پونڈ۔

ترکیب تیاری :۔ ڈسٹلڈ واٹر کے علاوہ تمام ادویہ کو خشک بوتل میں ڈال کر اوپر ڈسٹلڈ واٹر ڈال کر خوب ہلائیں۔ یہاں تک کہ سب چیزیں ایک جان ہو جائیں۔ بس ہیئر فکسر تیار ہے۔

عطر سازی :۔ باعزت روزگار۔

آجکل ہندوستان و پاکستان کے بڑے بڑے عطر ساز کارخانے یورپ کی خوشبویات سے دیسی طرز کے عطر تیار کر کے فروخت کر رہے ہیں۔ چنانچہ لاہور، امرت سر۔ دہلی۔ لکھنو۔ قنوج، کلکتہ بمبئی اور مرشد پورہ وغیرہ شہروں میں ولایت یا ہالینڈ کی آمدہ خوشبویات سے یہی دیسی عطر تیار کر کے ملک کے طول و عرض میں بھیجے جاتے ہیں۔ چونکہ اس فن میں بے حد فائدہ ہے۔ یہاں تک کہ ایک روپے سے پچیس روپے کی نسبت سے آمدنی کی جا سکتی ہے۔ اس لیے اس کے چند فارمولے اس جگہ لکھے جاتے ہیں۔ جن کی مدد سے ایک بیروزگار چند گھنٹوں میں برسر روزگار ہو سکتا ہے۔

دیسی عطریات :۔

ایک اونس روغن صندل میسوری اصلی میں دو ڈرام جونسی خوشبو ملائیں گے۔ اسی خوشبو کا

دیسی عطر تیار ہو گا۔ اگر زیادہ قیمتی عطر بنانا مطلوب ہوں تو زیادہ خوشبو ملائیں۔ اور سستا عطر بنانے کے لیے فی اونس ایک ڈرام خوشبو ملائیں۔ اور فروخت کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ولایتی سینٹ :۔ ایک اونس ریکٹیفائیڈ سپرٹ یا بنزل ایسٹیٹ یا بنزوٹ میں کوئی ایک خوشبو دو ڈرام ملائیں۔ یا حسب دل خواہ کم و بیش ملا کر ہر قسم کے بہترین سینٹ تیار کئے جا سکتے ہیں۔

بیوٹی کریم :۔ خوبصورتی کے لیے لاجواب تحفہ :

سپرمسیٹی (ایک قسم کی مچھلی کا موم) ایک اونس۔ لنولین ۴ اونس۔ مرکیورک ایمڈرس (رس کپور) ½ ڈرام۔ آرسینک (سنکھیا سفید) ½ ڈرام۔ سرپی لیک ٹک ایسڈ (شربت کی طرح لیک ٹک ایسڈ) دو ڈرام۔ گلیسرین ایک اونس۔ خوشبو حسب پسند۔

تیاری :۔ سپرمسیٹی کو واٹر باتھ پر پگھلاؤ۔ جب خوب پگھل جائے۔ تو لنولین شامل کر کے واٹر باتھ ہی پر اچھی طرح ملا لو۔ اب گلیسرین اور لیک ٹک ایسڈ ملا دو اور خوب پھینٹو۔ جب تمام اشیاء یک جان ہو کر ملائی کی طرح سفید رنگت اختیار کر لیں۔ نیچے اتار کر اس میں رسکپور اور سنکھیا کا سفوف جو سرمہ کی طرح باریک پہلے سے تیار کر لیا گیا ہو ملا کر پھینٹنا شروع کر دیں اور اس وقت تک پھینٹتے رہیں جب تک تمام مرکب مرہم کی طرح گاڑھا نہ ہو جائے۔ اب اس میں حسب پسند خوشبو ملا لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر اس کو چوڑے منہ والی خوبصورت شیشیوں میں بھر کر اچھا سا لیبل لگا کر فروخت کریں۔ یہ کریم خوبصورت بنانے کے علاوہ کیل۔ چھائیوں اور جھکر کے بدنما داغ دھبوں کو بالکل اڑا دے گا۔ صرف تین مرتبہ ہی لگانا رنگ کو سرخ و سفید بنانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ اور نہایت نفع بخش ہے۔

آئمنڈ ہیئر کریم

یہ کریم بالوں کو دراز کرتی ہے۔ دماغ میں ٹھنڈک پہنچاتی ہے۔ اور بالوں کو قبل از وقت سفید ہونے سے بچاتی ہے۔ غیر ملکوں سے آ کر ہزاروں روپے کی روزانہ فروخت ہوتی ہے۔

نسخہ :۔ مونگ پھلی کا تیل مصفیٰ ایک پونڈ۔ بنزائن ۲ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر ۶ پونڈ۔ بورکیس ۱ ½ اونس۔

ترکیب تیاری :۔ سب سے پہلے ڈسٹلڈ واٹر میں ایک چھٹانک چونا آب نارسیدہ (بغیر بجھا ہوا)

ڈال کر خوب ہلائیں۔ اور ۲۴ گھنٹے کے اوپر سے زلال لے کر اس میں بورکس حل کر لیں۔ اور مونگ پھلی کے تیل میں تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالیں اور ہلاتے جائیں۔ یہاں تک تمام عرق مل کر دودھ کے رنگ کی سفید کریم بن جائے۔ پھر بنزائن ڈال کر حل کریں۔ بس آمنڈ کریم تیار ہے۔

وینشنگ سنو:

لاکھوں روپے کی ولایت سے فروخت ہو رہی ہے۔ گھر بنانے پر چار آنے شیشی سے بھی کم لاگت آتی ہے۔ مگر فوائد اور خوبصورتی کے لحاظ سے ولایتی سے کہیں بہترین پائیں گے۔ نہایت نفع بخش ہے۔ سو فیصدی کامیاب فارمولا درج کیا جاتا ہے۔

نسخہ:۔ سیٹرک ایسڈ ایک اونس۔ کاسٹک پوٹاش ۲ ماشہ۔ ڈسٹلڈ واٹر یا عرق گلاب ½ پونڈ خوشبو وائٹ روز ۲ ڈرام۔

ترکیب تیاری:۔ کسی تام چینی کی چلمچی کو اُبلتے ہوئے پانی کی بھاپ پر رکھ دیں۔ اور سیٹرک ایسڈ اس میں ڈال دیں۔ جب پگھل جائے۔ (اس کو واٹر باتھ کہتے ہیں۔) اس میں کاسٹک پوٹاش جو پہلے سے الگ کسی چینی کے برتن میں یا کانچ کے برتن میں پانی ڈال کر حل کر رکھا ہو۔ پگھلی ہوئی سیٹرک ایسڈ میں دھار باندھ کر ڈالتے جائیں۔ اور بلونی سے بلوتے جائیں۔ جب دونوں چیزیں بخوبی مل جائیں تو آگ سے اُتار کر خوب بلوئیں۔ یہ تمام مرکب پھول کر برف کی مانند سفید شکل کی سنو بن جائے گا۔ جب ٹھنڈا ہو جائے۔ تو اس میں خوشبو ملائیں اور ۲۴ گھنٹے کے بعد شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

نوٹ:۔ اگر سنو میں گٹھلیاں پڑ جائیں تو دوبارہ پگھلا کر بلو لیں درست ہو جائے گی۔

گلابی فیس پوڈر:۔ گلاب کے پھولوں کی دلرُبا خوشبو:

اس فیس پوڈر میں بیر بہوٹی کا رنگ ہے اور گلاب کے پھولوں کی مست کن خوشبو ہے۔ چہرہ پر لگانے سے چہرہ وقتی طور پر چودھویں رات کے چاند کی طرح نکل آتا ہے۔ فیشن پرستی کے دَور میں اس وقت خاص تجارت کی چیز ہے۔ اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور یہ پوڈر تیار کر کے خوبصورت ڈبوں میں پیک کر کے مارکیٹ میں پیش کریں۔ دُکان پر خریداروں کے جمگھٹ کے علاوہ باہر سے کافی آرڈر آئیں گے۔ نسخہ درج ذیل ہے۔ تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

میگنیشیم کاربونیٹ لائٹ ایک پونڈ۔ زنک اوکسائڈ ایک پونڈ۔ بورک ایسڈ ایک پونڈ۔

ٹیلک پوڈر ایک پونڈ۔ فرنچ چاک ایک پونڈ۔

مذکورہ بالا تمام چیزوں کو ایسا باریک کریں۔ کہ مخمل کی طرح ملائم محسوس ہو۔ اب خوشبو گندراج یا عطر گلاب اعلےٰ قسم کا یا دوسری حسب پسند خوشبو کارمائن بنزل ایسٹیٹ میں حل کر کے رنگ کے لیے ملائیں۔

لپ سٹک:۔ ہونٹوں کی سُرخی۔

معزز گھرانوں کی مستورات میں دنداسہ کے بجائے ہونٹوں کو رنگنے کے لیے لپ سٹک کا عام رواج ہے۔ جو گہرا گلابی رنگ سُرخی لیے ہوئے دلکش انداز پیدا کر دیتی ہے۔ ولایت سے ایک ڈرام کی بنی ہوئی بتی تقریباً ایک ڈیڑھ روپیہ کی آتی ہے۔ گھر بنانے پر ایک آنہ سے بھی کم لاگت آتی ہے۔ البتہ اس کا خول بنانے پر مزید دو آنے خرچ آتے ہیں۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

نسخہ:۔ پیرافین (شہد کی مکھی کا بنا ہوا صاف شدہ سفید موم) ۲۵ ,اونس۔ کوکوا بٹیر۔ ۱ ,اونس دنےلین ۵ گرین۔ الکانٹ کلر یا کارمائن حسب ضرورت۔ خوشبو حسب پسند۔ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ پیرافین موم اور کوکوا بٹیر کو واٹر باتھ کر کے پگھلائیں۔ جب یک جان ہو جائیں نیچے اُتار کر باقی ماندہ اشیاء معہ رنگ و خوشبو ڈال کر اچھی طرح ملا لیں۔ اور سانچوں میں بھر کر تیار کر کے خوبصورت قسم کے خول میں پیک کریں بہترین منافع دینے والی چیز ہے۔

سُرخی روج:۔ گالوں پر لگانے والی۔

گالوں پر لگانے کی سُرخی کو انگریزی میں روج کہتے ہیں۔ ڈبیہ میں ایک ڈرام میں ہوتی ہے اور اس کی قیمت تین روپے تک ہے۔ اس کی تیاری پر ایک آنہ سے بھی کم لاگت آتی ہے۔ نسخہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

کارمائن (کوچی نل کا خشک جوہر ایک قسم کا رنگ ہے) ایک اونس۔ میگنیشیم کاربونیٹ ہیوی ¾۴ پونڈ۔ سیلوشن امونیا ۵ اونس۔ گوند کیکرا ۳ ,اونس۔

تیاری:۔ جملہ اشیاء کو بالکل باریک کر کے سیلوشن امونیا کی مدد سے گوندھ لیں۔ اور مناسب وزن کی ٹکیاں بنا کر ڈبیوں میں بند کریں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ جتنا شاندار پیکنگ ہوگا اتنا ہی مال جلد سے جلد فروخت ہوگا۔

نیل پالش :۔ ناخنوں پر لگانے کی سُرخی :۔

ناخنوں کو سُرخ کرکے خوبصورت بنانے کا مستورات میں عام رواج ہے۔ بازار میں ایک روپیہ شیشی کے حساب سے فروخت ہوتا ہے۔ مگر گھر بنانے پر دو آنے فی شیشی سے بھی کم پڑتا ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے۔ تیار کرکے فائدہ اُٹھائیں۔

ایمائیل ایسیٹیٹ ۱۰ اونس۔ ایسٹون ۱۰ اونس۔ سیلولائیڈ ۲ اونس۔ آئل کلر گلابی حسبِ ضرورت

ترکیب تیاری :۔ ایمائیل ایسیٹیٹ اور ایسٹون دونوں کو ملالیں۔ آدھے میں سیلولائیڈ ڈال دیں تھوڑی دیر کے بعد سیلولائیڈ پھول جائے گا۔ اس کو خوب ملا کر یک جان کریں۔ اگر گاڑھا ہو تو باقی ماندہ مرکب میں حسب ضرورت ملادیں۔ بعد میں رنگ بھی حل کر دیں۔ بہترین قسم کا نیل پالش بن جائے گا۔ خوبصورت شیشیوں میں بہترین لیبل لگا کر فروخت کریں۔

روغنِ عنبر :۔

نہایت اعلےٰ درجہ کا مشہور و معروف تیل ہے۔ جس کی دھوم چین۔ جاوا۔ آسٹریلیا وغیرہ ملکوں تک جا پہنچی ہے۔ جو کہ لاکھوں تک کے گاہک بنایا کرتا ہے۔ غرضیکہ اپنی مثال میں یکتا ہے۔

نسخہ :۔ مولسری ۵ چھٹانک۔ بالچھڑ ۶ چھٹانک۔ کپور کچری ۶ چھٹانک۔ پانڑی ۸ چھٹانک اُشنہ ۴ چھٹانک۔ درتج ایک چھٹانک۔ برہمی ایک چھٹانک۔ ہاؤبیر ۴ چھٹانک کافور ایک چھٹانک روغن کنجد ۵ سیر۔

ترکیب تیاری :۔ تمام اشیاء کو سولہ گنا پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی باقی بچے تو تیل ڈال کر دوبارہ آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے تو اتار کر چھان لیں۔ عطر عنبر ایک تولہ ملائیں۔ خوشبو سنگترہ ۶ ماشہ۔ ملا کر شیشیوں میں بند کرکے فروخت کریں۔ بہترین نفع بخش چیز ہے۔

عنبر اگر بتی :۔

مختلف ناموں سے فروخت ہو رہی ہے۔ جو کہ اپنی مثال میں یکتائے روزگار ہے۔ صرف ایک ہی بتی جلانے سے تمام کمرہ خوشبو سے معطر ہو جاتا ہے۔ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہونے والی چیز ہے

اور نہایت منافع بخش۔ تیار کرکے فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ :۔ عطر صندل ۴ ڈرام۔ برادہ صندل دو پونڈ۔ لوبان ۳ پونڈ۔ بالسم ٹولو ایک پونڈ۔ روغن قرنفل ۴ ڈرام۔ شورہ قلمی ۳ اونس۔ کیترا گوند کا شیرا حسبِ ضرورت۔

ترکیب تیاری :۔ پہلے لوبان۔ صندل۔ بالسم کو خوب پیس کر خوشبو میں ملادیں۔ پھر شورہ باریک کرکے شامل کریں۔ اور جملہ اجزاء کو خوب کھرل کریں۔ اور آخر میں لعاب کیترا سے گوندھ کر بتیاں بنالیں۔ اور فروخت کریں۔

فنیل کی گولیاں :۔

یہ گولیاں گرم کپڑوں میں رکھنے سے کیڑا نہیں لگتا۔ اور ہر سال کروڑوں روپے کی تیار ہو کر فروخت ہوتی ہے۔ آپ بھی ان کی تجارت سے مالدار بن سکتے ہیں۔

نسخہ :۔ کریازوٹ ½ سیر۔ سوڈا کاسٹک ½ چھٹانک۔ بروزہ ½ تولہ۔ کاربالک ایسڈ ½ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ سوڈا کاسٹک کو ایک چھٹانک پانی میں حل کریں۔ پھر بروزہ کو پگھلا کر اس میں کاربالک ایسڈ۔ کریازوٹ اور سوڈے کا پانی باری باری ڈال کر گھوٹتے جائیں۔ جب تمام چیزیں آپس میں مل کر ملائی کی طرح گاڑھی ہو جائیں تو بذریعہ مشین یکساں سائز کی گولیاں تیار کرلیں۔

سلفر سوپ :۔ جلدی امراض کے لیے انمول تحفہ۔

یہ صابن جلدی امراض کے لیے بہترین چیز ہے۔ جو ولایت سے لاکھوں روپے کا یہاں آکر فروخت ہوتا ہے۔ اس کے بنانے کا نسخہ معہ ترکیب تیاری درج ذیل ہے۔

نسخہ :۔ تیل ناریل ½ ۵ سیر۔ سوڈا کاسٹک ایک سیر۔ سلفر سولیوشن ۷ چھٹانک۔ پانی ¾ ۱ چھٹانک۔

ترکیب تیاری :۔ کاسٹک سوڈا کو پانی میں حل کرکے لائی بنالیں۔ پھر اس لائی کے اندر سلفر سولیوشن حل کریں۔ پھر اس مرکب کو دھار باندھ کر تیل میں ڈالتے جائیں۔ جب قوام گاڑھا شہد جیسا ہو جائے تو سانچوں میں بھر کر جمالیں۔ دوسرے دن ٹکیاں کاٹ کر چھاپ لیں۔ اور اچھے کاغذ میں پیک کرکے فروخت کریں۔ پیکنگ خوبصورت ہونا چاہیئے۔

کاربالک سوپ :

ہزاروں روپے کا ولایت سے آکر فروخت ہو رہا ہے۔ پھر آپ کیوں نہ فائدہ اٹھائیں۔

Scanned with CamScanner

نسخہ معہ ترکیب ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

تیل نارجیل ۱۸ سیر۔ تیل ارنڈ دو سیر۔ سوڈا کاسٹک لائی درجہ ۳۶ گیارہ سیر۔ بروزہ ۳ پاؤ۔ کاربالک ایسڈ ۸ چھٹانک۔ رنگ براؤن ۴ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ دونوں تیلوں کو کڑاہی میں ڈال کر خوب گرم کریں۔ اور رنگ کو گرم پانی میں حل کر کے سوڈا کاسٹک لائی میں ملا دیں۔ پھر سوڈا کاسٹک لائی یکدم تیلوں میں ڈال کر اچھی طرح ہلائیں اور صابن کو پکنے دیں۔ چند منٹ کے بعد قوام خود بخود پھولنے لگے گا۔ پھر باریک کیا ہوا بروزہ ملا دیں اور حل کریں۔ اور بعد ازاں کاربالک ایسڈ ملا کر خوب حل کر کے جمنے کے لیے فریم میں ڈال دیں اور دوسرے دن ٹکیاں بنا لیں۔

نوٹ:۔ یہ صابن خارش ہر قسم۔ دھدر۔ کیل۔ پھوڑے۔ پھنسی۔ پت اور ہر قسم کے جلدی امراض کے لیے مفید ثابت ہو چکا ہے۔

نسیم ٹوتھ سوپ:۔ دانت صاف کرنے والا صابن۔

آئل آف پیپرمنٹ ۳ تولہ۔ آئل آف کلوز ½ ڈرام۔ کاسٹل سوپ ¼ ۱ سیر۔ سفید کھانڈ ۱۰ چھٹانک۔ پریسی پی ٹیڈ چاک ¼ ۱ سیر۔ پوڈر ڈ اورس روٹ ¼ ۱ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ تھوڑے سے پانی میں کاسٹل سوپ ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ دوسرے برتن میں عرق گلاب ڈال کر سب چیزیں اس میں حل کریں۔ اور پھر صابن کی لئی میں ملا لیں۔ اور آہستہ آہستہ گھوٹتے جائیں۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے۔ تو اتار کر حسبِ ضرورت خوبصورت ٹکیاں بنا لیں اور چھاپ کر خوبصورتی کے ساتھ اچھے لیبل نما کاغذ میں پیک کریں۔

فوائد:۔ دانتوں کو موتی کی طرح چمکدار بناتا ہے۔ منہ میں خوشبو پیدا کرتا ہے۔ اس کا روزانہ استعمال دانتوں کو مضبوط کرنے کے علاوہ تمام بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

نوٹ:۔ اس کی ٹکیاں بنانے اور چھاپنے نیز پیک کرنے کے متعلق ہم سے ضرور مشورہ کریں۔

پاک لوشن یعنی بال عمر بھر نہ اُگنے کا نادر تحفہ:۔

ایک تجارتی راز ہے۔ جسے بہت سی کمپنیاں مختلف ناموں سے فروخت کر رہی ہیں۔ اس کا نسخہ معہ ترکیب تیاری درج ذیل ہے۔

ایکسٹرکٹ کالچسائی ۶ ماشہ۔ ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ ہر دو اشیاء کو حل کر لیں۔ بس پاک لوشن تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ پہلے بالوں کو اُسترے یا بالصفا پوڈر سے اڑا کر مطلوبہ جگہ پر اس کا لیپ کریں۔ اور ہر روز لگائیں۔ جب ذرا بال اُگیں تو پھر پوڈر یا استرے سے صاف کر دیں اور پہلے کی طرح لیپ کریں۔ تین چار ہفتہ کے اندر اندر جگہ صاف ہو جائے گی۔ اور تمام عمر کبھی بال نہ اُگیں گے۔ تیار کر کے فروخت کریں۔

خوشبودار نسوار:۔

نسخہ:۔ تمباکو پشاوری دو من عطر گلاب ۲ تولہ۔ روح کیوڑہ ۱۵ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۱۰ سیر۔ روح خس ۵ تولہ۔ پرمنیگنیٹ آف پوٹاش ۱۰ تولہ۔ عرق گلاب خالص ۱۰ سیر۔ لال رنگ ۴ چھٹانک روح گلاب ۱۰ تولہ۔ عطر کیوڑہ ۲ تولہ۔ سوڈا بائیکارب ۲ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے تمباکو پشاوری میں عرق گلاب اور عرق کیوڑہ کا چھینٹا دے کر پیٹتے جائیں۔ بعد میں سیمنٹ کے صاف شدہ فرش پر اس کا ڈھیر لگا دیں۔ اور ٹاٹ سے ڈھانپ دیں۔ اور اس ٹاٹ پر گاہے گاہے پانی چھڑکتے رہیں۔ تاکہ تمباکو کا خمیر اُٹھ جائے۔ پھر دس دن کے بعد نکال کر خوب باریک پیس لیں۔ اور باقی تمام خوشبویات اس میں ملا دیں۔ بس نسوار تیار ہے۔ فروخت کر کے فائدہ اُٹھائیں۔

پان کا خوشبودار مصالحہ:۔

لکھنؤ سے آکر ہزاروں روپے کا روزانہ بک رہا ہے۔ پھر آپ کیوں نہ فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ:۔ ست ملٹھی ۲۵ تولہ۔ جاوتری ایک تولہ۔ عطر کیوڑہ ۳ ماشہ۔ زعفران ۴ تولہ۔ الائچی خورد ۵ تولہ۔ روح کیوڑہ ۳ ماشہ۔ لونگ ایک تولہ۔ عطر گلاب ۳ ماشہ۔ روح گلاب ۳ ماشہ۔ پیپرمنٹ ۶ ماشہ۔ دارچینی ایک تولہ۔ ورق نقرہ ۲ گڈی۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔

تیاری:۔ پہلے تمام خشک چیزوں کو کوٹ کر پھر خوشبو ملا کر برتن میں کچھ دن پڑا رہنے دیں۔ پھر مناسب ڈبیوں اور شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

گلابی خوشبودار بالصفا پوڈر:۔

ایک ادارے کا چلتا ہوا تجارتی راز حوالہ قلم ہے۔ جس کے سامنے سب پوڈر ہیچ ہیں۔ آپ بھی بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

بیرم سلفائڈ (جرمنی کا بنا ہوا) ۴ پونڈ۔ چاک مٹی ۱۶ پونڈ۔ مشک کافور اصل نصف اونس۔ سپرٹ ریکٹی فائیڈ ایک اونس۔ رنگ گلابی یا ہرمچی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ ہرمچی کو تھوڑے سے پانی میں گھول کر تھوڑی سی چاک مٹی میں ملا کر خشک کر کے ساری چاک مٹی ملا ملالیں۔ مشک کافور کو ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں حل کریں۔ پھر تمام چیزوں کو ایک جگہ کر کے ملالیں۔ بس گلابی خوشبودار بالصفا پوڈر تیار ہے۔

ولایتی آئینہ بنانا۔

منہ دیکھنے والا ولایتی آئینہ بنانے کا نسخہ درج ذیل ہے۔

۱۔ سوڈیم پوٹاسیم ٹارٹریٹ ۴۲ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ۲۴ اونس۔ دونوں کو حل کر کے محفوظ رکھیں

۲۔ سلور نائیٹریٹ ۳۲ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ۱۲ اونس میں ڈال کر ایک شیشی میں حل کریں۔ اور اس میں لیکوار امونیا فورٹ قطرہ قطرہ ڈال کر ہلاتے جائیں۔ پہلے اس کا رنگ بادامی رنگ کا ہو جائے گا۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد تمام پیدا شدہ گاد پھر حل ہو جائے گی۔ اب امونیا کا ڈالنا بند کر دیں۔ یاد رہے کہ امونیا زیادہ نہ ڈالنا چاہیئے۔ ورنہ شیشہ پر سیاہی آجائے گی۔

اب جس شیشے پر قلعی کرنی درکار ہو اُسے سوڈے والے پانی سے صاف کر لیں۔ پھر خشک ہو جانے پر کسی یکساں میز پر رکھ کر لیول سے ہموار کر لیں۔ اب ان دونوں تیار شدہ سلوشن کو ملا کر شیشہ پر ڈالیں اور کسی پر سے پھیلا دیں تاکہ یہ سیلوشن شیشے کے کناروں تک پھیل جائے۔ اور نیچے نہ گرنے پائے۔ خشک ہونے تک شیشہ دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ جب بالکل خشک ہو جائے تیار سمجھیں۔ اب اس دوائی والی طرف جو سیاہی ہو جاتی ہے۔ السی کے اُبلے ہوئے تیل میں سندھور ملا کر برش سے پوت دیں۔ خشک ہونے پر ولایتی شیشہ بن جائے گا۔

بالصفا صابن:۔

اس کے استعمال سے جلد پر سیاہی اور خشکی بالکل نہیں آتی۔ عام بازاری صابن کی طرح بدبُودار

بھی نہیں ہوتا۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

انگریزی صابن ۲ چھٹانک۔ بیرم سلفائڈ ایک چھٹانک۔ سٹرونیلا آئل حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ صابن کو باریک کتر لیں۔ اور اس میں مناسب پانی ملا کر لئی سی بنالیں۔ پھر بیرم سلفائڈ ڈال کر اچھی طرح حل کر کے سٹرونیلا آئل ڈال دیں اور خوب ملا کر سانچوں میں بھر کر خوبصورت ٹکیاں بنالیں۔ بعد میں قلعی کا ورق لگا کر فروخت کریں۔

بمبئی کی مرہم:

یہ مرہم یورپ سے آکر ہزاروں کی فروخت ہو رہی ہے۔ پھوڑے۔ پھنسی کے لیے واقعی عجیب چیز ہے۔ ناظرین رموز صنعت و حرفت میں سے جو اصحاب اس کو بنا کر تجارت کریں۔ یقیناً ہزاروں روپے کمائیں گے۔

نسخہ:۔ لیڈ اوکسائیڈ ۵ پونڈ۔ تیل مہوہ $4\frac{1}{2}$ سیر۔ دیسی عمدہ صابن $\frac{1}{2}$ سیر۔ بیروزہ خشک $1\frac{3}{4}$ پونڈ

ترکیب تیاری:۔ پہلے کڑاہی میں تیل مہوہ ڈال کر اس میں تین سیر پانی ڈال کر خوب گرم کریں۔ اور آہستہ آہستہ لیڈ اوکسائیڈ بھی اس میں ڈال دیں۔ اور خوب پکائیں اور ہلاتے رہیں۔ یہ یاد رہے کہ جتنا پانی بھاپ بن کر اُڑے اُتنا ہی پانی اس میں ڈالتے جائیں۔ جب صابن تیار ہو جائے تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے کے لیے رکھ دیں۔ دوسرے دن اوپر سے لیڈ سوپ اتار کر نچوڑ لیں۔ اور اس میں سے تمام پانی نکال دیں۔

اب لیڈ سوپ کو کسی کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں۔ اور پھر اس میں کترا ہوا صابن ملا کر یکجا کر لیں۔ جب دونوں چیزیں یک جان ہو جائیں تو بیروزہ خشک باریک شدہ ملا کر حل کریں۔ اور سانچوں میں بھر کر چار چار اونس کی تبیاں بنا کر اپنی کمپنی کا لیبل لگائیں اور فروخت کریں۔

بیکنگ پوڈر:۔

خمیر اُٹھانے کے لیے نہایت ہی بہترین چیز ہے۔ غیر ممالک سے آکر ہزاروں روپے کا فروخت ہو رہا ہے۔ تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ٹارٹرک ایسڈ ۲ اونس۔ سوڈا بائیکارب ۳ اونس۔ آٹا ۲ اونس۔

ترکیب تیاری:۔ تینوں اشیاء کو الگ الگ خوب باریک کریں۔ بعدہٗ ایک جگہ ملا کر ہوا بند ڈبوں

Scanned with CamScanner

میں بند کر کے فروخت کریں۔

مچھر مار تیل:۔

مچھر بھگانے کے لیے نہایت ہی لاجواب چیز ہے۔ جسم کے ننگے حصوں، منہ۔ گردن۔ بازو۔ ہاتھ اور پاؤں وغیرہ پر لگانے سے مچھر قریب تک نہیں پھٹکتا۔

نسخہ:۔ سٹرونیلا آئیل ۱½ اونس۔ تیل نارجیل ۲ اونس۔ مٹی کا تیل ایک اونس۔ کاربالک ایسڈ ۲۱ بوند۔

ترکیب تیاری:۔ تمام اشیاء کو ایک جگہ ملا کر ملا لیں تیل تیار ہے۔ چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔ اچھی منافع بخش چیز ہے۔

مچھر مار کریم، مچھروں سے بچاؤ کا بہترین طریقہ:۔

ہزاروں روپے کا غیر ممالک سے آکر فروخت ہو رہا ہے۔ آپ کیوں خاموش بیٹھے ہیں۔ آج ہی تیار کر کے اس سے فائدہ اٹھائیں۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

نسخہ:۔ ویسلین سفید ایک پونڈ۔ سٹرونیلا آئیل ۲ اونس۔

ترکیب تیاری:۔ ویسلین سفید کو دھوپ میں یا واٹر باتھ پر پگھلا کر سٹرونیلا آئیل ملا کر کھلنے والی شیشیوں میں بھر کر خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔

فلٹ بنانے کا نسخہ:۔

کیڑے مکوڑے، کھٹمل، مچھر وغیرہ مارنے کے لیے ہر سال لاکھوں روپے کی یہ دوا غیر ممالک سے آکر یہاں فروخت ہو رہی ہے۔ اس کے بنانے کا مکمل نسخہ حوالہ قلم ہے۔ آپ بھی تیار کر کے فائدہ اٹھائیے۔

نسخہ:۔ میتھل سلی سلاس ½ ۱ پونڈ۔ فینائل کی گولیاں پسی ہوئی۔ ایک پونڈ۔ ریزن پائی ریتھرن ایک اونس تربین کو الٹی کا مٹی کا تیل ۳۲ پونڈ۔

ترکیب تیاری:۔ میتھل سلی سلاس اور فینائل کو مٹی کے تیل میں اچھی طرح حل کر لیں۔ بعد میں ریزن پائی ریتھرن لیں۔ بس اصلی فلٹ تیار ہو گیا۔

ٹانکے کا پوشیدہ راز:۔

لاہور میں انار کلی کشمیری بازار اور سینکڑوں جگہ آپ نے سلور۔ تانبا پیتل اور مٹی کے برتنوں کو ٹانکہ لگاتے دیکھا ہوگا۔ ہمیں لاہور کے علاوہ دیگر شہروں کے بیشمار اصحاب نے اس نسخہ کو شائع کرنے کے لکھا۔ ان کی خواہش کے مطابق نسخہ شائع کیا جا رہا ہے۔ تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

گندھک ڈنڈا ۵ تولہ۔ ایلومونیم پوڈر حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ گندھک کو نرم آگ پر پگھلائیں۔ جب پگھل جائے تو ایلومونیم پوڈر تھوڑا تھوڑا ڈال کر ہلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ اس کا رنگ چاندی جیسا ہو جائے۔ پھر حسب منشا ٹکیاں بنا کر بازار میں فروخت کریں۔

ترکیب استعمال:۔ جس میں ٹانکا لگانا ہو تو ٹانکا لگانے والی جگہ کو آگ پر گرم کریں اور تیار شدہ ٹکیہ گھسا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر استعمال کریں۔

امرت انجن پین بام:۔

ہزاروں روپے کی روزانہ فروخت ہوتی ہے۔ دردِ سر۔ درد پسلی۔ چوٹ اور ہر قسم کے ریاحی دردوں کے لیے نہایت ہی لاجواب اکسیر ہے۔ آپ بھی بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ:۔ کافور ۶ اونس۔ یوکلپٹس آئیل ۱۰ اونس۔ کیجوپٹ آئیل ۸ اونس۔ روغن ناربین ۸ اونس ست پودینہ ۸ اونس۔ سفید ویسلین ۱۶ پونڈ۔ موم پیرافین ½ ۱ پونڈ۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے موم اور ویسلین سفید کو واٹر باتھ (بھاپ) پر پگھلائیں۔ پھر تمام ادویہ کو علیحدہ ایک جگہ ملا کر پگھلی ہوئی موم میں ملا کر شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

نوٹ:۔ اگر اس کو رنگدار بنانا ہو تو پگھلی ہوئی موم اور ویسلین میں آئل کلر سبز رنگ کا ملا کر حل کر لیں۔ نہایت خوبصورت ہو جائے گا۔

حلوہ سوہن لکھنوی:

یوں تو حلوہ سوہن آگرہ اور دہلی کا بھی مشہور ہے۔ مگر جو خستگی اور اچھائی لکھنؤ کے حلوہ سوہن میں ہوتی ہے۔ وہ کہیں بھی نہیں پائی جاتی۔ ذیل کی ترکیب اور نسخہ ایک بڑے ماہر فن سے بڑی محنت اور کوششوں کے بعد دستیاب ہوا ہے۔ اولاً ترکیب مشکل اور طویل معلوم ہو گی۔ مگر غور سے پڑھ کر اور سمجھ کر بنایا جائے۔ تو بالکل ٹھیک آجائے گا۔ صرف تاؤ کے دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔ اولاً تھوڑا سا

بنایئے۔ پھر زیادہ بنا لیجئے۔ سمنک اس کا بڑا جزو ہے۔

تیاری سمنک :۔ یہ ایک خاص اور بہت ضروری چیز ہے۔ اور بڑی احتیاط سے بنائی جاتی ہے۔ حلوا سوہن کا پورا دارومدار اسی پر ہے۔

قریب پاؤ بھر گندم (گیہوں) لے کر ایک مٹی کے برتن میں ایک دن اور ایک رات تک بھگوئے جاویں۔ مگر صبح اور شام پانی بدلا جائے گا۔ پھر دوسرے دن صبح کو پانی بدل کر سب نکال لیا جاوے اور ڈھک کر رکھ دیا جائے۔ پھر شام کو ہاتھ پر پانی ڈال کر گیہوں پر ڈالا جائے۔ اگر گیہوں پر پانی براہ راست ڈالا جائے تو وہ زخمی ہو جائیں گے۔ اور بدستور پانی نکال کر رات میں کھلا رکھ دیا جائے تاکہ اوس جذب ہو جائے۔ اب تیسرے دن مٹی کے برتن سے نکال کر ایک پھول کے برتن میں ڈال کر اور پانی بدستور ڈال کر نکال لیا جاوے۔ اور اس میں گیہوں پھیلا کر ڈھک دیا جائے۔ پھر شام کو پانی ڈال کر اور نکال کر "اوس" میں باہر رکھ دیے جائیں۔ اسی طرح اس وقت تک کیا۔ کہ گیہوں کی ایک ایک پور کی سبزی نکل آوے۔ جب سبزی نکل آئے گی تب گیہوں کی جڑیں آپس میں مل کر جڑ جاویں گی۔ پھر سب کو یعنی ایک ایک دانہ الگ الگ کر لیا جائے۔ اور دھوپ میں خوب خشک کر کے مثل میدہ پیس لیں۔ یہ تو سمنک بن گئی ہے۔ اب اس میں پتیل لگائی جائے گی۔

پتیل :۔ اس کا بنانا بے حد ضروری ہے۔ اور اس کو بنانے کے لیے ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ یہ بھی خاص چیز ہے۔ جو گھی کو جذب کر کے حلوا سوہن بناتی ہے۔ اس کا ناؤ دیکھنا ضروری ہے۔

نسخہ خاص پتیل :۔

سمنک تیار شدہ $\frac{1}{2}$ پاؤ۔ میدہ $\frac{1}{2}$ سیر۔ شکر سفید دانہ دار ۲ سیر۔

نوٹ :۔ اس نسخہ میں گھی بہت زیادہ جذب ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا نسخہ میں کم از کم چھ سیر پختہ گھی جذب ہو سکتا ہے۔

ترکیب :۔ سمنک کو قریب ایک سیر پانی میں بھگو دیا جائے۔ اور یہ قریب آدھ گھنٹہ پانی میں بھگتی رہے۔ شکر میں کچھ پانی ڈال کر ایک تار کی چاشنی تیار کر لی جاوے۔ اب ایک صاف کڑاہی میں میدہ ڈال کر اور سمنک کو ایک مہین کپڑے میں چھان کر میدہ ملا دیا جائے۔ اور چوبی مشد سے خوب پھینٹائی کی جائے۔ دوران پھینٹائی پاؤ بھر پختہ گھی بھی ملا کر پھینٹا جائے۔ جب خوب پھینٹ جائے۔ تو دھیرے

دھیرے چلا چلا کر پانی قریباً دو سیر اور بڑھایا جائے۔ تاکہ پتلا ہو جاوے۔ اب اس کو آگ پر رکھ کر چلایا جائے۔ جب وہ پک کر بیچ سے پھٹ کر پکے تب چاشنی بھی ڈال دی جائے۔ اور ملا کر اتار کر کڑاہی سے نکال کر قلعی دار برتن میں رکھ دیا جائے۔ یہ یونہی رات بھر رکھا رہے۔ صبح کو آدھا آدھا کر کے دو گھان بنائے جائیں۔ اس میں سے ایک گھان لے کر کڑاہی میں ڈال کر پکایا جائے جب اس قدر پک جائے کہ اگر انگلی اور انگوٹھے سے ذرا سا دبایا جائے۔ تو یہ ایک انگلی میں سب چپک جاوے۔ اور ایک سے بالکل چھوٹ جائے۔ تب نیچے اتار لیا جاوے۔ اور تھوڑا تھوڑا کر کے گھی ڈال کر پھینٹا جائے۔ (یعنی مشد سے مثل صابن کے گھوٹا جاوے۔ کہ گھی جذب ہوتا چلا جائے۔ اسی طرح پورا ایک سیر پختہ گھی جذب کر دیا جائے۔ اور اب پھر آگ پر کڑاہی رکھی جائے۔ اور بدستور تھوڑا تھوڑا گھی ڈال ڈال کر جذب کیا جائے۔ جب وہ گھی چھوڑ دے اور خوشبو دی جائے۔ تو چاقو وغیرہ سے جلدی سے ذرا سا نمونہ نکال کر اور انگلی سے داب کر (ٹھنڈا کر کے) جلدی سے دانت کے نیچے داب کر دیکھا جائے۔ جب وہ کھٹ سے ٹوٹ جائے تو سمجھنا چاہیئے کہ تیار ہے۔ اس وقت گھی لگے برتن میں فوراً انڈیل کر اوپر سے پستہ بادام کی ہوائی لگا دی جائے۔ بارہ گھنٹہ بعد اچھی طرح ٹھنڈا ہو گا۔ ورنہ چھ گھنٹہ بعد ہی کھٹ ہو جاتا ہے۔ اگر ٹیسٹ کرنے سے نمونہ کھٹ سے نہ ٹوٹے تو اور چلایا جائے۔ تا وقتیکہ مندرجہ بالا خوبی نہ آ جائے۔ بس تیار ہے۔ خوب مزے سے کھایئے اور بیچئے۔

نوٹ :۔ گھی میں تھوڑا سا دودھ ڈال کر اونٹایا جاوے۔ جب وہ مل جائے تو چند چھوٹی الائچی تل کر گھی چھان کر رکھ لیا جاوے۔ اگر جمنے لگے۔ تو معمولی کوئلوں پر پھر پگھلا لیا جاوے۔

۲۔ اس میں کوئی خوشبو جلدی جلدی ٹھہرتی نہیں ہے۔ اگر کچھ ڈالا بھی جاتا ہے تو معمولی سی تلخاہٹ آ جاتی ہے۔

۳۔ عرق کیوڑہ یا عرق گلاب یا سیال چیز تیاری کے دوران میں ہرگز ہرگز نہ ڈالی جائے۔ ورنہ سب گلٹھا سا ہو کر کچھ عجیب سے نمونے کا ہوتا ہے۔

وینشنگ کریم :

اسٹیرک ایسڈ ٹرپل پریسڈ $\frac{1}{2}$ اپونڈ۔ کاسٹک پوٹاش ۳ تولہ۔ بوریکس ایک تولہ۔ گلیسرین ۴ اونس

ڈسٹلڈ واٹر۔ ۸ اونس۔ ریکٹی فائیڈ اسپرٹ ۲ اونس۔ بنزوئیک ایسڈ۔ ۶۰ گرین۔ خوشبو ایک اونس۔

ترکیب :۔ واٹر باتھ پر اسٹیرک ایسڈ کو پگھلایا جائے۔ اور اس کا درجہ حرارت ۸۰ سینٹی گریڈ تک کر دیا جائے۔ اب آدھے پانی میں بورکس۔ کاسٹک پوٹاش اور گلیسرین بالترتیب ملالی جائیں۔ اور اس کا بھی درجہ حرارت ۸۰ سنٹی گریڈ تک کر دیا جائے۔ اور اس محلول کو اسٹیرک ایسڈ میں بدستور ملا کر چلایا جائے۔ اور تھوڑی دیر کے بعد باقی پانی کو بھی ۸۰ درجہ سنٹی گریڈ تک گرم کر کے اس میں ملا کر چلایا جائے کہ وہ گاڑھا محلول بن جائے۔ اور آگ بند کر کے چلایا جائے جب درجہ حرارت ۴۰ سینٹی گریڈ پر آجائے تو خوشبو ملا کر چلایا جائے۔ اور پھر ایک دن کے لیے بند کر کے رکھ دیا جائے۔ بعدہٗ شیشیوں میں بھر دیا جائے اور ہدایاتِ ماسبق پر عمل کیا جائے۔

کراچی حلوہ :

کھانڈ ایک سیر۔ نشاستہ خشک ایک پاؤ۔ پانی ۱۴ چھٹانک۔ گھی ایک پاؤ۔ مارٹی معمولی۔ الائچی خورد ۶ عدد۔ مغزیات حسب ضرورت۔

پہلے چینی میں ۳ پاؤ پانی ڈال کر چاشنی تیار کریں۔ پھر الائچی باریک کر کے ڈال دیں۔ نشاستہ کو ۲ چھٹانک پانی میں گھول کر حسب منشا رنگ زردہ شامل کر کے چاشنی تیار ہونے پر اس میں نشاستہ ملا دیں اور پھر اسے چلاتے رہیں۔ جب گاڑھا ہو کر چلنے نہ لگے تو قدرے گھی شامل کریں۔ اور ہلاتے رہیں۔ اس طرح آہستہ آہستہ تمام گھی شامل کریں۔ جب حلوہ گھی چھوڑ دے تو مغزیات شامل کر کے کسی تھال میں ڈال دیں۔

پیٹھے کی مٹھائی :۔

پیٹھے کی پھانکیں کریں۔ ان کو چھیل کر بیج اور اوپر کا تھوڑا سا گودا اور نیچے کا چھلکا نکال دیں اور قتلے کر دیں۔ پھر قتلوں کو کانٹے سے گوڈ کر چونے کے پانی میں تین چار گھنٹے بھگو کر صاف پانی میں ڈال دیں۔ پھر پانی میں پھٹکڑی ڈال کر جوش دے کر نکال لیں۔ پھر چینی کے شیرے میں نرم آنچ پر پکائیں۔ اس میں حسب منشا رنگ اور ایسنس ملایا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد ٹھنڈا ہونے کے لیے رکھ دیں۔ بہترین مٹھائی مربہ پیٹھہ تیار ہو گا۔

عوامی ڈاکٹر (حصہ سوم)

اکسیری کشتہ جات

حجریات

○ حجریات سے الماس، مروارید، مرجان، حجر الیہود، سنگِ جراحت، گودنتی، ابرک، سرمہ اصفہانی، توتیائے کرمانی توتیائے ہندی، مارقیشا ذہبی مراد ہے۔

الماس

○ یہ ایک بیش قیمت جواہرات میں ہے۔ دنیا میں بہت زیادہ قیمتی سمجھا جاتا ہے اور بطور زیور استعمال اس کا امیر گھرانوں اور یورپ میں عام ہوتا ہے۔ مزاج اس کا سرد خشک ہے۔ اس کو ہندی میں ہیرا اور انگریزی میں ڈائمنڈ کہتے ہیں۔ یہ تمام پتھروں سے سخت ہوتا ہے۔ یہ سفید، زرد، سیاہ، سرخ اور نیلے رنگوں کا ہوتا ہے۔ جس کے پاس ہیرا ہو اس پر بجلی نہیں گرتی۔ ہیرے کا فاد زہر کھٹمل ہے۔ چند عدد کھٹمل پانی یا دودھ میں پیس کر پلانے سے ہیرے کا ضرر ختم ہو جاتا ہے۔

کشتہ الماس خاص الخاص

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
(علامہ اقبال)

○ یہ ایک خاص الخاص راز ہے جس کا انکشاف کیا جاتا ہے۔ یہ کشتہ نہایت اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے اور جاذب سیماب ہے پھر لطف یہ کہ نہایت آسانی سے بن جاتا ہے۔

الماس کی کنی لے کر اسے ایک عدد موسمی گلاب (جو کہ چیت بیساکھ میں ہوتا ہے اور اُسے دیسی گلاب بھی کہتے ہیں) کے درمیان رکھ کر اوپر دو سیر سیبا جو کہ سرخ یا سفید رنگ کے بکرے کے خون میں تر کر کے نیم خشک کیا گیا ہو۔ اچھی طرح لپیٹ کر غلولہ بنا کر کسی لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ بہترین کشتہ ہو جائے گا۔ یہ جاذب سیماب ہو گا۔ اور اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ۔ اس میں آدھ تولہ مروارید ملا کر دو یوم کھرل کر کے خوراکی استعمال کے لیے رکھ لیں۔

خوراک :۔ ا تا ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسب، ہفتہ میں دو بار دیں۔

کشتہ الماس

○ ایک اور قیمتی راز حاضر ہے، یہ بھی اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ خوراکی استعمال کے لیے نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہے۔

آب پھول گینڈا، آب ثمر جوز ماثل، ہر ایک ایک چھٹانک میں زعفران اعلیٰ ½ تولہ ڈال کر رکھیں اور اسے روزانہ ہاتھ سے مسل دیا کریں چند روز بعد زعفران پھول کر فالودہ سا بن جائے گا۔ اب ایک چھٹانک ولایتی روئی لے کر (یہ عام انگریزی دوا فروشوں سے مل جاتی ہے) اس پر درمیان میں زعفران والا فالودہ ڈال کر اوپر ایک دو رتی ہیرے کی کنیاں رکھ کر اس کا گولہ سا بنا کر اوپر گاچنی مٹی کا پتلا سا لیپ کر کے خشک کر کے کسی لوہے کی کڑاہی اوپر نیچے ایک سیر کوئلے دیکر آگ لگا دیں سرد ہونے پر احتیاط سے ہیرا کی کنیاں چن لیں انشاء اللہ بہترین کشتہ ہو گا۔ اسے مروارید کے ہمراہ کھرل کر کے کام میں لائیں۔ انشاء اللہ بہترین فوائد حاصل ہوں گا۔

خوراک :۔ ا تا ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسب ہفتہ میں دو بار دیں۔

کشتہ الماس اسراری

○ سنکھیا سفید، سلور نائٹریٹ، مشک کافور، کشتہ طوطیا سفید ہر ایک ½ تولہ، سب کو باریک کر کے خوب کھرل کر کے ایک چینی کی پلیٹ میں ۳ ماشہ سفوف ڈال کر اوپر ½ تولہ فاسفورس رکھ کر اوپر باقی سفوف ڈال کر پلیٹ کو ٹیڑھا کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد اس میں روغن نکلنا شروع ہو جائے گا۔ ایک لوہے کی چمٹی سے ہیرا کا ٹکڑا تر کر کے ایک دہکتے ہوئے کوئلہ پر

دیں۔ ہیرا پھول کر کشتہ ہو جائیگا۔ جو جاذب سیماب ہو گا اور سونے کے اندر ڈال کر آگ پر رکھنے سے سونا کا کشتہ بھی کر دے گا

کشتہ طوطیا

○ بوٹی جل کھمبی ۱۰ تولہ (یہ بوٹی عام طور پر پانی کے کنارے ہوتی ہے اور پانی کی سطح پر تیرتی رہتی ہے۔ ساون بھادوں میں عام طور پر ہوتی ہے اس کا ذائقہ کڑوا پھول سُرخ رنگ اور پتے میتھی کے پتوں کی شکل کے ہوتے ہیں) کے نغدہ میں نیلا تھوتھا ا تولہ رکھ کر ½ا سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ انشاء اللہ سفید رنگ کا باوزن کشتہ برآمد ہو گا۔

نوشادر ٹھیکری ۶ تولہ اس کے چنے کے برابر ٹکڑے بنا کر ایک کوزہ گلی جس میں سوراخ ہوں (پیندے میں پانچ چھ سوراخ کر لیں) پہلے ایک ماشہ کشتہ طوطیا نیچے بچھا کر اوپر نوشادر ٹھیکری کے چند دانے ڈالیں پھر کشتہ۔ اس طرح چھ ماشہ کشتہ اور ۶ تولہ نوشادر ٹھیکری تہ بہ تہ بچھائیں۔ پھر گل حکمت کر کے بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں۔ آگ سرد ہونے پر پورا روغن نکل آئے گا۔ یہ روغن کسی نام چینی کے برتن میں ڈال کر اس میں ہڑتال ورقیہ، گندھک آملہ سار، منسل، سم الفار اور شنگرف رومی ہر ایک تولہ کا باریک سفوف کر کے آگ پر رکھ دیں۔ تیل ہو جائے گا۔ یہ روغن اکسیر ہے

کشتہ الماس

از چوہدری عبدالحق سب انسپکٹر پولیس ریٹائرڈ، عارف والہ ضلع ساہیوال

○ برائے ضعف باہ، دق وسل، سلسل بول، ذیابیطس۔

ایک رتی الماس لے کر ۵ عدد ثمر برگد میں بند کریں اور ۵ عدد مزید ثمر برگد کا نغدہ بنا کر اوپر چڑھا دیں۔ خوب گل حکمت کر کے خشک کر کے ½۹ سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور اس کے ساتھ ۶ ماشہ مروارید ملا کر کھرل کریں۔

خوراک :۔ ۲ چاول، ہفتہ میں دو بار دیں ایک ماہ میں صرف آٹھ خوراکیں دیں۔

دوائے الماس

○ برائے فالج

یاقوت سرخ، زمرد، نیلم ہر ایک ۹ ماشہ، ان کو باریک پیس کر تیزاب گندھک سے ذرا نمی

Scanned with CamScanner

دے لیں اور ایک رتی الماس کو تیزاب گندھک میں سات بار بجھا دے کر مذکورہ سفوف کے درمیان رکھ کر اچھی طرح کپڑوٹی کریں اور نیچے ۲۰ سیر اوپلہ بچھا کر اوپر پانچ سیر لکڑیوں کے چھوٹے چھوٹے ٹوٹے ڈال کر اوپر کپڑوٹی شدہ الماس رکھ کر اوپر مزید پانچ سیر لکڑیوں کے ٹوٹے رکھ کر اوپر مزید ۲۰ سیر اوپلے رکھ کر آگ دیں۔ الماس کشتہ ہوگا۔

اب پوٹاشیم کلوریٹ ۲ تولہ اور کافور ۲ تولہ کو باہم کھرل کریں اور ایک تام چینی کے برتن میں رکھ کر اوپر ایک تولہ مزید پوٹاشیم کلوریٹ رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور اوپر ایک دو چٹکیاں کھانڈ کی دیں۔ اسے آگ لگ جائے گی۔ جو کچھ جلنے کے عمل سے بچ رہے اسے شیشی میں ڈال لیں۔

اب بقدر چھ ماشہ دوا شیشی میں سے لے کر اس میں چھ ماشہ سم الفار سفید ملا کر آبِ گھیکوار سے کھرل کر کے ۱ تولہ زنجفر کی ڈلی پر لیپ کریں اور خشک کر کے ڈیڑھ پاؤ نمک خوردنی کے درمیان رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ پہلے نرم، پھر تیز، پھر خوب تیز، سات گھنٹہ آگ نیچے جلا کر سرد ہونے پر ڈلی نکال لیں زنجفر سفید ملے گا۔

اب تیار شدہ موتی، الماس شنگرف مذکور میں ملا کر خوب سحق کر کے دوا تیار کریں۔

خوراک ۱۔ ۲ چاول ہمراہ انڈا، صرف ایک خوراک دیں بفضلِ خدا بہت جلد فائدہ ہوگا۔

کشتہ الماس

○ برائے فالج و ذیابیطس شکری۔

آبِ سنتیاناسی ایک پاؤ مقطر مصفٰی میں دو تولہ سم الفار پیس کر ڈال دیں۔ اور اس پانی میں الماس رتی کو ۱۰۱ بجھا دیں (اس کو ابرک کے ٹکڑا پر رکھ کر گرم کریں) پھر اس پانی کو اسی نخدہ میں شامل کریں اور ملا کر کھرل کریں اور پھر اس میں الماس رکھ کر ۲۰ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔

خوراک ۱۔ ایک خشخاش کے برابر، صرف تین خوراکیں تین تین دن کے دفعہ سے دیں۔

کشتہ الماس خاص الخاص

از حکیم باوا سید فتح علی شاہ چومیلہ

○ سیماب مصفٰی، ہڑتال طبقی، سم الفار دارچکنا، ہر ایک ایک رتی۔ شورہ قلمی ۵ سُرخ

تمام ادویہ سحق کر کے ۱ قطرے تیزاب فاروقی ڈالیں۔ سب خاک ہو جائیں گے۔ بعدہٗ ۲۰ قطرے بلادر کے روغن کے آہنی کڑچھی میں ہمراہ خاک مذکور ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ یہ بھی خاکستر ہوگا۔

بعدہٗ ورقِ قلعی پر تو تنک دے کر الماس رکھیں اور اسی سفوف تیار شدہ کا لحاف دے کر غلولہ مذکور بنا کر تولہ بھر سفید بلور اوپر نیچے دے کر ایک نلی بُتر میں دہ گولی رکھیں۔ گل حکمت کر کے۔ اسیر کی محفوظ الہوا آگ دیں، کشتہ الماس انشاء اللہ تبارک ہو جائے گا۔

کشتہ الماس دیگر

از موصوف مذکور

○ ایکسٹریکٹ اکونائٹ چھ ماشہ لے کر تیزاب کبریت ۱ تولہ ہر دو کو ایک تام چینی کے ظرف میں ڈال کر اوپر ابرک کے ٹکڑے سے ڈھانپ دیں، ۱۲ گھنٹہ بعد کبریت تہہ نشین ہو گی۔ اب اس گندھک میں کافور ایک تولہ ملا کر چھ گھنٹے کھرل کریں۔ پھر اس میں ایک تولہ فاسفورس چھوٹے چھوٹے کاٹ کر ملا کر مینز کریں۔

اب اس میں تین ماشہ موم لے کر ایک تولہ نیلہ کی ڈلی پر لیپ کریں۔ اب اس پر اڑھائی تولہ دھاگہ تام لپیٹ کر اسے سپرٹ سے تر کر کے گڑھے یا کسی محفوظ الہوا جگہ میں رکھ کر آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور بذریعہ کھرل بقایا موم میں شامل کریں۔

ایک ماشہ موم ۱ رتی الماس سے ملا کر کٹھالی میں رکھ کر چرخ دیں بفضلِ خدا الماس شگفتہ ہوگا۔

کشتہ الماس:۔

ہیرا دو رتی ایک چینی کی چھوٹی سی پیالی میں رکھ کر اس پر تیزاب فاروقی دو تولہ ڈال دیں۔ اور تیزاب کے اُوپر مغز تخم ریٹھہ دو ماشہ اور سم الفار سفید دو ماشہ باریک پیس کر ڈال دیا جائے اور تین روز پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد نرم آنچ پر خشک کر کے اسی پیالی میں مُنہ بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں۔ اور قسمت آزمائی کریں۔

کشتہ الماس:۔

شورہ قلمی ۵ رتی۔ پارہ ایک رتی۔ ہڑتال طبقی ایک رتی۔ سنکھیا سفید ایک رتی۔ دارچکنا ۱ رتی۔ ان سب ادویہ کو دو گھنٹہ متواتر کھرل کریں۔ اور ایک چینی کی پیالی میں ڈال کر اس پر تیزاب فاروقی دس قطرہ اور بھلانواں کا شیرہ بیس قطرہ ڈال کر بھوبل پر رکھ کر خشک کریں۔ اب الماس عمدہ ایک رتی

لے کر خاک مذکور نیچے اوپر دے کر قلعی کے ورق میں لپیٹ کر اس غلولہ کے زیر و بالا سیندور ۴ تولہ دے کر بکری کے سینگ میں جس میں سے گودا نکال لیا گیا ہو۔ داخل کر کے گل حکمت کریں اور رکھا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔

کشتہ الماس:۔ از رانا مشتاق صاحب منڈی بوریوالہ۔

۱۔ نمک بوٹی ایک سیر میں ۵ تولہ نوشادر ٹھیکری تقریباً چھ گھنٹے پکا دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں قائم اور بے درد ہوگا۔

اب قائم الفار نوشادر سے دو تولہ نوشادر لے کر اس میں ایک تولہ سوہاگہ سفید ملا کر ۲ عدد آب لیموں سے کھرل کر کے خشک کر کے ٹکیہ بنا کر ایک کوزی میں بند کر کے $\frac{1}{2}$ ۱ سیر کی بے دود آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اس میں ایک تولہ پھٹکڑی سُرخ ملا کر مزید دو لیموں کا رس ڈال کر کھرل کریں۔ اور حسب دستور $\frac{1}{2}$ ۱ سیر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر مزید دو عدد لیموؤں کا رس ڈال کر کھرل کر کے $\frac{1}{2}$ ۱ تولہ نیلہ تھوتھا کی ڈلی پر ضماد کر دیں۔ اور ذرا کشادہ مُنہ والی کوزی میں اُوپر نیچے نمک خوردنی اس انداز سے رکھیں کہ خلا نہ رہے۔ اور مُنہ اچھی طرح بند کر کے $\frac{1}{2}$ ۲ سیر کی بے دود آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ مگر نیلا تھوتھا کی ڈلی مذکورہ ادویہ کے غلاف سے باہر نہ نکالیں۔ بلکہ تھوڑا کرید کر بقدر تین ماشہ کشتہ نیلا نکال کر باقی پھر سے ڈھانپ دیں۔ اور اس میں ۳ ماشہ کشتہ طوطیا کو نیم بوتل شیر مدار ڈال کر دو تین روز دھوپ میں رکھیں۔ دودھ فوراً ہی پھٹ جاتا ہے۔ مگر تین روز تک پڑا رہنے سے رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ اب تلچھٹ نکال دیں۔ صاف برنگ زرد دودھ محفوظ کر لیں۔

۲۔ روغن پھٹکڑی:۔ ۱۰ تولہ پھٹکڑی ۱۰ تولہ دودھ مذکور میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور سٹیل کے ظرف میں پھٹکڑی رکھ کر تیز آگ پر رکھیں۔ اور تقریباً ۲ ماشہ کشتہ نیلا اُوپر ڈال دیں۔ مکمل تیل بننے پر آگ سے اتار لیں۔ روغن پھٹکڑی تیار ہے۔

۳۔ روغن نوشادر:۔ سابقہ بقایا ۲ تولہ نوشادر پانچ شیر مدار مذکورہ میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور حسب دستور سٹین لیس سٹیل کے ظرف میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور اوپر ماشہ پھر کشتہ نیلا ڈال دیں۔ تقریباً بیس منٹ بعد تیل تیار ہوگا۔ جو ہوا میں جمنے اور آگ میں جلنے سے پاک ہوگا۔

۴۔ چار تولہ بھیم سینی کافور کی ایک ٹکیہ لے کر اُس کو بانس کی لکڑی سے بناتے ہوئے چمٹے سے پکڑ کر روغن پھٹکڑی سے لت پت کر کے پاؤ بھر کوئلوں پر سینک کریں۔ جب خشک ہو جائے تو دوبارہ روغن سے لت پت کر کے چھ تولہ ... آگ چھنگا بوٹی کا نمک۔ یہ قبرستان میں عام ہوتی ہے۔ اکتوبر میں اکٹھی کر کے نمک نکال لیں۔

آلودہ کر کے سینک کریں۔ لہٰذا چوتھے عمل پر کافور نرم مانند موم ہوگا۔ اسے ایک پیالی میں رکھ دیں۔

۵۔ اب روغن نوشادر کو نا چینی یا سٹیل کے ظرف میں ڈال کر اس میں ایک تولہ سنکھیا سیاہ (معدنی شرط ہے۔) ڈال دیں۔ اور اس قدر پکا دیں کہ نرم ہو جائے۔ یعنی سُوئی گذر ہو جائے۔ تو آگ سے اتار لیں۔ اسی طرح میٹھا تیلیا عمدہ ایک تولہ بھی نوشادر میں پکا کر نرم کریں۔

۶۔ اب ایک ظرف میں مشک کافور مذکور ۴ تولہ۔ سم الفار سیاہ مذکور ایک تولہ۔ اور میٹھا تیلیا مذکورہ ایک تولہ۔ ہر سہ کو اکٹھا کر کے اُوپر بقایا کشتہ نیلا ڈال کر آگ پر اس قدر پکا دیں کہ برنگِ سُرخ سیاہی میں گاڑھا سا روغن تیار ہو جائے۔

۷۔ اب اس روغن کافور میں بقدر ضرورت فاسفورس چمٹی سے پکڑ کر گرا دو اور تقریباً ۲ منٹ بعد ہاتھ سے نکال ہو۔ فاسفورس سرد اور قائم الفار ہوگا۔

ترکیب کشتہ الماس:۔ الماس ایک رتی فاسفورس مذکور ۴ رتی پترہ اور زیرہ ۲ رتی میں لپیٹ کر گولی سی بنا کر ایک خالی ہڈی پکڑا جس میں پہلے نصف تک سندھور بھرا ہو گولی رکھ کر اوپر مزید سندھور بھر کر مُنہ بند کر کے گل حکمت کر دیں۔ اور پانچ سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ بالفضل ایزدی کشتہ ہوگا۔

کشتہ ہیرا:۔ تیزاب فاروقی یعنی (شورہ ولائتی) ۱۰ تولہ۔ نوشادر سلاخی ۶ ماشہ۔ شورہ ۶ ماشہ جوکھار ۶ ماشہ۔ نوشادر شورہ۔ جوا کھار کو مسحق کر کے قدرے تیزاب میں ڈالتے جائیں۔ ایک گھنٹہ تک چٹکیاں لگائیں۔ سات دن محفوظ رکھیں۔ تیزاب ٹھنڈا ہو جائے گا۔ اس تیزاب کے دو تین قطرے زمین پر ڈالیں۔ جوش نہیں کھائے گا۔ ورنہ دوبارہ مندرجہ بالا ادویہ کی چٹکیاں دے کر ۷ یوم رکھ دیں۔ تیزاب ٹھنڈا ہو جاوے گا۔ پھر جمالگوٹہ۔ کچلہ مدبر۔ یعنی کچلہ کو پانی میں نرم کر کے پتہ نکال کر ۲ تولہ۔ نوشادر۔ کچلہ اور جمال گوٹہ کو خوب گھوٹیں کہ مانند مرہم بن جائے۔ ۱ تولہ ۱ تولہ پھر نوشادر کو ملا کر دوبارہ گھوٹیں۔ ان تینوں اشیاء یعنی جمالگوٹہ۔ کچلہ۔ نوشادر کو اکٹھے ملا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ روغن نکل آئے گا

نوٹ:۔ جس وقت تیزاب ٹھنڈا ہو جائے اس میں فاسفورس ایک تولہ ملا کر تیزاب ٹھنڈا کسی چینی کے برتن میں ڈال کر فاسفورس ڈال دیں۔ چینی کے پیالہ کو گرم راکھ یعنی کیری میں رکھیں۔ جب تیزاب تھوڑا کر قدرے رہ جائے گرم راکھ سے پیالہ دُور کر دیں۔ ٹھنڈا ہونے دیں۔ فاسفورس یہاں دانہ دار

Scanned with CamScanner

برنگ زرد بن جائے گی۔ نکال کر محفوظ رکھیں۔ اب افیون خام ۳ ماشہ۔ فاسفورس تیار شدہ ایک تولہ۔ آپس میں ملا کر کھرل کریں۔ وہی تیل نوشادر والا جو کچلہ اور جمالگوٹہ سے نکالا تھا۔ قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل کریں۔ کہ نمی آ جائے۔ سحق کریں موم ہوگا۔ اب الماس یعنی (ہیرا) کے دانہ کی کتنی $\frac{3}{4}$ رتی پر نکس کے سریا بر فاسفورس تیار شدہ سے کاغذ پر لگا کر کسی کٹھالی میں الماس کے اُوپر رکھ دیں۔ معمولی گل حکمت کر کے خشک کر کے آدھ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ الماس کشتہ ہو جائے گا۔ اپنی مرضی کے مطابق استعمال کریں

کشتہ ہیرا:۔ کپاس کی جڑوں کی چھال اُتار کر خوب پیس کر $\frac{1}{2}$ پاؤ آٹا بنا لو۔ پھر اس کو پان کے پتوں کے پانی سے کھرل کر کے آٹا کو غلولہ بنا لو۔ یعنی گوندھ کر اس کی تین ٹکیہ بنا لو۔ پھر کلنتھی اچھا لگ ہیرا ہینگ $\frac{1}{2}$ چھٹانک۔ سیندھا نمک $\frac{1}{4}$ ا تولہ۔ ان کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ صبح کو آگ پر پکاؤ۔ جب پانی $\frac{1}{4}$ سیر رہ جائے چھان کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔ ہیرا کو اس سے ۲۵ بار بجھاؤ دے کر کپاس کے غلولہ کی ایک ٹکیہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر کی آگ دیں۔ پھر نکال کر دوبارہ ۲۵ بار کلتھی والے پانی میں بجھاؤ دے کر دوسرے غلولہ کپاس میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر کی آگ دیں۔ پھر تیسری مرتبہ بھی ۲۵ بار بجھاؤ دے کر گل حکمت کر کے بیس سیر کی آگ دیں۔ بڑا عمدہ کشتہ ہوگا۔ شہد میں رگڑ کر پھر پانی سے صاف کر کے خشک کر لو۔ خوراک $\frac{1}{4}$ چاول ہے۔

دیگر کشتہ ہیرا:۔

کچلہ ایک پاؤ کو شیر مدار کی ایک بوتل لے کر مٹی کے پیالہ میں ڈال کر زمین میں دفن کر دیں۔ پندرہ دن بعد نکال کر کچلہ مدبر کو چھان لیں۔ شیر مدار سبز رنگ کا نکلے گا۔ یہی شیر مدار ۵ تولہ پیالہ میں ڈال کر شورہ ۵ تولہ داخل کر کے آگ پر رکھیں خشک ہوگا۔ پھر یہی شورہ ۵ تولہ کے درمیان فاسفورس ایک تولہ دے کر پیالہ میں رکھ کر آگ نرم پر رکھیں۔ متواتر ۴ گھنٹہ تک فاسفورس موم ہوگا یہی موم ایک رتی ہیرا کے اوپر رکھ کر کٹھالی میں آگ کوئلہ پر رکھیں۔ ہیرا کشتہ ہوگا۔ پھر شورہ خام $\frac{1}{2}$۲ تولہ کے نیچے اوپر درمیان میں کشتہ ہیرا دو اوپلوں کے درمیان رکھ کر لب بند کر کے مٹی کا تیل ڈال کر آگ دیں۔ ہیرا تیار ہوگا۔ آگے کام میں لائیں۔

مروارید

یہ چھوٹا اور بڑا ہوتا ہے۔ سفید۔ شفاف اور چمک دار موتی عمدہ ہوتا ہے۔ زرد۔ سیاہ بغیر چمک اور سوراخ دار موتی خراب اور ناقص ہوتے ہیں۔ مزاج اس کا سرد اور خشک ہوتا ہے۔ یہ اعلیٰ درجہ کا مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

لؤلؤ۔ موتی۔ دُر۔ اشمٹی۔ مکٹا اور کنا اس کے دوسرے نام ہیں۔

اصلی موتی کی پہچان یہ ہے کہ اگر چند موتی کسی چیز میں ڈال کر اوپر لیموں کا پانی نچوڑ دیا جائے تو موتی حل ہو جاتا ہے۔

اکسیر لولوی

مروارید ناسفتہ ۱ تولہ۔ ورق نقرہ ۱ تولہ۔ اس کو ایک ہفتہ عرق گلاب اور ایک ہفتہ روح بید مشک میں کھرل کر کے رکھیں۔

روزانہ ۲ رتی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا مقوی اعضائے رئیسہ اور حیرت انگیز اثرات کا حامل ہے۔

حب مرواریدی

مروارید ناسفتہ۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ۔ جوہر لوبان۔ مایہ شتر اعرابی۔ مشک خالص عنبر اشہب۔ ست سلاجیت۔ زعفران۔ ابریشم مقرض ہر ایک ہم وزن۔

تمام ادویات کو دو یوم تک کھرل کرے۔ پھر اس میں شہد ملا کر ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام دودھ سے کھائیں۔ اکسیری فوائد کی حامل ہے۔ تمام اعضائے رئیسہ کو طاقت

دیتی ہے۔ بہترین امساک پیدا کرتی ہے۔ بوڑھوں کو جوان کرتی ہے۔ پرانے نزلہ کے لیے نہایت مفید ہے اور بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتی۔

مالتی بسنت

دیدک کا مشہور نسخہ ہے جو نپ کہنہ بلغمی اور سوداوی کے لیے مجرب ہے۔

مروارید ناسفتہ ۱۰ ماشہ۔ ورق طلاء ۱۰ ماشہ فلفل سیاہ ۱۰ ماشہ۔ سنگ بصری ۷ ماشہ، شنگرف رومی ۳ ماشہ۔

اوّل ورق اور موتی کھرل کریں بعدہٗ دیگر ادویات کوٹ چھان کر داخل کر کے ایک تولہ مکھن کے ہمراہ چار گھڑی تک خوب گھونٹیں۔ بعدہٗ دو کاغذی لیموں کا پانی ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ خشک جاوے۔

معوراک :- بوقت ضرورت ۲ رتی تا ۱ رتی تک ہمراہ طباشیر ۱ ماشہ۔ دانہ الائچی ۱ ماشہ ست گلو ۱ ماشہ کے کھلائیں۔

کشتہ مروارید :- خفقان۔ توحش۔ حدت معدہ و جگر اور نزلہ حار میں مفید ہے۔

مروارید ناسفتہ ایک تولہ کو پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر دودھ میں بطور ڈول جنتر پکائیں۔ جب دو تین جوش آجائیں تو نکال کر دھو کر صاف کر لیں۔ پھر عرق گاؤزبان دو تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور گل گاؤزبان دس تولہ کے نغدہ کے درمیان دے کر دو گلی پیالیوں میں رکھ کر منہ گل حکمت کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر عرق گاؤزبان میں ایک گھنٹہ کھرل کر کے بدستور دس تولہ گل گاؤزبان کے نغدہ میں رکھ کر سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین مرتبہ اسی طرح آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔ اسی طرح گل سیوتی کے نغدہ میں ہو جاتا ہے۔ اسی طرح گل گلاب میں ہو جاتا ہے۔

خوراک :- ایک برنج سے ایک رتی تک ہمراہ خمیرہ گاؤزبان یا بالائی یا دیگر بدرقہ مناسب۔

کشتہ مروارید :- دق میں بیحد مفید ہے۔ حرارت عزیزی کو ابھارتا ہے۔ جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔

مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ کو گھیکوار کے پٹھے کے رس میں جو زرد رنگ کا نکلتا ہے۔ چار روز تک بھگو کر ظرف گلی میں مطین کر کے چار سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ اس کشتہ کو عرق بید مشک ایک تولہ میں تر کر کے خشک کر لیں۔ اور اس کے چالیس حصّے کر لیں۔ اور ایک حصّہ دو ماشہ گلو جو درخت

ینب سے حاصل کی گئی ہو۔ مٹی کے کورے برتن میں آدھ سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں ... چھٹانک پانی باقی رہے۔ تو اس کشتہ کے ہمراہ ہلا دیا جاتے۔ اسی طرح ہر روز کھلونے برتن میں پکائی جائے۔

اگر اس میں ہڑتال ورقیہ اور شنگرف ہر ایک ایک تولہ داخل کریں۔ تو مقوی باہ۔ ممسک اور مشتہی بدرجہ اتم ہو جاتا ہے۔

مرجان

○ یہ سرخ۔ سفید، زرد، اودی، نیلی اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ عام طور پر سرخ رنگ کا زیادہ ملتا ہے۔ جو زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ اس کی پتلی شاخوں کو مرجان اور اس کی جڑ کو بسد کہتے ہیں۔ اس کا مزاج اوّل درجہ میں سرد اور دوسرے درجے میں خشک ہے۔

مونگا، پیروالا، پروال، پربالہ اس کے دوسرے نام ہیں۔

کشتہ مرجان

○ کھانسی۔ دمہ۔ نزلہ۔ ذیابطیس۔ جریان اور دق وسل میں مفید ہے۔

مونگا بقدر حاجت لے کر شہد میں تین روز تک بھگوئیں۔ شہد مونگا سے دو انگشت اوپر رہے چوتھے روز مونگا معہ شہد سبو چہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے سکھا کر ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ سفید رنگ برآمد ہوگا پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک :- ایک چاول سے ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ مرجان بارد

○ پرانے بخاروں اور سل اور دق میں مفید ہے۔ نیز استحاضہ۔ جریان۔ کھانسی اور طحال میں مفید ہے۔

مونگا بقدر ضرورت لے کر عرق لیموں میں بھگوئیں۔ عرق مونگا سے ایک انگل اوپر رہے جب

عرق خشک ہو جائے تو عرق ادرک میں اسی طرح بھگوئیں۔ جب یہ بھی خشک ہو جائے تو گھیکوار کے پانی میں بھگوئیں جب خشک ہونے کے قریب ہو تو سبوچہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں، کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔

خوراک :۔ ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسب۔ کھانسی والے کو اور استحاضہ میں ہمراہ خمیرہ گاؤزبان دیں۔

کشتہ مرجان

○ مقوی مثانہ ہے، جریان کے لیے اکسیر ہے۔

مرجان ۵ تولہ کو ایک سیر دودھ کے کھویا میں تہ بتہ رکھ کر مٹی کی کوری ہنڈیا میں ڈال کر منہ گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں، انشاءاللہ کشتہ سفید ملے گا۔

خوراک :۔ دو چاول سے ایک رتی تک ہمراہ مسکہ یا بالائی یا بدرقہ مناسب۔

کشتہ مرجان

○ مقوی قلب ہے، مفرح اور دافع توحش ہے۔

شاخ مرجان بقدر ضرورت لے کر ایک بڑے ترنج میں چبھوئیں کہ چھپ جائے۔ ارد کی دال گھوٹ کر اوپر ایک انچ موٹا لیپ دیں۔ پھر اوپر کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ سفید ہوگا۔

خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ گلقند سیوتی یا کسی مفرح کے ہمراہ دیں۔

کشتہ مرجان

○ برائے امراض دل و جگر و معدہ و نزلہ و زکام۔

مرجان ایک تولہ کو گل گلاب پانچ تولہ کے نغدہ میں دے کر مٹی کی ٹھلیا میں بند اور گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ سفید ملے گا۔

خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

کشتہ مرجان :۔ کھانسی۔ دمہ۔ نزلہ۔ ذیابیطس۔ جریان اور دق و سل میں مفید ہے۔

مونگا بقدر حاجت لے کر شہد میں تین روز تک بھگوئیں۔ شہد مونگا سے دو انگشت اوپر رہے۔ چوتھے روز مونگا معہ شہد سبوچہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے سکھا کر ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاءاللہ کشتہ سفید رنگ برآمد ہوگا۔ پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ ایک برنج سے ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

کشتہ مرجان بارد :۔ پرانے بخاروں اور سل و دق میں مفید ہے۔ نیز استحاضہ۔ جریان۔ کھانسی اور طحال میں مفید ہے۔

مونگا بقدر ضرورت لے کر عرق لیموں میں بھگوئیں۔ عرق مونگا سے ایک انگل اوپر رہے جب عرق خشک ہو جائے۔ تو عرق ادرک میں اسی طرح بھگوئیں۔ جب یہ بھی خشک ہو جائے تو گھیکوار کے پانی میں بھگوئیں۔ جب خشک ہونے کے قریب ہو تو سبوچہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسب۔ کھانسی والے کو اور استحاضہ میں ہمراہ خمیرہ گاؤزبان دیں۔

کشتہ مرجان :۔ مقوی مثانہ ہے۔ جریان کے لیے اکسیر ہے۔

مرجان ۵ تولہ کو ایک سیر دودھ کے کھویا میں تہ بتہ رکھ کر مٹی کی کوری ہنڈیا میں ڈال کر منہ گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاءاللہ کشتہ سفید ملے گا۔

خوراک :۔ دو چاول سے ایک رتی تک ہمراہ مسکہ یا بالائی یا بدرقہ مناسب۔

کشتہ مرجان :۔ مقوی قلب ہے۔ مفرح اور دافع توحش ہے۔

شاخ مرجان بقدر ضرورت لے کر ایک بڑے ترنج میں چبھوئیں۔ کہ چھپ جائے۔ ارد کی دال گھوٹ کر اوپر ایک انچ موٹا لیپ کر دیں۔ پھر اوپر کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ سفید ہوگا۔

خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ گلقند سیوتی یا کسی مفرح کے ہمراہ دیں۔

کشتہ مرجان :۔ برائے امراض دل و جگر و معدہ و نزلہ و زکام۔

مرجان ایک تولہ کو گل گلاب پانچ تولہ کے نغدہ میں دے کر مٹی کی ٹھلیا میں بند اور گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفید ملے گا۔

خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

Scanned with CamScanner

کشتہ یاقوت

○ دل کو فرحت دیتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ جنون مرگی اور خفقان کیلئے مفید ہے۔

یاقوت رمانی ایک تولہ کو کوئلوں کی آگ پر گرم کر کے آب برگ زخم حیات میں دس بار بجھا دیں۔ پھر آب زرد گھیکوار لے کر سنگِ سماق کے کھرل میں تین گھنٹے متواتر کھرل کریں۔ جب غلولہ بننے کے قابل ہو تو ٹکیہ بنا کر سکورہ گلی میں رکھ کر اچھی طرح سے گل حکمت کر کے سکھا لیں۔ اور بیس سیر سرکنڈوں کی محفوظ الہوا جگہ پہ آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ سرخی مائل باوزن برآمد ہوگا۔ کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک :-

عقیق

○ یہ ایک مشہور پتھر ہے۔ جو سُرخ اور مائل بہ کبودی زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ اعلیٰ قسم بہت سرخ اور شفاف ہوتی ہے۔ یہ سرد و خشک طبیعت رکھتا ہے۔

اس کو شگفتہ کرنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ایک کٹھالی میں ۲۰ تولہ چاندی ڈال کر پگھلائیں اور نیچے خوب تیز آگ رکھیں اب ایک عقیق زنبور سے پکڑ کر پگھلی ہوئی چاندی میں رکھ دیں وہ سفید شگفتہ ہو جائے۔ اس طرح حسب ضرورت شگفتہ کر لیں۔ دوسرا عقیق ڈالنے سے پہلے پہلے عقیق کے ٹکڑے نکال لیا کریں اور نیچے آگ خوب تیز رکھیں تاکہ چاندی پگھلی رہے۔

کُشتہ عقیق

○ خفقان اور امراضِ دل میں مفید ہے۔

عقیق سُرخ ایک تولہ کو کوئلوں کی آگ پر سُرخ کر کے عرقِ گلاب و بید مشک و کیوڑہ ہر ایک پانچ تولہ کو یکجا کر کے اس میں پندرہ بیس مرتبہ بجھا دیں۔ حتیٰ کہ عقیق خستہ ہو جائے اور اسی عرق میں کھرل کر کے غلولہ بنا لیں اور برگِ چنبہ پانچ تولہ کوٹ کر نغدہ بنا کر سکورہ گلی میں نصف نیچے دے کر درمیان میں غلولہ رکھ کر باقی ماندہ نغدہ اوپر دے کر منہ گِل حکمت کر کے چار پہر کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر

نکال کر کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک :- چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ مربہ سیب یا مسکہ۔

دیگر :- اسی طرح برگ سرس۔ گلِ گلاب۔ سفوف کول ڈوڈہ اور سفوف ریٹھہ میں بھ جاتا ہے۔ ان میں سے اگر برگ سرس میں کرنا ہو تو ۵ تولہ برگ سرس کا نغدہ بنائیں اور اس میں عقیق کا غلولہ جو بترکیب مذکورہ بالا تیار کیا گیا ہو۔ رکھ کر گل حکمت کر کے چار پہر کی آگ دیں۔ اگر گلِ گلاب میں کرنا ہو تو پانچ تولہ گلاب کا نغدہ بنا کر اسی طرح اس میں کریں۔

اگر کول ڈوڈہ میں بنانا ہو تو پانچ تولہ کول ڈوڈہ کا سفوف بنا کر آدھا سکورہ گلی میں بچھائیں۔ اور اوپر ٹکیہ عقیق رکھیں۔ باقیماندہ سفوف بنا کر اوپر ڈال کر گِل حکمت کر کے چار پہر کی آگ دیں۔ اسی طرح سفوف ریٹھہ والا کر لیں۔ بفضلِ خدا کشتہ سفید قدرے خاکستری مائل برآمد ہوگا۔

برگ سرس والا مقوی باہ ہے۔ گل گلاب والا مفرح ہے۔ کول ڈوڈہ خفقان حار کو مفید ہے اور سفوف ریٹھہ والا ضیق النفس میں مفید ہے۔

کُشتہ عقیق

○ برائے قوتِ باہ

عقیق ایک تولہ کو بترکیب مذکورہ بالا بجھاؤ دے کر کھرل کر کے غلولہ بنائیں اور بیٹھ کنڈا کے چاول پاؤ بھر کوٹ کر سکورہ گلی میں نصف نیچے و نصف اوپر دے کر درمیان میں غلولہ رکھ کر سکورہ گلی کو گِل حکمت کر کے چار پہر کی آگ دیں۔

خوراک :- ایک رتی ہمراہ مسکہ یا دیگر بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ عقیق :- خفقان اور امراضِ دل میں مفید ہے۔

عقیق سُرخ ایک تولہ کو کوئلوں کی آگ پہ سُرخ کر کے عرق گلاب و بید مشک و کیوڑہ ہر ایک پانچ تولہ کو یکجا کر کے اس میں پندرہ بیس مرتبہ بجھا دیں۔ حتیٰ کہ عقیق خستہ ہو جائے۔ اور اسی عرق میں کھرل کر کے غلولہ بنا لیں۔ اور برگ چنبہ پانچ تولہ کوٹ کر نغدہ بنا کر سکورہ گلی میں نصف نیچے دے کر درمیان میں غلولہ رکھ کر باقیماندہ نغدہ اُوپر دے کر مُنہ گل حکمت کر کے چار پہر کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر

Scanned with CamScanner

نکال کر کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک:۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ مربّہ سیب یا مسکہ۔

دیگر:۔ اسی طرح برگ سرس۔ گل گلاب۔ سفوف کول ڈوڈہ اور سفوف ریٹھہ میں ہو جاتا ہے۔ ان میں سے اگر برگ سرس میں کرنا ہو تو پانچ تولہ برگ سرس کا نغدہ بنائیں۔ اور اس میں عقیق کا غلولہ جو بترکیب مذکورہ بالا تیار کیا گیا ہو۔ رکھ کر گل حکمت کر کے چار پہر کی آگ دیں۔ اگر گل گلاب میں کرنا ہو تو پانچ تولہ گلاب کا نغدہ بنا کر اسی طرح اس میں کریں۔ اگر کول ڈوڈہ میں بنانا ہو تو پانچ تولہ کول ڈوڈہ کا سفوف بنا کر آدھا سکورہ گلی میں بچھائیں اور اوپر ٹکیہ عقیق رکھیں۔ باقیماندہ سفوف بنا اوپر ڈال کر گل حکمت کر کے چار پہر کی آگ دیں۔ اسی طرح سفوف ریٹھہ والا کر لیں۔ بفضلِ خدا کشتہ سفید قدرے خاکستری مائل برآمد ہو گا۔

برگ سرس والا مقوی باہ ہے۔ گل گلاب والا مفرح ہے۔ کول ڈوڈہ والا خفقان حار کو مفید ہے۔ اور سفوف ریٹھہ والا ضیق النفس میں مفید ہے۔

کشتہ عقیق: برائے قوتِ باہ۔

عقیق ایک تولہ کو بترکیب مذکورہ بالا بجھا دے کر کھرل کر کے غلولہ بنائیں اور بیٹھ کنڈا کے چاول پاؤ بھر کوٹ کر سکورہ گلی میں نصف نیچے و نصف اوپر دے کر درمیان میں غلولہ رکھ کر سکورہ گلی کو گل حکمت کر کے چار پہر کی آگ دیں۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ مسکہ یا دیگر بدرقہ مناسبہ۔

ابرک

○ یہ مشہور معدنی چیز ہے۔ جو کہ سفید اور سیاہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ سیاہ رنگ کا ابرک سب سے اعلیٰ ہوتا ہے۔ مزاج اس کا سرد و خشک ہے۔

طلق، کوکب الارض، ستارہ زمین، ابرک، بھوڈل، اخریدون۔ اخترا ان۔ قرلون۔ عروق العروس۔ قران الارض۔ مضاف القمراس کے دوسرے نام ہیں۔

اس کو محلوب کر کے استعمال کرنا چاہیئے جس کی ترکیب یہ ہے۔ ابرک سیاہ یا سفید کو لے کر

آگ پر سُرخ کر کے پانی میں بجھائیں۔ اس طرح چند بار بجھا دے کر قینچی سے ریزہ ریزہ کریں۔ پھر ایک تھیلی میں مع چند عدد سنگریزہ یا ذہرہ کے ڈال کر ایک طشت میں گرم پانی بھر کر اس میں تھیلی مذکور کو ہاتھ سے اس قدر ملیں کہ تمام ابرک حل ہو کر تھیلی سے نکل جائے۔ اب آب مذکور کو رکھ چھوڑیں۔ جب تمام ابرک تہ نشین ہو جائے۔ اس وقت تمام پانی کو آہستگی سے پھینک کر ابرک محلوب کو خشک کر کے رکھ لیں۔ اسی ابرک محلوب سے کشتہ تیار کیا جاتا ہے۔

کشتہ ابرک بارد

○ بخاروں اور خفقان میں مفید ہے۔ نیز دوسری گرم امراض میں بھی مفید ہے۔

ابرک سیاہ ۵ تولہ دھناب کر کے شیرہ کھٹکل میں چار پہر کھرل کریں اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر گلی رکابی میں رکھ دوسری رکابی اوپر اُلٹی دے کر گل حکمت کر کے سکھا لیں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر کھٹکل کے شیرہ میں چار پہر کھرل کر کے اسی طرح آگ دیں۔ پانچ یا سات آنچ میں عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے۔

خوراک:۔ دو چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کُشتہ ابرک

○ صفراوی اور دقیہ بخاروں۔ تپ دق و سل وغیرہ میں اکسیر ہے۔ حرارتِ عزیزی کی حفاظت کرتا ہے۔

پانچ تولہ ابرک سیاہ کو دھناب کر کے کھٹی بوٹی کے رس تولہ میں کھرل کریں۔ بعدہٗ ٹکیہ بنا کر گلی رکابی میں رکھ کر اوپر دوسری رکابی دے کر منہ گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دوبارہ پانچ تولہ رس کھٹی بوٹی میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ اسی طرح دس دفعہ آگ دیں۔ بعدہٗ گھیکوار کے گودا پانچ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گلی رکابیوں میں رکھ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دس مرتبہ آگ دیں۔ پھر کنڈیاری خورد کے پانچ تولہ رس میں کھرل کر کے

Scanned with CamScanner

اسی طرح دس مرتبہ آگ دیں۔ پھر سہولائی خاردار دس تولہ کا نغدہ بنا کر درمیان میں ٹکیہ رکھ کر دو گلی رکابیوں میں لب گل حکمت کر کے اسی طرح پانچ مرتبہ آگ دیں۔ پھر اس ابرک کو شراب دیسی دس تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور برگ نیم آدھ سیر کے نغدہ میں دے کر گلی رکابیوں میں رکھ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر ٹکیہ دوبارہ برگ نیم آدھ سیر کے نغدہ میں رکھ کر اسی طرح آگ دس آگ دیں۔ پھر برگ مولی آدھ سیر کے نغدہ میں رکھ کر دس آنچ دیں۔ بس تیار ہے۔ اگر ٹکیہ ٹوٹ جائے تو جس بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر آگ دینا ہوگا۔ اسی کے تھوڑے سے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں۔

خوراک :۔ ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ ابرک حار

○ جو سرد امراض مثل لقوہ۔ فالج۔ وجع المفاصل وغیرہ میں مفید ہے۔

ابرک سفید دھناب کردہ پانچ تولہ کو لہسن کے پانی میں چار پہر کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر اسی کے نغدہ میں رکھ کر دو گلی رکابیوں میں رکھ کر منہ گل حکمت کر کے چار پہر کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دوبارہ لہسن کے پانی میں چار پہر کھرل کر کے اسی کے نغدہ میں رکھ کر بدستور چار پہر کی آگ دیں۔ اسی طرح چار یا پانچ آنچ دیں۔ کہ ابرک ملائم اور بے چمک ہو جائے۔

خوراک :۔ دو چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کُشتہ ابرک

○ برائے سوزاک وحمیات حار وحدت جگر۔

ابرک سفید دھناب کردہ پانچ تولہ لے کر اول آب انار دانہ میں چار پہر کھرل کریں۔ پھر چار پہر آب لیموں میں کھرل کریں۔ پھر چار پہر کھٹکل میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ خاکستر ہو جائے۔ بس تیار ہے۔ اگر چمک باقی ہو اور ہلکا نہ ہو تو اور کھرل کریں۔

خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

ابرک سیاہ خاص

○ ابرک سیاہ کی موٹی چکنی وزنی ڈلیاں لیویں۔ پتر بنا کر سات سات بار بول مادہ گاؤ جوان اور آب دہی میں بجھائیں۔ پھر کونڈی میں کوٹ کر بوری میں ہمراہ کنکر یا گٹھلی کھجور بھر کر دھناب کریں، اور خشک کریں۔ اب ایک دن آب بھنگرہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سمپٹ کر کے دس یا پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح تین آگیں دیں۔ پھر آب کنکر دندہ میں ایک دن کھرل کر کے اسی قدر آگ دیں۔ اب آب تازہ یا کارڈھا آملہ میں اسی قدر سات آگیں دیں۔ آب تازہ بہتر ہے۔

بعد ازاں آب اندرانی، سنکھاہولی۔ چرائتہ منڈی وغیرہ میں آگیں دیں۔ پھر جس قدر ہو سکے شیر خرمادہ میں آگیں دیں۔ اگر شیر خرمادہ میں یک صد آگیں دیں تو اکسیر دق سل اور محرقہ بخار تیار ہو۔ عورت کا دودھ شیر خر سے زیادہ مفید ہے۔

خوراک :۔ ایک رتی ہر مرض پر بدرقات مناسبہ استعمال کریں۔ یہ کشتہ ہر دوائی کو طاقت دیتا ہے۔

بخار صفراوی : شربت بنفشہ، عرق گاؤزبان وغیرہ۔

تپ محرقہ : آب انار، عرق گاؤزبان، عرق کیوڑہ وغیرہ

ضعف دماغ : مکھن گاؤ۔ مغز بادام مقشر یا شیرہ کوزہ مصری، کشتہ با ورق طلاء

ضعف دل : مکھن گاؤ۔ مغز بادام مقشر یا شیرہ کوزہ مصری۔ کشتہ با ورق طلاء۔ الائچی خورد

ضعف باہ : مربہ آملہ دو عدد۔ مصطگی رومی ۲ ماشہ۔ چہار عرق سکنجبین۔ کشتہ با ورق چاندی۔

ضعف جگر : مربہ آملہ ایک عدد۔ مربہ ہرڑ ایک عدد۔ عرق کھانسی۔ آب انار، کشتہ لوہا اور چاندی۔

ضعف امعاء : اگر گرمی سے ہو تو کشتہ ابرک ایک رتی، کشتہ مرجان یا صدف یا خرمہرہ دو رتی۔

تلی : نوشادر ۲ رتی یا آب جامن وغیرہ یا فولاد یا منڈور ۲ رتی۔

سوزش بول : ہمراہ کشتہ سکہ۔ قلعی۔ حجر الیہود۔ صدف وغیرہ۔ ہمراہ گلو سبز ایک تولہ پہار

مغز یا صرف مغز کھیرہ ۲ تولہ، برگ نیم ۴ رتی، رتن جوت یا اندرانی یا بھکھڑہ سبز ۲ تولہ اور مصری حسب ضرورت۔

جریان :۔ ہمراہ مکھن یا مربہ آملہ یا صدف یا سنکھاہولی یا بہوپھلی ہزار دانی، طباشیر، ست گلو بھکھڑا، اندارانی وغیرہ۔

ذیابیطس شکری :۔ سنکھاہولی۔ ست گلو۔ طباشیر۔ برگ کنگھی۔ ہر یک یک تولہ۔ گڑمار یک تولہ۔

کھانسی تر :۔ شربت بنفشہ۔ طباشیر۔ منقا۔ شہد۔

کھانسی خشک :۔ مکھن یا شربت بنفشہ

بجری ابرک سیاہ

○ چھوٹی پونگ مچھلی۔ پتہ روہو مچھلی۔ سہاگہ۔ گڑ پرانا تین سالہ، سنکھیا سفید، شہد، روغن گاد۔ تمام ہم وزن (۱/۲ حصہ)، ابرک سیاہ دھناب ایک حصہ۔

ابرک سیاہ کی موٹی بھاری اور چکنی ڈلیاں لے کر ہاتھ سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور پتھر کی بڑی کونڈی میں ڈال کر گھوٹیں۔ پھر ایک نئی بوری لے کر اس میں ہمراہ کنکر وغیرہ ڈال کر خوب ملیں تو ابرک ذرہ ذرہ ہو کر بوری سے نکل کر برتن کلاں میں جس میں یہ عمل ہو رہا ہو نکل آوے گا اور پانی میں مل جاوے گا۔ ایک رات پڑا رہنے دیں۔ پانی کے نیچے ابرک بیٹھ جائے گا۔ پانی نکال کر ابرک کو خشک کر لیویں۔ یہ ابرک دھناب ہے۔

تمام مندرجہ بالا اشیاء ہم وزن نصف حصہ اور یہ ابرک دھناب ایک حصہ ملا کر خوب رگڑیں اور ٹکیاں بنا کر خشک کر لیویں۔ پھر ایک مضبوط کٹھالی میں بند کر کے لکڑی کے کوئلوں کی بڑی بھٹی میں خوب دھونکیں تو ابرک پگھل کر ایک دھات چھوڑ دے گا۔ جو دانہ دانہ اور سیاہ رنگ کی چمک دار ہوتی ہے۔ اسے کٹھالی سے ڈھونڈ لیویں۔ یہی ابرک کی بجری ہے جو چوٹ کھانے سے کھانڈ کی طرح بکھر جاتی ہے۔ یہ بجری سیماب کے ساتھ لگتے ہی اُسے منتہی اور قائم النار کر دیتی ہے اسے سرخی کے چشمہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

قشر بیضہ مرغ کو کشتہ کرنے کے بعد انہیں اشیاء کے ہمراہ مندرجہ بالا طریقہ سے سفید رنگ کی بجری مثل قلعی برآمد ہو جاتی ہے۔ ہم نے اس بجری کو سیماب سے ملا کر اور سیپیوں کی اندرونی

دھات نکال کر شامل کر کے پھکنی سفید گل سے کشتہ کیا تو خوراک ایک چاول امراضِ گردہ و مثانہ کی اکسیر ثابت ہوئی۔

کشتہ ابرک بارد :۔ بخاروں اور خفقان میں مفید ہے۔ نیز دوسری گرم امراض میں بھی مفید ہے۔

ابرک سیاہ ۵ تولہ دھناب کر کے شیرہ کھٹکل میں چار پہر کھرل کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر گلی رکابی میں رکھ کر دوسری رکابی اوپر اُلٹی دے کر گل حکمت کر کے سکھا لیں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر کھٹکل کے شیرہ میں چار پہر کھرل کر کے اسی طرح آگ دیں۔ پانچ یا سات آنچ میں عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے۔

خوراک :۔ دو چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ ابرک :۔ صفراوی اور دقیہ بخاروں۔ تپ دق وسل وغیرہ میں اکسیر ہے۔ حرارت عزیزی کی حفاظت کرتا ہے۔

پانچ تولہ ابرک سیاہ کو دھناب کر کے کھٹی بوٹی کے رس تولہ میں کھرل کریں۔ بعدہٗ ٹکیہ بنا کر گلی رکابی میں رکھ کر اوپر دوسری رکابی دے کر منہ گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دوبارہ پانچ تولہ رس کھٹی بوٹی میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ اسی طرح دس دفعہ آگ دیں۔ بعدہٗ گھیکوار کے گودا پانچ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر گلی رکابیوں میں رکھ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دس مرتبہ آگ دیں۔ پھر کنڈیاری خورد کے پانچ تولہ رس میں کھرل کر کے اسی طور سے دس مرتبہ آگ دیں۔ پھر چولائی خاردار دس تولہ کا نغدہ بنا کر درمیان میں ٹکیہ رکھ کر دو گلی رکابیوں میں لب گل حکمت کر کے اسی طرح پانچ مرتبہ آگ دیں۔ پھر اس ابرک کو شراب دیسی دس تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور برگ نیم آدھ سیر کے نغدہ میں دے کر گلی رکابیوں میں رکھ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر ٹکیہ کو دوبارہ برگ نیم آدھ سیر کے نغدہ میں رکھ کر اسی طرح آگ دیں۔ آگ دیں پھر برگ مولی آدھ سیر کے نغدہ میں رکھ کر دس آنچ دیں۔ بس تیار ہے۔ اگر ٹکیہ ٹوٹ جائے تو جس بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر آگ دینا ہو گا۔ اسی کے تھوڑے سے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ

کشتہ ابرک حار:- جو سرد امراض مثل لقوہ۔ فالج۔ وجع المفاصل وغیرہ میں مفید ہے۔

ابرک سفید دھنایا کردہ پانچ تولہ کو لہسن کے پانی میں چار پہر کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر اسی کے نغدہ میں رکھ کر دو گلی رکابیوں میں رکھ کر منہ گل حکمت کر کے چار پہر کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دوبارہ لہسن کے پانی میں چار پہر کھرل کر کے اسی کے نغدہ میں رکھ کر بدستور چار پہر کی آگ دیں۔ اسی طرح چار یا پانچ آنچ دیں۔ کہ ابرک ملائم اور بے چمک ہو جائے۔

خوراک:- دو برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ ابرک:- برائے سوزاک وحمیات حار و حدت جگر۔

ابرک سفید دھنایا کردہ پانچ تولے کر اوّل آب انار دانہ میں چار پہر کھرل کریں۔ پھر چار پہر آب لیموں میں کھرل کریں۔ پھر چار پہر شیرہ کھٹکل میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ خاکستر ہو جائے۔ بس تیار ہے۔ اگر چمک باقی ہو اور ہلکا نہ ہو تو اور کھرل کریں۔

خوراک:- ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

سنکھ

یہ ایک کیڑے کے اوپر کا خول ہے جب کیڑا مر جاتا ہے یا نکل جاتا ہے تو اس خول کو سنکھ کہتے ہیں۔ مزاج اس کا سرد و خشک ہے۔

حلزون، شلنج، سفید مہرہ، کچک، گوشت ماہی، شنکھ اس کے دوسرے نام ہیں۔

حلزون (سنکھ)

یہ نسبت دوسرے جانوروں کی ہڈیوں کے یہ آبی جانوروں کے خلاف یعنی سنکھ، صدف، کوڑی۔ ان میں چونہ اور فاسفورس زیادہ ہوتے ہیں۔ ان کے کشتوں میں فاسفیٹ آف لائم زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے یہ کشتہ حلزون بوجہ اینٹی ایسڈ ہونے کے یورک ایسڈ کو بذریعہ پسینہ نکال دیتا ہے۔ اسی لیے تریاق زہر بھی مانا گیا ہے۔

۱: حلزون ۴ تولہ، گندھک ۸ تولہ، گندھک کو کوٹ کر حلزون کے نیچے اوپر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے بہت سی آگ دیں بزنگ سفید کشتہ ہوگا۔

خوراک: ایک رتی، اقسام تپ اور کھانسی کو از حد مفید ہے۔ پتر چاندی ایک تولہ کو کوزہ گلی میں ۴ تولہ اس کشتہ حلزون سے ملبوس کر کے دس سیر آگ دیں تو کشتہ ہوگی۔ خوراک ایک رتی مقوی باہ، ممسک ہے۔ تانبہ بھی اسی طریقہ سے کشتہ ہو۔ ایک تولہ ڈلی سنکھیا کو شہد میں غوطہ دے کر اس کشتہ حلزون میں پھیریں تاکہ ڈلی کے چاروں طرف کشتہ لگ جائے گا۔ ایک کوزی خورد میں سمیٹ کر کے ایک پاؤ اوپلوں کی آگ دیں تو سم الفار پھول جائے۔ مقوی باہ، ممسک اور دافع وجع المفاصل ہے۔ (رفیق)

۲: یہ کنوار گندل، شیر مدارہ کنڈ، شراب، ہاتھی سونڈی، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان مشترکہ یا الگ الگ میں کشتہ ہو۔ اس کے کشتے زہروں کا تریاق، اکسیر دمہ، مقوی اعصاب اور اٹھرا وغیرہ کو بھی مفید ہے۔

۳: سنکھ کو کچھ عرصہ کنوار میں بھگو کر دھوپ میں رکھ کر خشک کریں۔ پھر اس کے ہم وزن ناگ کیسر اور اتنی ہی ہلدی سبز یا خشک لے کر دو چار سیر پانی میں اچھی طرح پکا دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے پانی چھان کر اس میں یہی سنکھ ڈال کر نرم آگ پر خشک کریں۔ تاکہ اس کی فاسفورس قائم ہو۔ پھر رس کنوار میں غرق کر کے مینگنیوں یا اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر اس کو رس کنوار میں کھرل کر کے گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔

ایسی کم از کم شیر مدار کی گیارہ آگیں دیں۔ اور کشتہ کو شہد پر ڈال کر دیکھیں۔ اگر شہد جلنے لگے تو کشتہ درست ہے ورنہ شیر مدار کی اور آگیں دیکر یہی تجربہ کریں۔ ویسے بھی شیر مدار کی جتنی آگیں دیں اتنا ہی کامل اور اکسیر ہو۔

(سنیاسی بزرگ شیر مدار کی سو آگوں تک بھی پہنچ جاتے ہیں)

خوراک:- ایک رتی ہمراہ شہد، پان، منقٰی، بالائی، کھانڈ وغیرہ۔

دمہ، نمونیہ، بخار، بلغمی، مرگی، سانپ، بچھو، باؤلا کتا وغیرہ کے لیے اکسیر ہے تمام امراض بلغمی، ریحی، بارد وغیرہ کو مفید اور تریاق زہر ہر قسم بھی ہے۔

حجر الیہود

○ یہ ایک قسم کا پتھر ہے، اس کے دانے چھوٹے بڑے اخروٹ تک ہوتے ہیں. بالکل گول نہیں ہوتا، تھوڑا لمبا ہوتا ہے. اس کی تاثیر گرم و خشک ہے.

سنگِ یہود. حجر الزیتون. سنگِ جہوران اور استوان اس کے دوسرے نام ہیں.

اکسیر پتھری

○ اس کے استعمال سے بے شمار پتھریاں ٹوٹ کر نکل چکی ہیں. نہایت آزمودہ ہے.

سنگِ یہودہ ۵ تولہ، شورہ قلمی ۱۰ تولہ، آب مولی ۳½ سیر. ایک کوزہ گلی میں پانچ تولہ قلمی شورہ اور اس کے اوپر سنگِ یہود اور پھر اس کے اوپر قلمی شورہ دے کر اوپر ½ سیر آبِ مولی دیکر ۱۰ اسیر اوپلوں کی آگ دیں. اس طرح بدستور سات آنچ دیں. اکسیر پتھری تیار ہے.

خوراک:- اس کی ایک رتی میں جوکھار اور مولی کھار ۱۰۱ رتی ملاکر شربتِ بزوری کے ساتھ دن میں تین بار دیں. انشاء اللہ چند یوم میں پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکل جائے گی.

دوائے پتھری

○ دردِ گردہ. مثانہ اور گردے کی پتھری کے لئے اس کے چند روزہ استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے.

قلمی شورہ ۲ تولہ لے کر تھوڑا سا پانی ڈال کر آگ پر رکھیں. جب پگھلنے لگے تو حجر الیہود ایک تولہ خوب باریک کر کے ڈال کر ہلائیں. جب خشک ہونے کے قریب ہو تو نوشادر ٹھیکری ½ تولہ اور سہاگہ ۳ ماشہ باریک پیس کر ملادیں اور آخر میں پوست ریٹھہ ۱ عدد باریک ملادیں - اور آگ سے اتار کر پیس کر رکھ لیں.

خوراک:- ۲ رتی سے ایک ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ دیں.

کُشتہ حجرُ الیہود

○ سنگ گردہ و مثانہ کے لیے لاجواب چیز ہے.

پانچ عدد بچھو کلاں کو کوٹ کر ان کا نغدہ بنائیں. اور اس میں ۱ تولہ حجر الیہود رکھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں. سرد ہونے پر معہ خاکستر بچھو پیس کر محفوظ رکھیں.

خوراک ۱/۲ - ۱ - ۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ.

تریاق پتھری

○ حجر الیہود کو پتھر چٹی میں کشتہ کر کے ½۱ رتی خوراک ہمراہ لسّی بادام دیں. قریباً ۱۰ خوراکیں دیں اور صرف معمولی سبزیاں کھانے کو دیں. اور پیشاب آور کھانے بہت مفید ہیں. پیشاب کسی برتن میں کیا کریں، تاکہ جب پتھری نکلے تو معلوم ہو. اگر اکیس ۲۱ آگیں پتھر چٹی میں رگڑ کر دیں تو اکسیر پتھری ہو. اگر پیشاب کی تکلیف ساتھ ہو تو کشتہ کے ہم وزن قلمی شورہ وغیرہ ملا کر دیں.

پتھری توڑ

○ حجر الیہود ۲ تولہ، سنگِ سرماہی ۲ تولہ، سنگِ مقناطیس ایک تولہ، سنگِ زراسنج ایک تولہ، لاجورد ایک تولہ. تمام کو کوٹ کر مولیوں کے پانی سے رگڑ کر ٹکیہ بنا کر کوزی میں بند کر کے گجیٹ کی آگ دیں. ایسی سات آگوں میں کشتہ عجیب الاثر ہو. اگر پہلے ایک آگ پتھر چٹی کی دے کر پھر یہ سات آگ دیں. ایسی سات آگوں میں تو اکسیر ہو.

خوراک:- ۲ رتی ہمراہ آب دریا، نہر یا بارش.

کُشتہ جات ذوی الاجساد

یعنی

دھاتوں کے کُشتہ کرنا

○ ذوی الاجساد میں سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ قلعی۔ سیسہ۔ جست۔ فولاد اور خبث الحدید شامل ہیں۔

سونا (طلا)

○ سونا۔ زر۔ طلا۔ شمس۔ خورشید۔ آفتاب۔ ذہب۔ لطی زرد۔ سن۔ سنہ۔ مکنون۔ کنک۔ کندن۔ عقیان۔ عسجد۔ ہادبا۔ کنجن۔ فلک چہارم اور زر دلعیدی اس کے نام ہیں۔

○ یہ ایک مشہور دھات ہے جس کے زیورات مستورات بہت شوق سے پہنتی ہیں۔

○ اس کا مزاج معتدل بہ حرارت ہے یہ روح کو لطیف اور طبیعت میں فرحت پیدا کرتا ہے۔ عمر کو بڑھاتا ہے اور صحت کو برقرار رکھتا ہے رنگ کو سرخ وسپید کرتا ہے۔ بلڈ پریشر کی کمی کو دور کرتا ہے۔ خفقان وسواس اور جنون کو دور کرتا ہے دق اور سل کو دور کرتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے اور جسم میں از سر نو نئی قوت پیدا کرتا ہے۔ مردانہ قوت کے لیے خاص چیز ہے جسم میں ناکارہ ٹیشوؤں کی جگہ نئے ٹیشو پیدا کرتا ہے اگر اس میں بناتے وقت ساتھ ہی کشتہ ہیرا شامل کر لیا جائے تو کایا کلپ (اعادہ شباب) کا کام دیتا ہے اور ذیابیطس کے لیے اکسیر کا کام دیتا ہے۔

کشتہ سونا ہیرا اسراری

○ سونا اور ہیرا کا وہ لاجواب نسخہ جسے آج تک انکشاف کی ہوا تک نہیں لگی۔ اس کی صرف

ایک دو خوراک سے فالج غائب۔ نامرد یا جاں بلب مریض کو ایک خوراک سے فوراً اثر معلوم ہوتا ہے کایا کلپ (اعادہ شباب) کے لیے اکسیر قوت باہ اور شوگر کے لیے لاجواب تحفہ اعضائے رئیسہ کے لیے خاص شے۔

○ ۴ رتی ہیرا کو ابرک کے اوپر رکھ کر آگ پر گرم کر کے آب سیتا ناسی مقطر جس میں دو تولہ سم الفار سفید حل کر لیا ہو میں ۱۰۱ مرتبہ بجھاؤ دیں پھر یہ پانی سیتا ناسی کے نغدہ جس میں سے پانی نکالا گیا ہے میں شامل کر کے اس کے درمیان میں ہیرا رکھ کر خوب کپڑ وٹی کر کے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں انشااللہ کشتہ ہو جائے گا۔

○ برادہ سونا ۱ تولہ۔ برادہ چاندی ۱ تولہ برادہ تانبا مصفا ۱ تولہ۔ کشتہ ہیرا اوپر والا ۴۸ رتی شنگرف ۱ تولہ کو ایک بوتل آب سیتا ناسی میں کھرل کر کے ٹکیا بنا کر ایک من ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں پھر دوبارہ آب سیتا ناسی میں کھرل کر کے ایک من کی آگ دیں پھر تیسری مرتبہ ایک بوتل آب سیتا ناسی میں کھرل کر کے ۲۰ سیر کی آگ دیں چوتھی مرتبہ ایک بوتل آب سیتا ناسی میں کھرل کر کے ۱۰ سیر کی آگ دیں اور آخر میں پانچویں بوتل میں کھرل کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں انشا اللہ لاجواب چیز تیار ہو گی خوراک ۱ تا ۲ چاول ہمراہ مکھن دوران استعمال دودھ گھی کا خوب استعمال کریں

کشتہ سونا لولوی

○ شوگر کے لیے انتہائی اکسیر جس کا کوئی جواب نہیں ہے

براده تیزابی سونا	مرداريد	شاخ مرجان	قلعی پارہ چھلند
½ تولہ	۱ تولہ	۱ تولہ	۲ تولہ

(قلعی ۱ تولہ پارہ مصفا ۱ تولہ) چاندی پارہ چھلند ۲ تولہ (چاندی ۱ تولہ پارہ مصفا ۱ تولہ) کشتہ ہیرا ۱۴ رتی۔ سب کو باریک مانند تیار کر کے پھر آب گھیکوار سے ۶ گھنٹے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر اچھی طرح خشک کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں اس طرح ۳۰ آنچ دیں۔

○ خوراک ½ رتی روزانہ ہمراہ مکھن۔

Scanned with CamScanner

کشتہ سونا

○ مقوی اعضاء رئیسہ مولد خون اور قبل از وقت بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

○ برادہ سونا تیزابی ½ تولہ کو اب ٔ کچنال تازہ۔ آب آدرک۔ شیر مدار۔ آب گھیکوار۔ آب برگ پان۔ آب برگ تلسی۔ عرق شیر مقطر۔ اور آب لیموں ہر ایک ۵ تولہ یکے بعد دیگرے پانیوں میں کھرل کر کے غلولہ سا بنائیں تمام پان مقطر کر کے استعمال کریں۔ پھر برگ پان ۱۰ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر لیں اور خشک ہونے پر ۲۰ سیر اوپلوں کی آنچ دیں اگر ایک آنچ میں کشتہ نہ ہو دوبارہ آب ادرک یا آب برگ پان میں کھرل کر کے حسب سابق آگ دیں عموماً دو یا تین آنچ میں بہترین کشتہ ہو جاتا ہے خوراک ¼ تا نصف چاول ہمراہ مکھن دیں۔

کشتہ سونا ہیرا پان والا

○ لیجئے ایک اور سلینہ کا راز پیش خدمت ہے۔ اعضاء رئیسہ کے لیے اعلیٰ ترین ٹانک۔ بھوک بے انتہا بڑھ جاتی ہے رنگ سرخ و سپید کر دیتا ہے۔ کایا کلپ فوائد کا حامل۔ میں نے ایک لیڈی ڈاکٹر کو جس کا پستان کینسر کی وجہ کاٹ دیا گیا تھا مگر کینسر بدستور رہا تھا کو استعمال کرایا اس کے استعمال سے اس کا کینسر دور ہو کر صحت قابل رشک بن گئی اُسے ۱۰ برس پہلے یہ کشتہ کھلایا تھا لوگ اب تک اسکی صحت کو دیکھ کر رشک کرتے ہیں یہ کشتہ ٹی بی کے مریضوں کو استعمال کرایا ان کی کایا پلٹ دی مرض دور ہو گیا اور وہ سرخ و سپید ہو گئے نہایت قابل قدر تحفہ ہے۔

○ سونا تیزابی برادہ ½ تولہ۔ کشتہ ہیرا زعفران والا (نسخہ الماس کے باب میں دیکھیں) ۱ ماشہ۔ عرق سانچی پان ۲ پاؤ۔ سیماب مصفیٰ حسب ضرورت۔

○ برادہ سونا کو کھرل میں ڈال کر اس میں کشتہ ہیرا اور پارہ مصفا ۴ رتی شامل کر کے عرق سانچی پان (یہ سانچی پان کے پتوں کو کوٹ کر اس کا پانی نکال کر شیشے کی فلاسک میں ڈال کر اوپر شیشے کا ہی عرق نکالنے والا (جو کہ سائنس کا سامان بیچنے والوں سے مل جاتا ہے) لگا کر سپرٹ لیمپ نیچے جلا کر یا سوئی گیس کی بالکل نرم آنچ پر عرق نکال لیں) ۲ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں اس طرح ہر مرتبہ ۴ رتی سیماب کا اضافہ کر کے عرق سانچی پان میں کھرل کر کے

آگ دیتے رہیں حتیٰ کہ ا تولہ وزن ہو جائے۔ بہترین کشتہ تیار ہو گا جو کایا کلپ اثرات کا حامل ہو گا خوراک ا چاول ہمراہ مکھن دوران استعمال دودھ گھی اور مکھن اور پھل خوب کھائیں۔

کشتہ طلا مہاراجہ پٹیالہ والا

○ یہ نسخہ ایک سوامی نے کنگ میڈیکل کالج کے اپنے ایک شاگرد سکھ پروفیسر سے مہاراجہ پٹیالہ کے لیے بنوایا تھا واقعی یہ ایک کایا کلپ نسخہ ہے اور بادشاہوں کے لائق ہے آپ اسے آزما کر حیران ہوں گے ورق سونا خالص ۳ تولہ۔ پارہ مصفا ۲ تولہ مروارید ناسفتہ ا تولہ۔ شنگرف رومی ½ تولہ آب پوغاٹ مصفیٰ مقطر ا بوتل۔ پارہ کو کھرل میں ڈال کر اس میں ایک ایک ورق سونے کا ڈالتے جائیں حتیٰ کہ تمام ورق اس میں مل جائیں پھر مروارید ملا کر کھرل کریں اور اس کے بعد شنگرف رومی ملا کر کھرل کر کے پھر تھوڑا تھوڑا آب پوغاٹ مقطر ڈال کر کھرل کرتے جائیں اس طرح پوری بوتل خشک ہونے پر تقریباً ایک درجن ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور دو مٹی کی پیالیوں میں رکھ کر خوب اچھی طرح گل حکمت کر کے زمین میں گڑھا کھود کر صحرائی اوپلوں کی کثیر آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں اور باریک کر کے کسی شیشی میں ڈال کر کسی کمی نمی والی جگہ پر ایک ہفتہ دفن کریں یہ دوائی جس قدر پرانی ہو گی اکسیر ہو گی خوراک ۲ چاول سے ½ رتی تک۔

○ کنگ میڈیکل کالج کے فارماکالوجی کے سکھ پروفیسر نے اپنے گرو کے کہنے پر جب یہ نسخہ تیار کیا تو اس نے اپنے چپڑاسی سے کہا کہ کوئی مریل کتا ڈھونڈ کر لاؤ وہ لنڈا بازار کی طرف ایک مریل کتا پکڑ کر لایا اسے باندھ دیا گیا اور یہ دوائی ایک ہفتہ کھلائی گئی ایک ہفتہ کے بعد کتے کی صحت قابل رشک ہو گئی اور وہ زنجیر تڑوا کر بھاگ گیا۔ ان کے ڈیپارٹمنٹ میں ایک ملازم نے ایک ہفتہ یہ دوائی جو کہ اس نے کھرل کرتے وقت اڑا لی تھی کھائی وہ اس وقت ۷۰ سال کی عمر میں ہے مگر اس کی صحت قابل رشک ہے اور رنگ سرخ ہے گویا کہ ۴۰ سال دوائی کھائے گزرنے کے باوجود بڑھاپا اس کے قریب تک نہیں آیا اور وہ اب تک اپنے آپ کو ۳۰ سالہ جوان ہی محسوس کرتا ہے۔

کشتہ طلا سیمابی

○ اعصابی کمزوری۔ تپ دق کے لیے نہایت اکسیر پہلے دن ہی فائدہ کرتا ہے دودھ گھی

خوب ہضم کرتا ہے۔ چہرہ کو مانند گلاب بناتا ہے ایک ہفتہ کے اندر ہی تپ دق کو غائب کر دیتا ہے۔

○ برادہ سونا تیزابی ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار قاتم النار ۳ ماشہ۔ سیماب مصفیٰ ۳ ماشہ۔ سب کو چولائی خاردار مروق قطرہ قطرہ ڈال کر دو یوم کھرل کریں اور غلولہ بنا کر خشک کر کے کوزہ میں بند کر کے آدھ پاؤ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں باوزن کشتہ ہوگا احتیاط رہے تو پارہ نہیں اڑے گا پھر دوبارہ مزید گندھک و سیماب شامل کر کے آگ دیں اس طرح ہر بار گندھک و سیماب کا اضافہ کر کے آگ دیتے رہیں حتیٰ کہ سات تولہ شامل ہو جاتے انشاءاللہ بہترین کشتہ تیار ہو جائے گا خوراک ایک چاول ہمراہ مکھن دیں۔

کشتہ سونا خاص

○ ہر مرض لاعلاج کی دوا، خصوصاً امراض بلغمی اور سوداوی کے لئے اکسیرِ اعظم۔

چوہے کنی بوٹی ۱۰ تولہ کو پترا سونا ایک تولہ کے اوپر نیچے رکھ کر دو پتے پتھر چٹی کے اوپر اور دو پتے پتھر چٹی کے نیچے رکھ کر چھوٹی کوزی میں بند کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں تو آٹے کی طرح پیلے رنگ کا کشتہ تیار ہو جاتا ہے۔ جو کہ اکسیرِ اعظم ہے۔

خوراک :۔ ۱ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ

چوہے کنی

○ یہ بالکل چوہے کے کانوں کی طرح بھورے سیاہ رنگ کے بالوں والے پتّے دو دو جوڑوں پر لگے ہوتے ہیں۔ ڈنڈی صرف ایک ہی سیدھی کھڑی ہوتی ہے اور دوسری شاخ نہیں ہوتی۔ اور چھ انچ سے زیادہ بھی نہیں ہوتی۔ اس کی پتی کی ایک رتی اگر زبان پہ رکھیں تو زبان پھٹ کر خون نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ بوٹی خشک پہاڑی علاقوں میں جیٹھ اور ہاڑ کے مہینوں میں ملتی ہے۔

۲۔ ہر شے مثل پارہ، تانبہ، سونا، چاندی، ہڑتال اور طوطیا کا کشتہ کرتی ہے۔

کشتہ طلا :۔ مصفی خون۔ مقوی باہ و مفرح۔ نیز تپ دق اور پرانے بخاروں میں بھی مفید ہے۔

سونے کا برادہ یا ورق ایک تولہ لے کر گل گلاب بہاری کے پانی دس تولہ میں کھرل کریں۔ اور غلولہ بنا کر گل گلاب بہاری کے پاؤ بھر نغدہ میں رکھ کر دو گلی رکابیوں میں گل حکمت کر کے بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر دس تولہ آب گل گلاب میں کھرل کر کے پاؤ بھر گلاب کے نغدہ میں رکھ کر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح چار پانچ دفعہ میں کشتہ ہو جاتا ہے۔ اگر سات مرتبہ آنچ دیں۔ تو بہت عمدہ کشتہ تیار ہوتا ہے۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

نوٹ :۔ ہمارے ایک دوست کو ہم نے یہ نسخہ بتایا تھا۔ لڑائی کے زمانہ میں اس کے ایک دوست کو آتشک ہو گیا۔ وہاں اور تو کوئی دوا مل نہ سکی۔ گلاب وہاں عام تھا۔ اُس نے یہ کشتہ تیار کر کے اُسے چودہ روز کھلایا۔ جس سے بالکلیہ صحت ہو گئی۔ بلکہ اس کا رنگ سُرخ ہو گیا۔

کشتہ طلا حنظل والا :۔ مقوی باہ۔ مقوی معدہ اور مفرح ہے۔ حرارتِ عزیزی کو ابھارتا ہے۔

سونے کا برادہ یا ورق ایک تولہ لے کر گل گلاب بہاری کے پانی میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ دس تولہ پانی جذب ہو جائے۔ غلولہ بنا کر ایک تمہ کے اندر رکھ کر اُوپر پاؤ بھر گل گلاب تازہ باریک پیس کر تمہ کے اُوپر لحاف چڑھائیں۔ اور گل پیالی میں رکھ کر مُنہ گل حکمت کر کے بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاءاللہ ایک ہی آگ میں کشتہ ہو جائے گا۔ ورنہ دوبارہ اسی طرح کریں۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ طلا :۔ پترہ شمس ۶ ماشہ۔ گندھک ۶ ماشہ۔ پارہ ۶ ماشہ۔ سم الفار ۶ ماشہ۔ پترہ شمس کے علاوہ باقی ۲ سے ۴ ادویہ کو نہایت ہی باریک کر کے لعاب کنوار گندل سے کھرل کر کے نغدہ بنا کر پترہ شمس کے اُوپر نیچے دے کر دو ٹھیکریوں کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کر کے ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ اسی طرح سات آگ دیں۔ نہایت ہی اعلیٰ شان کشتہ بن جائے گا۔ عرق گلاب سے آہستہ سے کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔

خوراک :۔ ایک چاول ہمراہ مسکہ۔ قوتِ باہ اور دق میں مفید ہے۔

کشتہ طلا : برائے شوگر۔

برادہ شمس ۳ ماشہ۔ برادہ قمر ۵ تولہ۔ سیماب مصفےٰ ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو آب کریلا میں کھرل کرکے دس سیر کی آگ دیں۔ نکال کر وزن کریں۔ جتنا پارہ کم ہو اتنا ڈال کر آب جامن ایک بوتل میں کھرل کرکے آگ دیں۔ اسی طرح آگ دیتے جاویں۔ جبکہ سیماب کا وزن پُورا ہوجائے۔ آخری آگ عرق گلاب سہ آتشہ ایک بوتل کھرل کرکے دس سیر کی آگ دیں۔ نہایت ہی عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ جو ذیابیطس شوگر۔ جریان۔ احتلام۔ سستی۔ نامردی۔ کمزوری میں بیحد مفید ہے۔ احقر کا ہزاروں بار کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

کشتہ سونا:۔ قوت باہ اور دق کے لیے لاجواب ہے۔

پترہ سونا ½ تولہ۔ گندھک آملہ سار ½ تولہ۔ پارہ مصفےٰ ½ تولہ۔ سم الفار سفید ½ تولہ۔ پترہ سونے کے علاوہ باقی تمام ادویات کو نہایت باریک کرکے لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے نغدہ بنا کر پترہ سونا کے اوپر نیچے دے کر دو ٹھیکریوں کے درمیان رکھ کر گل حکمت کرکے خشک ہونے پر ایک پاؤ اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات آگ دیں۔ نہایت اعلےٰ کشتہ تیار ہوجائے گا۔ عرق گلاب سہ آتشہ سے کھرل کرکے حفاظت سے رکھیں۔

خوراک:۔ ایک چاول ہمراہ مکھن۔

کشتہ سونا چاندی والا:۔ ذیابیطس۔ جریان۔ احتلام اور سستی کمزوری کیلیے مفید ہے

برادہ سونا ۳ ماشہ۔ برادہ چاندی ۲ تولہ۔ سیماب مصفےٰ ایک تولہ۔ تمام ادویات کو آب کریلہ ایک بوتل میں کھرل کرکے دس سیر کی آگ دیں۔ پھر وزن کریں۔ جتنا سیماب کم ہو اتنے سیماب کا اضافہ کرکے ایک بوتل جامن کے پانی میں کھرل کرکے آگ دیں۔ اسی طرح مزید آگ آبِ جامن میں دیں۔ حتیٰ کہ سیماب کا وزن پورا ہوجائے۔ آخر میں عرق گلاب سہ آتشہ میں کھرل کرکے دس سیر کی آگ دیں بہترین کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک:۔ ۲ چاول ہمراہ مکھن یا بالائی۔

کشتہ سونا خاص الخاص سومرو خاندان والا:۔ ہر قسم کی کمزوری۔ شوگر۔ ضعفِ جگر۔

دق۔ گرمی وغیرہ اور قوتِ باہ میں بے حد اضافہ ہوجاتا ہے۔ قوتِ باہ کی موجیں ٹھاٹھیں مارنے لگتی ہیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال کے بعد طاقت سنبھالنا مشکل ہوجاتا ہے۔ اعصابی کمزوری کی خاص دوا۔

برادہ سونا ایک تولہ۔ مروارید اصلی ½ تولہ۔ زمرد ½ تولہ۔ یاقوت ½ تولہ۔ عقیق ½ تولہ پہلے ایک لاکھ گل سُرخ بہاری کا عرق نکالیں، ۱۰ ہزار گل سُرخ کا ۲۰ بوتل عرق نکال کر پھر اس عرق میں مزید ۱۰ ہزار گل سُرخ شامل کرکے عرق نکالیں۔ اسی طرح عرق نکالتے رہیں۔ حتیٰ کہ ایک لاکھ گل سُرخ سے ½ ۱ بوتل عرق کی نکل آئے گی۔ جو کہ نہایت تیز ہوگی۔ اب اوپر والی ادویات کو باریک کرکے اوپر والے عرق گلاب ایک بوتل میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ تمام عرق جذب ہوجائے تو ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر ایک بوتل آب کچنال میں کھرل کرکے آگ دیں۔ پھر ایک بوتل گل عباسی کے پانی میں کھرل کرکے آگ دیں۔ آخری مرتبہ باقی ½ بوتل عرق گلاب میں کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ اگر تیاری کے دوران کشتہ الماس کا ایک ماشہ کا اضافہ کر دیا جائے تو فوائد بہت بڑھ جاتے ہیں۔

کشتہ سونا ھیرا والا کایا کلپ:۔

الماس سیاہ ۸ رتی لے کر اور بقدرِ ضرورت قلعی پگھلا کر پانچ منٹ تک اس میں ہلکی آنچ پر ڈبو رکھیں اور باہر نکال کر پانچ منٹ تک سرد کریں۔ اسی طرح گیارہ بار عمل کریں۔ پھر اسی طرح گیارہ بار سیسہ میں اور آخر میں گیارہ بار جست میں عمل کریں۔ اب یہ شدھ ہوگا۔ نیز اس کام کے لیے چاندی کی چمٹی استعمال کریں۔ اب الماس کو ایک عدد بلادر کلاں کی ٹوپی اتار کر اس میں بند کرکے اُوپر سے کپڑ مٹی کرکے ایک سیر کوٹلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر دوسرے بلادر میں بند کرکے حسب دستور آگ دیں۔ اس طرح ۲۱ بار آگ دینے سے ہیرا کشتہ ہوجائے گا۔ اب اس کو برادہ سونا ایک تولہ۔ ابرک سیاہ ایک تولہ۔ برادہ نقرہ ایک تولہ میں کھرل کرکے اس میں ۳ ماشہ سم الفار سیاہ اور ۳ ماشہ سیماب مصفےٰ ملا کر روغن بلادر بقدرِ ضرورت ملا کر کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر ۲ سیر کوٹلوں کی آگ دیں۔ حسب دستور ۲۱ بار آنچ دیں۔ اور ہر بار سنکھیا سیاہ اور سیماب ملاتے رہیں۔ اور روغن بلادر سے کھرل کرتے رہیں۔

خوراک:۔ ۲ چاول ہمراہ مکھن۔ دوران استعمال دودھ گھی خوب کھائیں۔ کایا کلپ اثرات کا حامل ہے۔ بوڑھوں کو بھی دوبارہ نوجوان کر دیتا ہے۔ خوراک: دو تا چار چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ سونا ھیرا والا:۔ شوگر اور اعصابی کمزوری کے لیے نہایت اکسیر ہے۔

برادہ سونا ایک تولہ۔ برادہ چاندی ½ تولہ۔ کشتہ فولاد نوشادری ½ تولہ۔ زمرد ½ ۲ تولہ۔ کشتہ الماس ایک ماشہ

سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ سب کو ملا کر ایک پاؤ جامن کے تازہ رس میں کھرل کر کے ۲ سیر کی آنچ دیں۔ اور ہر مرتبہ سیماب کا اضافہ کرتے رہیں۔ اس طرح کل ۱۲ آنچ دیں۔

خوراک :۔ ۲ چاول ہمراہ مکھن یا بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ سونا۔ چاندی۔ فولاد ہیرا والا :۔ اعصابی کمزوری۔ مردانہ قوت اور اعضائے رئیسہ کے لیے ایک نایاب اکسیر۔

برادہ سونا ایک تولہ۔ برادہ چاندی ایک تولہ۔ برادہ فولاد ۲ تولہ۔ کشتہ الماس ایک ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے اس میں سیماب مصفیٰ ½ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۳ ماشہ ملا کر ایک یوم شیرہ گھیکوار میں کھرل کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے ۱½ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح سات آنچ دیں۔ اور ہر بار سیماب اور گندھک آملہ سار کا اضافہ کرتے رہیں۔ پھر اسی طرح سات آنچ شیر مدار میں کھرل کر کے معہ اضافہ سم الفار سفید ۳ ماشہ اور سیماب ½ تولہ۔ ہر بار پھر اسی طرح شیر مدار میں سات آنچ معہ اضافہ ہڑتال ورقیہ ۳ ماشہ اور سیماب ½ تولہ ہر بار۔ پھر اسی طرح شیر مدار میں سات آنچ معہ اضافہ شنگرف رومی ۳ ماشہ اور سیماب ½ تولہ۔ ۲۸ آنچ کے بعد یہ اکسیر تیار ہو جائے گی۔ جو مایوس العلاج مریضوں کو نئی زندگی بخش دیتی ہے۔

کشتہ طلا جدید ۔ بیحد مقوی باہ اور منتعش حرارت عزیزی ہے۔

برادہ طلا ۶ ماشہ۔ چونہ قشر بیضہ مرغ ۶ ماشہ۔ ہر دو کو گھیکوار کے گودہ دو تولہ میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنائیں۔ کسی پیالی میں ایک انڈے کی زردی بچھا کر ٹکیہ اوپر رکھ کر ایک انڈے کی زردی اوپر دے کر گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر سم الفار سفید۔ شنگرف۔ پارہ ہر ایک ۳ ماشہ اضافہ کر کے دو تولہ گودہ گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر گلی پیالی میں رکھ کر منہ گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ آگ دیں۔ ہر دفعہ سنکھیا۔ پارہ اور شنگرف ملاتے رہیں۔ جب سونے کی چمک بالکل جاتی رہے۔ اور رنگت خوبصورت جم گیا رنگ کی ہو جائے تو تیار ہے۔

خوراک :۔ ربع برنج ہمراہ مسکہ یا بدرقہ مناسبہ صبح۔

کشتہ طلا سہل الحصول :۔ مقوی معدہ۔ مقوی باہ اور مفرح ہے۔

ورق طلا ایک تولہ لے کر آب برگ تلسی جنگلی میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ پاؤ بھر پانی جذب ہو جائے۔ تو قرص بنا کر گل رکابی میں رکھ کر دوسری رکابی اوپر دے کر لب گل حکمت کر کے سات سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دیکھیں۔ اگر کشتہ عمدہ تیار نہ ہوا ہو۔ تو دوبارہ اسی طرح کریں۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ طلا۔ مقوی اعضائے رئیسہ و مولد خون ہے۔

ایک اشرفی جیپوری لے کر منڈی بوٹی تازہ کے آدھ پاؤ نغدہ میں رکھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور سکھا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دوبارہ اسی طرح کریں۔ چار پانچ مرتبہ اسی طرح آگ دینے سے اشرفی کشتہ ہو جاتی ہے۔ کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ مسکہ یا بالائی۔

کشتہ طلا :۔ بہت عمدہ چیز ہے۔ مقوی باہ۔ منعش حرارت عزیزی۔ ہاضم طعام۔ مقوی معدہ مفرح قلب گویا مروح الارواح ہے۔

ورق طلا چھ ماشہ کو ایک سو بنگلہ پان کے عرق میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر اسی کے نغدہ میں رکھ کر دو گل رکابیوں میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اگر ایک آنچ میں کشتہ نہ ہو تو دوبارہ سہ بارہ اسی طرح آنچ دیں۔ اگر پھر بھی نہ ہو۔ تو دس عدد گلاب کے پھولوں کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک :۔ نصف برنج سے ایک برنج ہمراہ لبوب کبیر یا دواء المسک یا مسکہ یا بالائی۔

کشتہ طلا :۔ جسے چندر روزہ کہتے ہیں۔ نہایت مقوی باہ ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ حرارت عزیزی کو ابھارتا ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کر دیتا ہے۔ بہت عمدہ چیز ہے۔

برادہ طلا۔ پارہ۔ ہر ایک ایک تولہ لے کر اس قدر کھرل کریں کہ یک جان ہو جائیں۔ تو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا لیں۔ پھر گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو عرق لیموں کاغذی میں خوب کھرل کر کے دو قرص بنائیں۔ اور سکورہ گلی میں ایک قرص رکھ کر اوپر ٹکیاں چن کر دوسرا قرص اوپر دے کر سکورہ کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور سکھا کر گجپٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر گندھک اور ہڑتال کو عرق لیموں میں کھرل کر کے دو قرص بنا کر درمیان میں ٹکیاں رکھ کر گجپٹ کی آگ دیں۔

اسی طرح تین مرتبہ آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

خوراک :۔ نصف یا ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ طلاء :۔ مقوی باہ و مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ چہرے کو رونق دار کرتا ہے۔

ورق طلاء، ایک تولہ لے کر پارچہ بیز کر کے باقینچی سے باریک کتر کر کے شیرہ برگ تلسی سیاہ ایک پاؤ میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو ٹکیہ بنا کر پان کے پتہ میں لپیٹ کر اور چند پتے آگ کے لپیٹ دیں۔ اور گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور گڑھا کھود کر پانچ سیر دستی اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر ایک پاؤ عرق برگ تلسی سیاہ میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر پان کے پتہ میں لپیٹ کر اور چند پتے آگ کے لپیٹ کر گل حکمت کر کے بدستور پانچ سیر پا چکنستی کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ آگ دیں کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ مسکہ یا بدرقہ مناسبہ

کشتہ سونا

○ جس کی صرف تین خوراک برص اور جذام کو دور کر دیتی ہے۔

مرہٹی بوٹی، جس کے پتے مکو جیسے ہوتے ہیں اور عام ملتی ہے، کے پتوں کا نغدہ ۵ تولہ کے درمیان ایک تولہ سونا کا پترا رکھ ۴ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرخ رنگ کا کشتہ تیار ملے گا۔ یہ ہر مرض خونی مثل برص جذام کے لیے اکسیر ہے۔ اس کی صرف تین خوراک کافی ہیں۔

خوراک :۔ ا چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ

کشتہ سونا

○ مقوی اعضائے رئیسہ کی چند ترکیبیں

۱۔ ۳ ماشہ سونا کا پترا بنا کر ۶ تولہ چولائی خار دار کے نغدہ میں رکھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے گجپٹ کی آگ دیں بہترین کشتہ تیار ہو گا۔

خوراک :۔ ۲ چاول ہمراہ مکھن وغیرہ۔

۲۔ ایک تولہ پترا سونا برگ منڈی بوٹی تازہ کے ۱۰ تولہ نغدہ میں رکھ کر۔ ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح دو تین آنچوں میں انشاءاللہ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

خوراک :۔ ا تا ۲ چاول ہمراہ مکھن وغیرہ۔

۳۔ برادہ سونا ا تولہ۔ پارہ مصفا ا تولہ دونوں کو چار پہر آب تلسی میں کھرل کر کے دو سکوروں میں بند کر کے گل حکمت کر کے تین چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ایسی تین چار آنچوں میں بہترین کشتہ تیار ہو گا، پارہ مصفا کا ہر آنچ میں اضافہ کرتے رہیں۔

خوراک :۔ ا تا ۲ چاول

چاندی

یہ ایک مشہور دھات ہے۔ اس کے زیورات بھی بنتے ہیں۔ چاندی سرد و خشک ہے۔ بعض اسے معتدل کہتے ہیں۔ یہ ایک نہایت مقوی اور مفرح ہے۔ اس کا کشتہ بہترین مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ اس کے برتنوں میں کھانا اور پینا خفقان اور توحش کے لیے مفید ہے۔

چاندی کے مختلف نام یہ ہیں۔ نقرہ، قمر، روپا، سیم، فضہ، رکمنی اور ستارہ وغیرہ ہے۔

کشتہ چاندی کی چند ترکیبیں

کشتہ چاندی ہیرا والا

○ ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا کشتہ جو سینہ کا ایک خاص راز ہے۔ اس کے مقابلے کا کشتہ دنیا بھر میں ملنا محال ہے۔

چاندی تیزابی ایک تولہ۔ سکہ مصفی ایک تولہ۔ قلعی مصفی ایک تولہ۔ الماس کے ٹکڑے ایک رتی۔ پہلے ایک کٹھالی میں ۲ چھٹانک کوڑی زرد (جسے کسی کٹھالی میں ڈال کر تیز آگ پر سفید کیا گیا ہو) کو پانی میں حل کر کے لیپ کریں۔ خشک ہونے پر کٹھالی کو تیز آگ پر رکھ کر اس میں الماس کے ٹکڑے ڈال کر اوپر چاندی وغیرہ ڈال دیں۔ جب یہ سب چیزیں یک جان ہو جائیں تو ایک کڑاہی کے اندر ایک سکو کو ٹلے

ڈال کر سلگا کر اور کٹھالی ذرا ٹیڑھی رکھو۔ اس کے اوپر مزید دو کلو کوئلے اور لگا دیں۔ سرد ہونے پر کٹھالی نکال لیں، تینوں چیزیں کشتہ ہو جائیں گی۔ اس میں الماس کے ٹکڑے نکال کر دو یوم خوب کھرل کر کے پھر باقی کشتہ ملا کر ایک یوم کھرل کر کے رکھ لیں۔ نہایت بہترین کشتہ تیار ہو جائے گا جو جریان۔ سرعت انزال کے علاوہ اعضائے رئیسہ کے لیے اکسیر ہے۔

خوراک :۔ ۲ چاول ہمراہ مکھن۔

نوٹ :۔ جب چاندی پگھل جائے تو سکہ اور قلعی ڈال دیں۔

کشتہ چاندی کی چند ترکیبیں

○ برادہ تیزابی چاندی ایک تولہ کو اب کابلی انار کے پانی میں یہاں تک کھرل کریں حتیٰ کہ چمک ختم ہو جائے۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے گل ٹیسو ۲½ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر ۲½ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بہترین کشتہ تیار ہو گا۔

خوراک :۔ ۲ تا ۴ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

○ برادہ تیزابی چاندی ۵ تولہ شیر زقوم پھلی والا جو کراچی کے اردگرد ہوتا ہے میں یہاں تک کھرل کریں کہ اس کی چمک ختم ہو جائے۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے ۳ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ یہ ایک تولہ کشتہ ۱۵ تولہ سیماب کی گرہ کرتا ہے۔

خوراک :۔ ۲ چاول

○ ایک تولہ چاندی کا پترہ کٹائی خورد میں ۴۰ بار بجھا دیں۔ پھر ۱۰ بار ہاتھی سونڈی کے پانی میں بجھا دیں۔ پھر ۱۰ تولہ لگدی بیخ کسنبھر میں رکھ کر ۱۰ اوپلوں کی آگ دیں۔ بہترین کشتہ تیار ہو گا۔

خوراک :۔ ۲ چاول ہمراہ مکھن یا بالائی۔

○ برگ لاجونتی، پھول جمال گوٹہ ہم وزن لے کر آب امر بیل میں سات بار سحق کر کے سایہ میں سکھا دیں اور محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک کلیہ میں ایک چٹکی نیچے رکھ کر اوپر روپیہ خالص یا ایک تولہ پتر چاندی رکھ کر اوپر دوسری چٹکی دے کر کلیہ کا منہ بند کر کے ۳ یا ۴ سیر آگ دیں، کیونکہ یہ کلیہ کی موٹائی پر منحصر ہے تو کھیل بتاشہ ہو۔ ہر مرض کے لیے اکسیر ہے۔ مثل عام کمزوری جسمانی، جریان، ذیابیطس اور امراض جگر و گردہ وغیرہ

خوراک :۔ ۴ چاول ہمراہ بدرقات مناسبہ دلویں۔ پلیہ اور تانبا بھی اسی طریقہ سے کشتہ ہو۔

○ کٹائی خورد اصلی سفید گل کا نغدہ ۳ تولہ بنا کر درمیان روپیہ خالص یا پتر چاندی ایک تولہ رکھ کر سمپٹ کر کے ۴ سیر آگ دیں تو کشتہ سفید بتاشہ ہو۔

خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ بدرقات مناسبہ، کوئی انسانی مرض نہیں جو اس سے دور نہ ہو۔

○ دودھک بیلدار کے پتے مثل گلو کے ہوتے ہیں اور پھول زرد لگتا ہے دودھ نکلتا ہے۔ پھل اس طرح دو دانے نکلتے ہیں۔ اس کی لیدی میں ۲ تولہ میں ایک تولہ چاندی رکھ کر ۴ سیر آگ دیں تو سفید ہو۔ نہایت مقوی اعصاب اور مغلظ منی ہے۔

خوراک :۔ ۲ چاول ہمراہ مکھن۔

○ سر پھوکا سفید گل کی لبدی ایک تولہ میں روپیہ خالص رکھ کر ۴ سیر آگ دیں تو سفید پھول ہو۔

خوراک :۔ نصف رتی۔ تمام لا علاج امراض کی دوا ہے خاص کر امراض خونی نیز پارہ اور قلعی کا پانی جذب کرے یہ اکسیر سفید ہے۔

○ نکچھکنی سفید کا نگدہ ۵ تولہ میں ایک تولہ چاندی، جس کو سات یا آٹھ بجھاؤ آب نکچھکنی عام یا آب کوڑ گندل میں دیے ہوں، رکھ کر سمپٹ کر کے ۵ سیر آگ دیں تو کھیل سفید ہو۔

خوراک :۔ ½ رتی۔ ہر قسم کی امراض میں مفید ہے۔ جاذب آب سیماب ہے۔ ایک بار اس نے مس کا رنگ بدلا تھا۔ لیکن پھر کئی بار یہ کشتہ بنایا لیکن یہ فعل نہ کر سکا۔

○ شہد لوی سفید یا زرد گل اکسیری۔ بوٹی ہوتی ہے، کا نگدہ ۱۰ تولہ لے کر آب بھنگرہ سے رگڑیں اور روپیہ خالص یا پتر چاندی ایک تولہ پر ایک تولہ پارہ رس لیموں سے رگڑ کر مل لیویں۔ پھر نگدہ مذکور میں رکھ کر ۵ سیر آگ دیں، سفید کھیل ہو۔

خوراک :۔ ½ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ، امساک کی واحد دوا ہے۔

○ رام پتری سفید گل خواہ تر خواہ خشک کی لبدی ۲ تولہ میں خالص ایک روپیہ یا پتر چاندی ایک تولہ رکھ کر دو کنڈوں میں آگ دیں تو کھیل سفید ہو۔ تمام امراض خبیثہ کو دور کرے۔ یہ اکسیر جاذب سیماب ہے۔

خوراک :۔ ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ

○ بل گدی۔ گٹھلی جامن۔ گٹھلی آم۔ آرو کی ہم وزن چھٹانک چھٹانک لے کر روپیہ خالص یا پتر چاندی ۱ تولہ ان کے نگدہ میں رکھ کر سمپٹ کر کے ٹوکرہ کنڈوں کی آگ دیں۔ سفید مثل بتاشہ کے ہو۔

Scanned with CamScanner

خوراک :۔ ۴ چاول ، امراضِ جگر ، معدہ اور منی کے امراض کا علاج ہے۔

○ منڈی سفید گل کی لبدی ۲ تولہ میں ایک تولہ پترہ نقرہ خالص رکھ سمپٹ کر کے ۳ سیر آگ دیں سفید کشتہ ہو۔

خوراک :۔ نصف رتی ۔ امراض خونی ، جگر گردہ وغیرہ کا علاج ہے۔

○ بچھوا لوٹی کہ پہاڑی بہتر ہے ، کی لبدی ایک پاؤ قدرے شراب میں گھوٹ کر بنائیں اور درمیان میں روپیہ خالص رکھ کر سمپٹ کر کے کپرد ٹی کریں اور ۴ سیر آگ دیں کھیل سفید ہو۔

خوراک :۔ دو چاول ، امراض منی کے لئے نایاب شے ہے۔

○ ناگ پھنی کہ جو عام ہوتی ہے کہ آدھ پاؤ نغدہ میں ایک تولہ چاندی ، خواہ تانبا خواہ پارہ رکھ کر سمپٹ کر کے دو سیر آگ دیں ۔ سفید کھیل ہوں ۔ یہ مقوی اعضائے اکسیر ہے اور عام کمزوری جسمانی کی دوا ہے۔

خوراک :۔ ½ رتی

○ مغز کرنجوا ایک حصہ ، دودھی خورد چار حصہ کو ملا کر نگدہ بنا دیں ۔ درمیان ایک تولہ چاندی رکھ کر ۱۰ سیر آگ دیں ۔ سفید کشتہ ہو۔

خوراک :۔ ایک رتی ، جاذب آب سیماب ہے۔

○ رائی سفید کے نگدہ بیس تولہ میں ایک تولہ چاندی رکھ کر غلولہ سا بنا دیں اور دو بڑے اوپلوں میں جگہ بنا کر برادہ شیشم سے پُر کریں ، اوپلوں کا وزن دو سیر فی اوپلہ ہو ۔ برادہ کے درمیان غلولہ رکھ کر اوپر دوسرا اوپلہ رکھ کر ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ شگفتہ ہو۔

خوراک :۔ ایک رتی تک ۔

○ چاندی کے ایک ایک تولہ کے پتر بنا کر کم از کم ۱۲ بار آب کنڈیاری میں بجھائیں ۔ پھر ہزار دانی ایک پاؤ فی تولہ لے کر نغدہ بنا کر خوب کپرد ٹی کر کے اندازاً ۱۰ سیر آگ دیں ۔ سفید کشتہ ہو ۔ ورنہ دوسری آگ میں شگفتہ ہو جائے گا۔

خوراک :۔ ۲ تا چاول

○ ایک روپیہ خالص یا ایک ایک تولہ چاندی کے پتر برہمڈنڈی کے پانی میں ایک صد بار بجھائیں ۔ تو چاندی سفید گچ ہو ۔ اب تتلی یعنی ساتری یا بنولی لوٹی کے نغدہ آدھ پاؤ میں ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ

دیں ۔ ایسی تین آگیں دیں ۔ اکسیری کشتہ تیار ہو ۔ قوت باہ ۔ جریان ۔ کھانسی ۔ بلغم اور دمہ کے لیے اکسیر ہے ۔ دل دماغ اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔

○ چاندی کو ۱۲ پٹھیں لانی بوٹی میں دے کر دھتور بوٹی میں کشتہ کریں تو سفید پھلکہ ہو ۔ پارہ کو گولی کرے اور صرف دھتور بوٹی کا کشتہ بھی یہی عمل کرے۔

خوراک :۔ ۲ تا چاول

○ ایک روپیہ اصلی ۱۲ بار آب گکروندہ میں بجھائیں ۔ تین دفعہ کے بعد پانی بدل دیا کریں ۔ اب آدھ سیر نگدہ گکروندہ میں بند کر کے آدھ سیر پارچہ لپیٹ کر ایک من اوپلوں کی آگ دیں ۔ کشتہ ہو گا۔

خوراک :۔ نصف رتی ہمراہ مسکہ ۔ یہ کشتہ مقوی باہ ۔ اور جاذب آب سیماب ہے۔

○ شنگرف رومی ۲ تولہ گیدڑ تمباکو یعنی جنگلی گوبھی کے رس میں رگڑ کر روپیہ پر لیپ کریں ۔ پھر گیدڑ تمباکو کی جڑ کا نگدہ بنا کر درمیان یہ لیپ شدہ روپیہ رکھ کر ۳ سیر پختہ کپڑے اس کے اوپر لپیٹ دیں اور گڑھے میں آگ دیں ۔ کشتہ وزن میں ڈیوڑھا ہو گا ۔ اس کو کسی مٹی کی کلیا میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور تین تولہ بالائی ڈال کر جلائیں ۔ پھر شیشی میں رکھیں۔

خوراک :۔ نصف رتی تک ۔ طاقت بڑھاتا ہے ۔ اور بھوک بہت لگاتا ہے ۔ اگر بھوک تنگ کرے تو روغن زرد پلا دیں۔

○ سونا مکھی دو تولہ لے کر ایک مٹی کی کلیہ میں روپیہ کے نیچے اوپر ڈالیں کلیا کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں ۔ ۵ ، ۵ سیر کے دو اُپلوں میں آگ دیں ۔ پکیہ رکھیں ۔ تقویت اعصاب کے لیے ہمراہ شہد امراض منی کے لیے ہمراہ مسکہ ۔ تقویت دل کے لیے خمیرہ گاؤزبان تقویت جگر کے لیے ہمراہ کشتہ فولاد دلویں۔

خوراک :۔ ۲ چاول

○ حسن دھوپ اصلی جس سے گندھک جیسی بو آتی ہے ۔ رنگ زردی مائل ہو ۔ نقلی نہ ہو ۔ دو تولہ میں ایک روپیہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دو تین سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ سالم الحروف کشتہ ہو گا ۔ مقوی باہ و اعضائے رئیسہ ہے۔

خوراک :۔ ½ رتی مجرب ہے۔

کشتہ نقرہ سم الفار والا

○ بے حد مقوی باہ، خون پیدا کرتا ہے اور رنگ سرخ و سپید کرتا ہے۔

پترہ چاندی ایک تولہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ۔

ایک باریک کاغذ پر پہلے ½ تولہ سم الفار۔ پھر گندھک آملہ سار اس کے اوپر پترہ چاندی، پھر سم الفار اور اس کے اوپر گندھک آملہ سار بچھا کر کاغذ کی پوٹلیہ کے اوپر دھاگہ لپیٹ کر دو چلنی کے اندر رکھ کر سمپٹ کر کے دو تین اوپلے لگا کر آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سرخ رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک :۔ ½ چاول ہمراہ مکھن۔

کشتہ چاندی خاص

● ضعف باہ اور نامردی کے لیے خصوصی دوا، جس کا ثانی ملنا مشکل ہے۔ ایک سنیاسی کی عمر بھر کی کمائی ہے۔

برادہ چاندی تیزابی ایک تولہ۔ پارہ مصفا ایک تولہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ ان سب کو ایک بوتل آب بچھکلی سفید گل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے ایک کوزہ گلی میں ایک پاؤ گھونگچی سفید کا سفوف نصف نیچے درمیان ٹکیہ اور نصف اوپر دے کر ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بہترین کشتہ تیار ہے جس کی پہلی خوراک ہی اثر دکھاتی ہے یہ ایک سنیاسی کی عمر بھر کی کمائی ہے۔

خوراک :۔ ایک چاول ہمراہ مکھن روزانہ، دوران استعمال دودھ گھی خوب کھائیں۔

کشتہ چاندی ہڑتال والا

○ قوت حافظہ اور قوت دل کے لیے بہترین ہے۔ جریان کو دور کرتی ہے۔ مثانہ کی حدت کو کم کرتی ہے۔ صفراوی مزاج والوں کے لیے ازحد مفید ہے۔

تین تولہ چاندی کے باریک پترے بنا کر ایک تولہ ہڑتال کو رس لیموں میں رگڑ کر پتروں پر لیپ کر دیں اور خشک کر کے پتروں کو مٹی کے چھوٹے پیالے میں بند کر کے ۳۰ جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح حسب سابق ۴ آگ دیں بہترین کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک :۔ ½ رتی ہمراہ مکھن یا بالائی۔

کشتہ نقرہ بادر :۔ تمام گرم امراض میں مفید ہے۔ تپ دق و سل و ذیابیطس و جریان و بواسیر میں بے بدل ہے۔ مخترع حضرت استاذی۔

ورق نقرہ پانچ تولہ لے کر مفصلہ ذیل ادویہ کے جوشاندہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو گلی پیالیوں میں رکھ کر آدھ سیر یا تین پاؤ اوپلوں کی آگ دیں۔

عناب۔ تخم بالنگو۔ تخم خرفہ۔ تخم مغز بلیٹھہ۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم کنول گٹہ۔ تخم کاسنی۔ عنب الثعلب۔ گل سیوتی۔ گل گڑھل۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ گل خطمی۔ گل اڑوسہ اصل السوس مقشر۔ برادہ صندل سفید۔ برادہ صندل سرخ۔ خس خوشبو۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک پاؤ سیر مغز تخم خیارین نصف سیر۔ گل سبز ایک سیر۔ اس دوا کے پچاس یا سو حصے کر لیں۔ ایک حصہ دوا تین گنا پانی میں ہلکی آنچ پر دو تین گھنٹہ جوش دیں۔ جب پانی تیسرا حصہ رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اور ٹھنڈا کر کے ورق نقرہ اس کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر دو گلی پیالیوں کے درمیان رکھ کر نصف سیر یا تین پاؤ اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح کھرل کر کے آنچیں دیتے رہیں۔ حتیٰ کہ تمام دوا ختم ہو جائے۔

کشتہ نقرہ :۔ مزاج اس کا سرد ہے۔ لیکن مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی معدہ و باہ۔ مفید برائے جریان وغیرہ۔

چاندی ایک تولہ کو گرم کر کے گدھے کے پیشاب میں اکیس مرتبہ بجھائیں وہ ریزہ ریزہ ہو جائے گی ان ریزوں کو حنظل (تمہ) میں رکھ کر گل حکمت کر کے چار سیر جنگلی اوپلوں کی آگ گڑھے میں دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دوسرے حنظل میں رکھ کر اتنی ہی آگ دیں۔ اسی طرح تین آنچ دیں۔

خوراک :۔ ایک برنج سے نصف رتی تک ہمراہ مسکہ یا دیگر بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ نقرہ حار :۔ امراض باردہ و قوت باہ کے لیے مفید ہے۔

برادہ چاندی یا ورق نقرہ کو عرق ادرک تین تولہ کے ہمراہ کھرل کریں جب غلولہ بندھ جائے۔ تو دو گلی رکابیوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر ۳ تولہ آب ادرک میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر گلی رکابیوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چند مرتبہ کریں۔ حتیٰ کہ چاندی کی چمک جاتی رہے۔ بس تیار ہے۔

خوراک :۔ نصف یا ایک برنج بوقت سہ پہر یا شب ہمراہ بدرقہ مناسبہ مثلاً جوارش زنجبیل یا جوارش بسباسہ وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

کشتہ نقرہ:۔ گرم امراض مثل حدّتِ جگر و معدہ و مثانہ و دل میں مفید ہے۔ خفقان کے لیے فائدہ مند ہے۔ پرانے بخاروں اور امراضِ دقیہ میں مفید ہے۔

برادہ نقرہ یا ورق نقرہ ایک تولہ کو گل گلاب بہاری کے پانی پانچ تولہ میں کھرل کریں۔ بعدہٗ غلولہ بنا کر گل گلاب بہاری کے تازہ نغدہ پاؤ بھر میں دے کر دو گل پیالیوں میں رکھ کر لب گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دوبارہ پانچ تولہ آب گل گلاب بہاری میں کھرل کر کے بدستور پاؤ بھر گل گلاب کے نغدہ میں رکھ کر آگ دس سیر اوپلوں کی دیں۔ اسی طرح سات آٹھ مرتبہ آگ دینے سے بہت عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے۔

خوراک:۔ نصف یا ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ نقرہ:۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

چاندی ایک تولہ کا پترا کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے مثل چاول کے کاٹیں۔ پھر سورج مکھی کے پھول آدھ سیر لے کر نغدہ بنا کر آدھے ایک ٹاٹ کے ٹکڑے پر بچھائیں۔ اس پر چاندی کے ٹکڑے چن دیں۔ اور بقیہ نغدہ دے کر مثل گولا لپیٹ دیں۔ اور مٹی لگا کر خشک کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک:۔ ایک برنج ہمراہ مسکہ یا بالائی۔

کشتہ نقرہ:۔ مقوی باہ ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ ہر موسم میں قابلِ استعمال ہے۔ چالیس سال سے اوپر کی عمر والے کو اکسیر ہے۔

برادہ چاندی ایکتولہ۔ سیماب ایک تولہ۔ دونوں کو عرق کھٹکل ترشک ایک پاؤ میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر دو گلی پیالیوں کے درمیان رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور خشک کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر ایکتولہ سیماب کے ہمراہ عرق ترشک میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر بدستور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ باضافہ سیماب آگ دیں۔ بعد میں عرق بید مشک دو تین تولہ میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر گلی رکابیوں میں رکھ کر تین مرتبہ آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

خوراک:۔ ایک برنج ہمراہ مسکہ یا بالائی۔

کشتہ نقرہ جدید:۔ نہایت عمدہ چیز ہے۔ مقوی باہ۔ مفرح قلب۔ منعش حرارت غریزی ہے۔

چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ مقوی دماغ ہے۔

چاندی کا برادہ ایک تولہ لے کر انار ترش کے پانی میں کھرل کریں حتیٰ کہ ایک انار کے دانوں سے نکلا ہوا پانی جذب ہو جائے۔ بعدہٗ ٹکیہ بنا کر دو عدد گلی رکابیوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اس میں سم الفار سفید ایک ماشہ۔ پارہ ۲ ماشہ شامل کر کے انار ترش ایک عدد کے پانی میں کھرل کریں جب غلولہ بننے کے قابل ہو تو ٹکیہ بنا کر دو گلی پیالیوں میں رکھ کر دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر سم الفار ایک ماشہ۔ پارہ ۲ ماشہ اضافہ کر کے بدستور آب انار میں کھرل کر کے گلی پیالیوں میں رکھ کر لب گل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح پینتیس آگ دیں۔ پھر پان کے پتوں کے پانی میں کھرل کریں حتیٰ کہ پچاس پتوں کا پانی جذب ہو جائے۔ تو غلولہ بنا کر گلی پیالیوں میں رکھ کر لب گل حکمت کر کے سکھا کر دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح پانچ مرتبہ آگ دیں۔ بس تیار ہے

خوراک:۔ ایک برنج ہمراہ مسکہ یا بدرقہ مناسبہ۔ غذا خوب مرغن کھائیں۔ ترشی سے پرہیز۔

کشتہ نقرہ:۔ مفرح قلب۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ دل کو خاص طور پر قوت دیتا ہے۔ گویا روح پرور ہے۔

چاندی دس تولہ کا پترا بنا کر کیکر کے کچے کانٹوں کی لیدی بیس تولہ میں رکھ کر گلِ حکمت کر کے ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دیکھیں۔ انشاء اللہ کشتہ برآمد ہوگا۔ ورنہ دوبارہ اسی طرح کریں۔ پیس کر چھان کر رکھ لیں۔

خوراک:۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ چاندی:۔ برادہ چاندی ایک تولہ۔ برگ گاؤزبان ایک پاؤ۔ برادہ کو گاؤزبان کے جوشاندہ میں کھرل کریں اور اسے اسی کے نغدہ میں رکھ کر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ایک ہی آگ میں انشاء اللہ کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک:۔ ۲ چاول مکھن کے ساتھ صبح کے وقت دیں۔

فوائد:۔ جریان۔ احتلام اور تقویتِ قلب کے لیے اکسیر ہے۔

قلعی

یہ ایک مشہور دھات ہے جس سے تانبے اور پیتل کے برتن قلعی کرتے ہیں۔ یہ پارہ اور گندھک کا

مرکب ہے۔ یہ تیسرے درجہ میں سرد اور خشک ہے۔ اس کا کشتہ ہر قسم کے جریان، سوزاک اور ذیابطس کے لیے مفید ہے۔ اس کا کشتہ کرنے سے پہلے اسے گائے کے پیشاب چھاچھ اور سرسوں کے تیل میں علیحدہ علیحدہ کم از کم سات بار بجھا دینا ضروری ہے تاکہ یہ صاف ہو جائے۔

اس کے مشہور نام رانگ۔ ارزیر، رصاص الابیض، کبھقربہ، مشدہی، حجر موسلی، حجر انور، بنگ اور بنگیشتر ہیں۔

کشتہ قلعی پارہ شورہ والا

○ یہ جریان کے علاوہ یرقان کے لیے ایک خصوصی دوا ہے۔

قلعی مصفا ۵ تولہ کو پگھلا کر اس میں پارہ مصفا ۵ تولہ ڈال دیں۔ دونوں یکجان ہو جائیں گے پھر اسے کھرل میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا قلمی شورہ ملاتے جائیں حتیٰ کہ اس میں ۲ تولہ قلمی شورہ شامل ہو جائے۔ اس کے بعد ایک کوزہ گلی کلاں جس میں دوا ڈالنے کے بعد اس کا آٹھ گنا حصہ خالی رہے، ڈال کر پھر اوپر ڈھکنا رکھ دیں اور ڈھکنے کے اوپر ایک اینٹ رکھ کر آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں

پھر اسے پیس کر کپڑے سے چھان کر ۸ گنا پانی میں حل کر کے زلالی نتھار دیں۔ اس طرح اس کی تمام شوریت نکال دیں اور کشتہ خشک کر لیں۔

خوراک :- ۲ رتی برائے جریان۔ استسقاء۔ بخار ہر قسم یرقان کے لیے ا ماشہ روزانہ دیں۔

کشتہ قلعی پارہ والا

○ جریان اور سیلان الرحم کے لیے مفید ہے۔

قلعی مصفا ۴ تولہ، ایک مٹی کے برتن کوئلوں کی آگ پر قلعی کو پگھلائیں۔ جب قلعی پگھل جائے تو نیچے اتار کر پارہ ۲ تولہ اس میں ڈال دیں۔ جب دونوں مل جائیں تو لیموں کے رس سے تین چار گھنٹے کھرل کر کے اسکی بٹن کے برابر ٹکیاں بنا کر خشک کر کے پھر ایک ٹاٹ پر ½ کلو برگ بھنگ یا کیکر کوٹ کر بچھا کر اوپر تھوڑے تھوڑے پارہ اور قلعی کی ٹکیاں رکھو۔ پھر ½ کلو برگ بھنگ یا کیکر کوٹ کر اوپر بچھا دیں اور ٹاٹ کو لپیٹ کر مٹی سے لوٹ پوٹ کر گل حکمت کر کے خشک کر کے۔ اسیر اوپلے درمیان میں گل حکمت شدہ ٹاٹ۔ اسیر اوپلے اوپر رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر راکھ ہٹا کر قلعی کے شگفتہ ٹکڑے اکٹھے کریں۔

خوراک :- ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

Scanned with CamScanner

نمک قلعی :- اسے تریاق اختناق کہتے ہیں۔ امراض رحم میں اکسیر الاثر ہے۔

قلعی مصفےٰ آدھ سیر ظرف گلی میں آگ پر رکھیں۔ اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں تاکہ قلعی جل جائے۔ پھر اس خاکستر کو ظرف چینی میں رکھ کر سرکہ تند مقطر کے ہمراہ چولھے پر رکھیں۔ اس کے نیچے آٹھ پہر چراغ جلتا رہے۔ پھر سرکہ کو آہستہ آہستہ سے جدا کر لیں۔ جو قلعی نیچے نیچے۔ اس میں اور سرکہ شامل کر کے نیچے بدستور آٹھ پہر چراغ جلائیں۔ پھر سرکہ کو آہستہ سے جدا کر لیں۔ اور سہ بارہ اور سرکہ داخل کر کے بدستور آٹھ پہر چراغ پر رکھیں۔ بعدہٗ یہ سرکہ بھی جدا کر کے پہلے والا تمام سرکہ یکجا کر کے ظرف چینی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ حتیٰ کہ منعقد ہو جائے۔ پھر اس منعقد کو چار روز شراب قندی میں بھگو کر صاف کر لیں اور پیس کر رکھ لیں۔

خوراک :- نصف رتی منقےٰ میں رکھ کر یا مسکہ میں رکھ کر کھائیں۔ یا ہمراہ عرق گاؤ زبان۔ کیوڑا۔ اور بید مشک وغیرہ۔

کشتہ قلعی :- مقوی مثانہ۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ جریان کو دور کرتا ہے۔ گردوں کو طاقت دیتا ہے۔ کمر کو مضبوط کرتا ہے۔ گویا پشت کی پناہ ہے۔

قلعی ایک تولہ کا ٹکڑا بنا کر چاول کتر لیں۔ اور املی کی چھال تازہ ۵ تولہ کوٹ کر آدھی ایک ٹاٹ پر بچھائیں۔ اوپر قلعی کے چاول چن دیں۔ باقیماندہ چھال کا سفوف اوپر دے کر ٹاٹ کا گولہ سا بنا کر قدرے مٹی لگا دیں۔ خشک کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر چاولوں کو چن کر پیس کر چھان کر رکھ لیں۔

خوراک :- ایک برنج سے ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ قلعی :- مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ مبہی ہے۔ جریان کے لیے مفید ہے۔ کھانسی۔ بخار اور سل میں فائدہ کرتا ہے۔ عورتوں کے جریان الرحم کے لیے مفید ہے۔

قلعی پانچ تولہ کو پگھلا کر پندرہ تولہ تر پھلے کے جوشاندہ میں گیارہ مرتبہ بجھا دیں۔ بعدہٗ پترہ بنا کر جَو کے برابر کتر لیں۔ اب ایک ٹاٹ پر بیخ املی کا سفوف آدھ سیر بچھائیں۔ اس پر بوٹی گوہر کا نغدہ آدھ سیر بچھائیں۔ اس پر قلعی کے چاول چن دیں۔ پھر ان پر بوٹی گوہر کا نغدہ آدھ سیر بچھا دیں۔ اور اس کے اوپر سفوف بیخ املی آدھ سیر بچھا کر ٹاٹ کو مثل گولہ کے لپیٹ کر قدرے مٹی کا لیپ کر دیں۔ خشک ہونے پر بیس سیر اوپلہ خانگی کی آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ برآمد ہوگا۔ ٹھنڈا ہونے پر گولے

کو آہستہ سے کھول کر چاول چن کر پیس چھان کر رکھ لیں۔

خوراک :- ایک برنج سے ایک رتی ہمراہ بالائی یا مکھن یا مدرقہ مناسب۔

کشتہ قلعی :- جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال اور حدت مثانہ کو مفید ہے۔

ایک تولہ قلعی کا پترا کر کے چاول کاٹ لیں۔ دودھی خورد کو سایہ میں خشک کر کے کوٹ کر سفوف بنائیں۔ اور ایک صاف کپڑے کے ٹکڑے پر تین انگل موٹی تہ بچھائیں۔ اس پر چاول چن دیں ان پر پھر سفوف مذکور کی تین انگل موٹی تہ بچھائیں۔ اور گولے کی طرح لپیٹ کر اوپر ایک سیر چیتھڑے لپیٹ دیں۔ اور محفوظ الہوا جگہ میں پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں شگفتہ ملے گا۔

خوراک :- ایک رتی تک ہمراہ مسکہ صبحگاہ۔

کشتہ قلعی :- بہترین چیز ہے۔ مقوی باہ۔ مقوی مثانہ اور مقوی معدہ ہے۔ رقت اور جریان کے لیے مفید ہے۔

تین تولہ قلعی کو صاف کر کے پترا بنا کر چاول کاٹ لیں۔ دو بڑے اوپلے خانگی لے کر ان میں گڑھا کر کے ایک سیر برگ آملہ کے نغدہ میں تہ بتہ رکھ کر لب اوپلوں کے بند کر کے آٹھ سیر اوپلے ارد گرد دے کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔

خوراک :- ایک یا دو برنج مسکہ یا بالائی میں دیں۔

کشتہ قلعی :- مقوی باہ۔ مقوی مثانہ ہے۔ جریان و احتلام میں مفید ہے۔

پانچ تولہ قلعی کو صاف کر کے پترا بنا کر چاول کاٹ لیں۔ پھر ایک سیر کیکر کے پتوں یا پھلیوں کا نغدہ بنا کر آدھا آدھ کے ٹکڑے پر بچھائیں۔ اوپر چاول چن دیں۔ باقیماندہ نغدہ اوپر دے کر ٹاٹ کا گولہ بنائیں۔ اور گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

خوراک :- دو چاول سے ایک رتی تک ہمراہ مسکہ یا بالائی۔

نوٹ :- قلعی کو صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ قلعی کو پگھلا کر روغن زرد یا روغن کنجد میں اکیس مرتبہ بجھائیں۔ صاف ہو جائے گی۔

دیگر :- بھنگ کے پتوں کے ایک سیر نغدہ میں یا مہندی کے پتوں کے ایک سیر نغدہ میں بترکیب مذکورہ بالا کشتہ ہو جاتا ہے۔

کشتہ قلعی : برائے جریان و سوزاک۔

قلعی ایک تولہ کو کٹھالی میں پگھلائیں۔ جب پگھل جائے تو اتار کر پارہ ایک تولہ اس میں پھینک دیں۔ گرہ ہو جائے گی۔ زمین میں ایک گڑھا ایک انچہ مدور کھود کر صاف کر کے گرہ شدہ قلعی اس میں پھینک دیں۔ ٹھنڈا ہو تو نکال لیں۔ اب برگ حنا خشک ۵ تولہ۔ پوست انار خشک ۵ تولہ ہر دو کو پیس کر سفوف کر لیں۔ دو بڑے اوپلے بنا کر سکھا کر تیار رکھیں۔ ایک میں گڑھا کھود کر نصف سفوف بچھائیں۔ اور قلعی کے چاول کاٹ کر اوپر رکھ دیں۔ باقی ماندہ سفوف اوپر بچھائیں اور دوسرے اوپلے میں گڑھا کر کے اوپر رکھ کر لب گر بر سے بند کر کے سکھا لیں۔ اور محفوظ الہوا جگہ میں دس سیر اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پیس کر چھان لیں۔

خوراک :- ایک سے دو برنج ہمراہ مسکہ صبحگاہ۔

تانبا

○ یہ ایک مشہور دھات ہے۔ اس کے برتن عام بنتے ہیں۔ اس کا مزاج تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ اس کا کشتہ اکسیری فوائد کا حامل ہوتا ہے۔ مگر ناقص کشتہ نہایت مضر ہوتا ہے۔ صحیح کشتہ کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ تھوڑا سا کشتہ دہی پر چھڑک دیا جائے اگر تین گھنٹہ کے بعد یہ زنگار نہ دے، یعنی کہ اس کا رنگ متغیر نہ ہو تو صحیح ہے ورنہ اگر رنگ سبز ہو جائے تو ناقص ہے۔ اسے ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

اس کے دوسرے نام مس۔ نحاس۔ تمیشر اور تامیشر ہیں۔

کشتہ تانبا سنیاسی

○ پارہ شدھ ۱ تولہ قلعی شدھ ۱ تولہ۔ ان کو آپس میں ملا دیں۔ جب یکجان ہو جاویں تو تانبا طوطیا سے نکلا ہوا ½ ماشہ۔ ہڑتال ورقیہ ۹ ماشہ۔ بھٹو ہر کے ½ پاؤ دودھ میں کھرل کریں۔ ٹکیہ تیار کر کے سایہ میں خشک کر کے پوست بیج بل کو بذریعہ مدار کے پتوں کے پانی سے نگدہ تیار کر کے درمیان میں ٹکیہ رکھ کر ایک

پارچہ پرانا ایک سیر تول کر اس پر لپیٹ دیں۔ محفوظ الہوا مکان میں رکھ کر اوپر کوئلہ رکھ کر آگ دے دلویں۔ سرد ہونے پر با احتیاط تمام کشتہ برنگ سفید حاصل ہوگا۔

خوراک :۔ ۲ چاول۔ ۴ چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی وغیرہ۔ ضعف باہ کے لیے اکسیر ثابت ہو چکی ہے جذام آتشک ہر قسم کے لیے زیادہ کامل اور اکسیر ہے۔ یہی سنیاسیوں کا حیران و ششدر کر دینے والا کشتہ ہے جس سے مردہ بھی باتیں کرتا ہے۔ علاوہ ازیں گھمبیر۔ بھگندر کے لیے مفید ثابت ہو چکی ہے۔ دِق حمیاتِ مزمن کے لیے بھی جادو ہے۔

کشتہ تانبا کے چند اور ترکیبیں

○ دو پتر پتھر چٹی اور ایک ماشہ چوہکنی درمیان پیسہ رکھ کر اوپر ایک ماشہ چوہکنی اوپر دو پتر پتھر چٹی رکھ کر سمپٹ کر کے دو سیر آگ دیں۔ سفید مثل آر ویکی کے ہو۔

ہر مرض اعصابی۔ بلغمی۔ سوداوی کی دوا ہے۔ دیگر ہزار ہا کاموں میں کار آمد ہے۔ اس کشتہ مس کو رحمتِ الٰہی پکارا جاتا ہے۔ صدری تحریر کر دیا ہے دقت کا تقاضا ہے۔

خوراک :۔ بہت کم یعنی تقریباً ایک چاول تک۔ نقرس۔ جلودھر۔ رعشہ۔ لقوہ۔ دمہ۔ ادھرنگ سستی قوتِ باہ وغیرہ کو مفید ہے۔ یہ اکسیرِ اعظم ہے۔ اس کشتہ کا ایک چاول ایک تولہ گندھک میں ڈالے۔ یا ایک رتی کچا نیلا تو تیا ایک تولہ گندھک میں ملا کر موساکنی کے دو پہر کھرل کر کے شیشی آتشی میں بند کر کے پھکڑی میں دبا دیں تو تیل ہوں۔ یہ دونوں قسم کے تیل اکسیر شمسی نمیسر ہیں۔

○ تانبا بقدرِ ضرورت کے پتر بنا کر گرم کر کے شیر تھوہر میں ۲۱ بار بجھا دیں۔ پھر کوٹیں یا کاک جنگا بوٹی کے پانی میں دو چار دفعہ بجھا دیں تو قابل کوٹنے کے ہو جاوے خواہ برادہ بنا دیں۔ اب شیر تھوہر میں ایک روز رگڑ کر بھینس کے سینگ میں پُر کریں۔ اور دوسرے سینگ سے منہ جوڑ کر سمپٹ کر کے گجپٹ میں آگ دیں تو سفید کشتہ ہو۔۔۔۔۔

خوراک :۔ نصف چاول امراضِ بلغمی کی واحد دوا ہے، اور آتشک و سوزاک کہنہ کی اکسیر ہے۔ ہمراہ مکھن دیں۔ نیز اشیاء مثل گندھک۔ شنگرف۔ ہڑتال وغیرہ کہ گندھک کا جزو رکھتے ہیں۔ کو تیل کرنے میں بہترین دوا ہے۔ خواہ کسی شے کو گندھک پلانا مقصود ہو۔ مثل پارہ جست و سکہ وغیرہ میں کار آمد ہے۔

○ گندل رائی۔ ۱ تولہ پھٹکڑی سفید ایک تولہ کو آمیزہ کر کے نگدہ بنا دیں۔ درمیان پیسہ رکھ کر

کافی آگ دیں۔ سفید مثل دودھ کے ہو۔

خوراک :۔ نصف چاول۔ امراضِ بلغمی کہ سینہ میں ہوں کے لیے بہترین دوا ہے۔ آواز کی خرابی و گلے کی صفائی کو از حد مفید ہے۔

○ تین پتی سفید گل کی لبدی ایک تولہ میں پیسہ ناٹک شاہی رکھ کر دو کنڈوں کی آگ دیں۔ مثل چونہ کے سفید ہو۔۔۔۔۔

خوراک :۔ ۱ چاول امراض بلغمی و ہاضمہ کو مفید ہے۔ اور ہر شے مثل گندھک شورہ نوشادر۔ ہڑتال۔ شنگرف۔ سنکھیا۔ چاندی، سکہ وغیرہ کو گرم کریں یا پگھلا دیں اور اوپر ایک رتی بحساب ا تولہ کے ڈالیں تو ہمیشہ محلول قائم النار ہو۔ سکہ کو یہ اس طریقہ سے پارہ میں بدل دیتا ہے۔

○ تانبا کے پتروں کو شیرہ چرچٹہ اور شیرہ نچھکنی میں سات سات بار بجھائیں۔ پھر ڈیڑھ سیر پختہ پوست درخت املی خشک باریک پیسیں۔ آدھ سیر یہ سفوف املی، آدھ سیر آبِ املی میں کھرل کر کے ۲ غلولہ بنائیں۔ درمیان ایک تولہ پتر تانبہ ایک برتن میں رکھ کر آدھ سیر سفوف نیچے اور آدھ سیر سفوف اوپر درمیان غلولوں میں بند شورہ تانبہ رکھ کر برتن پر کپر دٹی کر کے ۱۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید کشتہ ہوگا۔

خوراک :۔ یک خس تا چاول دودھ اور گھی کافی کھلائیں۔

○ تانبا مصفّا کے پتر باریک بنا کر ایک کڑاہی میں ریت بنا کر اوپر یہ پتر رکھیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ جب خوب گرم ہو اوپر آبِ جڑھ کنیر سفید کا چوپ دیں۔ چھ پہر ایک طرف پھر چھ پہر دوسری طرف۔ پھر کنیر سفید کا نغدہ بنا کر بند کر کے کپر دٹی کر کے پندرہ سیر آگ دیں۔ سفید برف جیسا ہوگا۔

خوراک :۔ نصف چاول ہمراہ مکھن یا بالائی صرف تین خوراک میں نامردی کا نام نہ رہے۔ قوت باہ اور امراضِ اعصاب کے لیے اکسیرِ اعظم ہے۔

○ بیخ لس کھپرا سایہ میں سکھا کر ایک پاؤ لیں اور ایک صد لیموں کے رس میں کھرل کر کے نغدہ بنا کر درمیان میں ایک تولہ تانبا مصفّا رکھ کر کوزی میں بند کر کے خوب کپر دٹی کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ سفید رنگ کا کشتہ ہوگا۔

خوراک :۔ یک خس تا چاول، سردیوں میں استعمال کریں۔

○ لس کھپرا سفید گل کے تمام بوٹا کے سفوف یک سیر میں لیموں کا رس اس قدر ڈالیں کہ خوب پس جائے اس کو برادہ تانبہ ۲ تولہ جو کہ ہمراہ شیر مدار بارہ روز رگڑا گیا ہو اور غلولہ بنا ہو پر لیپ کریں اور سات بار

کپڑوٹی کرکے سوا گز لمبے چوڑے گڑھے میں تین من جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید رنگ کا شگفتہ کشتہ ہوگا۔

خوراک ۱ رتی تا چاول ہمراہ برگ پان۔ قوت باہ بیحد بڑھاتا ہے اور بارہ سیر تک بھوک لگاتا ہے۔

کشتہ تانبہ :۔ سرد امراض و قوت باہ و امساک کے لیے مفید ہے۔

تانبہ ایک تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ۔۔ تانبہ کا پترا کرالیں اور ہڑتال پیس کر نصف نیچے اور نصف اوپر دے کر کپروٹی کرکے چار پہر کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ کشتہ برنگ سیاہ نمودار ہوگا۔ اسے شیر مدار ۵ تولہ میں کھرل کرکے غلولہ بنا کر کپڑوٹی کرکے چار پہر کی آگ دیں۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔

خوراک :۔ ایک تنکا مسکہ میں رکھ کر کھائیں۔ گھی و دودھ با فراط استعمال کریں۔ ترشی سے پرہیز۔

کشتہ تانبہ :۔ بے حد مقوی باہ ہے۔

تانبہ ۵ تولہ کو آب برگ سبز کٹیلی زرد میں پانچسو مرتبہ بجھا دیں۔ بعد میں کٹیلی زرد کے پاؤ بھر نغدہ میں رکھ کر گِل مٹ کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفید رنگ کا برآمد ہوگا۔

خوراک :۔ ایک تنکا مسکہ یا بالائی میں رکھ کر کھائیں اور دودھ خوب استعمال کریں۔

کشتہ تانبا !۔ اکسیری فوائد کا حامل نسخہ

چوہے کنی وہ لیں جس کا آدھا پتہ توڑ کر تانبا پر ملیں تو تانبا سفید ہو جائے۔ ایک تانبا کا پیسہ لے کر بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر دو اوپلوں کے درمیان رکھ کر ۵ - ۷ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفید اکسیری ہوگا۔

خوراک : ایک چاول۔

کشتہ مس سفید اکسیری بوٹی:

اگن جھاڑ بوٹی کے چار عدد پتوں کے درمیان ایک تولہ پترہ تانبا رکھ کر کپڑوٹی کرکے ½ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ باذن سفید اکسیری ہو جائے گا۔

کشتہ مس سے سیماب کا اکسیری کشتہ :

کشتہ مذکور ایک تولہ میں پارہ مصفےٰ ایک تولہ ملا کر عقد کریں اور برگ مہندی تازہ ½ پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ باذن کشتہ ہوگا۔ جو مس تولہ پر بقدر ایک چاول

طرح کرنے سے زرِ خالص بنا دے گا۔ یہ کشتہ اکسیر کے تخم کا کام بھی دے گا۔

جب اکسیر ختم ہونے لگے تو اس کشتہ میں سے ایک ماشہ لے کر پارہ مصفےٰ ۵ تولہ میں کھرل کرکے گرہ بنائیں۔ اسے مدف جوز تازہ میں بند کرکے معمولی گل حکمت کرکے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ باذن کشتہ ہوگا۔ جس کے فوائد مذکورہ کشتہ جیسے ہوں گے۔

کشتہ مذکور مس ½ چاول ہمراہ مسکہ یا بالائی دیں۔ تھوڑی دیر بعد دودھ گھی پلا دیں۔ ایک دن میں چار پانچ سیر دودھ ہضم ہو کر جزو بدن بن جائے گا۔ چہرے کی جھریاں دور ہو جائیں گی۔ ناقابل برداشت طاقت پیدا ہوگی۔ ایک سال میں صرف ۳ خوراک دیں۔ تمام عمر بڑھاپا نزدیک نہیں آئے گا

کشتہ سیماب سے اکسیر سل ودق :

کشتہ سیماب مذکورہ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ طباشیر نقرہ ہر ایک ماشہ کھرل کریں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ خمیرہ گاؤزبان دیں۔ اور دودھ گھی خوب پلائیں۔ تین خوراک میں مرض نیست و نابود ہو جائیگا۔

کشتہ سیماب سے موتیابند کا علاج :۔ جب نظر بند ہو جائے تو مریض کے دونوں ہاتھ پشت کی جانب لے جا کر پکڑ وائیں اور اکسیر سیماب ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں میں لگائیں۔ پندرہ منٹ کے بعد ½ تولہ مکھن بذریعہ مالش سر پہ جذب کریں اسی دن نظر کھل جائے گی۔ انشاءاللہ

سیماب مصفےٰ ایک تولہ کشتہ مس سفید ایک رتی کو گودھ گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں آگ پر رکھیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

گندھک آملہ سار پاؤ باریک کرکے کنوار گندل میں کھرل کریں۔ جب کھرل کرتے کرتے چکنی ہو کر گاڑھی ہو تو ایک ماشہ کشتہ مس ڈال کر کھرل کریں۔ جب گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں اور پتال جنتر سے تیل کشید کریں۔ یہ روغن خط کشی ہو جائے گا۔

گندھک ایک پاؤ پگھلا کر ایک ماشہ کشتہ مس ڈالیں۔ خط کشی روغن تیار ہو جائے گا۔

پہچان بوٹی :۔ یہ بوٹی بالشت بھر اونچی پتہ آم کی طرح جبکہ وہ بالشت بھر اونچا ہو۔ ڈنڈی سطح زمین سے آخر تک سرخ اور پنسل یا اس سے کم موٹی ڈنڈی کے بالائی حصہ تک ایک پودا

میں آٹھ دس سے زیادہ پتے نہیں ہوتے۔ ہر پتہ ڈنڈی سے نکلتا ہے۔ پتہ سرخ مرچ کے پتہ کے مشابہ ہوتا ہے۔ پتہ کا سرا نوکیلا ہونے کی بجائے قدرے گول ہوتا ہے۔ ڈنڈی کے آخری سرا پر ایک سٹہ سفید یا گلابی رنگ کا مانند سٹہ بتھوا کے سٹہ کی طرح ہوتا ہے۔ جس کے اندر تخم مانند دانہ کنگنی کے ہوتے ہیں۔ سٹہ کے ساتھ ساتھ چھوٹے چھوٹے پھول زرد رنگ کے لگتے ہیں۔ اگر اس کے تازہ پتہ کو تانبہ کے ٹکڑہ پر ملیں تو چاندی کی طرح سفید ہو جاتا ہے۔ اگر ہاتھ کی پشت پر ملیں تو جلن پیدا کرتا ہے۔ اس کے پتے درخت کیلے کے تنے میں ملفوف کرکے مہینوں تازہ رکھے جا سکتے ہیں۔ موسم ساون میں پیدا ہو کر گھر تک رہتی ہے۔ بیج کو پہاڑی مٹی میں بو کر نہری پانی دیا جائے تو ہر جگہ پیدا ہو جاتی ہے۔ ریلوے اسٹیشن تاند لیانوالہ سے بذریعہ تانگہ کابیاں والا بنگلہ جائیں تو بنگلہ کے قریب تو بنگلہ کے قریب بہت ہے۔ جس طرف سے پانی آتا ہے۔ کھیتوں کے کنارے ایک دو میل اندر پیدا ہوتی ہے کاکول ضلع ہزارہ اور ریلوے اسٹیشن حویلیاں کے ارد گرد بھی ملتی ہے۔ نیز یہ بجوات کے جنگل (سیالکوٹ) میں بھی مل جاتی ہے۔ نام رینی۔ رتن جوت سٹہ والی۔ اگن جھاڑ۔

کشتہ تانبا:۔

پوست بیخ چرچٹہ اڑھائی تولہ کو سایہ میں خشک کرلیں۔ اور سفوف کرکے تانبہ شاہی پیسہ درمیان میں رکھ کر سکورہ گل میں گل حکمت کرکے پچیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔

خوراک:۔ ایک برنج مسکہ میں رکھ کر کھائیں۔ غذا مرغن کھائیں۔ ترشی سے پرہیز کریں۔

کشتہ تانبا: بہت مقوی باہ ہے۔

سنا مکی ۵ تولے کر خوب باریک پیس کر پانی سے گوندھ کر سخت نغدہ بنالیں۔ اور دو غلولے بنا لیں۔ اور درمیان ہر دو غلولوں کے گڑھا کرلیں۔ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ لے کر باریک کرکے آدھی ایک غلولہ میں بچھائیں۔ اس پر ایک پیسہ تانبہ شاہی یا چھ سات ماشہ خالص تانبا کا پترا رکھیں۔ اس پر باقیماندہ نصف ہڑتال بچھا کر دوسرا غلولہ اوپر رکھ دیں۔ اور کپڑمٹی کرکے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

خوراک:۔ نصف برنج مسکہ میں رکھ کر کھائیں۔ غذا نہایت مرغن کھائیں۔ ترش اشیاء نہ کھائیں۔

جست

یہ ایک مشہور دھات ہے۔ اس کا مزاج دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے جسد، روح توتیا، زرنک، حسنہ، ذنب، قصدیہ، بسیج اور عطارد اس کے دوسرے نام ہیں۔

کشتہ جست

۱۔ اس کو پیشاب گائے، رس کنوار، شیر زقوم، تیل کنجد میں مصفا کر سکتے ہیں۔

۲۔ جست کی کٹھالی بنا کر اس میں پارہ بند کرکے نرم آگ پر پکائیں، پارہ تو فرار ہو لیکن جست قائم ہو۔

۳۔ شیر زقوم ۱۲ بار ڈالیں تو ثابت النار ہو، پھر نمبر ۲ والا عمل کریں تو قائم النار ہو۔

۴۔ ہانڈی میں ڈال کر نیچے گوشت کی آگ دیں چولائی خاردار کی لکڑی سے چلاتے جائیں تو خاکستر سیاہ ہو۔

۵۔ برادہ جست، برادہ مس، نوشادر ہر ایک ایک چھٹانک۔ ۴ روز آب لیموں میں تر کرکے خشک کریں۔ پھر باریک کرکے رکھ لیویں۔ امراض چشم خصوصاً جالا اور پھولا کے لئے نافع ترین ہے، آنکھ میں لگائیں۔

۶۔ جست سیماب، پوست ہلیلہ، کابلی مصری ہم وزن لے کر پارہ اور جست کو کڑاہی میں ڈالیں اور آگ پر رکھیں اور کابلی مصری کی چٹکی دیتے رہیں۔ اور چوب نیم سے ہلاتے رہیں، پھر پوست ہلیلہ کی چٹکی دیں اور چوب نیم سے ہلا کر ختم کریں۔ آنچ نرم ہو۔ خاکستر ہوگی۔ قوت بدنی قوت اعضائے رئیسہ بقدر ۴ چاول بدرقہ مناسبہ سے کھلائیں، ضعف بصر، سرخی، بیاض وغیرہ کے لیئے آنکھ میں لگائیں، بہت عمدہ ہے۔

کشتہ جست:۔ دھند۔ خارش چشم اور موتیا بند کو مفید ہے۔

جست میٹھا ایک تولہ لے کر ریتی سے رتوا کر لیموں کاغذی کے رس میں چار روز کھرل کریں۔

پانچویں روز غلولہ بنا کر سکورہ گلی میں رکھ کر اس سے چار گنا عرق لیموں اس میں ڈالیں۔ اور منہ بند کر کے دس یا بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرسوں میں ملا کر استعمال کریں۔

کشتہ جست سیمابی :۔ مقوی باہ ہے۔

سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ جست مصفیٰ ایک تولہ۔ نوشادر ایک پاؤ۔ اوّل جست کو کڑاہی میں پگھلا کر پارہ پر ڈالیں۔ تاکہ منعقد ہو جائے۔ یہ ایک ٹکیہ بن جائے گی۔ پھر سجی کو دو سیر پانی میں حل کر کے کڑاہی میں ڈالیں۔ اور اس کے بیچ میں ٹکیہ مذکور رکھ دیں۔ نیچے ڈھاک کی لکڑی کی نرم آگ جلائیں حتیٰ کہ پانی خشک ہو جائے۔ بفضل خدا وہ ٹکیہ پھول جائے گی۔ اسے کھرل کر کے رکھیں۔

خوراک :۔ ایک رتی پان میں رکھ کر کھائیں۔ تین رتی سے زیادہ یہ دوا ہرگز نہ کھائیں۔

سکہ

○ اس کا مزاج دوسرے میں جو سکہ کاٹنے سے اندر سے اُجلا اور باہر سے کالا ہو وہ بہتر ہوتا ہے۔

سیسہ، اسرب، رصاص الاسود، لیڈ، زحل، کیوال، آنک اور ناگ اس کے دوسرے نام ہیں۔

سکہ کو ترشی کے ساتھ ملا کر نہیں کھلانا چاہیئے۔ کیونکہ اس سے اس کے زہریلے اثرات ہوتے ہیں۔

کشتہ سکہ

○ سکہ مصفیٰ ا چھٹانک۔ قلمی شورہ پسا ہوا۔ ایک پاؤ۔ سکہ کو کڑاہی میں پگھلائیں۔ پھر قلمی شورہ کی چٹکی ڈالتے جائیں اور لوہے کے ڈنڈے سے رگڑتے جائیں اس طرح تمام شورہ ختم کر دیں۔ بعد میں اتار کر باریک پیس کر چھان لیں۔ سرخ رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔ جو سوزاک کے لیے بہترین شے ہے۔

خوراک ۱۔ ۲ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ

○ کشتہ سکہ

○ سکہ مصفیٰ کڑاہی میں گلا کر اس میں بیخ مدار تازہ پھیرتے رہیں۔ بزنگ زرد کشتہ ہوگا۔ اسے کپڑے میں چھان کر الائچی خورد ہموزن ملا کر سحق کر کے رکھیں۔ کشتہ سکہ۔ سوزاک۔ جریان کہنہ، سلسل البول، ذیابیطس اور قوت باہ کو مفید ہے۔

خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ مسکہ یا منقیٰ۔ ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

○ کشتہ سکہ

○ تپ محرقہ کی اکسیر ہے، صفراوی امراض کے لیے مفید ہے۔

سکہ کو اکیس بار آب کیلا میں پگھلا کر ڈالیں۔ پھر ایک مٹی کے چوڑے منہ والی ہانڈی جس کے پیندے پر خوب لیپ کیا گیا ہو۔ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھلے تو املی کی لکڑی سے چلاتے جائیں۔ تین دن رات برابر املی کی لکڑی سے پگھلاتے اور چلاتے رہیں۔ مختلف رنگ بدلتے رہیں آخر میں کشتہ سفید ہوگا۔ پھر اس کو روح بیدمشک میں سات دن کھرل کریں اور سنبھال کر رکھیں۔

خوراک :۔ نصف رتی ہمراہ عرق گاؤزبان و شربت انار۔ دو تین خوراک میں آرام ہو۔

کشتہ سکہ

○ سکہ بقدر ضرورت کو ایک سیر منقطر املی کے پانی میں ایک سو ایک بار بجھاویں۔ اگر مناسب سمجھیں تو کچھ دیر بعد پانی بدل لیا کریں۔ پھر کڑاہی میں ڈال کر آگ دیں۔ اور برگد کی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ مختلف رنگ بدلیگا۔ آخر میں زرد ہوگا۔

خوراک :۔ ایک رتی ہمراہ مکھن

کشتہ سکہ جریان مرداں و زناں، سیلان الرحم اور درد کمر زناں کو مفید ہے۔

فولاد

○ یہ نرم اور سخت دو قسم کا ہوتا ہے۔ نرم کا عام نام لوہا ہے۔ یہ غیر جوہر دار ہوتا ہے۔ سخت جوہر دار ہوتا ہے۔ اسے فولاد کہتے ہیں۔ یہ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہوتا ہے۔ آہن۔ حدید فیرم۔ اسپات۔ سار اور مریخ اس کے دوسرے نام ہیں۔

فولاد اعلیٰ درجہ جس کے دانے باریک ہوں اور سبز رنگ ہو اور اگر اس پر تیزاب شورہ ڈالیں تو رنگ سفید نہ ہو۔ یہ فولاد خالص ہے۔ فولاد بیرونی اشیاء کے خواص کو جذب کرتا ہے۔ لہٰذا گرم بنانا ہو تو گرم بوٹیوں میں اور سرد بنانا ہو تو سرد بوٹیوں میں آگیں دیں۔ یا بپٹھہ آفتاب دیں یا بھگو کر سایہ میں خشک کریں تاکہ خستہ ہو اور پانی پر تیرے۔

سرد فولاد

○ برادہ فولاد مصفا کا ڑھاتر چلہ میں ۷ روز تک کھرل کریں۔ پھر آبِ جامن۔ آب انار۔ آبِ سنگترہ۔ آبِ دہی۔ فرید مولی اور آبِ لیموں وغیرہ میں بٹھیں دیں۔ یہ فولاد سرد ہے جو امراضِ صفراوی خونی اور منی وغیرہ کو مفید ہے۔

کشتہ فولاد اساکی

○ برادہ فولاد جوہر دار مصفی ۱۰ تولہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ۔

تینوں چیزوں کو آبِ گھیکوار میں زور دار ہاتھوں سے چھ گھنٹے کھرل کریں۔ پھر اس کی پتلی پتلی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے سکھالیں اور گڑھے میں پانچ سیر صحرائی اوپلوں کی آگ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو ٹکیوں کو باحتیاط نکال کر کھرل میں ڈالیں اور اس میں مندرجہ ذیل ادویہ ملا کر پندرہ آنچیں اور دیں۔ پہلی آنچ کی طرح ٹھنڈی ہونے پر نکالیں اور ادویہ ملا کر آب گھیکوار سے ٹکیاں بنائیں۔

۱۔	دوسری آنچ	————	ہڑتال ورقی مصفیٰ ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ۔
۲۔	تیسری آنچ	————	گندھک آملہ سار مصفیٰ ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ۔
۳۔	چوتھی آنچ	————	سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ
۴۔	پانچویں آنچ	————	ہڑتال ورقی مصفیٰ ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ۔
۵۔	چھٹی آنچ	————	سم الفار سفید ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ
۶۔	ساتویں آنچ	————	گندھک آملہ سار مصفیٰ ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ
۷۔	آٹھویں آنچ	————	سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ
۸۔	نویں آنچ	————	سم الفار سفید ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ۔
۹۔	دسویں آنچ	————	ہڑتال ورقی مصفیٰ ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ
۱۰۔	گیارہویں آنچ	————	گندھک آملہ سار مصفیٰ ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ
۱۱۔	بارہویں آنچ	————	سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ۔
۱۲۔	تیرہویں آنچ	————	سم الفار سفید ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ
۱۳۔	چودہویں آنچ	————	ہڑتال ورقی مصفیٰ ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ
۱۴۔	پندرہویں آنچ	————	گندھک آملہ سار مصفیٰ ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ
۱۵۔	سولہویں آنچ	————	سیماب مصفیٰ ایک تولہ۔ کافور ۱½ ماشہ

کھرل زور دار ہاتھوں سے کریں۔ جب کشتہ تیار ہو جائے تو اس کے ہم وزن بیر بہوٹی شامل کر کے کڑھائی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور لوہے کی بنخ سے ہلاتے رہیں یہاں تک کہ بیر بہوٹی جل جائے۔ جب تمام بیر بہوٹی کوئلہ ہو جائیں تو ٹھنڈا کر کے احتیاط سے بیر بہوٹی نکال کر پھینک دیں۔ اور کشتہ تیار شدہ محفوظ رکھیں۔ تقویتِ باہ کے لیے اکسیر ہے۔

کشتہ فولاد

○ جریان، احتلام، سرعت کو دور کرتا ہے نیز بہترین مقوی باہ ہے۔

برادہ فولاد ۱۰ تولہ۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ، پارہ مصفیٰ ۲ تولہ، نوشادر ۳ تولہ، سرکہ جامن ۱۰ تولہ پارہ و گندھک آملہ سار کی کجلی بنا کر برادہ فولاد میں ملا کر کھرل کریں اور تھوڑا تھوڑا نوشادر ملاتے

جائیں، جب ختم ہو جاتے تو سرکہ جامن تھوڑا تھوڑا کر کے ملاتے جائیں۔ پھر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے ۳۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں لاجواب کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک:۔ ایک تا دو رتی تک ہمراہ مکھن بالائی وغیرہ۔

کشتہ فولاد شنگرفی

○ بہترین مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

برادہ فولاد ۔ ۱ تولہ کو ایک پاؤ ترش دہی میں کھرل کریں اور ۱۵ سیر کی آگ دیں، پھر اس میں ۱ ماشہ شنگرف اور ۱۰ ماشہ سم الفار ملا کر لعاب گھیکوار کے ساتھ ایک یوم کھرل کر کے ۔ ۱ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح سات آنچ میں کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک:۔ ۲ تا ۴ چاول ہمراہ مکھن یا بالائی۔

کشتہ فولاد سفید

○ جریان، احتلام، ذکاوت حس، زردی و مذی کے لئے اکسیر۔

ہیرا کسیس شگفتہ ایک پاؤ لے کر ایک پاؤ شیر مدار میں کھرل کر کے پیسہ کے برابر ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر پانچ یا سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کوزہ گلی کا منہ بند نہ کریں۔ ویسے ہی منہ پر ڈھکنا دے دیں۔ بعد نکال کر چند منٹ تیز آگ پر رکھیں، برنگ سفید کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک:۔ نصف رتی ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔ یہ کشتہ کھیر سبوس اسبغول کے ساتھ کھلانا بواسیر کے خون کو بند کرتا ہے۔

کشتہ فولاد

○ برادہ فولاد کو کسی چینی یا شیشہ یا مٹی کے برتن میں ڈال کر اوپر ہاتھی سونڈی کا پانی ڈال کر غرق کریں اور دھوپ میں رکھیں۔ روزانہ ایسا کرتے رہیں۔ ۴ روز میں آٹے کی طرح باریک ہوگا پیس کر رکھیں۔

خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک، جریان وسیلان۔

امرت یوگ شکتی بھنڈار یعنی فولاد درجہ اوّل گرم

○ شدھ برادہ فولاد ۔ ۲ تولہ، سنکھیا سفید ایک تولہ، رس کپور ۱½ ماشہ۔

تینوں دواؤں کو رس کنوار میں ۲۴ گھنٹہ رگڑ کر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ دوسری بار ہڑتال ورقی ایک تولہ، رس کپور ۱½ ماشہ۔ رس کنوار میں ۲۴ گھنٹہ رگڑ کر اتنی ہی آگ دیں۔ تیسری بار گندھک مصفیٰ ایک تولہ، رسکپور ۱½ ماشہ ملا کر مندرجہ بالا طریقہ سے آگ دیں۔ چوتھی بار پارہ مصفیٰ ایک تولہ، رسکپور ۱½ ماشہ ملا کر مندرجہ بالا طریقہ سے آگ دیں۔

اسی طریقہ سے یکے بعد دیگرے مندرجہ اشیاء اسی مقدار سے فولاد کے ہمراہ شامل کر کے بیس بار آگ دیں۔ یعنی کل آگیں ۸۰ ہو جائیں۔ اب اس دوائی کو جہاں بیل گائے باندھتے ہیں۔ ۴ روز تک گڑھا کھود کر دبا دیں۔ نکال کر ایک آگ دیں۔ بغیر کسی آمیزش کے باریک پیس کر رکھیں۔

خوراک:۔ ۴ چاول صبح و شام ہمراہ مکھن یا بالائی دو گھنٹہ بعد از طعام ۱۲ روز تک کھائیں۔ عام جسمانی کمزوری۔ باضمہ، نزلہ، زکام، درد کمر، جریان مرداں، حوزناں، خوراک کافی گھی ڈال کر کھائیں۔

پرہیز:۔ لال مرچ، کھٹائی، تیل، اچار، قابض اشیاء وغیرہ۔

زعفران الحدید

○ برادہ فولاد خالص ایک تولہ کپڑے میں پوٹلی اس طرح باندھیں کہ کپڑا کھلا اور فراخ ہو۔ اسے ایک روغنی برتن میں لٹکائیں اور اس میں ۱½ سیر پانی ڈال کر آدھ پاؤ نوشادر پیس کر ڈالیں۔ برتن کا منہ بند کر کے چالیس روز تک گھوڑے کی لید میں دبا دیں۔ بعدہٗ نکالیں فولاد کا رنگ زرد خمیر ہوگا۔ اگر کچھ خام رہ گیا ہو۔ اس پہ دوبارہ بھی عمل کریں۔ یہ فولاد زعفران الحدید ہے۔ اس کو سادات نقشبندیہ کے نسخہ قوت باہ میں شامل کیا جاتا ہے۔

زعفران الحدید ایک تولہ، زعفران کشمیری ۶ ماشہ، افیون خالص ۱½ ماشہ کستوری خالص ایک ماشہ سحق بلیغ کر کے رکھ دیں۔

خوراک:۔ قوت باہ اور امساک کے لیے ایک ہفتہ تک بقدر ایک رتی کھاتے رہیں اور ایک ہفتہ ۲ رتی قبل از جماع نوش کریں قوت باہ اور امساک بے حد ہوگا۔ اور ایک ہفتہ ہی کے استعمال سے اس کا اثر مدت تک رہے گا۔

Scanned with CamScanner

کشتہ فولاد:۔ مقوی باہ۔ مقوی جگر و معدہ ہے۔ چہرے کا رنگ سُرخ کرتا ہے۔ تازہ خون پیدا کرتا ہے۔

برادہ فولاد دو تولہ کو تین تولہ ہاتھی سونڈی کے رس میں کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۲۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر تین تولہ ہاتھی سونڈی کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے بدستور ۲۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ آگ دیں۔ بعدہٗ بیضہ مرغ حبشی کی زردی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۲۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دوبارہ بیضہ مرغ حبشی کی زردی میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ اسی طرح تین آگ دیں۔ ساتویں بار عرق گاؤزبان یا عرق بید مشک میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سکورہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے اڑھائی من اوپلوں کی آگ دیں۔

خوراک:۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ فولاد:۔ فولاد بقدر ضرورت کا برادہ کر کے آب جامن تازہ یا آب پوست جامن میں بھگو کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں۔ مدبر ہو جائے گا۔ اسی طرح آب تربوز۔ یا آب لیموں یا آب آنار یا دہی یا ہاتھی سونڈی کے رس میں بھی مدبر ہو جاتا ہے۔ اب اگر اس کا کشتہ کرنا چاہیں تو عرق گھیکوار اڑھائی گنا میں کھرل کریں۔ جب ٹکیہ بندھنے کے قابل ہو جائے۔ تو ٹکیہ باندھ کر سکورہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ اگر پہلی آنچ سے کشتہ نہ ہو تو اسی طرح عرق گھیکوار میں کھرل کر کے دو تین مرتبہ آگ دیں۔

خوراک:۔ ایک یا دو برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ فولاد:۔ مقوی بدن ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ سرد مزاجوں کے موافق ہے۔

برادہ فولاد لے کر لیموں کے رس میں دھوئیں تاکہ زنگ سے صاف ہو جائے۔ پھر جامن کے سرکہ میں دھوئیں۔ سرکہ فولاد سے دو انگل اوپر رہے۔ تقریباً ایک ہفتہ کے بعد جب سرکہ ختم ہو جائے تو کھرل کریں۔ جب پس جائے۔ تو پھر لعاب گھیکوار میں تین گھنٹہ متواتر کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر خشک کر کے سبوچہ گلی میں رکھ کر منہ گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین دفعہ آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر فی تولہ فولاد ایک ماشہ گندھک شامل کر کے لعاب گھیکوار

میں تین گھنٹہ کھرل کریں۔ اور خشک کر کے سبوچہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دو آنچ دیں۔

خوراک:۔ ایک برنج ہمراہ مسکہ یا بدرقہ مناسبہ

خبث الحدید

○ یہ لوہے کا میل ہے جو لوہے کو پگھلانے کے وقت لوہے سے جُدا ہوتا ہے۔ یہ جس قدر پرانا ہو بہتر ہے۔ مزاج اس کا گرم و خشک ہے بعض کے نزد سرد و خشک ہے۔

حبِ اکسیر

○ اس کے ایک سال تک استعمال کرنے سے بال سفید نہیں ہوتے۔ اور اگر جوانی میں بال سفید ہو گئے ہوں تو دوبارہ سیاہ ہو جاتے ہیں۔

کشتہ خبث الحدید ۵ تولہ، کشتہ ابرک سیاہ ۲ تولہ، تخم بکائن ۵ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۴ تولہ، پوست بلیلہ ۴ تولہ، آملہ خشک ۴ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ، برگ نیم خشک ۱ تولہ، تخم حنا ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۳ ماشہ، فلفل دراز ۳ ماشہ

سب کو باریک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر روز ایک گولی استعمال کریں۔

کشتہ خبث الحدید

○ ضعفِ معدہ، ضعفِ جگر، یرقان اور کمی خون کے لیے نہایت مفید ہے

خبث الحدید ایک سیر پرانا آگ پر سُرخ کر کے چند بار پیشاب میں بجھا دیں۔ جب وہ ریزہ ریزہ ہو جائے تو باریک کر کے چھ سات گھنٹے آک کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے گجیٹے کی آگ دیں۔ اس طرح ۲۰ مرتبہ آگ دیں۔ اس طرح گھیکوار میں

کھرل کر کے آگ دیں اور اتنی مرتبہ آگ دیں کہ وہ پانی پر تیرنے لگے۔

خوراک:۔ ایک رتی صبح و شام ہمراہ مکھن یا بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ خبث الحدید

○ خبث الحدید ا سیر کو آگ پر سرخ کر کے ۱۲ مرتبہ گائے کے پیشاب میں اور کھٹی لسی میں بجھائیں۔ پھر اسے صاف کر کے باریک کوٹ لیں اور پانی سے اتنا دھوئیں کہ چمکنے لگے۔ اس کے بعد کپڑ چھان کر کے ۸ پہر تک ہاتھی سونڈھی کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر زرچلا کے پانی میں تر کریں۔ خشک ہونے پر آب لیموں اور آب انار میں ایک ایک بار تر خشک کریں۔ اور باریک کر کے تھوڑا سا پانی پر ڈال کر دیکھیں اگر تیرنے لگے تو خیر ورنہ پھر اسے ایک بار ہاتھی سونڈھی کے پانی میں تر خشک کریں۔ پھر اسے کوزہ گلی میں رکھ کر تیز سرکہ سے تر کریں اور گل حکمت کر کے کمہار کی بھٹی میں کچے برتنوں کے ساتھ رکھ دیں اور سرد ہونے پر تیزاب گندھک سے تر کر کے پھر ایک آگ دیں۔ شنگرفی رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔

ضعف معدہ، ضعف جگر، استسقاء، یرقان اور کمی خون کا بہترین علاج ہے۔

خوراک:۔ ۱ رتی صبح ۱ رتی شام ہمراہ مکھن یا بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ خبث الحدید

○ یرقان کے لیے بہترین اکسیر ہے، بے انتہا خون پیدا کرتا ہے۔ جگر کے لیے اکسیر ہے۔

خبث الحدید مصفیٰ ایک پاؤ کو ایک پاؤ دہی میں کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر ایک من کی آگ دیں۔ اس طرح دہی میں تین آنچ دیں اس کے بعد ایک آگ گھیکوار میں کھرل کر کے دیں، بہترین کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک:۔ ۱ تا ۲ رتی دہی کی لسی کے ساتھ۔

شنگرف

○ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک معدنی اور دوسرا مصنوعی۔ معدنی کو شنگرف کاٹھا اور مصنوعی کو شنگرف رومی کہتے ہیں۔ معدنی سونے، پارے اور تانبے کی کان سے حاصل ہوتا ہے۔ اور مصنوعی پارہ، گندھک اور ہڑتال سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا مزاج دوسرے درجہ میں سرد خشک ہوتا ہے۔

شنجرف، زنجفر، ہنگلو، اینگر، خون اور فرنگ اس کے دوسرے نام ہیں۔

کشتہ شنگرف

○ ۵ تولہ شنگرف تین یا چار ڈلیاں لے کر ۱۰ تولہ شیر مدار میں رکھیں۔ ۲۱ یوم تک بھگوئے رکھیں ۲۱ روز بعد دودھ گرا دیں اور پھر ۲ سیر اجوائن خراسانی کو باریک کر کے اس کے درمیان میں مذکورہ ڈلیاں کسی لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر نیچے ہلکی آگ جلائیں، جب تمام دالوجل کر راکھ ہو جائے اور صرف چوٹی والا حصہ رہ جائے تو آگ بند کر دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر کام میں لائیں۔

خوراک:۔ ۱ تا ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ، یہ نہایت ممسک اور مقوی باہ ہے۔

کشتہ شنگرف:۔ بے حد مقوی باہ ہے۔

شنگرف ایک تولہ لے کر ایک انڈے کی زردی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور ایک چڑا ذبح کر کے پیٹ سے آلائش دور کر کے اس میں ٹکیہ دے کر سی دیں۔ اوپر گوندھا ہوا آٹا لپیٹ دیں۔ خشک کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر دوسرے چڑے کے پیٹ میں بھر کر اسی طرح سی دیں۔ اور اسی طرح آگ دیں۔ اکیس آنچ دے کر شنگرف کو کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک:۔ ایک برنج مکھن یا بالائی یا حلوہ میں رکھ کر کھائیں۔ غذا مرغن۔

پرہیز:۔ ترشی سے پرہیز کریں۔

کشتہ شنگرف :۔ ضعفِ باہ کے لیے مفید ہے۔

شنگرف ایک تولہ کو شیر مدار دو تولہ میں دو شبانہ روز پڑا رہنے دیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو آب پیاز دو تولہ میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو شراب دیسی دو تولہ میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو گولی بنا کر برگ مدار میں لپیٹ کر پانچ چھ برگ مدار اور اوپر لپیٹ دیں اور سمیٹ کر کے خشک کر لیں۔ اور پانچ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ مسکہ یا بالائی یا حلوائے بیضہ مرغ۔

کشتہ شنگرف سہل الحصول :۔ قوتِ باہ کے لیے عمدہ ہے۔

شنگرف رومی ایک تولہ کو سولہ عدد لیموں کاغذی کے رس میں کھرل کریں۔ جب غلولہ باندھنے کے قابل ہو۔ تو قرص بنا کر آرد گندم گوندھے ہوئے میں لپیٹ کر خشک کر لیں۔ بعدہٗ آدھ سیر چیتھڑے لپیٹ دیں۔ اور اڑھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ انشاء اللہ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ مسکہ۔

کشتہ شنگرف :۔ ضعفِ معدہ۔ ضعفِ باہ اور جریان میں اکسیر ہے۔

شنگرف رومی ایکتولہ۔ پوست بیضہ مرغ دو تولہ۔ عرق گھیکوار میں چار پانچ گھنٹہ متواتر کھرل کریں۔ پھر غلولہ بنا کر ایک پیالی گل خام میں رکھیں۔ اور اس پیالی کو آک کے دودھ سے بھر دیں۔ دوسری پیالی اوپر دے کر گل حکمت کر کے سکھا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔

خوراک :۔ ایک برنج مسکہ میں رکھ کر کھائیں۔

کشتہ شنگرف :۔ اکسیر بے نظیر ہے۔ قوت باہ کے لیے بے عدیل ہے۔ اکسیری خواص رکھتا ہے۔ مفرح قلب ہے۔

زعفران کے پھول سرخ رنگ دو تولہ کو کاغذی لیموں کے عرق چار تولہ میں کھرل کریں۔ شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی کو چوراچورا کر کے نغدہ مذکور میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک پاؤ اوپلے کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر بدستور دو تولہ زعفران کے پھولوں کو چار تولہ عرق

لیموں میں کھرل کر کے شنگرف مذکور بیچ میں رکھ کر گل حکمت کر کے پاؤ بھر اوپلے کی آگ دیں۔ اسی طرح نو مرتبہ آگ دیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک :۔ نصف برنج در مسکہ صبحگاہ۔

کشتہ شنگرف :۔ مایوس العلاج نامرد کے لیے مفید ہے۔ بحد مقوی باہ ہے۔ امراء کے لائق ہے۔

شنگرف دو تولہ لے کر چھوٹی چھوٹی ڈلیاں کر کے پوٹلی میں باندھ لیں۔ اور آک کے دودھ دو تین سیر میں بذریعہ ڈول جنتر پکائیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو جائے۔ تو پوٹلی نکال کر دوسرے دن دوسرے دودھ میں پکائیں۔ اسی طرح سوا من یا ڈیڑھ من دودھ صرف کریں۔ جسقدر دودھ زیادہ صرف کریں گے۔ اسی قدر عمدہ ہوگا۔ بعد ازاں کشتہ بیضہ مرغ جو نہایت سفید ہو۔ آدھ سیر لے کر آک کے دودھ میں خمیر کریں۔ اور آدھا گل رکابی میں رکھ کر اوپر شنگرف کی ڈلیاں چن دیں۔ باقیماندہ اوپر بچھا کر دوسری رکابی اوپر دے کر منہ گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ شنگرف :۔ جس کے برابر دنیا بھر میں کوئی کشتہ نہیں۔ نہایت مقوی باہ اور ممسک ہے۔ راجوں مہاراجوں کے قابل ہے۔

شنگرف ایک تولہ کی ڈلی کو ایک چینی کی پیالی میں رکھ کر آک کے دودھ سے بھر دیں۔ جب خشک ہو جائے اور دودھ ڈالیں۔ اسی طرح شنگرف کی ڈلی کو اکیس روز تر کریں۔ بعدہٗ نکال کر ایک بڑے پیاز میں دبا کر اوپر گوندھا ہوا آٹا لپیٹ کر بھوبل میں دبائیں۔ جب پیاز گھل جائے۔ تو نکال کر ٹھنڈا کر کے شنگرف نکال لیں اور دوسرے پیاز میں دبا کر آٹا ملفوف کر کے پھر بھوبل میں دبائیں۔ اسی طرح سو عدد پیاز میں کریں۔ پھر ایک عدد حنظل (تمہ) لے کر شنگرف کی ڈلی اس میں دبا کر اوپر آٹا لپیٹ کر بھوبل میں دبائیں۔ جب تمہ گل جائے۔ شنگرف نکال کر دوسرے تمہ میں دے کر بدستور بھوبل میں دبائیں۔ اسی طرح سو عدد تمہ میں کریں۔ پھر ایک چڑا ذبح کر کے پیٹ کو آلائش سے پاک کر کے شنگرف اس میں دے کر پیٹ سی دیں۔ اور گھی میں تلیں۔ جب خوب سرخ ہو جائے۔ تو نکال کر ٹھنڈا کر کے شنگرف نکال لیں۔ اور دوسرے چڑے کے پیٹ میں سی کر تلیں۔ اسی طرح سو عدد چڑا خرچ کریں۔ پھر اسی طرح سو عدد

کبوتر صرف کریں۔ بعدہٗ ایک مرتبہ دُودھ میں بذریعہ ڈول جنتر پکائیں۔ دودھ پانچ سیر ہو۔ بعدہٗ روغن بیضہ مرغ میں تین چار روز بھگو رکھیں۔ بس تیار ہے۔

خوراک :- بقدر دانہ خشخاش بلغمی مزاج والے کو منقیٰ میں رکھ کر اور صفراوی مزاج والے کو مکھن یا بالائی میں رکھ کر دیں۔ غذا مرغن کھائیں۔

نوٹ :- اگرچہ محنت کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ لیکن اس قدر محنت نہ ہو سکے۔ تو ہر ایک جیز میں اکیس اکیس مرتبہ کر لیں۔

کشتہ شنگرف :- نہایت مقوی باہ ہے۔ نیز دمہ اور جوڑوں کی دردوں میں بھی مفید ہے۔

ایک تولہ شنگرف کی ڈلی لے کر جنگلی پیاز میں دے کر اوپر مٹی لگا کر سکھائیں۔ اور ایک مربع فٹ گڑھے میں اوپلے بھر کر درمیان میں گولا مذکور رکھ کر آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ آگ دیں۔ بعدہٗ چوزہ مرغ جوان ذبح کر کے مکروہات سے پاک کریں۔ اور اس کے پیٹ میں ڈلی مذکور دے کر سی کر روغن زرد میں تلیں۔ اسی طرح سات چوزوں میں کریں۔ پھر دال ماش کو سل بٹہ پر پیس کر ڈلی مذکور پر دو انچ موٹا لیپ کریں۔ اور گھی میں تلیں۔ پھر اسی طرح سات مرتبہ کر کے ڈلی مذکور کو پوٹلی میں باندھ کر آٹھ سیر دودھ میں نرم آنچ بطریق ڈول جنتر پکائیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو جائے۔ تو آگ موقوف کریں اور ٹھنڈا ہونے پر ڈلی نکال کر پیس لیں۔

خوراک :- ایک چاول ہمراہ مکھن یا حلوہ وغیرہ۔

روغن شنگرف مجرب :- قوتِ باہ کے لیے نہایت لاجواب۔

دودھ آک۔ مینگنی بھیڑ۔ کھلانوے (ابلادر) ہر ایک ایک سیر۔ کھلانوے کو کوٹ کر مینگنی ملا کر پھر کوٹیں۔ پھر دودھ آک ملا کر دو ٹکیاں بنائیں۔ اور کسی روغنی ہانڈی میں بند کر کے پتال جنتر سے تیل حاصل کریں۔ پھر شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی لے کر اس کو اسقدر اس تیل میں غوطہ دیں اور ایک چھوٹے کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور ایک پاؤ کوئلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ۱۰۱ آنچ دیں۔ شنگرف مومیہ ہو جائے گا۔ اس کو شیشی میں ڈال کر تیز دھوپ میں رکھیں تیل ہو جائے گا۔

خوراک :- سوئی کا نکہ تیل میں بھگو کر مکھن میں لگا کر صرف تین یوم دیں۔ دودھ گھی خوب کھلائیں۔

نوٹ :- یہ دوائی کھانے سے پہلے نیچے والا نسخہ استعمال کرائیں۔ ورنہ سخت جریان ہو جائے گا۔ [illegible]

دھلی ہوئی ۵ تولہ۔ گری بادام ۷ عدد۔ گھی دیسی ۵ تولہ۔ کھانڈ ½۲ تولہ۔ دال ماش کو ایک پاؤ دودھ میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر دال اور گری بادام کو کونڈی میں خوب گھوٹیں اور گھی میں بھون کر چینی ملا کر صبح کے وقت ناشتہ کریں۔ ۲۱ یوم تک۔

کشتہ شنگرف اکسیری :- برائے ضعفِ باہ۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ اور کمزوری۔

شنگرف رومی ایک تولہ۔ سانڈے ۵ عدد۔ ۵ سانڈے ذبح کریں۔ اور پیٹ سے چربی نکال لیں۔ اور گرم کر کے شیشی میں ڈال دیں۔ سانڈے کا قیمہ بنائیں۔ ایک کوزہ گلی میں نصف قیمہ نیچے اور نصف اوپر اور درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھیں اور گلِ حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دس آنچ دیں۔ پھر شنگرف کی ڈلی کو کٹھالی میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور اوپر لگا تار سانڈے کا تیل قطرہ قطرہ ڈالتے جائیں۔ جب تمام تیل جذب ہو جائے تو ڈلی کو پیس کر محفوظ رکھیں۔

خوراک :- ایک چاول حلوہ یا بالائی میں رکھ کر دیں۔ اور دورانِ استعمال دودھ گھی خوب استعمال کریں۔

کشتہ شنگرف خاص الخاص :- قوت مردمی اور اعصابی کمزوری کے لیے لاجواب تحفہ۔

شنگرف ۲ تولہ ڈلی۔ ڈوڈا پوست ½ پاؤ۔ اجوائن خراسانی ½ پاؤ۔ دیسی گھی ایک سیر۔ آب ادرک ½ پاؤ۔ برانڈی ½ پاؤ۔ پانی پیاز سفید ½ پاؤ۔ اجوائن اور پوست کا سفوف بنائیں۔ معمولی شہد ملا کر گوندھ لیں اور اس کے درمیان شنگرف رکھ کر گولہ سا بنا لیں۔ اور اوپر باریک ریشمی دھاگہ لپیٹ دیں۔ گھی کو کڑاھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور گولہ گھی میں ڈال دیں۔ جب تمام گھی ختم ہو جائے تو آگ بند کر دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر گولہ شنگرف نکال لیں اور ادرک کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر برانڈی میں اور اس کے بعد پیاز کے پانی میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو شیشی میں ڈالیں۔

خوراک :- صرف ایک چاول مکھن میں رکھ کر دیں۔ اور دودھ گھی کا استعمال کرائیں۔ سال میں صرف تین خوراک دیں۔ اس سے زیادہ نہ دیں۔ اگر زیادہ دیں گے تو جسم پھٹ جائے گا۔ اگر کبھی ایسا ہو جائے تو اس کا علاج یہ ہے۔ کہ پانی دھنیا سبز ایک پاؤ میں آلو بخارا ایک چھٹانک بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر چینی ملا کر پلائیں۔ چند یوم میں ٹھیک ہو جائے۔

کشتہ شنگرف :- رنگ کو سرخ و سپید کرتا ہے۔ مردانہ قوت اور اعصابی کمزوری کی خاص دوا ہے۔

شنگرف ڈلی ۵ تولہ۔ کھلانوے ۳ پاؤ۔ مالکنگنی ۳ پاؤ۔ تل سیاہ ایک پاؤ۔ مغز اخروٹ ایک پاؤ۔

چلغوزہ ایک پاؤ۔ مغز نارجیل پرانہ ایک پاؤ۔ مغز بنولہ ایک پاؤ۔ کچلہ ایک پاؤ۔ گھونگچی سفید ایک پاؤ۔ شہد پرانا ایک سیر۔ روغن گاؤ ایک سیر۔ گھی اور شہد کے علاوہ تمام ادویہ کو نیم کوفتہ کرکے ملاکر یکجان کرلیں۔ پھر گھی اور شہد ملادیں۔ ایک چھٹانک بیر بہوٹی کو گھوٹ کر نغدہ بنا کر شنگرف کی ڈلی پہ چڑھا کر گولہ بنا کر اوپر سوت خام یا ریشم لپیٹ دیں۔ اب ایک تانبہ کے قلعی دار برتن میں اوپر والا نغدہ نصف ڈال کر درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر اوپر باقی نغدہ ڈال کر دیگچی کے منہ پر سرپوش دے کر آٹا سے خوب بند کرکے سرپوش پر کافی وزن رکھ دیں۔ اب نیچے آگ جلانی شروع کردیں۔ پہلے ۵ گھنٹے نرم آگ پہ پھر ذرا تیز کردیں اور آخر میں اور تیز کردیں۔ دیگچے کو صبح سرد ہونے پہ کھول کر ڈلی شنگرف احتیاط سے نکالیں اور نہایت آہستہ سے ساڑ وغیرہ کو علیحدہ کردیں۔ پھر دو تولہ چرس خالص کو شیر مدار میں کھرل کرکے ڈلی پہ لیپ کرکے اوپر ریشم یا کچا سوت لپیٹ دیں۔ پھر ایک بٹیر ذبح کرکے اس کا پیٹ صاف کرکے اس میں ڈلی رکھ کر سی کر روغن گاؤ میں تل لیں۔ جب جلنے کے قریب ہو تو نکال کر دوسرے بٹیر میں سی کر تل لیں اس طرح گیارہ بٹیروں میں تل لیں۔ پھر تخم دھتورہ سیاہ ۲ چھٹانک کو باریک کرکے ایک چھٹانک لے کر آک کا دودھ ملا کر گولہ بنا کر گولے کے اندر شنگرف رکھ کر گائے کے گھی میں تل لیں۔ اسی طرح تین بار تل لیں۔ پھر نکال کر باریک کرکے رکھ لیں۔

خوراک :۔ ۲ تا ۴ چاول ہمراہ مکھن یا بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ شنگرف سفید

○ مقوی باہ ہے۔ ضیق النفس کے لئے مفید ہے۔

شنگرف ایک تولہ کو کھٹی بوٹی جسے سادھو لوگ بھکھڑا غورد کہتے ہیں اور مثل بھکھڑا کے چھوٹے چھوٹے پھل بھی ہوتے ہیں۔ اس کے پتوں کے رس ایک تولہ میں کھرل کریں اور دو تولہ پتوں کے نغدہ میں رکھ کر دو گلی رکابیوں میں گلِ حکمت کرکے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ بزنگ سفید برآمد ہوگا۔

خوراک :۔ ایک چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ شنگرف کی چند اور ترکیبیں

○ شنگرف کی ڈلیاں ایک تولہ تا تولہ کی لے کر کنڈیاری کے پانی میں ڈال جذب کریں۔ یعنی برتن گلی میں کنڈیاری کا پانی بقدر ضرورت ڈال کر اوپر دھاگوں سے ڈلیاں باندھ دیں۔ اس طریقہ سے لٹکائیں کہ پانی سے اچھی طرح اوپر رہیں۔ برتن کا منہ بند رکھیں۔ نیچے بارہ پہر نرم آگ جلائیں۔ سرد ہونے پہ یہ ڈلیاں نکال لیں۔ مصفا ہوں گی۔

○ یہ صاف شدہ ڈلی ۲ تولہ کی لے کر اوپر ململ باندھ کر ایک کڑاہی میں ریت ڈال کر اوپر لوہے کی پیالی رکھیں۔ اس میں یہ ڈلی رکھ دیں اور شیر مدار پاؤ پختہ ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ تاکہ دن میں ختم ہو۔ ایک سو دن کریں تو ڈلی شنگرف نہایت نرم ہو۔ ململ اتار کر ایک چینی کی پلیٹ میں رکھ کر رات کو ذرا ٹیڑھی کرکے شبنم میں رکھیں تمام تیل ہو۔

خوراک :۔ قوت باہ کے لیے ایک تنکا ہمراہ مکھن دوسرا تنکا تین دن بعد اور تیسرا تنکا بھی تین دن بعد کھلاویں۔ تو نامردی دور ہو۔ قوت باہ سے تنگ آوے۔ امساک بے حد پیدا ہو۔ یہی دوا دمہ والے کو دیں اور کچھ دیر پانی نہ دیں، خوب پسینہ آوے۔ ایک دو خوراک میں دمہ دور ہو۔ یہ اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ایک تنکا رکمن اور تمسیر کے کوڑھ بدلے۔ دو بھٹاپیوں میں آگ دیں۔

○ شنگرف مصفیٰ کی دو تولہ ڈلی اگر سو دن متواتر نہ ہو تو ۲۵ سیر دودھ مدار جتنے دنوں میں جلد از جلد ختم کرے تو شنگرف مومیہ ہو۔

خوراک :۔ ۲ چاول قوت باہ، امساک، دمہ کے لئے اکسیر ہے اور باقی تمام امراض کی بھی دوا ہے۔ یہ رکمن کا کوڑھ دور کرتی ہے۔

○ اس شنگرف مصفیٰ کی ڈلی ایک تولہ لے کر ململ باندھ کر ایک بڑے پیاز سرخ میں ڈال کر کپڑوٹی کرکے بھوبل میں دبا دیں لیکن پیاز جلنے نہ پائے۔ اسی طرح سو پیاز میں کریں یا لہسن ایک پوتھیہ کے نغدہ ۸ تولہ میں ویسا ہی سو بار کریں۔ تو پیاز سے بھی بہتر ہو۔ اب اس ڈلی کو لوہے کی پیالی میں ڈال کر ریت میں رکھ کر سات روز تک شراب دیسی کا چوپہ دیں۔ اور پیس کر رکھیں۔

خوراک :۔ ۲ چاول ہمراہ مکھن، بالائی، نامردی، قوت باہ، سستی، امساک، لقوہ، فالج، مرگی، ردھرنگ وغیرہ کی اکسیر دوا ہے۔ رکمن کو پکا کر ڈالیں اس کے کوڑھ دور کرے۔

○ ایک تولہ ڈلی شنگرف مصفٰی کو ایک کوڑی توری زرد گل کے پکے ہوئے پھل میں یا بینگنوں میں یک صد بار بھرنہ کریں تو قائم النار مومیہ ہو۔

○ شنگرف مصفّی کی ڈلی ایک تولہ کو شور در چلا سفید گل یا لاجونتی + بھپٹ میلی یا پیازہ + اپامارگ یا امردیل + ستیاناسی میں اکسیری کشتے کر سکتے ہیں ،

○ شنگرف رومی ایک تولہ کو تین سیر آب پیاز میں سحق کریں۔ پھر سات عدد زردی بیضہ مرغ ڈال کر رگڑیں۔ گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا دیں۔

خوراک :۔ ایک گولی بوقت صبح و شام ہمراہ دودھ گائے یا مکھن دلویں ،

پرہیز :۔ ترش بادی تیل والی اشیاء ، ایک دو ہفتہ تک کھلائیں۔ نامردی ، جریان اور سرعت انزال کے لیے اکسیر ہے ۔

○ دو تولہ ڈلی شنگرف لے کر ایک پاؤ نغدہ ستیاناسی میں سات کنڈوں کی آگ دیں۔ ایسی ۵۰ آگوں میں قائم النار مومیہ ہو اور ایسے ہی سو آگ دیں ۔

خوراک :۔ ایک تنکا ہمراہ اجوائن یا بدرقات مناسبہ دلویں تو آتشک دور ہو ۔

ایک تولہ شنگرف ڈلی پر ۳ بوتل آب مقطر ریہمی کا چو یہ دیں۔ ممکن ہے کہ پھول جائے ورنہ فضلہ کو نیچے اوپر دے کر ریہمی کے ایک چھٹانک نغدہ میں رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو۔

خوراک :۔ ۴ چاول ہمراہ بدرقات مناسبہ ۔ مقوی باہ ، مصفٰی مؤلا خون اور آتشک کو مفید ہے ۔

○ شنگرف رومی ایک تولہ دو سیر آب لیموں اور دو سیر شیر گاؤ میں کھرل کریں۔ پھر اس میں سہاگہ بریاں ، زنجبیل ، داؤ فلفل ایک تولہ ، حب الملوک مدبر ۴ تولہ داخل کر کے سحق کریں اور شیر گاؤ کی پٹھ دے کر گولیاں بقدر ایک رتی بنائیں۔ یہ گولیاں مسہل ہیں۔ جتنی گولیاں کھا کر پانی جتنے گھونٹ پئیں اتنے ہی اسہال آدیں۔

○ شنگرف ، مرچ سیاہ ، فلفل دراز ، پھٹکڑی سفید ہم وزن تین روز سحق کر کے شہد کے ہمراہ حب بقدر نخود بنائیں ۔

خوراک :۔ قوت باہ کیلئے ایک گولی بوقت عصر دودھ ، گھی اور مصری گرم گرم کے ساتھ نگل لیں ۔ غذا نہ کھائیں ۔

○ شنگرف رومی ۱۲ تولہ دو روز و شب شیر مدار میں سحق کر کے قرص بنائیں۔ اس کو دو چند نمک طعام مسحوق کر کے درمیان بوتہ گلی کے رکھ کر گل حکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر اسے ۱۲ (بارہ) عدد بیضہ مرغ میں کڑچھی میں تنشویہ کر کے پیس لیں۔ یہ کشتہ بقدر ایک چاول ایک ماشہ کبوتر جنگلی کے بیٹ کے ہمراہ دینے سے ذات الجنب اور درد گردہ اسی وقت بند ہو جاتے اور تمام عمر عود نہیں کرتے۔ اسرار مخفیہ میں سے ہے ۔

سم الفار

○ سنکھیا ایک مشہور زہر ہے ، مزاج اس کا گرم و خشک ہے

سنکھیا عوبل کھار ، مرگ موش ، شک ، تراب الہالک ، آرسنک ، آرسینک ، الیسڈ ، راج خونک ، پاکھر اور روح وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں ،

یہ چار قسم کا ہوتا ہے ،

سفید ، زرد ، سرخ اور سیاہ ہوتی ہے ،

سم الفار خام اور کشتہ دونوں ترکیبوں سے کھایا جاتا ہے ۔

اکسیر سم الفار اسراری

○ یہ وہ سینہ کا راز ہے جسے اہل فن اپنے خصوصی شاگردوں کو بھی بتانا پسند نہیں کرتے ، قوت مردمی کے لیے اس سے زود الاثر اور بہتر دوا ملنی محال ہے۔ پہلی خوراک ہی اثر دکھاتی ہے ۔

سم الفار سیاہ معدنی اصلی (یہ پشاور میں مل جاتا ہے) ۱/۲ تولہ ، آب مرچ سبز تازہ منقطر نصف بوتل (۱/۲ ۱ پاؤ) ۔ سم الفار سیاہ معدنی میں اب مرچ سبز تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ نصف بوتل پانی اس میں جذب ہو جائے پھر موٹھ کے برابر گولیاں بنا کر اوپر چاندی کے ورق چڑھا دیں ۔

Scanned with CamScanner

خوراک :۔ ایک گولی صبح مرغن غذا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد دودھ کے ساتھ دیں اور دورانِ استعمال دودھ گھی کا خوب استعمال کریں۔

کشتہ سم الفار

○ قوتِ مردمی کے لئے ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی اکسیر جو اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

سم الفار سفید ۱ تولہ۔ پارہ مصفا ۱ تولہ۔ تانبا مصفیٰ ۱ تولہ۔ پارہ مصفیٰ کو ۲ تولہ نکھکنی سفید پھول والی کے پانی میں کھرل کریں۔ سفوف بن جائے گا۔ اب اس میں سم الفار ڈال کر دوبارہ کھرل کر کے گولی بنا لیں۔

تانبے کی دو گولیاں بنائیں۔ ان کو نکھکنی سفید پھول والی کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر ان گولیوں کے اندر پارہ اور سم الفار والی گولی رکھ کر گل حکمت کر کے ۱ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں، ہر چیز کشتہ ہو چکی ہو گی اس کو پھر دوبارہ نکھکنی سفید پھول والی کے پانی میں کھرل کر کے گولی بنا کر پاؤ بھر نکھکنی سفید پھول والا کے نغدہ میں رکھ۔ ۱ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بہترین کشتہ تیار ہو گا۔ جس کی صرف دو تین خوراک سے بے انتہا قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

خوراک :۔ ۱/۲ چاول ہمراہ مکھن دیں اور دودھ کا خوب استعمال کریں۔

کشتہ سم الفار :۔ مقوی باہ۔ مصفی خون۔ ملطف خون ہے۔ آتشک کے مواد کی اصلاح کرتا ہے۔ بہت عمدہ چیز ہے۔

سم الفار سفید ایک تولہ۔ نمک چرچٹہ پاؤ سیر۔ آدھ پاؤ نمک کسی مٹی کی ہنڈیا میں بچھائیں۔ اس پر سم الفار کی ڈلی رکھ دیں۔ باقی نمک اوپر بچھا کر ہاتھ سے دبا دیں۔ نیچے تین لکڑی کی آگ جلائیں۔ گھنٹہ کے بعد تنکا چبھو کر دیکھیں۔ اگر مومیا ہو گیا ہو۔ تو تیار ہے۔ نکال کر ٹھنڈا کر کے کھرل کر لیں۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ مسکہ یا بالائی یا پیڑا یا حلوا بعد ناشتہ صبح۔

کشتہ سم الفار سفید :۔ ضعیف کو جوان اور جوان کو نوجوان بناتا ہے۔

ڈلی سم الفار سفید ایک تولہ کو ایک چینی کی چھوٹی پیالی میں رکھ کر شیر برگد میں غرق کر دیں۔ دودھ اسقدر ہو کہ ڈلی ڈوب جائے۔ جب خشک ہونے پر آئے تو دودھ کو ڈلی پر لیپ کر دیں۔ اور خشک

کر لیں۔ پھر ایک مٹی کی ہنڈیا میں درخت پاکھر (جسے ملکھن کھی کہتے ہیں) کی راکھ بھر دیں۔ جو کم از کم ایک سیر ہو۔ درمیان میں ڈلی رکھ دیں۔ یعنی آدھ راکھ نیچے اور آدھی اوپر ہو۔ اور نیچے بیری کی لکڑی کی معمولی آگ تین گھنٹہ جلائیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ ڈلی شگفتہ برآمد ہو گی۔

خوراک :۔ نصف برنج پان کے پتہ میں لپیٹ کر کھائیں۔ غذا بہت مرغن کھائیں۔

کشتہ سم الفار سفید :۔ مقوی باہ ہے۔

قلعی بیس تولہ کو پگھلائیں۔ جب پگھل جائے۔ تو سنکھیا سفید کی ایک تولہ کی ڈلی اس میں رکھ دیں۔ وہ مومیا ہو جائے گا۔ پھر اس میں ایک تنکا چبھو کر الٹ پلٹ کر دیں۔ کچھ دیر کے بعد تنکا نکال کر بدستور الٹ پلٹ کریں۔ کچھ دیر کے بعد پھر تنکا چبھو کر دیکھیں۔ اگر سخت ہو گیا ہو تو تیار ہے تھوڑی دیر اور الٹ پلٹ کر نکال لیں اور پیس کر رکھ لیں۔

خوراک :۔ نصف برنج ہمراہ مسکہ۔ غذا مرغن۔

کشتہ سم الفار سفید :۔ امراض بادی و ریحی میں مفید ہے۔

سم الفار سفید ایک تولہ کی ڈلی کو دودھی خورد ۳ چھٹانک کے نغدہ کے درمیان رکھ کر کسی چھوٹے سے برتن گلی میں بند کر کے منہ گل حکمت کر کے تین چار اوپلہ کلاں خانگی کی محفوظ ہوا جگہ میں آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ برآمد ہو گا۔ کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ سم الفار سفید :۔ ضعفِ باہ کے لیے اکسیر ہے۔

سم الفار سفید کی ڈلی ایک تولہ لے کر برگ پان یا پختولہ کی لبدی میں رکھ کر دو گلی رکابیوں میں رکھیں اور گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اگر شگفتہ مثل روئی کے ہو جائے۔ تو کام میں لائیں۔

خوراک :۔ نصف برنج مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھائیں۔ غذا مرغن۔ ترشی سے پرہیز۔

○ سنکھیا کی ڈلی ۲ تولہ لے کر ایک سو بار تمہ میں بھرتہ کریں۔ پھر اس پر آدھ آدھ سیر پانی تمہ کھٹی مٹھی بوٹی اور بکائن کا چوپ دیں۔ پھر مغز جمال گوٹہ مدبر ۲ تولہ دو چار پہر اس سے ملا کر رگڑیں۔ پھر ۴ پہر آب بکائن سے رگڑیں۔ اور خشک کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں اور پتال جنتر سے تیل کشید کریں۔ ایک تنکا اس تیل کا پرانے گڑ یا اجوائن دیسی میں لگا کر کھلائیں۔ اوپر گرم پانی پلا دیں۔ دست چند

منٹ کے بعد شروع ہوں گے۔ دو تین دست لینے معمولی ہوں گے۔ پھر ایک صاف گڑھا کھود کر یا برتن یا کڑاہی وغیرہ میں بٹھادیں تو مسّے ایک ہی بار میں نکل آویں زخموں کی جگہ پر گھی جلا کر لگادیں۔

خوراک :۔ تھوڑا سا دودھ پانچ روز تک دلویں۔ یہ تیل برا سیر بادی وغیرہ کی اکسیر ہے۔

اگر مسّے معمولی ہوں تو برگ بھنگ، چھال جڑ جھر بیری، سنادر، کھوپرا، کچھوا، کنجلی سانپ ہم وزن کی دھونی دیں۔ تو مسّے خشک ہو کر موم ہوں۔

○ ایک تولہ سم الفار سفید ایک تولہ بوتل آب پان میں، پھر ایک بوتل آب لہسن پھر ایک بوتل آب پیاز میں کھرل کرکے سرسوں برابر گولیاں بنادیں۔

خوراک :۔ صرف موسم سرما میں ایک گولی ہمراہ مکھن بوقت صبح دیں۔ مگر پہلے کوئی مرغن چیز کھالیں۔ استعمال کریں۔ پھر ہر روز ایک گولی بڑھاتے جائیں۔ حتیٰ کہ مقدار ایک دانہ گندم تک پہنچ جائے اس سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔ خوراک گھی، مکھن، گوشت، دودھ کافی، ۴۰ سیر کی عمر سے زیادہ کے لیے بہت مفید ہے۔ عام جسمانی کمزوری اور بد ہضمی کی دوا ہے۔

○ سم الفار سفید کو ۴ پہر گائے یا بیل کے پیشاب میں ڈول جنتر کریں تو مومیہ ہو۔

ایک تولہ ڈلی سم الفار سفید لے کر برگ منڈھی ہم وزن لے کر نغدہ بنادیں۔ اس میں معمولی۔ ابار آگیں دیں تو قائم النار مومیہ ہو۔

○ ایک تولہ ڈلی سم الفار سفید لے کر ایک کوزہ گلی میں راکھ چھ چھٹہ ایک پاؤ رکھ کر درمیان میں ڈلی چھپادیں۔ خوب کپڑ دوٹی کرکے ایک کڑاہی میں دس سیر بالوریت کے درمیان کوزہ رکھ کر نیچے آٹھ گھنٹہ تک آگ جلائیں۔ سفید باوزن پھولا ہوگا۔ قوت باہ اور اعصاب کی بہترین دوا ہے۔

خوراک : ایک خشخش ہمراہ مکھن بالائی وغیرہ۔

○ دو سیر داڑھ بیل سبز لے کر باریک کتر کر کوٹ کر نغدہ بنائیں، ۵ تولہ ڈلی سنکھیا سفید اس کے درمیان رکھ کر کپڑ وٹی کرکے خشک کریں۔ اسی طرح سات کپر وٹیاں کریں اور خوب خشک کرکے ایک مٹی کے برتن میں نصف نیچے نصف اوپر ۵، ۶ سیر بالوریت ڈال کر درمیان یہ سونیٹ رکھیں اور برتن کو گل حکمت کریں اور گجپٹ یعنی من یا ڈیڑھ من اوپلوں کی آگ دیں اور ۸۴ گھنٹوں کے بعد جب ریت خود سرد ہو۔ دوائی نکالیں۔ اس طریقہ سے ایک سیر داڑھ بیل میں ۲½ تولہ سنکھیا سفید بھی کشتہ ہو سکتا ہے۔

خوراک :۔ ایک دانہ باجرہ ہمراہ مکھن بالائی یا حلوہ۔ تمام امراض بادی، بلغمی، ریحی اور اعصابی کے لیے مفید ہے۔ خصوصاً قوت باہ، آتشک، جذام، بھگندر، گھمیر اور پھلبہری کی اکسیر ہے۔

○ ۲½ تولہ قلمی شورہ، ۲½ تولہ سہاگہ کو الگ الگ پیس کر ملا کر مشترکہ معمولی سحق کریں۔ تاکہ حل نہ ہو جائیں۔ ایک پتلی کوزی میں نیچے اوپر ڈلی سم النار ایک تولہ یا ڈیڑھ تولہ ڈھانپ کر گل حکمت کرکے پتلی تھاپیوں کی ۲½ سیر آگ دیں۔

خوراک :۔ ایک دانہ باجرہ ہمراہ مکھن بالائی حلوہ وغیرہ تمام امراض صفراوی، بادی، بلغمی کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً امراض بولی، مثانہ، اعصاب و قوت باہ وغیرہ۔

○ ایک تولہ ڈلی سم النار کو ۳ بوتل آب برہمی مقطر کا چوبہ دے کر فضلہ میں ڈلی بند کرکے ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ برآمد ہو۔ ضعف باہ کو از مفید ہے۔

خوراک :۔ ہمراہ مکھن ایک رتی، دودھ گھی زیادہ دیں۔

○ ۱۰ تولہ شیرہ برہمی مقطر میں ایک تولہ سم النار سفید کھرل کرکے خشک کریں۔ سونیٹ کرکے ۱ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ توڑ کر پھر ۱۰ تولہ شیر مدار میں کھرل کرکے خشک کرکے ٹکیہ بنا کر سونیٹ کرکے ایک سیر اوپلوں کو توڑ کر بدستور آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔

خوراک :۔ نصف سے ایک رتی تک۔ بہت زیادہ مقوی باہ ہے۔ ہمراہ مکھن، بالائی حلوہ وغیرہ

○ سم النار سفید ۲ تولہ کی ڈلی لے کر شیر مدار میں غرق کرکے ۱۲ روز زمین میں دفن کریں۔ نکال کر ایک سیر راکھ چھ چھٹہ میں دبا کر کڑاہی میں رکھیں اور بالوریت چار سیر ڈالیں۔ چار پہر تک نیچے آگ جلائیں اوپر چند دانے مکی کے رکھیں۔ تاکہ کھیل ہو جائیں۔ آگ بند کر دیں۔ سفید کشتہ ہو۔

خوراک :۔ ¼ چاول ہمراہ بدرقات مناسب کل امراض کو مفید ہے۔ خصوصاً قوت باہ و دمہ۔

○ ۲ سیر خاکستر چھ چھٹہ ۸ سیر پانی میں بھگوئیں۔ آٹھ پہر کے بعد مقطر کرکے آگ پر پکائیں۔ جب پانی ۵ سیر رہ جائے۔ پھر ۴ تولہ ڈلی سم النار کڑاہی میں رکھ کر یہ پانی سیر ڈال کر پکائیں۔ نصف پانی خشک ہونے کے بعد دیکھیں۔ اگر حسب منشا ہو تو اتار لیں۔ ورنہ باقی پانی بدستور ڈال کر عمل کریں۔ جب مومیہ ہو نیار ہے۔

خوراک :۔ ایک دانہ رائی۔ اگر نیل مقصود ہو تو بوقت شبنم شب میں رکھیں۔ تمام نیل ہو۔ دانہ نقی یا حلوہ میں دیں۔ مقوی باہ ہے۔

Scanned with CamScanner

○ سم الفار سفید ۵ ماشہ، نمک شیشہ ۵ تولہ۔ سحق بلیغ کر کے کوزہ گلی میں ڈالیں اور شیر مدار سے تر بتر کریں۔ پھر گل حکمت کر کے دس سیر پاچک میں آگ دیں۔ پھر نکال کر ادویہ ذیل کے ہمراہ فلفل گرد، فلفل دراز، تخم کرفس، اجوائن دیسی۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۳ تولہ آب لیموں سے سحق کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :۔ ایک سے ۲ گولی تک، تمام امراض باردہ ریحی باؤ گولہ، وجع المفاصل اور عرق النسار کے لیے مجرب ہے۔ حمیات باردہ ولازمہ کو دفع کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ہاضم مقوی معدہ، دافع ریاح ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

○ بیضہ مرغ سالم ایک عدد، سم الفار سحوق ۲ تولہ ۵ سیر پانی کے ہمراہ۔ بڑے دیگچہ میں ڈال کر اس کا منہ نہایت مضبوطی سے گل حکمت کریں۔ سرپوش پر بھاری بوجھ رکھ دیں۔ اس کے نیچے بیس سیر ببری کی لکڑی کی تیز آگ دیں۔ قریباً ۳ پہر اور بخارات نکلنے دیں۔ بعد سرد ہونے کے بیضہ کو نکال کر اس کی زردی و سفیدی الگ الگ باریک پیسیں اور پھر ملا کر گولیاں چنے برابر بنائیں۔ اس میں سم الفار کا خاص اثر ہوتا ہے۔ ایک گولی مسکہ میں کھانے سے ایک ہفتہ میں پرانا آتشک دور ہوتا ہے۔ قوت باہ بدرجہ کمال ہوتی ہے۔ پرہیز کچھ نہیں، دودھ گھی گوشت سب کی اجازت ہے۔ مجرب ہے۔

○ سم الفار ایک تولہ ڈلی کو ایک پاؤ شیر مدار میں ڈال کر ۱۲ روز تک زمین میں دفن کریں۔ بعد ازاں نکال کر ایک سیر خاکستر بیٹھ کنڈا جسے اوپلہ کہتے ہیں، اس کے درمیان بوتہ میں رکھ کر آگ پر دھریں۔ جب راکھ پروانہ گندم بریاں ہو سرد کر کے نکال کر پیس کر رکھ لیں۔

خوراک :۔ بقدر چاول ہمراہ مکھن کھانے سے نامرد کو مرد بناتا ہے۔

ضیق النفس کے لیے ۱۲ روز تک کھانا مفید ہے۔ اگر بقدر ایک رتی مکھن میں کھا کر سفوف مرچ سیاہ، تخم توری، نمک ہندی ہر ایک تین ماشہ آب گرم سے کھائیں۔ تو خوب قے آ کر بلغم اور مواد ردیہ دفع ہو۔

○ پوست درخت پیپل خشک کر کے پیس لیں اور چھلنی میں چھانیں۔ یہ آدھ سیر مسحوق لے کر اس کے درمیان ایک تولہ سم الفار ڈلی کو بوتہ میں رکھیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ پول نہ رہے خوب دبا کر رکھیں نیچے آگ جلائیں۔ ایک سلائی سے سم الفار کو ٹٹولتے رہیں۔ جب سلائی پار چلی جائے آگ بند کر دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ قوت باہ و امساک کے لیے بالخصوص کارآمد ہے۔

خوراک :۔ ایک چاول ہمراہ مکھن بالائی وغیرہ۔

○ سم الفار سفید کھرل میں ڈال کر باریک کریں پھر عرق بیٹھ ڈال کر کھرل کریں۔ اس طرح ۲½ سیر عرق ختم کریں۔ تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور خشک ہونے پر پھر ڈالیں۔ ہر دفعہ عرق اس قدر ہو کہ سم الفار تر ہو۔ پھر اس کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور بیٹھ خورد میں جس کا وزن ایک سیر ہو ڈال کر گل حکمت کریں۔ بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ کہنہ سے کہنہ ذیابیطس۔ باہ اور امراض خبیثہ کا بہترین علاج ہے۔

خوراک :۔ نصف رتی تک ہمراہ ادویہ مناسبہ دیویں۔ ذیابیطس کو بالخاصہ نافع ہے۔

○ چھلکا ناریل مصفا جس پہ بال نہ ہوں ایک سیر سختہ کوٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائیں۔ اس کو ایک چکنی ہانڈی میں ڈال کر اس پہ ایک تولہ سم الفار مسحوقہ چھڑکیں اور پتال جنتر میں تیل نکال لیں۔ چنبل داد پر صرف ایک بار روئی سے لگانے سے آرام آ جاتا ہے۔ اس کے چار پانچ یوم مکھن ۱۰۱ بار پانی میں دھلا ہوا لگائیں انشاء اللہ آرام آ جائے گا۔

تریاق شوگر

○

۱۔ سم الفار سفید ۱ تولہ کو ایک بوتل آب کریلہ مقطر اور ایک بوتل آب برگ جامن مقطر، ہلکی آنچ پر تقطیر کر کے سنبھال لیں۔

۲۔ شاخ مرجان ۱ تولہ کو عرق گلاب میں کثیر بجھاؤ دے کر شگفتہ کریں اور دو تولہ آب پھل جامن میں کھرل کر کے سنبھال لیں۔

۳۔ ایک تولہ زمرد کو عرق گلاب میں متعدد بار بجھاؤ دے کر شگفتہ کریں اور دو تولہ آب پھل جامن میں کھرل کر کے سنبھال لیں۔

۴۔ فولاد ۶ ماشہ، شنگرف ۶ ماشہ، گندھک آملہ سار ۶ ماشہ، پارہ ۶ ماشہ ان سب کو ایک پاؤ آب لیموں میں مقطر میں کھرل کریں۔ اور دو عدد خالی خول انڈا میں بند کر کے خوب اچھی طرح کپر وٹا کریں اور ۵ سیر ریت کے درمیان رکھ کر نیچے ۱ گھنٹہ تک دو چوبی آگ جلائیں۔ بعد ازاں نکال کر باریک پیس لیں۔

اب مرکب اس طرح تیار کریں۔

سم الفار سفید تیار شدہ ایک تولہ ، مرجان تیار شدہ ایک تولہ
زمرد تیار شدہ ایک تولہ ، فولاد کا مرکب مذکور ایک تولہ
سب کو ملا کر بذریعہ کھرل آمیز کریں تیار ہے ۔

خوراک : ۱/۲ رتی تا ا رتی . بعد از مرغن غذا صرف ایک ماشہ ۔

روغن طلسم

○ **برائے** قوتِ باہ ، ذیابیطس شکری ، دمہ ، کالی کھانسی اور بواسیری مسوں کے لیے اور سیلان الرحم کے لئے مفید ہے ۔

سم الفار سفید ایک تولہ ، زردی بیضہ مرغ بوائیلڈ ۱۲ عدد ، لونگ ۵ تولہ ، مغز بادام ۵ تولہ ، مغز پستہ ۵ تولہ ، مغز چلغوزہ ۵ تولہ ۔

ترکیب ساخت : نیچے شیشی میں سب سے پہلے سم الفار ڈال دیں اور اوپر زردی بیضہ مرغ اور بالترتیب تحریر باقی ادویہ سالم یک بعد دیگرے ڈال کر چار پانچ سیر کوئلوں میں پتال جنتر کی آگ دیں اور تیل محفوظ کر لیں ۔

ترکیب استعمال : برائے قوتِ باہ ، تھوڑی چوری کھانے یا مرغن غذا کے بعد ایک تنکا مسکہ یا بالائی میں لگا کر کھائیں ۔

دمہ و کھانسی کالی کے لئے پان میں لگا کر کھلائیں اور پیک باہر نہ گرائیں ۔
شوگر و لیکوریا کے لئے قوتِ باہ کی طرح دیں ۔ بواسیری مسوں پہ دن میں دو بار اوپر لگائیں ۔

علاج سرطان

(عطیہ حکیم سید فتح علی شاہ صاحب جھنگ)

○ دوائے موسوی اکسیر سرطان

سم الفار سفید ۲ تولہ ، مصطگی رومی ۲ تولہ ، وسپکور ۲ تولہ ، اجوائن دیسی ۲ تولہ ، اجوائن خراسانی ۲ تولہ ، دلجواہن ۲ تولہ ، کرفس ۲ تولہ

تمام ادویہ باریک الگ الگ کر کے پھر باہم ملا لیں اور اچھی طرح آمیز کریں . پھر ایک عدد موش

Scanned with CamScanner

جنگلی پکڑ کر اس کے شکم کی آلائش دور کر کے اس کے شکم میں ادویہ بھر کر ریشمی دھاگہ سے سی دیں اور حسبِ ضرورت گھی گائے میں موش جلا لیویں . جس وقت جل جائے فوراً باہر نکال لیں بعد ٹھنڈا ہونے کے شکم سے ادویات نکال لیں اور پیس کر محفوظ کر لیں ۔

ترکیب استعمال دوا : موسم سرما میں قیمہ بکرا ایک پاؤ لے کر آدھ پاؤ گھی گائے میں بغیر نمک مرچ کے بھونیں . جس وقت قیمہ تیار ہو جائے گھی الگ کر لیں . اس گھی سے بقدر ایک رتی دوا مریض کو کھلائیں . پہلے کچھ غذا دے کر کھلائیں . نہار منہ نہ دیں .

اوپر سے وہی قیمہ مرچ سیاہ اور مصالحہ ڈال کر کھلا دیں . ایک ماہ میں صرف ایک خوراک دینی ہے . اگر دوسری خوراک دینی ہو تو دوسرے ماہ دیں اور یہ موسم سرما کا علاج ہے . اور اس سے اللہ تعالیٰ از قسم کرامات شفا عنایت فرماتے ہیں ۔

ہڑتال ورقی

یہ معدنی چیز ہے اور پانچ قسم کی ہوتی ہے ایک زرد غیر ورقی اور دوسری ورقی سونے رنگ کی، تیسری سرخ جس کو منسل کہتے ہیں، چوتھی سفید جس کو زرنیخ نورہ کہتے ہیں۔ پانچویں سبز اور سیاہ سب سے اعلیٰ وہ ہے جو سونے رنگ کی ہو اور درق ورق مثل ابرک کے ہوں یہ تیسرے درجہ میں گرم اور چوتھے درجہ میں خشک ہے۔

ارمن نیکون، ارسانیقون، زرنیخ، زرنیخ زرد، زرنیخ اصفر، ہڑتال طبقی، علم، روح، صفری، کسر الارض اور علم منظم اس کے دوسرے نام ہیں۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ

امراضِ خبیثہ اور کینسر کے لیے نہایت اکسیر ہے۔

پھلی املتاس سبز ۲/۱ من لے کر اسے سایہ میں رکھ کر خشک کرلیں پھر کسی صاف پختہ جگہ پر رکھ کر آگ لگا کر راکھ بنالیں، پھر اس راکھ کو دوبارہ کسی مٹی کے برتن میں بند کرکے آگ دے کر سفید کرلیں۔

اب اس راکھ کو کسی برتن میں ڈال کر درمیان میں ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اعلیٰ قسم رکھ کر درمیانی آگ پر ۱۲ گھنٹے تک رکھیں پھر ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں، ہڑتال ورقیہ سفید کشتہ کی شکل میں ملے گی اس کے استعمال سے کینسر، ٹی بی اور دوسرے امراضِ خبیثہ چند یوم میں دور ہو جاتے ہیں

خوراک ا۔ ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ

نامردی، آتشک، سوزاک کہنہ اور خرابی خون کے لیے اکسیر۔

ایک عدد کالا سانپ جس کا سر کوٹا ہوا نہ ہو اور زہر والا چھالا بھی موجود ہو تو اس کے منہ کے

اندر ایک تولہ ہڑتال ورقیہ کی ڈلی ڈالیں اور اس کا منہ کسی پتلی تار سے خوب باندھیں، موسم برسات میں ہڑتال زیادہ بھی ڈالی جاسکتی ہے۔ کیونکہ برسات کے موسم میں زہر زیادہ ہوتی ہے۔ اب دو مٹی کی بڑی بڑی ڈویاں کمہار سے بنوائیں جن کی ڈنڈی بھی سالم سوراخ ہو تاکہ اس میں مکمل سانپ آسکے۔ دونوں ڈویاں سانپ کے اوپر اچھی طرح چسپاں ہو کر فٹ آجائیں۔ اب خوب گل حکمت کریں۔ اور پلاس کے ۲/۱ من کوئلوں کے درمیان رکھ کر بطریقہ گجپٹ آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں، سر والا کشتہ ایک شیشی اور ڈولیوں والا حصہ ایک شیشی میں رکھیں۔

سر والے یعنی ہڑتال کے کشتہ کی خوراک ایک چاول ہمراہ مکھن یا بالائی، سات خوراک سے زیادہ استعمال نہ کرائیں اور مریض کو کم از کم سات سیر گھی دورانِ علاج ضرور استعمال کرائیں کیونکہ یہ دوا سخت خشک ہے بلکہ مریض خود بھی زیادہ گھی کا خواہشمند ہوگا۔ سردیوں کے موسم میں استعمال کرائیں۔

نامردی، آتشک، سوزاک کہنہ امساک جریان اور خرابی خون کے لیے اکسیر اعظم ہے،

دھڑ والا کشتہ بھگندر، ایگزیما، گھمبیر اور ناصور کے واسطے اکسیر ہے۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ

تمام امراض کی دوا ہے، خصوصاً جریان، اختناق الرحم، قوتِ باہ وغیرہ

راکھ ٹھکنڈا ایک سیر، سفید راکھ اپرنا کھنہ ایک سیر، ہڑتال ورقیہ ۴ تولہ، چھال جھربیری ایک تولہ کے ہمراہ رگڑ کر آپ پتے جھربیری میں کھرل کر کے ٹکیہ بنادیں اور دونوں راکھوں کے درمیان رکھ کر تین پہر آگ دیں۔ تو سفید باوزن ہو۔

خوراک ا۔ ایک چاول ہمراہ مناسب انوپان۔

کشتہ ہڑتال ورقی

اکسیر اعظم اور رسائن ہے۔

دودھی خورد کے دودھ میں ہڑتال تر کرکے لاجونتی سرخ گل کے ۵ تولہ نغدہ میں رکھ کر دد بڑے اوپلوں میں بند کرکے سمپٹ کرکے تین سیر آگ دیں، سفید بے مثل تیار ہو

خوراک ا۔ ۲ خشخاش برائے ہر مرض۔

جوہر ہڑتال ورقیہ

○ بے حد مقوی باہ ہے۔ ایک تنکا سے نامرد مرد ہوتا ہے۔

ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو آدھ سیر آک کے دودھ میں ڈال کر سکورہ گلی میں ڈالیں اور دوسرا سکورہ اوپر اوندھا رکھ کر منہ گل حکمت کر کے سکھالیں اور تیس چالیس اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر آہستگی سے کھولیں۔ جو جوہر اوپر کے پیالہ میں لگا ہوا ہوگا۔ اُسے لے لیں۔

خوراک ۱۔ ایک تنکا مکھن میں رکھ کر دیں۔ غذا مرغن۔ ترشی سے پرہیز۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ

○ بیحد مصفی خون ہے۔ خارش۔ داد۔ بثورات۔ جذام و آتشک اور برص میں مفید ہے۔

ہڑتال ورقیہ ایک تولہ لے کر ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھیں۔ پانچ سیر چونہ آب نارسیدہ لے کر ایک ٹین کے ڈبہ میں آدھا ڈال کر اوپر پوٹلی مذکور رکھ کر باقیماندہ چونہ اوپر ڈال دیں اور ڈبہ کو پانی سے بھر دیں۔ تین دن اسی طرح پڑا رہنے دیں۔ بعدہٗ پوٹلی نکال کر گرم پانی سے دھو کر سکھا کر کھرل کر کے رکھ لیں۔ ہڑتال کا رنگ وہی رہے گا۔ مگر کارآمد ہو گی۔ مطلقاً نقصان نہیں کرتی۔

خوراک ۱۔ بقدر ربع برنج معجون عشبہ یا معجون مصفی اعظم میں ملا کر گولی بنا کر وسط ناشتہ میں دیں۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ

○ ایک جنگلی کبوتر جو آلائش سے پاک ہو۔ اس کے پوٹہ کے اندر ایک سالم ڈلی ہڑتال ورقیہ کی رکھ کر سی کر پھر اس کو کبوتر کے پیٹ کے اندر رکھ کر کبوتر کو اچھی طرح ہاتھوں سے دبا کر دھاگا لپیٹ دیں اور اوپر ایک سیر آٹا ماش کا گوندھ کر اچھی طرح لگادیں۔ اور گل حکمت کر کے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ مگر آگ آہستہ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔ زرد اوند مدحرج اور چترک ۶-۶ ماشہ ملا کر سفوف بنالیں۔

خوراک ۱۔ دو رتی نہار منہ حلوہ یا بالائی میں دیں اور اوپر سے دودھ پلائیں۔ سب ہضم ہو جائے گا۔ صرف ایک خوراک دیں۔ پھر اگر ضرورت پڑے تو تین یا چھ ماہ کے بعد دیں۔

● ہڑتال ورقیہ کے کشتہ جات کی چند اور ترکیبیں

○ موسلی کنی ۲ تولہ کے درمیان ایک تولہ ہڑتال رکھ کر بند کر کے دو سیر آگ دیں، سفید کشتہ ہو

خوراک ۱۔ ½ چاول ہر مرض پر بدرقہ مناسبہ سے دیں۔

لبکھپرا سفید کا نغدہ دس تولہ لے کر ایک تولہ ہڑتال رکھ کر بند کر کے دو سیر آگ دیں۔ سفید کشتہ ہو۔

خوراک ۱۔ ۲ چاول برائے کل امراض۔

○ ہڑتال ۲ تولہ ریزہ ریزہ کر کے جھربیری کے پتوں کے نغدہ ½ سیر میں بند کر کے ۳ سیر آگ دیں۔ اس طرح گیارہ آگیں دیں تو قائم النار ہو۔ بعد ازاں پھول کریر یا پھول مدار یا جوکھار اور کسنبہ کے بیج ہم وزن ملا کر نغدہ ۱۰ تولہ میں ریزوں کو بند کر کے گجپٹ کی آگ دیں تو سفید ہو۔

○ آک کے زرد پتوں کا رس گرم کر کے نچوڑ کر نکالیں اور ہڑتال کو گیارہ روز اس سے کھرل کریں اور دیکھیں کہ قائم النار ہے۔ پھر آک کے دودھ میں کھرل کر کے پیپل کی لکڑی میں بند کر کے گجپٹ کی آگ دیں سفید ہو۔

○ مشکن بوٹی کہ یہاں عام ہوتی ہے کو پانی میں کھرل کر کے ۱۰ تولہ نغدہ بنادیں اور ایک تولہ ہڑتال درمیان رکھ کر بند کر کے ۳ سیر آگ دیں خوب صورت باوزن سمرنگ شگفتہ ہو۔

خوراک ۱۔ ۲ چاول

○ گوبھی جنگلی سیاہ گل۔ ۱۰ تولہ کو شو در حلا سفید گل یعنی رہلیل یا سونچل ۱ کے پانی میں کھرل کر کے نغدہ بنادیں اور درمیان ایک تولہ ہڑتال رکھ کر بند کر کے دو سیر آگ دیں۔ سفید ہو۔ اٹھارینی سی بن جاتے اور شگفت نہ ہو، تانبہ گلانے اکسیر شمس و قمری بنانے اور جیچہ مولو بنانے کے لیے کارآمد ہے۔

○ ایک تولہ ہڑتال کو ۱۰۱ ایک صد یک آگ پیاز سفید میں بھطرتر کریں، مومیہ قائم النار ہو۔ امراض خونی اور تانبہ کے لیے اکسیر اعظم ہے۔

○ پارہ مصفٰے، ہڑتال ہر یک ایک تولہ آمیز کر کے ۱۴ روز آب تلسی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنادیں، خشک کر کے پیپل کے ایک پاؤ نمک رکھ کر بند کر کے ۴ سیر آگ دیں تو دونوں باوزن سفید ہوں۔ یہ اکسیر اعظم ہے، ہر ایک چیز اس میں موجود ہے۔ تمام امراض پر یکساں مفید ہے۔

○ ایک تولہ ہڑتال ستیاناسی کے پانی میں سات روز کھرل کر کے اسی کے پھولوں کے نغدہ میں بند کر کے معمولی آگ تقریباً ۲، ۳ سیر دیں۔ سم رنگ شگفتہ ہو۔

○ ایک تولہ ہڑتال ورقی جو نیم کے تنہ میں موجود کی ہو۔ لاجونتی سرخ کے نگدہ ۵ تولہ میں بند کر کے کورے سفید کے ڈنڈا میں بند کر کے گجپٹ میں آگ دیں تو کیمیادی اور اکسیر بخار تیار ہو۔

○ اسی موسیہ نیم والی ہڑتال کو بکھرا سفید یا عام بکھرا کے پانی میں ۱۴ روز رگڑ کر اسی بوٹی کے نگدہ میں آگ دیں تو اکسیر بخار تیار ہو۔

○ ۲ تولہ ہڑتال کو ½ سیر پیاز کے نغدہ میں رکھ کر ۴ یا ۵ سیر آگ دیں۔ ایسی ۵۰ آگوں میں سفید باوزن ہو۔

○ ہڑتال کو سرخ گائے ایک سالی کے پیشاب میں کم از کم سات روز تک بھگوئیں تو مصفےٰ ہو۔ اب ڈھاک کی سفید راکھ میں چھپا کر ہانڈی میں بند کریں اور نیچے متوسط آگ دیں۔ اگر ہڑتال کا دھواں نکلے تو اُسے راکھ ندکور سے بند کرتے جائیں سرد ہونے پر نکالیں، ہانڈی والی راکھ بھی مفید ہے۔

○ ہڑتال اور شنگرف ہم وزن لے کر رس کنوار میں رگڑ کر ٹکیہ بنا کر آگ دیں۔ ایسی گیارہ آگوں میں قائم النار ہو۔

پارہ

○ اس کا مزاج دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے درجہ میں تر ہے۔

سیماب۔ جیوہ۔ ثریوہ۔ زلیق۔ زدق۔ مرکری۔ ہائیڈراجرم۔ فرار۔ ابوالاجساد۔ چنچل۔ کبوتر۔ جوگی۔ غبی۔ غلام بچہ۔ رس اور برق اس کے دوسرے نام ہیں۔

شنگرف سے پارہ نکالنا

○ شنگرف بقدر ضرورت لے کر کھرل کر کے باریک کریں۔ اور رس لیموں میں تر کر کے کھرل کریں ایسا سات بار کریں۔ خوب خشک کر کے دو ہنڈیوں میں ڈورو جنتر کریں۔ پہلے نرم یعنی دیپک آگن دیں۔ پھر درمیانی آگ دیں۔ پھر تیز آگ دیں۔ شنگرف اگر ۵ تولہ ہو تو ایک پہر آگ دیں۔ اسی حساب سے کم و بیش کریں۔ پارہ اوپر والی ہنڈیا میں جا لگے گا۔ نچلی ہنڈیا کا نچلا حصہ کپر دٹی کر لیا کریں اور اوپر والی ہنڈیا پر کپڑا بھگو کر رکھتے رہیں۔ ہنڈیاں سرد ہونے پر ایک طرف اتار لیں۔ سیدھی نہ رکھیں۔ سمپٹ توڑ کر اوپر والی ہنڈیا سے پارہ اکٹھا کر لیویں۔ یہ پارہ بغیر کسی آمیزش کے ہوگا۔ شنگرف کا ¾ حصہ پارہ برآمد ہوگا۔

○ شنگرف کو دو پہر رس لیموں اور دو پہر رس نیم میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر شنگرف سے دو چند وزن دھجیاں لپیٹ دیں اور ایک چوڑے برتن میں رکھ کر آگ لگا دیں۔ اس کے اوپر ایک مٹکا اوندھا دے کر تین اینٹوں پر رکھیں۔ تمام پارہ اڑ کر مٹکے کے اوپر کے حصہ میں جا لگے گا، یا کچھ نیچے برتن میں جمع ہوگا۔ پانی سے دھو کر پارہ علیحدہ کریں۔

○ شنگرف کو ایک روز رس لیموں میں رگڑ کر باریک ٹکیاں بنائیں۔ ان کو علیحدہ علیحدہ ایک ہنڈیا میں رکھ کر اوپر دوسری ہنڈیا لب بند کریں اور خوب گل حکمت کریں۔ اوپر والے مٹکے کا اندرونی حصہ کھردرا ہونا چاہیے۔ تاکہ پارہ نیچے نہ گرے اس کے پیندے پر کپڑا اندکور رکھتے رہیں تاکہ پارہ

ٹھنڈا ہو کر اوپر لگا رہے۔ آگ خوب دیں۔ تین گھنٹہ میں تمام پارہ اوپر جا لگے گا۔ ٹھنڈا ہونے پر پارہ اتار لیں۔ یہ مصفےٰ پارہ ہے۔ اگر کچھ پارہ شنگرف میں باقی رہ جائے تو دوبارہ بھی عمل کریں۔ بعض لوگ روغنِ بلادر میں شنگرف کو رگڑ کر ترکیب نمبر ۲ کے مطابق دھجیاں لپیٹ کر پارہ نکال لیتے ہیں۔ لیکن فی الحقیقت سیماب کو شنگرف سے علیحدہ کرنے کے لیے کسی چیز کے ساتھ ملا کر رگڑنے کی ضرورت نہیں۔ صرف شنگرف مسحوق پر ہی ایسا عمل کیا جائے تو پارہ جدا ہو جاتا ہے۔ لیکن رس لیموں میں کھرل کرنے سے پارہ مصفےٰ ہو جاتا ہے۔

○ شنگرف کو باریک پیس کر ایک ہنڈیا میں رکھ کر اوپر پتی نیم ایک سیر ½ تولہ شنگرف کے حساب سے رکھ کر ڈمرو جنتر کریں تو ایک پہر میں پارہ علیحدہ ہو۔

○ شنگرف مسحوق کو اندرانی و اجوائن کے ہمراہ رگڑیں تو پارہ خود بخود علیحدہ ہو۔

پارہ کی پہچان

○ یہ سفید رنگ اور رقیق القوام ہو۔ علیحدہ علیحدہ ہونے کے بعد جب اکٹھا کیا جائے تو فوراً اصلی حالت پر آ جائے۔ اور جب اسے کپڑے میں نچوڑ کر دیکھیں تو اس کا کچھ باقی نہیں رہتا۔

کشتہ پارہ کی پہچان

○ اوّل آگ پر ڈالنے سے دھواں نہ دے دوسرے پد بھیڑہ کو ہاتھ پر مل کر کشتہ سیماب میں ڈالیں تو پارہ زندہ نہ ہو ورنہ کچا اور سخت نقصان دہ ہے۔

صفائی پارہ

۱۔ **خوردنی** : اینٹ پختہ۔ نمک۔ رائی۔ ہر ایک ہم وزن ہمراہ رس لیموں۔ شیر مدار۔ رس کنوار۔ لیموں۔ دھتورہ۔ مکو۔ بکن۔

۲۔ **سفید** :۔ اینٹ۔ بکن۔ شیر مدار۔ دھتورا۔ مکو۔ تھوہر۔ کنڈیاری۔ دھدر بوٹی

۳۔ **سرخ** :۔ اینٹ۔ نمک۔ بکن۔ شیر مدار۔ لیموں۔ دھتورا سیاہ۔ مکو سیاہ۔

۴۔ **گٹکا** :۔ اینٹ۔ تھوہر۔ مکو۔ دھتورا۔ تھدر بوٹی۔ مدار۔ اینٹ ہر ایک

میں ضروری ہے تاکہ احتراق اور سیاہی دور ہو۔ باقی جتنی بوٹیوں میں رگڑا جا سکے رگڑیں۔ کم از کم تین ضرور ہوں۔

مندرجہ بالا بوٹیوں کے خلاف عمل کرے گا۔ تو ممکن ہے کہ منفق پر اور لازمی پر لوٹ جائیں اور غیر ضروری اور مخالف پڑ رہ جائیں۔ مزید تجربات درج ہیں۔

۱۔ **خوردنی** : اینٹ۔ نمک، ہلدی۔ رائی۔ شکر۔ پتہ مور۔ پتہ ماہی۔ پتہ بھینس۔ مٹھا تیلیا۔ مدار۔ کنوار۔ مکو۔ مرلی۔

۲۔ **خوردنی سرخ** :۔ اینٹ۔ نمک۔ رائی۔ پتہ بکرا نر۔ مٹھا تیلیا۔ مدار

قائم النار اور بھوکا

۱۔ اینٹ۔ نمک۔ رائی اور دو تین اور بوٹیوں کا عمل کرنے کے بعد شیر مدار میں سات روز کھرل کر کے اڑائیں۔ ایسا سات بار شیر مدار کا عمل کرے تو پارہ ۴۶۶ درجہ تک قائم النار ہو۔

۲۔ اینٹ اور نمک کے بعد قسط ہندی۔ تلخ آٹھ گنا پانی میں پکائیں۔ جب پانی چہارم حصہ رہ جائے تو چھان لے اور فلٹر کرے۔ اس پانی کی ۱۲۰ پٹھ آفتابی دلویں۔ پھر آٹھ پہر چوپہ بکن دودھ یا رس گلو یا گومہ یا مولی یا لوبیہ کا دلویں۔ پھر ۲½ روز دودھ تھوہر میں تر رکھے۔ اور ہر ہفتہ دودھ تازہ بدلے تو قائم النار ہو۔

۳۔ اینٹ ہم وزن ہمراہ رس لیموں یا عرق کنوار ۳ یا ۷ روز رگڑ کر ۳ یا ۷ روز امرویل۔ کنڈیاری۔ بکرہ ونده۔ کنوار۔ لیموں۔ دھتورا۔ بھکڑا۔ بھنگرا۔ اگر ان میں ہم وزن تمام متفقہ ہیں کم از کم سات روز رگڑ کر اڑا کر نکالیں۔ تو پارہ بالکل بے ضرر اور بھوکا ہو۔

۴۔ ایک سیر تک پارہ اینٹ، نمک اور رائی اور چند دیگر بوٹیوں میں رگڑنے کے بعد اگر مکمل ایک ہزار لیموں یا کھٹیوں کے رس میں مسلسل رگڑیں تو مکمل بھوکا ہو۔

۵۔ پارہ مصفےٰ سانپ کے انڈے میں سوراخ کر کے ڈالے اور سوراخ موم سے بند کر کے ۲۱ روز رکھیں تو قائم النار ہو۔

۶۔ اسی طرح چیل کے انڈے میں ڈال کر چیل کے نیچے رہنے دے۔ جب بچے نکل آئیں تو اٹھا لائے۔ تو پارہ قائم النار اور قابل گٹکا ہو۔

۷ : اگر مور یا تیتر سیاہ کے منہ میں ڈالے اور جب بذریعہ پنجال نکلے تو قائم النار اور بھوکا ہو۔

۸ : ۴ تولہ مصفےٰ پارہ بذریعہ پٹرا مچھلی روہو کے منہ میں ڈال کر ۲ تولہ فلفل سیاہ پانی میں رگڑ کر مچھلی پر فوراً لیپ کردیں اور جلدی کپر وٹی کر کے گرم ریت جو پہلے تیار ہو میں رکھ کر سکھاویں لیکن بھن جانے سے بچاویں۔ پھر خوب گل حکمت کر کے سکھا کر ایک ہاتھ لمبے چوڑے گڑھے میں جنگلی اوپلوں کی آگ دیں پارہ قائم النار نکلے گا۔

۹ : اینٹ، نمک اور رائی والے عمل کے بعد اگر ۱۲ روز بتہ مور میں رگڑیں اور اُڑا کر نکالیں تو اعلیٰ درجہ کا بھوکا اور ثابت النار ہو۔

۱۰ : مصفےٰ پارہ کو ۷ روز تک گوماں بوٹی کے پانی میں رگڑ کر سات سے ۱۲ بار تک اسی کا چوبہ دیں تو قائم النار ہو۔

۱۱ : گلر یا دودھ یا پھل کا پانی مکو کے پانی کا منقہ چو یا دیں تو مصفےٰ، بھوکا اور قدرے ثابت النار ہو۔

۱۲ : روہو مچھلی کے پتے یا عام مچھلیوں کے پتوں میں ۱۲ روز رگڑیں تو بھی بھوکا ہو۔

۱۳ : میٹھا تیلیہ پارہ کے ہم وزن لے کر خوب پیسیں اور دس گنا پانی میں پکادیں جب آدھا پانی خشک ہو تو نتھار لیں۔ روزانہ اس پانی سے رگڑ کر پانی ختم کریں اور دھو کر نکالیں پھر تین دن شیر مدار میں رگڑیں۔ نکال کر تین دن رس دھتورہ میں رگڑ کر دھو کر یا اڑا کر نکالیں تو پارہ بھوکا ہو۔

۱۴ : دو عقرب کلاں لے کر درمیان پارہ رکھ کر کٹھالیوں میں بند کر کے کپر وٹی کر کے آگ دیں تو پارہ قائم النار ہو۔

۱۵ : میٹھا تیلیا کی جگہ اگر سنکھیا سفید سے وہی عمل کریں تو بھی پارہ بھوکا اور ثابت النار ہو۔

۱۶ : پارہ اگر گندھک کے ہمراہ گیارہ بار اڑایا جائے تو قائم النار ہو۔ اور گندھک مومیہ ہو تو ایک ہی بار میں قائم النار ہو۔

۱۷ : پارہ شنگرفی کو آب سونچل میں ۲ ۷ گھنٹے تک پکادیں۔ نرم آگ دیں تو اعلیٰ درجہ کا مصفےٰ اور قائم النار لرزاں ہو۔

۱۸ : مصفا پارہ کو اگر کوڑے تونبہ میں بند کر کے چالیس روز رہنے دیں اور نہ ہلائیں تو قائم النار ہو تونبہ دھوپ میں لٹکا رہے۔

کُشتہ سیماب

○ شنگرف سے پارہ نکالے۔ ایک ہفتہ ہم وزن اینٹ پرانی کے ہمراہ رس لیموں میں رگڑیں۔ دوری پتھر کی اور ڈنڈا کریر کا ہو۔ دھو کر نکالے۔ پھر سات روز نمک ہم وزن میں بذریعہ آب لیموں رگڑیں۔ اگر اڑا کر نکالیں تو اور بھی بہتر ورنہ دھو کر نکالیں۔ اس کے بعد ایک ہفتہ شیر مدار یا دھتورا سیاہ یا بکن میں رگڑ کر اڑا کر نکالیں۔ تو بہت زیادہ طاقت ور ہو ورنہ دھو کر نکالیں۔

۱ :۔ ایک عدد بچھو ایک چھٹانک وزنی لے کر اس کے سامنے ایک تولہ مصفیٰ پارہ کسی پلیٹ وغیرہ میں رکھ دیں۔ وہ اس کو پینا شروع کرے گا۔ ایک دو دن میں جب سارا پارہ سیر ہو کر پی جائے تو بلیسری بوٹی کے نغدہ ۵ تولہ میں بچھو ملبوس کر کے کپڑ وٹی کر کے گڑھے میں ۴ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ لیکن عورتوں، پلید آدمیوں اور جانوروں سے علیحدہ پردے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ سفید با وزن چاک کی طرح کشتہ ہوگا۔ چینی کے کھرل میں پیس کر رکھیں۔

خوراک :۔ ایک چاول ہمراہ مکھن یا بالائی۔

شو قیہ اور قوتِ بدن کے لیے کستوری۔ لونگ، زعفران نصف نصف رتی کے ہمراہ دلویں امساک، قوتِ باہ اور نامردی کے لیے پان میں دلویں، بلغمی، صفراوی اور بادی وغیرہ تمام طبیعتوں کے لیے یکساں مفید ہے اور ہر مرض کیلئے اکسیر اعظم ہے۔ یہ مہلک امراض سے بچاتا اور قوتِ روحانی بڑھاتا ہے۔ گھوڑوں اور ہاتھیوں تک کی بیماریوں کا علاج ہے بنیاسی مہاتموں کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس میں ہر شے کی کایا پلٹنے کی طاقت موجود ہے۔ محبت کی وجہ سے لکھ دیا ہے

۲ :۔ ایک ہاتھ لمبا ٹکڑا پیپل جو بارانی زمین کا ہو۔ اس میں لمبائی کی طرف سے نصف تک سوراخ کر کے ۵ تولہ قاضی دستار کا نگدہ رکھیں۔ اوپر ۵ تولہ لاجونتی کا نگدہ رکھ کر درمیان ایک تولہ پارہ مصفیٰ رکھ کر اوپر ۵ تولہ لاجونتی پھر ۵ تولہ قاضی دستار رکھ کر پیادہ پیپل سے

ٹھونک دیں اور ایک ٹھکرا پیپل سے خوب بند کریں کمہاروں کی مٹی اور روئی سے کپر ڈٹی کر کے سکھا کر گڑھے میں ارنے اوپلوں کی آگ دیں۔ یہاں تک کہ پیپل کی لکڑی بھی جل کر سفید ہو۔ سرد ہونے پر آرام سے نکالیں۔ پارہ سفید باوزن بتاشہ کی طرح پھولا ہوا اور چاک کی طرح بھاری پڑا ہوگا۔ احتیاط سے نکال کر پیس کر شیشی میں رکھیں۔

خوراک :۔ ۲ چاول تک، کل امراض کے لئے ہمراہ بدرقات مناسبہ دیویں۔ خصوصاً نامردی، سستی، جریان، احتلام وغیرہ۔ امراض مثانہ اور بول کے لیے اکسیر اعظم ہے۔

۳۔ رد ہو مچھلی والے پارہ کے ہم وزن ورق چاندی کھرل کر کے پھر پارہ کے ہم وزن سنکھیا سفید ڈال کر شیر مدار میں سات روز کھرل کر کے خشک کریں اور شیشی آتشی میں ڈال کر بھاپ نکال کر مہر سلیمانی لگا کر گل حکمت کر کے بالو جنتر میں ۱۲ پہر مسلسل آگ دیں تو اکسیر ہو اور رسائن قمری تیار ہو۔

۴ :۔ شنگرفی پارہ مصفیٰ ۵ تولہ لے کر کنڈیاری سفید کا جوہر دیں۔ پانچ یا سات بار میں جم کر ٹکیہ ہوا اور اکسیر سفید ہو۔

۵ :۔ پارہ شنگرفی ایک پاؤ لے کر ہم وزن اینٹ پختہ پرانی کے ہمراہ سرکہ ڈال کر ۳ دن رگڑیں۔ پھر دو روز نیم کے نتہ کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر دو روز آب تنہ سوہانجنہ میں کھرل کر کے اڑا کر یا دھو کر نکالے۔ اس کے ہم وزن ہم الفا سفید چار پہر شیر مدار میں کھرل کر کے خشک کریں اور بارہ پہر شیشی آتشی میں ڈورد جنتر کریں۔ شیشی پر کپر ڈٹی اور مہر سلیمانی کا عمل کر لیویں۔ صرف چراغ کی آگ دیں۔ اس طریقہ سے ہر بار سنکھیا سفید ہم وزن ملا کر کھرل کر کے ہمراہ شیر مدار سات بار جنتر کریں تو اکسیر سفید تیار ہو۔

۶ :۔ بقدر ضرورت نگدہ لاجونتی لے کر ایک مولی کلاں میں سوراخ کر کے آدھا نگدہ نیچے آدھا اوپر دے کر درمیان ایک تولہ پارہ مصفیٰ رکھ کر ڈاٹ بند کر کے سفید مٹی ہمراہ روئی کا سات بار سمیٹ کریں اور پانچ اوپلوں کی آگ دیں۔ قدرے سفید باوزن کشتہ ہوگا۔ نصف تا ایک رتی ہمراہ مکھن ایک ہفتہ تک کھائیں۔ اکسیر اعضائے رئیسہ ہے۔ عورتیں تھوڑی مقدار میں کھائیں۔ اکسیری قمری بھی ہے

۷ :۔ ایک تولہ پارہ دو تولہ قلعی سے جفت کر کے کوٹ کر پتہ بنا دیں اور ۱۰ تولہ نگدہ حرمل میں رکھ کر ایک سیر پارچہ کہنہ لپیٹ دیں اور محفوظ جگہ پر آگ دیں۔

خوراک :۔ یک رتی۔ قوت باہ۔ جریان اور مجاری البول کا علاج ہے۔

۸ :۔ پارہ قائم النار کو اگر بانجھ یا دوسرے ککوڑے کی جڑ کے پانی میں رگڑ کر اسی کی جڑ کے نگدہ میں آگ دیں تو سفید باوزن کشتہ تیار ہو۔

۹ :۔ سیماب مصفیٰ روغن سرسوں میں ڈالیں اوپر سے قلعی مصفیٰ گلا کر ڈال دیں گرہ ہو جائیں گے۔ پھر برگ حب الآس یعنی مورد آدھ پاؤ باریک کر کے عقد کو اس کے درمیان ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں۔ اس پر ایک سیر پختہ پارچہ کہنہ صاف کی دھجیاں خوب کس کر لپیٹ دیں۔ اور ہوا اور عورت کے سایہ سے محفوظ مقام پر اس پر ایک انگارہ رکھ دیں یا دو بڑے مصنوعی اوپلوں میں جو ہر ایک بوزن ایک سیر ہو گڑھا کر کے مورد باریک شدہ کو عقد مذکور کے نیچے اوپر کر کے بجائے محفوظ اس پر انگارہ رکھ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں تو دونوں الگ الگ کشتہ ہوں گے۔ بعض دفعہ سیماب پھول جاتا ہے۔ اور قلعی خام رہ جاتی ہے۔

خوراک :۔ بقدر ایک رتی ہمراہ مسکہ گاؤ ایک ہفتہ تک کھائیں۔ شیر گاؤ اور روغن زرد کا زیادہ استعمال کریں۔ یہ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ اور نامردی۔ سوزاک۔ جریان منی سیلان زناں، سلسل بول اور ذیابیطس وغیرہ کا مکمل علاج ہے۔

۱۰ :۔ سیماب اور قلعی ہر ایک ایک تولہ عقد کریں۔ ایک پاؤ بیج بل کے چھلکے باریک کر کے اس میں وہ عقد رکھ دیں۔

کشتہ لاثانی

۱ :۔ پارہ شنگرفی کو سات روز اینٹ ہمراہ رس لیموں یا سرکہ کو رگڑ کر دھو کر یا اڑا کر نکالیں یہ پارہ ۳ تولہ بذریعہ نڈا رد ہو مچھلی کلاں کے منہ میں داخل کریں، اب بارہ تولہ مرچ سیاہ ہمراہ آب کھرل کر کے مچھلی کے اوپر لیپ کریں۔ اور کپر ولی کر کے گرم ریت میں جو پہلے تیار ہو میں سکھائیں۔ لیکن بھن جانے سے بچائیں۔ اب اوپر دوسری کپر ڈٹی کر کے

Scanned with CamScanner

مٹی میں روئی کوٹ کر اور خشک کریں۔ پھر تیسری بار خوب گل حکمت کر کے سکھا کر ایک ہاتھ لمبے چوڑے گڑھے میں جنگلی اوپلوں کی آگ دیں تو پارہ قائم النار رہوا ایسا تین رو ہو مچھلیوں میں کریں تو پارہ نرم گٹکے کی طرح ہو جائے گا۔

اس گٹکا کو کسی دھتورہ کے ڈوڈے میں ڈال کر گل حکمت کریں۔ سکھا کر بھوبل میں بھُجرتہ کریں۔ ایسا اکیس ڈوڈوں میں کریں۔ پھر ایک بہت بڑے سنگ پشت کے منہ میں ڈال کر زمین میں گڑھا کھود کر دبا دیں۔ اور گڑھا پانی سے بھر دیں۔ ایسا سات سنگ پشتوں میں کریں تو گٹکا لاثانی تیار ہو۔ نامرد کو سات روز دودھ میں پکا کر پلا دیں تو نامردی مفقود ہو۔ کمر میں باندھ کر سو عورتوں پر قادر ہو۔ ایک سیر قلعی کا کوڑھ دور کرے اِن تمام عملوں کے بعد گٹکا کی طاقت کم نہ ہو۔

۲:۔ پارہ مصفیٰ بقدر ضرورت لے کر رس دھتورہ میں خوب کھرل کر کے دھولیں۔ پھر ایک بیضہ مرغ خالی کر کے اس میں ہزار دانی کوٹ کر آدھی نیچے آدھی اوپر درمیان ایک تولہ پارہ رکھ کر اوپر دوسرا خول انڈا کا ڈال کر خوب کپروٹی کریں اور تھوڑی آگ دیں تو پارہ گرہ ہو۔ یہ گٹکا امساکی ہے۔ اِس گٹکا کو کسی اچھی لبوٹی میں کشتہ کریں تو قوتِ باہ کو مفید ہے۔

۳:۔ سیماب دو تولہ ۔ ۷ عدد ورق نقرہ کے ہمراہ کھرل کر کے گٹکا بنا دیں۔ اس میں سوراخ کر کے دھاگہ ڈال کر چھ تولہ روغن تخم دھتورہ سفید میں لٹکا دیں۔ چھ روز کے بعد قابل استعمال ہے۔ بعد استعمال اسے روغنِ دھتورہ میں رکھا کریں۔ اس کو منہ میں رکھ کر جماع کریں تو جب تک منہ میں رہے گا انزال نہ ہوگا۔

۴:۔ ایک عدد سیاہ تیتر خانہ پرور لا کر شنگرف رومی سائیدہ آٹے کے ہمراہ اسے تھوڑا تھوڑا کھلاتے رہیں تاکہ بیس روز یا زیادہ عرصے میں ایک تولہ شنگرف کھا جائے۔ پھر اس کو دو تین روز صرف حلوا کھلا کر ایک تولہ پارہ اس کے منہ میں ڈال دیں اور ایک رات دن اسے بھوکا رکھیں۔ پھر اسے حلوا کھلائیں تو اسی وقت بیٹ ڈالے گا۔ اسے چینی کے پیالہ میں لے لیں۔ پارہ گرہ ہوگا۔ جو اس وقت نرم پھر سخت ہو جائے گا۔ یہ گٹکا بوقت جماع منہ میں رکھیں تو انزال نہیں ہوتا اور سفر کرتے وقت منہ میں رکھیں تو آدمی تھکتا نہیں۔ یہ ایک خاص صدری ترکیب ہے۔

رس اکسیری

چندراودے رس یا سدھ مکودھوج رس یا سرخ مرگانگ رس

○ پارہ مصفیٰ دس ماشہ، ورق سونا ایک ماشہ، گندھک مصفیٰ اکیس ۲۱ بار، دودھ والی دو ماشہ پہلے پارہ اور ورق سونا کو خوب کھرل کریں۔ پھر گندھک شامل کریں۔ پھر آب کپاس گل میں تین روز کھرل کریں۔ اگر کپاس نہ ملے تو ٹیپ رس کنوار یا رس کنوار سے تین روز کھرل کریں۔ اور خشک کریں اور شیشی آتشی میں بند کریں۔ بھاپ نکال کر اور مہر سلیمانی لگا کر بارہ پہر چراغ کی آگ دے کر بالو جنتر کریں۔ شیشی کے نچلا حصہ میں سرخ رس حاصل ہوگا۔

نصوراک :۔ ایک رتی ہمراہ بدرقات مناسبہ

تمام امراض کے لیے مفید ہے۔ خصوصاً امراضِ منی، خون بول اور دق وغیرہ۔

راج مرگانگ رس

○ ورقِ طلا ۔ مروارید ناسفتہ، پارہ مصفیٰ، ہر ایک ۱ تولہ، گندھک مصفیٰ ۳ تولہ، سہاگہ بریاں ۱½ تولہ۔ کانجی بقدر ضرورت لے کر سولہ گنا پانی ڈال کر پکاویں۔ جب آدھا پانی رہ جائے اتار کر برتن کا منہ ڈھانپ کر قریباً ۲۱ دن دھوپ میں رکھیں۔ جب کھٹائی پکڑے نتھار لیویں۔ یہ آب کانجی ہے۔ جو عام دوائیوں میں استعمال ہوتی ہے۔ تمام ادویات کو پہلے خوب رگڑیں۔ پھر آب کانجی مذکور میں خوب رگڑ کر قرص بنا دیں۔ اب ایک کوزہ کلاں کورہ میں بند کر کے سات سو نیٹ کر کے خشک کر کے گز پٹ میں جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔

نصوراک :۔ ۴ چاول تا رتی ہمراہ مکھن یا شہد ایک تولہ یا پان یا مصری ۳ ماشہ صبح اور شام دلویں۔ یہ معجون اعضائے رئیسہ ہے اور اکسیرِ دق ہے۔

چندر اودھے رس یعنی ماہ روشن رس

گندھک، سیماب، ہڑتال ہر ایک ایک تولہ۔ ورق طلاء۔ مروارید۔ ہر ایک ۳ ماشہ، گل کپاس ۵ تولہ۔ سب ادویہ کو پندرہ روز تھوڑا تھوڑا پانی ڈال سحق کرتے رہیں۔ پھر گولیاں بنا کر شیشی آتشی میں ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور منہ کھلا رکھیں۔ اور بالوجنتر کریں۔ بیری کی لکڑی جلائیں۔ جب شیشی کے منہ سے دھواں نکلنا بند ہو جاتے۔ آگ بند کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ سرخ رنگ یاقوتی ہوگا۔

خوراک: نصف چاول سے ایک چاول تک منقیٰ یا پان میں کھلائیں۔ امراض باردہ بالوسیہ کے لیے اکسیر ہے۔

مرگانگ رس

برادہ نقرہ۔ سیماب گندھک۔ نوشادر ہر ایک ایک تولہ۔ پہلے نقرہ اور سیماب کو ایک پہر کھرل کریں۔ پھر باقی ادویہ ڈال کر ایک پہر اور کھرل کر کے شیشی آتشی میں بند کریں اور اس کا منہ کھلا رکھیں۔ گڑ اور چونہ ملا کر شیشی کو گل حکمت بھی کر لیں۔ اس کو انگاروں کی آگ پر رکھیں۔ اور شیشی کے منہ سے ایک لوہے کا تنکلا پھیرتے رہیں۔ جب دھواں سیاہی اور سفیدی سے بدل کر زرد ہو جائے۔ شیشی کو اتار لیویں۔ سرد ہونے پر دوائی نکالیں۔ یہ رنگ سنہری ہوگا۔ اسے اہل فن مرگانگ کہتے ہیں۔ جو شیشی کی گردن پر بطور جوہر چیز لگی ہو اس کو علیحدہ رکھیں۔ تمام امراض دماغیہ، اعصابیہ اور نزلیہ کو مفید ہے اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ ریاح کو توڑتا ہے۔ دمہ، کھانسی، تپ محرقہ، تپ دق، سل کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ، ممسک، مغلظ منی اور دافع جریان ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔

خوراک: ۲ چاول سے نصف رتی تک۔

برگ پان یا پتاشہ یا ادویہ مناسبہ سے کھائیں۔ یہ جوہر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ تو ناخونہ۔ جالا۔ پھولا اور نزول الماء کو دفع کرتا ہے۔ بلکہ تمام امراض چشم کو مفید ہے۔

کشتہ مرگانگ: اس کی رنگت مثل سونا کے ہوتی ہے۔ جریان۔ سیلان الرحم۔ ضیق النفس۔ تپ کہنہ اور اکثر امراض معدہ میں مفید ہے۔

پارہ شدھ۔ قلعی مصفیٰ۔ نوشادر۔ گندھک آملہ سار۔ ہر ایک ایک تولہ۔

اوّل زمین میں ایک چھوٹا سا گڑھا کھود کر خوب صاف کر کے اس میں پارہ ڈال دیں۔ پھر قلعی کو پگھلا کر اس میں ڈال دیں۔ گرہ ہو جائے گی۔ اسے کوٹ لیں۔ نمک کی طرح پس جائے گا۔ پھر اسے کھرل میں ڈال کر قدرے پانی شامل کر کے کھرل کریں۔ پانی کی رنگت سیاہ ہو جائے گی۔ اسے پھینک کر اور پانی ملا کر کھرل کریں۔ سیاہ ہونے پر گرا دیں۔ اسی طرح تازہ پانی شامل کر کے کھرل کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ پانی کا رنگ نہ بدلے۔ پھر پانی میں قدرے نمک حل کر کے اسی طرح کھرل کریں۔ اور پانی تبدیل کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ سیاہی بالکل موقوف ہو جائے۔ بعدہٗ گندھک شامل کر کے کھرل کریں۔ حتیٰ کہ دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ جو غالباً دو اڑھائی گھنٹہ میں ہوگا۔ پھر نوشادر ملا کر دو گھنٹہ زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ بعدہٗ آتشی شیشی میں ڈالیں۔ جس کے اردگرد مٹی سے گل حکمت کیا گیا ہو۔ پھر ایک مٹی کی ہنڈیا لے کر اس کے پیندے میں سوراخ کریں۔ جس پر شیشی کا پیندا خوب پیوست ہو جائے۔ پھر ہنڈیا میں بالو ریت بھر دیں۔ پھر ہنڈیا کو چولھے پر رکھ کر نیچے دو لکڑیوں کی آگ یکساں طور پر پانچ گھنٹہ دیں۔ اس کے بعد تیز کر دیں۔ اور چار گھنٹہ متواتر دے کر آگ موقوف کر دیں۔ مگر ہنڈیا کو نہ ہلائیں جب بالو ریت سرد ہو جائے۔ تو شیشی کو نکال کر مٹی وغیرہ اتار ڈالیں۔ اور شیشی کا منہ توڑ کر دوا نکال کر کھرل کر لیں۔

خوراک: دو چاول سے ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

امراض مجاری البول۔ جریان۔ ضیق النفس، پرانی کھانسی۔ سل دق کے لیے بارہا کا مجرب ہے۔ اگر بقدر ۲ چاول سے آدھ رتی تک کھا کر اس کے اوپر ۶ ماشہ خوب کلاں شیشہ یا پیالہ چینی میں ڈال کر پیالہ کے منہ پر ململ کا باریک کپڑا باندھ دیں۔ کپڑے پر ۲ تولہ مصری کوٹ کر ڈال دیں اوپر تازہ دودھ دیں۔ اور کشتہ کھانے کے بعد یہ پی لیں، چالیس روز ایسا کریں تو بدن موٹا ہو جاتا ہے۔ منی پیدا اور غلیظ ہو جاتی ہے۔ انسان از سر نو جوانی کا لطف اٹھاتا ہے۔ یہ بترتیب رسائن ہے۔ درد دنداں کے لیے اگر یہ کشتہ مخالف جانب ناک نفوخ کریں تو فوراً آرام ہو۔ جوہر جو گردن سے الگ کیا گیا ہے۔ وہ پھولا، جالا، ناخونہ بلکہ ہر مرض چشم کا نافع ہے بعض

بعض لوگ اس ترکیب میں ہڑتال اور شنگرف بوزن ادویہ اضافہ کرتے ہیں۔ جس سے اس کا قوتِ باہ کا اثر زیادہ ہو جاتا ہے۔ لیکن جس ترکیب میں ہڑتال اور شنگرف زیادہ کیے جائیں اس کا جوہر آنکھ میں نہ لگائیں۔

نیلا تھوتھا

○ یہ معدنی اور مصنوعی دو قسم کا ہوتا ہے، مصنوعی تانبا اور پھٹکڑی کے جلانے سے تیار کیا جاتا ہے۔ یا تانبا کو تیزاب گندھک میں جلانے سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ نیلے رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں۔ طبیعت اس کی گرم و خشک ہے۔

توتیا سے ہندی۔ کاپر سلفیٹ۔ نیلا تھوتھا۔ مور تھوتھا اس کے دوسرے نام ہیں۔

کُشتہ توتیا

○ قوتِ باہ اور آتشک میں مفید ہے۔ آتشک متقرحہ کے زخموں کو خشک کر دیتا ہے۔

توتیا سبز جس قدر چاہیں لیں اور ریٹھہ کو توڑ کر اس کا بیج نکال کر اس میں توتیا بھر دیں۔ اور دوسرے ریٹھہ کا خول اوپر چڑھا دیں۔ بعدہٗ پرانی روئی اور زرد مٹی کوٹ کر پانی سے گوندھ کر غلولے بنائیں۔ جن کا حجم لڈو جتنا ہو۔ اب ایک ریٹھہ ایک غلولہ میں دبائیں اور خشک کریں۔ پھر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کُشتہ سفید برآمد ہوگا۔

خوراک :۔ ایک چاول مسکہ میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا بہت مرغن دیں۔ ترشی سے پرہیز۔

کُشتہ توتیا

○ ذیابطیس۔ سوزاک اور آتشک میں اکسیر الاثر ہے۔

برگ ٹھگنڈہ ایک پاؤ، گیرو ایک پاؤ۔ دونوں کو خوب باریک کر کے نغدہ بنائیں۔ اس نغدہ کے درمیان نیلا توتیا سالم ڈلی ۵ تولہ دے کر ۱/۲ ۴ گھنٹہ کڑاہی میں رکھ دیں اور آگ دیں۔ جب نغدہ

سڑ جائے تو آگ سرد ہو جائے تو نکال لیں۔ نیلا توتیا سفید ہوگا۔

خوراک :۔ ایک چاول ہمراہ منقیٰ اس کے اوپر گھی خوب استعمال کریں۔

کشتہ توتیا کی چند اور ترکیبیں

۱ :۔ ڈورلی بوٹی یعنی کنڈیاری سفید کے نغدہ ۱۰ تولہ میں ۲ تولہ توتیا کی چمک دار ڈلی رکھ کر نغدہ کے اوپر لانہ بوٹی کے پانی سے کپڑا بھگو کر لپیٹ دیں اور تین کپڑ مٹی کریں۔ خشک ہونے پر ۴ سیر آگ دیں۔ سفید با وزن ہو۔

خوراک :۔ ۲ خشخاش، آتشک، قرحہ، سوزاک میں ایک ایک دن کا ناغہ کر کے تین خوراک کافی ہیں۔ کوڑھ، پھلبہری و دیگر امراض خونی اور سستی کمزوری جسمانی، فالج، لقوہ سن بہری، رعشہ، مرگی، جنون، امراضِ شکم غرضیکہ کل امراضِ بلغمی اور اجساد ناقص میں تغیر پیدا کرنے کی طاقت اس میں موجود ہے۔

۲ :۔ کنڈیاری سفید کے نغدہ ایک چھٹانک میں ایک تولہ ڈلی توتیا چمکدار رکھ کر اوپر آدھ پاؤ چھلکا ریٹھہ باریک کر کے ضماد کریں اور کپڑ مٹی کر کے سکھا کر تین یا چار سیر کی آگ دیں۔ سفید با وزن کشتہ ہو۔ آتشک والے کو ۲ چاول ہمراہ مکھن پہلے دن، پھر تیسرے دن اور پھر ساتویں دن دیویں۔ یعنی صرف تین خوراکوں میں آرام ہو۔

قرحہ سوزاک کو پھٹکڑی دو رتی، قلمی شورہ ایک رتی، ست بروزہ ایک رتی۔ کشتہ توتیا ۲ چاول سب کو ملا کر کھلا دیں۔ اوپر بہت کچا دودھ پلا دیں۔ تین دن میں قرحہ دور ہو ...."

پتھری و ریگ مثانہ و قرحہ والے مریض کو راکھ جانبل ۳ ماشہ، سنگ سرماہی ۴ ماشہ، کشتہ توتیا ۲ چاول ملا کر اور نہلا کر ننگے ہی کرسی پر بٹھا دیں۔ اب دوائی دیں۔ اوپر پانی، دریا، نہر یا بارش کا خوب سیر کر کے پلا دیں۔ اور تین گھنٹے تک پیشاب نہ کرنے دیں۔ سامنے پانی کا ٹب بھر کر رکھیں۔ تین گھنٹوں کے بعد پیشاب کرائیں تو پتھری ریگ اور مثانہ دُور ہو۔

۳ : اودے پھول کی موسلی کنی کہ یہاں عام ملتی ہے بقدر ضرورت لیویں اور ۴ تولہ ان بجھ چونا کو ایک پاؤ پانی میں ڈالیں تا کہ گرم ہو کر ٹھنڈا ہو۔ نتھار کر اس چونہ کے پانی میں ڈالیں تا کہ گرم ہو کر ٹھنڈا ہو

نتھار کر اس چونہ کے پانی میں یہ چونہ کئی رگڑ کر ۵ تولہ لغدہ بنادیں۔ درمیان ایک تولہ طوطیا رکھ کر کوزی میں بند کر کے نرم آگ بقدر ۲ سیر اوپلوں کی دلویں سفید بادزن ہو گا۔ صرف خوراکی ہے۔
خوراک:۔ ایک چاول امراض اعصاب، بلغمی، خونی اور بادی خونی کے لیے اکسیر ہے۔

گندھک

یہ ایک معدنی چیز ہے، یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ڈنڈا اور آملہ سار۔ یہ عام طور پر زرد اور سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ لیکن اطبار نے رنگت کے لحاظ سے اس کی ۵ قسمیں یعنی سُرخ، زرد و سبزی و سفیدی مائل، نیلاپن اور سیاہی مائل قرار دی ہیں۔ طبیعت اس کی گرم و خشک ہے۔
گوگرد۔ کبریت۔ سلفر۔ مقرب۔ حجر المکرم۔ اصل الحار۔ نفس رکری۔ حجر الملک۔ آملہ سار عروس۔ گندم اور جوگن وغیرہ اس کے دوسرے نام ہیں۔
۱:۔ گندھک آملہ سار ۵ تولہ۔ ہڈی بھیڑ ۵ تولہ۔ ہڈیوں کو پیس کر رکھیں اور گندھک کو بھی پیس ملادیں۔ پھر خوب سحق کر کے آتشی شیشی میں ۲۴ پہر بالو جنتر کریں اور شیشی کا منہ کارک وغیرہ سے بند کریں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ گندھک قریباً ۲½ تولہ نیچے بیٹھ جائے گی۔ پھر مزید سفوف ہڈی ۲½ تولہ شامل کر کے کھرل کرے۔ ویسے ہی ۲۴ پہر آتشی شیشی میں بالو جنتر کریں۔ اب گندھک قریباً ۲ تولہ نیچے بیٹھ جائے گی۔ اب پھر سفوف ہم وزن ملا کر خوب کھرل کر کے آتشی شیشی میں ۲۴ پہر بالو جنتر کریں۔ تو گندھک قائم ہو کر ۲ تولہ نیچے بیٹھ جائے گی اور سفید ٹکیہ بنی ہو گی۔
خوراک:۔ ایک چاول تمام امراض جلدیہ کو مفید ہے۔ خصوصاً پھلبہری اور جذبل کی اکسیر ہے۔
۲:۔ گندھک آملہ سار بقدر ضرورت کو مٹی کے پختہ توے پر چولہے پر رکھ کر اوپر آب مقطر بھنگرہ ڈالیں یعنی چھیدیں۔ یہاں تک کہ پھول کر سفید براق ہو۔ اس پر تقریباً تین روز لگیں گے۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ شربت بنفشہ اکیس روز تک کھلائیں۔ برص کا مجرب علاج ہے باقی تمام خونی اور جلدی امراض کے لیے بھی مفید ہے۔
۳:۔ گندھک آملہ سار کو سات بار دودھ اور سات بار روغن زرد میں بجھائیں۔ پھر ترپھلہ اور یہ گندھک مصفیٰ ہم وزن کو بابچی کے پانی میں کھرل کر کے کوکن بیر برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی شہد کے پانی یا ترپھلہ کے پانی کے ہمراہ کھلائیں اور گولی گھس کر مقام مرض پر بھی لگائیں برص کے لیے تیر بہدف ہے۔
۴:۔ گندھک پیس کر سہ چند روغن گاؤ ملا کر ایک پارچہ پر ضماد کریں اور فتیلہ بنائیں۔ اسے سیخ آہنی پر لپیٹ کر یا باندھ کر آگ لگائیں۔ نیچے چینی یا شیشے کا برتن رکھیں۔ روغن اس میں ٹپکے گا۔ اسے محفوظ رکھیں۔ اگر اس روغن کے دو بوند کو ایک رتی پارہ مصفیٰ پر ڈال کر مالش کریں تو پارہ کشتہ ہو۔
خوراک:۔ اسے برگ پان میں لگا کر کھائیں تو اکیس یوم میں خارش۔ سوزاک۔ مزمن جریان کہنہ۔ برص اور بہق وغیرہ دفع ہوں۔
غذا:۔ نان بغیر نمک مرغن یا خشکہ چاول ہونا چاہیئے۔ باقی ہر غذا سے پرہیز کریں۔
۵:۔ چھچھرا سفید گل کا ایک پھول لے کر دو تولہ گندھک مصفیٰ سے کھرل کریں اور شیشی آتشی میں ڈال کر ڈاٹ لگادیں یا مہر سلیمانی لگادیں اور کھچڑی کے اندر چاول پکنے تک پکا کر دم پخت کریں تو تیل برآمد اس سے بڑھ کر گندھک کا تیل میری نظروں سے نہیں گذرا۔ تمام امراض دور کرے اور اکسیر تانبہ ہے۔
۶:۔ آگیا بوٹی کر پانی میں ہوتی ہے۔ جتنے مثل بھنگرہ اور انار کے ہوتے ہیں اور چپہ چپی تیز ہوتی ہے کا پانی گندھک کو ریزہ ریزہ کر کے اور چینی کی پلیٹ میں ڈالیں۔ اس پر اس بوٹی کا پانی ڈالیں اور دھوپ میں رکھ کر خشک کریں۔ ایسا چونسٹھ بار کریں۔ تو شعلہ بند قائم النار ہو کر مومیہ ہو خواہ تیل نکالیں۔
۷:۔ ٹیپ رس کنوار میں گندھک مصفیٰ اکیس روز دھوپ میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنادیں اور تیال جنتر سے نکالیں۔ ہر مرض پر چلے اور تانبہ کو درست کرے۔
۸:۔ دو تولہ گندھک مصفیٰ کو پتہ رو ہو میں اکیس دفعہ تر کر کے رگڑیں۔ اب شیر مدار میں سات روز تر کر کے سکھایا کریں۔ پھر شیر مدار میں ایک کپڑا تر کر کے نچوڑیں اور اس کپڑے پر گندھک مذکورہ

بچھاکر ایک بتی کی طرح بٹ دیویں اور اوپر دھاگہ سے باندھ دیں لیکن پہلے اس بتی میں لوہے کی سلاخ ڈال دیں۔ سلاخ کو دو اینٹوں پر رکھ کر دونوں سروں سے آگ لگا دیں۔ نیچے چینی کی پیالی رکھیں تیل گریگا تانبہ اور نقرہ دونوں کو درست کرنیکی طاقت اس میں موجود ہے۔ نہایت عمدہ تیل ہے۔

رسکپور اور دال چکنا

رسکپور پارہ دو حصہ۔ گندھک کا تیزاب تین حصہ۔ نمک ڈیڑھ حصہ کے مرکب سے تیار کیا جاتا ہے جو کہ سفید رنگ کی وزن دار ڈلیوں کی شکل ہوتا ہے۔

رسکپور۔ اکسیر الام۔ شنگرف سفید پرکلورائیڈاف مرکری اور ہیڈرارجائی پرکلورائیڈ اس کے دوسرے نام ہیں۔ طبیعت اس کی گرم وخشک ہے۔

دال چکنا نو حصہ پارہ اور سات حصہ سم الفار کے مرکب سے تیار کیا جاتا ہے۔

دال چکنا۔ سلیمانی۔ دار شکنہ اس کے دوسرے نام ہیں۔ طبیعت اس کی گرم وخشک ہے۔

اکسیر خاص

رسکپور۔ دار چکنا۔ شنگرف رومی۔ نیلا طوطیا۔ مردا سنگ ہم وزن لے کر نمدار ایک ہنڈیا میں پیس کر رکھیں اوپر دوسری ہنڈیا منہ جوڑ کر رکھیں۔ اور کپر دٹی کریں۔ تین گھنٹہ کم از کم نیچے چولہے کے گل گھوٹو بیری کی خشک لکڑی کی آگ جلائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر آرام سے منہ کھول کر جو جوہر جو اوپر والی ہنڈیا میں لگا ہوا اتار کر شیشی میں محفوظ کریں۔ خوراک ایک رتی مکھن میں لپیٹ کر کھائیں۔ صرف بوقت صبح۔ صرف روٹی گندم۔ مکھن، گھی، دال، چنا بھونے ہوئے بغیر نمک وغیرہ صرف سات دن دوائی کھاویں۔ آٹھویں۔ دن دوائی نہ کھاویں۔ صرف پرہیز کریں۔ نویں دن غسل کریں۔ اس دن سے لے کر دن تک اگر آتشک والی عورت سے جماع کریں تو اس کا آتشک بھی دور ہو۔ دوائی ختم کرنے کے بعد ۷، ۸ دن تک بھی گرم اشیاء۔ دال مونگ، نشی اشیاء۔

بادی، تیل، اچار، کھٹی، گوشت اور انڈا وغیرہ سے پرہیز کریں۔

یہ آتشک، قرعہ سوزاک، بلکہ تمام خونی جلدیہ امراض اور ناصور ہر قسم کی دوا ہے۔ بدرقات مناسبہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ بارش کے موسم میں یہ دوا ریت یا گندم میں دبا کر رکھیں۔ بار ہا کا مجرب ہے دال مونگ آتشک والے آدمی کے لیے زہر ہے۔

یہ دوا کیپسول میں بند کر کے مکھن میں ملا کر کھلائیں تو منہ آنے کا خطرہ نہ ہو۔ اگر پھر بھی کسی غلطی سے منہ آجائے تو مندرجہ ذیل علاج کریں۔

ا:۔ پھٹکڑی ۶ ماشہ، کافور ۳ ماشہ، تباشیر ۶ ماشہ، مغز بادام تلخ ۶ ماشہ، ریونت یک تولہ تمام کو باریک پیس کر عرق گلاب میں رگڑ کر سفوف بنا دیں۔ آتشک والے یا کسی دوسرے زہروں کی وجہ سے اگر منہ آجائے تو یہ سفوف منہ میں چاروں طرف مل کر منہ ڈھیلا چھوڑ دے ایسا دن میں دو تین بار کرے۔

کشتہ خرمہرہ:۔ مقوی باہ ہے۔ سوزاک میں بہت مفید ہے۔ سنگرہنی میں بھی فائدہ دیتا ہے کوڑی زرد ۵ تولے کر سکورہ گلی میں ڈالیں۔ اور اس میں عرق لیموں اس قدر ڈالیں۔ کہ دو انگشت اوپر آجائے اور تین دن پڑا رہنے دیں۔ بعدہٗ منہ گل حکمت کر کے کمہاروں کی آوی میں رکھیں۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ مسکہ یا دوسری ادویہ ملا کر دیں۔

کشتہ زمرد:۔ مصفی خون ہے۔ مقوی جگر ہے۔ حمی دقیہ۔ ذیابیطس۔ استحاضہ۔ بواسیر۔ جریان اور تمام گرم امراض میں مفید ہے۔

زمرد کی ٹھیکرا ایک چھٹانک لے کر لیموں کے رس میں بھگو کر صاف کر لیں۔ اور پانی سے دھو لیں۔ پھر اسے عرق بید مشک میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ پندرہ تولہ عرق جذب ہو جائے۔ تو ٹکی پیالیوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلہ خانگی کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر پندرہ تولہ عرق بید مشک یا عرق گلاب میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ اسی طرح تین چار مرتبہ کریں۔ حتیٰ کہ بہت ہلکے وزن کا کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک:۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ بارہ سنگھا:۔

برادہ بارہ سنگھا ۲ تولہ دودھ تھوہر ۵ تولہ۔ دونوں کو ایک چینی کی پیالی میں ڈال کر دن میں

دو تین بار ہلا دیا کریں۔ اور تمام دن دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ جب خشک ہونے کے قریب ہو جائے تو ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سیاہ تیار کریں۔

خوراک :۔ ایک رتی کھانڈ میں ڈال کر حلق میں ڈال دیں۔ اور دن میں پانی کی بجائے آب نخود جس میں گرم مصالحہ ڈالا گیا ہو پلائیں۔ نمونیا کو دو تین خوراک میں مکمل آرام آجاتا ہے۔

کشتہ پارہ سنگھا :۔

پارہ سنگھا کی ڈلیاں آگ پر رکھ کر جلائیں۔ بعدہٗ بکری کے دودھ میں حل کر کے ٹکیاں بنا کر پھر آگ دیں۔ اگر کچھ سیاہی رہ جائے تو دوبارہ دودھ میں حل کر کے جلائیں جب بالکل سفید ہو جائے تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ ۲ تا ۳ رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ ذات الریہ اور ذات الجنب۔ اور جوڑوں کے درد میں نہایت مفید ہے۔

کشتہ پارہ سنگھا :۔

برادہ پارہ سنگھا حسب ضرورت لے کر اسے کوزہ گلی میں ڈال کر اس میں دودھ آک اس قدر ڈالیں کہ تر بتر ہو جائے۔ اس کے بعد کوزہ کا منہ بند کر کے گل حکمت کر کے ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ اگر رنگ سیاہ ہو تو پھر آک کے دودھ میں کھرل کر کے آگ دیں تاکہ سفید ہو جائے۔

خوراک :۔ اس کی ایک یا دو رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ یاقوت :۔ دل کو فرحت دیتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ جنون۔ مرگی اور خفقان کے لیے مفید ہے۔

یاقوت رمانی ایک تولہ کوئلوں کی آگ پر گرم کر کے آب برگ زخم حیات میں دس بار بجھاویں۔ پھر آب زرد گھیکوار لے کر سنگ سماق کے کھرل میں تین گھنٹہ متواتر کھرل کریں۔ جب غلولہ بننے کے قابل ہو تو ٹکیہ بنا کر سکورہ گلی میں رکھ کر اچھی طرح سے گل حکمت کر کے سکھا لیں۔ اور تیس سیر سرکنڈوں کی محفوظ الہوا جگہ پر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ سرخی مائل باوزن برآمد ہوگا۔ کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ مسکہ یا مربہ سیب یا لبوب کبیر یا خمیرہ گاؤزبان وغیرہ۔

کشتہ یاقوت :۔ نہایت مفرح ہے۔ خفقان اور گرم مزاج میں مفید ہے۔ سل و دق میں بھی دیتے ہیں۔

یاقوت ایک تولہ کو کوئلوں کی آگ پر گرم کر کے عرق گلاب میں پچیس مرتبہ بجھاویں۔ پھر سنگ سماق کے کھرل میں گل گلاب تازہ کے پانی میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ دس تولہ پانی جذب ہو جائے۔ پھر ٹکیہ بنا کر گل گلاب آدھ سیر کے نغدہ میں دے کر دو گلی پیالیوں میں رکھ کر لب گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ گلابی رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ اگر اچھی طرح چونہ نہ بنا ہو تو دوبارہ اسی طرح کریں۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ یشب :۔ خفقان کے لیے بیحد مجرب ہے۔

یشب سبز ایک تولہ لے کر کوئلوں کی آگ پر گرم کر کے عرق گلاب۔ عرق کیوڑہ۔ عرق بید مشک ہر ایک پانچ تولہ کو ملا کر اس میں پچیس مرتبہ بجھاویں۔ اور اسی عرق میں سے جو بچے چھان کر اس کے ہمراہ کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ پھر کول ڈوڈہ پانچ تولہ کا باریک سفوف کر کے نصف سکورہ گلی میں نیچے بچھا کر اوپر ٹکیہ رکھیں۔ اس پر باقیماندہ سفوف ڈال کر سکورہ کا منہ ڈھکنے سے بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور سکھا کر ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ برآمد ہوگا۔

خوراک :۔ ایک برنج ہمراہ مربہ سیب۔

کشتہ سنگجراحت

○ جریان، سوزاک و آتشک میں مفید ہے۔

دودھی خورد۔ بھنگ۔ لہسن۔ بھنبل بوٹی۔ برمڈنڈی ہر ایک دو تولہ لے کر کوٹ کر نغدہ بنائیں اور اس میں سنگجراحت دو تولہ کی ڈلی رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر دیکھیں۔ اگر شگفتہ نہ نکلے تو دوبارہ اسی طرح کریں۔

خوراک :۔ ۲ رتی سے چھ رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

پوست بیضہ مرغ

یہ انڈے کا چھلکا ہے۔ اس کو صاف کر کے کشتہ بنایا جاتا ہے۔ اس کو صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ پوست بیضہ مرغ کو نمک کے پانی میں بھگو دیں۔ اس کے بعد اندرونی باریک جھلی کو اتار دیں اور پوست بیضہ مرغ کو باریک کوٹ پیس کر حسب ترکیب کشتہ کر لیں۔

کشتہ قشر بیضہ مرغ

○ جریان۔ احتلام۔ ضعف مثانہ۔ کثرت بول۔ ضعف معدہ اور اسہال میں مفید ہے۔ دافع نزلہ اور مقوی دماغ بھی ہے۔ پرانے بخاروں اور سل و دق میں بھی مفید ہے۔ ذیابیطس کے لیے بیحد مفید ہے۔

انڈوں کے چھلکوں کو تین چار روز پانی میں بھگوئیں۔ پانی ہر روز بدلتے رہیں۔ پھر بالیں جتنی کر اندرونی جھلی الگ ہو جائے۔ پھر انڈوں کے چھلکوں کو چھیل کر لیموں کے رس میں بھگو دیں۔ رس چھلکوں سے چار انگشت اوپر رہے۔ تین روز کے بعد چھلکے معہ عرق سبوچہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر عرق کے لیموں ہمراہ چھ گھنٹہ کھرل کر کے سبوچہ گلی میں ڈال کر قدرے عرق لیموں اضافہ کر کے گل حکمت کر کے بدستور آگ دیں۔ اسی طرح تین یا چار آنچ میں سفید رنگ کا کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک:۔ ایک چاول سے ایک رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

دیگر کشتہ قشر بیضہ مرغ

○ سرد امراض میں مفید ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ ضعف مثانہ اور کثرت بول کو فائدہ دیتا ہے۔ دافع نوازل ہے۔

انڈوں کے چھلکوں کو بترکیب مذکورہ بالا صاف کر کے کوٹ کر لیموں کے رس میں تین روز بھگو کر اسی طرح آگ دیں۔ بعدہٗ نکال کر آب گھیکوار میں ایک روز کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر گلی رکابی میں رکھ کر اوپر دوسری رکابی رکھیں۔ اور لب گل حکمت کر کے کمہاروں کی آوی میں رکھ دیں یا ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر پھر ایک روز آب گھیکوار میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ چار پانچ آنچوں میں کشتہ سفید قدرے خاکستری مائل ہو جائے گا۔

خوراک:۔ ایک چاول تا نصف رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

قشر بیضہ

خول بیضہ مرغ ہاتھوں سے مل کر خوب باریک کر کے ایک سیر لیویں۔ اور ایک چینی کے برتن میں ڈال کر سرکہ خالص بے چار انگل تک غرقاب کریں۔ اور ۲ تولہ نوشادر پیس کر ڈالیں، دو یا تین روز تک رہنے دیں۔ دن میں کئی بار ہاتھ سے مل کر جھلی جدا کرتے جائیں۔ تین دن کے بعد نیا سرکہ اور نوشادر ڈال کر مزید تین دن ایسا کریں۔ آخر میں چھلکوں کو خوب پانی سے مل دھو کر صاف کریں۔ حتیٰ کہ تمام جھلی دور ہو۔ خشک کر کے ان کو خوب پیس لیویں۔ اب چار پہر رس کنوار میں رگڑ کر ٹکیہ بنا کر کوزی میں بند کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں یا کمہاروں کے پزاوہ میں آگ دیں۔ اسی طرح اکیس آگیں دیں۔ بالکل سفید اور خستہ کشتہ ہوگا۔ یعنی مٹھی میں پکڑ کر یا ہتھیلی میں رکھ کر پھونک ماریں تو پانی ہو۔

خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ بدرقات مناسبہ دیں۔ جریان مرداں و زناں، سیلان الرحم۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ ذیابیطس اور سوزاک وغیرہ کو مفید ہے۔ اور جریان اور سیلان کی اکسیر ہے۔ اگر ذی روح کو اس کشتہ کے درمیان رکھ کر آگ دیں تو قائم النار مومیہ ہو۔

اب دو سیر نوشادر باریک پیس کر دو ہنڈیوں میں بطور ڈول جنتر زور زور سے آٹھ پہر آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر جو جوہر اوپر لگے ہوں یا نیچے والی تہ سے علیحدہ اور جدا ہوں لے لیویں۔ اب جوان آدمیوں کے بال جن کی عمر ۱۸ سے ۴۲ سال تک ہو، ۱۰ پندرہ بار سرکہ سے دھوئیں تاکہ چکنائی وغیرہ دور ہو۔ قینچی سے نہایت باریک کتر لیویں۔ ان کا ½ حصہ جوہر نوشادر اور ½ حصہ کشتہ قشر بیضہ ایک آتشی شیشی میں ڈال کر اور گدھے کے پیشاب سے تر کر کے شیشی کا منہ بند کر کے

½ اگز چوڑے اور دوگز گہرے گڑھے میں تازہ سیراسپ کے عین درمیان رکھ کر لید کے اوپر گڑھے کو مٹی سے خوب لیپ کر دیں اور پچاس روز کے بعد نکالیں تو سرخ رنگ تیزاب تیار ہوگا۔ یہ اکسیر اعظم ہے۔ اور ہر ایک سنڈھ کو کھولنے کا واحد نسخہ ہے۔

شنگرف۔ ہڑتال۔ گندھک۔ سنکھیا وغیرہ کو کنوار۔ آک۔ پیاز وغیرہ میں سنڈھ کر کے اس تیزاب سے کھرل کر کے بھوبل میں دبا دیں تو پانچ سات بار میں مومیہ ہو۔ ایسا کہ آگ پر پگھلے۔ یہ اصل مومیہ ہے اور تمیسر اور رکمن کے لیے اکسیر شمسی ہے۔ مجرب خود ہے۔

۲:۔ پوست بیضہ مرغ اور شنگرف رومی ہر ایک ایک ایک تولہ آب گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔

خوراک:۔ ایک رتی ہمراہ مسکہ یا دودھ دافع جریان و سرعت اور ملذ ہے۔

۳:۔ بقدر ضرورت پوست بیضہ مرغ جن سے بچے نکلے ہوں مصفیٰ کر کے دس بارہ آگ دے کر شگفتہ کر لیویں۔ یہ پھولا کے لیے بطور سرمہ بہت مفید ہے۔

اسہال مایوس العلاج کے بند کرنے کے واسطے کشتہ بیضہ، پھٹکڑی سفید، افیون، ہم وزن باریک کر کے ہمراہ آب نخود برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام کھائیں نیز ان گولیوں کو پیٹ پر ملا کرنے سے اسہال اور خون حیض فوراً بند ہوتے ہیں۔

مزید یہ کشتہ قشر بیضہ ایک پاؤ ایک چھٹانک شراب برانڈی میں رگڑ کر بدستور آگ دیں۔ اور ۳۲ آگیں دیں تو کشتہ کامل تیار ہو۔

قوتِ باہ اور امساک کے لیے مفید ہے، جریان اور سیلان الرحم کے لیے مفید ہے۔

خوراک:۔ ۲ چاول تا ۴ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

افعی (سانپ)

اس کا مزاج نہایت گرم خشک ہے۔

کشتہ تانبہ

ایک پیسہ پرانا جو خالص تانبہ کا ہو کو سونا مکھی دو چند کے درمیان رکھ کر گجپٹ کی آگ میں کشتہ کر لیں۔ پھر کالے رنگ کے سانپ کا پٹھ لے کر اس کے منہ میں وہ پیسہ لے کر ایک ہانڈی میں بند کر کے اس قدر آگ دیں کہ سانپ کی راکھ سفید ہو جائے۔ پیسہ مذکور بھی سفید ہو جائے گا۔ پیسہ کو باریک پیس کر علیحدہ رکھیں اور سانپ کی راکھ علیحدہ محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ پیسہ کا کشتہ اگر چند یوم سونے کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں تو موتیا بند ٹھیک ہو جائے گا۔

نامرد یا جان بلب مریض کو ایک چاول کھلانے سے فوراً اثر معلوم ہوتا ہے۔

سانپ کی راکھ جذام خنازیر کے لیے بے حد مفید ہے۔

خوراک:۔ ½ رتی سے ۱ رتی تک بدرقہ مناسبہ میں استعمال کرائیں۔ چنبل میں روغن سیاہ چپیڑ کر اوپر قدرے راکھ چھڑک دیں۔

کشتہ الماس

الماس دو رتی کو سرخ کر کے سانپ سیاہ کے زہر میں اس قدر بجھا دیں کہ الماس کی چمک ختم ہو جائے۔ پھر اس کو باریک کر کے اسی زہر میں کھرل کر کے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح ۷ آگ دے دیں ہر دفعہ زہر میں کھرل کر لیا کریں۔ بہترین کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک:۔ ایک سوئی کے نکہ پر رکھ کر مکھن میں ڈال کر کھلائیں۔ پیاس محسوس ہونے پر دودھ گھی کا خوب استعمال کریں ایک خوراک سے آٹھ دس سیر دودھ اور دو تین سیر گھی ہضم ہو جاتا ہے اور مریض ایک خوراک سے کامل مرد بن جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

اکسیری کاجل

ایک پرانا کالا سانپ لے کر اس کا سر جدا کریں اور پیٹ کی آلائش دُور کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ۔ اسیر گائے کے دودھ میں ڈال کر جوش دیں ۔ یہاں تک کہ دودھ ۷ سیر رہ جائے ۔ دودھ کو علیحدہ کر کے جامن لگا کر مکھن نکالیں اور سانپ کے ٹکڑے زمین میں دفن کر دیں ۔

مکھن کو گرم کر کے گھی بنالیں ۔ پھر اس گھی کا کاجل پاڑھیں ۔ کاجل میں تھوڑا سا گھی خالص شامل کر کے رکھ دیں اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں ۔ تمام عمر میں صرف تین دفعہ کا استعمال کافی ہے ۔ ہر قسم کی آنکھ کی بیماریاں خصوصاً ضعف بصر کے لیے اکسیر ہے ۔

خراطین یعنی کیچوے

یہ تین رنگوں کے ہوتے ہیں ۔ ایک برنگ سرخ دوسرے سیاہ ۔ تیسرے سیاہ اور نیلے ۔ سرخ سے تانبہ ، سیاہ سے فولاد اور نیلگوں سے پلاٹینم نکلتا ہے ۔ اس لیے خراطین جمع کرتے وقت علیحدہ علیحدہ رنگ کے خراطین الگ الگ برتنوں میں جمع کریں ۔ تاکہ دو دھاتیں مل کر بے فائدہ نہ ہو جائیں ۔ ایک گھڑے میں ایک رنگ کے کافی خراطین ڈال کر خالص پانی سے بھر دیں اور رکھ چھوڑیں دوسرے دن دیکھیں اگر انھوں نے پانی پی کر اپنا جسم تمام مٹی سے صاف کر دیا ہو تو بہتر ورنہ کچھ دیر اور انتظار کریں ، تاکہ ان کا جسم مٹی سے پاک ہو ۔ تو باہر نکال کر ان کو تھاپیوں میں تہ بند کر کے احتیاط سے سکھالیں ۔ تاکہ انہیں جانور وغیرہ نہ کھائیں ۔ یہ تھاپیاں خزانہ کر ڈالیں ۔ اب ان تھاپیوں کو کسی صاف جگہ پر لو چا دے کر آگ دلویں ۔ اور راکھ کو کسی صاف برتن میں پانی سے تر کر کے ہلا ہلا کر پانی اور راکھ نتھار کر جو چیز نیچے بیٹھے اُسے صاف کر کے چرخ دے کر اکٹھا کر لیویں ، یہ قیمتی دھات ہے ۔

اگر خراطین سیاہ ہوں تو یہ فولاد ہے ۔ اگر خاکی ہیں تو مس خراطین ہے ۔ اگر خراطین مشترکہ

رنگ والے یعنی خاکی نیلگوں یا سیاہ نیلگوں ہیں تو پلاٹینم دھات ہے ۔ بعض لوگ خاکی خراطین کی دھات کی انگوٹھیاں بناتے ہیں اور راجوں مہاراجوں کو بطور تحفہ پیش کرتے ہیں ۔ کیونکہ ان کے خیال میں یہ انگوٹھی پہننے والے کو کوئی چیز ڈنگ نہیں مارتی ۔

اِن دھاتوں کے کشتہ جات بذاتِ خود اکسیر اعظم ہوتے ہیں ۔ بعض لوگ سادہ پانی کی جگہ کچی لسی ڈال کر یہ عمل کرتے ہیں ۔ اور چند چھاچھ کی لسی بھی ڈال لیتے ہیں لیکن دودھ کی لسی بہتر ہے ۔

۱ : ایک سیر خراطین میں سے جتنی دھات نکلے وہ ایک چھٹانک نیاز بو کے نغدہ میں گِل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں شگفتہ ہو جائے گا ۔ باریک کر کے رکھیں قوت باہ کے لیے ایک خس کافی ہے ۔ بہت قوت دیتا ہے ۔ بعض دفعہ اس کا دہی سے تدارک کرنا پڑتا ہے

۲ : خراطین مصفیٰ مغسول تازہ ۵ تولہ ، گوشت بکرا ایک پاؤ مشترکہ قیمہ بنائیں اور مع مصالحہ ایک پاؤ روغن زرد میں کباب پکائیں ۔ ہر روز یہ ایک کباب کھا کر ایک سیر گرم دودھ بمع مصری پی لیا کریں ۔ دو تین ہفتہ کے استعمال سے نامرد بھی مرد بن جاتا ہے ۔

۳ : خراطین مصفیٰ مغسول کو خشک کر کے کھرل کر کے پیس کر رکھیں ۔ قوتِ باہ کے لیے بقدر ایک ماشہ آدھ پاؤ حلوا مرغن میں کھائیں اور پر ایک سیر بھینس کا دودھ جوش دے کر مصری ملا کر پی جائیں ۔ چالیس روز کے عمل کرنے سے جوانی کا لطف آتا ہے ۔

کشتہ خراطین

○ خراطین بقدر ضرورت لے کر کچی لسی میں ڈال دیں ۔ تمام مٹی نکل جائے گی ۔ پھر کسی چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر تھوڑا تھوڑا نمک ڈال دیا کریں چند یوم میں پانی پانی ہو جائیں گے ۔ اس کا نمک بنالیں اور لاجونتی کے نغدہ میں ایک پاؤ اوپلوں کی آگ دیں ۔ کشتہ ہو جائے گا ۔

خوراک ۱ ۔ اچاول ہمراہ مکھن ۔ قوت باہ کیلئے لاجواب اور عجیب شے ہے ۔

خراطین مصفیٰ کا سفوف زفت رومی کے ساتھ ملا کر لیپ کرنا عضو خاص کو فربہ کرنے کے لیے نہایت مفید ہے ۔

○ خراطین مصفیٰ اور بیر بوٹی دونوں کو پانی کے ہمراہ کھرل کر کے وقتِ خاص سے پہلے عضو پر

لیپ کرکے جماع کرنے سے اس عورت پر دوسرا شخص قادر نہیں ہو سکتا۔

○ خراطین خشک اتوار کو شیرہ برگ کٹائی خورد میں کھرل کرکے کپڑا پر لیپ کرکے عضو خاص پر چند یوم باندھنے سے عضو خاص میں لمبائی اور موٹائی پیدا ہو جاتی ہے۔

○ خراطین خشک، بیربوٹی، زعفران، لونگ، دار چینی عقر قرحا، شنگرف، جائفل، جاوتری، مصطگی رومی ہر ایک ہم وزن سب کو باریک کرکے روغن بیضہ مرغ میں کھرل کرکے شہد میں ملا کر حشفہ چھوڑ کر لیپ کرکے اوپر برگ پان باندھے۔ اگر گرمی دانے نکل آئیں تو دو تین روز چھوڑ دیں۔ عضو خاص میں لمبائی اور موٹائی پیدا کرنے کیلئے اکسیر ہے۔

عقرب

اسے کو کژدم اور بچھو وغیرہ کہتے ہیں۔ یہ سرخ۔ سفید اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ سیاہ رنگ کا بچھو ادویات میں استعمال ہوتا ہے۔

طلاء اکسیری

بچھو کلاں (سیاہ) کو کسی برتن میں ڈال کر اس میں پارہ ڈال دیں۔ بچھو پارہ کھا جائے گا۔ اس کے بعد اس کو تیل سرسوں کے اندر ڈال کر جلا لیں۔ پھر تمام چیزوں کو کھرل میں باریک کرکے رکھ لیں۔ نہایت ہی لاجواب طلاء تیار ہوگا۔

عضو خاص کے تمام نقائص دور کرنے کے علاوہ مرد کو کامل مرد بنا دیتا ہے۔ حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر جذب کرکے اوپر برگ باندھ دیا کریں۔

اکسیر امساک

عقرب کلاں کو توے پر جلا کر اس کی خاک کے ہم وزن مشک خالص ملا کر کھرل کرکے شہد کے ہمراہ دانہ ماش کے برابر گولیاں تیار کریں۔ جماع سے تین گھنٹہ پہلے ۱ گولی دودھ کے ساتھ کھائیں۔

اکسیر پتھری توڑ

چند عدد بڑے بچھو (سیاہ) زندہ لے کر ایک مٹی کے برتن میں گل حکمت کرکے آگ دیں تاکہ راکھ ہو جائے۔ پھر اس کو نکال کر اس کے ہم وزن حجر الیہود دے کر کلتھی کے پانی میں دو تین روز کھرل کرکے رکھ لیں۔ بوقتِ ضرورت ایک تا ۲ رتی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔ پتھری خارج کرنے کے لیے اکسیر ہے۔

طلاء نایاب

بچھو جو کہ بڑی ٹانگوں والی قبرستانی چیونٹوں کے بل کے اندر ہوتا ہے۔ جس کے اندر یہ بچھو ہوتا ہے وہاں پر اس سوراخ کے باہر چیونٹوں کی ٹانگیں وغیرہ پڑی ہوتی ہیں لے کر اسے سرسوں کے تیل کے اندر جلا کر اسی تیل کے اندر کھرل کر کے رکھیں۔ یہ طلاء عضو خاص کے تمام نقائص دور کرنے کے علاوہ اس میں فربہی اور درازی پیدا کرتا ہے۔

امساکی

خاکستر عقرب۔ افیون خالص۔ مشک خالص۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ زعفران۔ فلفل دراز۔ سونٹھ ہر ایک ۴ ماشہ۔ جدوار۔ زہر مہرہ ہر ایک ۱ ماشہ۔

سب ادویات کو باریک کر کے شیرہ برگ دھتورہ سے ایک روز کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ امساک کے لیے ایک یا دو گولی بوقت عصر دودھ کے ساتھ کھائیں۔ ترشی کے بغیر انزال نہ ہوگا۔

طلسمی

عقرب سیاہ کلاں کو خشک کر کے پیس لیں۔ اگر یہ سفوف ایک رتی کسی عطر میں رگڑ کر کسی شیشی میں بند کر کے رکھیں۔ اور بوقت ضرورت اپنی ناک بند کر کے کسی دوسرے آدمی کی ڈاڑھی اور مونچھوں پر یہ دوا لگائیں تو وہ شخص بے اختیار ہو کر سر ہلانے اور ناچنے لگے گا۔ لیکن تھوڑی دیر اس کا اثر خود بخود اڑ جائے گا۔ اگر یہی عطر سر حشفہ پر لگا کر جماع کیا جائے تو لاجواب اثرات ظاہر ہوں گے۔

مرغ

اکسیر دمہ

دمہ کا اکسیری علاج، نہایت ہی لاجواب اور بے ضرر تحفہ۔

ایک جوان دیسی مرغ لے کر اسے پہلے روز ایک عدد بھلانوہ نگلوا دیں۔ اور دوسرے اور تیسرے ماہ روزانہ ۲ عدد بھلانوہ نگلوا دیا کریں۔ تین ماہ کے بعد مرغ کو ذبح کر کے اس کے گوشت کو دیسی گھی کے اندر بریاں کر کے رکھ لیں۔ دمہ کے مریض کو روزانہ دو رتی مرغ کا گوشت کسی کیپسول کے اندر ڈال کر رات کو سوتے وقت یخنی کے ساتھ دیں۔ انشاء اللہ چند یوم میں دمہ ٹھیک ہو جائے گا۔

ملذذ خاص

خاص الخاص تحفہ، یہ چار فوائد رکھتا ہے۔ اوّل عضو کی لمبائی، دوئم لذت بہت زیادہ اور سوئم عورت کا جلد انزال، چہارم عورت کی اندام نہانی کی رطوبت کو جذب کرنا۔

پتہ مرغی کڑکناتھ (جس کے بال، پر، گوشت اور خون بھی سیاہ ہوتا ہے) کا ذرا سا منہ کھول کر اس میں لونگ ۵ عدد اور مرچ سیاہ ۷ عدد داخل کر کے سایہ کے اندر لٹکا دیں۔ حتیٰ کہ وہ خشک ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو خوب باریک کر کے رکھ لیں۔ بوقت ضرورت تھوڑا لعاب دہن یا شہد میں حل کر کے عضو پر لیپ کر کے خشک ہونے پر مشغول ہوں۔

کڑکناتھ مرغ کا خون شہد میں ملا کر آگ پر جوش دیں اور عضو پر لیپ کر کے مشغول ہوں۔ اتنی لذت پیدا ہوگی کہ بیان سے باہر۔

مار گزیدہ کے لئے مرغ کو دوڑا کر اس کی مقعد گرم گرم مقام زخم پر لگائیں تو زہر جذب کر لیتا ہے۔ اور اگر مرغ کو ذبح کر کے گرم گرم مقام زخم پر باندھیں تو سمیات تحلیل ہو جاتے

ہیں ۔۔۔۔،

حلوائے کڑکناتھ (از حکیم محمد اسحاق)

مرغ کڑک ناتھ جس کا گوشت، پوست اور ہڈی و خون تک سیاہ ہوں۔ مگر پر و بال سفید ہوں، لے کر اس کو ساڑھے تین تولہ زرنیخ ورقی بحساب ایک ماشہ روزانہ اس کی مقدار آرد جو میں ملا کر کھلائیں۔ بعدازاں مرغ کو ٹھنڈی جگہ پر رکھیں اور پانی ہر وقت اس کے سامنے موجود رہے۔ بعدازاں دس روز تک ہر روز ۴ رتی پارہ بطریق مذکور کھلائیں۔ بعدازاں مرغ کو ذبح کر کے پیٹ کی آلائش صاف کریں۔ اور اس میں پاؤ بھر گوگل خام بھر کر ابریشم خام سے سی دیں۔ اور حلق و مقعد بھی سی دیں اور دس سیر شیر گائے میں پکائیں۔ جب خوب گل جائے تو مرغ نکال کر علیحدہ رکھیں۔ اور دودھ جما کر بدستور مشہور مکھن نکال لیں اور اس میں مرغ مذکور کو بھون کر حلوا سا بنا لیں۔ ہڈی، گوشت۔ پوست سب کو باریک پیس لیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل ادویہ شامل کریں۔

جوز بوا ½ تولہ۔ بسباسہ ½ تولہ۔ فلفل گرد ½ تولہ۔ دارچینی قلمی ۳ تولہ۔ بافلہ ایک تولہ۔ زعفران اصلی سورج مارکہ ۱ تولہ۔ مشک خالص ۴ ماشہ۔ عنبر ۴ ماشہ۔ بہمن سرخ ½ تولہ۔ بہمن سفید ½ تولہ۔ تعلب مصری ½ تولہ۔ اندرجو ½ تولہ۔ عقرقرحا ½ ۲۔ تخم گاجر ایک تولہ۔

تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر عرق گلاب سے تر کر کے مرغ کے پسے ہوئے گوشت میں ملا کر یک جان کر لیں اور محفوظ رکھیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ۔ صبح نہار اور شام کے وقت چالیس یوم تک۔

اعادۂ شباب (از حکیم شیخ غلام محمد صاحب)

اکیس مرغ جوان (جنھوں نے ابھی اذان نہ دی ہو)، سانڈے جوان تین سو عدد، حسب ضرورت سانڈے روزانہ قیمہ کر کے ان مرغوں کو کھلائیں۔ اس دوران میں ہر ایک مرغ کو ایک ماشہ کے حساب ہڑتال ورقی روزانہ دیں۔ پھر روزانہ ایک مرغ ذبح کر کے باقی مرغوں کو کھلائیں۔ یہاں تک کہ صرف ایک مرغ باقی رہ جائے۔ پھر اس کو ذبح کر کے پیٹ کی آلائش

صاف کر کے اس میں ایک تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ کر پیٹ کو سی دیں اور روغن گاؤ دو سیر میں بریاں کریں جب مرغ کا رنگ سرخ ہو جائے اس میں سے شنگرف نکال لیں۔ اور گوشت کو پیس کر نخودی گولیاں بنا لیں۔ اس کے بعد آب پیاز سفید تین سیر کسی برتن میں ڈالیں اور شنگرف کی پوٹلی بنا کر اس میں لٹکائیں۔ اور نیچے آگ روشن کریں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو شنگرف کی ڈلی نکال کر باریک پیس لیں اور محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ نصف چاول مسکہ گاؤ میں صبح کے وقت دیں اور رات کو ایک گولی مرغ والی دودھ کے ساتھ کھلائیں اور وہ گھی جس میں مرغ تیار کیا گیا تھا۔ جب برداشت ملیدہ بنا کر استعمال کرائیں۔ اگر اس کے استعمال کے دوران ذرا گرمی محسوس ہو تو گائے کا دودھ زیادہ پئیں۔ قوتِ باہ اس قدر پیدا کرے گی کہ برداشت کرنا مشکل ہو جائے گی۔

مہوسیوں کی جان

ایک سوامی کی ڈائری

○ عرق پوست اٹ سٹ میں روپیہ سالم کو ۴۰ بار بجھاؤ دیں نگدہ میں ۲ سیر اوپلوں آگ دیں ایک آگ میں کشتہ سالم حروف ورنہ دوسری آگ میں خوب بہتر شگفتہ ہو جائے گا۔

○ شرمی بوٹی کے ڈیڑھ پاؤ نگدہ میں سالم روپیہ رکھ کر گل حکمت کر کے گج پٹ کی آگ دیں بہترین کشتہ ہو جائے گا۔

○ چاندی کو مائیں میں کشتہ کر لو ملیک ہو جائے گی۔ ابرک سفید کو آگ پر تپا کر عرق آملہ میں گیارہ دفعہ بجھاؤ دیں۔ تب دونوں کو ہموزن ملا کر عرق آملہ میں کھرل کر کے ۱۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں سفید شگفتہ برآمد ہو گا جو دق کے لیے عجیب الاثر ہے۔

○ لونگی بوٹی سکھا کر رکھیں۔ قلعی کو گلا کر چٹکی دیں کھیل ہو جاتے گی۔

○ ایک تولہ شنگرف کو ایک تربوز جو دو سیر وزنی ہو میں بھر دیں اور اوپر کپڑ وٹی کر کے ۵ یا ۶ سیر کی آگ دیں عنابی رنگ کا نکلے گا دوبارہ کرنے سے سفید ہو گا۔

○ زخم حیات کے ½ پاؤ نغدہ میں رکھ کر ایک کوزہ میں ایک تولہ نیچے اوپر نغدہ رکھ کر اوپر عرق لیموں ایک پاؤ ڈال دیں چپنی پر سوراخ نکال دیں ۵ سیر کی آگ دیں۔

○ جنگلی کسنبہ کے ادھ پاؤ نغدہ میں تانبہ تار کا پترہ رکھ کر ۱۲ سیر کی آگ دیں شگفتہ ہو گا دوبارہ کرنے پر سفید۔

○ شنگرف ۱ تولہ سورج مکھی کے ایک پھول کے نغدہ میں رکھ کر پاؤ بھر آگ دیں پھر وہاں سے نکال کر سیاہ مرچ ۳ تولہ نغدہ میں تین پاؤ سیر کی آگ دیں۔

○ ۵ تولہ نمک لاہوری باریک کر کے کوزہ گلی میں بچھا دیں پھر ۶ ماشہ نغدہ شرمی (لاجونتی) کا نغدہ رکھ کر ہڑتال ورقیہ پھر ۶ ماشہ نغدہ اوپر نمک دے کر کوزہ کا منہ بند کر کے ۲ سیر کی

آگ دیں شگفتہ سفید برآمد ہو گی۔

○ ایک تولہ پارہ لے کر ایک سیر عرق نیل آگ پر جذب کریں پھر ۵ تولہ نیل کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۲ ½ سیر کی آگ دیں سفید کشتہ برآمد ہو گا۔

○ پارہ مولی کے رس میں خوب کھرل کر کے جب ٹکیہ بن جائے تو زمین کند ۲ سیر وزنی میں گل حکمت کر کے ۵ یا ۶ سیر اوپلوں کی آگ دیں سفید کشتہ ہو گا۔

○ دودھک لعل پھلی والی میں پارہ ڈال کر خوب رگڑائی کریں جب پارہ حل ہو جائے تو پاؤ بھر نگدہ میں رکھ کر ۵ سیر کی آگ دیں سفید شگفتہ ہو گا۔

○ وشنو جاگرتی (   ) کی داڑھ کی پاؤ بھر راکھ میں شنگرف و ہڑتال سدھ ہو جاتے گی (برنگ سفید باوزن)

○ چاندی پترا ½ چھٹانک منڈی بوٹی ۱۰ چھٹانک کا نغدہ بنا کر ۵ سیر کی آگ دیں چالیس آگ میں یہ بطور بتاشہ پھول کر سفید ہو گا۔ یہ کشتہ ایک سلائی آنکھ میں ڈالنے سے موتیا بند پانچ روز میں آرام ہو گا نگاہ کو تیز کرے گا۔ مقوی باہ اور تپ دق کے لیے نہایت مفید ہے۔

○ ہیرا کو تیزاب فاروقی میں پکا کر کشتہ کریں پھر پان کی جڑ یا کپاس کی جڑ میں چار پانچ آگ میں کشتہ ہو گا یا سہدیوی بوٹی میں آگ دیں۔

○ پیسہ کو گجر بہنا کے ½ پاؤ نغدہ میں رکھ کر ۵ سیر کی آگ دیں ۵ یا ۶ آگوں میں پیسہ کشتہ ہو جائے گا۔

○ بوٹی جل کھمبی میں کشتہ طوطیا سفید باوزن تیار ہوتا ہے۔

○ کیٹلی کے پھل پختہ لے کر چاقو سے شگاف دے کر سنکھیا سفید کے ٹکڑے چنے کے برابر ہر ایک پھل میں رکھیں بعدہ چونہ ان بجھ ۲ سیر لے کر ایک گھڑے میں جو پرانا ہو ڈالیں پھر وہ سب اوپر رکھ کر ۲ سیر چونہ اوپر ڈال دیں اور اوپر سے گل حکمت کریں آدھا گڑھا تک کڑاہی میں پانی ڈال کر درمیان میں گڑھا رکھیں چونے کی حرارت سے سنکھیا پھول جائے گا۔ قلعی اور مس پر طرح کریں۔

○ چرچٹہ راکھ ۲۰ تولہ لے کر چرچٹہ کے پانی یا عرق سے خمیر کر کے اس کے درمیان سم الفار رکھ کر گولہ باندھیں اور ایک سیر پختہ نگدی چرچٹہ میں رکھ کر کپڑ وٹی کریں ہانڈی کھلے منہ والی لے کر منہ بند کر کے اوپلہ صحرائی کی گجیٹ آگ دیں۔ قلعی مس ہر طرح دیلویں۔

○ گندھک آملہ سار پیس کر رکھ لیں اور ایک کپڑا گھی سے بھگو کر گندھک کا دھوڑا دیں اور بتی بنا کر ایک سیخ سے پکڑ کر نیچے آگ لگا دیں روغن گندھک نکل آئے گا جو نہایت مصفیٔ خون ہے سر درد کے لیے مفید ہے۔

○ برادہ تانبہ ۱ تولہ۔ پارہ مصفا ۱ تولہ دونوں کو سنگترے کے پانی میں کھرل کر کے گول بنا کر خشک کر کے دو پرانے اوپلوں کے درمیان میں سنگترہ کے چھلکوں کے درمیان میں رکھ کر اوپلوں کے منہ بند کر کے محفوظ الہوا جگہ پر آگ دیں کشتہ ہوگا۔ خوراک ۱ چاول ہمراہ مکھن۔

○ بھنگ خشک ۸ تولہ۔ حبہ سفید ۲ تولہ عقرقرحا ۲ تولہ ہر سہ کو باریک کر کے شیر مدار میں کھرل کر کے نگدی بنائیں اور درمیان میں چاندی پترہ رکھ کر گل حکمت کر کے ۵ سیر کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔

○ سیماب مصفا ۱۰ تولہ عقد کر کے رکھیں اور قند سیاہ ۲۰ تولہ۔ نوشادر ۲۰ تولہ۔ رائی ۲۰ تولہ کو گھوٹ کر موم سمان بناؤ اور دو پیالے ان کے مناسب بنا کر ایک پیالہ میں ارنڈی روغن تمہ ۵ تولہ ڈال کر عقد سیماب رکھیں اور دوسرا پیالہ اوندھا مار کر بذریعہ پانی کے لب بند کر دیں دو اور پیالوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۳ سیر جنگلی گوٹھہ کی آگ دیں سیماب باوزن نکلے گا ہمراہ چاندی چرخ دیں اور کام میں لائیں۔

○ ۵ تولہ سیماب ۱۰ تولہ جل دھنیا کے عرق میں پکائیں اور نگدہ میں رکھ کر آگ دیں شگفتہ ہوگا۔

○ خاکستر پود اتل سیاہ کی چار پہر آگ میں چاندی کشتہ بیٹھک خوراکی ہو جاتا ہے۔

○ جست ۱ ۳ تولہ گلا کر پارہ تین تولہ جذب کریں پھر بیس تولہ چونہ پانی میں بھگو کر رکھیں اور اوپر سوہاگہ ۹ ماشہ نوشادر ۹ ماشہ ہڑتال ۳ تولہ رکھ کر اوپر قرص ۱ رکھیں پھر ۳ تولہ ہڑتال پھر سوہاگہ ۹ ماشہ نوشادر ۹ ماشہ چونہ بھیگا ہوا رکھ کر پیالہ کا ڈھکنا یا ہانڈی کا ڈھکنا دے کر خوب گل حکمت کریں اور ۱۰ سیر کی آگ دیں سرد ہونے پر کھولیں قرص مع سیماب کشتہ برآمد ہوگا مس گلا کر ایک رتی طرح کریں نقدہ با امید برآمد ہوگا۔

○ عرق نیب کا نکال کر ۱۰۱ قلعی بجھاؤ دیں یا نیب کی جستی میں سات یوم تر رکھیں۔

○ عرق سفید ممولی ادھ پاؤ نوشادر ۶ ماشہ ملا کر ۱۰ سیر قلعی پر طرح کریں۔

○ آکی کا رتیلی زمین میں بشکل ایک چھوٹا درخت ہوتا ہے ماشہ تولہ نقرہ کرے گا۔

○ اندرائین کے پھل میں پترہ نقرہ رکھ کر گل حکمت کر کے مناسب آگ دیں یہ عمل اس وقت جاری رکھیں جب تک پیک کشتہ نہ ہو جائے سیماب ۳۰ تولہ کو جذب کرے گا۔

○ شورہ قائم النار حرمل کے ڈیڑھ پاؤ سوختہ پتوں میں ہو سکتا ہے جو کہ ۱۰ تولہ نیچے درمیان میں $1\frac{1}{2}$ پاؤ شورہ اوپر ۱۰ تولہ رکھ کر کڑاہی کو آگ پر رکھ دیں نیچے نرم آنچ ہو جب آگ لگ جائے باقی حرمل اوپر ڈال کر سیخ سے ہلا دیں شہد ہو جائے اوپر سے اتار لیں باریک پیس کر ولایتی کٹھالی میں ڈال کر خوب کوئلے ڈال کر پھونکیں جکر آجانے پر کسی کٹھالی میں انڈیل دیں خوب سفید ہوگا۔

پھر مدار	سیتا ناسی	زخم حیات
پاؤ	پاؤ	پاؤ

چرچٹہ پاؤ کی راکھ لے کر پانی دو سیر میں لگے ہوتے برتن میں بھگوئیں جب پانی سفید نیتر آجائے تو پھر قلمی شورہ ۵ تولہ لے کر ۳ تولہ سنکھیا سفید کے اوپر نیچے دے کر ۲ سیر کی آگ دیں سنکھیا کو پھر چوبہ دے کر موم سا بنا لیں۔

○ حرمل۔ بیٹھکنڈہ۔ آک۔ ممولی چاروں کی کھاریں۔ پاؤ بھر قلمی شورہ ملا لیں سنکھیا ۴ گھنٹے۔ لوطیا ۴ گھنٹے۔ ہڑتال ورقیہ ۴ گھنٹے۔ شنگرف ۴ گھنٹے۔ (جب دانے اوپر سے خوب تڑک جائیں) ہو جاتا ہے۔

○ برادہ چاندی ۵ تولہ شیر زقوم پھلا والا جو کراچی کے اردگرد ہوتی ہے میں خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ۳ سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو جائے گا۔ یہ کشتہ ۱۵ تولہ سیماب کو گرہ کرتا ہے یہ گرہ ۱ تولہ جالا سبز تار والا جو پرانے تالابوں میں ہوتا ہے ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر $\frac{1}{2}$ ۱ سیر کی آگ دیں شگفتہ ہوگا۔

○ سم الفار سفید ۱ تولہ کو ۸ تولہ شیر تھوہر چار دہارا میں رکھیں اس کے بعد اس کو بمع شیر کھرل کریں پھر سیماب ۱ تولہ نوشادر ۹ ماشہ شامل کر کے خوب کھرل کیا جائے پھر ایک تولہ چاندی کی ڈبی بنا کر اس میں تمام ادویہ ڈال کر خوب مضبوط گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر ایک ماشہ تر امان پر ڈالا جائے سفید ہو جائے گا۔

رودنتی یا رودنتا

○ بہ شکل چنا یہ ایک بوٹی ہے لیکن اس سے چھوٹی ہوتی ہے الٹے پتر یعنی اس کے پتوں کی پشت آسمان کی طرف اور منہ زمین کی طرف ہوتا ہے اس کے نیچے کی زمین ہمیشہ ایسی رہتی ہے کہ تیل چھڑکا ہوا معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس سے رطوبت ٹپکتی رہتی ہے اس لیے اس کے نیچے اور آس پاس چونٹیاں بھی کثرت ہوتی ہیں ریاست بہاول پور میں رودنتا ہوتا ہے جو سفید پشپ والا ہے یہ بوٹی نمکین شورہ والی زمین ہوتی ہے بہاول پور میں علاقہ مٹھن کوٹ۔ راجن پور اور روجھان وغیرہ میں ملتی ہے سورج چڑھنے پر یہ بوٹی مرجھا جاتی ہے اسوج کاتک اور بساکھ جیٹھ میں ہوتی ہے۔

○ پارہ کو کوڑی میں بھر کر نیچے بوٹی گاڑ دو پارہ ریت ہوگا ذرہ بھر تولہ چند راتیں میں کام آتے گا۔

○ پارہ شدھ و چاندی کی گرہ اس کے چھٹانک بھر نغدہ میں چھٹانک بھر اسی کی آگ دے کر بڑھاتے جائیں تو گرہ قائم شگفتہ ہو کر قلعی کی اکسیر اعظم بن جاتے گی۔

○ سنکھیا مومیا ۲ تولہ لے کر یا ایک تولہ لے کر نیلا کی دو تولہ کی سالم ڈلی پر ضماد کریں مع تازہ پشپ وغیرہ پاؤ بھر میں چار کپڑ مٹی کریں دو سیر کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں باوزن سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ اس کا ایک ماشہ ایک تولہ سوگندھی کو جو دودھ میں شدھ ہو گی ۱ منٹ میں رس بنا دے گا رودنتا کے رس میں سنکھیا سفید کھیل ہو جاتا ہے جو کہ قلعی کے پانی کو خشک کرتا ہے۔

○ پرانا پیسہ اس کے ½ چھٹانک کے نغدہ میں رکھ کر ½ سیر کوئلوں کی آگ بہترین سفید شگفتہ کشتہ برآمد ہوگا۔

اکسیری بُوٹیاں

آک سفید گل

(۱) ۲ تولہ ڈلی شنگرف رومی لے کر اس کے دودھ کا سات بار چوبہ دیں۔ نیچے کیکر کی آگ جلائیں قائم ان رمومیہ ہو۔ اگر شنگرف مصفے ہو تو اکسیر اعظم ہو۔ برائے تمسیر ورکمن۔ ایک چاول خوراک برائے ہر مرض۔

(۲) یہی مومیہ شنگرف ۵ تولہ سفید آک کے پھولوں میں سونپٹ کر کے ۳ سیر آگ دیں تو کشتہ سفید باوزن ہو۔

خوراک:۔ ایک چاول تمام امراض کی دوا ہے خصوصاً قوت مردمی ہمراہ مکھن یا بالائی یک چھٹانک دلویں صرف تین خوراکیں کافی ہیں۔ یہ رکمن تمیسر اور بعست کے لیے اکسیر شمسی ہے۔

(۳) ۵ تولہ دودھ آک سفید بغیر سایہ ڈالے لادیں اور اس میں ۲ تولہ گندھک مصفیٰ ڈالیں۔ اور نیم کے درخت کے کھل اور بٹہ سے کھرل کر کے گولیاں نوکدار بقدر نخود بنادیں اور شیشی آتشی میں گل حکمت کر کے بالو جنتر میں رکھیں۔ اوپر ایک بوتہ گلی اوندھا ماردیں۔ اس کے پیندے میں اوپر کی طرف سوراخ ہو جس میں ریت دو دو انگل بوتہ اور شیشی کے درمیان ضرور رہے۔ پھر بوتہ کے گرد اوپلہ جنگلی کو کوٹ کر ڈالیں اور اوپر کوئلہ رکھیں۔ تاکہ خود بخود آگ لگے۔ تیل برآمد ہوگا۔

خوراک:۔ اگر ایک سرئی پر لگا کر حلوہ میں کھلادیں تو قوت شباب کا پادیں اور کل امراض دور ہوں۔ نیز برص و جذام کی واحد دوا ہے۔ نقرہ اور مس کے لیے دو کنڈوں کی آگ اکسیر شمسی ہے۔

(۴) شنگرف، ہڑتال، پارہ، سنکھیا سرخ، گندھک، کاہی سرخ تمام ہم وزن لے کر دودھ آک سفید ۵ گن میں کھرل کریں اور گولیاں نوکدار بقدر نخود بنا کر مندرجہ بالا طریقہ سے بتال جنتر

کریں۔ ایک سوئی حلوہ میں لگا کر کھاویں تو فوراً قوت پیدا ہو۔ نامردی کی واحد دوا ہے۔ نیز نقرہ اور تمیسر کی اکسیر شمسی ہے۔

(۵) پارہ شنگرفی مصفیٰ ۲ تولہ ہم وزن سکہ جو کنزار، کلو، کٹھ تلخ اور جینیز کے دو شاندہ میں سات بار گداز کر کے صاف کیا ہو۔ دونوں کو چپند کریں۔ اب ایک دن دھتورہ سیاہ میں رگڑیں۔ اور خشک کریں۔ پھر دوسرے دن مقوبر خار وار کے دودھ میں دو پہر رگڑ کر خشک کریں۔ تیسرے دن شیر آک سفید میں دو پہر رگڑ کر سکھا دیں اور ٹکیہ بنا کر نمبر وار دو دو پہر متواتر چوبہ دے کر ٹکیہ کو خستہ کریں۔ ہر شے اس میں موجود ہے۔

خوراک :۔ نصف چاول نیز مس، رکمن اور سکہ کی اکسیر شمسی ہے۔

(۶) پارہ شنگرفی مصفیٰ و سنکھیا سفید ایک ایک یا ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ لے کر دودھ آک سفید ۵ تولہ میں رگڑ کر سکھا کر اور شیشی آتشی میں رکھ کر بھاپ لگا کر اور گڑ اور چونہ سے ڈاٹ لگا کر ۲۴ پہر بھات آگن دیں تو چوخ کھا کر منعقد ہو کر ٹکیہ سخت ہو۔ ایک رتی ۵ تولہ قلعی کے واسطے اکسیر شمسی ہے۔

(۷) آک سفید کے دودھ میں قریباً ایک ہفتہ پارہ مصفیٰ کو رگڑیں یا کچھ عرصہ اس کے دودھ کا چوبہ دیں تو پارہ اعلیٰ درجہ کا قائم النار ہو۔

کنڈیاری سفید گل یعنی لکشمی، ڈورلی، گیربھا

(۱) اس کا نغدہ ایک چھٹانک لے کر درمیان روپیہ نانک شاہی یا تمیر چاندی ایک تولہ رکھ کر سمپٹ کر کے ۴ سیر آگ دیں تو سفید مثل پتاشہ کے ہو۔

خوراک :۔ نصف رتی، ہر مرض لاعلاج کی دوا ہے۔ خصوصاً قوت باہ، امساک، جریان کہنہ، ذیابیطس، محرقہ بخار وغیرہ، نیز ایک رتی یہ کشتہ، ایک رتی پارہ کو گولی کرے آگے جو چاہیے سو کرے۔ مثلاً اس گولی کو ۴ سیر راکھ ستیاناسی میں رکھ کر ۴ پہر تیز آگ دیں تو گولی اکسیر ہو۔

(۲) پارہ شنگرفی مصفیٰ ۵ تولہ لے کر ا سیر آب کنڈیاری سفید کا چوبہ دیں۔ ٹکیہ بن جائے۔ ایک رتی ایک تولہ قلعی کو بے داغ کرے۔ اگر یہی ٹکیہ برن کھری سفید کے نغدہ ۱۰ تولہ میں سمپٹ کر کے دو سیر آگ دیں تو مرتب ہو اور جست ایک سیر لے کر ایک کڑاہی میں کوئلوں پر گداز

کر کے لوہے کی کڑچھی سے ہلا دیں تو جست ریت ہو اس ریت کے درمیان یہ مرتب ٹکیہ رکھ کر سمپٹ مضبوط کر کے آٹھ سیر آگ دیں تو متفق العمل ہو۔ اکسیر شمسی تمیسر ہو۔ مجرب خود ہے۔

(۳) پھول ڈورلی (کنڈیاری سفید) ایک عدد، گٹر پرانا ایک رتی، ٹکیہ موہر یک رتی، ناڑوا پھورا جلیٹھا ایک رتی، تخم [illegible] یک رتی، تخم بھنگ یک رتی، تمام ادویات کی گولی بنا دیں۔ ایسی تین گولیاں بانجھ یا لڑکیوں والی یا اٹھرا والی عورت کو ہمراہ آب دلویں تو بفضل ایزدی لڑکا سندر پیدا ہو۔ مجرب خود۔

(۴) گربھا بوٹی کا نغدہ ۵ تولہ ایک تولہ خالص تمیسر بند کر کے سمپٹ کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ کشتہ باوزن سفید ہو۔ اسی طریقہ سے ۲ تولہ تمیسر ۱۰ تولہ نغدہ ڈورلی میں رکھ کر سمپٹ کر کے ۱۰ سیر آگ دیں تو کشتہ سفید ہو۔ یہ ہر مرض نامراد کا اکسیری علاج ہے۔ بدرقات مناسبہ سے دلویں یہ جاذب آب سیماب ہے۔ نقرہ کے لیے اکسیر شمسی ہے۔

سورج مکھی سفید گل، سُرخ گل

(۱) تولہ سیماب کو اس بوٹی کے سفوف یک تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے بند کر کے ۵ سیر آگ دیں تو سفید کھیل ہو۔

خوراک :۔ یک چاول یہ اکسیر قمری قلعی بھی ہے۔

(۲) توتیا ایک تولہ ڈلی کو تین تولہ نغدہ یا اس کے سفوف میں بند کر کے ۲ سیر آگ دیں تو سفید باوزن ہو۔
خوراک :۔ نصف چاول، نامردی کی اکسیر اعظم ہے۔ باقی بعقل خود استعمال کریں۔

(۳) مندرجہ طریقہ سے شنگرف کا کشتہ اکسیری سفید باوزن کرے۔ باقی رنگوں میں بھی کشتہ ہم رنگ ہو۔ لیکن شنگرف صاف چاہیئے۔

(۴) شنگرف رومی ایک تولہ ۵ تولہ شیرہ برگ سورج مکھی نر یعنی سرخ رنگ میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر اسی کے دو پھولوں میں رکھ کر کچہ سوت ایک چھٹانک لپیٹ دیں اور بغیر گل حکمت آگ دیں سفید باوزن شگفتہ ہو۔

خوراک :۔ ایک رتی تک، اکسیر باہ ہے۔

رودونتی

یہ بوٹی الہ آباد کی طرف زیادہ ہوتی ہے۔ پتے چنے کی طرح، لیکن پشت آسمان کی طرف، پھول سُرخ گلابی اور سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کے ڈنڈوں سے نیل سیاہ زمین پر گرتا ہے۔ اور زمین چکنی رہتی ہے۔ بھورے رنگ کی سُرخ چیونٹیاں اس کی جڑیں بھرتی رہتی ہیں۔ پھول کانک میں لگتے ہیں ایک قسم زمین پر پھیلی ہوئی جسے پلیدی کہتے ہیں، دوسری بالشت بھر اونچی، تیسری ہاتھ تک اونچی، یہ قسم نر ہے۔ اسے رودونتا کہتے ہیں۔ یہ بوٹی اکیلی تمام بیماریوں کی جڑ اکھیڑ دیتی ہے۔ شناخت اس کی یہ ہے کہ ایک اوپلہ میں چھوٹا سا گڑھا بنا کر اس میں ایک تولہ پارہ رکھیں۔ اوپر ایک تولہ پانی بوٹی رودونتی کا ڈال کر دوسرا اوپلہ اوپر رکھ کر ½ ... تو جم کر رکن خالص ہو۔

یہ بوٹی ہر شے کا ک... ن ہے۔ مثلاً پارہ، شنگرف، ہڑتال، تانبا، چاندی وغیرہ، اگر ایک تولہ پارہ چھوٹی کٹھالی میں رکھ کر رودونتی بوٹی کے نیچے تمام کو رکھ دیں تو بوقتِ صبح قائم النار سرخی مائل ہو۔

سیماب مصفیٰ اعلیٰ نصف یا ایک تولہ، بچھو سیاہ تقریباً ایک چھٹانک وزنی کو ملا کر چمٹا سے پکڑ کر رودونتی یا پلیدی کے نغدہ ۵ تولہ میں بند کر کے دو عدد ٹھوٹھیوں میں بند کریں اور چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ چونہ کی طرح سفید رنگ کشتہ ہو گا۔ یہ ایسا کشتہ ہے جو کسی ترکیب سے بھی دوبارہ زندہ نہیں ہو سکتا۔

خوراک ۱۔ دو خشخاش برائے کل امراض۔ صرف تین خوراکیں کافی ہیں۔ یہ ضلع میانوالی اور شجاع آباد میں ملتی ہے، جسے پلسیری سرخ گل کہتے ہیں۔

موساکنی یا چوہے کنی

(۱) چوہے کنی اصلی جو بالکل چوہے کے کانوں کی طرح، بھورے سیاہ رنگ کے بالوں والے پتے دو دو جوڑوں پر لگے ہوتے ہیں۔ ڈنڈی صرف ایک ہی کھڑی ہوتی ہے اور دوسری شاخ نہیں ہوتی۔ اس کی پتی کی اگر ایک رتی زبان پر رکھیں تو زبان پھٹ کر خون نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے تقریباً دو تولہ نغدہ میں ایک تولہ پتر سونا رکھ کر اوپر دو پتھر چٹی

کے پتر اور دو پتر پتھر چٹی نیچے رکھ کر چھوٹی کوزی میں بند کر کے ۴ سیر آگ دیں تو آٹے کی طرح پیلے رنگ کا کشتہ ہو۔ یہ بھی اکسیر اعظم ہے۔ جو روحانی کوڑھ کھول دیتی ہے۔ یہ بوٹی خشک پہاڑی علاقوں میں جیٹھ ہاڑ کے مہینوں میں ملتی ہے۔ یہ ہر شے مثل پارہ، تانبا، سونا، چاندی، ہڑتال اور توتیا کا کشتہ کرتی ہے۔

(۲) دو تولہ پارہ شنگرفی مصفیٰ کو تھوڑا سا پانی موساکنی کا ڈال کر کھرل کریں تو پارہ بستہ ہو۔ اب ½ حصہ ورقِ سونا چاروں طرف لگا کر ایک تولہ نغدہ موساکنی میں بند کر کے کوزہ خورد میں سمپٹ کر کے دو سیر آگ دیں۔ دونوں کشتہ ہوں۔

خوراک ۱۔ ایک چاول نامردی بلکہ ہر مرض لاعلاج کی اکسیر ہے۔ ایک رتی۔ ۱ تولہ پارہ کے لیے جا... ہے اور اکسیر ہے۔ اس کشتہ کا سونا اور پارہ مشترکہ کا نصف ہڑتال ورقی ملا کر اکیس روز تک رس کنوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سمپٹ کر کے چار سیر آگ دیں تو سفید کھیل ہو۔ ایک چاول ایک تولہ مس کے لیے اکسیر شمسی ہے

لاجونتی

یہ بوٹی میدانی اور پہاڑی ہوتی ہے۔ اور سفید، گلابی اور سُرخ رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ کشتہ ہر شے کا کرتی ہے۔

(۱) سیماب شنگرفی ایک تولہ کو سات روز اینٹ ہمراہ لیموں سات روز رگڑ کر دھو کر نکالیں۔ اب سات روز آبِ دھتورہ سیاہ میں رگڑ کر دھو کر نکالیں۔ پھر آبِ لاجونتی سرخ گل میں تین روز رگڑ کر ٹکیہ بنا دیں اور پانچ تولہ لاجونتی سُرخ اور پانچ تولہ نغدہ دھدر بوٹی لیویں۔ پھر ایک موٹے تازے ٹکڑے پیپل تقریباً ایک ہاتھ میں نصف تک سوراخ کر کے پہلے ½۲ تولہ نغدہ دھدر پھر ½۲ تولہ لاجونتی درمیان یہ ایک تولہ پارہ مصفیٰ، پھر ½۲ تولہ لاجونتی پھر ½۲ تولہ دھدر ڈال کر بدستور بند کر کے سمپٹ کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ سفید باوزن کشتہ ہو۔

خوراک ۱۔ ایک دو چاول، ہر مرض کی دوا ہے، نیز مس وغیرہ کے لیے اکسیر شمسی و قمری ہے۔ ہڑتال وغیرہ بھی اسی طرح کشتہ ہوں۔

دھتورا سیاہ گل

(۱) دھتورا ایسی قوت دار بوٹی نہیں ہے، مگر پھول ڈنڈی اور برگ اگر سیاہ ہوں اور ڈوڈے بالکل بے خار اور تین لکیر والے ہوں تو سب سے اعلیٰ ہے۔ ایسے دھتورے کی جڑ لاکر سکھا کر بقدر نصف ماشہ قدرے شہد ملا کر کھاوے اوپر دودھ گائے پیئے تو چند مدت میں سفید بال از سر نو سیاہ ہوں اور عقیمہ عورت کو بفضلِ ایزدی اولاد ضرور ہو۔

(۲) سیماب شنگرفی ۲۰ تولہ کو ۴ پہر اس کے پانی میں کھرل کرکے دھو کر نکالے اور چار پہر اس کے پانی کا چوبہ دیوے۔ ایسے چالیس عمل کرے تو پارہ قائم النار ہو۔ پھر ایک تولہ فی ڈوڈا ڈال کر سمپٹ کرکے کچھ عرصہ آک کی جڑ میں بو دیوے تو کشتہ سفید ہو۔

خوراک ۱۔ نصف چاول ہمراہ مکھن، امساک اور کنزاز کی اکسیر اعظم ہے، نیز مس اور قلعی کی اکسیر قمری ہے۔

(۳) پارہ مصفیٰ اور سنکھیا مصفیٰ مدبر ہم وزن اس کے رس میں تین چار ہفتہ کھرل کریں تو دونوں قائم النار ہوں۔ عام دھتورے سے یہ عمل تین ماہ میں ہو۔

بھنگرہ سیاہ گل

(۱) پارہ شنگرفی یا عام لے کر ایک کوزی میں ڈال کر آب بھنگرہ سیاہ گل سے چھپا دیں۔ بقدر ضرورت اوپلوں کی آگ دیں تو خالص رکن ہو۔ اگر خشک سفوف ہو تو پارہ سے دوگنا میں چھپا کر یہی عمل کریں تو بھی نقرہ ہو۔ اگر کسی وجہ سے پھوٹک ہو جائے تو پانی بھنگرہ سیاہ سے رگڑ کر ٹکیہ بنا کر کوزی میں بند کرکے دو سیر آگ دیں۔ تین بار ایسا کریں تو اکسیر قمری قلعی تیار ہو۔ اگر سفوف دستیاب ہو تو بھنگرے کے پانی کی جگہ اس سے بھی تین بار وہی عمل کرنے سے یہی نتیجہ نکلے۔

(۲) ایک نہایت مضبوط بوتہ گلی میں قلعی رکھ کر ایک سوتر آب بھنگرہ سیاہ ڈالیں تو جھاگ پیدا ہو ورنہ آگ پر گداز کرکے ڈالیں تو بھی جھاگ پیدا ہو۔ اسی وقت آتار لیویں تو خالص نقرہ ہو۔

(۳) پارہ شنگرفی کو تھوڑا سا نگدہ نیچے اوپر رکھ کر کوئلوں پر رکھ کر پنکھی سے دہکا دے جب

بستہ ہو توڑا آتار لیں کوئلوں پر پانی ڈال کر ٹکیہ بن جائے اب ایک سیر جست کو کڑاہی میں گداز کرکے آک کی سبز لکڑی سے چلائے تو راکھ ہو۔ یہ ٹکیہ اس راکھ میں بند کرکے آدھ سیر آگ دیں تو سفید رنگ مرتب ہو اور سکہ کی اکسیر قمری ہو۔

(۴) سیماب شنگرفی ۴ تولہ کو چار دن آب بھنگرہ سیاہ میں رگڑ کر ۴ دن پکھوا کوہی میں کھرل کریں پھر دونوں کو مشترکہ پانی میں ۳ دن چوبہ دیویں۔ پھر ایک کوزہ میں نغدہ آدھ پاؤ میں یہ پارہ رکھ کر بند کرکے تین دفعہ گل حکمت کریں اور تین سیر آگ دیں۔ کشتہ سفید ہو۔ یہ اکسیر قلعی ہے اور ہر مرض کی دوا ہے۔ خصوصاً قوت باہ، نامردی، جریان وغیرہ۔

خوراک ۱۔ ایک چاول۔

(۵) ۴ تولہ پارہ شنگرفی اس کے پانی میں کھرل کریں۔ سات روز اس کا چوبہ دیں، مکھن سا ہو تو گولی بنا دیں اور رس لیموں ڈالیں۔ تو گولی سخت ہو۔ پھر دس تولہ نگدہ بھنگرہ سیاہ میں رکھ کر بند کرکے ۴ سیر آگ دیں تو کھیل ہو۔

خوراک ۱۔ ایک چاول ہر مرض کی دوا ہے۔ قوت مردمی کے لیے ہمراہ مکھن دیں۔ ایک رتی ایک تولہ پارہ پر گرم کرکے ڈالیں اور کھرل کریں تو بستہ ہو۔ اب اس کو کسی عام بھنگرہ کے نغدہ میں آگ دیں تو عجیب اکسیر قمری ہو۔

کریر سفید گل

ایک تولہ طوطیا لے کر عام آک کی جڑ میں ایک سال تک دبا دیں۔ پھر نکال کر ۲۰ تولہ کریر سفید کے پھولوں کے نغدہ میں بند کرکے ۳ سیر آگ دیں، سفید باوزن کشتہ ہو۔

خوراک ۱۔ نصف چاول، قوتِ مردمی، امراضِ بلغمی اور اعصابی کی اکسیر ہے۔ ہر ایک چیز کا چھوڑ ہے اور قائم النار اور ہر سنڈھ کو مومیا اور تیل کرے۔

بانسہ سفید گل

بانسہ سفید گل کا نگدہ ۵ تولہ لے کر اس میں ہڑتال ورقی ایک تولہ بند آگ دیں۔ کشتہ باوزن سفید ہو۔

خوراک :۔ نصف چاول، دمہ، سل اور دق کی اکسیرِ اعظم ہے۔

بک چھکنی سیاہ گل یعنی کندوش

پارہ شنگرفی مصفیٰ دو تولے کر اس کے پانی میں اس قدر کھرل کریں کہ راکھ سیاہ ہو اور گولی بن جائے اب اس کے نغدہ ۵ تولہ میں بند کر کے سات سیر آگ دیں کشتہ سفید باوزن ہو
خوراک :۔ نصف چاول سخت مبہی اور ممسک ہے۔

گوماں

یہ بوٹی سفید، سیاہ اور سرخ رنگ کی ہوتی ہے، سُرخ رنگ والی کے پانی میں ایک تولہ پارہ شنگرفی مصفیٰ دو پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزی میں بند کر کے ۲ سیر آگ دیں تو کشتہ ہو۔
خوراک :۔ ایک چاول امراضِ معدہ و جگر کی عجیب دوا ہے۔ اکسیر فرس بھی ہے۔

بجر دنتی

دو تین بالشت سے اونچی نہیں ہوتی، پھول گول سوراخ دار دو پتے پھول کے درمیان سے نکلتے ہیں۔ جن کے درمیان سے پھر ڈنڈل نکلتا ہے۔ ڈنڈی تلوں کی ڈنڈی جیسی نکروں والی ہوتی ہے۔ ماہ اگست کے آخر میں لگتی ہے، مزا سخت کڑوا، یہاں عام ہوتی ہے۔

(۱) سنکھیا سفید ڈلی ایک تولہ کو اس کے نگدہ ۵ تولہ میں سمیٹ کر کے ڈیڑھ پاؤ بھوبھل میں دبا دیں تو تین بار میں قائم النار ہو۔ آگے جو چاہیں سو کریں۔

(۲) اگر روزانہ ۳ تولہ اس کی پتی کھا کر اوپر ایک چھٹانک گائے کا گھی پیویں تو ریگ مثانہ دور ہو۔ اور تین روز کے استعمال سے پتھری دور ہو۔ مجرب خود ہے۔

ستیاناسی

(۱) پارہ مصفیٰ کو اس کے پھولوں کے پانی میں ایک ہفتہ رگڑ کر نگدہ بنا کر معمولی آگ دیں، برنگ زرد کیمیادی کشتہ تیار ہو۔

(۲) دو تولہ شنگرف مصفیٰ ایک پاؤ اس کے نغدہ میں رکھ کر سات کنڈوں کی آگ دیں، ایسی ۵۰ آگوں میں قائم النار ہو اور یکصد آگوں میں مومیہ اور تیل ہو۔
خوراک :۔ ایک تنکا ہمراہ اجوائن آتشک کے لیے اکسیر ہے۔ باقی تمام امراض کے لیے ہمراہ بدرقات مناسبہ دیں۔

(۳) دو تولہ گندھک مصفیٰ کو دو لبوتل رس کا چوبہ یا چھینٹا نیم گرم گندھک پر دلویں تو تیل ہو۔ اب اس تیل میں پارہ کھرل کر کے قرص بنا کر آگ دیں تو کشتہ برنگ سرخ کیمیادی ہو۔

(۴) ہڑتال ورقی بنی پھولوں کے پانی میں کھرل کر کے اس کے پھولوں ہی کے نگدہ میں آگ دیں تو کشتہ برنگ زرد ہو جو خصوصاً بخار و دیگر امراض کو مفید ہے۔

جنکیدی

یہ پارہ، نقرہ، تانبا اور سنکھیا کے لیے مفید ہے، سنکھیا کو چند بار میں بذریعہ بھوبھل قائم النار کریں اور تانبا کو تکو میں ۷، ۸ پٹھیں دے کر ۷، ۸ پٹھیں جنکیدی میں دیں، تو اعلیٰ درجہ مصفیٰ ہو۔

کوڑی توری یا کندوری زرد گل

یہ پارہ اور شنگرف وغیرہ کو مفید ہے۔ یہ جاذبِ آبِ سیماب بھی ہے۔

برہمڈنڈی

جست کو مصفیٰ کرتی ہے، جست تکو میں بھی صاف ہو تا تانبا کو اس میں سات دفعہ پگھلا کر ڈالیں تو سفید رنگ مصفیٰ ہو۔ اگر تانبا سخت ہو تو تیل سرسوں یا کنجد میں ڈالیں، تو دو تین دفعہ میں درست ہو۔

جنگلی پیاز، رسکپور

شنگرف و ہڑتال وغیرہ کا کشتہ اکسیری کرتا ہے، بستان المفردات، مورپنکھی، شنگرف اور پارہ

کے کشتے اکسیری کرتی ہے۔

جلسی

پتے مہندی کی طرح، پھول کانسی یا سفید السی کی طرح مگر پیرت دار اور رویئں دار ہوتے ہیں۔ پھاگن سے لے کر ساون بلکہ سارا سال ملتی ہے تانبا وغیرہ کو مفید ہے۔

شاہدیوی

یہ آسمانی زرد اور سفید گل ہوتی ہے، پارہ و نقرہ وغیرہ کو مفید ہے۔ پارہ کو بھوکا اور مصفیٰ کرتی ہے، سخت ممسک ہے۔

کھیری

بلدار عموماً جھاڑیوں اور درختوں پہ ہوتی ہے، دودھ نکلتا ہے، پھول آک کی مانند چھوٹے پھل لمبا تین طرفہ ہوتا ہے اور اس سے آک کی مانند روئی وغیرہ نکلتی ہے۔ یہ پارہ اور نقرہ وغیرہ کے لیے مفید ہے، پارہ کو اس کے پانی میں رگڑ کر راکھ کریں۔ اسی کے نغدہ میں پھر آگ دیں تو اکسیری کشتہ کرتی ہے، چاندی بھی کشتہ ہو۔

کرنجوا

یہ عام ہوتی ہے، خاردار اور بیل دار ہوتی ہے، اس کا پھل زیادہ تر کار آمد ہے پارہ اور نقرہ کو مفید ہے۔

مجھوہترہ

یہ جریان وغیرہ کو مفید ہے، چاندی وغیرہ کا کشتہ کرتی ہے۔

سرس سیاہ گل

یہ قد کا چھوٹا ہوتا ہے، پھول اور پھل سیاہ ہوتے ہیں، امراضِ چشم کے لیے اکسیر کا کام دیتا ہے خصوصاً اس کے بیج۔ تانبا اور قلعی وغیرہ کے لیے کار آمد ہے۔

تلسی

یہ بے نیاز بو سے ملتی جلتی ہے، اس کا پھل اور پھول سفید ہوتے ہیں، یہ پارہ اور تانبا وغیرہ کو مفید ہے، مقوی اعصاب اور دیگر عام نسخوں میں مستعمل ہے، جاذبِ آبِ سیماب ہے۔

کوڑ گندل یعنی جل دھنیا

یہ مصفیٰ خون، مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ گندھک، پارہ، شنگرف اور ہڑتال وغیرہ کو کشتہ کرتی ہے۔ عام نسخوں میں مستعمل ہے، چاندی کو اس کے پانی میں بجھائیں دے کر اسی کے نغدہ میں کشتہ کر سکتے ہیں۔

پت پاپڑہ سفید گل

اعلیٰ درجہ مصفیٰ خون اور پارہ اور چاندی وغیرہ کے کشتے اکسیری کرتی ہے۔

پٹھکنڈا سفید گل

پارہ، سنکھیا، چاندی وغیرہ کے لیے مفید ہے، یہ مقوی اعضائے رئیسہ ہے، تمام ر[illegible] چیزوں کے جوہروں کا محافظ ہے۔

برارہ سفید گل

یہ پارہ، نقرہ وغیرہ کے لیے کار آمد ہے۔

ناگ کیسر

یہ تانبا، سنکھ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ سنکھ کی فاسفورس قائم کرتا ہے۔

بسکھپرا سفید گل

پارہ، ہڑتال، تانبہ اور نقرہ وغیرہ کے لیے کار آمد ہے۔

ہرن کھری سفید گل

پارہ۔ چاندی وغیرہ کا کشتہ کرے۔

ہرمل سُرخ گل

یہ جست تانبہ، پارہ وغیرہ میں کار آمد ہے۔

برہمی یعنی گھوڑ سمبی

یہ شنگرف، سنکھیا وغیرہ کا کشتہ کرتی ہے۔ یہ مقوی دماغ اور اٹھرا کو مفید ہے، بر تقہ دِل کو بھی مفید ہے۔

کنول کدہ

اس کا سفوف آدھا نیچے آدھا اوپر درمیان ڈلی سنکھ ۱/۲ حصہ سفوف رکھ کر کوزی میں بند کے کافی آگ دیں، کشتہ سفید ہو۔
خوراک:۔ ایک رتی برائے سِل، دِق، دمہ، خنازیر وغیرہ ہمراہ بدرقہ مناسب دلویں۔

سوم لتا

یہ پہاڑوں پر ہوتی ہے، پہلی چاند کو ایک پتہ نکلتا ہے اور ۱۵ تاریخ کو پندرہ پتر ہو جاتے

ہیں۔ ۱۶ تاریخ کو پتے گرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور چاند کی ۳۰ تاریخ کو صرف ڈنٹھل رہ جاتا ہے۔ اس کا زیادہ تعلق چونکہ چاند ہی کے ساتھ ہے۔ اس لیے اِسے سوم لتا کہتے ہیں۔ صرف اس کے استعمال سے بوڑھا جوان ہو جاتا ہے، دانت نئے نکل آتے ہیں، پرانا چمڑا اتر کر نیا گوشت اور پوست پیدا ہو جاتا ہے، سفید بالوں کی جگہ زلفِ مشکیں بہار دکھاتی ہے اور جوانی کے حیرت انگیز کرشمے ظاہر ہوتے ہیں۔

تیلیا کند

پتے چھوٹے جامن کی طرح عموماً سخت زمینوں یا پہاڑوں پر پرانے نالوں کے کنارے ہوتی ہے نیچے تیل گرتا ہے۔ اور بارش کے دِن بھی وہ حصہ خشک رہتا ہے۔ لوہے سے وہ تیل والا حصہ اکھاڑا نہیں جاتا۔ اور لوہے کو کھا جاتا ہے۔ اس کو لکڑی یا ہرن وغیرہ کے سینگ کے اکھاڑ کر اس مٹی کی کٹھالیاں بنائی جاتی ہیں۔ جن سے پارہ کو ڈال کر اگر آگ پر رکھیں تو کچھ دیر میں قائم النار اعلیٰ ہوتا ہے۔ اور کٹھالی کی طاقت میں کمی نہیں آتی بلکہ تمام عمر کے لیے وہ کٹھالی کار آمد ہے۔ رودونتی کی طرح اس کے پودے کے نیچے کچھ گھنٹے پارہ رکھا جائے تو تیل گرنے سے قائم النار ہو جاتا ہے۔ یہ بہت مفید اکسیری بوٹی ہے جو کایا کلپ بھی ہے اور ہر جگہ کیمیاوی طریقہ سے کار آمد ہے۔

استھل کنول

یہ بھی کیمیاوی بوٹی ہے اور اکسیرِ اعظم ہے۔ ہمالیہ وغیرہ بلند ترین پہاڑوں میں جھیلوں میں اس کا بوٹا تیرتا پھرتا ہے۔ خوب صورت کنول جیسا سفید پھول چمک دار نظر آتا ہے۔ یہ اکسیرِ اعضائے رئیسہ ہے۔

اکسیری بوٹیاں عموماً زہریلی ہوتی ہیں اور خوردنی طور پر عموماً استعمال نہیں ہوتیں۔ زیادہ پانی اور برف والی جگہوں پر ایسی بوٹیوں کا ہونا ناممکن ہے۔ مگر برفانی جگہوں پر مل سکتی ہیں۔ کوہ مری سے آگے جہاں پانڈو کے بن باس کی جگہ ہے۔ وہاں سردیوں کے دنوں میں کلہاری زرد رنگ ملتی ہے جس کا پھول پانچ پنکھڑیوں جو پنجہ شیر خون آلود کی مانند ہوتا ہے۔ یہ بھی زہریلی ہے اور پارہ منتھی اور کشتہ کرنے کے لیے مجرب ہے۔ کیمل پور کے علاقہ میں بھی چند اکسیری بوٹیاں ملتی ہیں۔ پشاور سے آگے پولیس پوسٹ کے

کے نزدیک دو بیر اور متیتیاں گاؤں کے قریب سنکھیا سرخ، زرد اور سیاہ ملتے ہیں۔ سیاہ کچھ بھی ہوتا ہے۔ پارہ سیاہ بھی آزاد علاقوں میں ملتا ہے۔ یا کوہ سلیمان کی مردہ سنگ کی کانوں کے نزدیک مل جاتی ہے۔ یا بلوچستان سے جہاں گندھک اور شنگرف سیاہ نکلتا ہے۔ اکسیری بوٹیاں روحانی اور دھاتوں وغیرہ کو کشتہ کر کے پھاڑ کر چونہ کی مانند کر دیتی ہیں۔

انڈیکس

آتشک	9	بندش حیض	120	خضاب	238	کثرت احتلام	92
اختناق الرحم	141	بلغمی بخار	120	خون کی زیادتی	126	کثرت الطمث	126
استحاضہ	126	تپ	189	خسرہ	227-33	کوڑھ	28
استمنا بالید	103	تدابیر حمل	146	داغ لگنا یا خون بار بار آنا	146	لازمی بلغمی بخار	210
اعوجاج الرحم	136	تشخیص موزونیت	9	ڈبہ اطفال	180	لواطت	103
اعلام	103	تورکی	224	ربع دائرہ	216	مانعات حمل	153
اکسیری کشتہ جات	373	ٹائیفائیڈ	219	ربع لازمہ	216	متفرق نسخہ جات برائے امراض زناں	187
اکسیری نسخہ جات	242	جدری	33	رحم سے رطوبت بہنا	130		
ام الصبیان	182	جریان	92	رقت	92	متعدی امراض	9
امراض الاطفال	165	جریان الرحم	120	رموز تجارت	354	مشت زنی	103
امراض الرجال	39	جذام	28	سرعت انزال	92	ملیریا بخار	189
امراض مخصوصہ زناں	120	جوش خون کا بخار	201	سوداوی بخار	216	منفجات و مسہلات	228
امراض مخصوصہ مرداں	39	جلق	103	سونوخس یا مطبقہ	201	مطبقہ متناقصہ	219
بال گرنا	239	چوتھیہ بخار	216	سیلان الرحم	130	منی کا پتلا ہونا	92
بالچھڑ	32	چیچک	33	سیلان منی	92	مواظبہ	210
بانجھ پن	146	حاملہ کی تکالیف کا علاج	154	سوزاک	19	موتی جھارا	224
بچوں کے امراض	165	حصبہ	33	شطر الغب	205	میعادی بخار	219
بچوں کی مرگی	182	حمل ٹھہرانے کی تدابیر	146	صفراوی بخار	205	نامردی	39
بچہ دانی کا ٹل جانا	136	حمی بلغمی	210	ضعف الباہ	39	ورم اغشیہ دماغ	186
بچہ دانی کی سوجن	136	حمی دموی	201	ضعف باہ	39	ورم الرحم	136
بچہ کو بہت پیاس لگنا	186	حمی سوداوی	216	عقر	146	ہسٹریا	141
بچہ کی پسلی چلنا	180	حمی صفراوی	205	عطاش	186	یادداشت	324
بخار	189	حمی لثقہ	210	غب دائرہ	205		
بدخوابی	92	حمیات	189	غب لازم	205		

نئے اضافات

کشتہ نقرہ' برائے ذیابیطس شکری

۱۔ پترہ نقرہ ۱ تولہ روپے کے برابر گول سا بنالیں۔

۲۔ ایک پیالی میں ۱ تولہ افیون خالص پانچ تولہ سادہ پانی میں حل کر کے محلول سا بنائیں۔

۳۔ دوسری پیالی میں پانچ تولہ شیر مدار ڈال کر پاس رکھیں۔

۴۔ پترہ نقرہ مذکور کو گرم کر کے ہر دو پیالیوں میں باری باری بجھاؤ دیں۔ حتیٰ کو دونوں پیالیوں کے محلول خشک ہو جائیں۔

۵۔ گھونگھی سفید ۱ تولہ۔ عقر قرحا ۱ تولہ۔ مرچ سرخ ۱ تولہ بیٹ سفید جنگلی کبوتر ۱ تولہ۔ ھیر اھینگ ۱ تولہ مذکو [illegible] ادو [illegible] باریک پیس کر شیر [illegible] ار پانچ تولہ سے اچھی طرح [illegible] کر [illegible] بنا کر اس کے درمیان پترہ مذکور رکھ کر گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اوپلہ جنگلی کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر رکھیں۔

خوراک : ۱ تا ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ

کشتہ الماس

۱۔	سوڈیم ہائیڈرواوکسائیڈ	۳ ماشہ
۲۔	ایکسٹریکٹ آف اکونائٹ	۱ ماشہ
۳۔	فاسفورس	۶ ماشہ

۴۔	توتیا ولایتی	۶ ماشہ
۵۔	کافور بھیم سینی	۱ ماشہ

ترکیب ساخت : سوڈیم اور فاسفورس کو ایک پیالی میں ڈال کر بند کر دیں۔ پندرہ منٹ میں حل ہو جائے گا۔ پھر اس میں ایکسٹریکٹ آف اکونائٹ اور بعد میں کافور ملا کر حل کر دیں۔ مرہم سی تیار ہو گی۔ اب ۶ ماشہ توتیا پر حسب ضرورت مرہم مذکور لیپ کر دیں اور پہلی تہہ کھدر کے خشک کپڑا کی دے کر دوسری تہہ کپڑا کھدر مٹی کے تیل سے تر کر کے دیں۔ اور کسی محفوظ الہوا جگہ پر رکھ کر آگ لگا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں کشتہ نیلا سفید با کرنٹ تیار ہو گا اب یہ کشتہ مرہم مذکور میں ملا کر بذریعہ کھرل اچھی طرح امیز کر دیں اور پھر یہی مرہم حسب ضرورت الماس پر لگا کر حسب مطابق دو تہہ پکڑا کھدر میں رکھ کر آگ لگا دیں الماس شگفت ہو گا۔

کشتہ قلعی اکسیری

قلعی مصفی ۳ تولہ۔ پارہ مصفی ۴ تولہ دونوں کو چھلبند کر کے عرق پھٹکڑی ۴ تولہ میں کھرل کر کے مٹی کے دو پیالوں میں بند کر کے کسی توے پر ریت رکھ کر اوپر پیالے رکھ کر نیچے درمیانے درجہ کی چار گھنٹے آگ دیں اور اوپر والے پیالے پر گیلا کپڑا رکھیں گرم ہونے پر کپڑے کو بھگو کر پھر رکھ دیا کریں چار گھنٹے کے بعد آگ بند کر دیں اور ٹھنڈا ہونے پر اتار لیں اوپر کے پیالے میں جو پارہ ملے اسے نیچے والے

کشتہ میں ملا کر پھر ۴ تولہ عرق پھٹکڑی میں کھرل کر کے آگ دیں اس طرح سات آٹھ بار کرنے سے بہترین کشتہ تیار ہو گا خوراک ۲ چاول ہمراہ مکھن بالائی وغیرہ جریان احتلام اور سرعت انزال کے لئے بہترین چیز ہے۔

عرق پھٹکڑی: کسی مٹی کی ہنڈیا میں ریت ڈال کر اس کے اوپر چینی کی پیالی رکھ کر اور پیالی کے چاروں طرف ریت کے اوپر پھٹکڑی آدھا کلو کی چھوٹی چھوٹی ڈالیاں ڈال کر اور ہانڈیا کے اوپر کوئی دیگچی رکھ کر اس میں پانی ڈال دیں اور آگ پر تین چار گھنٹے رکھیں پانی گرم ہونے پر تبدیل کرتے رہیں اور پھر ٹھنڈا ہونے پر اتار لیں پیالی کے اندر پھٹکڑی کا عرق موجود ہو گا۔

نسخہ وجع المفاصل

۱۔	پارہ	۱ تولہ
۲۔	گندھک آملہ سار	۱ تولہ
۳۔	میٹھا تیلیہ مدبر	۱ تولہ
۴۔	ہڑتال ورقیہ	۱ تولہ
۵۔	جمالگوٹہ مدبر	۱ تولہ
۶۔	شیر زقوم ڈنڈا	۵ تولہ

تھوڑا تھوڑا شیر زقوم ملا کر کھرل کرتے جاویں۔ تمام ختم ہونے پر جب بقدر دانہ موٹھ باندھیں۔ خوراک ۱ تا ۲ گولی ہمراہ دودھ

گھی بوقت شام بعد از غذا۔

حب خاص

بے قاعدگی حیض۔ پرسوت۔ چھپاکی۔ سنگرہنی۔ وجع المفاصل۔ دردریح کے لئے مفید ہے۔

۱۔	ہڑتال ورقیہ	۳ ماشہ
۲۔	شنگرف	۳ ماشہ
۳۔	جائفل	۳ ماشہ
۴۔	جلوتری	۳ ماشہ
۵۔	عقرقرحا	۳ ماشہ
۶۔	دار چینی	۳ ماشہ
۷۔	لونگ	۳ ماشہ
۸۔	فلفل دراز	۳ ماشہ
۹۔	زنجبیل	۳ ماشہ
۱۰۔	گوگل	۳ ماشہ
۱۱۔	حرمل	۳ ماشہ
۱۲۔	الائچی کلاں	۳ ماشہ
۱۳۔	چاکسو	۳ ماشہ
۱۴۔	افیون	۲ ماشہ
۱۵۔	مشک خالص	۱/۲ ماشہ

حب بقدر نخود کلاں کے گولیاں بنادیں
خوراک :۱ تا ۲ گولی دودھ کے ساتھ کھانے کے بعد صبح وشام۔

حب چتربان

برائے دردو ریح ومفاصل وغیرہ کے لئے

۱۔	بیش مدبر	۶ ماشہ
۲۔	کچلہ مدبر	۱ تولہ
۳۔	سونٹھ	۲ تولہ
۴۔	گوگل	۲ تولہ
۵۔	آب بھنگرہ مروق	۱ سیر

اوپر کی ادویات باریک کر کے آب بھنگرہ میں پکا کر (آگ پر) حلوہ بنا کر کوٹیں اور نخودی گولیاں کل ۶۸۷ بنادیں۔
خوراک :ایک گولی صبح اور ایک شام

اکسیر رسکپور

امراض خبیثہ کے لئے لاجواب

رسکپور حسب ضرورت کسی ململ کی پوٹلی میں باندھ کر باتھو ساگ کے اندر کسی مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر اس قدر پکائیں کہ رسکپور مومیا ہو جائے پھر اسے سایہ میں خشک کر کے اس کے ہم وزن لونگ ملا کر کھرل کریں حتیٰ کہ یہ سرمہ کی طرح باریک ہو جائے۔ پھر رسکپور

کے ہم وزن مرچ سیاہ اور مگھاں ملا کر خوب کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح کو روزانہ نہار منہ دو تین گھونٹ گھی کے ساتھ نگل لیں اور ایک گھنٹہ کے بعد چوری کھائیں ایک ہفتہ تک۔

کشتہ سونا لوٹوی

ذیابیطس شکری کے لئے لاجواب اکسیر

یہ نسخہ ہمیں ایک نامہربان رانا مشتاق صاحب سے ملا تھا جو کہ شوگر کے لئے لاجواب ہے مگر انہوں نے بخل سے کام لیتے ہوئے اس کے ایک جز کشتہ الماس کا نسخہ باوجود وعدہ کے نہ دیا اور یہ ان کے سینے میں ہی رہ گیا۔

اگر کسی صاحب فن کے پاس کشتہ الماس کا ایسا نسخہ ہو جس کو سونا کے ساتھ کھٹالی میں ڈالا جائے اور وہ سونا کا کشتہ کر دے تو وہ اگر پسند کریں تو ہمیں بھجوادیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں وہ اس نسخہ کے ساتھ شائع کیا جا سکے کیونکہ شوگر کی بیماری عام ہے اور اس سے جو بھی فائدہ اٹھائے گا آپ کے حق میں دعائے خیر کرے گا اور سب سے بہترین زندگی تو آخرت کی ہے۔ سونا ۱ تولہ۔ قلعی ۶ ماشہ کھٹالی میں ڈال کر چرخ دیں۔ جب پگھل جائیں تو اس میں کشتہ الماس ۲ رتی ڈال کر سائیکل کی تار سے ہلاتے رہیں اور آگ نرم کر لیں۔ حتیٰ کہ کشتہ ہو جائیں۔

کھٹالی سرد ہونے پر ہاتھ سے ٹٹول کر دیکھیں اگر رڑک ہو تو کچھ وقت مزید کوئلوں پر رکھ کر سلاخ پھیرتے رہیں تاوقتیکہ مکمل کشتہ

Scanned with CamScanner

ہو جائے۔ پھر اس میں ۱ ماشہ سیماب مصفی ملا کر ۱۰ تولہ آب خار دار چولائی میں کھرل کر کے ۱/۲ سیر کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر مزید ایک ماشہ پارہ ڈال کر پانچ تولہ آب مقطر مذکور میں کھرل کر کے ۱/۲ سیر کی آگ دیں اس طرح ۱ تولہ پارہ بالتکرار عمل کر کے اس میں ایک تولہ مروارید ناسفتہ ملا کر آب لیموں مقطر میں شب بھر بھگو کر صبح کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے ایک سیر کی بے دُور آگ دیں۔ مکمل ہے
مقدار خوراک ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

کشتہ طلا مرکب الماسی

برائے ذیابیطس شکری۔ قوت وباہ

برادہ طلا تیزابی ۱ تولہ۔ سیماب مصفی ۱ تولہ۔ سم الفار سفید معدنی ۱ تولہ کشتہ ھیرا گیند تھوہر والا دوبار آتش دہندہ۔ ۱ تا تین رتی۔ آب لاجونتی مروق مقطر ۱/۲ ۱ پاؤ میں کھرل کر کے پھر اسی کے نقدہ پاؤ بھر میں رکھ کر مضبوط گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اوپلوں آگ دیں مقدار خوراک ۱/۲ تا ۱/۲ ۱ چاول ہمراہ مکھن و دودھ نامرد کو دوسری خوراک ۱۲ سال بعد اور شوگر کے مریض کو دوسری خوراک ۵ سال بعد دیں۔

کشتہ طلا مرکب خاص الخاص۔ کثیر الفوائد

۱۔ ورق یا برادہ طلا ۹ ماشہ۔ ورق یا برادہ نقرہ ۹ ماشہ۔ سم الفار سفید ڈلی ۶ ماشہ۔ زمرد اعلیٰ قسم ۶ ماشہ۔ یاقوت اعلیٰ قسم

۶ ماشہ۔ کشتہ الماس ۲ رتی۔

۲۔ (۱) آب برگ تلسی سیاہ ۴ یوم۔ (۲) شیر زقوم مروق ۷ یوم۔ (۳) آب برگ لاجونتی ۱۴ یوم (دو ہفتے)۔ (۴) آب برگ نیم مروق مقطر ۴ تولہ وزن۔

ترکیب ساخت: یکے بعد دیگرے حسب ترتیب مذکور شیر و آبیات میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور خشک کر کے ایک پاؤ پختہ لاجونتی بوٹی کے نقدہ میں رکھ کر مضبوط گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں ہلکا سیاہی مائل بھورا ہوگا۔ اب اسے ایک ہفتہ روح بید مشک میں سحق کریں۔ اور خشک کر کے محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

تپ دق میں آخری درجہ تک انتہائی کامیاب نسخہ ہے۔

کایاکلپ، جوانی دوبارہ عود کرے۔ شکل نہیں تو خواص ضرور پیدا ہو جائیں گے۔

مقوی و ممسک اعلیٰ درجہ۔ فوراً اثر کرے۔

نزلہ دائمی۔ ضعف معدہ و جگر۔ ذیابیطس شکری کے لئے تریاق اعظم ہے۔ جریان، سرعت کے لئے یکساں مفید۔

روغن مروارید الماسی

برائے ہائی بلڈ پریشر۔ انتشار القلب۔ شرائین کا ڈھیلا پن۔
قلبی ساخت میں فرق یا خرابی پیدا ہونا بڑھے ہوئے دل کو پھر سے انڈر

Scanned with CamScanner

سائز کرتا ہے۔ ضعف و نقاہت کے لئے اکسیر صفت ہے۔

نسخہ: کافور پانچ تولہ انبہ ہلدی ایک پاؤ

انبہ ہلدی پیس کر شیر مدار سے گوندھ لیں اور اس کے شکم میں کافور رکھ کر غلولہ سا بنائیں۔ زمین میں اس قدر گڑھا کھودیں کہ تین کلو وزن باریک شدہ ان بجھ چونا پورا آسکے۔ اب باریک شدہ چونا کے درمیان گڑھا میں غلولہ مذکور رکھ کر رات بھر شبنم میں رکھیں۔ اوپر سے منہ کھلا رکھیں۔ صبح سرد ہونے پر نکال لیں۔ رات کو پھر نیا چونا سفوف شدہ تین کلو ڈال کر عمل دہرائیں۔ گیارہ بار تکرار عمل سے کافور قائم ہوگا۔

چینی کی پیالی میں ایک تولہ فاسفورس چھوٹے چھوٹے پیس بنا کر اوپر ایک تولہ دار چکنا سفوف شدہ اور اوپر پانچ تولہ کافور مذکورہ پیس کر ڈال دیں اور آخر پر ۱۰ تولہ تیزاب شورہ ہائی ڈگری امپورٹڈ ڈال کر پانچ چھ گھنٹے پڑا رہنے دیں اور پھر ہلکی سی بے دود آگ پر تیزاب اڑا دیں۔ تیل رہ جائے گا۔

اب کنی الماس کو قلعی۔ سکہ۔ جست۔ چاندی۔ سونا میں ۱۱۔۱۱ بار بجھاؤ دے کر آخری بجھاؤ تیل مذکور میں دے کر پترا قلعی یا پنا سگریٹ میں رکھ کر ۲ سیر کوئلوں آگ دیں۔ تین بار تکرار عمل سے الماس شگفتہ ہوگا۔ ہوا میں رکھنے سے مومیہ ہوگا۔

الماس ارتی مروارید ناسفتہ ۲ ۱/۲ تولہ۔ ورق طلاء ۵۰ عدد۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔ شیر بز برنگ سرخ یا مسکہ گاؤ میں کھرل کریں پھر

عرق لیموں سے اس قدر کھرل کریں کہ چکنائی ختم ہو جائے۔ خشک ہونے پر اسے ٹیسٹ ٹیوب میں ڈال کر پانی کی بھاپ پر پکائیں۔ جب محلول بن جائے تو اتار لیں۔ روغن تیار ہے۔ اب خواہ اسے فریزر میں رکھ چھوڑیں جمے گا نہیں مقدار خوراک ۱ تا ۲ قطرے ہمراہ دودھ یا خمیرہ وغیرہ۔

کشتہ چاندی

برادہ چاندی ۱ تولہ۔ پارہ مصفی ۱ تولہ دونوں کو ۵ عدد آب لیموں میں کھرل کرکے گولی بنا کر اوپر قلعی کا پترا ایک تولہ لپیٹ کر کسی کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے ۷ سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو جائے گا۔

خوراک: ایک چاول ہمراہ بالائی یا مکھن جریان سرعت وغیرہ کے لئے لاجواب ہے۔

کشتہ چاندی برائے ذیابیطس

ڈیڑھ تولہ چاندی کا پترہ ۲۲ گیج بنائیں اور ایک بڑے اوپلے پر کیکر کی چھال کے ۱۰ تولہ برادہ کے اندر رکھ کر اوپر ایک اوپلہ دے کر آگ دیں اسی طرح پانچ مرتبہ آگ دیں اس کے بعد پھر اس طرح لودھ پٹھانی کے ۱۰ تولہ برادہ میں پانچ مرتبہ آگ دیں کچلی گندھک آملہ سار دپارہ ۱۰ تولہ سم الفار سفید ۵ تولہ پھر کچلی ۱/۲ تولہ اور سم الفار سفید ۳ ماشہ ملا کر ایک پاؤ کریلے کے پانی میں بمعہ چاندی کے کھرل کرکے

خشک کر کے کسی پیالی میں گل حکمت کر کے دس چھٹانک اوپلہ کے
چورے میں آگ دیں اس طرح تمام کجلی وسم الفار ختم کریں خوراک ۱
چاول مکھن میں رکھ کر دیں ایک ہفتہ دوا دے کر ایک ہفتہ ناغہ کریں
پھر ایک ہفتہ اور دیں نئے مریض کو دو ہفتے اور پرانے کو تین ہفتہ دیں۔

کشتہ عقیق

برائے فشار الدم قوی (بلڈ پریشر ہائی)

بفضلہٖ تعالیٰ پہلی خوراک سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور ہفتہ عشرہ دوا کھانے سے مریض ہمیشہ ہمیشہ کے لئے صحتیاب ہو جاتا ہے۔

پانچ تولہ سنگ یہود لے کر ۱/۲ پاؤ نوشادر پیس کر اس کے زیرو بالا دے کر ظرف گلی میں بند کر کے اور گل حکمت خشک کر کے سات سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ یہ عمل روغن کجی میں کریں۔ سرد ہونے پر ظرف کا منہ کھلا رکھیں ایک دن بعد سب پانی کی طرح ہو جائے گا ایک تولہ عقیق یمنی سرخ اعلیٰ قسم لے کر مذکور تیل میں ڈبو کر ظرف گلی میں بند کر کے آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح پانچ بار تکرار عمل کریں۔ نہایت اعلیٰ قسم عقیق کشتہ ہو گا۔ مقدار خوراک چار چاول تا ۱ رتی صرف ایک خوراک روزانہ۔

اکسیر سنگ یہود

برائے حصات گردہ۔ مثانہ۔ مرارہ

ایک گل حکمت شدہ شیشی میں ۱۰ تولہ قلمی شورہ ڈال کر اوپر ۱۰ تولہ سلفیورک ایسڈ ڈال دیں۔ اور ریت میں رکھ کر آگ نیچے جلا کر تیزاب اڑا دیں پھر ایک عدد خرگوش جنگلی کا پیٹ صاف کر کے اس میں شورہ مذکور ڈال کر ہانڈی میں بند کر کے اور مضبوط گل حکمت خشک کر کے ایک من اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر تمام پیس کر محفوظ کر لیں نمبر ۱ تیار ہے اب نمبر ۱ میں سے ۱ تولہ لے کر اس میں سنگ یہود ۱ تولہ۔ قلمی شورہ خام ۱ تولہ پوٹاشیم کاربونیٹ ۱ تولہ۔ کلتھی ۱ تولہ ملا کر پیس کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ۲ رتی دن میں تین بار ہمراہ بدرقہ مناسب ہفتہ عشر میں بفضل خدا پتھری ریت بن کر خارج ہو گی۔

اکسیر شنگرف

کچلہ ۲ چھٹانک کو ۳-۴ کلو پانی میں خوب جوش دے کر نرم ہونے پر چھلکا اور پتہ دور کر کے مزید پکائیں تاکہ بالکل مصفی ہو جائے۔ مابعد اس کو باریک کتر لیں اور گھی دیسی اور روغن کنجد ہر ایک ۵ تولہ میں نرم آگ پر بھون لیں اور پھر باریک پیس لیں۔ اسی گھی میں شنگرف ۲ ۱/۲ تولہ ۳-۴ گھنٹے نرم آگ پر پکائیں پھر شنگرف اور کچلہ کو آب گھیکوار میں کھرل کر کے گولی مسور کے دانے سے کم بنا لیں ۱ تا دو

گولی چائے کے ہمراہ۔ دردوں اور ریحی امراض وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

کشتہ الماس اکسیری

قلعی ۱ تولہ۔ پارہ ۱ تولہ دونوں کو چھلبند کر کے باریک کریں پھر اس میں ۱/۲ تولہ دار چکنا ملا کر کھرل کریں کیچڑ سا بن جائے گا اب اس میں ہائیڈروفلورک ایسڈ ولایتی تھوڑا سا ملا کر نرم گرم بھوبھل پر رکھ کر سخت لٹی سی بنا کر چھ ماشہ سنگ یہود پر لیپ کر کے ایک روغنی کجی میں بند کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر فوراً ہوا بند شیشی میں محفوظ کر لیں۔

رسکپور۔ دار چکنا۔ سم الفار سفید ہر ایک ۱ ماشہ ان کو چند بوند شیر مدار سے کھرل کر کے درمیان میں دلنہ الماس رکھ کر ایک تانبہ کی ڈبی میں اوپر نیچے سنگ یہود دے کر تین چار بار مضبوط گل حکمت کر کے خشک کر کے پانچ سیر کوئلوں کی آگ دیں الماس کشتہ ہوگا۔

اکسیر درد مفاصل وعرق النسا

سم الفار سفید ۵ ماشہ۔ کچلہ مدبر ۵ ماشہ۔ نمک لاہوری ۵ تولہ ایک کوزہ گلی میں ڈال کر شیر مدار سے تر کر کے برتن کا منہ گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں پھر ادویہ نکال کر مرچ سیاہ ۲ تولہ۔ مگھاں۔ سورنجاں شریں۔ اسگند ناگوری تخم کرفس۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۲ تولہ باریک پیس کر ملائیں اور دو یوم آب لیموں میں کھرل کر

کے چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام۔ تمام ریحی دردوں اور عرق النساء کا اکسیری علاج ہے۔

برائے ہڈی کے چوٹ وغیرہ کی وجہ سے بیٹھ جانے کیلئے

گھریلو ہلدی ۱ تولہ۔ چواں ہلدی ۱ تولہ۔ دار ہلد ۱ تولہ۔ مصر ۱ تولہ۔ بیخ کبر ۱/۲ تولہ۔ رائی ۴ رتی۔

سب ادویات باریک کر کے کپڑے چھان کریں اور گودہ گھیکوار سے لیپ بنا کر جہاں سے ہڈی بیٹھ گئی ہے لیپ کر دیں انشاء اللہ ہڈی اپنی جگہ پر آجائے گی۔

اکسیر سرطان

چوک۔ نربسی ہر ایک ۱ تولہ۔ کوڑ۔ زیری کالی۔ مرچ سیاہ ہر ایک ۲ تولہ سب کو باریک کر کے آب برگ سرس میں کھرل کر کے ۴۔ ۴ رتی کی گولیاں تیار کریں۔

ایک گولی صبح ہمراہ گھی دیں اور ایک گولی رگڑ کر مقام سرطان پر لیپ دیں۔ ۲۰ یوم میں انشاء اللہ سرطان رک جائے گا۔

برائے قے ہر قسم

نارجیل دریائی۔ زہر مہرہ خطائی۔ طباشیر اصلی ہر ایک ۱ تولہ سب کو باریک پیس کر چھان کر کے عرق گلاب اور روح کیوڑہ ۳۔۳

Scanned with CamScanner

تولہ میں کھرل کر کے خشک کر کے رکھیں۔ خوراک ۱تا۲ رتی ہمراہ آب تازہ دیں صرف ایک دو خوراک سے ہر قسم کی قے اور متلی دور ہو جاتی ہے۔

پتّے کی پتھری کا بلا آپریشن علاج

نار جیل کیل لون ۲ ماشہ۔ جو کھار خانہ ساز ۶ رتی۔ نوشادر قلمی ۴ رتی۔ یہ ایک خوراک کا وزن ہے ایسی تین خوراک دن میں دیں۔

درد تو پہلے ہی دن ختم ہو جائے گا اور چند روز استعمال سے تمام پتھریاں نکل جائیں گی۔ انشاء اللہ

نار جیل کیل لون تیار کرنا: ایک سبز نار جیل لے کر اوپر سے ریشے اتار دیں اوپر "چشم" پر سوراخ کر کے ۵ تولہ نمک لاہوری ڈال دیں اور پھر اسے گل حکمت کر کے خشک کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اندر سے جلی ہوئی گری اور نمک نکال کر پیس لیں یہی کیل لون ہے۔

برائے درد رحم (حب اظفار)

زعفران ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ مر مکی ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ اظفار الطیب ۳ ماشہ۔ جند بید ستر ۳ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۳ ماشہ سب کو باریک کر کے گولیاں بقدر ۳ رتی بنائیں۔ خوراک ۱ گولی صبح ایک شام۔ شدت درد میں صبح، دوپہر، شام ہمراہ چائے، دودھ یا پانی درد رحم خواہ عسر الطمث ہو، کثرت طمث شفاق رحم ورم رحم یا بچہ کی پیدائش کے

بعد درد میں مفید ہے۔

اکسیر پیچش

گلقند ۴ تولہ۔ سونف ۷ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۵ عدد خشخاش سفید ۵ ماشہ سب ادویات کو پانی میں خوب گھوٹ کر چھان لیں اور نیم گرم کر کے پلائیں مجرب ہے۔

اکسیر دائمی قبض

لونگ ۱ تولہ۔ اینسوں ۱½ تولہ۔ سونف ۱½ تولہ۔ گل بنفشہ ۳ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ تولہ۔ کشمش سبز ۶ تولہ۔ سناء مکی مصفیٰ ۱۲ تولہ (تنکے نکالی ہو) ترنجبین مصفیٰ ۱۲ تولہ۔ گلقند ۱۲ تولہ۔ سب کو باریک کر کے گلقند اور ترنجبین کے ساتھ کھرل کر کے ۱۔۱ تولہ کے لڈو بنا لیں ایک لڈو روزانہ رات کو سوتے وقت۔

ضماد زعفرانی

جگر کے ورم کو دور کرتا ہے ہاتھ پاؤں اور چہرے کے ورم کے لئے اکسیر ہے۔ حب الاس ۳ ماشہ۔ سنبل الطیب ۷ ماشہ۔ اسارون ۷ ماشہ۔ زعفران ۷ ماشہ۔ اذخر مکی ۷ ماشہ۔ مصطگی رومی ۷ ماشہ۔ گل بابونہ ۳ ماشہ۔ اکلیل الملک ۳ ماشہ۔ چرائتہ تلخ ۳ ماشہ۔ مکو خشک ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ مصبر ۳ ماشہ۔ مغز املتاس ۳ تولہ۔ مغز املتاس کو مکو سبز کے پانی میں بھگو کر صاف کر لیں مصطگی اور زعفران کو الگ

Scanned with CamScanner

پیس لیں دوسری تمام ادویات باریک کر کے سب کو اوپر مکو والے شیرے میں ملا لیں جہاں ورم ہو اس کا نیم گرم لیپ کریں مجرب ہے۔

اندام نہانی کا لٹک جانا

بالچھڑ۔ پوست انار۔ دھنیا ہر ایک ہم وزن سب کو باریک کر کے شراب میں کھرل کر کے روئی سے پھایہ تر کر کے چند روز اندر رکھیں۔ (نوٹ) نہانا و غسل منع ہے۔

شربت برائے دمہ دائمی نزلہ زکام

گاؤزبان ۲ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۲ تولہ۔ پرسیاؤشان ۲ تولہ۔ عود صلیب ۲ تولہ۔ ملٹھی مقشر سونف ۱ تولہ۔ تخم خطمی ۱ تولہ۔ گل سرخ ۱ تولہ۔ مویز منقیٰ ۲۵ عدد۔ پوست کوکنار ۲ تولہ۔ تمام ادویات کو باریک کر کے چار گنا پانی میں رات کو بھگو کر صبح آگ پر رکھ کر پکائیں۔ ۱/۲ کلو پانی رہنے پر مل چھان کر ۳ پاؤ چینی ڈال کر پکائیں۔ دو۔ دو چمچہ چائے والا دن میں دو تین بار پلائیں۔

اکسیر دندان

زعفران ۳ ماشہ۔ لونگ ۶ ماشہ۔ مجیٹھ ۱ تولہ۔ کوڑا ۱ تولہ۔ سپاری دکنی ۱ عدد۔ جو کوب کر کے رات کو ۱/۲ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح اس قدر جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے۔ پھر چھان کر اس پانی میں گھی دیسی ۱ پاؤ ملا کر مزید پکائیں تا کہ پانی خشک ہو کر صرف گھی رہ جائے۔

خیال رکھیں یہ نسخہ ایک مریض کے لئے کافی ہے۔

طریقہ استعمال: روزانہ ایک دفعہ اس گھی کا ایک گھونٹ یعنی ایک تولہ نیم گرم کر کے منہ میں ڈال کر لب بند کر کے کلی کرنے کی طرح منہ میں ہلاتے رہیں دو تین منٹ تک منہ میں گھی کو ہلاتے رہیں اور پھر اندر نگل لیں باہر نہیں پھینکنا چاہیئے۔ اسی طرح کم و بیش بیس روز تک گھی ختم ہو گا۔ درد دانت ہمیشہ کے لئے نہیں ہو گا۔ خواہ دانت ٹوٹ ٹوٹ کر نکل جائیں لیکن انشاء اللہ درد کبھی نہیں ہو گا۔

اکسیر ہائی بلڈ پریشر۔ خفقان وغیرہ

آلو بخارہ ۵ تولہ۔ املی ۵ تولہ۔ زرشک شیریں ۵ تولہ۔ صندل سفید ۲ ۱/۲ تولہ۔ کشنیز خشک ۲ ۱/۲ تولہ۔ الائچی خورد ۱ ۱/۲ تولہ۔ الائچی کلاں ۱ ۱/۲ تولہ۔ زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ۔ چھوٹی چندن ۶ ماشہ۔ عود صلیب ۶ ماشہ۔ ادویہ کو ڈیڑھ سیر پانی میں شب بھر بھگو کر صبح دو تین جوش دے کر چھان لیں۔ اب جوشاندہ میں تین پاؤ چینی ملا کر مانند شہد قوام بنائیں۔ سرد ہونے پر مندرجہ ذیل ادویہ کا اضافہ کریں۔ زہر مہرہ خطائی۔ نارجیل دریائی۔ طباشیر اصل۔ مروارید ناسفتہ۔ دانہ الائچی خورد۔ شاخ مرجان۔ کہربا شمعی ہر ایک ۱ ۱/۲ تولہ سحیق بلیغ کر کے قوام مذکور میں حل کر دیں مقدار خوراک ٹی سپون فل دن میں دو بار۔

شربت اٹھرا

سرطان ۲ تولہ۔ عشبہ ۲ تولہ۔ مکو سبز ۲ تولہ۔ برہم ڈنڈی ۲

تولہ۔ چرائتہ ۲ تولہ۔ افسنتین ۲ تولہ۔ ملٹھی ۲ تولہ۔ نیلوفر ۲ تولہ۔ صندل سفید ۲ تولہ۔ صندل سرخ ۲ تولہ۔ گل سرخ ایک تولہ۔ سناء مکی ا تولہ۔ بوٹی پنیر ڈوڈی ۵ تولہ۔ اجوائن ۵ تولہ۔ پرسیاشاں ۲ تولہ۔ منڈی بوٹی ۲ تولہ۔ گل بنفشہ ۲ تولہ۔ برگ بنفشہ ۲ تولہ۔ انجبار ۲ تولہ۔ قند سفید تین پاؤ کا شربت بنائیں۔

نوٹ: سرطان ایک بودار کیکڑا دریائی ہے۔ اس کا علیحدہ عرق نکال لیں۔ جو کہ ایک بوتل میں دو چھٹانک ڈالیں۔ باقی ادویہ کو جوش دے کر چھان لیں۔ اور عرق سرطان دو چھٹانک ڈال کر اور کھانڈ ڈال کر شربت تیار کریں۔ سخت کڑوا شربت ہوگا۔ جس کی خوراک ۲ تولے شربت اور چار تولے عرق سونف میں ملا کر صبح، شام دو دفعہ پینا ہے۔

پرہیز: اچار۔ گڑ۔ پکوڑے۔ تیل کی اشیاء اور ترش اشیاء ایک ماہ میں دو بوتل شربت استعمال کریں۔ آزمودہ اور مجرب"۔

آنکھوں کا مجرب نسخہ

آنکھوں کا اندھاپن اور کمی نظر کا تریاق

ہوالشافی

آملہ ا تولہ
بادام مغز ۶ تولہ
ہلیلہ ا تولہ
شہد خالص ۳ پاؤ

شیرہ مربہ ہرڑ ۳ پاؤ (پرانا)
پوست ہلیلہ کابلی ا تولہ
دھنیا خشک (مغز) ۴ تولہ
ہلیلہ سیاہ ا تولہ
روغن بادام خالص ۴ تولہ

ترکیب و خوراک:

شیرہ کو چھان کر جوش دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر سب کو باریک کر کے ڈال دیں بعد میں روغن بادام بھی ڈال کر ملا دیں۔

خوراک: ایک بڑی چمچ صبح نہار منہ ایک دفعہ دن میں متواتر۔

جواہر خمسہ۔ اکسیر جگر

برائے ورم جگر۔ معدہ۔ یرقان۔ صلابت جگر و طحال کے لئے مفید ہے۔

چونا آب نارسیدہ ا سیر۔ پانی تازہ ۵ سیر دو روز بھگو کر آب زلالی لیویں۔

نوشادر ٹھیکری ۲۰ تولہ۔ لوٹا سجی ۲۰ تولہ۔ کسیس سبز ۲۰ تولہ۔ قلمی شورہ ۲۰ تولہ ادویہ باہم ملا کر آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور آب زلال تھوڑا تھوڑا ڈال کر آگ پر خشک کریں۔ تیار ہے۔ مقدار خوراک صرف دو رتی دن میں تین بار۔

اکسیر جگر جواہر خمسہ والی

جو کہ ورم جگر۔ طحال۔ ورم رحم کے لئے مفید ہے۔ اجزاء
جواہر خمسہ ۸ تولہ۔ افسنتین ۲ تولہ۔ ایلوا ۲ تولہ۔ سہاگہ بریاں ۲ تولہ۔ مرمکی ۲ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ ریوند خطائی ۲ تولہ۔ سب کو پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں یا کیپ سول میں بھر کر ۴ تا ۶ رتی صبح دوپہر شام دیں۔

کشتہ مرکب

برائے جریان۔ احتلام۔ یرقان۔ تپ محرکہ اور سوزاک کے لئے مفید ہے۔
قلعی ۵ تولہ۔ پارہ مصفیٰ ۵ تولہ چھلبند کریں۔ اور باریک پیس لیں ابرک سیاہ دہناب ۵ تولہ اور ابرک سفید ۵ تولہ۔ چھلبند مذکور میں ملا کر سحق کریں۔
ایک آہنی کڑاہی میں ۲۰ تولہ قلمی شورہ ڈال کر نیچے تیز آگ جلائیں جب شورہ پگھل جائے تو خشخاش کی چٹکی دیتے جائیں اور آہنی سلاخ سے ہلاتے جائیں۔ پاؤ بھر خشخاش ختم ہونے پر آگ اوپر تک شعلہ زن ہو کر بجھ جائے گی۔ سرد ہونے پر اتار لیں۔ اور پیس لیں اب یہ شورہ قائم الفار دیگر ادویہ میں ملا کر سحق بلیغ کریں۔ اور ایک ظرف گلی میں بند کر کے اور مضبوط گل حکمت کر کے خشک کریں اور ۲۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر خواہ غسل دے کر شورہ

خارج کر لیں یا شامل رہنے دیں ہر دو طرح مفید ہے مقدار خوراک ۲ تا ۴ رتی۔ سوزاک۔ سرطان۔ بخار کے لئے تین خوراکیں یومیہ۔ اور جریان کے لئے صرف ایک خوراک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

اکسیر برص

۱۔ گندھک آملہ سار۔ اجوائین دیسی۔ رائی سیاہ۔ بابچی ہر ایک ۵ تولہ' سفوف بنائیں۔
۲۔ ہلدی ایک پاؤ کو ڈیڑھ سیر پانی میں شب بھر بھگو کر صبح جوش دیں' جب پانی ایک سیر رہ جائے پن چھان لیں اور تین پاؤ مصری ملا کر قوام بنا کر شربت تیار کریں۔

تعداد خوراک: دو تولہ شربت مذکور اور چھ ماشہ سفوف مذکور پانچ تولہ پانی ملا کر صبح نہار منہ پلائیں۔ صرف ایک خوراک یومیہ۔ اکیس روز تک دینے سے مکمل صحت ہو۔

اکسیر ضعف جگر

کشتہ منور ۵ تولہ۔ ترپھلا ۳ چھٹانک۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ مگھاں ۱ تولہ۔ زیرہ سفید ۱ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ دانہ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ کوزہ مصری ۱۰ تولہ۔
سب کو باریک کر کے ۳ سیر دہی میں لوہے کی کڑاہی میں کھرل کریں خشک ہونے پر ۳ ماشہ صبح ۱/۲ سیر دہی کے ساتھ اور شام کو ۳ ماشہ ۱/۲ سیر دہی کے ساتھ دیں اکسیری علاج ہے۔

Scanned with CamScanner

اکسیر درد گردہ

درد گردہ کا وہ عظیم نسخہ جسے مہاراجہ جیواجی رئیس گوالیار نے اپنے رفیق اور دیوان پنڈت ہرناتھ کے لئے ۳۰ ہزار روپے لے کر خریدا تھا۔

گل داؤدی ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک لے کر کسی قدر پانی میں جوش دے کر پلائیں انشاء اللہ فوراً آرام آجائے گا اگر درد گردہ بادی کی وجہ سے ہو تو تنقیہ کے بعد پلائیں۔

اکسیر باری بخار

پھٹکڑی سفید حسب ضرورت کو پیس کر ایک توے پر رکھیں اور اس کے اوپر امر بیل کا پانی ڈال کر نرم آگ پر خشک کریں باری کے بخار سے ایک گھنٹہ پہلے ۱ رتی پتاسہ میں ڈال کر دیں بخار نہیں ہو گا مجرب ہے۔

روغن چوٹ

ایلوا خالص ۲ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ مغز تخم ارنڈ ۴ تولہ شنگرف رومی ۱ تولہ افیون خالص ۱ تولہ سب کو باریک کر کے ایک سیر تیل کنجد (تلوں کا تیل) میں پکا کر حل کر کے رکھیں۔ چوٹ والی جگہ پر مالش کر کے پرانا لوگڑ (روئی) باندھ دیں بہترین اور مجرب شے ہے۔

اکسیر کالی کھانسی

بکری کی تلی لے کر اس میں ۱۶ عدد مگھاں ایک طرف سے چبھو کر داخل کریں پھر ایک مٹی کے پیالے میں بند کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں سیاہ رنگ کی دوا تیار ہو گی اسمیں سے ۲ رتی لے کر ۱ رتی نوشادر ملا کر شہد میں ملا کر دیں انشاء اللہ ۲ یوم میں آرام آجائے گا۔

اکسیر پتھری

تخم کریلا خشک ۵ ماشہ۔ السی ۳ ماشہ۔

دونوں کو ایک پیالی پانی میں سردائی کی طرح گھوٹ کر پلائیں۔

اس طرح دن میں تین بار یعنی صبح، دوپہر اور شام پلائیں انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر بڑی سے بڑی پتھری نکل جائے گی۔

پارہ ٹنکو

پارہ مصفیٰ ۵ تولہ۔ سم الفار سفید ۵ تولہ دونوں کو اتنا کھرل کر دیں کہ پارہ ناپید ہو جائے پھر اس میں نوشادر ۲۱/۲ تولہ۔ بیروزہ ۵ تولہ۔ نبات سفید ۱ تولہ ملا کر خوب کھرل کریں اور آخرت میں قدرے کیلا ملا کر کھرل کر کے کسی کجی میں بند کر کے اوپر تا بند کا ڈھکنا دے کر سات آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں پھوٹ دھات کی شکل میں بر آمد ہو گا۔

کوٹ کر باریک کریں اور ۵ تولہ شیر مدار ڈال کر بذریعہ کھرل

Scanned with CamScanner

خشک کرکے کجی میں بند کرکے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں تکرار عمل جاری رکھیں جبکہ تیزاب میں زنگار نہ دے پھر اس میں ایک ماشہ کھرڑ الماس رکھ کر ایک من لوپلوں کی آگ دیں الماس پسک ہوگا بذریعہ کھرل امیز کریں۔

۵ تولہ صدف صادق کو آگ پر سرخ کرکے شیر برگد میں بجھاؤ دیں شگفتہ ہوگا۔ پھر اول الذکر سے آمیز کرکے شیر برگد سے کھرل کرکے قرص بنا کر خشک کرکے ۳۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر عرق گاؤزبان سے کھرل کرکے خشک کرکے محفوظ رکھیں۔

خوراک : ۱ تا ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

اکسیر ذکاوٹ حس

نرملی ۲۰ تولہ۔ تامکھانہ ۱۰ تولہ۔ ثعلب دانہ ۱۰ تولہ کشتہ قلعی بھنگ والا ۵ تولہ۔ کشتہ مرجان ۵ تولہ سب کو باریک کرلیں۔

مقدار خوراک : ۱ ماشہ ہمراہ دودھ۔

اکسیر باہ

کشتہ شنگرف ۱/۲ تولہ تولہ۔ جدوار خطائی ۱ تولہ زعفران ۱/۲ تولہ۔ ریگ ماہی ۱ تولہ۔ بیر بہوٹی ۱ تولہ۔ جند بیدستر ۱ تولہ۔ تریاک ۱ تولہ۔ لونگ ۱/۲ ۱ تولہ۔ تخم جوز ماثل ۱/۲ ۱ تولہ جائفل ۱/۲ ۱ تولہ۔ خراطین مصفے ۱ تولہ۔ تخم بھنگ ۳ ماشہ عقر قرحا اصلی ۱ تولہ۔ تخم حرمل ۱ تولہ۔ دار چینی ۱ تولہ تمام ادویات کو باریک کرکے شیر برگد ۱۰ تولہ میں کھرل

کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ایک گولی رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

شنگرف مومیا اکسیری

۱۔ ۱ تولہ شنگرف کی چورس ڈلی لے کر ایک دیسی مرغی کے انڈے میں جس میں سے سفیدی نکال لی ہو ڈال کر اس میں ایک اور دیسی مرغی کے انڈے کی زردی ڈال کر اوپر انڈے کا خول چڑھا کر اس پر ماش کے آٹا کا لیپ کریں یہ ۹ ماشے آٹے سے بنانا چاہے اس کے اوپر دھاگا لیپ کر تارامیرا کے تیل میں ایک چھکے کے اندر ڈال کر درمیانی آگ پر پکائیں جب سیاہ ہو جائے تو اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر شنگرف نکال کر دوسرے انڈے میں ڈال کر اس میں صرف ایک انڈے کی زردی ڈال کر پکائیں اس طرح ۱۰ دفعہ کریں۔

۲۔ چار سیر پوغاث لے کر اسے سایہ میں خشک کریں یہ خشک ہونے پر ۱/۲ ۱ پاؤ رہ جائے گی اس کو باریک کر کے کسی کڑاہی میں ڈال کر درمیان میں ۱ تولہ نیلا تھوتھا ولایتی کی ڈلی رکھ کر نیچے اوپلوں کی آگ جلائیں جب اوپر آگ لگ جائے تو نیچے آگ بند کر دیں ٹھنڈا ہونے پر نیلا تھوتھا نکال لیں جو کہ وزن میں ۴ ماشہ کے قریب اور سفید ہوگا۔

۳۔ ایک پاؤ لیموں کا پانی لیں اور اسے تین چار یوم پڑا رہنے دیں

اس کے اوپر جو جالا آئے وہ اتار دیں۔

۴۔ ایک پاؤ جست کی کٹھالی بناؤ اور اسے کسی کڑاہی کے اندر ریت کے اندر رکھ کر آگ پر رکھیں اب اس کٹھالی میں ایک تنکا شنگرف نمبر ۱ اور اس کے اوپر ۱/۴ تنکا نیلا تھوتھا نمبر ۲ کا اور اس کے اوپر ایک قطرہ لیموں کے پانی نمبر ۳ کا ڈالیں اس طرح ڈالتے جائیں تیل اکسیری بن جائے گا۔

کشتہ شنگرف

شنگرف ۳ تولہ۔ نکچھکنی ۳ تولہ۔ سم الفار سفید ۵ تولہ زردی انڈا دیسی ۵ عدد۔

سم الفار اور نکچھکنی کو باریک کر کے انڈوں کی زردی کے ساتھ کھرل کر کے درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر ٹکیہ بنا کر اوپر نیچے ایک پاؤ اجوائن دیسی رکھ کر کسی توے پر جلائیں ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں بہترین کشتہ تیار ہو گا۔

خوراک : ۱ تا ۲ چاول مکھن کے ساتھ۔

اطلاع

ادارہ طبی شاہکار کی نئی کتابیں

میڈیکل اور پیرا میڈیکل شاف کیلئے ہمارے ادارے کی بالکل نئی 4 کتابیں جن کے مصنف امریکن ٹرینڈ سپیشلسٹ ڈاکٹر جاوید اقبال ایم۔ ڈی' ایف۔ اے۔ اے۔ ای ایم (امریکہ) ہیں یہ کتابیں اب دستیاب ہیں یا عنقریب دستیاب ہو جائیں گی۔

ان کتابوں میں جدید ترین طریقہ علاج' جدید ترین لیبارٹری ٹیسٹوں اور مارکیٹ میں دستیاب جدید ترین نئی ادویات سے امریکہ کی جدید ترین ریسرچ اور جدید ترین ٹیکنالوجی کے مطابق علاج دیا گیا ہے۔ جس سے عام معالجین کے علاوہ میڈیکل کالجوں کے سٹوڈنٹ اور کوالیفائیڈ ڈاکٹر بھی استفادہ حاصل کر سکیں گے۔

یہ 4 کتابیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1- **ایلوپیتھک میڈیکل پریکٹس**

والیوم I – دستیاب ہے۔

2- **ایلوپیتھک میڈیکل پریکٹس**

والیوم II – اب دستیاب ہے۔

3- **ایلوپیتھک "پریکٹس آف میڈیسن"**

(ماڈرن کلینکل میڈیسن)

اب دستیاب ہے۔

4- **ایلوپیتھک ڈرگز تھراپی**

یہ کتاب انشاء اللہ اپریل 1996ء میں دستیاب ہو گی۔

اب ان کتابوں کے بارے میں شامل شدہ انفریشن کو ملاحظہ فرمائیں۔

Scanned with CamScanner

طبی شاہکار کی نئی کتاب

ایلوپیتھک پریکٹس آف میڈیسن

(ماڈرن کلینکل میڈیسن)

از قلم ڈاکٹر جاوید اقبال ایم- ڈی' ایف اے اے ای ایم (امریکہ)

یہ ہمارے ادارے کی چھپی ہوئی نئی کتاب ہے- اس کے مصنف امریکن ٹرینڈ سپیشلسٹ ہیں- اس کتاب کو معالج کی روزانہ کی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر لکھا گیا ہے- اس کتاب کے دو پارٹ ہیں-

اس کے پہلے پارٹ میں 65 علامات کے بارے میں انفریشن دی گئی ہے جو کہ روزمرہ کی پریکٹس میں دیکھنے میں آتی ہیں- ہر علامات کو پیدا کرنے والی بیماریوں اور مختلف کنڈیشنز کا ذکر کیا گیا ہے اور ان کی تشخیص کے لئے مختلف ٹیسٹ بیان کئے گئے ہیں- اس علم کے بغیر نہ تو مریض کی بیماری کی صحیح تشخیص کی جا سکتی ہے اور نہ ہی اس کا مناسب علاج کیا جا سکتا ہے-

اس کتاب کے دوسرے پارٹ کے 21 چیپٹرز میں 152 موضوع کے تحت جسم کے مختلف نظام کی اہم اور عام بیماریوں کے بارے میں تفصیلاً انفریشن دی گئی ہے اور ان بیماریوں کے علاج کے جدید ترین طریقوں کو بیان کیا گیا ہے- عورتوں' بچوں' آنکھ' ناک گلے اور حلق کی بیماریوں' ایڈز' کینسر اور بیماریوں سے بچنے کے حفاظتی تدابیر کو بھی بیان کی گیا ہے- یہ کتاب ہمارے ادارے کی دو والیوم کی کتاب "میڈیکل پریکٹس" سے بالکل مختلف طریقے سے لکھی گئی ہے- دونوں کتابوں میں موجود انفریشن ایک دوسرے سے بہت علیحدہ ہے- اس وجہ سے دونوں کتابوں کا اکٹھا استعمال آپ کے علم میں بہت اضافہ کرنے کا باعث بنے گا- اس کتاب میں موجود انفریشن کو اگلے صفحوں پر دیکھیں-

کمپیوٹر کی لاجواب کتابت' آفسٹ کی بہترین چھپائی' اعلیٰ قسم کی جلد اور کاغذ پارٹ I اور پارٹ II کی مکمل کتاب صفحات 1375 قیمت 350 روپے محصول ڈاک -/40 روپے اپنی کاپی آج ہی آرڈر کریں-

منگوانے کا پتہ

مکتبہ طبی شاہکار

-201 فرسٹ فلور' مقدس پلازہ

فیاض روڈ (نزد دھنی رام روڈ)' نیو انار کلی لاہور فون 7321829—7122861

پریکٹس آف میڈیسن

پارٹ I

علامات اور ان کی وجوہات

1- سینے میں درد ہونا
2- کھانسی کا آنا
3- دست آنا
4- سر درد ہونا
5- چکر آنا
6- بے ہوش ہونا
7- بچوں میں سیزرز ہونا
8- بڑوں میں سیزرز ہونا
9- کمر میں درد ہونا
10- چہرے پر درد ہونا
11- فالج ہونا
12- بازو میں درد ہونا
13- ٹانگ میں درد ہونا
14- پیر میں درد ہونا
15- نیند نہ آنا
16- کان میں درد ہونا
17- چال کی خرابیاں
18- ایک آنکھ کی بینائی ضائع ہونا
19- دن کو نیند بہت زیادہ آنا
20- گلے کا بیٹھ جانا
21- کان کی سنائی ضائع ہونا
22- گلے کا پک جانا
23- پیل پی ٹیشن
24- سانس کا چڑھ جانا
25- پیشاب کا جل کر آنا
26- ویجائنہ سے ڈسچارج
27- پیٹ میں درد ہونا
28- ڈکاریں اور پیٹ میں گیس
29- پیشاب آنے کی خرابیاں
30- ٹانگوں کا سوج جانا
31- چھاتی میں رسولیاں بننا
32- ماہواری کا درد سے آنا
33- نزلہ زکام ہونا
34- بخار چڑھنا
35- وزن کم ہو جانا
36- پیشاب نہ آنا یا کم آنا
37- کھانا نگلنے میں دشواری
38- پیشاب میں خون آنا
39- تھوک میں خون آنا
40- ناک سے خون بہنا
41- پاخانے میں خون آنا
42- مقعد سے خون آنا
قبض ہونا
44- تھکاوٹ ہونا

45- دل کا بڑا ہو جانا
46- سینے میں جلن ہونا
47- گروئین میں ابھار آنا
48- عضو تناسل پر زخم نکل آنا
49- ٹانگ پر زخم بن جانا
50- سونگھنے کی خرابیاں
51- گھٹنے میں درد اور سُوجن
52- عضلات کا کھنچ جانا
53- مردوں میں چھاتیوں کا ابھر جانا
54- سر کے بال جھڑنا
55- یرقان ہونا
56- جوڑوں میں درد ہونا
57- زیادہ پیشاب آنا
58- ہچکیاں آنا
59- بانجھ پن ہونا
60- کوما نز ہو جانا
61- اردگرد کی ہوش نہ رہنا
62- چہرے کا کمزور ہو جانا
63- عورتوں کے چہرے پر بال نکل آنا
64- خون کی کمی

پارٹ II
جسم کی بیماریاں

1- دل کی اہم بیماریاں

1- انجائینہ پیکٹورس
2- مائیو کارڈیل انفارکشن
3- ہائی بلڈ پریشر
4- ریومیٹک فیور
5- ہارٹ فیلور
6- ایٹریل فبری لے شن
7- ریومیٹک ہارٹ ڈیزیز
8- کارونری آرٹری ڈیزیز کا حفاظتی علاج
9- ہائی کولیسٹرول کا علاج

2- بلڈ ویسلز کی اہم بیماریاں

10- A- وریدوں کی خرابیاں
B- انٹرمٹ ننٹ کلاڈی کے شن (شریانوں کی خرابیاں)
C- ٹانگ کو جانے والی شریان کا بند ہو جانا

3- نظامِ انہضام کی اہم بیماریاں

11- بدہضمی اور پیٹ کے اوپر والے حصے میں درد
12- پتے کی پتھری
13- وقتی طور پر دست آنا (ایکوٹ ڈائیریا)
14- پیچش (کرانک ڈائیریا)

15- پیٹ کے نچلے حصے میں درد ہونا
16- پاخانے میں خون آنا

4- جگر کی بیماریاں

ایکوٹ وائرل ہیپاٹائٹس
کرانک ہیپاٹائٹس
الکحل ہیپاٹائٹس
سروسز آف لیور ہیپاٹک این سیفلو پیتھی
جگر کا کینسر

5- نظامِ اخراج کی بیماریاں

18- پیشاب کے راستوں کی انفیکشنز
19- پیشاب کی نالی کی انفیکشن
20- عورتوں میں ویجائینہ کی انفیکشن
21- گردے کی پتھری
22- گردوں کی سُوجن
23- ایکوٹ رینل فیلور (گردوں کا فیل ہو جانا)
24- کرانک رینل فیلور
25- پیشاب کے راستوں کا کینسر (گردوں اور مثانے کا کینسر)
26- پراسٹیٹ گلینڈ کی بیماریاں (پراسٹے ٹائی ٹس، پراسٹیٹ کا کینسر، پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا)

6- نظامِ تنفس کی بیماریاں

27- گلے کا پک جانا
28- زکام ہونا
29- سائی نس میں انفلے میشن ہو جانا یا درد ہونا
30- کان بہنا اور کان میں درد ہونا
31- نمونیا
32- خون تھوکنا
33- آبسٹرکٹو پلمونری ڈیزیز (برانکیل ایستھما، کرانک برانکائی ٹس، ایم فائی سیما)
34- پلیوریسی
35- پلمونری ایمبولزم
36- لنگ کینسر (پھیپھڑوں کا سرطان)
37- پھیپھڑوں کی ٹی۔ بی کی انفیکشن

7- خون کی اہم بیماریاں

38- خون کی کمی (انیمیا)
39- بلڈ کا کینسر (لیوکیمیاز)
40- ہاجکن ڈیزیز اور نان ہاجکن لمفوماز

8- اینڈوکرائین گلینڈز کی اہم بیماریاں

41- ذیابیطس شکری
42- ہائپوگلائی سیمیا
43- تھائی رائیڈ گلینڈ کی بیماریاں
44- ایڈی سن ڈیزیز

45- کشنگ سنڈ روم

9- ہڈیوں اور جوڑوں کی بیماریاں

46- ایک جوڑ کا درد

47- ایک سے زیادہ جوڑوں کا درد

48- کرانک آرتھرائی ٹس

49- کمر کا درد

50- بازو کا درد

51- ٹانگ میں درد

52- اوسٹیو پوروسس

53- رکٹس اور اوسٹیو ملے شیا

54- پے جیٹ ڈیزیز

10- نظام اعصاب کی بیماریاں

55- مرگی کے دورے

56- سردرد

57- فالج ہونا

58- جسم کی غیر نارمل حرکات

59- برین کی انفیکشن

60- سر چکرانا

61- برین ٹیومرز

62- بیلزپالسی (لقوہ)

63- ٹرائی جیمی نل نیورالجیا

64- ایک بازو کا سُن ہونا یا اس میں درد ہونا

65- ایک ٹانگ میں درد ہونا یا اس کا سُن

66- سرویکل سپانڈی لوسس

67- ہرپیز زوسٹر

68- پیری فرل نیوروپیتھی

11- اہم نفسیاتی بیماریاں

69- ڈیپریشن

70- اینگزائیٹی نیوروسس

71- سکی زو فرینیا (پاگل پن)

12- اہم وبائی امراض

72- ملیریا

73- ہیضہ

74- بے سلری ڈسنٹری

75- ایمبک ڈسنٹری

76- باچولزم

77- ٹی- بی

78- سالمونیلا کی انفیکشن

79- ای کولائی کی انفیکشن

80- پلیگ

81- ٹائی فس فیور

82- ربے بیز

83- لیپرسی (کوڑھ)

84- انفلوئنزا

85- ٹیٹ نس (کزاز)

13- پیٹ کے کیڑے

86- راؤنڈ ورم

87- ہک ورم

88- تھریڈ ورم (چونے)

89- ٹیپ ورم (کدو دانے)

14- اہم جنسی امراض

90- سوزاک

91- نان گانو کاکل یورے تھرائی ٹس

92- آتشک

93- ویجائینہ کی انفیکشن

94- پیل وک انفلے میٹری ڈیزیز

95- ہرپیز سمپلیکس کی انفیکشن

96- شنکرائیڈ

97- جنسی وارٹس

98- گرینیو لوما انگوائینیل

99- مولسم کون ٹیجیوزم

100- اہم جنس مردوں میں بیماریاں

101- نامردی

102- سرعت انزال

103- بانجھ پن

104- عورت کا جنسی تعلقات میں دلچسپی نہ لینا

15- بچوں کی اہم بیماریاں

105- چکن پاکس

106- خسرہ (میزلز)

107- ممپس (کن پیڑے)

108- کالی کھانسی

109- ٹائی فائیڈ فیور

110- بچوں کا فالج (پولیو)

111- ڈفتھیریا (خناق)

112- سکارلٹ فیور

113- نمونیا

114- درمیانے کان کی انفیکشن

115- ٹانسلائی ٹس

116- دست لگنا

16- عورتوں کی اہم بیماریاں

118- ڈس مینوریا

119- پری مین سٹرل سنڈ روم

120- مینوپاز (سن یاس)

121- یوٹرس کے ٹیومرز

122- یوٹرس کی اندرونی سطح کا کینسر

123- سرویکس کا کینسر

124- اینڈومیٹریوسس

125- غیر نارمل بلیڈنگ ہونا

126- ماہواری کا نہ آنا

127- جماع کے دوران درد ہونا

128- سن یاس کے بعد والی بلیڈنگ

129- سن یاس سے پہلے والی بلیڈنگ

130- یوٹرس کا پرولیپس ہونا

131- اووریز کی سسٹ

132- چھاتی کی سُوجن
133- ماہواری کا سائیکل
134- پریگننسی کے دوران الٹیاں آنا
135- پری اک لیمپ سیا
136- وقت سے پہلے ڈلیوری ہونا
137- ایکٹوپک پریگننسی
138- زچگی کے بعد والا بخار
17- دانتوں' کان' ناک' حلق کی بیماریاں
140- دانتوں کی بیماریاں
141- گلے کی بیماریاں
143- ناک کی بیماریاں
143- کان کی بیماریاں
18- آنکھ کی اہم بیماریاں
144- سفید موتیا
145- کالا موتیا
146- آنکھ کا سُرخ ہونا
147- کُکرے
148- شائی
149- کٹے زبان
19 (150) ایڈز کی بیماری
20 (151) کینسر
21 (152) روٹین چیک اپ

ایلوپیتھک میڈیکل پریکٹس

والیوم 1

ایڈیشن 1996-97

صفحے تقریباً 800 قیمت 225 روپے یہ کتاب اب دستیاب ہے۔

محصول ڈاک -/40 روپے

محصول ڈاک -/40 روپے

ایلوپیتھک میڈیکل پریکٹس

MEDICAL PRACTICE

مصنف :- ڈاکٹر جاوید اقبال ایم ڈی' ایف اے اے ای ایم (امریکہ)
اس کتاب کے مصنف امریکن ٹرینڈ سپیشلسٹ ہیں-

اس کتاب کے دو والیوم ہیں' دونوں والیوم کے 38 ابواب میں جسم کی سر سے لے کر پاؤں تک کی بیماریوں کی مکمل انفارمیشن اور مارکیٹ میں دستیاب جدید ترین ادویات سے ان کا علاج بیان کیا گیا ہے- ان ابواب میں عورتوں' بچوں اور جلد کی بیماریوں اور آنکھوں کان ناک حلق کی بیماریوں کو بھی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور ان کا جدید ترین علاج دیا گیا ہے-

الٹرا ساؤنڈ' کیٹ سکین' ایم- آر- آئی سکین اور ہر بیماری کی تشخیص کے لئے جدید ترین لیبارٹری ٹیسٹوں کے بارے میں مکمل انفارمیشن دی گئی ہے-

جسم کی اناٹومی فزیالوجی کو بیان کیا گیا ہے' اناٹومی کے رنگین فوٹو دیئے گئے ہیں- غرضیکہ اس کتاب میں وہ ہر انفارمیشن موجود ہے جو کہ روزمرہ کی پریکٹس کے لئے انتہائی ضروری ہے- اس انفارمیشن کے بغیر کوئی معالج صحیح طریقے سے پریکٹس نہیں کر سکتا- عام لوگوں کو بیماریوں کے بارے میں مکمل انفارمیشن حاصل کرنے کے لئے بھی یہ کتاب بہت مفید ثابت ہو گی- معالج صاحبین کو اس کتاب کے فائدے کی اہمیت صرف اس کتاب کو روزمرہ کی پریکٹس میں استعمال کرنے سے ہی معلوم ہو سکتی ہے- فہرست مضامین ملاحظہ کریں

خوبصورت کتاب' بہترین کاغذ' عمدہ چھپائی اور جلد
والیوم I 1994ء ایڈیشن' صفحے تقریباً 800' قیمت 200 روپے
والیوم II 1995ء ایڈیشن' صفحے تقریباً 850' قیمت 200 روپے
منگوانے کا پتہ
مکتبہ طبی شاہکار 20- فرسٹ فلور' مقدس پلازہ
فیاض روڈ (نزد دھنی رام روڈ)' نیو انارکلی' لاہور فون : 7321829 - 7122861

ایلوپیتھک میڈیکل پریکٹس (جلد اوّل)

(1) اناٹومی اور فزیالوجی' مریض کی ہسٹری لینے کا طریقہ

(2) مریض کا معائنہ کرنے کا طریقہ

(3) نیورالوجی

(4) امراض قلب

عام علامات' لیبارٹری ٹیسٹ (1) ہائی بلڈ پریشر (2) کارونری آرٹری ڈیزیز (3) انجائینہ پیکٹورس (دل کا درد) (4) ہارٹ اٹیک (5) ہارٹ کا فیل ہونا (6) ریومیٹک فیور (7) انفیکٹو اینڈو کار ڈائی ٹس (8) پیری کار ڈائی ٹس (9) پلمونری ہارٹ ڈیزیز (10) ایکوٹ پلمونری اڈیما (11) ہارٹ کے مسل کی سوجن (مائیکو کار ڈائی ٹس) (12) دل کی حرکات کی بے قاعدگی (13) دل کی پیدائشی بیماریاں

(5) بلڈ ویسلز اور وریدوں کی بیماریاں

(1) بڑی شریانوں کا بند ہونا (2) آرٹری کا ایک دم بند ہو جانا (3) برگر ڈیزیز (4) ٹاکایا سوز ڈیزیز (5) رے ناڈز ڈیزیز (6) ری فلیکس سمپے تھیٹک ڈسٹرونی (7) اے اورٹک ڈائی سیکشن (8) وریدوں کی بیماریاں (ڈیپ وین تھرامبوسس' سطح والی وریدوں کی سوجن)

(6) نظام تنفس

نظام تنفس کی اناٹومی' فزیالوجی' پلمونری ٹیسٹ' معائنہ کرنے کا طریقہ
(1) ایکوٹ برانکائی ٹس (2) نمونیہ (3) برانکیل استھما (4) ٹانسی لائی ٹس (گلے کی سوجن) (5) تپ دق (6) آبسٹرکٹو پلمونری ڈیزیز (7) برانکائی ایکٹیسس (8) تھوک میں خون آنا (9) پلوریسی (10) پلمونری ایمبولزم (11) پھیپھڑوں کا سرطان (12) نیومو تھوریکس (13) کھانسی (14) زکام (15) چھینکیں

(7) نظام انہضام

نظام انہضام اور جگر کی اناٹومی اور فزیالوجی' نظام انہضام کا معائنہ (1) خوراک کی نالی کا ورم (2) ہچکی (3) متلی اور قے (4) ورم معدہ (5) زخم معدہ اور بارہ انگشتی آنت کا ورم (6) بدہضمی (7) نفخ شکم (8) عدم اشتہا (9) معدے کا سرطان (10) دست (11) سپرو (12) قبض (13) ڈائی ورٹی کولائی ٹس (ورم عضلات کولن) (14) السریٹو کولائی ٹس (15) اپنڈے سائی ٹس (16) بواسیر (17) پیچش (18) پیری ٹونائی ٹس (19) اپر جی آئی بلیڈنگ (20) لوئر جی آئی بلیڈنگ (21) انتڑیوں کی آبسٹرکشن (22) اری ٹیبل باؤل سنڈروم (23) ریکٹم اور کولن کا کینسر (24) پاپس آف کولن

(8) جگر اور پتے کی بیماریاں

(1) جانڈس (یرقان) (2) وائرل ہیپاٹائٹس (3) کرانک ہیپاٹائٹس (4) سرہوسس آف لیور (جگر کی سختی) (5) بیلری سرہوسس (6) جگر کا سرہوسز بننے کی وجوہات (7) ہیپاٹک ایب سس (8) اینبک ایب سس آف لیور (9) کینسر آف لیور (10) پتے کا اکیوٹ ورم (11) پتے کا کرانک ورم (12) پتے کی پتھری (13) صفرا کی نالی کی پتھری (14) پرائمری سکلیروزنگ کولینجائی ٹس

(9) پینکریاز کی بیماریاں

(1) اکیوٹ پینکریا ٹائی ٹس (2) کرانک پینکریا ٹائی ٹس (3) کینسر آف پینکریاز

(10) نظام اخراج یا پیشاب کا نظام

نظام اخراج کی اناٹومی' فزیالوجی اور لیبارٹری ٹیسٹ (1) نظام اخراج کی انفیکشن (2) گردے کی پتھری (3) شدید سوزش گردہ (4) اکیوٹ رینل فیلیور (5) کرانک رینل فیلیور (6) جسم کی بیماریاں جو کہ گردوں پر بُرا اثر ڈالتی ہیں (7) گردوں کا کینسر (8) پراسٹیٹ گلینڈ کی بیماریاں (پراسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا' پراسٹے ٹائی ٹس) (9) کینسر آف پراسٹیٹ (10) پیشاب کے راستے کا بند ہو جانا

(11) اینڈوکرائین گلینڈز (بے نالی غدود) کا نظام

اینڈوکرائین گلینڈز کی اناٹومی اور فزیالوجی (1) تھائی رائیڈ گلینڈ کی بیماریاں (مکسے ڈیما' ہائی پر تھائی رائیڈزم' تھائی رائیڈائیٹس' یوتھائی رائڈ گائیٹر' تھائی رائیڈ گلینڈ کا کینسر) (2) پیرا تھائی رائیڈ گلینڈز کی بیماریاں (ہائپو پیرا تھائی رائیڈزم' ہائی پر پیراتھائی رائیڈزم) (3) پیچوٹری گلینڈ اور ہائپو تھیلامس کی بیماریاں (ہائپو پیچوٹری زم' ذیابیطس سادہ' سوڈیم کی لیول کم ہونا اور ایس آئی اے ڈی ایچ' ایکرو میگلی اور جائی گین ٹزم' پرو لیکٹن ہارمون کی لیول کا بڑھ جانا)

(4) ایڈرینل گلینڈ کی بیماریاں (اکیوٹ ایڈرینل ان سفی شن سی' ایڈی سن ڈیزیز' کشنگ سنڈروم' پرائمری ہائی پر ایلڈوسٹی روززم' فیوکرو موسائی ٹوما)

(5) فوطوں کی بیماریاں (ہائپو گونیڈزم' ٹیس ٹیز کے ٹیومرز)

(12) امراض خون

اناٹومی اور فزیالوجی (1) انیمیا (2) اے پلاسٹک انیمیا (3) نیوٹروپلی نیا (4) پالی سائی تھیمیا ویرا (5) مائی لو فائبروسس (6) لیوکیمیا (7) کرانک لمفو سائی ٹک لیو کیمیا (8) ہیری سیل لیوکیمیا (9) اکیوٹ لیوکیمیا (10) ہاجکن ڈیزیز (11) نان ہاجکن لمفوما (12) ملٹی پل مائی لوما (13) والڈن شارم میکرو گلوبلی نیمیا (14) ایڈیو پیتھک تھرامبو سائی ٹک پرپرا (15) تھرامبوٹک تھرامبو سائی ٹو پینک پرپرا (16) ہیمو فیلیا اے (17) ہیمو فیلیا بی (18) جگر کی خرابی کی وجہ سے خون کے جمنے کی خرابی

(13) جسم میں فلوئیڈز اور نمکیات کی بے قاعدگیاں

(سوڈیم کی لیول کم ہونا' سوڈیم کی لیول زیادہ ہونا' ذیابیطس سادہ' پوٹاشیم کم ہونا' پوٹاشیم زیادہ ہونا' فاسفورس کی لیول کا کم ہونا' فاسفورس کی لیول کا بڑھ جانا)

(14) بلڈ شوگر کی بیماریاں

(1) ذیابیطس شکری (2) شوگر کا کم ہونا (ہائپو گلائی سیمیا)

(15) لیبارٹری میڈ یسن

اس باب میں مختلف لیبارٹری ٹیسٹ کے بارے میں انفریشن دی گئی ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

(1) سی بی سی (2) ای ایس آر (3) پاخانے کا معائنہ (4) بلغم کا معائنہ (5) پیشاب کا معائنہ (6) ڈبلیو آر ٹیسٹ (7) گانوریا کے ٹیسٹ (8) بلڈ کلچرز (9) سیمن کا معائنہ (10) ٹیوبر کلین ٹیسٹ (11) الیکٹرولائیٹس (12) بی یو این (13) سیرم کریاٹی نین (14) بلڈ گلوکوز لیول (15) سیرم کیلشیم (16) سیرم فاسفیٹ (17) سیرم میگنیشیم (18) جگر کے ٹیسٹ (19) پروتھرامبن ٹائم (20) یورک ایسڈ (21) تھائی رائیڈ گلینڈ کے ٹیسٹ (22) پراسٹیٹ گلینڈ کی انزائمز (23) کولیسٹرول (24) سیرم ایمی لیزاور لائی پیز (25) سیرم اوسمو لیلٹی (26) سپائنل فلوئیڈ کا معائنہ

(16) اعصابی نظام کی اناٹومی

(17) نظام اعصاب کی بیماریاں

(1) سردرد (2) مرگی کے دورے (3) جسم میں غیر نارمل حرکت پیدا کرنے والی بیماریاں (رعشہ (پارکن سن ڈیزیز' اینشنل ٹریمرز' ولسن ڈیزیز' پرگریسو سپرانیو کلیرپالسی' گردن کا بار بار ایک طرف مڑ جانا' جسم کے ایک طرف کا متواتر حرکت کرتے رہنا' ریسٹ لیس لیگز سنڈروم' سیڈن ہیم کوریا) (4) چکر آنا (5) فالج (6) نروس سسٹم کی انفیکشن (7) برین ٹیومرز (8) بی نائین انٹرا کرینل ہائی پر ٹینشن (9) سر کی چوٹیں (10) کرینل نروز کی خرابیاں (11) یادداشت کی اور صحیح طرح جاگتے نہ رہنے کی خرابیاں (12) ڈی مائی لی نیٹنگ ڈیزیز (13) پیری فرل نروس سسٹم کی بیماریاں (اے ایل ایس' پروگریسو مسکولر ایٹروفی' پروگریسو بلبر پالسی' سپائنل مسکولر ایٹروفیز' سپائنل نرو روٹس کی بیماریاں' پیری فرل نروز کی بیماریاں' نیورو مسکولر جنکشن کی بیماریاں' عضلات (مسلز) کی بیماریاں)

(18) الٹرا ساؤنڈ

اس چیپٹر میں الٹرا ساؤنڈ' کیٹ سکین' ایم آر آئی سکین' ایکسرے' ای سی جی' ای ای

جی' بون سکین کی بہت ساری مختلف بیماریوں میں تصویریں شامل کی گئی ہیں اور ان ٹیسٹ کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

ایلو پیتھک میڈیکل پریکٹس

والیوم II

ایڈیشن 1996-97
قیمت 225 روپے

صفحے 835

یہ کتاب اب دستیاب ہے۔

محصول ڈاک -/40 روپے

ایلوپیتھک میڈیکل پریکٹس (جلد دوئم)

(19) امراض نفسیات (ذہنی امراض)

① ایڈ جسٹ منٹ ڈس آرڈرز ② نیوروسس (انگزائٹی نیوروسس' نیوراسس تھینیا' فوبک نیوروسس' آبسی سو کمپلو نیوروسس' ہسٹریا' ہائپو کونڈریاسس ③ سائیکوٹک ڈس آرڈرز (سکی زوفرینیا' پیرانائیڈ سٹیٹس) ④ سائیکو سومٹک ڈس آرڈرز ⑤ موڈ ڈس آرڈرز (گریف ری ایکشن' ری ایکٹو ڈیپریشن' ڈپریسو نیوروسس' اینڈو جینس ڈیپریشن' مینک ڈیپریسو کا مرض) ⑥ پرسنیلٹی ڈس آرڈرز (سکی زائیڈ' پیرا نائیڈ' ہسٹریکل' نار سسٹک' اینٹی سوشل' بارڈر لائین' اے وائیڈنٹ' ڈی پینڈنٹ' آبسی سو کمپلو' پیسو ایگریسو' سیڈ سٹک' سیلف ڈی فیٹنگ' سکی زائیڈ) ⑦ ڈرگ ابیوز ڈس آرڈرز (افیون اور دوسرے مرکبات' بھنگ' چرس اور حشیش' شراب خوری' نیند لانے والی ادویات' کوکین کا استعمال)

(20) جراثیموں سے پیدا ہونے والی بیماریاں

① ٹائی فائیڈ فیور ② کالرہ (ہیضہ) ③ سالمونیلوسس ④ بے سلری ڈسنٹری ⑤ ہوپنگ کف ⑥ ٹیٹ نس (کزاز) ⑦ ڈیفتھریا (خناق) ⑧ لیپروسی (کوڑھ) ⑨ پلیگ (طاعون) ⑩ ای کولائی بیکٹیریا کی انفیکشن ⑪ سٹرپٹو کاکل انفیکشنز ⑫ نیومو کاکل انفیکشنز ⑬ مے نن گو کاکل انفیکشنز ⑭ گانوریا (سوزاک) ⑮ سفلس (آتشک) ⑯ کلے میڈیا ٹریکو میٹس کی انفیکشن ⑰ گرینیو لوما انگوائینیل ⑱ شکرائڈ ⑲ ٹائی فس فیور ⑳ ری لیپ سنگ فیور ㉑ بروسیلوسس ㉒ تپ دق

(21) وائرسز سے پیدا ہونے والی بیماریاں

① پولیو مائی لائی ٹس ② ریبیز ③ ممپس ④ میزلز ⑤ سمل پاکس ⑥ چکن پاکس ⑦ ہیپاٹائیٹس ⑧ ڈینگو فیور ⑨ ییلو فیور ⑩ آربو وائرل این سیفے لائیٹس ⑪ وائرل ہیمو رہیجک فیور

(22) پھپھوندیوں سے لگنے والی بیماریاں

(1) کینڈی ڈیاسس (2) کرپٹو کوکوسس (3) ہسٹو پلازموسس (4) ایکٹی نومائی کوسس (5) ایسپرجیلوسس (6) میوکورمائی کوسس (7) رنگ ورم

(23) دیگر ایجنٹس سے پیدا ہونے والی بیماریاں

(1) ملیریا (2) امی بائے سس (خونی پیچش) (3) ٹرائی پینو سومائے سس (4) لیش مینائے سس (5) ٹاکسو پلازموسس (6) جیارڈیاسس (7) ٹرائی کومونائے سس

پیٹ کے کیڑے

(1) راؤنڈ ورم (2) ہک ورم (3) کدو دانے (4) فلی لے ریاسس (5) ٹریکی نوسس (6) تھریڈ ورم (7) گینی ورم (8) ایکی نوکوسس (9) شسٹو سومائے سس

(24) اینٹی بائیوٹکس اور انفیکشن کو دور کرنے والی دوسری ادویات

(1) پنسلین جی (2) پینی سیلی نیز ری زسٹنٹ پنسلین (3) براڈ سپیکٹرم پنسلین (4) سیفیلو سپورنیز (5) بیٹا لیکٹم اینٹی بائیوٹکس (6) امینو گلائیکو سائیڈز (7) کلنڈا مائی سین (8) کلورم فنی کال (9) سلفونا مائیڈز (10) ٹرائی میتھوپرم (11) ٹیٹرا سائی کلینز (12) اریتھرومائی سین (13) وینکو مائی سین (14) میٹرونیڈا زول (15) ری فیم پن (16) ٹیسپیک ٹینومائی سین (17) فلورو کوئینولونز (18) پیشاب کی انفیکشن کو دور کرنے والی ادویات

(25) عضلات کی بیماریاں

(1) پٹھوں کا کھنچ جانا (2) عضلات کا پھڑکنا (3) عضلات میں درد (4) سیرم میں سی پی کے' انزائم کا بڑھ جانا۔

(1) پولی مائیو سائی ٹس اور ڈرمیٹو مائیو سائی ٹس (2) فائبرو مالجیاز (3) پولی مالجیا ریومیٹیکا (4) عضلات کی انفیکشن (5) برسائی ٹس اور ٹینڈ نیائی ٹس (6) میٹا بالک مائیو پیتھیز (7) مسکولر ڈسٹرافیز

(26) ہڈیوں اور جوڑوں کی بیماریاں

(A) اوسٹیو آرتھرائی ٹس (B) ریوماٹیئڈ آرتھرائی ٹس (C) گاؤٹ (D) اینکی لوزنگ سپانڈی لائی ٹس (E) رائیٹرز سنڈ روم (F) سوریاٹک آرتھرائی ٹس (G) این ٹیرو پیتھک آرتھرائی ٹس (H) ٹینس ایلبو (I) فروزن شولڈر (J) برسائی ٹس (K) ٹریگر فنگر (L) ڈیو پیوٹرن کنٹریکچر (M) ا نیفکٹس آرتھرائی ٹس

(27) کولیجن واسکولر ڈیزیز اور واسکیولائی ٹس

(1) لیوپس اری تھی مے ٹوسس (2) رے ناڈز فینامے نن (3) سکلیروڈرما (4) پولی آرٹرائی ٹس نوڈوسا (5) ویگے نر گرینیو لومیٹوسس (6) جائی اینٹ سیل آرٹرائی ٹس (7) تاکایاسوز آرٹرائی ٹس (8) ہائی پر سینسی ٹیویٹی انجائی ٹس (9) ریوماٹیئڈ آرتھرائی ٹس

(28) سمیات اور تریاق

(1) افیون (2) آرسینک (3) سیانائیڈ (4) نیند لانے والی ادویات سے پوائزننگ (5) ڈے ٹیورا (دھتورا) (6) پارہ (7) لیڈ (سیسہ) (8) فاسفورس (9) سٹرکنین (10) نکوٹین (11) کافور (12) تیزاب (13) الکلیز (14) آرگینو فاسفورس کمپاؤنڈز (15) بھنگ' چرس' کوکین' الکحل' ایمفیٹامینز (16) مٹی کے تیل کی پوائزننگ (17) پٹرول (18) کلوروفارم پوائزننگ (19) کاربن مونو آکسائیڈ پوائزننگ (20) دھوئیں کی پوائزننگ (21) آئیسوپروپائیل الکحل (22) میتھانول (23) اسپرین کی پوائزننگ (24) میتھا تیلیا (25) ڈی ڈی ٹی پوائزننگ (26) سونے کے مرکبات (27) صابن اور ڈیٹرجنٹ کی پوائزننگ (28) زہریلے کیڑوں مکوڑوں یا جانوروں کا کاٹنا

(29) طبعی اثرات کی بیماریاں

(1) دھوپ سے جل جانا (2) دھوپ میں بیٹھنے کے بُرے اثرات (3) ہیٹ سٹروک (4) ہیٹ ایگزاشن (5) ہائپو تھرمیا (6) بجلی سے جلنا (7) موشن سک نس (8) پانی میں ڈوب جانا (9) پہاڑوں کی بیماری

(30) ایڈز کی بیماری

(31) کینسر کی بیماری

(32) منہ اور دانتوں کی بیماریاں

(1) دانتوں میں کیڑا لگنا (2) ٹوتھ ایب سس (3) پائیوریا (ماسخورہ) (4) منہ میں سفید رنگ کے دھبے ہو جانا (5) منہ میں زخم بن جانا (6) فورڈائیگس ڈیزیز (7) بے سیٹ سنڈروم (8) ہرپیز سمپلیکس کی انفیکشن (9) وِنسنٹس انجائینہ (10) جیوگرافک زبان (11) ہموار زبان (12) منہ کا خشک رہنا

(33) آنکھوں کی بیماریاں

آنکھ کی اناٹومی (1) کیٹاریکٹ (سفید موتیا) (2) گلاؤ کوما (کالا موتیا) (3) کن جنکٹائی وائی ٹس (4) ٹرے کوما (ککرے) (5) کیراٹائی ٹس (6) کارنیل ابریژن (7) کارنیل السرز (8) سکوینٹ (بھینگا پن) (9) آنکھ کا باہر کی طرف ابھر آنا (10) سٹائی (11) پپوٹوں کی سوجن (12) کٹے زبان (13) ڈیکرو سٹائی ٹس (14) آریٹ کی انفیکشن (15) چین آفتھل مائی ٹس (16) یووی آئی ٹس (17) ٹوسس (18) نس ٹیگ مس (آنکھوں کو جھٹکے لگنا) (19) بینائی کی خرابیاں (20) رنگوں کا نظر نہ آنا (21) اندھراتا (22) آنکھوں کو حرکت دینے والے عضلات کی خرابیاں (23) ریٹ نا کا الگ ہو جانا (24) واسکیولر ریٹ نو پیتھی (25) میکولر ڈی جنریشن (26) ریٹ نائی ٹس پگمن ٹوزا (27) آپٹک ایٹروفی

(34) کان' ناک اور حلق کی بیماریاں

کان کی بیماریاں (1) اوٹائی ٹس ایکسٹرنا (2) کان میں میل جمع ہو جانا (3) بے لیگنٹ ایکسٹرنل اوٹائی ٹس (4) بی نائین ٹیومرز آف اریکینل (5) کان کا کینسر (6) بہرہ پن (7) اوٹائی ٹس میڈیا (8) مس ٹائے ڈائی ٹس (9) آٹو سکلیروسس (10) لے برینتھائی ٹس (11) مینیرز ڈیزیز (12) موشن سک نس

ناک اور پیرا نیزل سائی نسز کی بیماریاں

(1) سیپ ٹم کا ٹیڑھا ہو جانا (2) سائینو سائی ٹس (3) نیزل پالپس (4) نکسیر (5) اڈی نائیڈ ہائی پر ٹرافی (6) نیزل پے پی لوما (7) آواز کا ناک سے آنا (8) زکام لگنا (9) نیزوفیرنجیل اور سائی نسز کا کینسر

حلق اور گلے کی بیماریاں

(1) گلے کا پک جانا (2) ٹانسی لائی ٹس (3) گلے میں ایب سس بن جانا (4) لے رینجائی ٹس (5) ووکل کارڈز پالپس اور نوڈیولز (6) ووکل کارڈ کا کام نہ کرنا (7) سکوامس سیل کاری نوما آف لے رنکس

(35) عورتوں کی بیماریاں

(1) حمل ٹھہرنا (2) وضع حمل (لیبر) (3) دوران حمل تخت الٹیاں آنا (4) اباشن (5) بار بار ہونے والا اباشن (6) ایکٹوپک پریگننسی (7) اک لیمپ سیا (8) پلے سینٹا پری ویا (9) ایب رپشو پلے سینٹا (10) ہائیڈیٹی فارم مول (11) پریگننسی کے دوران کارڈیو واسکیولر ڈیزیز (12) دوران حمل ذیابیطس شکری کی وجہ سے پیچیدگیاں (13) چھاتیوں سے دودھ کا غیر نارمل نکلنا (14) وقت سے پہلے ہونے والی لیبر (15) ا۔مینوٹک سیک کی جھلیوں کا پھٹ جانا (16) زچگی کے بعد والا بخار (17) چھاتیوں کی سوجن (18) ویجائینہ کی انفیکشن (19) اوویرین سسٹ (20) ماہواری کا درد سے آنا (21) ماہواری شروع ہونے سے پہلی والی خرابیاں (22) یوٹرس کی دیواروں میں ٹیومرز (23) اینڈو میٹریوسس (24) پیلوس میں انفیکشن ہو جانا (25) مینوپاز (سن یاس) (26) بانجھ پن (27) ماہواری کا نہ آنا (28) مینوپاز سے پہلے ماہواری کا غیر نارمل آنا (29) ڈس فنکشنل یوٹرائین بلیڈنگ (30) مینوپاز (سن یاس) کے بعد والی بلیڈنگ (31) سرویکس کا ڈس پلیزیا (32) سرویکس کا کینسر (33) سرویکس کے پالپس (34) اینڈومیٹریم کا کینسر (35) یوٹرس کا پرولیپس ہو جانا (36) ویجائنل ہرنیا (37) اوویری کے ٹیومرز (38) جماع کے دوران درد ہونا (39) برتھ کنٹرول کے طریقے

(36) اہم اپریشن اور پروسی جرز

اس باب میں عام ہونے والے اپریشن اور پروسی جرز کو بیان کیا گیا ہے۔ ایسے 72

پروسی جرز کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

(44) بچوں کی بیماریاں

(1) بچوں کی نشوونما (2) بچوں کی فیڈنگ (3) قبض ہونا (4) پیشاب نکل جانا (5) ناک' گلے اور حلق کی بیماریاں (6) نمونیا (7) سسٹک فائبروسس (8) ٹیٹرالوجی آف فیلٹ (9) ایٹریل سیپ ٹل ڈی فیکٹ (10) پیٹنٹ ڈکٹس آرٹریوسس (11) کوآرکٹیشن آف اے اورٹا (12) چھوٹے بچوں کا اچانک مرجانا (13) تھائی رائیڈ گلینڈ کا کم کام کرنا (14) تھائی رائیڈائی ٹس (15) نمونیا (16) اریتھرو بلاسٹوسس فی ٹے لس (17) انی میا اور اے نجیواڈیما (18) انیما فلیکس (19) ریومیٹک فیور (20) دست آنا (21) چکن پاکس (22) کن پیڑے (ممپس) (23) میزلز (خسرہ) (24) روبیلا (جرمن میزلز) (25) پیدائشی روبیلا سنڈ روم (26) ڈفتھیریا (خناق) (27) کالی کھانسی (28) ٹائی فائیڈ فیور (29) رائی سنڈروم (30) پائیلورک سٹی نوسس (31) ایکوٹ اپنڈے سائی ٹس (32) ان ٹس سیپ شن (33) ڈپریشن کا ہونا (34) پیدائشی ٹوسس (35) سٹرے بیس مس (بھینگا پن) (36) بچوں میں برین انفیکشنز (37) بچوں میں عضلات کی بیماریاں (38) مینٹل ری ٹارڈیشن (39) سیری برل پالسی (40) ہائیڈرو سیفے لس (سر میں پانی بھر جانا) (41) بخار کے دوران ہونے والی سیزرز (42) بچپن کے دوران سیزرز ہونا (43) بچپن میں سردرد ہونا (44) بچپن میں ویکسی نیشن کے ٹیکے لگانا

(38) جلد کی بیماریاں

(1) ہرپیز سمپلیکس (2) ہرپیز زوسٹر (3) ایکزیما (چھاجن) (4) امپے ٹائیگو (5) سکے بیز (6) وارٹس (مسے) (7) ٹینیا کورس (8) ٹینیا کیپی ٹس (9) ٹینیا کارپورس (10) ٹینیا ورسی کلر (11) سوریاسس (چنبل) (12) بالوں کا گر جانا (ایلوپے شیا اے ریٹا) (13) سی بورک کیراٹوسس (14) سکن ٹیگ (15) بالوں کا گر جانا (اینڈرو جینک ہیرلاس) (16) پریشانی کی وجہ سے بال گر جانا (17) منہ میں السرز (18) پھنسی (19) اپچی ڈرمائیڈ سسٹ (21) مولسم کونٹے جیوزم (21) پوئیزن آئیوی (22) کی لائیڈ (23) بیزل سیل کارسی نوما ۔

(24) میلے نوما (25) ہائیوز (26) لیوپس (27) کارپوسی سارکوما (28) کوڑھ (29) ایکنی

… سیا (30) ایکنی و لگیرس (31) ی لازما (چہرے پر سیاہیاں پڑنا) (32) فریکلز

ایلو پیتھک ڈرگز تھراپی

DRUGS THERAPY

مصنف ڈاکٹر جاوید اقبال ایم۔ یف اے اے ای ایم (امریکہ)

اس کتاب میں جسم کے ہر نظام کی مختلف بیماریوں میں استعمال ہونے والی موجودہ اور جدید ترین عام استعمال ہونے والی ادویات کے بارے میں انفرمیشن دی گئی ہے۔ ہر دوائی کے بارے میں پوری انفرمیشن دی گئی ہے

کہ دوائی کن بیماریوں میں اور کس مقدار میں استعمال کی جاتی ہے دوائی کے برے اثرات کون سے ہیں۔ کن مریضوں میں ان کا استعمال کتنا عرصہ استعمال کرانا چاہیے اور استعمال کراتے ہوئے کن باتوں کا دھیان رکھنا چاہیے اس کے علاوہ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یہ دوائیاں پاکستان میں کس شکل میں اور کن مختلف ناموں سے ملتی ہیں۔ دوائیوں کے الرجک ری ایکشن کون سے ہیں اور کن ادویات کے ساتھ ان کو اکٹھا نہیں استعمال کرانا چاہیے۔ غرضیکہ اس کتاب میں وہ ہر انفرمیشن موجود ہے۔ جس کا ہر معالج کو کوئی دوائی استعمال کرانے سے پہلے پتہ ہونا چاہیے۔ مریضوں کا صحیح طریقے سے علاج کرنے کے لئے اس کتاب میں موجود انفرمیشن کا پتہ ہونا انتہائی ضروری ہے۔

یہ کتاب انشاء اللہ اپریل 1996ء میں دستیاب ہوگی اپنی کاپی آج ہی آرڈر کریں۔

قیمت -/450 روپے

منگوانے کا پتہ:-

مکتبہ طبی شاہکار

20- فرسٹ فلور مقدس پلازہ

فیاض روڈ (نزد دھنی رام روڈ) نیو انار کلی لاہور

فون 7122861-7321829

شاد دواخانے کی ادویات کی لسٹ

اینڈ

ادارہ طبی شاہکار کی کتابوں کی لسٹ

شاد دواخانے کی ادویات کی لسٹ

۱۔ الماسوزر سپیشل — Al Masozar Special

یہ میڈیسن بہت ہی قیمتی ادویات سے تیار کی جاتی ہے یہ اندرونی طور پر مرض کو مکمل طور پر ختم کر دیتی ہے اس کے کورس کے بعد نامردی کی شکایت بالکل ختم ہو جاتی ہے منی گاڑھی ہو جاتی ہے جس کے باعث جماع میں کافی ٹائم لگتا ہے اور اس کے استعمال سے منی کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جس کے باعث ایک بار انزال کے تھوڑی دیر بعد ہی دوبارہ مرد جماع کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ یہ ایک بہت ہی حیرت انگیز دوا ہے اس سے بھوک بھی خوب لگتی ہے اعصابی کمزوری بھی ختم ہو جاتی ہے چہرے کی رنگت بھی سرخ و سفید ہو جاتی ہے اور جسم میں بے پناہ طاقت آ جاتی ہے یہ ایک ماہ کا کورس ہے قیمت ایک کورس ۳۰۰ روپے۔

۲۔ طلاء افلاطون خاص — Tila Aflatoon Khas

یہ بیرونی استعمال کے لئے نایاب طلاء ہے اس کے صرف تین دفعہ استعمال سے ہی عضو تناسل کی تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں جس کے باعث اس میں غضب کی سختی آ جاتی ہے اور یہ مایوس مریض کے خوابوں کو حقیقت کا رنگ دیتا ہے یہ ایک لاجواب تحفہ ہے جس میں ڈھیلا پن ٹیڑھا پن ختم ہو جاتا ہے۔ قیمت ایک شیشی ۲۰۰ روپے۔

۳۔ طلاء افلاطون الماسی — Tila Aflatoon Almasi

یہ ناکامیوں کی طرف سفر کرنے والے مریض کو فوری طور پر کامیابی دے کر اس کو ایک قابل فخر مرد بنا دیتا ہے یہ اپنی اعلیٰ خوبی کے باعث بیرونی طور پر بے پناہ اور ناقابل برداشت انتشار پیدا کرتا ہے یہ عام بازاری طلاؤں سے بالکل ہی مختلف ہے جو جلد کو بالکل نقصان نہیں دیتا بلکہ اس کے سو فیصد فائدے ہی فائدے ہیں۔ قیمت ایک شیشی ۱۰۰ روپے۔

۴۔ افلاطون مساج کا تیل — Aflatoon Massage Ka Tail

اس کے ایک ماہ استعمال سے عضو تناسل کی کمزور اور خراب شریانوں میں دوبارہ نئی زندگی کی لہر دوڑ جاتی ہے اور عضو تناسل کی رکی ہوئی نشوونما دوبارہ شروع ہو جاتی ہے جس کے باعث ایک نامکمل مرد ایک مکمل مرد بن جاتا ہے اس تیل کے مساج سے پتلا پن، چھوٹا پن، ڈھیلا پن، ٹیڑھا پن ختم ہو جاتا ہے اور عضو تناسل کی جڑ بہت مضبوط اور موٹی ہو جاتی ہے۔ جس کے باعث عضو تناسل میں بے انتہا طاقت اور خوبصورتی آ جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کا کورس ۳۰۰ روپے۔

۵۔ سپر مینو — Super Meno

یہ ان مریضوں کے لیے ہے جو معمولی سے خیال کے ساتھ اور پیشاب کے ساتھ منی کو خارج ہوتا دیکھتے رہتے ہیں اس کے کورس کے بعد یہ مرض بالکل ختم ہو جاتا ہے اس کے علاوہ یہ مرض بھی بالکل ختم ہو جاتے ہیں مثلاً پیشاب کا بار بار آنا، پیشاب کا جلن کے ساتھ آنا، پیشاب سے فارغ ہونے کے بعد پیشاب کے قطروں کا آنا اور پیشاب کا پیلی رنگت میں آنا، جریان اور احتلام وغیرہ قیمت ایک کورس ۱۰۰ روپے۔

۶۔ شاد بے مثل معجون اور کیپسولز — Shad Be-Missal Maujoon or Capsules

یہ کورس بہت ہی اچھی ادویات سے تیار کیا جاتا ہے اس کا استعمال منی کو شہد کی طرح گاڑھا کر دیتا ہے اور اولاد پیدا کرنے والے سپرمز میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سرعت انزال، ذکاوت حس، احتلام، جریان کی شکایت بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ جسمانی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ چہرے کی رنگت میں سرخی پیدا ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک کورس ۳۰۰ روپے۔

۷۔ لیوکو کارڈیل — Leco Cardial

یہ صرف عورتوں کے استعمال کے لیے ہے اس کے کورس کے بعد سیلان الرحم (لیکوریا) حمل کا نہ ٹھہرنا یا حمل کا عموماً ضائع ہو جانا حیض کا درد سے آنا کمر میں درد حیض کی خرابیاں وغیرہ اس کورس کے بعد یہ تمام تکلیفیں ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتی ہیں۔ ایک کورس ۳۰۰ روپے۔

۸۔ نرینہ کیپسولز — Nareena Capsules

یہ دو قسم کی ادویات پر مشتمل کورس ہے نمبر(۱) گرینڈ Y کیپسولز یہ آٹھ دن کا

کورس مرد کو بچے کی خواہش سے دو ماہ مکمل کرنا پڑتا ہے۔ جس سے مرد کی منی میں Y سپرمز کی مقدار کا اضافہ ہو جاتا ہے چونکہ مرد کے Y سپرم اور عورت کے X انڈے سے لڑکے پیدا ہونے کے چانسز یقینی ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کیپسولز سے مرد کے سپرمز میں Y سپرمز کا اضافہ ہو جاتا ہے اور خاص قسم کی میڈیسن عورت کو حمل کے دوسرے اور تیسرے ماہ کے درمیانی ہفتے کے دوران ۳ دن استعمال کروانی پڑتی ہے۔ اس سے لڑکا پیدا ہونے کے چانسز میں کافی اضافہ ہو جاتا ہے اور انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔
ایک مکمل کورس ۳۰۰ روپے۔

۹۔ درد شکن Dard-e-Shikan

یہ جسمانی طور پر پرانے سے پرانے درد کو جڑ سے ختم کر دیتی ہے۔ دو گولیوں کے استعمال سے افاقہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اعصابی نظام ٹھیک ہو جاتا ہے جوڑوں کا درد گنٹھیا کو ختم کر دیتی ہے جسم تمام دردوں سے پاک ہو جاتا ہے اور انسان اپنے آپ کو سارا دن ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے۔ قیمت فی کورس ۱۰۰ روپے۔

۱۰۔ پائلز پلز Piles Pills

یہ پرانی سے پرانی خونی و بادی بواسیر کو ہمیشہ کے لئے جڑ سے ختم کر دیتی ہے اس کے استعمال کے فورا ساتھ ہی جلن، درد اور خون کا خارج ہونا ختم ہو جاتا ہے پائلز کے کورس میں اندرونی کھانے کے لئے کیپسولز ہوتے ہیں اور بیرونی مسوں کو ختم کرنے کے لئے مرہم ہوتی ہے۔
قیمت کیپسول + مرہم ۱۰۰ روپے

۱۱۔ اکسیر تبخیر معدہ معجون

Akseer Tabkheer Mehdha Maujoon

اس کے استعمال سے آلسر یعنی معدے کا زخم معدے کی جلن گیس تیزابیت، قبض، بدہضمی معدے کا درد ہمیشہ کے لئے دور ہو جاتا ہے اور تمام مرض مکمل طور پر ختم ہو جاتے ہیں۔ فی کورس قیمت ۲۰۰ روپے

۱۲۔ شاد بے مثال تیل Shad Be-Missal Tail

اس کے استعمال سے بالوں کا تیزی سے سفید ہونا بالوں کا گرنا خشکی سکری یا بالچڑ کا مرض بالکل ختم ہو جاتا ہے بال بہت لمبے گھنے اور خوبصورت ہو جاتے ہیں کمزور بال بہت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ قیمت ایک بوتل ۱۰۰ روپے۔

۱۳۔ سپر گولڈن الماس کیپسول Super Golden Almas Capsule

یہ صرف ان مردوں کے لئے ہے جن کی عنقریب شادی ہونے والی ہو یا جن کی نئی نئی شادی ہو چکی ہو اور وہ جماع میں ناکام ہو چکے ہوں یہ کیپسول وقتی طور پر یقینی کامیابی کے لئے بہت موزوں ہے۔ ایک کیپسول کا اثر ایک ہفتے تک رہتا ہے۔
فی کیپسول ۱۰۰ روپے
نوٹ (یہ میڈیسن صرف معالج کے لیٹرپیڈ پر تجویز کرنے پر ملے گی)

۱۴۔ کلینوفر سکن کیور کریم Cleanophar Skin Cure Cream

اس کے چند دن استعمال سے ہی چہرے کی رنگت سفید اور گلابی مائل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ چہرے پر بدنما داغ دھبوں اور چھائیوں کو کیل مہاسوں کو جلد ختم کر دیتی ہے اس کے ساتھ اندرونی طور پر بیماری کو دور کرنے کے لئے کیپسول بھی ہیں۔ جس کے باعث دوبارہ یہ مرض نہیں ہوتے۔
کلینوفر کریم + کیپولز قیمت ایک ٹیوب 80 روپے

۱۵۔ کلینوفر مرہم Cleanophar Ointment

یہ بیرونی طور پر جسم کی تمام جلدی امراض کو فورا دور کر دیتی ہے۔ یہ ایک خاص ایجاد ہے جس سے بواسیری مسے جلن خارش چنبل ایگزیما خراب سے خراب زخم پھوڑے چہرے کے دانے عورتوں اور مردوں کی مخصوص کی خارش کو بہت جلد ہمیشہ کے لئے دور کر دیتی ہے اس مرہم کا ہر گھر ہر کلینک میں موجود ہونا بہت ہی ضروری ہے۔ قیمت ایک ٹیوب 80 روپے

منگوانے کا پتہ:- شاد دواخانہ ۲۰ فرسٹ فلور مقدس پلازہ فیاض روڈ
(نزد دھنی رام روڈ) نیو انار کلی لاہور۔ فون نمبر 7321829 – 7122861

Scanned with CamScanner

فہرست مضامین

[illegible] ادویات

- ۱- مرگی کی بیماری میں استعمال کی جانے والی ادویات 3
- 2- پارکن سن ڈیزیز (رعشہ) میں استعمال کی جانے والی ادویات 23
- 3- مائیگرین ہیڈ ایکس (دردِ شقیقہ) میں استعمال کی جانے والی ادویات 34
- 4- عضلات کی سختی کو کم کرنے والی ادویات 47
- 5- فالج کے اٹیکس کو روکنے والی ادویات 58
- 6- دماغ کے اندر بڑھے ہوئے پریشر کو کم کرنے والی ادویات 68
- 7- ای سینشل ٹریمرز کو کنٹرول کرنے والی ادویات 73
- 8- ڈس ٹونیاز کا علاج کرنے والی ادویات 75
- 9- سر چکرانے کو ٹھیک / روکنے والی ادویات 79
- 10- ریسٹ لیس لیگز سنڈروم میں استعمال کی جانے والی ادویات 81
- 11- دماغ کی وائیرل انفیکشنز کو کنٹرول کرنے والی ادویات 83
- 12- بیکٹیریل مے نن جائٹس کا علاج کرنے والی ادویات 88
- 13- مائیس تھینیا گریوس کا علاج کرنے والی ادویات 90
- 14- نیورو سائیکاٹرک ڈیزیز میں استعمال کی جانے والی اینٹی سائیکوٹک ڈرگز 97
- 15- مائیو ٹونیا کا علاج کرنے والی ادویات 106
- 16- ے گلنٹ ائی پر قرک سنڈروم کا علاج کرنے والی ادویات 100
- 17- ملٹی پل سکلروسس میں استعمال کی جانے والی ادویات 102
- 18- ڈی مینشیا میں استعمال کی جانے والی ادویات 106
- 19- ٹرائی جیمی نل نیورالجیا میں استعمال کی جانے والی ادویات 109
- 20- ایپی لیپٹک سیژرز میں استعمال کی جانے والی ادویات 109
- 21- نیند لانے والی ادویات 111
- 22- دماغی افعال کو تیز کرنے والی ادویات 123
- 23- پریشانی کو دور کرنے والی ادویات (اینٹی اینگزائیٹی ڈرگز) 127
- 24- پاگل پن کو دور کرنے والی ادویات 138
- 25- ڈپریشن کو دور کرنے والی ادویات (اینٹی ڈپریسنٹ ڈرگز) 155

[illegible] دور کرنے والی ادویات

- A- نان سٹیرائیڈل اینٹی انفلیمیٹری ڈرگز 181
- B- نان نارکوٹک انیلجیسک اور اینٹی پائریٹک ڈرگز 201
- C- نارکوٹک اور اوپی آئیڈ انیلجیسک ڈرگز 225

[illegible]

- 1- بلڈ پریشر کو کم کرنے والی ادویات 241
  - A- بیٹا بلاکر ڈرگز 241'280
  - B- کیلشیم چینل بلاکر ڈرگز 288'254
  - C- ایس ٹن بیٹرز ڈرگز 261
  - D- پیشاب لانے والی ادویات (ڈائیوریٹکس) 269
  - E- بلڈ پریشر کو کم کرنے والی ادویات 280
- 2- دردِ قلب (انجائنہ پیکٹورس) کو دور کرنے والی ادویات 288
- 3- شریانوں کو پھیلانے والی ادویات 293
- 4- خون میں کولیسٹرول اور لپڈز کو کم کرنے والی ادویات 299
- 5- دل کے اریدمیاز کو کنٹرول کرنے والی ادویات 305
- 6- دل کے افعال کو بہتر کرنے والی ادویات 319

نظام [illegible] استعمال [illegible] والی ادویات

- ۱- سانس کی نالیوں کو پھیلانے والی ادویات 323
- 2- ان ہیلیشن کے ذریعے استعمال کرنے والی سانس کی نالیوں کو پھیلانے والی ادویات 335
- 3- خشک کھانسی کو بند کرنے والی ادویات 341
- 4- بلغم والی کھانسی کو بند کرنے والی ادویات 347
- 5- نزلہ زکام کو بند کرنے والی ادویات 362

نظام انہضام میں استعمال ہونے والی ادویات 369

- A- معدے اور ڈیوڈینم کے السرز کو ٹھیک کرنے والی ادویات 371
- B- معدے کی تیزابیت اور پیٹ میں گیس کو کم کرنے والی ادویات 379
- C- دستوں کو روکنے والی ادویات 391
- D- قبض کو دور کرنے والی ادویات 400
- E- ہاضمے کو ٹھیک کرنے والی ادویات 407
- F- متلی اور قے کو روکنے والی ادویات 409
- G- پیٹ کے اندر درد اور مروڑوں کو ٹھیک کرنے والی ادویات 419
- H- بواسیر میں مقامی طور پر استعمال کرانے والی ادویات 430
- I- مقعد میں مقامی طور پر لگانے والی ادویات 431

[illegible] اور [illegible] والی [illegible]

- A- خون کو پتلا کرنے والی اور اینٹی پلیٹ لیٹس ڈرگز 435
- B- خون کو منجمد کرنے والی اور اینٹی ہیمو ریجک ڈرگز 442
- C- انیمیا کو دور کرنے والی ادویات 446

[illegible]

- A- پنسلین جی 455
- B- براڈ سپیکٹرم پنسلین 458
- C- پی نی سی لینیزری زسٹنٹ پنسلین 465
- D- امینو گلائیکو سائیڈز ڈرگز 466
- E- سیفالو سپورنز ڈرگز 471
- F- کوئینولونز 486
- G- ٹیٹرا سائیکلینز 493
- H- کلورم فینی کال 501 / 498
- I- ٹرائی میتھو پرم 501
- J- میکرولائیڈز اور دوسری ادویات 505
- K- سلفونامائیڈز 513
- L- اینٹی فنگل ڈرگز 515
- M- بیٹا لیکٹم اینٹی بائیوٹکس 522

[illegible] والی ادویات 530
[illegible] علاج کرنے والی ادویات 532

- A- ایمیبک انفیکشنز کا علاج کرنے والی ادویات 533
- B- ملیریا کا علاج کرنے والی ادویات 538
- C- پیٹ کے کیڑوں کا علاج کرنے والی ادویات 545

[illegible] والی ادویات 551
[illegible] 558
[illegible] والی ادویات 567

- A- ویکسینز 568
- B- امیونوگلوبیولینز اور اینٹی سیرم 580
- C- امیونو سپریسو ڈرگز 585

[illegible] اور حلق کی بیماریوں میں استعمال ہونے والی ادویات

- A- کان کی خرابیوں کا علاج کرنے والی ادویات 590
- B- ناک کی خرابیوں کا علاج کرنے والی ادویات 595
- C- گلے کی خرابیوں کا علاج کرنے والی ادویات 599

[illegible] استعمال کی جانے والی ادویات 602

- A- آنکھوں کی انفیکشن کا علاج کرنے والی ادویات 603
- B- آنکھوں کی سوجن اور انفلیمیشن کو کم کرنے والی ادویات 611
- C- گلوکوما (کالا موتیا) میں استعمال کی جانے والی ادویات 617
- D- آنکھوں کی پتلی کو پھیلانے والی ادویات 623
- E- دوسری ادویات 626

جلدی بیماریوں میں استعمال کی جانے والی ادویات 628

A- جلد کی بیکٹیریل انفیکشن کا علاج کرنے والی ادویات 629
B- جلد کی انفیکشن کو دور کرنے والی ادویات جن میں کارٹی کوسٹی رائیڈ شامل ہے۔ 632
C- جلد پر استعمال کی جانے والی سٹی رائیڈ ڈرگز 635
D- جلد پر استعمال کی جانے والی انٹی وائرل ڈرگز 637
E- جلد کی فنگل انفیکشن کا علاج کرنے والی ادویات 638
F- جلد کے جراثیموں کو ختم کرنے اور جلد کو صاف کرنے والی ادویات 641
G- جلد کو نرم کرنے والی اور خشکی سے بچانے والی ادویات 642
H- جلد کی کھجلی اور خارش کو کم کرنے والی ادویات 643
I- چہرے کی پھنسیوں کا علاج کرنے والی ادویات 644
J- سوریاسس (چنبل) کے لیے استعمال کی جانے والی ادویات 645
K- جلد کے زخموں کو ٹھیک کرنے والی ادویات 645
L- جلد کے رنگ کو ہلکا کرنے اور جلد کی سیاہیوں کو کم کرنے والی ادویات 646
M- ڈینڈرف اور جلد کے وارٹس کو ٹھیک کرنے والی ادویات 646
N- جلد کی سکیبیز اور جسم کی جوؤں کو ختم کرنے والی ادویات 647

A- تھائی رائیڈ ہارمونز اور ڈرگز 652
B- انٹی تھائی رائیڈ ڈرگز 653
C- ذیابیطس شوگر میں استعمال کی جانے والی ڈرگز 656
D- کارٹی کوسٹی رائیڈ ڈرگز 666
E- اینڈروجنز اور انابولک ڈرگز 674
F- ایسٹروجنز اور پروجیسٹیرون ڈرگز 674
G- برتھ کنٹرول اور جنسی گلینڈز پر عمل کرنے والی ادویات 687
H- گونیڈوٹروپن اور پچوٹری گلینڈز پر عمل کرنے والی ادویات 688

I- ویکسین 717
II- [illegible] 720
III- وٹامنز 722
1- تھایامین (B_1) 722
2- وٹامن B_6 722
3- وٹامن B_3 722
4- [illegible] اور [illegible] 725-742
5- وٹامن B_{12} 736
6- وٹامن سی 737
7- وٹامن اے اینڈ ڈی (A+D) 739
8- وٹامن E 740
IV- نیوٹریشن کو بحال کرنے والے ٹانک اور ادویات 741